کتابِ مقدّس

The Holy Bible in Urdu, Urdu Geo Version, Urdu Script

مقدّس کتاب

The Holy Bible in Urdu, Urdu Geo Version, Urdu Script

Copyright © 2019 Urdu Geo Version

Language: اردو (Urdu)

This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution-Noncommercial-No Derivatives license 4.0.
You may share and redistribute this Bible translation or extracts from it in any format, provided that:
You include the above copyright and source information.
You do not sell this work for a profit.
You do not change any of the words or punctuation of the Scriptures.
Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

2024-09-26

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 15 May 2025 from source files dated 15 May 2025
1fad1a5f-0be2-546a-99c1-b08aa9c23046

Contents

متی

نامہ نسب کا مسیح عیسیٰ

1 نامہ نسب کا ابراهیم بن داؤد بن مسیح عیسیٰ:

2 باپ۔ کا بھائیوں کے اُس اور یہوداہ یعقوب اور باپ کا یعقوب اسحاق تھا، باپ کا اسحاق ابراهیم

3 تھا۔ باپ کا رام حصرون اور باپ کا حصرون فارص ۔(تھی تمر ماں کی اِن) تھے زارح اور فارص بیٹے دو کے یہوداہ

4 تھا۔ باپ کا سلمون نحسون اور باپ کا نحسون نداب عمی باپ، کا نداب عمی رام

5 کا یسّی عوبید ۔(تھی روت ماں کی عوبید) تھا باپ کا عوبید بوعز ۔(تھی راحب ماں کی بوعز) تھا باپ کا بوعز سلمون
اور باپ

6 تھا۔ باپ کا بادشاہ داؤد یسّی
۔(تھی بیوی کی اُوریاہ پہلے ماں کی سلیمان) تھا باپ کا سلیمان داؤد

7 تھا۔ باپ کا آسا ابیاہ اور باپ کا ابیاہ رحبعام باپ، کا رحبعام سلیمان

8 تھا۔ باپ کا عُزیّاہ یورام اور باپ کا یورام یہوسفط باپ، کا یہوسفط آسا

9 تھا۔ باپ کا حِزقیاہ آخز اور باپ کا آخز یوتام باپ، کا یوتام عُزیّاہ

10 تھا۔ باپ کا یوسیاہ امون اور باپ کا امون منسّی باپ، کا منسّی حِزقیاہ

11 ۔(ھوئے پیدا دوران کے جلاوطنی کی بابل یہ) تھا باپ کا بھائیوں کے اُس اور *یہویاکین یوسیاہ

12 تھا۔ باپ کا زرُبابل ایل سیالتی اور باپ کا ایل سیالتی †یہویاکین بعد کے جلاوطنی کی بابل

13 تھا۔ باپ کا عازور اِلیاقیم اور باپ کا اِلیاقیم ھود ابی باپ، کا ابیہود زرُبابل

14 تھا۔ باپ کا اِلیہود اخیم اور باپ کا اخیم صدوق باپ، کا صدوق عازور

15 تھا۔ باپ کا یعقوب متان اور باپ کا متان عزر اِلی باپ، کا عزر اِلی اِلیہود

16 ھے۔ کھلاتا مسیح جو ھوا، پیدا عیسیٰ سے مریم اِس تھا۔ باپ کا یوسف شوھر کے مریم یعقوب

17 نسلیں 14 تک مسیح سے جلاوطنی اور ھیں نسلیں 14 تک جلاوطنی کی بابل سے داؤد ھیں، نسلیں 14 تک داؤد سے ابراهیم یوں
ھیں۔

پیدائش کی مسیح عیسیٰ

18 سے القدس روح وہ کہ تھی چکی ھو ساتھ کے یوسف منگنی کی مریم ماں کی اُس وقت اُس :ھوئی یوں پیدائش کی مسیح عیسیٰ
تھی۔ ھوئی نہیں شادی کی اُن ابھی گئی۔ پائی حاملہ

19 کا توڑنے رشتہ یہ سے خاموشی نے اُس لئے اِس تھا۔ چاھتا کرنا نہیں بدنام کو مریم علانیہ وہ تھا، باز راست یوسف منگیتر کا اُس
لیا۔ کر ارادہ

20 سے مریم داؤد، بن یوسف" فرمایا، اور ھوا ظاھر پر اُس میں خواب فرشتہ کا رب کہ تھا رھا ھی کر فکر و غور ابھی پر بات اِس وہ
ھے۔ سے القدس روح بچہ والا ھونے پیدا کیونکہ ڈر، مت سے آنے لے گھر اپنے اُسے کے کر شادی

21 "گا۔ دے رِھائی سے گناھوں کے اُس کو قوم اپنی وہ کیونکہ رکھنا، عیسیٰ نام کا اُس اور گا ھو بیٹا کے اُس

22 تھی، فرمائی معرفت کی نبی اپنے نے اُس جو جائے ھو پوری بات وہ کی رب تا کہ ھوا لئے اِس کچھ سب یہ

23 مطلب کا عمانوایل) "گے۔ رکھیں عمانوایل نام کا اُس وہ اور گا ھو پیدا بیٹا سے اُس گی۔ ھو حاملہ کنواری ایک دیکھو"
(ھے۔ 'ساتھ ھمارے خدا'

24 گیا۔ لے گھر اپنے اُسے اور لی کر شادی سے مریم مطابق کے فرمان کے فرشتے کے رب نے اُس تو اُٹھا جاگ یوسف جب

25 رکھا۔ عیسیٰ نام کا بچے نے یوسف اور ھوا۔ نہ بستر ھم سے مریم وہ ھوا نہ پیدا بیٹا کے اُس تک جب لیکن

2

عالِم مجوسی سے مشرق

1 کر آ سے مشرق عالِم مجوسی کچھ میں دنوں اُن ھوا۔ پیدا میں لحم بیت شھر کے یہودیہ صوبہ میں زمانے کے بادشاہ ھیرودیس عیسیٰ
گئے۔ پہنچ یروشلم

* **1:11** یہویاکین: یونانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ھے۔ † **1:12** یہویاکین: یونانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ھے۔

2 اُنہوں نے پوچھا، "یہودیوں کا وہ بادشاہ کہاں ہے جو حال ہی میں پیدا ہوا ہے؟ کیونکہ ہم نے مشرق میں اُس کا ستارہ دیکھا
ہے اور ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔"
3 یہ سن کر ہیرودیس بادشاہ پورے یروشلم سمیت گھبرا گیا۔
4 تمام راہنما اماموں اور شریعت کے علما کو جمع کر کے اُس نے اُن سے دریافت کیا کہ مسیح کہاں پیدا ہو گا۔
5 اُنہوں نے جواب دیا، "یہودیہ کے شہر بیت لحم میں، کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا ہے،
6 'اے ملکِ یہودیہ میں واقع بیت لحم، تُو یہودیہ کے حکمرانوں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں۔ کیونکہ تجھ میں سے ایک حکمران
نکلے گا جو میری قوم اسرائیل کی گلہ بانی کرے گا۔'"
7 اِس پر ہیرودیس نے خفیہ طور پر مجوسی عالِموں کو بُلا کر تفصیل سے پوچھا کہ وہ ستارہ کس وقت دکھائی دیا تھا۔
8 پھر اُس نے اُنہیں بتایا، "بیت لحم جائیں اور تفصیل سے بچے کا پتا لگائیں۔ جب آپ اُسے پا لیں تو مجھے اطلاع دیں تاکہ مَیں بھی جا
کر اُسے سجدہ کروں۔"
9 بادشاہ کے اِن الفاظ کے بعد وہ چلے گئے۔ اور دیکھو جو ستارہ اُنہوں نے مشرق میں دیکھا تھا وہ اُن کے آگے آگے چلتا گیا اور چلتے
چلتے اُس مقام کے اوپر ٹھہر گیا جہاں بچہ تھا۔
10 ستارے کو دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئے۔
11 وہ گھر میں داخل ہوئے اور بچے کو ماں کے ساتھ دیکھ کر اُنہوں نے اوندھے منہ گر کر اُسے سجدہ کیا۔ پھر اپنے ڈبے کھول کر
اُسے سونے، لُبان اور مُر کے تحفے پیش کئے۔
12 جب روانگی کا وقت آیا تو وہ یروشلم سے ہو کر نہ گئے بلکہ ایک اَور راستے سے اپنے ملک چلے گئے، کیونکہ اُنہیں خواب میں آگاہ
کیا گیا تھا کہ ہیرودیس کے پاس واپس نہ جاؤ۔

مصر کی جانب ہجرت

13 اُن کے چلے جانے کے بعد رب کا فرشتہ خواب میں یوسف پر ظاہر ہوا اور کہا، "اُٹھ، بچے کو اُس کی ماں سمیت لے کر مصر
کو ہجرت کر جا۔ جب تک مَیں تجھے اطلاع نہ دوں وہیں ٹھہرا رہ، کیونکہ ہیرودیس بچے کو تلاش کرے گا تاکہ اُسے قتل کرے۔"
14 یوسف اُٹھا اور اُسی رات بچے کو اُس کی ماں سمیت لے کر مصر کے لئے روانہ ہوا۔
15 وہاں وہ ہیرودیس کے انتقال تک رہا۔ یوں وہ بات پوری ہوئی جو رب نے نبی کی معرفت فرمائی تھی، "مَیں نے اپنے فرزند کو
مصر سے بُلایا۔"

بچوں کا قتل

16 جب ہیرودیس کو معلوم ہوا کہ مجوسی عالِموں نے مجھے فریب دیا ہے تو اُسے بڑا طیش آیا۔ اُس نے اپنے فوجیوں کو بیت لحم
بھیج کر اُنہیں حکم دیا کہ بیت لحم اور ارد گرد کے علاقے کے تمام لڑکوں کو قتل کریں جن کی عمر دو سال تک ہو۔ کیونکہ اُس
نے مجوسیوں سے بچے کی عمر کے بارے میں یہ معلوم کر لیا تھا۔
17 یوں یرمیاہ نبی کی پیش گوئی پوری ہوئی،
18 "رامہ میں شور مچ گیا ہے، رونے پیٹنے اور شدید ماتم کی آوازیں۔ راخل اپنے بچوں کے لئے رو رہی ہے اور تسلی قبول نہیں کر رہی،
کیونکہ وہ ہلاک ہو گئے ہیں۔"

مصر سے واپسی

19 جب ہیرودیس انتقال کر گیا تو رب کا فرشتہ خواب میں یوسف پر ظاہر ہوا جو ابھی مصر ہی میں تھا۔
20 فرشتے نے اُسے بتایا، "اُٹھ، بچے کو اُس کی ماں سمیت لے کر ملکِ اسرائیل واپس چلا جا، کیونکہ جو بچے کو جان سے مارنے
کے درپَے تھے وہ مر گئے ہیں۔"
21 چنانچہ یوسف اُٹھا اور بچے اور اُس کی ماں کو لے کر ملکِ اسرائیل میں لوٹ آیا۔
22 لیکن جب اُس نے سنا کہ ارخلاؤس اپنے باپ ہیرودیس کی جگہ یہودیہ میں تخت نشین ہو گیا ہے تو وہ وہاں جانے سے ڈر گیا۔
پھر خواب میں ہدایت پا کر وہ گلیل کے علاقے کے لئے روانہ ہوا۔
23 وہاں وہ ایک شہر میں جا بسا جس کا نام ناصرت تھا۔ یوں نبیوں کی بات پوری ہوئی کہ 'وہ ناصری کہلائے گا۔'

3

یحییٰ بپتسمہ دینے والے کی خدمت

1 اُن دنوں میں یحییٰ بپتسمہ دینے والا آیا اور یہودیہ کے ریگستان میں اعلان کرنے لگا،

2 "توبہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی قریب آ گئی ہے۔"
3 یحییٰ وہی ہے جس کے بارے میں یسعیاہ نبی نے فرمایا، 'ریگستان میں ایک آواز پکار رہی ہے، رب کی راہ تیار کرو! اُس کے
راستے سیدھے بناؤ۔'
4 یحییٰ اونٹوں کے بالوں کا لباس پہنے اور کمر پر چمڑے کا پٹکا باندھے رہتا تھا۔ خوراک کے طور پر وہ ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا۔
5 لوگ یروشلم، پورے یہودیہ اور دریائے یردن کے پورے علاقے سے نکل کر اُس کے پاس آئے۔
6 اور اپنے گناہوں کو تسلیم کر کے اُنہوں نے دریائے یردن میں یحییٰ سے بپتسمہ لیا۔
7 بہت سے فریسی اور صدوقی بھی وہاں آئے جہاں وہ بپتسمہ دے رہا تھا۔ اُنہیں دیکھ کر اُس نے کہا، "اے زہریلے سانپ کے
بچو! کس نے تمہیں آنے والے غضب سے بچنے کی ہدایت کی؟
8 اپنی زندگی سے ظاہر کرو کہ تم نے واقعی توبہ کی ہے۔
9 یہ خیال مت کرو کہ ہم تو بچ جائیں گے کیونکہ ابراہیم ہمارا باپ ہے۔ مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ اللہ اِن پتھروں سے بھی ابراہیم کے لئے
اولاد پیدا کر سکتا ہے۔
10 اب تو عدالت کی کلہاڑی درختوں کی جڑوں پر رکھی ہوئی ہے۔ ہر درخت جو اچھا پھل نہ لائے کاٹا اور آگ میں جھونکا جائے
گا۔
11 مَیں تو تم کو توبہ کرنے والوں کو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن ایک آنے والا ہے جو مجھ سے بڑا ہے۔ مَیں اُس کے جوتوں کو
اُٹھانے کے بھی لائق نہیں۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔
12 وہ ہاتھ میں چھاج پکڑے ہوئے اناج کو بھوسے سے الگ کرنے کے لئے تیار کھڑا ہے۔ وہ گاہنے کی جگہ بالکل صاف کر کے
اناج کو اپنے گودام میں جمع کرے گا۔ لیکن بھوسے کو وہ ایسی آگ میں جھونکے گا جو بجھنے کی نہیں۔"

عیسیٰ کا بپتسمہ

13 پھر عیسیٰ گلیل سے دریائے یردن کے کنارے آیا تاکہ یحییٰ سے بپتسمہ لے۔
14 لیکن یحییٰ نے اُسے روکنے کی کوشش کر کے کہا، "مجھے تو آپ سے بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے، تو پھر آپ میرے پاس کیوں
آئے ہیں؟"
15 عیسیٰ نے جواب دیا، "اب ہونے ہی دے، کیونکہ مناسب ہے کہ ہم یہ کرتے ہوئے اللہ کی راست مرضی پوری کریں۔"*
اِس پر یحییٰ مان گیا۔
16 بپتسمہ لینے پر عیسیٰ فوراً پانی سے نکلا۔ اُسی لمحے آسمان کھل گیا اور اُس نے اللہ کے روح کو دیکھا جو کبوتر کی طرح اُتر کر اُس
پر ٹھہر گیا۔
17 ساتھ ساتھ آسمان سے ایک آواز سنائی دی، "یہ میرا پیارا فرزند ہے، اِس سے مَیں خوش ہوں۔"

4

عیسیٰ کو آزمایا جاتا ہے

1 پھر روح القدس عیسیٰ کو ریگستان میں لے گیا تاکہ اُسے ابلیس سے آزمایا جائے۔
2 چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھنے کے بعد آخرکار اُسے بھوک لگی۔
3 پھر آزمانے والا اُس کے پاس آ کر کہنے لگا، "اگر تُو اللہ کا فرزند ہے تو اِن پتھروں کو حکم دے کہ روٹی بن جائیں۔"
4 لیکن عیسیٰ نے انکار کر کے کہا، "ہرگز نہیں، کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے کہ انسان کی زندگی صرف روٹی پر منحصر نہیں
ہوتی بلکہ ہر اُس بات پر جو رب کے منہ سے نکلتی ہے۔"
5 اِس پر ابلیس نے اُسے مُقدّس شہر یروشلم لے جا کر بیت المُقدّس کی سب سے اونچی جگہ پر کھڑا کیا اور کہا،
6 "اگر تُو اللہ کا فرزند ہے تو یہاں سے چھلانگ لگا دے۔ کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے، 'وہ تیری خاطر اپنے فرشتوں کو حکم
دے گا، اور وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے تاکہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس نہ لگے۔'"
7 لیکن عیسیٰ نے جواب دیا، "کلامِ مُقدّس یہ بھی فرماتا ہے، 'رب اپنے خدا کو نہ آزمانا۔'"
8 پھر ابلیس نے اُسے ایک نہایت اونچے پہاڑ پر لے جا کر دنیا کے تمام ممالک اور اُن کی شان و شوکت دکھائی۔
9 وہ بولا، "یہ سب کچھ مَیں تجھے دے دوں گا، شرط یہ ہے کہ تُو گر کر مجھے سجدہ کرے۔"
10 لیکن عیسیٰ نے تیسری بار انکار کیا اور کہا، "ابلیس، دفع ہو جا! کیونکہ کلامِ مُقدّس میں یوں لکھا ہے، 'رب اپنے خدا کو
سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔'"

---

* **3:15** ہم … پوری کریں: لفظی ترجمہ: ہم تمام راست بازی پوری کریں۔

11 اِس پر ابلیس اُسے چھوڑ کر چلا گیا اور فرشتے آ کر اُس کی خدمت کرنے لگے۔

گلیل میں عیسیٰ کی خدمت کا آغاز

12 جب عیسیٰ کو خبر ملی کہ یحییٰ کو جیل میں ڈال دیا گیا ہے تو وہ وہاں سے چلا گیا اور گلیل میں آیا۔
13 ناصرت کو چھوڑ کر وہ جھیل کے کنارے پر واقع شہر کفرنحوم میں رہنے لگا، یعنی زبولون اور نفتالی کے علاقے میں۔
14 یوں یسعیاہ نبی کی پیش گوئی پوری ہوئی،
15 ”زبولون کا علاقہ، نفتالی کا علاقہ،
جھیل کے ساتھ کا راستہ، دریائے یردن کے پار،
غیریہودیوں کا گلیل:
16 اندھیرے میں بیٹھی قوم نے ایک تیز روشنی دیکھی،
موت کے سائے میں ڈوبے ہوئے ملک کے باشندوں پر روشنی چمکی۔“
17 اُس وقت سے عیسیٰ اِس پیغام کی منادی کرنے لگا، ”توبہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی قریب آ گئی ہے۔“

عیسیٰ چار مچھیروں کو بُلاتا ہے

18 ایک دن جب عیسیٰ گلیل کی جھیل کے کنارے کنارے چل رہا تھا تو اُس نے دو بھائیوں کو دیکھا — شمعون جو پطرس بھی
کہلاتا تھا اور اندریاس۔ وہ پانی میں جال ڈال رہے تھے، کیونکہ وہ ماہی گیر تھے۔
19 اُس نے کہا، ”آؤ، میرے پیچھے ہو لو، مَیں تم کو آدم گیر بناؤں گا۔“
20 یہ سنتے ہی وہ اپنے جالوں کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔
21 آگے جا کر عیسیٰ نے دو اَور بھائیوں کو دیکھا، یعقوب بن زبدی اور اُس کے بھائی یوحنا کو۔ وہ کشتی میں بیٹھے اپنے باپ زبدی
کے ساتھ اپنے جالوں کی مرمت کر رہے تھے۔ عیسیٰ نے اُنہیں بُلایا
22 تو وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔

عیسیٰ تعلیم دیتا، منادی کرتا اور شفا دیتا ہے

23 اور عیسیٰ پورے گلیل کے علاقے میں پھرتا رہا۔ جہاں بھی وہ جاتا وہ یہودی عبادت خانوں میں تعلیم دیتا، بادشاہی کی خوش
خبری سناتا اور ہر قسم کی بیماری اور علالت سے شفا دیتا تھا۔
24 اُس کی خبر ملکِ شام کے کونے کونے تک پہنچ گئی، اور لوگ اپنے تمام مریضوں کو اُس کے پاس لانے لگے۔ قسم قسم کی
بیماریوں تلے دبے لوگ، ایسے جو شدید درد کا شکار تھے، بدروحوں کی گرفت میں، مرگی والے اور فالج زدہ، غرض جو بھی آیا
عیسیٰ نے اُسے شفا بخشی۔
25 گلیل، دکپلس، یروشلم، یہودیہ اور دریائے یردن کے پار کے علاقے سے بڑے بڑے ہجوم اُس کے پیچھے چلتے رہے۔

5

پہاڑی وعظ

1 بھیڑ کو دیکھ کر عیسیٰ پہاڑ پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔ اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے
2 اور وہ اُنہیں یہ تعلیم دینے لگا:

حقیقی خوشی

3 ”مبارک ہیں وہ جن کی روح ضرورت مند ہے، کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔
4 مبارک ہیں وہ جو ماتم کرتے ہیں، کیونکہ اُنہیں تسلی دی جائے گی۔
5 مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں، کیونکہ وہ زمین ورثے میں پائیں گے۔
6 مبارک ہیں وہ جنہیں راستی کی بھوک اور پیاس ہے، کیونکہ وہ سیر ہو جائیں گے۔
7 مبارک ہیں وہ جو رحم دل ہیں، کیونکہ اُن پر رحم کیا جائے گا۔
8 مبارک ہیں وہ جو خالص دل ہیں، کیونکہ وہ اللہ کو دیکھیں گے۔
9 مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں، کیونکہ وہ اللہ کے فرزند کہلائیں گے۔
10 مبارک ہیں وہ جن کو راست باز ہونے کے سبب سے ستایا جاتا ہے، کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُنہیں ورثے میں ملے گی۔
11 مبارک ہو تم جب لوگ میری وجہ سے تمہیں لعن طعن کرتے، تمہیں ستاتے اور تمہارے بارے میں ہر قسم کی بُری اور جھوٹی
بات کرتے ہیں۔

12 پہنچائی ایذا بھی کو نبیوں پہلے سے تم نے اُنہوں طرح اِسی کیونکہ گا۔ ملے اجر بڑا پر آسمان کو تم جاؤ، ہو باغ باغ اور مناؤ خوشی
تھی۔

ہو روشنی اور نمک تم

13 نہیں کا کام بھی کسی وہ ہے؟ سکتا جا کیا نمکین دوبارہ کیونکر اُسے پھر تو رہے جاتا ذائقہ کا نمک اگر لیکن ہو۔ نمک کا دنیا تم
گا۔ جائے روندا تلے پاؤں کے لوگوں وہ جہاں گا جائے پھینکا باہر بلکہ رہا
14 سکتا۔ جا نہیں چھپایا کو تم طرح کی شہر واقع پر پہاڑ ہو۔ روشنی کی دنیا تم
15 کو افراد تمام کے گھر وہ سے جہاں ہے دیتا رکھ پر دان شمع بلکہ رکھتا نہیں نیچے کے برتن اُسے وہ تو ہے جلاتا چراغ کوئی جب
ہے۔ دیتا روشنی
16 دیں۔ جلال کو باپ آسمانی تمہارے کر دیکھ کام نیک تمہارے وہ تاکہ چمکے سامنے کے لوگوں بھی روشنی تمہاری طرح اِسی

شریعت

17 آیا کرنے تکمیل کی اُن بلکہ نہیں کرنے منسوخ ہوں۔ آیا کرنے منسوخ کو باتوں کی نبیوں اور شریعت موسوی مَیں کہ سمجھو نہ یہ
ہوں۔
18 اُس نہ حرف، کوئی کا اُس نہ — گی رہے قائم بھی شریعت تک تب گے رہیں قائم زمین و آسمان تک جب ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں
جائے۔ ہو نہ پورا کچھ سب تک جب گا ہو منسوخ زبر یا زیر کوئی کا
19 میں بادشاہی کی آسمان اُسے سکھائے کرنا ایسا کو لوگوں اور کرے منسوخ بھی کو ایک سے میں احکام چھوٹے سے سب اِن جو
قرار بڑا میں بادشاہی کی آسمان اُسے ہے سکھاتا اِنہیں کے کر عمل پر احکام اِن جو میں مقابلے کے اِس گا۔ جائے دیا قرار چھوٹا سے سب
گا۔ جائے دیا
20 آسمان تم تو نہیں زیادہ سے بازی راست کی فریسیوں اور علما کے شریعت بازی راست تمہاری اگر کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں کیونکہ
نہیں۔ لائق کے ہونے داخل میں بادشاہی کی

غصہ

21 ‘گا۔ ہو دینا جواب میں عدالت اُسے کرے قتل جو اور کرنا۔ نہ قتل’ گیا، فرمایا کو دادا باپ کہ ہے سنا نے تم
22 کو بھائی اپنے جو طرح اِسی گا۔ ہو دینا جواب میں عدالت اُسے کرے غصہ پر بھائی اپنے بھی جو کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں لیکن
جانے پھینکے میں آگ کی جہنم وہ کہے ‘!وقوف بے’ کو اُس جو اور گا۔ ہو دینا جواب میں عالیہ عدالتِ یہودی اُسے کہے ‘احمق’
گا۔ ٹھہرے لائق کے
23 ہے شکایت کوئی سے تجھ کو بھائی تیرے کہ آئے یاد وقت کرتے پیش قربانی میں المُقدّس بیت تجھے اگر لہٰذا
24 اللہ کر آ واپس پھر اور کر صلح سے اُس پہلے جا۔ چلا پاس کے بھائی اپنے کر چھوڑ ھی سامنے کے گاہ قربان وھیں کو قربانی اپنی تو
کر۔ پیش قربانی اپنی کو
25 کر۔ ختم جھگڑا سے جلدی پہلے پہلے سے ہونے داخل میں کچہری تو ہو ایسا اگر ہے۔ چلایا مقدمہ پر تجھ نے کسی کہ کو فرض
جائے۔ ڈالا میں جیل کو تجھ میں نتیجے اور کرے حوالے کے افسر پولیس تجھے جج کرے، حوالے کے جج تجھے وہ کہ ہو نہ ایسا
26 دے۔ کر نہ ادا رقم پوری پوری کی جرمانے تک جب گا پائے نکل نہیں تک وقت اُس تُو سے وہاں ہوں، بتاتا سچ تجھے مَیں

زنا کاری

27 ‘کرنا۔ نہ زنا’ کہ ہے لیا سن حکم یہ نے تم
28 ہے۔ چکا کر زنا ساتھ کے اُس میں دل اپنے وہ ہے دیکھتا سے خواہش بُری کو عورت کسی جو ہوں، بتاتا تمہیں مَیں لیکن
29 میں جہنم کو جسم پورے تیرے کہ پہلے سے اِس دے۔ پھینک کر نکال اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے آنکھ دائیں تیری اگر
رہے۔ جاتا عضو ھی ایک تیرا کہ ہے یہ بہتر جائے ڈالا
30 جائے میں جہنم جسم پورا تیرا کہ پہلے سے اِس دے۔ پھینک کر کاٹ اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے ہاتھ دھنا تیرا اگر اور
رہے۔ جاتا عضو ھی ایک تیرا کہ ہے یہ بہتر

طلاق

31 ‘دے۔ لکھ نامہ طلاق اُسے وہ دے طلاق کو بیوی اپنی بھی جو’ ہے، گیا فرمایا بھی یہ
32 جو اور ہے۔ کراتا زنا سے اُس وہ تو دے طلاق اُسے شوہر تو بھی ہو کیا نہ زنا نے بیوی کی کسی اگر کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں لیکن
ہے۔ کرتا زنا وہ کرے شادی سے عورت شدہ طلاق

کھانا مت قَسم

33 تم نے یه بھی سنا هے که باپ دادا کو فرمایا گیا، 'جھوٹی قَسم مت کھانا بلکه جو وعدے تُو نے رب سے قَسم کھا کر کئے هوں
اُنهیں پورا کرنا۔'
34 لیکن مَیں تمهیں بتاتا هوں، بالکل قَسم نه کھانا۔ نه 'آسمان کی قَسم' کیونکه آسمان الله کا تخت هے،
35 نه 'زمین کی' کیونکه زمین اُس کے پاؤں کی چوکی هے۔ 'یروشلم کی قَسم' بھی نه کھانا کیونکه یروشلم عظیم بادشاہ کا شہر هے۔
36 یہاں تک که اپنے سر کی قَسم بھی نه کھانا، کیونکه تُو اپنا ایک بال بھی کالا یا سفید نہیں کر سکتا۔
37 صرف اِتنا هی کهنا، 'هاں جی' یا 'جی نہیں۔' اگر اِس سے زیاده کهو تو یه ابلیس کی طرف سے هے۔

بدلہ لینا

38 تم نے سنا هے که یه فرمایا گیا هے، 'آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت۔'
39 لیکن مَیں تم کو بتاتا هوں که بدکار کا مقابله مت کرنا۔ اگر کوئی تیرے دہنے گال پر تھپڑ مارے تو اُسے دوسرا گال بھی پیش کر
دے۔
40 اگر کوئی تیری قمیص لینے کے لئے تجھ پر مقدمه کرنا چاهے تو اُسے اپنی چادر بھی دے دینا۔
41 اگر کوئی تجھ کو اُس کا سامان اُٹھا کر ایک کلو میٹر جانے پر مجبور کرے تو اُس کے ساتھ دو کلو میٹر چلا جانا۔
42 جو تجھ سے کچھ مانگے اُسے دے دینا اور جو تجھ سے قرض لینا چاهے اُس سے انکار نه کرنا۔

دشمن سے محبت

43 تم نے سنا هے که فرمایا گیا هے، 'اپنے پڑوسی سے محبت رکھنا اور اپنے دشمن سے نفرت کرنا۔'
44 لیکن مَیں تم کو بتاتا هوں، اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اُن کے لئے دعا کرو جو تم کو ستاتے هیں۔
45 پھر تم اپنے آسمانی باپ کے فرزند ٹھہرو گے، کیونکه وه اپنا سورج سب پر طلوع هونے دیتا هے، خواه وه اچھے هوں یا بُرے۔ اور
وه سب پر بارش برسنے دیتا هے، خواه وه راست باز هوں یا ناراست۔
46 اگر تم صرف اُن هی سے محبت کرو جو تم سے کرتے هیں تو تم کو کیا اجر ملے گا؟ ٹیکس لینے والے بھی تو ایسا هی کرتے هیں۔
47 اور اگر تم صرف اپنے بھائیوں کے لئے سلامتی کی دعا کرو تو کون سی خاص بات کرتے هو؟ غیریهودی بھی تو ایسا هی کرتے
هیں۔
48 چنانچه ویسے هی کامل هو جیسا تمهارا آسمانی باپ کامل هے۔

6

خیرات

1 خبردار! اپنے نیک کام لوگوں کے سامنے دکھاوے کے لئے نه کرو، ورنه تم کو اپنے آسمانی باپ سے کوئی اجر نہیں ملے گا۔
2 چنانچه خیرات دیتے وقت ریاکاروں کی طرح نه کر جو عبادت خانوں اور گلیوں میں بِگل بجا کر اِس کا اعلان کرتے هیں تاکه
لوگ اُن کی عزت کریں۔ مَیں تم کو سچ بتاتا هوں، جتنا اجر اُنهیں ملنا تھا مل چکا هے۔
3 اِس کے بجائے جب تُو خیرات دے تو تیرے دائیں هاتھ کو پتا نه چلے که بایاں هاتھ کیا کر رها هے۔
4 تیری خیرات یوں پوشیدگی میں دی جائے تو تیرا باپ جو پوشیده باتیں دیکھتا هے تجھے اِس کا معاوضه دے گا۔

دعا

5 دعا کرتے وقت ریاکاروں کی طرح نه کرنا جو عبادت خانوں اور چوکوں میں جا کر دعا کرنا پسند کرتے هیں، جهاں سب اُنهیں
دیکھ سکیں۔ مَیں تم کو سچ بتاتا هوں، جتنا اجر اُنهیں ملنا تھا مل چکا هے۔
6 اِس کے بجائے جب تُو دعا کرتا هے تو اندر کے کمرے میں جا کر دروازه بند کر اور پھر اپنے باپ سے دعا کر جو پوشیدگی میں هے۔
پھر تیرا باپ جو پوشیده باتیں دیکھتا هے تجھے اِس کا معاوضه دے گا۔
7 دعا کرتے وقت غیریهودیوں کی طرح طویل اور بےمعنی باتیں نه دهراتے رهو۔ وه سمجھتے هیں که هماری بهت سی باتوں کے سبب
سے هماری سنی جائے گی۔
8 اُن کی مانند نه بنو، کیونکه تمهارا باپ پهلے سے تمهاری ضروریات سے واقف هے،
9 بلکه یوں دعا کیا کرو،
اے همارے آسمانی باپ،
تیرا نام مُقدّس مانا جائے۔
10 تیری بادشاهی آئے۔
تیری مرضی جس طرح آسمان میں پوری هوتی هے زمین پر بھی پوری هو۔
11 هماری روز کی روٹی آج همیں دے۔
12 همارے گناهوں کو معاف کر

*کیا معاف اُنہیں نے ہم طرح جس
ہے۔ کیا گناہ ہمارا نے جنہوں
دے پڑنے نہ میں آزمائش ہمیں اور 13
رکھ۔ بچائے سے ابلیس ہمیں بلکہ
[ہیں۔ ہی تیرے تک ابد جلال اور قدرت بادشاہی، ک ی ون ک ہ]
گا۔ کرے معاف کو تم بھی باپ آسمانی تمہارا تو گے کرو معاف گناہ کے لوگوں تم جب کیونکہ 14
گا۔ کرے نہیں معاف گناہ تمہارے بھی باپ تمہارا تو کرو نہ معاف اُنہیں تم اگر لیکن 15

روزہ

وہ کہ جائے ہو معلوم کو لوگوں تا کہ ہیں بھرتے روپ ایسا وہ کیونکہ پھرو، نہ لٹکائے منہ طرح کی ریاکاروں وقت رکھتے روزہ 16
ہے۔ چکا مل اُنہیں تھا ملنا اُنہیں اجر جتنا ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں ہیں۔ سے روزہ
دھو۔ منہ اپنا اور ڈال تیل میں بالوں اپنے وقت کے روزہ بلکہ کرنا مت ایسا 17
باتیں پوشیدہ جو باپ تیرا اور ہے۔ میں پوشیدگی جو کو باپ تیرے صرف بلکہ ہے سے روزہ تُو کہ گا ہو نہیں معلوم کو لوگوں پھر 18
گا۔ دے معاوضہ کا اِس تجھے ہے دیکھتا

خزانہ پر آسمان

ہیں۔ لیتے چُرا کر لگا نقب چور اور جاتے کھا اُنہیں زنگ اور کیڑا جہاں کرو، نہ جمع خزانے لئے اپنے میں دنیا اِس 19
ہیں۔ سکتے چُرا کر لگا نقب چور نہ سکتے، کر نہیں تباہ اُنہیں زنگ اور کیڑا جہاں کرو جمع پر آسمان خزانے اپنے بجائے کے اِس 20
گا۔ رہے لگا بھی دل تیرا وہیں ہے خزانہ تیرا جہاں کیونکہ 21

روشنی کی جسم

گا۔ ہو روشن بدن پورا تیرا پھر تو ہو ٹھیک آنکھ تیری اگر ہے۔ آنکھ چراغ کا بدن 22
کتنی تاریکی یہ تو ہو تاریکی روشنی کی اندر تیرے اگر اور گا۔ ہو اندھیرا ہی اندھیرا بدن پورا تیرا تو ہو خراب آنکھ تیری اگر لیکن 23
!گی ہو شدید

ہونا بےفکر

کر لپٹ سے ایک یا گا رکھے محبت سے دوسرے کے کر نفرت سے ایک وہ تو یا سکتا۔ کر نہیں خدمت کی مالکوں دو بھی کوئی 24
سکتے۔ کر نہیں خدمت کی دولت اور اللہ میں وقت ہی ایک تم گا۔ جانے حقیر کو دوسرے
پیوں۔ کیا اور کھاؤں کیا مَیں ہائے، کہ رہو نہ پریشان لئے کے کرنے پوری ضروریات کی زندگی اپنی ہوں، بتاتا تمہیں مَیں لئے اِس 25
اہمیت زیادہ سے پوشاک جسم کیا اور ہے؟ نہیں اہم سے پینے کھانے زندگی کیا پہنوں۔ کیا مَیں ہائے، کہ رہو نہ فکرمند لئے کے جسم اور
رکھتا؟ نہیں
کھلاتا کھانا اُنہیں خود باپ آسمانی تمہارا ہیں۔ کرتے جمع میں گودام اُنہیں کر کاٹ فصلیں نہ بوتے، بیج وہ نہ کرو۔ غور پر پرندوں 26
ہے؟ نہیں قیمت و قدر زیادہ نسبت کی اُن تمہاری کیا ہے۔
ہے؟ سکتا کر اضافہ بھی کا لمحے ایک میں زندگی اپنی کرتے کرتے فکر کوئی سے میں تم کیا 27
نہ کرتے، محنت وہ نہ ہیں۔ اُگتے طرح کس پھول کے سوسن کہ کرو غور ہو؟ ہوتے فکرمند کیوں لئے کے کپڑوں اپنے تم اور 28
ہیں۔ کاتتے
اُن جیسے تھا نہیں ملبّس سے کپڑوں شاندار ایسے باوجود کے شوکت و شان پوری اپنی بادشاہ سلیمان کہ ہوں بتاتا تمہیں مَیں لیکن 29
ایک۔ سے میں
اعتقادو، کم اے تو ہے پہناتا لباس شاندار ایسا گی جائے جھونکی میں آگ کل اور ہے میں میدان آج جو کو گھاس اُس اللہ اگر 30
گا؟ کرے نہیں کچھ کیا لئے کے پہنانے کو تم وہ
‘پہنیں؟ کیا ہم پئیں؟ کیا ہم کھائیں؟ کیا ہم’ رہو، کہتے نہ یہ کرتے کرتے فکر میں عالم کے پریشانی چنانچہ 31
تم کہ ہے معلوم سے پہلے کو باپ آسمانی تمہارے جبکہ ہیں رہتے بھاگتے پیچھے کے چیزوں تمام اِن وہی رکھتے نہیں ایمان جو کیونکہ 32
ہے۔ ضرورت کی چیزوں تمام اِن کو
گی۔ جائیں مل کو تم بھی چیزیں تمام یہ پھر رہو۔ میں تلاش کی بازی راست کی اُس اور بادشاہی کی اللہ پہلے 33
مصیبتیں اپنی کی دن ہر گا۔ لے کر فکر آپ لئے اپنے دن کا کل کیونکہ ہو نہ پریشان کرتے کرتے فکر میں بارے کے کل لئے اِس 34
ہیں۔ کافی

* کیا۔ معاف کو داروں قرض اپنے نے ہم طرح جس کر معاف ہمیں قرض ہمارے: ترجمہ لفظی: کیا معاف ... گناھوں ہمارے **6:12**

7

اَوروں کا منصف بننا

1 دوسروں کی عدالت مت کرنا، ورنہ تمہاری عدالت بھی کی جائے گی۔
2 کیونکہ جتنی سختی سے تم دوسروں کا فیصلہ کرتے ہو اُتنی سختی سے تمہارا بھی فیصلہ کیا جائے گا۔ اور جس پیمانے سے تم ناپتے ہو
اُسی پیمانے سے تم بھی ناپے جاؤ گے۔
3 تُو کیوں غور سے اپنے بھائی کی آنکھ میں پڑے تنکے پر نظر کرتا ہے جبکہ تجھے وہ شہتیر نظر نہیں آتا جو تیری اپنی آنکھ میں ہے؟
4 تُو کیونکر اپنے بھائی سے کہہ سکتا ہے، 'ٹھہرو، مجھے تمہاری آنکھ میں پڑا تنکا نکالنے دو،' جبکہ تیری اپنی آنکھ میں شہتیر ہے۔
5 ریاکار! پہلے اپنی آنکھ کے شہتیر کو نکال۔ تب ہی تجھے بھائی کا تنکا صاف نظر آئے گا اور تُو اُسے اچھی طرح سے دیکھ کر نکال
سکے گا۔
6 کُتوں کو مُقدّس خوراک مت کھلانا اور سؤروں کے آگے اپنے موتی نہ پھینکنا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اُنہیں پاؤں تلے روندیں اور مُڑ کر
تم کو پھاڑ ڈالیں۔

مانگتے رہنا

7 مانگتے رہو تو تم کو دیا جائے گا۔ ڈھونڈتے رہو تو تم کو مل جائے گا۔ کھٹکھٹاتے رہو تو تمہارے لئے دروازہ کھول دیا جائے
گا۔
8 کیونکہ جو بھی مانگتا ہے وہ پاتا ہے، جو ڈھونڈتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے لئے دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔
9 تم میں سے کون اپنے بیٹے کو پتھر دے گا اگر وہ روٹی مانگے؟
10 یا کون اُسے سانپ دے گا اگر وہ مچھلی مانگے؟ کوئی نہیں!
11 جب تم بُرے ہونے کے باوجود اِتنے سمجھ دار ہو کہ اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دے سکتے ہو تو پھر کتنی زیادہ یقینی بات ہے
کہ تمہارا آسمانی باپ مانگنے والوں کو اچھی چیزیں دے گا۔
12 ہر بات میں دوسروں کے ساتھ وہی سلوک کرو جو تم چاہتے ہو کہ وہ تمہارے ساتھ کریں۔ کیونکہ یہی شریعت اور نبیوں کی
تعلیمات کا لُبِ لباب ہے۔

تنگ دروازہ

13 تنگ دروازے سے داخل ہو، کیونکہ ہلاکت کی طرف لے جانے والا راستہ کشادہ اور اُس کا دروازہ چوڑا ہے۔ بہت سے
لوگ اُس میں داخل ہو جاتے ہیں۔
14 لیکن زندگی کی طرف لے جانے والا راستہ تنگ ہے اور اُس کا دروازہ چھوٹا۔ کم ہی لوگ اُسے پاتے ہیں۔

ہر درخت کا اپنا پھل ہوتا ہے

15 جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو! گو وہ بھیڑوں کا بھیس بدل کر تمہارے پاس آتے ہیں، لیکن اندر سے وہ غارت گر بھیڑیئے ہوتے
ہیں۔
16 اُن کا پھل دیکھ کر تم اُنہیں پہچان لو گے۔ کیا خاردار جھاڑیوں سے انگور توڑے جاتے ہیں یا اونٹ کٹاروں سے انجیر؟ ہرگز نہیں۔
17 اِسی طرح اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اور خراب درخت خراب پھل۔
18 نہ اچھا درخت خراب پھل لا سکتا ہے، نہ خراب درخت اچھا پھل۔
19 جو بھی درخت اچھا پھل نہیں لاتا اُسے کاٹ کر آگ میں جھونکا جاتا ہے۔
20 یوں تم اُن کا پھل دیکھ کر اُنہیں پہچان لو گے۔

صرف اصل پیروکار داخل ہوں گے

21 جو مجھے 'خداوند، خداوند،' کہتے ہیں اُن میں سے سب آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوں گے بلکہ صرف وہ جو میرے آسمانی
باپ کی مرضی پر عمل کرتے ہیں۔
22 عدالت کے دن بہت سے لوگ مجھ سے کہیں گے، 'اے خداوند، خداوند! کیا ہم نے تیرے ہی نام میں نبوّت نہیں کی، تیرے ہی
نام سے بدروحیں نہیں نکالیں، تیرے ہی نام سے معجزے نہیں کئے؟'
23 اُس وقت مَیں اُن سے صاف صاف کہہ دوں گا، 'میری کبھی تم سے جان پہچان نہ تھی۔ اے بدکارو! میرے سامنے سے چلے
جاؤ۔'

دو قسم کے مکان

24 لہٰذا جو بھی میری یہ باتیں سن کر اُن پر عمل کرتا ہے وہ اُس سمجھ دار آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے مکان کی بنیاد چٹان پر
رکھی۔

گئی رکھی پر چٹان بنیاد کی اُس کیونکہ گرا، نہ وہ لیکن لگی۔ جھنجھوڑنے کو مکان آندھی اور آیا سیلاب لگی، ہونے بارش 25
تھی۔
پر ریت بغیر ڈالے بنیاد صحیح مکان اپنا نے جس ہے مانند کی احمق اُس وہ کرتا نہیں عمل پر اُن کر سن باتیں یہ میری بھی جو لیکن 26
کیا۔ تعمیر
”گیا۔ گر سے دھڑام مکان یہ تو لگی جھنجھوڑنے کو مکان آندھی اور آیا سیلاب لگی، ہونے بارش جب 27

اختیار کا عیسیٰ

گئے، رہ بکا ہکا کر سن تعلیم کی اُس لوگ تو لیں کر ختم باتیں یہ نے عیسیٰ جب 28
تھا۔ سکھاتا ساتھ کے اختیار بلکہ نہیں طرح کی علما کے اُن وہ کیونکہ 29

8

شفا سے کوڑھ

لگی۔ چلنے پیچھے کے اُس بھیڑ بڑی تو اُترا سے پہاڑ عیسیٰ 1
پاک مجھے تو چاہیں آپ اگر خداوند،” کہا، نے اُس کر گر بل کے منہ تھا۔ مریض کا کوڑھ جو آیا پاس کے اُس آدمی ایک پھر 2
”ہیں۔ سکتے کر صاف
صاف پاک سے بیماری اُس فوراً وہ پر اِس ”جا۔ ہو صاف پاک ہوں، چاہتا مَیں” کہا، اور چھوا اُسے کر بڑھا ہاتھ اپنا نے عیسیٰ 3
گیا۔ ہو
اپنے کرے۔ معائنہ تیرا وہ تاکہ جا پاس کے امام میں المُقدّس بیت بلکہ بتانا نہ کو کسی بات یہ !خبردار” کہا، سے اُس نے عیسیٰ 4
جائے ہو تصدیق علانیہ یوں ہے۔ ملی شفا سے کوڑھ جنہیں ہے کرتی سے اُن شریعت کی موسیٰ تقاضا کا جس جا لے قربانی وہ ساتھ
”ہے۔ گیا ہو صاف پاک واقعی تُو کہ گی

شفا کی غلام کے افسر رومی

لگا، کرنے منت کی اُس کر آ پاس کے اُس افسر ایک مقرر پر فوجیوں سَو تو ہوا داخل میں کفرنحوم عیسیٰ جب 5
”ہے۔ رہا ہو درد شدید اُسے اور ہے، پڑا میں گھر میں حالت مفلوج غلام میرا خداوند،” 6
”گا۔ دوں شفا اُسے کر آ مَیں” کہا، سے اُس نے عیسیٰ 7
جائے پا شفا غلام میرا تو کریں حکم سے یہیں بس جائیں۔ گھر میرے آپ کہ نہیں لائق اِس مَیں خداوند، نہیں” دیا، جواب نے افسر 8
گا۔
ہے جاتا وہ تو ’!جا‘ ہوں، کہتا کو ایک ہیں۔ فوجی بھی ماتحت میرے اور ہے پڑتا چلنا پر حکم کے افسروں اعلیٰ خود مجھے کیونکہ 9
”ہے۔ کرتا وہ تو ’کر یہ‘ ہوں، دیتا حکم کو نوکر اپنے مَیں طرح اِسی ہے۔ آتا وہ تو ’!آ‘ کو دوسرے اور
میں اسرائیل نے مَیں ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں” کہا، سے والوں آنے پیچھے اپنے کر مُڑ نے اُس ہوا۔ حیران نہایت عیسیٰ کر سن یہ 10
پایا۔ نہیں ایمان کا قسم اِس بھی
ضیافت کی بادشاہی کی آسمان ساتھ کے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، کر آ سے مغرب اور مشرق لوگ سے بہت ہوں، بتاتا تمہیں مَیں 11
گے۔ ہوں شریک میں
رہیں پیستے دانت اور روتے لوگ جہاں جگہ اُس گا، جائے دیا ڈال میں اندھیرے کر نکال کو وارثوں اصل کے بادشاہی لیکن 12
”گے۔
”ہے۔ ایمان تیرا جیسا ہو ھی ویسا ساتھ تیرے جا،” ہوا، مخاطب سے افسر عیسیٰ پھر 13
گئی۔ مل شفا گھڑی اُسی کو غلام کے افسر اور

شفا کی مریضوں سے بہت

تھا۔ بخار اُسے دیکھا۔ پڑے پر بستر کو ساس کی پطرس نے اُس وہاں آیا۔ میں گھر کے پطرس عیسیٰ 14
لگی۔ کرنے خدمت کی اُس کر اُٹھ وہ اور گیا اُتر بخار تو لیا چھو ہاتھ کا اُس نے اُس 15
نکال کر دے حکم کو بدروحوں نے اُس گیا۔ لایا پاس کے عیسیٰ کو لوگوں سے بہت پڑے میں گرفت کی بدروحوں تو ہوئی شام 16
دی۔ شفا کو مریضوں تمام اور دیا
”لیں۔ اُٹھا بیماریاں ہماری اور لیں لے کمزوریاں ہماری نے اُس” کہ ہوئی پوری گوئی پیش یہ کی نبی یسعیاہ یوں 17

سنجیدگی کی پیروی

دیا۔ حکم کا کرنے پار جھیل کو شاگردوں نے اُس تو دیکھا ہجوم بڑا گرد اپنے نے عیسیٰ جب 18

19 روانہ ہونے سے پہلے شریعت کا ایک عالِم اُس کے پاس آ کر کہنے لگا، ”اُستاد، جہاں بھی آپ جائیں گے مَیں آپ کے پیچھے چلتا
رہوں گا۔“
20 عیسیٰ نے جواب دیا، ”لومڑیاں اپنے بھٹوں میں اور پرندے اپنے گھونسلوں میں آرام کر سکتے ہیں، لیکن ابنِ آدم کے پاس سر رکھ
کر آرام کرنے کی کوئی جگہ نہیں۔“
21 کسی اَور شاگرد نے اُس سے کہا، ”خداوند، مجھے پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کرنے کی اجازت دیں۔“
22 لیکن عیسیٰ نے اُسے بتایا، ”میرے پیچھے ہو لے اور مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے۔“

عیسیٰ آندھی کو تھما دیتا ہے

23 پھر وہ کشتی پر سوار ہوا اور اُس کے پیچھے اُس کے شاگرد بھی۔
24 اچانک جھیل پر سخت آندھی چلنے لگی اور کشتی لہروں میں ڈوبنے لگی۔ لیکن عیسیٰ سو رہا تھا۔
25 شاگرد اُس کے پاس گئے اور اُسے جگا کر کہنے لگے، ”خداوند، ہمیں بچا، ہم تباہ ہو رہے ہیں!“
26 اُس نے جواب دیا، ”اے کم اعتقادو! گھبراتے کیوں ہو؟“ کھڑے ہو کر اُس نے آندھی اور موجوں کو ڈانٹا تو لہریں بالکل
ساکت ہو گئیں۔
27 شاگرد حیران ہو کر کہنے لگے، ”یہ کس قسم کا شخص ہے؟ ہَوا اور جھیل بھی اُس کا حکم مانتی ہیں۔“

دو بدروح گرفتہ آدمیوں کی شفا

28 وہ جھیل کے پار گدرینیوں کے علاقے میں پہنچے تو بدروح گرفتہ دو آدمی قبروں میں سے نکل کر عیسیٰ کو ملے۔ وہ اِتنے خطرناک
تھے کہ وہاں سے کوئی گزر نہیں سکتا تھا۔
29 چیخیں مار کر اُنہوں نے کہا، ”اللہ کے فرزند، ہمارا آپ کے ساتھ کیا واسطہ؟ کیا آپ ہمیں مقررہ وقت سے پہلے عذاب میں
ڈالنے آئے ہیں؟“
30 کچھ فاصلے پر سؤروں کا بڑا غول چر رہا تھا۔
31 بدروحوں نے عیسیٰ سے التجا کی، ”اگر آپ ہمیں نکالتے ہیں تو سؤروں کے اُس غول میں بھیج دیں۔“
32 عیسیٰ نے اُنہیں حکم دیا، ”جاؤ۔“ بدروحیں نکل کر سؤروں میں جا گھسیں۔ اِس پر پورے کا پورا غول بھاگ بھاگ کر پہاڑی
کی ڈھلان پر سے اُترا اور جھیل میں جھپٹ کر ڈوب مرا۔
33 یہ دیکھ کر سؤروں کے گلہ بان بھاگ گئے۔ شہر میں جا کر اُنہوں نے لوگوں کو سب کچھ سنایا اور وہ بھی جو بدروح گرفتہ آدمیوں
کے ساتھ ہوا تھا۔
34 پھر پورا شہر نکل کر عیسیٰ کو ملنے آیا۔ اُسے دیکھ کر اُنہوں نے اُس کی منت کی کہ ہمارے علاقے سے چلے جائیں۔

9

مفلوج آدمی کی شفا

1 کشتی میں بیٹھ کر عیسیٰ نے جھیل کو پار کیا اور اپنے شہر پہنچ گیا۔
2 وہاں ایک مفلوج آدمی کو چارپائی پر ڈال کر اُس کے پاس لایا گیا۔ اُن کا ایمان دیکھ کر عیسیٰ نے کہا، ”بیٹا، حوصلہ رکھ۔ تیرے
گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔“
3 یہ سن کر شریعت کے کچھ علما دل میں کہنے لگے، ”یہ کفر بک رہا ہے!“
4 عیسیٰ نے جان لیا کہ یہ کیا سوچ رہے ہیں، اِس لئے اُس نے اُن سے پوچھا،
5 ”تم دل میں بُری باتیں کیوں سوچ رہے ہو؟ کیا مفلوج سے یہ کہنا زیادہ آسان ہے کہ ’تیرے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں‘ یا یہ کہ
’اُٹھ اور چل پھر‘؟
6 لیکن مَیں تم کو دکھاتا ہوں کہ ابنِ آدم کو واقعی دنیا میں گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔“ یہ کہہ کر وہ مفلوج سے مخاطب ہوا،
”اُٹھ، اپنی چارپائی اُٹھا کر گھر چلا جا۔“
7 وہ آدمی کھڑا ہوا اور اپنے گھر چلا گیا۔
8 یہ دیکھ کر ہجوم پر اللہ کا خوف طاری ہو گیا اور وہ اللہ کی تمجید کرنے لگے کہ اُس نے انسان کو اِس قسم کا اختیار دیا ہے۔

متی کی بُلاہٹ

9 آگے جا کر عیسیٰ نے ایک آدمی کو دیکھا جو ٹیکس لینے والوں کی چوکی پر بیٹھا تھا۔ اُس کا نام متی تھا۔ عیسیٰ نے اُس سے کہا،
”میرے پیچھے ہو لے۔“ اور متی اُٹھ کر اُس کے پیچھے ہو لیا۔

10 بعد میں عیسیٰ متی کے گھر میں کھانا کھا رہا تھا۔ بہت سے ٹیکس لینے والے اور گناہ گار بھی آ کر عیسیٰ اور اُس کے شاگردوں
کے ساتھ کھانے میں شریک ہوئے۔
11 یہ دیکھ کر فریسیوں نے اُس کے شاگردوں سے پوچھا، ”آپ کا اُستاد ٹیکس لینے والوں اور گناہ گاروں کے ساتھ کیوں کھاتا
ہے؟“
12 یہ سن کر عیسیٰ نے کہا، ”صحت مندوں کو ڈاکٹر کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ مریضوں کو۔
13 پہلے جاؤ اور کلامِ مُقدّس کی اِس بات کا مطلب جان لو کہ ’مَیں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں۔‘ کیونکہ مَیں راست بازوں
کو نہیں بلکہ گناہ گاروں کو بُلانے آیا ہوں۔“

شاگرد روزہ کیوں نہیں رکھتے؟

14 پھر یحییٰ کے شاگرد اُس کے پاس آئے اور پوچھا، ”آپ کے شاگرد روزہ کیوں نہیں رکھتے جبکہ ہم اور فریسی روزہ رکھتے ہیں؟“
15 عیسیٰ نے جواب دیا، ”شادی کے مہمان کس طرح ماتم کر سکتے ہیں جب تک دُولہا اُن کے درمیان ہے؟ لیکن ایک دن آئے
گا جب دُولہا اُن سے لے لیا جائے گا۔ اُس وقت وہ ضرور روزہ رکھیں گے۔
16 کوئی بھی نئے کپڑے کا ٹکڑا کسی پرانے لباس میں نہیں لگاتا۔ اگر وہ ایسا کرے تو نیا ٹکڑا بعد میں سکڑ کر پرانے لباس سے الگ
ہو جائے گا۔ یوں پرانے لباس کی پھٹی ہوئی جگہ پہلے کی نسبت زیادہ خراب ہو جائے گی۔
17 اِسی طرح انگور کا تازہ رس پرانی اور بےلچک مشکوں میں نہیں ڈالا جاتا۔ اگر ایسا کیا جائے تو پرانی مشکیں پیدا ہونے والی
گیس کے باعث پھٹ جائیں گی۔ نتیجے میں مَے اور مشکیں دونوں ضائع ہو جائیں گی۔ اِس لئے انگور کا تازہ رس نئی مشکوں میں ڈالا
جاتا ہے جو لچک دار ہوتی ہیں۔ یوں رس اور مشکیں دونوں ہی محفوظ رہتے ہیں۔“

یائیر کی بیٹی اور بیمار عورت

18 عیسیٰ ابھی یہ بیان کر رہا تھا کہ ایک یہودی راہنما نے گر کر اُسے سجدہ کیا اور کہا، ”میری بیٹی ابھی ابھی مری ہے۔ لیکن آ کر
اپنا ہاتھ اُس پر رکھیں تو وہ دوبارہ زندہ ہو جائے گی۔“
19 عیسیٰ اُٹھ کر اپنے شاگردوں سمیت اُس کے ساتھ ہو لیا۔
20 چلتے چلتے ایک عورت نے پیچھے سے آ کر عیسیٰ کے لباس کا کنارہ چھوا۔ یہ عورت بارہ سال سے خون بہنے کی مریضہ تھی
21 اور وہ سوچ رہی تھی، ”اگر مَیں صرف اُس کے لباس کو چھو ہی لوں تو شفا پا لوں گی۔“
22 عیسیٰ نے مُڑ کر اُسے دیکھا اور کہا، ”بیٹی، حوصلہ رکھ! تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے۔“ اور عورت کو اُسی وقت شفا مل
گئی۔
23 پھر عیسیٰ راہنما کے گھر میں داخل ہوا۔ بانسری بجانے والے اور بہت سے لوگ پہنچ چکے تھے اور بہت شور شرابہ تھا۔ یہ دیکھ
کر
24 عیسیٰ نے کہا، ”نکل جاؤ! لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سو رہی ہے۔“ لوگ ہنس کر اُس کا مذاق اُڑانے لگے۔
25 لیکن جب سب کو نکال دیا گیا تو وہ اندر گیا۔ اُس نے لڑکی کا ہاتھ پکڑا تو وہ اُٹھ کھڑی ہوئی۔
26 اِس معجزے کی خبر اُس پورے علاقے میں پھیل گئی۔

دو اندھوں کی شفا

27 جب عیسیٰ وہاں سے روانہ ہوا تو دو اندھے اُس کے پیچھے چل کر چلّانے لگے، ”ابنِ داؤد، ہم پر رحم کریں۔“
28 جب عیسیٰ کسی گھر میں داخل ہوا تو وہ اُس کے پاس آئے۔ عیسیٰ نے اُن سے پوچھا، ”کیا تمھارا ایمان ہے کہ مَیں یہ کر
سکتا ہوں؟“
اُنہوں نے جواب دیا، ”جی، خداوند۔“
29 پھر اُس نے اُن کی آنکھیں چھو کر کہا، ”تمھارے ساتھ تمھارے ایمان کے مطابق ہو جائے۔“
30 اُن کی آنکھیں بحال ہو گئیں اور عیسیٰ نے سختی سے اُنہیں کہا، ”خبردار، کسی کو بھی اِس کا پتا نہ چلے!“
31 لیکن وہ نکل کر پورے علاقے میں اُس کی خبر پھیلانے لگے۔

گونگے آدمی کی شفا

32 جب وہ نکل رہے تھے تو ایک گونگا آدمی عیسیٰ کے پاس لایا گیا جو کسی بدروح کے قبضے میں تھا۔
33 جب بدروح کو نکالا گیا تو گونگا بولنے لگا۔ ہجوم حیران رہ گیا۔ اُنہوں نے کہا، ”ایسا کام اسرائیل میں کبھی نہیں دیکھا گیا۔“
34 لیکن فریسیوں نے کہا، ”وہ بدروحوں کے سردار ہی کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہے۔“

عیسیٰ کو لوگوں پر ترس آتا ہے

35 اور عیسیٰ سفر کرتے کرتے تمام شہروں اور گاؤں میں سے گزرا۔ جہاں بھی وہ پہنچا وہاں اُس نے اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم
دی، بادشاہی کی خوش خبری سنائی اور ہر قسم کے مرض اور علالت سے شفا دی۔
36 ہجوم کو دیکھ کر اُسے اُن پر بڑا ترس آیا، کیونکہ وہ پِسے ہوئے اور بےبس تھے، ایسی بھیڑوں کی طرح جن کا چرواہا نہ ہو۔
37 اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، ”فصل بہت ہے، لیکن مزدور کم۔
38 اِس لئے فصل کے مالک سے گزارش کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزید مزدور بھیج دے۔“

10

بارہ رسولوں کو اختیار دیا جاتا ہے

1 پھر عیسیٰ نے اپنے بارہ رسولوں کو بُلا کر اُنہیں ناپاک روحیں نکالنے اور ہر قسم کے مرض اور علالت سے شفا دینے کا اختیار دیا۔
2 بارہ رسولوں کے نام یہ ہیں: پہلا شمعون جو پطرس بھی کہلاتا ہے، پھر اُس کا بھائی اندریاس، یعقوب بن زبدی اور اُس کا بھائی
یوحنا،
3 فلپّس، برتلمائی، توما، متی (ٹیکس لینے والا تھا)، یعقوب بن حلفئی، تدّی،
4 شمعون مجاہد اور یہوداہ اسکریوتی جس نے بعد میں اُسے دشمنوں کے حوالے کر دیا۔

رسولوں کو تبلیغ کے لئے بھیجا جاتا ہے

5 اِن بارہ مردوں کو عیسیٰ نے بھیج دیا۔ ساتھ ساتھ اُس نے اُنہیں ہدایت دی، ”غیریہودی آبادیوں میں نہ جانا، نہ کسی سامری شہر
میں،
6 بلکہ صرف اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس۔
7 اور چلتے چلتے منادی کرتے جاؤ کہ ’آسمان کی بادشاہی قریب آ چکی ہے۔‘
8 بیماروں کو شفا دو، مُردوں کو زندہ کرو، کوڑھیوں کو پاک صاف کرو، بدروحوں کو نکالو۔ تم کو مفت میں ملا ہے، مفت میں
ہی بانٹنا۔
9 اپنے کمربند میں پیسے نہ رکھنا — نہ سونے، نہ چاندی اور نہ تانبے کے سِکے۔
10 سفر کے لئے بیگ نہ ہو، نہ ایک سے زیادہ سوٹ، نہ جوتے، نہ لاٹھی۔ کیونکہ مزدور اپنی روزی کا حق دار ہے۔
11 جس شہر یا گاؤں میں داخل ہوتے ہو اُس میں کسی لائق شخص کا پتا کرو اور روانہ ہوتے وقت تک اُسی کے گھر میں ٹھہرو۔
12 گھر میں داخل ہوتے وقت اُسے دعائے خیر دو۔
13 اگر وہ گھر اِس لائق ہو گا تو جو سلامتی تم نے اُس کے لئے مانگی ہے وہ اُس پر آ کر ٹھہری رہے گی۔ اگر نہیں تو یہ سلامتی
تمہارے پاس لوٹ آئے گی۔
14 اگر کوئی گھرانا یا شہر تم کو قبول نہ کرے، نہ تمہاری سنے تو روانہ ہوتے وقت اُس جگہ کی گرد اپنے پاؤں سے جھاڑ دینا۔
15 مَیں تمہیں سچ بتاتا ہوں، عدالت کے دن اُس شہر کی نسبت سدوم اور عمورہ کے علاقے کا حال زیادہ قابلِ برداشت ہو گا۔

آنے والی ایذا رسانیاں

16 دیکھو، مَیں تم کو بھیڑوں کی طرح بھیڑیوں میں بھیج رہا ہوں۔ اِس لئے سانپوں کی طرح ہوشیار اور کبوتروں کی طرح معصوم بنو۔
17 لوگوں سے خبردار رہو، کیونکہ وہ تم کو مقامی عدالتوں کے حوالے کر کے اپنے عبادت خانوں میں کوڑے لگوائیں گے۔
18 میری خاطر تمہیں حکمرانوں اور بادشاہوں کے سامنے پیش کیا جائے گا اور یوں تم کو اُنہیں اور غیریہودیوں کو گواہی دینے کا
موقع ملے گا۔
19 جب وہ تمہیں گرفتار کریں گے تو یہ سوچتے سوچتے پریشان نہ ہو جانا کہ مَیں کیا کہوں یا کس طرح بات کروں۔ اُس وقت تم کو
بتایا جائے گا کہ کیا کہنا ہے،
20 کیونکہ تم خود بات نہیں کرو گے بلکہ تمہارے باپ کا روح تمہاری معرفت بولے گا۔
21 بھائی اپنے بھائی کو اور باپ اپنے بچے کو موت کے حوالے کرے گا۔ بچے اپنے والدین کے خلاف کھڑے ہو کر اُنہیں قتل
کروائیں گے۔
22 سب تم سے نفرت کریں گے، اِس لئے کہ تم میرے پیروکار ہو۔ لیکن جو آخر تک قائم رہے گا اُسے نجات ملے گی۔
23 جب وہ ایک شہر میں تمہیں ستائیں تو کسی دوسرے شہر کو ہجرت کر جانا۔ مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ ابنِ آدم کی آمد تک
تم اسرائیل کے تمام شہروں تک نہیں پہنچ پاؤ گے۔
24 شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا، نہ غلام اپنے مالک سے۔

گھرانے ہو۔ مانند کی مالک اپنے وہ کہ کو غلام طرح اِسی اور ہو، مانند کی اُستاد اپنے وہ کہ ہے کرنا اکتفا پر اِس کو شاگرد 25
گا۔ جائے کہا نہ کچھ کیا کو والوں گھر کے اُس تو ہے گیا دیا قرار زبول بعل سردار کا بدروحوں اگر کو سرپرست کے

ہے؟ ڈرنا سے کس

اُس ہے پوشیدہ وقت اِس بھی کچھ جو اور گا، جائے کیا ظاہر میں آخر اُسے ہے ہوا چھپا ابھی کچھ جو کیونکہ ڈرنا، مت سے اُن 26
گا۔ جائے کھل میں آخر راز کا
ہے گیا بتایا میں کان تمہارے آہستہ آہستہ کچھ جو اور دینا۔ سنا میں روشن روزِ اُسے ہوں رہا سنا میں اندھیرے تمہیں مَیں کچھ جو 27
کرو۔ اعلان سے چھتوں کا اُس
جسم اور روح جو ڈرو سے اللہ ہیں۔ سکتے کر قتل کو جسم تمہارے صرف بلکہ نہیں کو روح تمہاری جو کھانا مت خوف سے اُن 28
ہے۔ سکتا کر ہلاک کر ڈال میں جہنم کو دونوں
سکتی۔ گر نہیں پر زمین بغیر کے اجازت کی باپ تمہارے بھی ایک سے میں اُن تاہم بکتا؟ نہیں میں پیسوں کم جوڑا کا چڑیوں کیا 29
ہیں۔ ہوئے گنے بھی بال سب کے سر تمہارے بلکہ یہ صرف نہ 30
ہے۔ زیادہ کہیں سے چڑیوں سی بہت قیمت و قدر تمہاری ڈرو۔ مت لٰہذا 31

نتیجہ کا کرنے انکار یا اقرار کا مسیح

گا۔ کروں سامنے کے باپ آسمانی اپنے بھی خود مَیں اقرار کا اُس کرے اقرار میرا سامنے کے لوگوں بھی جو 32
گا۔ کروں انکار سامنے کے باپ آسمانی اپنے بھی مَیں کا اُس کرے انکار میرا سامنے کے لوگوں بھی جو لیکن 33

نہیں باعث کا سلامتی صلح عیسیٰ

ہوں۔ آیا چلوانے تلوار بلکہ نہیں سلامتی صلح مَیں ہوں۔ آیا کرنے قائم سلامتی صلح میں دنیا مَیں کہ سمجھو مت یہ 34
خلاف۔ کے ساس کی اُس کو بہو اور خلاف کے ماں کی اُس کو بیٹی ہوں، آیا کرنے کھڑا خلاف کے باپ کے اُس کو بیٹے مَیں 35
گے۔ ہوں والے گھر اپنے کے اُس دشمن کے انسان 36
میرے وہ کرے پیار زیادہ سے مجھ کو بیٹی یا بیٹے اپنے جو نہیں۔ لائق میرے وہ کرے پیار زیادہ سے مجھ کو ماں یا باپ اپنے جو 37
نہیں۔ لائق
نہیں۔ لائق میرے وہ لے ہو نہ پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی جو 38
گا۔ پائے اُسے وہ دے کھو خاطر میری کو جان اپنی جو لیکن گا، دے کھو اُسے وہ بچائے کو جان اپنی بھی جو 39

اجر کا کرنے قبول کو پیروکاروں کے اُس اور عیسیٰ

ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے کرتا قبول کو اُس وہ ہے کرتا قبول مجھے جو اور ہے، کرتا قبول مجھے وہ کرے قبول تمہیں جو 40
سے سبب کے بازی راست کی اُس کو شخص باز راست کسی جو اور گا۔ ملے اجر سا کا نبی اُسے کرے قبول کو نبی کسی جو 41
گا۔ ملے اجر سا کا شخص باز راست اُسے کرے قبول
پلائے بھی گلاس کا پانی ٹھنڈے باعث کے ہونے شاگرد میرا کو ایک کسی سے میں چھوٹوں اِن جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 42
“گا۔ رہے قائم اجر کا اُس

11

سوال سے عیسیٰ کا یحییٰ

ہوا۔ روانہ لئے کے کرنے منادی اور دینے تعلیم میں شہروں کے اُن عیسیٰ بعد کے دینے ہدایات یہ کو شاگردوں اپنے 1
دیا بھیج پاس کے اُس کو شاگردوں اپنے نے اُس پر اِس ہے۔ رہا کر کیا کیا عیسیٰ کہ سنا تھا میں جیل وقت اُس جو نے یحییٰ 2
“رہیں؟ میں انتظار کے اَور کسی ہم یا ہے آنا جسے ہیں وہی آپ کیا” پوچھیں، سے اُس وہ تا کہ 3
ہے۔ سنا اور دیکھا نے تم جو دینا بتا کچھ سب اُسے کر جا واپس پاس کے یحییٰ” دیا، جواب نے عیسیٰ 4
اور ہے جاتا کیا زندہ کو مُردوں ہیں، سنتے بہرے ہے، جاتا کیا صاف پاک کو کوڑھیوں ہیں، پھرتے چلتے لنگڑے دیکھتے، اندھے’ 5
‘ہے۔ جاتی سنائی خبری خوش کی اللہ کو غریبوں
“ہوتا۔ نہیں برگشتہ کر کھا ٹھوکر سے سبب میرے جو وہ ہے مبارک 6
ایک تھے؟ گئے دیکھنے کیا میں ریگستان تم” لگا، کرنے بات میں بارے کے یحییٰ سے ہجوم عیسیٰ تو گئے چلے شاگرد یہ کے یحییٰ 7
نہیں۔ ہے شک بے ہے؟ ہلتا سے جھونکے ہر کے ہَوا جو سرکنڈا

8 وہ ھیں پہنتے کپڑے شاندار جو نہیں، ہے؟ ہوئے پہنے لباس ملائم اور نفیس جو تھے رہے کر توقع کی آدمی ایسے کر جا وھاں کیا یا
ھیں۔ جاتے پائے میں محلوں شاھی
9 ہے۔ بڑا بھی سے نبی وہ کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں بلکہ صحیح، بالکل کو؟ نبی ایک تھے؟ گئے دیکھنے کیا تم پھر تو
10 راستہ سامنے تیرے جو ھوں دیتا بھیج آگے آگے تیرے کو پیغمبر اپنے مَیں دیکھ،' ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ میں بارے کے اُسی
'گا۔ کرے تیار
11 داخل میں بادشاھی کی آسمان توبھی ہے۔ نہیں بڑا سے یحییٰ شخص بھی کوئی والا ھونے پیدا میں دنیا اِس کہ ھوں بتاتا سچ کو تم مَیں
ہے۔ بڑا سے اُس شخص چھوٹا سے سب والا ھونے
12 چھین اُسے زبردست اور ہے، رھی جا کی زبردستی پر بادشاھی کی آسمان تک آج کر لے سے خدمت کی والے دینے بپتسمہ یحییٰ
ھیں۔ رہے
13 ہے۔ کی گوئی پیش میں بارے کے اِس تک دور کے یحییٰ نے توریت اور نبی تمام کیونکہ
14 تھا۔ آنا جسے ہے نبی الیاس وہ کہ مانو تو ھو تیار لئے کے ماننے یہ تم اگر اور
15 ! لے سن وہ ہے سکتا سن جو
16 آواز اونچی کچھ سے میں اُن ھیں۔ رہے کھیل بیٹھے میں بازار جو ھیں مانند کی بچوں اُن وہ دوں؟ تشبیہ سے کس کو نسل اِس مَیں
ھیں، رہے کر شکایت سے بچوں دوسرے سے
17 'کیا۔ نہ ماتم کر پیٹ چھاتی نے تم لیکن گائے، گیت کے نوحہ نے ھم پھر ناچے۔ نہ تم تو بجائی بانسری نے ھم'
18 ہے۔ بدروح میں اُس کہ ھیں کہتے لوگ کر دیکھ یہ پیا۔ نہ کھایا، نہ اور آیا یحییٰ دیکھو،
19 کا گاروں گناہ اور والوں لینے ٹیکس وہ اور ہے۔ شرابی اور پیٹو کیسا یہ دیکھو' ھیں، کہتے اب آیا۔ ھوا پیتا اور کھاتا آدم ابنِ پھر
”ہے۔ ھوئی ثابت صحیح ھی سے اعمال اپنے حکمت لیکن 'ہے۔ بھی دوست

افسوس پر شہروں والے کرنے نہ توبہ

20 تھی۔ کی نہیں توبہ نے اُنہوں کیونکہ تھے، کئے معجزے زیادہ نے اُس میں جن لگا ڈانٹنے کو شہروں اُن عیسیٰ پھر
21 تو ھوئے میں تم جو ھوتے گئے کئے معجزے وہ میں صیدا اور صور اگر !افسوس پر تجھ صیدا، بیت !افسوس پر تجھ خرازین، اے“
ھوتے۔ چکے کر توبہ کر ڈال راکھ پر سر اور کر اوڑھ ٹاٹ کے کب لوگ کے وھاں
22 گا۔ ھو برداشت قابلِ زیادہ حال کا صیدا اور صور نسبت تمھاری دن کے عدالت ھاں، جی
23 وہ میں سدوم اگر گا۔ پہنچے تک پاتال اُترتا اُترتا تُو بلکہ نہیں، ھرگز گا؟ جائے کیا سرفراز تک آسمان تجھے کیا کفرنحوم، اے اور
رھتا۔ قائم تک آج وہ تو ھیں ھوئے میں تجھ جو ھوتے گئے کئے معجزے
24 ”گا۔ ھو برداشت قابلِ زیادہ حال کا سدوم نسبت تیری دن کے عدالت ھاں،

تمجید کی باپ

25 مندوں عقل اور داناؤں باتیں یہ نے تُو کہ ھوں کرتا تمجید تیری مَیں !مالک کے زمین و آسمان باپ، اے“ کہا، نے عیسیٰ وقت اُس
ھیں۔ دی کر ظاھر پر بچوں چھوٹے کر چھپا سے
26 آیا۔ پسند تجھے یہی باپ، میرے ھاں
27 جانتا نہیں کو باپ کوئی اور کے۔ باپ سوائے جانتا نہیں کو فرزند بھی کوئی ہے۔ دیا کر سپرد میرے کچھ سب نے باپ میرے
ہے۔ چاھتا کرنا ظاھر کو باپ فرزند پر جن کے لوگوں اُن اور کے فرزند سوائے
28 گا۔ دوں آرام کو تم مَیں !آؤ پاس میرے سب لوگو، ھوئے دبے تلے بوجھ اور ماندے تھکے اے
29 گی، پائیں آرام جانیں تمھاری سے کرنے یوں ھوں۔ دل نرم اور حلیم مَیں کیونکہ سیکھو، سے مجھ کر اُٹھا اوپر اپنے جوا میرا
30 ”ہے۔ ھلکا بوجھ میرا اور ملائم جوا میرا کیونکہ

12

سوال میں بارے کے سبت

1 اناج وہ اور لگی بھوک کو شاگردوں کے اُس چلتے چلتے تھا۔ دن کا سبت تھا۔ رھا گزر سے میں کھیتوں کے اناج عیسیٰ میں دنوں اُن
لگے۔ کھانے کر توڑ توڑ بالیں کی
2 ”ہے۔ منع دن کے سبت جو ھیں رہے کر کام ایسا شاگرد کے آپ دیکھو،“ کی، شکایت سے عیسیٰ نے فریسیوں کر دیکھ یہ
3 لگی؟ بھوک کو ساتھیوں کے اُس اور اُسے جب کیا کیا نے داؤد کہ پڑھا نہیں نے تم کیا“ دیا، جواب نے عیسیٰ
4 اجازت کی اِس اُنہیں اگرچہ کھائیں، روٹیاں شدہ مخصوص لئے کے رب سمیت ساتھیوں اپنے اور ھوا داخل میں گھر کے اللہ وہ
کو؟ اماموں صرف بلکہ تھی نہیں

هیں توڑتے حکم کا کرنے آرام ہوئے کرتے خدمت میں المُقدّس بیت دن کے سبت امام گو کہ پڑھا نہیں میں توریت نے تم کیا یا 5
هیں؟ ٹھہرتے بےالزام وہ توبھی
ہے۔ افضل سے المُقدّس بیت جو ہے وہ یہاں کہ ہوں بتاتا تمھیں مَیں 6
نہ مجرم کو بےقصوروں تو سمجھتے مطلب کا اِس تم اگر ‘ہوں۔ کرتا پسند رحم بلکہ نہیں قربانی مَیں’ ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 7
ٹھہراتے۔
“ہے۔ مالک کا سبت آدم ابنِ کیونکہ 8

شفا کی آدمی والے ہاتھ سوکھے

ہوا۔ داخل میں خانے عبادت کے اُن وہ چلتے چلتے سے وہاں 9
اُنہوں لئے اِس تھے، رہے کر تلاش بہانہ کوئی کا لگانے الزام پر عیسیٰ لوگ تھا۔ ہوا سوکھا ہاتھ کا جس تھا آدمی ایک میں اُس 10
“ہے؟ دیتی اجازت کی دینے شفا دن کے سبت شریعت کیا” پوچھا، سے اُس نے
گے؟ نکالو نہیں اُسے کیا تو جائے گر میں گڑھے دن کے سبت بھیڑ کی کسی سے میں تم اگر” دیا، جواب نے عیسیٰ 11
“ہے۔ دیتی اجازت کی کرنے کام نیک شریعت غرض !ہے قیمت و قدر زیادہ کتنی کی انسان نسبت کی بھیڑ اور 12
“بڑھا۔ آگے ہاتھ اپنا” کہا، تھا ہوا سوکھا ہاتھ کا جس سے آدمی اُس نے اُس پھر 13
گیا۔ ہو تندرست مانند کی ہاتھ دوسرے ہاتھ کا اُس تو کیا ایسا نے اُس
لگے۔ کرنے سازشیں کی کرنے قتل کو عیسیٰ میں آپس کر نکل فریسی پر اِس 14

خادم ہوا چنا کا اللہ

کو مریضوں تمام کے اُن نے اُس تھے۔ رہے چل پیچھے کے اُس لوگ سے بہت گیا۔ چلا سے وہاں وہ تو لیا جان یہ نے عیسیٰ جب 15
کردے شفا
“بتاؤ۔ نہ میں بارے میرے کو کسی” کی، تاکید اُنہیں 16
ہوئی، پوری گوئی پیش یہ کی نبی یسعیاہ یوں 17
ہے، لیا چن نے مَیں جسے خادم میرا دیکھو،’ 18
ہے۔ پسند مجھے جو پیارا میرا
گا، ڈالوں پر اُس کو روح اپنے مَیں
گا۔ کرے اعلان کا انصاف میں اقوام وہ اور
گا۔ چلّائے نہ گا، جھگڑے تو نہ وہ 19
گی۔ دے نہیں سنائی آواز کی اُس میں گلیوں
گا، توڑے کو سرکنڈے ہوئے کچلے وہ نہ 20
گا بجھائے کو بتی ہوئی بجھتی نہ
بخشے۔ نہ غلبہ کو انصاف وہ تک جب
‘ گی۔ رکھیں اُمید قومیں سے نام کے اُسی 21

سردار کا بدروحوں اور عیسیٰ

گونگا تو دی شفا اُسے نے عیسیٰ تھا۔ گونگا اور اندھا وہ تھا۔ میں گرفت کی بدروح جو گیا لایا پاس کے عیسیٰ کو آدمی ایک پھر 22
لگا۔ دیکھنے اور بولنے
“نہیں؟ داؤد ابنِ یہ کیا” لگے، پوچھنے اور گئے رہ بکا ہکا لوگ تمام کے ہجوم 23
“ہے۔ نکالتا کو بدروحوں معرفت کی زبول بعل سردار کے بدروحوں صرف یہ” کہا، نے اُنہوں تو سنا یہ نے فریسیوں جب لیکن 24
یا شہر جس اور گی۔ جائے ہو تباہ وہ جائے پڑ پھوٹ میں بادشاہی جس” کہا، سے اُن نے عیسیٰ کر جان خیالات یہ کے اُن 25
سکتا۔ رہ نہیں قائم بھی وہ ہو حالت ایسی کی گھرانے
رہ قائم طرح کس بادشاہی کی اُس میں صورت اِس ہے۔ گئی پڑ پھوٹ میں اُس پھر تو نکالے کو آپ اپنے ابلیس اگر طرح اِسی 26
ہے؟ سکتی
اِس وہی چنانچہ ہیں؟ نکالتے ذریعے کے کس اُنہیں بیٹے تمہارے تو ہوں نکالتا سے مدد کی زبول بعل کو بدروحوں مَیں اگر اور 27
گے۔ ہوں منصف تمہارے میں بات
ہے۔ چکی پہنچ پاس تمہارے بادشاہی کی اللہ پھر تو ہوں دیتا نکال کو بدروحوں معرفت کی روح کے اللہ مَیں اگر لیکن 28

29 پھر جائے؟ نہ باندھا اُسے کہ تک جب ہے ممکن طرح کس لُوٹنا اسباب و مال کا اُس کر گھس میں گھر کے آدمی زورآور کسی
ہے۔ سکتا جا لُوٹا اُسے ہی
30 ہے۔ بکھیرتا وہ کرتا نہیں جمع ساتھ میرے جو اور ہے خلاف میرے وہ نہیں ساتھ میرے جو
31 کے۔ بکنے کفر خلاف کے القدس روح سوائے گا سکے جا کیا معاف کفر اور گناہ ہر کا انسان کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں غرض
گا۔ جائے کیا نہیں معاف اِسے
32 جہان اِس نہ اُسے کرے بات خلاف کے القدس روح جو لیکن گا، سکے جا کیا معاف اُسے کرے بات خلاف کے آدم ابنِ جو
گا۔ جائے کیا معاف میں جہان والے آنے نہ اور میں

ہے جاتا پہچانا سے پھل کے اُس درخت

33 ھی سے پھل کے اُس درخت ہے۔ ملتا پھل خراب سے درخت خراب ہے۔ ہوتی ضرورت کی درخت اچھے لئے کے پھل اچھے
ہے۔ جاتا پہچانا
34 کر چھلک وہ ہے ہوتا لبریز دل سے چیز جس کیونکہ ہو؟ سکتے کر باتیں اچھی طرح کس ہو بُرے جو تم !بچو کے سانپ اے
ہے۔ جاتی آ پر زبان
35 چیزیں۔ بُری سے خزانے بُرے اپنے شخص بُرا جبکہ ہے نکالتا چیزیں اچھی سے خزانے اچھے کے دل اپنے شخص اچھا
36 گا۔ پڑے دینا حساب کا بات ہر گئی کی سے بےپروائی کو لوگوں دن کے قیامت کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں
37 ”گا۔ جائے ٹھہرایا ناراست یا راست کو تم پر بنا کی باتوں اپنی تمھاری

تقاضا کا نشان الٰہی

38 “ہیں۔ چاہتے دیکھنا نشان الٰہی سے طرف کی آپ ہم اُستاد،” کی، بات سے عیسیٰ نے فریسیوں اور علما کچھ کے شریعت پھر
39 کیا نہیں پیش نشان الٰہی بھی کوئی اُسے لیکن ہے۔ کرتی تقاضا کا نشان الٰہی نسل زناکار اور شریر صرف” دیا، جواب نے اُس
کے۔ نشان کے نبی یونس سوائے گا جائے
40 میں گود کی زمین رات تین اور دن تین بھی آدم ابنِ طرح اُسی رہا میں پیٹ کے مچھلی رات تین اور دن تین یونس طرح جس کیونکہ
گا۔ رہے پڑا
41 نے اُنہوں پر اعلان کے یونس کیونکہ گے۔ ٹھہرائیں مجرم اِسے کر ہو کھڑے ساتھ کے نسل اِس باشندے کے نینوہ دن کے قیامت
ہے۔ بڑا بھی سے یونس جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی کی توبہ
42 سے ملک دُوردراز وہ کیونکہ گی۔ دے قرار مجرم اِسے کر ہو کھڑی ساتھ کے نسل اِس بھی ملکہ کی سبا ملک جنوبی دن اُس
ہے۔ بڑا بھی سے سلیمان جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی آئی لئے کے سننے حکمت کی سلیمان

واپسی کی بدروح

43 جب لیکن ہے۔ کرتی تلاش جگہ کی آرام ہوئی گزرتی سے میں علاقوں ویران وہ تو ہے نکلتی سے شخص کسی بدروح کوئی جب
ملتا نہیں مقام ایسا کوئی اُسے
44 خالی گھر کہ ہے دیکھتی کر آ واپس وہ ’تھی۔ نکلی سے میں جس گی جاؤں چلی واپس میں گھر اُس اپنے مَیں‘ ہے، کہتی وہ تو
ہے۔ دیا رکھ سے سلیقے کچھ سب کر دے جھاڑو نے کسی اور ہے
45 لگتی رہنے کر گھس میں شخص اُس سب وہ اور ہیں، ہوتی بدتر سے اُس جو ہے لاتی ڈھونڈ بدروحیں اَور سات کر جا وہ پھر
”گا۔ ہو حال یہی بھی کا نسل شریر اِس ہے۔ جاتی ہو بُری زیادہ نسبت کی پہلے حالت کی آدمی اُس اب چنانچہ ہیں۔

عیسیٰ کی ماں اور بھائی

46 لگے۔ کرنے کوشش کی کرنے بات سے اُس کھڑے باہر بھائی اور ماں کی اُس کہ تھا رہا ہی کر بات سے ہجوم ابھی عیسیٰ
47 “ہیں۔ چاہتے کرنا بات سے آپ اور ہیں کھڑے باہر بھائی اور ماں کی آپ” کہا، سے عیسیٰ نے کسی
48 “بھائی؟ میرے ہیں کون اور ماں میری ہے کون” پوچھا، نے عیسیٰ
49 ہیں۔ بھائی میرے اور ماں میری یہ دیکھو،” کہا، نے اُس کے کر اشارہ طرف کی شاگردوں سے ہاتھ اپنے پھر
50 ”ہے۔ ماں میری اور بہن میری بھائی، میرا وہ ہے کرتا پوری مرضی کی باپ آسمانی میرے بھی جو کیونکہ

13

تمثیل کی والے بونے بیج

1 گیا۔ بیٹھ کنارے کے جھیل کر نکل سے گھر عیسیٰ دن اُسی
2 رہے۔ کھڑے پر کنارے لوگ جبکہ گیا بیٹھ میں کشتی ایک وہ آخرکار کہ گیا ہو جمع گرد کے اُس ہجوم بڑا اِتنا

سنائیں۔ میں تمثیلوں باتیں سی بہت اُنہیں نے اُس پھر 3
نکلا۔ لئے کے بونے بیج کسان ایک”
لیا۔ چگ اُنہیں کر آ نے پرندوں اور گرے پر راستے دانے کچھ تو گیا بکھر اِدھر اُدھر بیج جب 4
تھی۔ نہیں گہری مٹی کیونکہ آئے اُگ جلد وہ تھی۔ کمی کی مٹی جہاں گرے پر زمین پتھریلی کچھ 5
گئے۔ سوکھ لئے اِس سکے پکڑ نہ جڑ وہ چونکہ اور گئے جُھلس پودے تو نکلا سورج جب لیکن 6
پھلنے اُنہیں کر بڑھ ساتھ ساتھ نے پودوں رَو خود لیکن لگے، تو اُگنے وہ وہاں گرے۔ بھی درمیان کے پودوں کانٹےدار رَو خود کچھ 7
گئے۔ ہو ختم بھی وہ چنانچہ دیا۔ نہ پھولنے
لائے۔ پھل زیادہ تک گُنا سَو بلکہ گُنا ساٹھ گُنا، تیس بڑھتے بڑھتے اور گرے میں زمین زرخیز جو تھے بھی دانے ایسے لیکن 8
“!لے سن وہ ہے سکتا سن جو 9

مقصد کا تمثیلوں

“ہیں؟ کرتے کیوں بات میں تمثیلوں سے لوگوں آپ” لگے، پوچھنے کر آ پاس کے اُس شاگرد 10
گئی۔ دی نہیں لیاقت یہ اُنہیں لیکن ہے، گئی دی لیاقت کی سمجھنے بھید کے بادشاہی کی آسمان تو کو تم” دیا، جواب نے اُس 11
ہے نہیں کچھ پاس کے جس لیکن گی۔ ہوں چیزیں کی کثرت پاس کے اُس اور گا جائے دیا اَور اُسے ہے کچھ پاس کے جس 12
ہے۔ پاس کے اُس جو گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس
کچھ اور سنتے نہیں کچھ ہوئے سنتے وہ دیکھتے، نہیں کچھ ہوئے دیکھتے وہ کیونکہ ہوں۔ کرتا بات سے اُن میں تمثیلوں مَیں لئے اِس 13
سمجھتے۔ نہیں
:ہے رہی ہو پوری گوئی پیش یہ کی نبی یسعیاہ میں اُن 14
گے سنو سے کانوں اپنے تم ’
گے، سمجھو نہیں کچھ مگر
گے دیکھو سے آنکھوں اپنی تم
گے۔ جانو نہیں کچھ مگر
ہے۔ گیا ہو بےحس دل کا قوم اِس کیونکہ 15
ہیں، سنتے سے کانوں اپنے سے مشکل وہ
ہے، رکھا کر بند کو آنکھوں اپنی نے اُنہوں
دیکھیں، سے آنکھوں اپنی وہ کہ ہو نہ ایسا
سنیں، سے کانوں اپنے
سمجھیں، سے دل اپنے
کریں رجوع طرف میری
‘دوں۔ شفا اُنہیں مَیں اور
ہیں۔ سکتے سن وہ کیونکہ ہیں مبارک کان تمہارے اور ہیں سکتی دیکھ وہ کیونکہ ہیں مبارک آنکھیں تمہاری لیکن 16
آرزومند کے اِس وہ اگرچہ پائے نہ دیکھ اِسے باز راست اور نبی سے بہت ہو رہے دیکھ تم کچھ جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 17
تھے۔ مند خواہش کے اِس وہ اگرچہ پائے، نہ سننے وہ اِسے ہو رہے سن تم کچھ جو اور تھے۔

مطلب کا تمثیل کی والے بونے بیج

ہے۔ کیا مطلب کا تمثیل کی والے بونے بیج کہ سنو اب 18
چھین کلام وہ کر آ ابلیس پھر نہیں۔ سمجھتے اُسے لیکن ہیں، تو سنتے کلام کا بادشاہی جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے پر راستے 19
ہے۔ گیا بویا میں دلوں کے اُن جو ہے لیتا
ہیں، لیتے کر قبول سے خوشی اُسے ہی سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے پر زمین پتھریلی 20
ایذا یا مصیبت کسی باعث کے لانے ایمان پر کلام وہ ہی جوں رہتے۔ نہیں قائم تک دیر زیادہ لئے اِس اور پکڑتے نہیں جڑ وہ لیکن 21
ہیں۔ جاتے ہو برگشتہ وہ تو جائیں ہو دوچار سے رسانی
اور پریشانیاں کی روزمرہ پھر لیکن ہیں، تو سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے درمیان کے پودوں کانٹےدار رَو خود 22
پہنچتا۔ نہیں تک لانے پھل وہ میں نتیجے دیتا۔ نہیں پھولنے پھلنے کو کلام فریب کا دولت
تیس بڑھتے بڑھتے اور لیتے سمجھ اُسے کر سن کو کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے میں زمین زرخیز میں مقابلے کے اِس 23
“ہیں۔ لاتے پھل تک گُنا سَو بلکہ گُنا ساٹھ گُنا،

تمثیل کی پودوں رَو خود
اچھا میں کھیت اپنے نے جس ھے رکھتی مطابقت سے کسان اُس بادشاھی کی آسمان" سنائی۔ تمثیل اَور ایک اُنہیں نے عیسیٰ 24
دیا۔ بو بیج
گیا۔ چلا وہ پھر دیا۔ بو بیج کا پودوں رَو خود درمیان کے پودوں کے اناج کر آ نے دشمن کے اُس تو تھے رہے سو لوگ جب لیکن 25
آئے۔ نظر بھی پودے رَو خود تو لگی پکنے فصل اور نکلا پھوٹ اناج جب 26
پودے رَو خود یہ پھر تو تھا؟ بویا نہیں بیج اچھا میں کھیت اپنے نے آپ کیا جناب،' لگے، کہنے اور آئے پاس کے مالک نوکر 27
'ھیں؟ گئے آ سے کہاں
'ھے۔ دیا کر یہ نے دشمن کسی' دیا، جواب نے اُس 28
'اُکھاڑیں؟ اُنہیں کر جا ہم کیا' پوچھا، نے نوکروں
ڈالو۔ اُکھاڑ بھی پودے کے اناج تم ساتھ ساتھ کے پودوں رَو خود کہ ہو نہ ایسا' کہا۔ نے اُس 'نہیں،' 29
کو پودوں رَو خود پہلے کہ گا کہوں سے والوں کرنے کٹائی کی فصل مَیں وقت اُس دو۔ بڑھنے کر مل تک کٹائی کی فصل اُنہیں 30
"۔'لاؤ میں گودام کے کر جمع کو اناج ھی پھر لو۔ باندھ میں گٹھوں لئے کے جلانے اُنہیں اور لو چن

تمثیل کی دانے کے رائی
بو میں کھیت اپنے کر لے نے کسی جو ھے مانند کی دانے کے رائی بادشاھی کی آسمان" سنائی۔ تمثیل اَور ایک اُنہیں نے عیسیٰ 31
دیا۔
ھے جاتا بن سا درخت یہ بلکہ ھے۔ جاتا ھو بڑا سے سب میں سبزیوں یہ بڑھتے بڑھتے لیکن ھے، دانہ چھوٹا سے سب میں بیجوں یہ گو 32
"ھیں۔ لیتے بنا گھونسلے میں شاخوں کی اُس کر آ پرندے اور

تمثیل کی خمیر
گرام کلو 27 تقریباً کر لے نے عورت کسی جو ھے مانند کی خمیر بادشاھی کی آسمان" سنائی۔ بھی تمثیل اَور ایک اُنہیں نے اُس 33
"دیا۔ بنا خمیر کو آٹے ہوئے گُندھے پورے ہوتے ہوتے تو بھی گیا چھپ میں اُس وہ گو دیا۔ ملا میں آٹے

سبب کا کرنے بات میں تمثیلوں
کی۔ نہیں ھی بات سے اُن نے اُس بغیر کے تمثیل کیں۔ میں صورت کی تمثیلوں سامنے کے ھجوم باتیں تمام یہ نے عیسیٰ 34
باتیں ہوئی چھپی تک آج کر لے سے تخلیق کی دنیا مَیں گا، کروں بات میں تمثیلوں مَیں" کہ ہوئی پوری گوئی پیش یہ کی نبی یوں 35
"گا۔ کروں بیان

مطلب کا تمثیل کی پودوں رَو خود
رَو خود میں کھیت" لگے، کہنے کر آ پاس کے اُس شاگرد کے اُس گیا۔ چلا اندر کے گھر کے کر رُخصت کو ھجوم عیسیٰ پھر 36
"سمجھائیں۔ ھمیں مطلب کا تمثیل کی پودوں
ھے۔ آدم ابنِ والا بونے بیج اچھا" دیا، جواب نے اُس 37
ھیں فرزند کے ابلیس پودے رَو خود ھیں۔ فرزند کے بادشاھی مراد سے بیج اچھے جبکہ ھے دنیا کھیت 38
ھیں۔ فرشتے والے کرنے کٹائی کی فصل جبکہ ھے اختتام کا دنیا مطلب کا کٹائی کی فصل ھے۔ ابلیس دشمن والا بونے اُنہیں اور 39
جائے کیا بھی پر اختتام کے دنیا طرح اُسی ھیں جاتے جلائے میں آگ اور جاتے اُکھاڑے پودے رَو خود میں تمثیل طرح جس 40
گا۔
کرنے ورزی خلاف کی شریعت اور سبب ھر کا برگشتگی سے بادشاھی کی اُس وہ اور گا، دے بھیج کو فرشتوں اپنے آدم ابنِ 41
گے۔ جائیں نکالتے کو شخص ھر والے
گے۔ رھیں پیستے دانت اور روتے لوگ جہاں گے دیں پھینک میں بھٹی بھڑکتی اُنہیں وہ 42
لے سن وہ ھے سکتا سن جو گے۔ چمکیں طرح کی سورج میں بادشاھی کی باپ اپنے باز راست پھر 43 !

تمثیل کی خزانے ہوئے چھپے
اُسے نے اُس تو ہوا معلوم میں بارے کے اُس کو آدمی کسی جب ھے۔ مانند کی خزانے چھپے میں کھیت بادشاھی کی آسمان 44
لیا۔ خرید کو کھیت اُس اور دی کر فروخت ملکیت تمام اپنی گیا، چلا مارے کے خوشی وہ پھر دیا۔ چھپا دوبارہ

تمثیل کی موتی
تھا۔ میں تلاش کی موتیوں اچھے جو ھے مانند کی سوداگر ایسے بادشاھی کی آسمان نیز، 45

46 جب اُسے ایک نہایت قیمتی موتی کے بارے میں معلوم ہوا تو وہ چلا گیا، اپنی تمام ملکیت فروخت کر دی اور اُس موتی کو خرید لیا۔

جال کی تمثیل

47 آسمان کی بادشاہی جال کی مانند بھی ہے۔ اُسے جھیل میں ڈالا گیا تو ہر قسم کی مچھلیاں پکڑی گئیں۔

48 جب وہ بھر گیا تو مچھیروں نے اُسے کنارے پر کھینچ لیا۔ پھر اُنہوں نے بیٹھ کر قابلِ استعمال مچھلیاں چن کر ٹوکریوں میں ڈال دیں اور ناقابلِ استعمال مچھلیاں پھینک دیں۔

49 دنیا کے اختتام پر ایسا ہی ہو گا۔ فرشتے آئیں گے اور بُرے لوگوں کو راست بازوں سے الگ کر کے

50 اُنہیں بھڑکتی بھٹی میں پھینک دیں گے جہاں لوگ روتے اور دانت پیستے رہیں گے۔”

نئی اور پرانی سچائیاں

51 عیسیٰ نے پوچھا، ”کیا تم کو اِن تمام باتوں کی سمجھ آ گئی ہے؟”

”جی،“ شاگردوں نے جواب دیا۔

52 اُس نے اُن سے کہا، ”اِس لئے شریعت کا ہر عالِم جو آسمان کی بادشاہی میں شاگرد بن گیا ہے ایسے مالکِ مکان کی مانند ہے جو اپنے خزانے سے نئے اور پرانے جواہر نکالتا ہے۔”

عیسیٰ کو ناصرت میں رد کیا جاتا ہے

53 یہ تمثیلیں سنانے کے بعد عیسیٰ وہاں سے چلا گیا۔

54 اپنے وطنی شہر ناصرت پہنچ کر وہ عبادت خانے میں لوگوں کو تعلیم دینے لگا۔ اُس کی باتیں سن کر وہ حیرت زدہ ہوئے۔ اُنہوں نے پوچھا، ”اُسے یہ حکمت اور معجزے کرنے کی یہ قدرت کہاں سے حاصل ہوئی ہے؟

55 کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں ہے؟ کیا اُس کی ماں کا نام مریم نہیں ہے، اور کیا اُس کے بھائی یعقوب، یوسف، شمعون اور یہوداہ نہیں ہیں؟

56 کیا اُس کی بہنیں ہمارے ساتھ نہیں رہتیں؟ تو پھر اِسے یہ سب کچھ کہاں سے مل گیا؟”

57 یوں وہ اُس سے ٹھوکر کھا کر اُسے قبول کرنے سے قاصر رہے۔

عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”نبی کی ہر جگہ عزت کی جاتی ہے سوائے اُس کے وطنی شہر اور اُس کے اپنے خاندان کے۔”

58 اور اُن کے ایمان کی کمی کے باعث اُس نے وہاں زیادہ معجزے نہ کئے۔

14

یحییٰ کا قتل

1 اُس وقت گلیل کے حکمران ہیرودیس انتپاس کو عیسیٰ کے بارے میں اطلاع ملی۔

2 اِس پر اُس نے اپنے درباریوں سے کہا، ”یہ یحییٰ بپتسمہ دینے والا ہے جو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اِس لئے اُس کی معجزانہ طاقتیں اِس میں نظر آتی ہیں۔”

3 وجہ یہ تھی کہ ہیرودیس نے یحییٰ کو گرفتار کر کے جیل میں ڈالا تھا۔ یہ ہیرودیاس کی خاطر ہوا تھا جو پہلے ہیرودیس کے بھائی فلِپّس کی بیوی تھی۔

4 یحییٰ نے ہیرودیس کو بتایا تھا، ”ہیرودیاس سے تیری شادی ناجائز ہے۔”

5 ہیرودیس یحییٰ کو قتل کرنا چاہتا تھا، لیکن عوام سے ڈرتا تھا کیونکہ وہ اُسے نبی سمجھتے تھے۔

6 ہیرودیس کی سال گرہ کے موقع پر ہیرودیاس کی بیٹی اُن کے سامنے ناچی۔ ہیرودیس کو اُس کا ناچنا اِتنا پسند آیا

7 کہ اُس نے قسَم کھا کر اُس سے وعدہ کیا، ”جو بھی تُو مانگے گی مَیں تجھے دوں گا۔”

8 اپنی ماں کے سکھانے پر بیٹی نے کہا، ”مجھے یحییٰ بپتسمہ دینے والے کا سر ٹرے میں منگوا دیں۔”

9 یہ سن کر بادشاہ کو دُکھ ہوا۔ لیکن اپنی قسَموں اور مہمانوں کی موجودگی کی وجہ سے اُس نے اُسے دینے کا حکم دے دیا۔

10 چنانچہ یحییٰ کا سر قلم کر دیا گیا۔

11 پھر ٹرے میں رکھ کر اندر لایا گیا اور لڑکی کو دے دیا گیا۔ لڑکی اُسے اپنی ماں کے پاس لے گئی۔

12 بعد میں یحییٰ کے شاگرد آئے اور اُس کی لاش لے کر اُسے دفنایا۔ پھر وہ عیسیٰ کے پاس گئے اور اُسے اطلاع دی۔

عیسیٰ 5000 مردوں کو کھانا کھلاتا ہے

13 یہ خبر سن کر عیسیٰ لوگوں سے الگ ہو کر کشتی پر سوار ہوا اور کسی ویران جگہ چلا گیا۔ لیکن ہجوم کو اُس کی خبر ملی۔ لوگ پیدل چل کر شہروں سے نکل آئے اور اُس کے پیچھے لگ گئے۔

دی۔ شفا کو مریضوں کے اُن نے اُس وہیں آیا۔ ترس بڑا پر لوگوں اُسے تو دیکھا کو ہجوم بڑے کر اُتر سے پر کشتی نے عیسیٰ جب 14
دیں کر رُخصت کو اِن ہے۔ لگا ڈھلنے دن اور ہے ویران جگہ یہ" کہا، اور آئے پاس کے اُس شاگرد کے اُس تو لگا ڈھلنے دن جب 15
“لیں۔ خرید کچھ لئے کے کھانے کر جا میں دیہاتوں کے گرد ارد یہ تا کہ
“دو۔ کو کھانے اِنہیں خود تم نہیں، ضرورت کی جانے اِنہیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 16
“ہیں۔ مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ صرف پاس ہمارے" دیا، جواب نے اُنہوں 17
“آؤ۔ لے پاس میرے یہاں اُنہیں" کہا، نے اُس 18
شکرگزاری اور دیکھا طرف کی آسمان کر کے کو مچھلیوں دو اور روٹیوں پانچ اُن نے عیسیٰ دیا۔ حکم کا بیٹھنے پر گھاس کو لوگوں اور 19
دیں۔ کر تقسیم میں لوگوں روٹیاں یہ نے شاگردوں اور دیا، کو شاگردوں کر توڑ توڑ کو روٹیوں نے اُس پھر کی۔ دعا کی
گئے۔ بھر ٹوکرے بارہ تو کئے جمع ٹکڑے ہوئے بچے نے شاگردوں جب کھایا۔ کر بھر جی نے سب 20
تھے۔ مرد 5,000 تقریباً والے کھانے علاوہ کے بچوں اور خواتین 21

ہے چلتا پر پانی عیسیٰ

میں اِتنے جائیں۔ چلے پار کے جھیل اور نکلیں آگے کر ہو سوار پر کشتی وہ کہ کیا مجبور کو شاگردوں نے عیسیٰ بعد عین کے اِس 22
تھا۔ چاہتا کرنا رُخصت کو ہجوم وہ
تھا اکیلا وہاں وہ وقت کے شام گیا۔ چڑھ پر پہاڑ اکیلا لئے کے کرنے دعا وہ بعد کے کہنے خیرباد اُنہیں 23
رہی چل خلاف کے اُس ہَوا کیونکہ تھیں رہی کر تنگ بہت کو کشتی لہریں تھی۔ گئی ہو دُور کافی سے کنارے کشتی جبکہ 24
تھی۔
آیا۔ پاس کے اُن ہوئے چلتے پر پانی عیسیٰ وقت کے رات بجے تین تقریباً 25
کہا نے اُنہوں “ہے، بھوت کوئی یہ" کھائی۔ دہشت نے اُنہوں تو دیکھا ہوئے چلتے پر سطح کی جھیل اُسے نے شاگردوں جب 26
لگے۔ مارنے چیخیں مارے کے ڈر اور
“گھبراؤ۔ مت ہوں۔ ہی مَیں !رکھو حوصلہ" بولا، کر ہو مخاطب سے اُن فوراً عیسیٰ لیکن 27
“دیں۔ حکم کا آنے پاس اپنے پر پانی مجھے تو ہیں ہی آپ اگر خداوند،" اُٹھا، بول پطرس پر اِس 28
لگا۔ بڑھنے طرف کی عیسیٰ چلتے چلتے پر پانی کر اُتر سے پر کشتی پطرس “آ۔" دیا، جواب نے عیسیٰ 29
“!بچائیں مجھے خداوند،" اُٹھا، چلّا وہ لگا۔ ڈوبنے اور گیا گھبرا وہ تو کیا غور پر ہَوا تیز نے اُس جب لیکن 30
“تھا؟ گیا پڑ کیوں میں شک تُو !اعتقاد کم اے" کہا، نے اُس لیا۔ پکڑ اُسے کر بڑھا ہاتھ اپنا فوراً نے عیسیٰ 31
گئی۔ تھم ہَوا تو ہوئے سوار پر کشتی دونوں 32
“!ہیں فرزند کے اللہ آپ یقیناً" کہا، کے کر سجدہ اُسے نے شاگردوں موجود میں کشتی پھر 33

شفا کی مریضوں میں گنیسرت

گئے۔ پہنچ پاس کے شہر گنیسرت وہ کے کر پار کو جھیل 34
اپنے نے اُنہوں پھیلائی۔ خبر کی اِس میں علاقے پورے کے گرد ارد نے اُنہوں تو لیا پہچان کو عیسیٰ نے لوگوں کے جگہ اُس جب 35
کر لا پاس کے اُس کو مریضوں تمام
ملی۔ شفا اُسے چھوا اُسے بھی نے جس اور دے۔ چھونے کو دامن کے لباس اپنے صرف اُنہیں وہ کہ کی منت سے اُس 36

15

تعلیم کی باپ دادا

لگے، پوچھنے سے عیسیٰ کر آ سے یروشلم عالِم کے شریعت اور فریسی کچھ پھر 1
“ہیں۔ کھاتے روٹی بغیر دھوئے ہاتھ وہ کیونکہ ہیں؟ توڑتے کیوں روایت کی باپ دادا شاگرد کے آپ" 2
ہو؟ توڑتے کیوں حکم کا اللہ خاطر کی روایات اپنی تم اور" دیا، جواب نے عیسیٰ 3
دی موت سزائے اُسے کرے لعنت پر ماں یا باپ اپنے جو' اور 'کرنا عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے' فرمایا، نے اللہ کیونکہ 4
'جائے۔
کو آپ مجھے کچھ جو کہ ہے مانی مَنت نے مَیں کیونکہ سکتا، کر نہیں مدد کی آپ مَیں' کہے، سے والدین اپنے کوئی جب لیکن 5
ہو۔ دیتے قرار جائز اِسے تم تو 'ہے وقف لئے کے اللہ وہ تھا دینا

کی روایت اپنی کو کلام کے اللہ تم طرح اِسی اور ہے۔ نہیں ضرورت کی کرنے عزت کی باپ ماں اپنے اُسے کہ ہو کہتے تم یوں 6
ہو۔ لیتے کر منسوخ خاطر
ہے، کی نبوّت خوب کیا میں بارے تمہارے نے نبی یسعیاہ !ریاکارو 7
ہے کرتی احترام میرا تو سے ہونٹوں اپنے قوم یہ’ 8
ہے۔ دُور سے مجھ دل کا اُس لیکن
بےفائدہ۔ لیکن ہیں، تو کرتے پرستش میری وہ 9
“۔’ہیں سکھاتے احکام کے ہی انسان صرف وہ کیونکہ

ہے؟ دیتا کر ناپاک کچھ کیا کو انسان
کرو۔ کوشش کی سمجھنے اِسے اور سنو بات میری سب” کہا، کر بُلا پاس اپنے کو ہجوم نے عیسیٰ پھر 10
وہی ہے نکلتا سے منہ کے انسان کچھ جو بلکہ سکے، کر ناپاک اُسے کر ہو داخل میں منہ کے انسان جو نہیں چیز ہے ایسی کوئی 11
“ہے۔ دیتا کر ناپاک اُسے
“ہیں؟ ہوئے ناراض کر سن بات یہ فریسی کہ ہے معلوم کو آپ کیا” پوچھا، کر آ پاس کے اُس نے شاگردوں پر اِس 12
گا۔ جائے اُکھاڑا سے جڑ اُسے لگایا نہیں نے باپ آسمانی میرے پودا بھی جو” دیا، جواب نے اُس 13
گر میں گڑھے دونوں تو کرے راہنمائی کی اندھے دوسرے اندھا ایک اگر ہیں۔ والے دکھانے راہ اندھے وہ دو، چھوڑ اُنہیں 14
“گے۔ جائیں
“بتائیں۔ ہمیں مطلب کا تمثیل اِس” اُٹھا، بول پطرس 15
ہو؟ ناسمجھ اِتنے تک ابھی تم کیا” کہا، نے عیسیٰ 16
کر نکل سے وہاں اور ہے جاتا میں معدے کے اُس وہ ہے جاتا ہو داخل میں منہ کے انسان کچھ جو کہ سکتے سمجھ نہیں تم کیا 17
میں؟ ضرورت جائے
ہے۔ کرتا ناپاک کو انسان وہی ہے۔ آتا سے دل وہ ہے نکلتا سے منہ کے انسان کچھ جو لیکن 18
ہیں۔ نکلتے بہتان اور گواہی جھوٹی چوری، کاری، حرام زناکاری، غارت، وقتل خیالات، بُرے سے ہی دل 19
“ہوتا۔ نہیں ناپاک وہ سے کھانے کھانا بغیر دھوئے ہاتھ لیکن ہے، دیتا کر ناپاک کو انسان کچھ یہی 20

ایمان کا عورت غیریہودی
آیا۔ میں علاقے کے صیدا اور صور میں شمال کر ہو روانہ سے گلیل عیسیٰ پھر 21
میری بدروح ایک کریں۔ رحم پر مجھ داؤد، ابنِ خداوند،” لگی، چلّانے کر آ پاس کے اُس خاتون کنعانی ایک کی علاقے اِس 22
“ہے۔ ستاتی بہت کو بیٹی
اُسے” لگے، کرنے گزارش سے اُس کر آ پاس کے اُس شاگرد کے اُس پر اِس کہا۔ نہ بھی لفظ ایک میں جواب نے عیسیٰ لیکن 23
“ہے۔ چلّاتی چیختی پیچھے پیچھے ہمارے وہ کیونکہ دیں، کر فارغ
“ہے۔ گیا بھیجا پاس کے بھیڑوں ہوئی کھوئی کی اسرائیل صرف مجھے” دیا، جواب نے عیسیٰ 24
“!کریں مدد میری خداوند،” کہا، اور گئی جھک بل کے منہ کر آ پاس کے اُس عورت 25
“جائے۔ دیا پھینک سامنے کے کُتوں کر لے کھانا سے بچوں کہ نہیں مناسب یہ” بتایا، اُسے نے اُس 26
“ہیں۔ جاتے گر پر فرش سے پر میز کی مالک کے اُن جو ہیں کھاتے ٹکڑے وہ بھی کُتے لیکن خداوند، جی” دیا، جواب نے اُس 27
گئی۔ مل شفا کو بیٹی کی عورت لمحے اُسی “جائے۔ ہو پوری درخواست تیری ہے۔ بڑا ایمان تیرا عورت، اے” کہا، نے عیسیٰ 28

ہے دیتا شفا کو مریضوں سے بہت عیسیٰ
گیا۔ بیٹھ کر چڑھ پر پہاڑ وہ وہاں گیا۔ پہنچ کنارے کے جھیل کی گلیل کر ہو روانہ سے وہاں عیسیٰ پھر 29
آئے۔ لے ساتھ بھی مریض کے قسم اَور کئی اور گونگے مفلوج، اندھے، لنگڑے، اپنے وہ آئی۔ پاس کے اُس تعداد بڑی کی لوگوں 30
دی۔ شفا اُنہیں نے اُس تو رکھا سامنے کے عیسیٰ اُنہیں نے اُنہوں
تھے۔ لگے دیکھنے اندھے اور چلنے لنگڑے گئے، ہو بحال اعضا کے اپاہجوں تھے، رہے بول گونگے کیونکہ گیا۔ ہو زدہ حیرت ہجوم 31
کی۔ تمجید کی خدا کے اسرائیل نے بھیڑ کر دیکھ یہ

ہے کھلاتا کھانا کو مردوں 4000 عیسیٰ
چکے ہو دن تین ٹھہرے ساتھ میرے اِنہیں ہے۔ آتا ترس پر لوگوں اِن مجھے” کہا، سے اُن کر بُلا کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 32
وہ کہ ہو نہ ایسا چاہتا۔ کرنا نہیں رُخصت میں حالت بھوکی اِس اِنہیں مَیں لیکن ہے۔ نہیں چیز کوئی کی کھانے پاس کے اِن اور ہیں
“جائیں۔ ہو چُور کر تھک میں راستے

“جائیں؟ ھو سیر کر کھا لوگ یہ کہ گا سکے مل کھانا اِتنا سے کہاں میں علاقے ویران اِس” دیا، جواب نے شاگردوں کے اُس 33
“مچھلیاں۔ چھوٹی ایک چند اور سات،” دیا، جواب نے اُنہوں “ھیں؟ روٹیاں کتنی پاس تمھارے” پوچھا، نے عیسیٰ 34
کہا۔ کو بیٹھنے پر زمین کو ھجوم نے عیسیٰ 35
کے کرنے تقسیم کو شاگردوں اپنے کر توڑ توڑ اُنہیں اور کی دعا کی شکرگزاری نے اُس کر لے کو مچھلیوں اور روٹیوں سات پھر 36
دیا۔ دے لئے
گئے۔ بھر ٹوکرے بڑے سات تو گئے کئے جمع ٹکڑے ھوئے بچے کے کھانے جب میں بعد کھایا۔ کر بھر جی نے سب 37
تھے۔ مرد 4,000 والے کھانے علاوہ کے بچوں اور خواتین 38
گیا۔ چلا میں علاقے کے مگدن اور ھوا سوار پر کشتی کے کر رُخصت کو لوگوں عیسیٰ پھر 39

16

ھیں کرتے تقاضا کا نشان الٰہی فریسی

کوئی سے طرف کی آسمان اُنہیں وہ کہ کیا مطالبہ نے اُنہوں لئے کے پرکھنے اُسے آئے۔ پاس کے عیسیٰ صدوقی اور فریسی دن ایک 1
جائے۔ ھو ثابت اختیار کا اُس تا کہ دکھائے نشان الٰہی
‘ ہے۔ آتا نظر سرخ آسمان کیونکہ گا ھو صاف موسم کل’ ھو، کہتے تم کو شام” دیا، جواب نے اُس لیکن 2
پر حالت کی آسمان تم غرض ‘ھیں۔ ھوئے چھائے بادل اور ہے سرخ آسمان کیونکہ گا ھو طوفان آج’ ھو، کہتے وقت کے صبح اور 3
ہے۔ نہیں بات کی بس تمھارے پہنچنا تک نتیجے صحیح کے کر غور پر علامتوں کی زمانوں لیکن ھو، لیتے نکال نتیجہ صحیح کے کر غور
نبی یونس سوائے گا جائے کیا نہیں پیش نشان الٰہی بھی کوئی اُسے لیکن ہے۔ کرتی تقاضا کا نشان الٰہی نسل زناکار اور شریر صرف 4
“کے۔ نشان کے
گیا۔ چلا کر چھوڑ اُنہیں عیسیٰ کر کہہ یہ

خمیر کا صدوقیوں اور فریسیوں

تھے۔ گئے بھول لانا کھانا ساتھ اپنے شاگرد وقت کرتے پار کو جھیل 5
“رھنا۔ ھوشیار سے خمیر کے صدوقیوں اور فریسیوں خبردار،” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 6
“لائے۔ نہیں ساتھ کھانا ھم کہ گے ھوں رھے کہہ لئے اِس وہ” لگے، کرنے بحث میں آپس شاگرد 7
ہے؟ نہیں روٹی پاس ھمارے کہ ھو رھے کر بحث کیوں میں آپس تم” کہا، نے اُس ھیں۔ رھے سوچ کیا وہ کہ ھوا معلوم کو عیسیٰ 8
بچے نے تم کہ اور دیا کھلا کھانا کو آدمیوں 5,000 کر لے روٹیاں پانچ نے مَیں کہ نہیں یاد تمھیں کیا سمجھتے؟ نہیں تک ابھی تم کیا 9
تھے؟ اُٹھائے ٹوکرے کتنے کے ٹکڑوں ھوئے
کتنے کے ٹکڑوں ھوئے بچے نے تم کہ اور کھلایا کھانا کو آدمیوں 4,000 کر لے روٹیاں سات نے مَیں کہ ھو گئے بھول تم کیا یا 10
تھے؟ اُٹھائے ٹوکرے
ھوشیار سے خمیر کے صدوقیوں اور فریسیوں !بات میری سنو رھا؟ کر نہیں بات کی کھانے سے تم مَیں کہ سمجھتے نہیں کیوں تم 11
“!رھو
سے۔ تعلیم کی صدوقیوں اور فریسیوں بلکہ تھا رھا کر نہیں آگاہ سے خمیر کے روٹی اُنہیں عیسیٰ کہ آئی سمجھ اُنہیں پھر 12

اقرار کا پطرس

“ہے؟ کون نزدیک کے لوگوں آدم ابنِ” پوچھا، سے شاگردوں نے اُس تو پہنچا میں علاقے کے فلپی قیصریہ عیسیٰ جب 13
یا یرمیاہ کہ ھیں کہتے بھی یہ کچھ ھیں۔ نبی الیاس آپ کہ یہ کچھ والا، دینے بپتسمہ یحییٰ ھیں کہتے کچھ” دیا، جواب نے اُنہوں 14
“ایک۔ سے میں نبیوں
“ھوں؟ کون مَیں نزدیک تمھارے لیکن” پوچھا، نے اُس 15
“ھیں۔ مسیح فرزند کے خدا زندہ آپ” دیا، جواب نے پطرس 16
نے۔ باپ آسمانی میرے بلکہ کیا نہیں ظاھر یہ پر تجھ نے انسان کسی کیونکہ ہے، مبارک تُو یونس، بن شمعون” کہا، نے عیسیٰ 17
پر جس جماعت ایسی گا، کروں تعمیر کو جماعت اپنی مَیں پر پتھر اِسی اور ہے، پتھر یعنی پطرس تُو کہ ھوں بتاتا بھی یہ تجھے مَیں 18
گے۔ آئیں نہیں غالب بھی دروازے کے پاتال
تُو کچھ جو اور گا۔ بندھے بھی پر آسمان وہ گا باندھے پر زمین تُو کچھ جو گا۔ دوں دے کنجیاں کی بادشاھی کی آسمان تجھے مَیں 19
“گا۔ کھلے بھی پر آسمان وہ گا کھولے پر زمین
“ھوں۔ مسیح مَیں کہ بتاؤ نہ بھی کو کسی” دیا، حکم کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 20

عیسیٰ اپنی موت کا ذکر کرتا ہے
21 اُس وقت سے عیسیٰ اپنے شاگردوں پر واضح کرنے لگا، ”لازم ہے کہ مَیں یروشلم جا کر قوم کے بزرگوں، راہنما اماموں اور شریعت
کے علما کے ہاتھوں بہت دُکھ اُٹھاؤں۔ مجھے قتل کیا جائے گا، لیکن تیسرے دن مَیں جی اُٹھوں گا۔“
22 اِس پر پطرس اُسے ایک طرف لے جا کر سمجھانے لگا۔ ”اے خداوند، اللہ نہ کرے کہ یہ کبھی بھی آپ کے ساتھ ہو۔“
23 عیسیٰ نے مُڑ کر پطرس سے کہا، ”شیطان، میرے سامنے سے ہٹ جا! تُو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے، کیونکہ تُو اللہ کی سوچ
نہیں رکھتا بلکہ انسان کی۔“
24 پھر عیسیٰ نے اپنے شاگردوں سے کہا، ”جو میرے پیچھے آنا چاہے وہ اپنے آپ کا انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے
ہو لے۔
25 کیونکہ جو اپنی جان کو بچائے رکھنا چاہے وہ اُسے کھو دے گا۔ لیکن جو میری خاطر اپنی جان کھو دے وہی اُسے پا لے گا۔
26 کیا فائدہ ہے اگر کسی کو پوری دنیا حاصل ہو جائے، لیکن وہ اپنی جان سے محروم ہو جائے؟ انسان اپنی جان کے بدلے کیا دے
سکتا ہے؟
27 کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئے گا، اور اُس وقت وہ ہر ایک کو اُس کے کام کا بدلہ دے
گا۔
28 مَیں تمہیں سچ بتاتا ہوں، یہاں کچھ ایسے لوگ کھڑے ہیں جو مرنے سے پہلے ہی ابنِ آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہوئے
دیکھیں گے۔“

17

پہاڑ پر عیسیٰ کی صورت بدل جاتی ہے
1 چھ دن کے بعد عیسیٰ صرف پطرس، یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لے کر اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا۔
2 وہاں اُس کی شکل و صورت اُن کے سامنے بدل گئی۔ اُس کا چہرہ سورج کی طرح چمکنے لگا، اور اُس کے کپڑے نور کی مانند
سفید ہو گئے۔
3 اچانک الیاس اور موسیٰ ظاہر ہوئے اور عیسیٰ سے باتیں کرنے لگے۔
4 پطرس بول اُٹھا، ”خداوند، کتنی اچھی بات ہے کہ ہم یہاں ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو مَیں تین جھونپڑیاں بناؤں، ایک آپ کے
لئے، ایک موسیٰ کے لئے اور ایک الیاس کے لئے۔“
5 وہ ابھی بات کر ہی رہا تھا کہ ایک چمک دار بادل آ کر اُن پر چھا گیا اور بادل میں سے ایک آواز سنائی دی، ”یہ میرا پیارا فرزند
ہے، جس سے مَیں خوش ہوں۔ اِس کی سنو۔“
6 یہ سن کر شاگرد دہشت کھا کر اوندھے منہ گر گئے۔
7 لیکن عیسیٰ نے آ کر اُنہیں چھوا۔ اُس نے کہا، ”اُٹھو، مت ڈرو۔“
8 جب اُنہوں نے نظر اُٹھائی تو عیسیٰ کے سوا کسی کو نہ دیکھا۔
9 وہ پہاڑ سے اُترنے لگے تو عیسیٰ نے اُنہیں حکم دیا، ”جو کچھ تم نے دیکھا ہے اُسے اُس وقت تک کسی کو نہ بتانا جب تک کہ
ابنِ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے۔“
10 شاگردوں نے اُس سے پوچھا، ”شریعت کے علما کیوں کہتے ہیں کہ مسیح کی آمد سے پہلے الیاس کا آنا ضروری ہے؟“
11 عیسیٰ نے جواب دیا، ”الیاس تو ضرور سب کچھ بحال کرنے کے لئے آئے گا۔
12 لیکن مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ الیاس تو آ چکا ہے اور اُنہوں نے اُسے نہیں پہچانا بلکہ اُس کے ساتھ جو چاہا کیا۔ اِسی طرح ابنِ آدم
بھی اُن کے ہاتھوں دُکھ اُٹھائے گا۔“
13 پھر شاگردوں کو سمجھ آئی کہ وہ اُن کے ساتھ یحییٰ بپتسمہ دینے والے کی بات کر رہا تھا۔

عیسیٰ لڑکے میں سے بدروح نکالتا ہے
14 جب وہ نیچے ہجوم کے پاس پہنچے تو ایک آدمی نے عیسیٰ کے سامنے آ کر گھٹنے ٹیکے
15 اور کہا، ”خداوند، میرے بیٹے پر رحم کریں۔ اُسے مرگی کے دورے پڑتے ہیں اور اُسے شدید تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے۔ کئی بار وہ
آگ یا پانی میں گر جاتا ہے۔
16 مَیں اُسے آپ کے شاگردوں کے پاس لایا تھا، لیکن وہ اُسے شفا نہ دے سکے۔“
17 عیسیٰ نے جواب دیا، ”ایمان سے خالی اور ٹیڑھی نسل! مَیں کب تک تمہارے ساتھ رہوں، کب تک تمہیں برداشت کروں؟ لڑکے
کو میرے پاس لے آؤ۔“
18 عیسیٰ نے بدروح کو ڈانٹا، تو وہ لڑکے میں سے نکل گئی۔ اُسی لمحے اُسے شفا مل گئی۔

“سکے؟ نکال نہ کیوں کو بدروح ہم” پوچھا، کر آپاس کے عیسیٰ میں علیٰحدگی نے شاگردوں میں بعد 19
تو ہو بھی برابر کے دانے کے رائی ایمان تمہارا اگر ہوں، بتاتا سچ تمہیں مَیں سے۔ سبب کے کمی کی ایمان اپنے” دیا، جواب نے اُس 20
گا۔ ہو نہیں ناممکن بھی کچھ لئے تمہارے اور گا۔ جائے کھسک وہ تو ‘جا، کھسک اُدھر سے اِدھر’ گے، سکو کہہ کو پہاڑ اِس تم پھر
“[نکلتی۔ نہیں بغیر کے روزے اور دعا بدروح کی قسم اِس ل ی ک ن] 21

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی بار دوسری عیسیٰ

گا۔ جائے دیا کر حوالے کے آدمیوں کو آدم ابنِ” بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ تو ہوئے جمع میں گلیل وہ جب 22
“گا۔ اُٹھے جی وہ بعد کے دن تین لیکن گے، کریں قتل اُسے وہ 23
ہوئے۔ غمگین نہایت شاگرد کر سن یہ

ٹیکس کا المُقدّس بیت

المُقدّس بیت اُستاد کا آپ کیا” لگے، پوچھنے کر آپاس کے پطرس والے کرنے جمع ٹیکس کا المُقدّس بیت تو پہنچے کفرنحوم وہ 24
“کرتا؟ نہیں ادا ٹیکس کا
کن بادشاہ کے دنیا شمعون، ہے خیال کیا” لگا، بولنے ہی پہلے عیسیٰ تو آیا میں گھر وہ دیا۔ جواب نے پطرس “ہے، کرتا وہ جی،” 25
“سے؟ اجنبیوں یا سے فرزندوں اپنے ہیں، لیتے ٹیکس اور ڈیوٹی سے
“سے۔ اجنبیوں” دیا، جواب نے پطرس 26
ہوئے۔ بَری سے دینے ٹیکس فرزند کے اُن پھر تو” بولا عیسیٰ
منہ کا اُس گا پکڑے پہلے تُو مچھلی جو دینا۔ ڈال ڈوری میں اُس کر جا پر جھیل لئے اِس چاہتے۔ کرنا نہیں ناراض اُنہیں ہم لیکن 27
“دے۔ کر ادا لئے اپنے اور میرے اُنہیں کر لے اُسے گا۔ نکلے سِکہ کا چاندی سے میں اُس تو کھولنا

18

ہے؟ بڑا سے سب کون

“ہے؟ بڑا سے سب کون میں بادشاہی کی آسمان” لگے، پوچھنے کر آپاس کے عیسیٰ شاگرد وقت اُس 1
کیا کھڑا درمیان کے اُن کر بُلا کو بچے چھوٹے ایک نے عیسیٰ میں جواب 2
گے۔ ہو نہیں داخل میں بادشاہی کی آسمان کبھی تم تو بنو نہ مانند کی بچوں چھوٹے کر بدل تم اگر ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں” کہا، اور 3
گا۔ ہو بڑا سے سب میں آسمان وہ گا بنائے چھوٹا طرح کی بچے اِس کو آپ اپنے بھی جو لئے اِس 4
ہے۔ کرتا قبول مجھے وہ کرے قبول کو بچے چھوٹے جیسے اِس میں نام میرے بھی جو اور 5

آزمائشیں

پاٹ کا چکّی بڑی میں گلے کے اُس کہ ہے بہتر لئے کے اُس اُکسائے پر کرنے گناہ کو کسی سے میں چھوٹوں اِن کوئی جو لیکن 6
جائے۔ دیا ڈبو میں گہرائیوں کی سمندر اُسے کر باندھ
افسوس پر شخص اُس لیکن آئیں، آزمائشیں ایسی کہ ہے لازم ہیں۔ اُکساتی پر کرنے گناہ جو افسوس سے وجہ کی چیزوں اُن پر دنیا 7
آئیں۔ وہ معرفت کی جس
سمیت پاؤں دو یا ہاتھوں دو تجھے کہ پہلے سے اِس دینا۔ پھینک کر کاٹ اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے پاؤں یا ہاتھ تیرا اگر 8
ہو۔ داخل میں زندگی ابدی کر ہو محروم سے پاؤں یا ہاتھ ایک کہ ہے یہ بہتر جائے، پھینکا میں آگ ابدی کی جہنم
آگ کی جہنم سمیت آنکھوں دو تجھے کہ پہلے سے اِس دینا۔ پھینک کر نکال اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے آنکھ تیری اگر اور 9
ہو۔ داخل میں زندگی ابدی کر ہو محروم سے آنکھ ایک کہ ہے یہ بہتر جائے پھینکا میں

تمثیل کی بھیڑ ہوئی کھوئی

میرے وقت ہر فرشتے کے اِن پر آسمان کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں کیونکہ جاننا۔ نہ حقیر بھی کو کسی سے میں چھوٹوں اِن تم !خبردار 10
ہیں۔ رہتے دیکھتے کو چہرے کے باپ
[ہے۔ آیا دینے نجات اور ڈھونڈنے کو ہوؤں کھوئے آدم ابنِ ک ی و ن ک ہ] 11
بھیڑیں 99 باقی وہ کیا گا؟ کرے کیا وہ تو جائے ہو گم کر بھٹک ایک اور ہوں بھیڑیں 100 کی آدمی کسی اگر ہے؟ خیال کیا تمہارا 12
گا؟ جائے نہیں ڈھونڈنے کو بھیڑ ہوئی بھٹکی کر چھوڑ میں علاقے پہاڑی
خوشی زیادہ کہیں نسبت کی بھیڑوں 99 باقی اُن میں بارے کے اُس وہ پر ملنے کے بھیڑ ہوئی بھٹکی کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں اور 13
نہیں۔ بھٹکی جو گا منائے

14 بالکل اِسی طرح آسمان پر تمہارا باپ نہیں چاھتا کہ اِن چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو جائے۔

گناہ میں پڑے بھائی سے سلوک

15 اگر تیرے بھائی نے تیرا گناہ کیا ہو تو اکیلے اُس کے پاس جا کر اُس پر اُس کا گناہ ظاہر کر۔ اگر وہ تیری بات مانے تو تُو نے اپنے
بھائی کو جیت لیا۔
16 لیکن اگر وہ نہ مانے تو ایک یا دو اَور لوگوں کو اپنے ساتھ لے جا تاکہ تمہاری ہر بات کی دو یا تین گواھوں سے تصدیق ہو جائے۔
17 اگر وہ اُن کی بات بھی نہ مانے تو جماعت کو بتا۔ اور اگر وہ جماعت کی بھی نہ مانے تو اُس کے ساتھ غیرایمان دار یا ٹیکس
لینے والے کا سا سلوک کر۔

باندھنے اور کھولنے کا اختیار

18 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو کچھ بھی تم زمین پر باندھو گے آسمان پر بھی بندھے گا، اور جو کچھ زمین پر کھولو گے آسمان پر بھی
کھلے گا۔
19 مَیں تم کو یہ بھی بتاتا ہوں کہ اگر تم میں سے دو شخص کسی بات کو مانگنے پر متفق ہو جائیں تو میرا آسمانی باپ تم کو بخشے گا۔
20 کیونکہ جہاں بھی دو یا تین افراد میرے نام میں جمع ہو جائیں وہاں مَیں اُن کے درمیان ہوں گا۔“

معاف نہ کرنے والے نوکر کی تمثیل

21 پھر پطرس نے عیسیٰ کے پاس آ کر پوچھا، ”خداوند، جب میرا بھائی میرا گناہ کرے تو مَیں کتنی بار اُسے معاف کروں؟ سات بار
تک؟“
22 عیسیٰ نے جواب دیا، ”مَیں تجھے بتاتا ہوں، سات بار نہیں بلکہ 77 بار۔
23 اِس لئے آسمان کی بادشاہی ایک بادشاہ کی مانند ہے جو اپنے نوکروں کے قرضوں کا حساب کتاب کرنا چاھتا تھا۔
24 حساب کتاب شروع کرتے وقت ایک آدمی اُس کے سامنے پیش کیا گیا جو اربوں کے حساب سے اُس کا قرض دار تھا۔
25 وہ یہ رقم ادا نہ کر سکا، اِس لئے اُس کے مالک نے یہ قرض وصول کرنے کے لئے حکم دیا کہ اُسے بال بچوں اور تمام ملکیت
سمیت فروخت کر دیا جائے۔
26 یہ نوکر منہ کے بل گر کر منت کرنے لگا، ’مجھے مہلت دیں، مَیں پوری رقم ادا کر دوں گا۔‘
27 بادشاہ کو اُس پر ترس آیا۔ اُس نے اُسے معاف کر کے جانے دیا۔
28 لیکن جب یہی نوکر باہر نکلا تو ایک ہم خدمت ملا جو اُس کا چند ہزار روپوں کا قرض دار تھا۔ اُسے پکڑ کر وہ اُس کا گلا دبا
کر کہنے لگا، ’اپنا قرض ادا کر!‘
29 دوسرا نوکر گر کر منت کرنے لگا، ’مجھے مہلت دیں، مَیں آپ کو ساری رقم ادا کر دوں گا۔‘
30 لیکن وہ اِس کے لئے تیار نہ ہوا، بلکہ جا کر اُسے اُس وقت تک جیل میں ڈلوایا جب تک وہ پوری رقم ادا نہ کر دے۔
31 جب باقی نوکروں نے یہ دیکھا تو اُنہیں شدید دُکھ ہوا اور اُنہوں نے اپنے مالک کے پاس جا کر سب کچھ بتا دیا جو ہوا تھا۔
32 اِس پر مالک نے اُس نوکر کو اپنے پاس بُلا لیا اور کہا، ’شریر نوکر! جب تُو نے میری منت کی تو مَیں نے تیرا پورا قرض معاف کر
دیا۔
33 کیا لازم نہ تھا کہ تُو بھی اپنے ساتھی نوکر پر اُتنا رحم کرتا جتنا مَیں نے تجھ پر کیا تھا؟‘
34 غصے میں مالک نے اُسے جیل کے افسروں کے حوالے کر دیا تاکہ اُس پر اُس وقت تک تشدد کیا جائے جب تک وہ قرض کی
پوری رقم ادا نہ کر دے۔
35 میرا آسمانی باپ تم میں سے ہر ایک کے ساتھ بھی ایسا ہی کرے گا اگر تم نے اپنے بھائی کو پورے دل سے معاف نہ کیا۔“

19

طلاق کے بارے میں تعلیم

1 یہ کہنے کے بعد عیسیٰ گلیل کو چھوڑ کر یہودیہ میں دریائے یردن کے پار چلا گیا۔
2 بڑا ہجوم اُس کے پیچھے ہو لیا اور اُس نے وہاں اُنہیں شفا دی۔
3 کچھ فریسی آئے اور اُسے پھنسانے کی غرض سے سوال کیا، ”کیا جائز ہے کہ مرد اپنی بیوی کو کسی بھی وجہ سے طلاق دے؟“
4 عیسیٰ نے جواب دیا، ”کیا تم نے کلامِ مُقدّس میں نہیں پڑھا کہ ابتدا میں خالق نے اُنہیں مرد اور عورت بنایا؟
5 اور اُس نے فرمایا، ’اِس لئے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ پیوست ہو جاتا ہے۔ وہ دونوں ایک ہو جاتے
ہیں۔‘
6 یوں وہ کلامِ مُقدّس کے مطابق دو نہیں رہتے بلکہ ایک ہو جاتے ہیں۔ جسے اللہ نے جوڑا ہے اُسے انسان جدا نہ کرے۔“

7 اُنہوں نے اعتراض کیا، ”تو پھر موسیٰ نے یہ کیوں فرمایا کہ آدمی طلاق نامہ لکھ کر بیوی کو رُخصت کر دے؟“
8 عیسیٰ نے جواب دیا، ”موسیٰ نے تمہاری سخت دلی کی وجہ سے تم کو اپنی بیوی کو طلاق دینے کی اجازت دی۔ لیکن ابتدا میں
ایسا نہ تھا۔
9 مَیں تمہیں بتاتا ہوں، جو اپنی بیوی کو جس نے زنا نہ کیا ہو طلاق دے اور کسی اَور سے شادی کرے، وہ زنا کرتا ہے۔“
10 شاگردوں نے اُس سے کہا، ”اگر شوہر اور بیوی کا آپس کا تعلق ایسا ہے تو شادی نہ کرنا بہتر ہے۔“
11 عیسیٰ نے جواب دیا، ”ہر کوئی یہ بات سمجھ نہیں سکتا بلکہ صرف وہ جسے اِس قابل بنا دیا گیا ہو۔
12 کیونکہ کچھ پیدائش ہی سے شادی کرنے کے قابل نہیں ہوتے، بعض کو دوسروں نے یوں بنایا ہے اور بعض نے آسمان کی بادشاہی
کی خاطر شادی کرنے سے انکار کیا ہے۔ لہٰذا جو یہ سمجھ سکے وہ سمجھ لے۔“

عیسیٰ چھوٹے بچوں کو برکت دیتا ہے

13 ایک دن چھوٹے بچوں کو عیسیٰ کے پاس لایا گیا تاکہ وہ اُن پر اپنے ہاتھ رکھ کر دعا کرے۔ لیکن شاگردوں نے لانے والوں
کو ملامت کی۔
14 یہ دیکھ کر عیسیٰ نے کہا، ”بچوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں نہ روکو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی اِن جیسے لوگوں کو
حاصل ہے۔“
15 اُس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے اور پھر وہاں سے چلا گیا۔

امیر مشکل سے اللہ کی بادشاہی میں داخل ہو سکتے ہیں

16 ایک آدمی عیسیٰ کے پاس آیا۔ اُس نے کہا، ”اُستاد، مَیں کون سا نیک کام کروں تاکہ ابدی زندگی مل جائے؟“
17 عیسیٰ نے جواب دیا، ”تُو مجھ سے کیوں نیکی کے بارے میں پوچھ رہا ہے؟ صرف ایک ہی نیک ہے۔ لیکن اگر تُو ابدی زندگی میں
داخل ہونا چاہتا ہے تو احکام کے مطابق زندگی گزار۔“
18 آدمی نے پوچھا، ”کون سے احکام؟“
عیسیٰ نے جواب دیا، ”قتل نہ کرنا، زنا نہ کرنا، چوری نہ کرنا، جھوٹی گواہی نہ دینا،
19 اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا اور اپنے پڑوسی سے ویسی محبت رکھنا جیسی تُو اپنے آپ سے رکھتا ہے۔“
20 جوان آدمی نے جواب دیا، ”مَیں نے اِن تمام احکام کی پیروی کی ہے، اب کیا رہ گیا ہے؟“
21 عیسیٰ نے اُسے بتایا، ”اگر تُو کامل ہونا چاہتا ہے تو جا اور اپنی پوری جائیداد فروخت کر کے پیسے غریبوں میں تقسیم کر دے۔
پھر تیرے لئے آسمان پر خزانہ جمع ہو جائے گا۔ اِس کے بعد آ کر میرے پیچھے ہو لے۔“
22 یہ سن کر نوجوان مایوس ہو کر چلا گیا، کیونکہ وہ نہایت دولت مند تھا۔
23 اِس پر عیسیٰ نے اپنے شاگردوں سے کہا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ دولت مند کے لئے آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونا مشکل
ہے۔
24 مَیں یہ دوبارہ کہتا ہوں، امیر کے آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونے کی نسبت زیادہ آسان یہ ہے کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں
سے گزر جائے۔“
25 یہ سن کر شاگرد نہایت حیرت زدہ ہوئے اور پوچھنے لگے، ”پھر کس کو نجات حاصل ہو سکتی ہے؟“
26 عیسیٰ نے غور سے اُن کی طرف دیکھ کر جواب دیا، ”یہ انسان کے لئے تو ناممکن ہے، لیکن اللہ کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔“
27 پھر پطرس بول اُٹھا، ”ہم تو اپنا سب کچھ چھوڑ کر آپ کے پیچھے ہو لئے ہیں۔ ہمیں کیا ملے گا؟“
28 عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، دنیا کی نئی تخلیق پر جب ابنِ آدم اپنے جلالی تخت پر بیٹھے گا تو تم بھی جنہوں نے
میری پیروی کی ہے بارہ تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کی عدالت کرو گے۔
29 اور جس نے بھی میری خاطر اپنے گھروں، بھائیوں، بہنوں، باپ، ماں، بچوں یا کھیتوں کو چھوڑ دیا ہے اُسے سَو گُنا زیادہ مل
جائے گا اور میراث میں ابدی زندگی پائے گا۔
30 لیکن بہت سے لوگ جو اب اوّل ہیں اُس وقت آخر ہوں گے اور جو اب آخر ہیں وہ اوّل ہوں گے۔

20

انگور کے باغ میں مزدور

1 کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُس زمین دار سے مطابقت رکھتی ہے جو ایک دن صبح سویرے نکلا تاکہ اپنے انگور کے باغ کے لئے
مزدور ڈھونڈے۔
2 وہ اُن سے دِہاڑی کے لئے چاندی کا ایک سِکہ دینے پر متفق ہوا اور اُنہیں اپنے انگور کے باغ میں بھیج دیا۔
3 نو بجے وہ دوبارہ نکلا تو دیکھا کہ کچھ لوگ ابھی تک منڈی میں فارغ بیٹھے ہیں۔

‘گا۔ دوں اُجرت مناسب تمھیں مَیں کرو۔ کام میں باغ کے انگور میرے کر جا بھی تم’ کہا، سے اُن نے اُس 4
کو مزدوروں فارغ کے طرح اِس اور نکلا وہ بھی وقت کے دوپہر بجے تین اور بجے بارہ گئے۔ چلے لئے کے کرنے کام وہ چنانچہ 5
لگایا۔ پر کام
فارغ دن پورا کیوں تم’ پوچھا، سے اُن نے اُس ہیں۔ بیٹھے فارغ لوگ کچھ تک ابھی کہ دیکھا تو نکلا وہ گئے۔ بج پانچ کے شام پھر 6
‘ہو؟ رہے بیٹھے
میں باغ کے انگور میرے کر جا بھی تم’ کہا، سے اُن نے اُس ‘لگایا۔ نہیں پر کام ہمیں نے کسی کہ لئے اِس’ دیا، جواب نے اُنہوں 7
‘کرو۔ کام
کر شروع سے والوں آنے میں آخر دے، دے مزدوری اُنہیں کر بُلا کو مزدوروں’ بتایا، کو افسر اپنے نے دار زمین تو گیا ڈھل دن 8
‘تک۔ والوں آنے پہلے کے
گیا۔ مل سِکہ ایک ایک کا چاندی اُنہیں تھے آئے بجے پانچ مزدور جو 9
ایک ایک کا چاندی بھی اُنہیں لیکن کی۔ توقع کی ملنے زیادہ نے اُنہوں تو تھے گئے لگائے پر کام پہلے جو آئے وہ جب لئے اِس 10
ملا۔ سِکہ
لگے، بڑبڑانے خلاف کے دار زمین وہ پر اِس 11
حالانکہ دی مزدوری کی برابر ہمارے اُنہیں نے آپ تو بھی کیا۔ کام گھنٹا ایک صرف نے اُنہوں گیا لگایا میں آخر جنہیں آدمی یہ’ 12
‘پڑی۔ کرنی برداشت شدت کی دھوپ اور بوجھ پورا کا دن ہمیں
مزدوری لئے کے سِکے ایک کے چاندی تُو کیا کیا۔ نہیں کام غلط نے مَیں یار،’ کی، بات سے ایک سے میں اُن نے دار زمین لیکن 13
تھا؟ ہوا نہ متفق پر کرنے
تجھے۔ جتنا ہوں چاہتا دینا ھی اُتنا کو والوں لگنے پر کام میں آخر مَیں جا۔ چلا کر لے پیسے اپنے 14
‘ہوں؟ دل فیاض مَیں کہ ہے کرتا حسد لئے اِس تُو کیا یا کروں؟ خرچ پیسے اپنے چاہوں جیسا مَیں کہ نہیں حق میرا کیا 15
”گے۔ جائیں ہو اوّل وہ ہیں آخری جو اور گے آئیں میں آخر اوّل یوں 16

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی مرتبہ تیسری عیسیٰ

کہا، سے اُن نے اُس کر جا لے طرف ایک کو شاگردوں بارہ تو تھا رہا بڑھ طرف کی یروشلم عیسیٰ جب اب 17
اُس وہ گا۔ جائے دیا کر حوالے کے علما کے شریعت اور اماموں راہنما کو آدم ابنِ وہاں ہیں۔ رہے بڑھ طرف کی یروشلم ہم“ 18
کر دے فتویٰ کا موت سزائے پر
لیکن کریں۔ مصلوب اُسے اور ماریں کوڑے کو اُس اُڑائیں، مذاق کا اُس وہ تاکہ گے دیں کر حوالے کے غیریہودیوں اُسے 19
”گا۔ اُٹھے جی وہ دن تیسرے

گزارش کی ماں کی یوحنا اور یعقوب

ایک سے آپ“ کہا، کے کر سجدہ اور آئی پاس کے عیسیٰ کر لے ساتھ کو بیٹوں اپنے ماں کی یوحنا اور یعقوب بیٹوں کے زبدی پھر 20
”ہے۔ گزارش
”ہے؟ چاہتی کیا تُو“ پوچھا، نے عیسیٰ 21
”ہاتھ۔ بائیں کو دوسرے اور دیں بیٹھنے ہاتھ دائیں اپنے کو ایک سے میں بیٹوں اِن میرے میں بادشاہی اپنی“ دیا، جواب نے اُس
”ہوں؟ کو پینے مَیں جو ہو سکتے پی پیالہ وہ تم کیا ہو۔ رہے مانگ کیا کہ معلوم نہیں کو تم“ کہا، نے عیسیٰ 22
دیا۔ جواب نے اُنہوں ”ہیں، سکتے پی ہم جی،“
اور گا بیٹھے ہاتھ دائیں میرے کون کہ نہیں کام میرا کرنا فیصلہ یہ لیکن گے، پیو ضرور تو پیالہ میرا تم“ کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 23
”ہے۔ کیا مقرر خود نے اُس کو جن ہے کیا تیار لئے کے ھی اُن مقام یہ نے باپ میرے ہاتھ۔ بائیں کون
آیا۔ غصہ پر یوحنا اور یعقوب اُنہیں تو سنا یہ نے شاگردوں دس باقی جب 24
افسر بڑے کے اُن اور ہیں ڈالتے رُعب پر رعایا اپنی حکمران کے قوموں کہ ہو جانتے تم“ کہا، کر بُلا کو سب اُن نے عیسیٰ پر اِس 25
ہیں۔ کرتے استعمال غلط کا اختیار اپنے پر اُن
بنے خادم تمہارا وہ چاہے ہونا بڑا میں تم جو ہے۔ نہیں ایسا درمیان تمہارے لیکن 26
بنے۔ غلام تمہارا وہ چاہے ہونا اوّل میں تم جو اور 27
بہتوں کر دے پر طور کے فدیہ جان اپنی اور کرے خدمت کہ لئے اِس بلکہ لے خدمت کہ آیا نہیں لئے اِس بھی آدم ابنِ کیونکہ 28
”چھڑائے۔ کو

شفا کی اندھوں دو

29 جب وہ یریحو شہر سے نکلنے لگے تو ایک بڑا ہجوم اُن کے پیچھے چل رہا تھا۔
30 دو اندھے راستے کے کنارے بیٹھے تھے۔ جب اُنہوں نے سنا کہ عیسیٰ گزر رہا ہے تو وہ چلّانے لگے، ”خداوند، ابنِ داؤد، ہم
پر رحم کریں۔“
31 ہجوم نے اُنہیں ڈانٹ کر کہا، ”خاموش!“ لیکن وہ اَور بھی اونچی آواز سے پکارتے رہے، ”خداوند، ابنِ داؤد، ہم پر رحم کریں۔“
32 عیسیٰ رُک گیا۔ اُس نے اُنہیں اپنے پاس بُلایا اور پوچھا، ”تم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تمہارے لئے کروں؟“
33 اُنہوں نے جواب دیا، ”خداوند، یہ کہ ہم دیکھ سکیں۔“
34 عیسیٰ کو اُن پر ترس آیا۔ اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھوا تو وہ فوراً بحال ہو گئیں۔ پھر وہ اُس کے پیچھے چلنے لگے۔

21

یروشلم میں پُرجوش استقبال

1 وہ یروشلم کے قریب بیت فگے پہنچے۔ یہ گاؤں زیتون کے پہاڑ پر واقع تھا۔ عیسیٰ نے دو شاگردوں کو بھیجا
2 اور کہا، ”سامنے والے گاؤں میں جاؤ۔ وہاں تم کو فوراً ایک گدھی نظر آئے گی جو اپنے بچے کے ساتھ بندھی ہوئی ہو گی۔ اُنہیں
کھول کر یہاں لے آؤ۔
3 اگر کوئی یہ دیکھ کر تم سے کچھ کہے تو اُسے بتا دینا، ’خداوند کو اِن کی ضرورت ہے۔‘ یہ سن کر وہ فوراً اِنہیں بھیج دے گا۔“
4 یوں نبی کی یہ پیش گوئی پوری ہوئی،
5 ’صیون بیٹی کو بتا دینا،
دیکھ، تیرا بادشاہ تیرے پاس آ رہا ہے۔
وہ حلیم ہے اور گدھے پر،
ہاں گدھی کے بچے پر سوار ہے۔‘
6 دونوں شاگرد چلے گئے۔ اُنہوں نے ویسا ہی کیا جیسا عیسیٰ نے اُنہیں بتایا تھا۔
7 وہ گدھی کو بچے سمیت لے آئے اور اپنے کپڑے اُن پر رکھ دیئے۔ پھر عیسیٰ اُن پر بیٹھ گیا۔
8 جب وہ چل پڑا تو بہت زیادہ لوگوں نے اُس کے آگے آگے راستے میں اپنے کپڑے بچھا دیئے۔ بعض نے شاخیں بھی اُس کے آگے
آگے راستے میں بچھا دیں جو اُنہوں نے درختوں سے کاٹ لی تھیں۔
9 لوگ عیسیٰ کے آگے اور پیچھے چل رہے تھے اور چلّا کر یہ نعرے لگا رہے تھے،
”ابنِ داؤد کو ہوشعنا![*]
مبارک ہے وہ جو رب کے نام سے آتا ہے۔
آسمان کی بلندیوں پر ہوشعنا۔“[†]
10 جب عیسیٰ یروشلم میں داخل ہوا تو پورا شہر ہل گیا۔ سب نے پوچھا، ”یہ کون ہے؟“
11 ہجوم نے جواب دیا، ”یہ عیسیٰ ہے، وہ نبی جو گلیل کے ناصرت سے ہے۔“

عیسیٰ بیت المُقدّس میں جاتا ہے

12 اور عیسیٰ بیت المُقدّس میں جا کر اُن سب کو نکالنے لگا جو وہاں قربانیوں کے لئے درکار چیزوں کی خرید و فروخت کر رہے
تھے۔ اُس نے سِکوں کا تبادلہ کرنے والوں کی میزیں اور کبوتر بیچنے والوں کی کرسیاں اُلٹ دیں
13 اور اُن سے کہا، ”کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے، ’میرا گھر دعا کا گھر کہلائے گا۔‘ لیکن تم نے اُسے ڈاکوؤں کے اڈے میں
بدل دیا ہے۔“
14 اندھے اور لنگڑے بیت المُقدّس میں اُس کے پاس آئے اور اُس نے اُنہیں شفا دی۔
15 لیکن راہنما امام اور شریعت کے علما ناراض ہوئے جب اُنہوں نے اُس کے حیرت انگیز کام دیکھے اور یہ کہ بچے بیت المُقدّس
میں ”ابنِ داؤد کو ہوشعنا“ چلّا رہے ہیں۔
16 اُنہوں نے اُس سے پوچھا، ”کیا آپ سن رہے ہیں کہ یہ بچے کیا کہہ رہے ہیں؟“
”جی،“ عیسیٰ نے جواب دیا، ”کیا تم نے کلامِ مُقدّس میں کبھی نہیں پڑھا کہ ’تُو نے چھوٹے بچوں اور شیرخواروں کی زبان کو
تیار کیا ہے تاکہ وہ تیری تمجید کریں‘؟“

* 21:9 ہوشعنا: ہوشعنا (عبرانی: مہربانی کر کے ہمیں بچا) یہاں اِس میں حمد و ثنا کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔
† 21:9 ہوشعنا: ہوشعنا (عبرانی: مہربانی کر کے ہمیں بچا) یہاں اِس میں حمد و ثنا کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔

17 گزاری۔ رات نے اُس جہاں پہنچا عنیاہ بیت اور نکلا سے شہر کر چھوڑ اُنہیں وہ پھر

لعنت پر درخت کے انجیر

18 لگی۔ بھوک کو عیسیٰ تو تھا رہا لوٹ یروشلم وہ جب سویرے صبح دن اگلے
19 بلکہ لگا نہیں پھل کہ دیکھا تو پہنچا وہاں وہ جب لیکن گیا۔ پاس کے اُس وہ کر دیکھ درخت ایک کا انجیر قریب کے راستے
گیا۔ سوکھ فوراً درخت "!لگے نہ پھل میں تجھ بھی کبھی سے اب" کہا، سے درخت نے اُس پر اِس ہیں۔ پتے ہی پتے صرف
20 "گیا؟ سوکھ طرح کس سے جلدی اِتنی درخت کا انجیر" کہا، اور ہوئے حیران شاگرد کر دیکھ یہ
21 بلکہ گے سکو کر کام ایسا صرف نہ تم پھر تو رکھو ایمان بلکہ کرو نہ شک تم اگر ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ
گا۔ جائے ہو یہ تو 'دے گرا میں سمندر کو آپ اپنے اُٹھ،' گے، کہو سے پہاڑ اِس تم بڑا۔ بھی سے اِس
22 "گا۔ جائے مل کو تم وہ گے مانگو میں دعا تم بھی کچھ جو تو رکھو ایمان تم اگر

دیا؟ اختیار کو عیسیٰ نے کس

23 یہ آپ" پوچھا، اور آئے پاس کے اُس بزرگ کے قوم اور امام راہنما میں اِتنے لگا۔ دینے تعلیم کر ہو داخل میں المُقدّس بیت عیسیٰ
"ہے؟ دیا اختیار یہ کو آپ نے کس ہیں؟ رہے کر سے اختیار کس کچھ سب
24 کر سے اختیار کس یہ مَیں کہ گا دوں بتا کو تم پھر تو دو جواب کا اِس ہے۔ سوال ایک سے تم بھی میرا" دیا، جواب نے عیسیٰ
ہوں۔ رہا
25 "انسانی؟ یا تھا آسمانی وہ کیا — تھا سے کہاں بپتسمہ کا یحییٰ کہ بتاؤ مجھے
'لائے؟ نہ کیوں ایمان پر اُس تم پھر تو' گا، پوچھے وہ تو 'آسمانی' کہیں ہم اگر" لگے، کرنے بحث میں آپس وہ
26 "تھا۔ نبی یحییٰ کہ ہیں مانتے سب وہ کیونکہ ہیں، ڈرتے سے لوگوں عام تو ہم تھا؟ انسانی وہ کہ ہیں سکتے کہہ کیسے ہم لیکن
27 "جانتے۔ نہیں ہم" دیا، جواب نے اُنہوں چنانچہ
ہوں۔ رہا کر سے اختیار کس کچھ سب یہ مَیں کہ بتاتا نہیں کو تم بھی مَیں پھر" کہا، نے عیسیٰ

تمثیل کی بیٹوں دو

28 'کر۔ کام کر جا میں باغ کے انگور آج بیٹا،' کہا، اور گیا پاس کے بیٹے بڑے باپ تھے۔ بیٹے دو کے آدمی ایک ہے؟ خیال کیا تمہارا
29 گیا۔ چلا میں باغ اور لیا بدل خیال اپنا نے اُس میں بعد لیکن 'چاہتا، نہیں جانا مَیں' دیا، جواب نے بیٹے
30 کہا۔ نے بیٹے چھوٹے 'گا، جاؤں مَیں جناب، جی' کہا۔ کو جانے میں باغ اُسے اور گیا بھی پاس کے بیٹے چھوٹے باپ میں اِتنے
گیا۔ نہ وہ لیکن
31 "کی؟ پوری مرضی کی باپ اپنے نے بیٹے کس کہ بتاؤ مجھے اب
دیا۔ جواب نے اُنہوں "نے۔ بیٹے پہلے"
ہیں۔ رہے ہو داخل میں بادشاہی کی اللہ پہلے سے تم کسبیاں اور والے لینے ٹیکس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، نے عیسیٰ
32 ایمان پر اُس کسبیاں اور والے لینے ٹیکس لیکن لائے۔ نہ ایمان پر اُس تم اور آیا دکھانے راہ کی بازی راست کو تم یحییٰ کیونکہ
لائے۔ نہ ایمان پر اُس اور بدلا نہ خیال اپنا نے تم بھی کر دیکھ یہ اور لائے۔

بغاوت کی مزارعوں میں باغ کے انگور

33 نکالنے رس کا انگوروں بنائی، چاردیواری کی اُس نے اُس لگایا۔ باغ کا انگور نے جس تھا دار زمین ایک سنو۔ تمثیل اَور ایک
چلا ملک بیرونِ کے کر سپرد کے مزارعوں اُسے وہ پھر کیا۔ تعمیر بُرج لئے کے داروں پہرے اور کی کھدائی کی گڑھے ایک لئے کے
گیا۔
34 حصہ کا مالک سے اُن وہ تاکہ دیا بھیج پاس کے مزارعوں کو نوکروں اپنے نے اُس تو گیا آ قریب وقت کا توڑنے کو انگور جب
کریں۔ وصول
35 کیا۔ سنگسار کو تیسرے اور کیا قتل کو دوسرے کی، پٹائی کی ایک نے اُنہوں لیا۔ پکڑ کو نوکروں کے اُس نے مزارعوں لیکن
36 سلوک وہی بھی ساتھ کے اُن نے مزارعوں لیکن تھے۔ زیادہ نسبت کی پہلے جو دیا بھیج پاس کے اُن کو نوکروں مزید نے مالک پھر
کیا۔
37 'گے۔ کریں لحاظ تو کا بیٹے میرے آخر' کہا، نے اُس بھیجا۔ پاس کے اُن کو بیٹے اپنے نے دار زمین آخر کار
38 پر میراث کی اُس کے کر قتل اِسے ہم آؤ، ہے۔ وارث کا زمین یہ' لگے، کہنے سے دوسرے ایک مزارع کر دیکھ کو بیٹے لیکن
'لیں۔ کر قبضہ
39 "کیا۔ قتل اور دیا پھینک باہر سے باغ کر پکڑ اُسے نے اُنہوں

“گا؟ کرے کیا ساتھ کے مزارعوں اُن تو گا آئے جب مالک کا باغ بتاؤ، اب” پوچھا، نے عیسیٰ 40
جو سپرد کے مزارعوں ایسے گا، دے کر سپرد کے دوسروں کو باغ اور گا کرے تباہ طرح بُری اُنہیں وہ” دیا، جواب نے اُنہوں 41
“گے۔ دیں حصہ کا اُس کا فصل اُسے پر وقت
پڑھا، نہیں حوالہ یہ کا کلام کبھی نے تم کیا” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 42
کیا، رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس ‘
گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کونے وہ
کیا نے رب یہ
؟’ ہے انگیز حیرت کتنا میں دیکھنے اور
مطابق کے اِس جو گی جائے دی کو قوم ایسی ایک اور گی جائے لی لے سے تم بادشاہی کی اللہ کہ ہوں بتاتا تمہیں مَیں لئے اِس 43
گی۔ لائے پھل
“گا۔ ڈالے پیس وہ اُسے گا گرے خود وہ پر جس جبکہ گا، جائے ہو ٹکڑے ٹکڑے وہ گا گرے پر پتھر اِس جو 44
ہے۔ رہا کر بات میں بارے ہمارے وہ کہ گئے سمجھ فریسی اور امام راہنما کر سن تمثیلیں کی عیسیٰ 45
ہے۔ نبی عیسیٰ کہ تھے سمجھتے وہ کیونکہ تھے ڈرتے سے عوام وہ لیکن کی، کوشش کی کرنے گرفتار کو عیسیٰ نے اُنہوں 46

22

تمثیل کی ضیافت بڑی
کی۔ بات سے اُن میں تمثیلوں پھر بار ایک نے عیسیٰ 1
کروائیں۔ تیاریاں کی ضیافت کی شادی کی بیٹے اپنے نے جس ہے رکھتی مطابقت سے بادشاہ ایک بادشاہی کی آسمان” 2
نہیں آنا وہ لیکن آئیں، وہ کہ بھیجا لئے کے دینے اطلاع یہ پاس کے مہمانوں کو نوکروں اپنے نے اُس تو گیا آ وقت کا ضیافت جب 3
تھے۔ چاہتے
تازے موٹے اور بَیلوں ہے۔ رکھا کر تیار کھانا اپنا نے مَیں کہ بتانا کو مہمانوں’ کہا، کر بھیج کو نوکروں کچھ مزید نے اُس پھر 4
ہے، گیا کیا ذبح کو بچھڑوں
ایک گئے۔ لگ میں کاموں مختلف اپنے بلکہ کی نہ پروا نے مہمانوں لیکن ‘جائیں۔ ہو شریک میں ضیافت آئیں، ہے۔ تیار کچھ سب 5
گیا۔ ہو مصروف میں کاروبار اپنے دوسرا گیا، چلا کو کھیت اپنے
کیا۔ قتل اُنہیں کے کر سلوک بُرا سے اُن اور لیا پکڑ کو نوکروں کے بادشاہ نے باقیوں 6
دیا۔ جلا شہر کا اُن اور دیا کر تباہ کو قاتلوں کر بھیج کو فوج اپنی نے اُس گیا۔ آ میں طیش بڑے بادشاہ 7
لائق کے آنے وہ تھی دی دعوت نے مَیں کو مہمانوں جن لیکن ہے، تیار تو ضیافت کی شادی’ کہا، سے نوکروں اپنے نے اُس پھر 8
تھے۔ نہیں
‘دینا۔ دے دعوت لئے کے ضیافت اُسے جائے ہو ملاقات بھی سے جس اور ہیں نکلتی سے شہر سڑکیں جہاں جاؤ وہاں اب 9
بھر سے مہمانوں ہال شادی یوں بُرا۔ یا تھا اچھا وہ خواہ لائے، اُسے ہوئی ملاقات بھی سے جس اور نکلے پر سڑکوں نوکر چنانچہ 10
گیا۔
پہنے نہیں کپڑے مناسب لئے کے شادی نے جس آیا نظر آدمی ایک اُسے تو آیا اندر لئے کے ملنے سے مہمانوں بادشاہ جب لیکن 11
تھے۔
سکا۔ دے نہ جواب کوئی آدمی وہ ‘آئے؟ طرح کس اندر بغیر پہنے لباس کا شادی تم دوست،’ پوچھا، نے بادشاہ 12
لوگ جہاں دو، پھینک میں تاریکی باہر اِسے کر باندھ پاؤں اور ہاتھ کے اِس’ دیا، حکم کو درباریوں اپنے نے بادشاہ پھر 13
‘گے۔ رہیں پیستے دانت اور روتے
“کم۔ ہوئے چنے لیکن ہیں، بہت تو ہوئے بُلائے کیونکہ 14

ہے؟ جائز دینا ٹیکس کیا
جا پکڑا اُسے سے جس اُبھاریں لئے کے کرنے بات ایسی طرح کس کو عیسیٰ ہم کہ کیا مشورہ میں آپس کر جا نے فریسیوں پھر 15
سکے۔
اُستاد،” کہا، نے اُنہوں بھیجا۔ پاس کے عیسیٰ سمیت پیروکاروں کے ہیرودیس کو شاگردوں اپنے نے اُنہوں تحت کے مقصد اِس 16
غیرجانب آپ کیونکہ کرتے نہیں پروا کی کسی آپ ہیں۔ دیتے تعلیم کی راہ کی اللہ سے داری دیانت اور ہیں سچے آپ کہ ہیں جانتے ہم
ہیں۔ دار
“ناجائز؟ یا ہے جائز دینا ٹیکس کو شہنشاہ رومی کیا بتائیں۔ رائے اپنی ہمیں اب 17
ہو؟ چاہتے پھنسانا کیوں مجھے تم ریاکارو،” کہا، نے اُس لی۔ پہچان نیت بُری کی اُن نے عیسیٰ لیکن 18

19 مجھے وہ سِکہ دکھاؤ جو ٹیکس ادا کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔“
وہ اُس کے پاس چاندی کا ایک رومی سِکہ لے آئے
20 تو اُس نے پوچھا، ”کس کی صورت اور نام اِس پر کندہ ہے؟“
21 اُنہوں نے جواب دیا، ”شہنشاہ کا۔“
اُس نے کہا، ”تو جو شہنشاہ کا ہے شہنشاہ کو دو اور جو اللہ کا ہے اللہ کو۔“
22 اُس کا یہ جواب سن کر وہ ہکا بکا رہ گئے اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔

کیا ہم جی اُٹھیں گے؟

23 اُس دن صدوقی عیسیٰ کے پاس آئے۔ صدوقی نہیں مانتے کہ روزِ قیامت مُردے جی اُٹھیں گے۔ اُنہوں نے عیسیٰ سے ایک سوال
کیا۔
24 ”اُستاد، موسیٰ نے ہمیں حکم دیا کہ اگر کوئی شادی شدہ آدمی بےاولاد مر جائے اور اُس کا بھائی ہو تو بھائی کا فرض ہے کہ
وہ بیوہ سے شادی کر کے اپنے بھائی کے لئے اولاد پیدا کرے۔
25 اب فرض کریں کہ ہمارے درمیان سات بھائی تھے۔ پہلے نے شادی کی، لیکن بےاولاد فوت ہوا۔ اِس لئے دوسرے بھائی نے
بیوہ سے شادی کی۔
26 لیکن وہ بھی بےاولاد مر گیا۔ پھر تیسرے بھائی نے اُس سے شادی کی۔ یہ سلسلہ ساتویں بھائی تک جاری رہا۔ یکے بعد دیگرے
ہر بھائی بیوہ سے شادی کرنے کے بعد مر گیا۔
27 آخر میں بیوہ بھی فوت ہو گئی۔
28 اب بتائیں کہ قیامت کے دن وہ کس کی بیوی ہو گی؟ کیونکہ سات کے سات بھائیوں نے اُس سے شادی کی تھی۔“
29 عیسیٰ نے جواب دیا، ”تم اِس لئے غلطی پر ہو کہ نہ تم کلامِ مُقدّس سے واقف ہو، نہ اللہ کی قدرت سے۔
30 کیونکہ قیامت کے دن لوگ نہ شادی کریں گے نہ اُن کی شادی کرائی جائے گی بلکہ وہ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہوں گے۔
31 رہی یہ بات کہ مُردے جی اُٹھیں گے، کیا تم نے وہ بات نہیں پڑھی جو اللہ نے تم سے کہی؟
32 اُس نے فرمایا، ’مَیں ابراہیم کا خدا، اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں،‘ حالانکہ اُس وقت تینوں کافی عرصے سے مر چکے
تھے۔ اِس کا مطلب ہے کہ یہ حقیقت میں زندہ ہیں۔ کیونکہ اللہ مُردوں کا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہے۔“
33 یہ سن کر ہجوم اُس کی تعلیم کے باعث حیران رہ گیا۔

اوّل حکم

34 جب فریسیوں نے سنا کہ عیسیٰ نے صدوقیوں کو لاجواب کر دیا ہے تو وہ جمع ہوئے۔
35 اُن میں سے ایک نے جو شریعت کا عالِم تھا اُسے پھنسانے کے لئے سوال کیا،
36 ”اُستاد، شریعت میں سب سے بڑا حکم کون سا ہے؟“
37 عیسیٰ نے جواب دیا، ” ’رب اپنے خدا سے اپنے پورے دل، اپنی پوری جان اور اپنے پورے ذہن سے پیار کرنا۔‘
38 یہ اوّل اور سب سے بڑا حکم ہے۔
39 اور دوسرا حکم اِس کے برابر یہ ہے، ’اپنے پڑوسی سے ویسی محبت رکھنا جیسی تُو اپنے آپ سے رکھتا ہے۔‘
40 تمام شریعت اور نبیوں کی تعلیمات اِن دو احکام پر مبنی ہیں۔“

مسیح کے بارے میں سوال

41 جب فریسی اکٹھے تھے تو عیسیٰ نے اُن سے پوچھا،
42 ”تمہارا مسیح کے بارے میں کیا خیال ہے؟ وہ کس کا فرزند ہے؟“
اُنہوں نے جواب دیا، ”وہ داؤد کا فرزند ہے۔“
43 عیسیٰ نے کہا، ”تو پھر داؤد روح القدس کی معرفت اُسے کس طرح ’رب‘ کہتا ہے؟ کیونکہ وہ فرماتا ہے،
44 ’رب نے میرے رب سے کہا،
میرے دہنے ہاتھ بیٹھ،
جب تک مَیں تیرے دشمنوں کو
تیرے پاؤں کے نیچے نہ کر دوں۔‘
45 داؤد تو خود مسیح کو رب کہتا ہے۔ تو پھر وہ کس طرح اُس کا فرزند ہو سکتا ہے؟“
46 کوئی بھی جواب نہ دے سکا، اور اُس دن سے کسی نے بھی اُس سے مزید کچھ پوچھنے کی جرأت نہ کی۔

23

خبردار سے فریسیوں اور علما

1 ہوا، مخاطب سے شاگردوں اپنے اور ہجوم عیسیٰ پھر

2 ہیں۔ بیٹھے پر کرسی کی موسیٰ فریسی اور علما کے شریعت”

3 وہ کیونکہ کرو، نہ وہ ہیں کرتے وہ کچھ جو لیکن گزارو۔ زندگی مطابق کے اُس اور کرو وہ ہیں بتاتے کو تم وہ کچھ جو چنانچہ
گزارتے۔ نہیں زندگی مطابق کے تعلیم اپنی خود

4 ہلانے تک اُنگلی ایک لئے کے اُٹھانے اُنہیں خود لیکن ہیں، دیتے رکھ پر کندھوں کے لوگوں کر باندھ باندھ گٹھڑیاں بھاری وہ
ہوتے۔ نہیں تیار کو

5 سے لباس اپنے پُھندنے جو اور باندھتے پر پیشانیوں اور بازوؤں اپنے وہ *تعویذ جو ہیں۔ کرتے لئے کے دکھاوے ہیں کرتے بھی جو
ہیں۔ ہوتے بڑے خاص وہ ہیں لگاتے

6 جائیں۔ بیٹھ پر کرسیوں کی عزت میں خانوں عبادت اور ضیافتوں کہ ہے ہوتی خواہش ہی ایک بس کی اُن

7 جاتے ہو خوش وہ پھر تو ہیں کرتے بات سے اُن کر کہہ ’اُستاد‘ اور کرتے عزت کی اُن کے کر سلام میں بازاروں لوگ جب
ہیں۔

8 ہو۔ بھائی سب تم جبکہ ہے اُستاد ہی ایک صرف تمہارا کیونکہ چاہئے، کہلانا نہیں اُستاد کو تم لیکن

9 ہے۔ پر آسمان وہ اور ہے باپ ہی ایک تمہارا کیونکہ کرو، نہ بات سے اُس کر کہہ ’باپ‘ کو کسی میں دنیا اور

10 المسیح۔ یعنی ہے ہادی ہی ایک صرف تمہارا کیونکہ کہلانا نہ ہادی

11 گا۔ ہو خادم تمہارا شخص بڑا سے سب سے میں تم

12 جائے کیا سرفراز اُسے گا کرے پست کو آپ اپنے جو اور گا جائے کیا پست اُسے گا کرے سرفراز کو آپ اپنے بھی جو کیونکہ
گا۔

افسوس پر ریاکاری کی اُن

13 داخل خود تم نہ ہو۔ لگاتے تالا پر بادشاہی کی آسمان سامنے کے لوگوں تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت
ہیں۔ چاہتے جانا اندر جو ہو دیتے ہونے داخل اُنہیں نہ ہو، ہوتے

14 لمبی لمبی لئے کے دکھاوے اور لیتے کر قبضہ پر گھروں کے بیواؤں تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت]
[گی۔ ملے سزا زیادہ تمہیں لئے اِس ہو۔ پڑھتے نماز

15 اور ہو۔ کرتے سفر لمبے کے تری اور خشکی خاطر کی بنانے نومرید ایک تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت
ہو۔ دیتے بنا فرزند شریر دُگنا کا جہنم نسبت اپنی کو شخص اُس تم تو ہو جاتے ہو کامیاب میں اِس جب

16 لیکن کرے۔ پورا اُسے وہ کہ نہیں ضروری تو کھائے قَسم کی المُقدّس بیت کوئی اگر‘ ہو، کہتے تم !افسوس پر تم راہنماؤ، اندھے
’کرے۔ پورا اُسے کہ ہے لازم تو کھائے قَسم کی سونے کے المُقدّس بیت وہ اگر

17 ہے؟ بناتا مُقدّس و مخصوص کو سونے جو المُقدّس بیت یا سونا ہے، کیا اہم زیادہ !احمقو اندھے

18 پڑے پر گاہ قربان وہ اگر لیکن کرے۔ پورا اُسے وہ کہ نہیں ضروری تو کھائے قَسم کی گاہ قربان کوئی اگر‘ ہو، کہتے بھی یہ تم
’کرے۔ پورا اُسے وہ کہ ہے لازم تو کھائے قَسم کی ہدیئے

19 ہے؟ بناتی مُقدّس و مخصوص کو ہدیئے جو گاہ قربان یا ہدیہ ہے، کیا اہم زیادہ !اندھو

20 ہیں۔ پڑی پر اُس جو ہے کھاتا بھی قَسم کی چیزوں تمام اُن وہ ہے کھاتا قَسم کی گاہ قربان جو غرض،

21 ہے۔ کرتا سکونت میں اُس جو ہے کھاتا قَسم بھی کی اُس وہ ہے کھاتا قَسم کی المُقدّس بیت جو اور

22 ہے۔ کھاتا بھی قَسم کی والے بیٹھنے پر اُس اور کی تخت کے اللہ وہ ہے کھاتا قَسم کی آسمان جو اور

23 ہدیئے حصہ دسواں کا زیرے اور اجوائن پودینے، سے احتیاط بڑی تم گو !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت
لازم کو۔ وفاداری اور رحم انصاف، یعنی ہے دیا کر نظرانداز کو باتوں اہم زیادہ کی شریعت نے تم لیکن ہو، کرتے مخصوص لئے کے
چھوڑو۔ نہ بھی پہلا اور کرو بھی کام یہ تم کہ ہے

24 ہو۔ لیتے نگل کو اونٹ ساتھ ساتھ لیکن جائے، لیا پی نہ مچھر سے غلطی تاکہ ہو چھانتے مشروب اپنے تم !راہنماؤ اندھے

25 لُوٹ وہ سے اندر لیکن ہو، کرتے صفائی کی برتن اور پیالے ہر سے باہر تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت
ہیں۔ ہوتے بھرے سے پرستی عیش اور مار

* 23:5 تعویذ: توریت میں تعویذوں کے حوالہ جات لکھ کر رکھے جاتے تھے۔

ـگے۔ جائیں ہو صاف پاک بھی سے باہر وہ پھر اور کرو، صفائی کی برتن اور پیالے سے اندر پہلے فریسیو، اندھے 26
باہر وہ گو ہو۔ گئی کی سفیدی پر جن ہو رکھتے مطابقت سے قبروں ایسی تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت 27
ہیں۔ ہوتی بھری سے ناپاکی کی قسم ہر اور ہڈیوں کی مُردوں وہ سے اندر لیکن ہیں، آتی نظر کش دل سے
ہو۔ ہوتے معمور سے بےدینی اور ریاکاری تم سے اندر جبکہ ہو دیتے دکھائی باز راست سے باہر بھی تم 28
ہو۔ سجاتے مزار کے بازوں راست اور کرتے تعمیر قبریں لئے کے نبیوں تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت 29
'ہوتے۔ نہ شریک میں کرنے قتل کو نبیوں تو ہوتے زندہ میں زمانے کے دادا باپ اپنے ہم اگر' ہو، کہتے تم اور 30
ہو۔ اولاد کی قاتلوں کے نبیوں تم کہ ہو دیتے گواہی خلاف اپنے تم سے کہنے یہ لیکن 31
تھا۔ دیا چھوڑ ادھورا نے دادا باپ تمہارے جو کرو مکمل کام وہ جاؤ، اب 32
ـگے؟ پاؤ بچ سے سزا کی جہنم طرح کس تم !بچو کے سانپوں زہریلے سانپو، 33
مصلوب اور قتل تم کو بعض سے میں اُن ہوں۔ دیتا بھیج پاس تمہارے کو عالِموں کے شریعت اور مندوں دانش نبیوں، مَیں لئے اِس 34
ـگے۔ کرو تعاقب کا اُن شہر بہ شہر اور ـگے لگواؤ کوڑے کر جا لے میں خانوں عبادت اپنے کو بعض اور ـگے کرو
تک قتل کے برکیاہ بن زکریاہ کر لے سے قتل کے ہابیل باز راست — ـگے ٹھہرو دار ذمہ کے قتل کے بازوں راست تمام تم میں نتیجے 35
ڈالا۔ مار درمیان کے گاہ قربان موجود میں صحن کے اُس اور دروازے کے المُقدّس بیت نے تم جسے
گا۔ آئے پر نسل اِسی کچھ سب یہ کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 36

افسوس پر یروشلم

بار ھی کتنی نے مَیں ہے۔ کرتی سنگسار کو پیغمبروں ہوئے بھیجے پاس اپنے اور کرتی قتل کو نبیوں جو تُو !یروشلم یروشلم، ہائے 37
تم لیکن ہے۔ لیتی کر محفوظ کے کر جمع تلے پَروں اپنے کو بچوں اپنے مرغی طرح جس طرح اُسی بالکل چاہا، کرنا جمع کو اولاد تیری
چاہا۔ نہ نے
گا۔ جائے چھوڑا سنسان و ویران کو گھر تمہارے اب 38
نام کے رب جو وہ ہے مبارک کہ کہو نہ تم تک جب ـگے دیکھو نہیں دوبارہ تک وقت اُس مجھے تم ہوں، بتاتا کو تم مَیں کیونکہ 39
"ہے۔ آتا سے

24

تباہی والی آنے پر المُقدّس بیت

طرف کی عمارتوں مختلف کی المُقدّس بیت اور آئے پاس کے اُس شاگرد کے اُس کہ تھا رہا نکل کر چھوڑ کو المُقدّس بیت عیسیٰ 1
لـگے۔ دلانے توجہ کی اُس
بلکہ گا رہے نہیں پتھر پر پتھر یہاں کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں ہے؟ آتا نظر کچھ سب یہ کو تم کیا" کہا، میں جواب نے عیسیٰ لیکن 2
"گا۔ جائے دیا ڈھا کچھ سب

گوئی پیش کی رسانیوں ایذا اور مصیبتوں

کیا کیا گا؟ ہو کب یہ بتائیں، ذرا ہمیں" کہا، نے اُنہوں آئے۔ پاس کے اُس اکیلے شاگرد گیا۔ بیٹھ پر پہاڑ کے زیتون عیسیٰ میں بعد 3
"ہے؟ والی ہونے ختم دنیا یہ اور ہیں والے آنے آپ کہ گا چلے پتا سے جس گا آئے نظر
دے۔ کر نہ راہ گم تمہیں کوئی کہ رہو خبردار" دیا، جواب نے عیسیٰ 4
ـگے۔ دیں کر راہ گم کو بہتوں وہ یوں 'ہوں۔ مسیح ہی مَیں' ـگے، کہیں اور ـگے آئیں کر لے نام میرا لوگ سے بہت کیونکہ 5
پیش کچھ سب یہ کہ ہے لازم کیونکہ جاؤ۔ نہ گھبرا تم تاکہ رہو محتاط لیکن گی، پہنچیں تک تم افواہیں اور خبریں کی جنگوں 6
گی۔ ہو نہیں آخرت ابھی تو بھی آئے۔
آئیں زلزلے جگہ جگہ اور ـگے پڑیں کال خلاف۔ کے دوسری بادشاہی ایک اور گی، ہو کھڑی اُٹھ خلاف کے دوسری قوم ایک 7
ـگے۔
گی۔ ہو ہی ابتدا کی زہ دردِ صرف یہ لیکن 8
پیروکار میرے تم کہ گی کریں نفرت لئے اِس سے تم قومیں تمام ـگے۔ کریں قتل کو تم اور ـگے دیں ڈال میں مصیبت بڑی کو تم وہ پھر 9
ہو۔
نفرت سے دوسرے ایک اور ـگے کریں حوالے کے دشمن کو دوسرے ایک کر ہو برگشتہ سے ایمان لوگ سے بہت وقت اُس 10
ـگے۔ کریں
ـگے۔ دیں کر راہ گم کو لوگوں سے بہت کر ہو کھڑے نبی جھوٹے سے بہت 11

12 بےدینی کے بڑھ جانے کی وجہ سے بیشتر لوگوں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔
13 لیکن جو آخر تک قائم رہے گا اُسے نجات ملے گی۔
14 اور بادشاہی کی اِس خوش خبری کے پیغام کا اعلان پوری دنیا میں کیا جائے گا تاکہ تمام قوموں کے سامنے اِس کی گواہی دی
جائے۔ پھر ہی آخرت آئے گی۔

بیت المُقدّس کی بےحرمتی

15 ایک دن آئے گا جب تم مُقدّس مقام میں وہ کچھ کھڑا دیکھو گے جس کا ذکر دانیال نبی نے کیا ہے اور جو بےحرمتی اور تباہی کا
باعث ہے۔“ (قاری اِس پر دھیان دے!)
16 ”اُس وقت یہودیہ کے رہنے والے بھاگ کر پہاڑی علاقے میں پناہ لیں۔
17 جو اپنے گھر کی چھت پر ہو وہ گھر میں سے کچھ ساتھ لے جانے کے لئے نہ اُترے۔
18 جو کھیت میں ہو وہ اپنی چادر ساتھ لے جانے کے لئے واپس نہ جائے۔
19 اُن خواتین پر افسوس جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں یا اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہوں۔
20 دعا کرو کہ تم کو سردیوں کے موسم میں یا سبت کے دن ہجرت نہ کرنی پڑے۔
21 کیونکہ اُس وقت ایسی شدید مصیبت ہو گی کہ دنیا کی تخلیق سے آج تک دیکھنے میں نہ آئی ہو۔ اِس قسم کی مصیبت بعد میں
بھی کبھی نہیں آئے گی۔
22 اور اگر اِس مصیبت کا دورانیہ مختصر نہ کیا جاتا تو کوئی نہ بچتا۔ لیکن اللہ کے چنے ہوؤں کی خاطر اِس کا دورانیہ مختصر کر دیا
جائے گا۔
23 اُس وقت اگر کوئی تم کو بتائے، ’دیکھو، مسیح یہاں ہے‘ یا ’وہ وہاں ہے‘ تو اُس کی بات نہ ماننا۔
24 کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے جو بڑے عجیب و غریب نشان اور معجزے دکھائیں گے تاکہ اللہ کے
چنے ہوئے لوگوں کو بھی غلط راستے پر ڈال دیں — اگر یہ ممکن ہوتا۔
25 دیکھو، مَیں نے تمہیں پہلے سے اِس سے آگاہ کر دیا ہے۔
26 چنانچہ اگر کوئی تم کو بتائے، ’دیکھو، وہ ریگستان میں ہے‘ تو وہاں جانے کے لئے نہ نکلنا۔ اور اگر کوئی کہے، ’دیکھو،
اندرونی کمروں میں ہے‘ تو اُس کا یقین نہ کرنا۔
27 کیونکہ جس طرح بادل کی بجلی مشرق میں کڑک کر مغرب تک چمکتی ہے اُسی طرح ابنِ آدم کی آمد بھی ہو گی۔
28 جہاں بھی لاش پڑی ہو وہاں گِدھ جمع ہو جائیں گے۔

ابنِ آدم کی آمد

29 مصیبت کے اُن دنوں کے عین بعد سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند کی روشنی ختم ہو جائے گی۔ ستارے آسمان پر سے گر پڑیں
گے اور آسمان کی قوتیں ہلائی جائیں گی۔
30 اُس وقت ابنِ آدم کا نشان آسمان پر نظر آئے گا۔ تب دنیا کی تمام قومیں ماتم کریں گی۔ وہ ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے
ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے ہوئے دیکھیں گی۔
31 اور وہ اپنے فرشتوں کو بِگل کی اونچی آواز کے ساتھ بھیج دے گا تاکہ اُس کے چنے ہوؤں کو چاروں طرف سے جمع کریں، آسمان
کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک اکٹھا کریں۔

انجیر کے درخت سے سبق

32 انجیر کے درخت سے سبق سیکھو۔ جوں ہی اُس کی شاخیں نرم اور لچک دار ہو جاتی ہیں اور اُن سے کونپلیں پھوٹ نکلتی ہیں
تو تم کو معلوم ہو جاتا ہے کہ گرمیوں کا موسم قریب آ گیا ہے۔
33 اِسی طرح جب تم یہ واقعات دیکھو گے تو جان لو گے کہ ابنِ آدم کی آمد قریب بلکہ دروازے پر ہے۔
34 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ اِس نسل کے ختم ہونے سے پہلے پہلے یہ سب کچھ واقع ہو گا۔
35 آسمان و زمین تو جاتے رہیں گے، لیکن میری باتیں ہمیشہ تک قائم رہیں گی۔

کسی کو بھی اُس کی آمد کا وقت معلوم نہیں

36 لیکن کسی کو بھی علم نہیں کہ یہ دن یا کون سی گھڑی رونما ہو گا۔ آسمان کے فرشتوں اور فرزند کو بھی علم نہیں بلکہ
صرف باپ کو۔
37 جب ابنِ آدم آئے گا تو حالات نوح کے دنوں جیسے ہوں گے۔

38 میں کشتی نوح تک جب رہے کراتے کرتے شادیاں اور پیتے کھاتے تک وقت اُس لوگ میں دنوں کے پہلے سے سیلاب کیونکہ
گیا۔ ہو نہ داخل
39 آئے آدم ابنِ جب گیا۔ لے نہ بہا کو سب اُن کر آ سیلاب تک جب رہے علم لا میں بارے کے مصیبت والی آنے تک وقت اُس وہ
گے۔ ہوں حالات کے قسم اِسی تو گا
40 گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسرے جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک گے، ہوں میں کھیت افراد دو وقت اُس
41 گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسری جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک گی، ہوں رہی پیس گندم پر چکّی خواتین دو
42 گا۔ جائے آ دن کس خداوند تمہارا کہ جانتے نہیں تم کیونکہ رہو، چوکس لئے اِس
43 نقب میں گھر اپنے اُسے اور رہتا چوکس ضرور وہ تو گا آئے کب چور کہ ہوتا معلوم کو مالک کے گھر کسی اگر جانو، یقین
دیتا۔ نہ لگانے
44 گے۔ کرو نہیں توقع کی اِس تم جب گا آئے وقت ایسے آدم ابنِ کیونکہ رہو، تیار بھی تم

نوکر وفادار

45 اُس ہو۔ کیا مقرر پر نوکروں باقی کو نوکر کسی نے مالک کے گھر کہ کو فرض ہے؟ دار سمجھ اور وفادار نوکر سا کون چنانچہ
کھلائے۔ کھانا پر وقت اُنہیں کہ ہے بھی یہ داری ذمہ ایک کی
46 گا۔ ہو رہا کر کچھ سب یہ پر واپسی کی مالک جو گا ہو مبارک نوکر وہ
47 گا۔ کرے مقرر پر جائیداد پوری اپنی اُسے مالک کر دیکھ یہ کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں
48 ‘ہے۔ دیر ابھی میں واپسی کی مالک’ سوچے، میں دل اپنے نوکر کہ کو فرض لیکن
49 لگے۔ پینے کھانے ساتھ کے شرابیوں اور پیٹنے کو نوکروں ساتھی اپنے وہ
50 گی۔ ہو نہیں کو نوکر توقع کی جس گا آئے وقت اور دن ایسے مالک تو کرے ایسا وہ اگر
51 روتے لوگ جہاں وہاں گا، کرے شامل میں ریاکاروں اُسے اور گا ڈالے کر ٹکڑے ٹکڑے کو نوکر وہ کر دیکھ کو حالات اِن
گے۔ رہیں پیستے دانت اور

25

تمثیل کی کنواریوں دس

1 نکلیں۔ لئے کے ملنے کو دُولھے کر لے چراغ اپنے جو گی رکھے مطابقت سے کنواریوں دس بادشاہی کی آسمان وقت اُس
2 دار۔ سمجھ پانچ اور تھیں ناسمجھ پانچ سے میں اُن
3 رکھا۔ نہ تیل فالتو لئے کے چراغوں پاس اپنے نے کنواریوں ناسمجھ
4 لیا۔ لے ساتھ اپنے کر ڈال تیل میں کُپّی نے کنواریوں دار سمجھ لیکن
5 گئیں۔ سو کر اونگھ اونگھ سب وہ لئے اِس لگی، دیر بڑی میں آنے کو دُولھے
6 ‘!نکلو لئے کے ملنے اُسے ہے، رہا پہنچ دُولھا دیکھو،’ گیا، مچ شور کو رات آدھی
7 لگیں۔ کرنے درست کو چراغوں اپنے اور اُٹھیں جاگ کنواریاں تمام پر اِس
8 ‘ہیں۔ والے بجھنے چراغ ہمارے دو۔ دے کچھ بھی ہمیں سے میں تیل اپنے’ کہا، سے کنواریوں دار سمجھ نے کنواریوں ناسمجھ
9 کر جا پر دکان ہو۔ نہ کافی تیل بھی لئے ہمارے بلکہ لئے تمہارے صرف نہ کہ ہو نہ ایسا نہیں،’ دیا، جواب نے کنواریوں دوسری
‘لو۔ خرید لئے اپنے
10 میں ہال شادی ساتھ کے اُس وہ تھیں تیار کنواریاں جو گیا۔ پہنچ دُولھا دوران اِس لیکن گئیں۔ چلی کنواریاں ناسمجھ چنانچہ
گیا۔ دیا کر بند کو دروازے پھر ہوئیں۔ داخل
11 ‘دیں۔ کھول دروازہ لئے ہمارے !جناب’ لگیں، چلّانے اور آئیں کنواریاں باقی بعد کے دیر کچھ
12 ‘جانتا۔ نہیں کو تم مَیں جانو، یقین’ دیا، جواب نے اُس لیکن
13 جانتے۔ نہیں وقت یا دن کا آنے کے آدم ابنِ تم کیونکہ رہو، چوکس لئے اِس

تمثیل کی نوکروں تین

14 کے اُن ملکیت اپنی کر بُلا کو نوکروں اپنے نے اُس تھا۔ جانا ملک بیرونِ کو آدمی ایک :گی ہو یوں بادشاہی کی آسمان وقت اُس
دی۔ کر سپرد
15 کی اُس نے اُس کو ایک ہر ۔1,000 کو تیسرے اور 2,000 کو دوسرے دیئے، سِکے 5,000 کے سونے نے اُس کو پہلے
ہوا۔ روانہ وہ پھر دیئے۔ پیسے مطابق کے قابلیت

16 حاصل سِکے 5,000 مزید اُسے سے اِس لگایا۔ میں کاروبار کسی اُنہیں کر جا سیدھا نے اُس تھے ملے سِکے 5,000 کو نوکر جس
ہوئے۔
17 ہوئے۔ حاصل سِکے 2,000 مزید تھے ملے سِکے 2,000 جسے بھی کو دوسرے طرح اِسی
18 چھپا میں اُس پیسے کے مالک اپنے کر کھود گڑھا میں زمین کہیں اور گیا چلا وہ تھے ملے سِکے 1,000 کو آدمی جس لیکن
دیئے۔
19 کیا کتاب حساب ساتھ کے اُن نے اُس جب آیا۔ لوٹ مالک کا اُن بعد کے دیر بڑی
20 میرے سِکے 5,000 نے آپ جناب،' کہا، نے اُس آیا۔ کر لے سِکے 5,000 مزید تھے ملے سِکے 5,000 جسے نوکر پہلا تو
'ہیں۔ کئے حاصل سِکے 5,000 مزید نے مَیں دیکھیں، یہ تھے۔ کئے سپرد
21 کچھ بہت تمہیں مَیں لئے اِس رہے، وفادار میں تھوڑے تم نوکر۔ وفادار اور اچھے میرے شاباش،' دیا، جواب نے مالک کے اُس
'جاؤ۔ ہو شریک میں خوشی کی مالک اپنے اور آؤ اندر گا۔ کروں مقرر پر
22 دیکھیں، یہ تھے۔ کئے سپرد میرے سِکے 2,000 نے آپ جناب،' کہا، نے اُس تھے۔ ملے سِکے 2,000 جسے آیا نوکر دوسرا پھر
'ہیں۔ کئے حاصل سِکے 2,000 مزید نے مَیں
23 کچھ بہت تمہیں مَیں لئے اِس رہے، وفادار میں تھوڑے تم نوکر۔ وفادار اور اچھے میرے شاباش،' دیا، جواب نے مالک کے اُس
'جاؤ۔ ہو شریک میں خوشی کی مالک اپنے اور آؤ اندر گا۔ کروں مقرر پر
24 نہیں نے آپ بیج جو ہیں۔ آدمی سخت آپ کہ تھا جانتا مَیں جناب،' کہا، نے اُس تھے۔ ملے سِکے 1,000 جسے آیا نوکر تیسرا پھر
ہیں۔ کرتے جمع پیداوار کی اُس لگایا نہیں نے آپ کچھ جو اور ہیں کاٹتے آپ فصل کی اُس بویا
25 'ہیں۔ سکتے لے واپس پیسے اپنے آپ اب دیئے۔ چھپا میں زمین پیسے کے آپ کر جا اور گیا ڈر مَیں لئے اِس
26 جو اور ہوں کاٹتا فصل کی اُس بویا نہیں نے مَیں بیج جو کہ تھا جانتا تُو کیا !نوکر سُست اور شریر' دیا، جواب نے مالک کے اُس
ہوں؟ کرتا جمع پیداوار کی اُس لگایا نہیں نے مَیں کچھ
27 'جاتے۔ مل سمیت سود پیسے وہ کم از کم مجھے پر واپسی تو کرتا ایسا اگر دیئے؟ کرا جمع نہ کیوں میں بینک پیسے میرے نے تُو پھر تو
28 ہیں۔ سِکے 10,000 پاس کے جس دو دے کو نوکر اُس کر لے سے اِس پیسے یہ' ہوا، مخاطب سے دوسروں مالک کر کہہ یہ
29 نہیں کچھ پاس کے جس لیکن گی۔ ہوں چیزیں کی کثرت پاس کے اُس اور گا جائے دیا اَور اُسے ہے کچھ پاس کے جس کیونکہ
ہے۔ پاس کے اُس جو گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ہے
30 'گے۔ رہیں پیستے دانت اور روتے لوگ جہاں دو، پھینک میں تاریکی کی باہر کر نکال کو نوکر بے کار اِس اب

عدالت آخری

31 گا۔ جائے بیٹھ پر تخت جلالی اپنے وہ تو گے ہوں ساتھ کے اُس فرشتے تمام اور گا آئے ساتھ کے جلال اپنے آدم ابنِ جب
32 لوگوں وہ طرح اُسی ہے کرتا الگ سے بکریوں کو بھیڑوں چرواہا طرح جس اور گی۔ جائیں کی جمع سامنے کے اُس قومیں تمام تب
گا۔ کرے الگ سے دوسرے ایک کو
33 ہاتھ۔ بائیں اپنے کو بکریوں اور گا کرے کھڑا ہاتھ دہنے اپنے کو بھیڑوں وہ
34 ہے تیار لئے تمہارے سے تخلیق کی دنیا بادشاہی جو !لوگو مبارک کے باپ میرے آؤ،' گا، کہے سے والوں ہاتھ دہنے بادشاہ پھر
لو۔ لے میں میراث اُسے
35 مہمان میری نے تم اور تھا اجنبی مَیں پلایا، پانی مجھے نے تم اور تھا پیاسا مَیں کھلایا، کھانا مجھے نے تم اور تھا بھوکا مَیں کیونکہ
کی، نوازی
36 ملنے سے مجھ تم اور تھا میں جیل مَیں کی، بھال دیکھ میری نے تم اور تھا بیمار مَیں پہنائے، کپڑے مجھے نے تم اور تھا ننگا مَیں
'آئے۔
37 دیکھ پیاسا کب کو آپ کھلایا، کھانا کر دیکھ بھوکا کب کو آپ نے ہم خداوند،' گے، کہیں میں جواب لوگ باز راست یہ پھر
پلایا؟ پانی کر
38 پہنائے؟ کپڑے کر دیکھ ننگا کب کو آپ کی، نوازی مہمان کی آپ کر دیکھ سے حیثیت کی اجنبی کب کو آپ نے ہم
39 'گئے؟ ملنے سے آپ کر دیکھ پڑا میں جیل یا میں حالت بیمار کب کو آپ ہم
40 کیا لئے کے ایک سے میں بھائیوں چھوٹے سے سب اِن میرے نے تم کچھ جو کہ ہوں بتاتا سچ تمہیں مَیں' گا، دے جواب بادشاہ
'کیا۔ لئے ہی میرے نے تم وہ
41 کے اُس اور ابلیس جو جاؤ چلے میں آگ ابدی اُس اور جاؤ ہو دُور سے مجھ لوگو، لعنتی' گا، کہے سے والوں ہاتھ بائیں وہ پھر
ہے۔ تیار لئے کے فرشتوں

42 کیونکہ مَیں بھوکا تھا اور تم نے مجھے کچھ نہ کھلایا، مَیں پیاسا تھا اور تم نے مجھے پانی نہ پلایا،
43 مَیں اجنبی تھا اور تم نے میری مہمان نوازی نہ کی، مَیں ننگا تھا اور تم نے مجھے کپڑے نہ پہنائے، مَیں بیمار اور جیل میں تھا اور تم
'آئے۔ نہ ملنے سے مجھ
44 پھر وہ جواب میں پوچھیں گے، 'خداوند، ہم نے آپ کو کب بھوکا، پیاسا، اجنبی، ننگا، بیمار یا جیل میں پڑا دیکھا اور آپ کی
'کی؟ نہ خدمت
45 وہ جواب دے گا، 'مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جب کبھی تم نے اِن سب سے چھوٹوں میں سے ایک کی مدد کرنے سے انکار کیا
'کیا۔ انکار سے کرنے خدمت میری نے تم تو
46 پھر یہ ابدی سزا بھگتنے کے لئے جائیں گے جبکہ راست باز ابدی زندگی میں داخل ہوں گے۔“

26

عیسیٰ کے خلاف منصوبہ بندیاں

1 یہ باتیں ختم کرنے پر عیسیٰ شاگردوں سے مخاطب ہوا،
2 ”تم جانتے ہو کہ دو دن کے بعد فسح کی عید شروع ہو گی۔ اُس وقت ابنِ آدم کو دشمن کے حوالے کیا جائے گا تاکہ اُسے مصلوب
“جائے۔ کیا
3 پھر راہنما امام اور قوم کے بزرگ کائفا نامی امامِ اعظم کے محل میں جمع ہوئے
4 اور عیسیٰ کو کسی چالاکی سے گرفتار کر کے قتل کرنے کی سازشیں کرنے لگے۔
5 اُنہوں نے کہا، ”لیکن یہ عید کے دوران نہیں ہونا چاہئے، ایسا نہ ہو کہ عوام میں ہل چل مچ جائے۔“

خاتون عیسیٰ پر خوشبو اُنڈیلتی ہے

6 اِتنے میں عیسیٰ بیت عنیاہ آ کر ایک آدمی کے گھر میں داخل ہوا جو کسی وقت کوڑھ کا مریض تھا۔ اُس کا نام شمعون تھا۔
7 عیسیٰ کھانا کھانے کے لئے بیٹھ گیا تو ایک عورت آئی جس کے پاس نہایت قیمتی عطر کا عطردان تھا۔ اُس نے اُسے عیسیٰ کے
دیا۔ اُنڈیل پر سر
8 شاگرد یہ دیکھ کر ناراض ہوئے۔ اُنہوں نے کہا، ”اِتنا قیمتی عطر ضائع کرنے کی کیا ضرورت تھی؟
9 یہ بہت مہنگی چیز ہے۔ اگر اِسے بیچا جاتا تو اِس کے پیسے غریبوں کو دیئے جا سکتے تھے۔“
10 لیکن اُن کے خیال پہچان کر عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”تم اِسے کیوں تنگ کر رہے ہو؟ اِس نے تو میرے لئے ایک نیک کام کیا
ہے۔
11 غریب تو ہمیشہ تمہارے پاس رہیں گے، لیکن مَیں ہمیشہ تک تمہارے پاس نہیں رہوں گا۔
12 مجھ پر عطر اُنڈیلنے سے اُس نے میرے بدن کو دفن ہونے کے لئے تیار کیا ہے۔
13 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں بھی اللہ کی خوش خبری کا اعلان کیا جائے گا وہاں لوگ اِس خاتون کو یاد کر کے
“ہے۔ کیا نے اِس جو گے سنائیں کچھ وہ

عیسیٰ کو دشمن کے حوالے کرنے کا منصوبہ

14 پھر یہوداہ اسکریوتی جو بارہ شاگردوں میں سے ایک تھا راہنما اماموں کے پاس گیا۔
15 اُس نے پوچھا، ”آپ مجھے عیسیٰ کو آپ کے حوالے کرنے کے عوض کتنے پیسے دینے کے لئے تیار ہیں؟“ اُنہوں نے اُس کے
کئے۔ متعین سِکے 30 کے چاندی لئے
16 اُس وقت سے یہوداہ عیسیٰ کو اُن کے حوالے کرنے کا موقع ڈھونڈنے لگا۔

فسح کی عید کے لئے تیاریاں

17 بےخمیری روٹی کی عید آئی۔ پہلے دن عیسیٰ کے شاگردوں نے اُس کے پاس آ کر پوچھا، ”ہم کہاں آپ کے لئے فسح کا کھانا
“کریں؟ تیار
18 اُس نے جواب دیا، ”یروشلم شہر میں فلاں آدمی کے پاس جاؤ اور اُسے بتاؤ، 'اُستاد نے کہنا ہے کہ میرا مقررہ وقت قریب آ گیا
“۔' گا کھاؤں میں گھر کے آپ کھانا کا عید کی فسح ساتھ کے شاگردوں اپنے مَیں ہے۔
19 شاگردوں نے وہ کچھ کیا جو عیسیٰ نے اُنہیں بتایا تھا اور فسح کی عید کا کھانا تیار کیا۔

کون غدار ہے؟

20 شام کے وقت عیسیٰ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے بیٹھ گیا۔
21 جب وہ کھانا کھا رہے تھے تو اُس نے کہا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے دشمن کے حوالے کر دے گا۔“

22 شاگرد یہ سن کر نہایت غمگین ہوئے۔ باری باری وہ اُس سے پوچھنے لگے، ”خداوند، مَیں تو نہیں ہوں؟“
23 عیسیٰ نے جواب دیا، ”جس نے میرے ساتھ اپنا ہاتھ سالن کے برتن میں ڈالا ہے وہی مجھے دشمن کے حوالے کرے گا۔
24 ابنِ آدم تو کوچ کر جائے گا جس طرح کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے، لیکن اُس شخص پر افسوس جس کے وسیلے سے اُسے دشمن
کے حوالے کر دیا جائے گا۔ اُس کے لئے بہتر یہ ہوتا کہ وہ کبھی پیدا ہی نہ ہوتا۔“
25 پھر یہوداہ جو اُسے دشمن کے حوالے کرنے کو تھا پوچھا، ”اُستاد، مَیں تو نہیں ہوں؟“
عیسیٰ نے جواب دیا، ”جی، تم نے خود کہا ہے۔“

فسح کا آخری کھانا

26 کھانے کے دوران عیسیٰ نے روٹی لے کر شکرگزاری کی دعا کی اور اُسے ٹکڑے کر کے شاگردوں کو دے دیا۔ اُس نے کہا،
”لو، کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔“
27 پھر اُس نے مَے کا پیالہ لے کر شکرگزاری کی دعا کی اور اُسے اُنہیں دے کر کہا، ”تم سب اِس میں سے پیو۔
28 یہ میرا خون ہے، نئے عہد کا وہ خون جو بہتوں کے لئے بہایا جاتا ہے تاکہ اُن کے گناہوں کو معاف کر دیا جائے۔
29 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ اب سے مَیں انگور کا یہ رس نہیں پیوں گا، کیونکہ اگلی دفعہ اِسے تمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی
میں ہی پیوں گا۔“
30 پھر ایک زبور گا کر وہ نکلے اور زیتون کے پہاڑ کے پاس پہنچے۔

پطرس کے انکار کی پیش گوئی

31 عیسیٰ نے اُنہیں بتایا، ”آج رات تم سب میری بابت برگشتہ ہو جاؤ گے، کیونکہ کلامِ مُقدّس میں اللہ فرماتا ہے، ’مَیں چرواہے کو
مار ڈالوں گا اور ریوڑ کی بھیڑیں تتر بتر ہو جائیں گی۔‘
32 لیکن اپنے جی اُٹھنے کے بعد مَیں تمہارے آگے آگے گلیل پہنچوں گا۔“
33 پطرس نے اعتراض کیا، ”دوسرے بےشک سب آپ کی بابت برگشتہ ہو جائیں، لیکن مَیں کبھی نہیں ہوں گا۔“
34 عیسیٰ نے جواب دیا، ”مَیں تجھے سچ بتاتا ہوں، اِسی رات مرغ کے بانگ دینے سے پہلے پہلے تُو تین بار مجھے جاننے سے انکار کر
چکا ہو گا۔“
35 پطرس نے کہا، ”ہرگز نہیں! مَیں آپ کو جاننے سے کبھی انکار نہیں کروں گا، چاہے مجھے آپ کے ساتھ مرنا بھی پڑے۔“
دوسروں نے بھی یہی کچھ کہا۔

گتسمنی باغ میں عیسیٰ کی دعا

36 عیسیٰ اپنے شاگردوں کے ساتھ ایک باغ میں پہنچا جس کا نام گتسمنی تھا۔ اُس نے اُن سے کہا، ”یہاں بیٹھ کر میرا انتظار کرو۔
مَیں دعا کرنے کے لئے آگے جاتا ہوں۔“
37 اُس نے پطرس اور زبدی کے دو بیٹوں یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیا۔ وہاں وہ غمگین اور بےقرار ہونے لگا۔
38 اُس نے اُن سے کہا، ”مَیں دُکھ سے اِتنا دبا ہوا ہوں کہ مرنے کو ہوں۔ یہاں ٹھہر کر میرے ساتھ جاگتے رہو۔“
39 کچھ آگے جا کر وہ اوندھے منہ زمین پر گر کر یوں دعا کرنے لگا، ”اے میرے باپ، اگر ممکن ہو تو دُکھ کا یہ پیالہ مجھ سے ہٹ
جائے۔ لیکن میری نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔“
40 وہ اپنے شاگردوں کے پاس واپس آیا تو دیکھا کہ وہ سو رہے ہیں۔ اُس نے پطرس سے پوچھا، ”کیا تم لوگ ایک گھنٹا بھی میرے
ساتھ نہیں جاگ سکے؟
41 جاگتے اور دعا کرتے رہو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ کیونکہ روح تو تیار ہے لیکن جسم کمزور۔“
42 ایک بار پھر اُس نے جا کر دعا کی، ”میرے باپ، اگر یہ پیالہ میرے پیئے بغیر ہٹ نہیں سکتا تو پھر تیری مرضی پوری ہو۔“
43 جب وہ واپس آیا تو دوبارہ دیکھا کہ وہ سو رہے ہیں، کیونکہ نیند کی بدولت اُن کی آنکھیں بوجھل تھیں۔
44 چنانچہ وہ اُنہیں دوبارہ چھوڑ کر چلا گیا اور تیسری بار یہی دعا کرنے لگا۔
45 پھر عیسیٰ شاگردوں کے پاس واپس آیا اور اُن سے کہا، ”ابھی تک سو اور آرام کر رہے ہو؟ دیکھو، وقت آ گیا ہے کہ ابنِ آدم گناہ
گاروں کے حوالے کیا جائے۔
46 اُٹھو! آؤ، چلیں۔ دیکھو، مجھے دشمن کے حوالے کرنے والا قریب آ چکا ہے۔“

عیسیٰ کی گرفتاری

47 وہ ابھی یہ بات کر ہی رہا تھا کہ یہوداہ پہنچ گیا، جو بارہ شاگردوں میں سے ایک تھا۔ اُس کے ساتھ تلواروں اور لاٹھیوں سے لیس
آدمیوں کا بڑا ہجوم تھا۔ اُنہیں راہنما اماموں اور قوم کے بزرگوں نے بھیجا تھا۔
48 اِس غدار یہوداہ نے اُنہیں ایک امتیازی نشان دیا تھا کہ جس کو مَیں بوسہ دوں وہی عیسیٰ ہے۔ اُسے گرفتار کر لینا۔

49 جونھی وہ پہنچے یہوداہ عیسیٰ کے پاس گیا اور ”اُستاد، السلام علیکم!“ کہہ کر اُسے بوسہ دیا۔
50 عیسیٰ نے کہا، ”دوست، کیا تُو اِسی مقصد سے آیا ہے؟“
پھر اُنہوں نے اُسے پکڑ کر گرفتار کر لیا۔
51 اِس پر عیسیٰ کے ایک ساتھی نے اپنی تلوار میان سے نکالی اور امامِ اعظم کے غلام کو مار کر اُس کا کان اُڑا دیا۔
52 لیکن عیسیٰ نے کہا، ”اپنی تلوار کو میان میں رکھ، کیونکہ جو بھی تلوار چلاتا ہے اُسے تلوار سے مارا جائے گا۔
53 یا کیا تُو نہیں سمجھتا کہ میرا باپ مجھے ہزاروں فرشتے فوراً بھیج دے گا اگر مَیں اُنہیں طلب کروں؟
54 لیکن اگر مَیں ایسا کرتا تو پھر کلامِ مُقدّس کی پیش گوئیاں کس طرح پوری ہوتیں جن کے مطابق یہ ایسا ھی ہونا ہے؟“
55 اُس وقت عیسیٰ نے ہجوم سے کہا، ”کیا مَیں ڈاکو ہوں کہ تم تلواریں اور لاٹھیاں لئے مجھے گرفتار کرنے نکلے ہو؟ مَیں تو روزانہ
بیت المُقدّس میں بیٹھ کر تعلیم دیتا رہا، مگر تم نے مجھے گرفتار نہیں کیا۔
56 لیکن یہ سب کچھ اِس لئے ہو رہا ہے تا کہ نبیوں کے صحیفوں میں درج پیش گوئیاں پوری ہو جائیں۔“
پھر تمام شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔

عیسیٰ یہودی عدالتِ عالیہ کے سامنے

57 جنہوں نے عیسیٰ کو گرفتار کیا تھا وہ اُسے کائفا امامِ اعظم کے گھر لے گئے جہاں شریعت کے تمام علما اور قوم کے بزرگ جمع
تھے۔
58 اِتنے میں پطرس کچھ فاصلے پر عیسیٰ کے پیچھے پیچھے امامِ اعظم کے صحن تک پہنچ گیا۔ اُس میں داخل ہو کر وہ ملازموں کے ساتھ
آگ کے پاس بیٹھ گیا تا کہ اِس سلسلے کا انجام دیکھ سکے۔
59 مکان کے اندر راہنما امام اور یہودی عدالتِ عالیہ کے تمام افراد عیسیٰ کے خلاف جھوٹی گواہیاں ڈھونڈ رہے تھے تا کہ اُسے
سزائے موت دلوا سکیں۔
60 بہت سے جھوٹے گواہ سامنے آئے، لیکن کوئی ایسی گواہی نہ ملی۔ آخرکار دو آدمیوں نے سامنے آ کر
61 یہ بات پیش کی، ”اِس نے کہا ہے کہ مَیں اللہ کے بیت المُقدّس کو ڈھا کر اُسے تین دن کے اندر اندر دوبارہ تعمیر کر سکتا
ہوں۔“
62 پھر امامِ اعظم نے کھڑے ہو کر عیسیٰ سے کہا، ”کیا تُو کوئی جواب نہیں دے گا؟ یہ کیا گواہیاں ہیں جو یہ لوگ تیرے خلاف
دے رہے ہیں؟“
63 لیکن عیسیٰ خاموش رہا۔ امامِ اعظم نے اُس سے ایک اَور سوال کیا، ”مَیں تجھے زندہ خدا کی قَسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تُو
اللہ کا فرزند مسیح ہے؟“
64 عیسیٰ نے کہا، ”جی، تُو نے خود کہہ دیا ہے۔ اور مَیں تم سب کو بتاتا ہوں کہ آئندہ تم ابنِ آدم کو قادرِ مطلق کے دہنے ہاتھ
بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے ہوئے دیکھو گے۔“
65 امامِ اعظم نے رنجش کا اظہار کر کے اپنے کپڑے پھاڑ لئے اور کہا، ”اِس نے کفر بکا ہے! ہمیں مزید گواہوں کی کیا ضرورت
رہی! آپ نے خود سن لیا ہے کہ اِس نے کفر بکا ہے۔
66 آپ کا کیا فیصلہ ہے؟“
اُنہوں نے جواب دیا، ”یہ سزائے موت کے لائق ہے۔“
67 پھر وہ اُس پر تھوکنے اور اُس کے مکے مارنے لگے۔ بعض نے اُس کے تھپڑ مار مار کر
68 کہا، ”اے مسیح، نبوّت کر کے ہمیں بتا کہ تجھے کس نے مارا۔“

پطرس عیسیٰ کو جاننے سے انکار کرتا ہے

69 اِس دوران پطرس باہر صحن میں بیٹھا تھا۔ ایک نوکرانی اُس کے پاس آئی۔ اُس نے کہا، ”تم بھی گلیل کے اُس آدمی عیسیٰ کے
ساتھ تھے۔“
70 لیکن پطرس نے اُن سب کے سامنے انکار کیا، ”مَیں نہیں جانتا کہ تُو کیا بات کر رہی ہے۔“ یہ کہہ کر
71 وہ باہر گیٹ تک گیا۔ وہاں ایک اَور نوکرانی نے اُسے دیکھا اور پاس کھڑے لوگوں سے کہا، ”یہ آدمی عیسیٰ ناصری کے ساتھ
تھا۔“
72 دوبارہ پطرس نے انکار کیا۔ اِس دفعہ اُس نے قَسم کھا کر کہا، ”مَیں اِس آدمی کو نہیں جانتا۔“
73 تھوڑی دیر کے بعد وہاں کھڑے کچھ لوگوں نے پطرس کے پاس آ کر کہا، ”تم ضرور اُن میں سے ہو کیونکہ تمہاری بولی سے
صاف پتا چلتا ہے۔“

74 اِس پر پطرس نے قَسم کھا کر کہا، "مجھ پر لعنت اگر مَیں جھوٹ بول رہا ہوں۔ مَیں اِس آدمی کو نہیں جانتا!" فوراً مرغ کی بانگ
سنائی دی۔
75 پھر پطرس کو وہ بات یاد آئی جو عیسیٰ نے کہی تھی، "مرغ کے بانگ دینے سے پہلے پہلے تُو تین بار مجھے جاننے سے انکار کر چکا
ہو گا۔" اِس پر وہ باھر نکلا اور ٹوٹے دل سے خوب رویا۔

27

عیسیٰ کو پیلاطس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے

1 صبح سویرے تمام راھنما امام اور قوم کے تمام بزرگ اِس فیصلے تک پہنچ گئے کہ عیسیٰ کو سزائے موت دی جائے۔
2 وہ اُسے باندھ کر وھاں سے لے گئے اور رومی گورنر پیلاطس کے حوالے کر دیا۔

یہوداہ کی خودکشی

3 جب یہوداہ نے جس نے اُسے دشمن کے حوالے کر دیا تھا دیکھا کہ اُس پر سزائے موت کا فتویٰ دے دیا گیا ہے تو اُس نے پچھتا
کر چاندی کے 30 سِکے راھنما اماموں اور قوم کے بزرگوں کو واپس کر دیئے۔
4 اُس نے کہا، "مَیں نے گناہ کیا ہے، کیونکہ ایک بےقصور آدمی کو سزائے موت دی گئی ہے اور مَیں ہی نے اُسے آپ کے
حوالے کیا ہے۔"
اُنہوں نے جواب دیا، "ہمیں کیا! یہ تیرا مسئلہ ہے۔"
5 یہوداہ چاندی کے سِکے بیت المُقدّس میں پھینک کر چلا گیا۔ پھر اُس نے جا کر پھانسی لے لی۔
6 راھنما اماموں نے سِکوں کو جمع کر کے کہا، "شریعت یہ پیسے بیت المُقدّس کے خزانے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دیتی، کیونکہ
یہ خون ریزی کا معاوضہ ہے۔"
7 آپس میں مشورہ کرنے کے بعد اُنہوں نے کمھار کا کھیت خریدنے کا فیصلہ کیا تاکہ پردیسیوں کو دفنانے کے لئے جگہ ہو۔
8 اِس لئے یہ کھیت آج تک خون کا کھیت کہلاتا ہے۔
9 یوں یرمیاہ نبی کی یہ پیش گوئی پوری ہوئی کہ "اُنہوں نے چاندی کے 30 سِکے لئے یعنی وہ رقم جو اسرائیلیوں نے اُس کے لئے
لگائی تھی۔
10 اِن سے اُنہوں نے کمھار کا کھیت خرید لیا، بالکل ایسا جس طرح رب نے مجھے حکم دیا تھا۔"

پیلاطس عیسیٰ کی پوچھ گچھ کرتا ہے

11 اِتنے میں عیسیٰ کو رومی گورنر پیلاطس کے سامنے پیش کیا گیا۔ اُس نے اُس سے پوچھا، "کیا تم یہودیوں کے بادشاہ ہو؟"
عیسیٰ نے جواب دیا، "جی، آپ خود کہتے ہیں۔"
12 لیکن جب راھنما اماموں اور قوم کے بزرگوں نے اُس پر الزام لگائے تو عیسیٰ خاموش رہا۔
13 چنانچہ پیلاطس نے دوبارہ اُس سے سوال کیا، "کیا تم یہ تمام الزامات نہیں سن رہے جو تم پر لگائے جا رہے ہیں؟"
14 لیکن عیسیٰ نے ایک الزام کا بھی جواب نہ دیا، اِس لئے گورنر نہایت حیران ہوا۔

سزائے موت کا فیصلہ

15 اُن دنوں یہ رواج تھا کہ گورنر ہر سال فسح کی عید پر ایک قیدی کو آزاد کر دیتا تھا۔ یہ قیدی ہجوم سے منتخب کیا جاتا تھا۔
16 اُس وقت جیل میں ایک بدنام قیدی تھا۔ اُس کا نام برابا تھا۔
17 چنانچہ جب ہجوم جمع ہوا تو پیلاطس نے اُن سے پوچھا، "تم کیا چاہتے ہو؟ مَیں برابا کو آزاد کروں یا عیسیٰ کو جو مسیح کہلاتا
ہے؟"
18 وہ تو جانتا تھا کہ اُنہوں نے عیسیٰ کو صرف حسد کی بنا پر اُس کے حوالے کیا ہے۔
19 جب پیلاطس یوں عدالت کے تخت پر بیٹھا تھا تو اُس کی بیوی نے اُسے پیغام بھیجا، "اِس بےقصور آدمی کو ھاتھ نہ لگائیں، کیونکہ
مجھے پچھلی رات اِس کے باعث خواب میں شدید تکلیف ہوئی۔"
20 لیکن راھنما اماموں اور قوم کے بزرگوں نے ہجوم کو اُکسایا کہ وہ برابا کو مانگیں اور عیسیٰ کی موت طلب کریں۔ گورنر نے
دوبارہ پوچھا،
21 "مَیں اِن دونوں میں سے کس کو تمہارے لئے آزاد کروں؟"
وہ چلّائے، "برابا کو۔"
22 پیلاطس نے پوچھا، "پھر مَیں عیسیٰ کے ساتھ کیا کروں جو مسیح کہلاتا ہے؟"
وہ چیخے، "اُسے مصلوب کریں۔"
23 پیلاطس نے پوچھا، "کیوں؟ اُس نے کیا جرم کیا ہے؟"

لیکن لوگ مزید شور مچا کر چیختے رہے، ”اُسے مصلوب کریں!“
24 پیلاطس نے دیکھا کہ وہ کسی نتیجے تک نہیں پہنچ رہا بلکہ ہنگامہ برپا ہو رہا ہے۔ اِس لئے اُس نے پانی لے کر ہجوم کے
سامنے اپنے ہاتھ دھوئے۔ اُس نے کہا، ”اگر اِس آدمی کو قتل کیا جائے تو مَیں بےقصور ہوں، تم ہی اِس کے لئے جواب دہ ٹھہرو۔“
25 تمام لوگوں نے جواب دیا، ”ہم اور ہماری اولاد اُس کے خون کے جواب دہ ہیں۔“
26 پھر اُس نے براباّ کو آزاد کر کے اُنہیں دے دیا۔ لیکن عیسیٰ کو اُس نے کوڑے لگانے کا حکم دیا، پھر اُسے مصلوب کرنے کے
لئے فوجیوں کے حوالے کر دیا۔

فوجی عیسیٰ کا مذاق اُڑاتے ہیں

27 گورنر کے فوجی عیسیٰ کو محل بنام پریٹوریُم کے صحن میں لے گئے اور پوری پلٹن اُس کے ارد گرد اکٹھا کیا۔
28 اُس کے کپڑے اُتار کر اُنہوں نے اُسے ارغوانی رنگ کا لباس پہنایا،
29 پھر کانٹےدار ٹہنیوں کا ایک تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھ دیا۔ اُس کے دہنے ہاتھ میں چھڑی پکڑا کر اُنہوں نے اُس کے سامنے
گھٹنے ٹیک کر اُس کا مذاق اُڑایا، ”اے یہودیوں کے بادشاہ، آداب!“
30 وہ اُس پر تھوکتے رہے، چھڑی لے کر بار بار اُس کے سر کو مارا۔
31 پھر اُس کا مذاق اُڑانے سے تھک کر اُنہوں نے ارغوانی لباس اُتار کر اُسے دوبارہ اُس کے اپنے کپڑے پہنائے اور اُسے مصلوب
کرنے کے لئے لے گئے۔

عیسیٰ کو مصلوب کیا جاتا ہے

32 شہر سے نکلتے وقت اُنہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو لبیا کے شہر کرین کا رہنے والا تھا۔ اُس کا نام شمعون تھا۔ اُسے اُنہوں نے
صلیب اُٹھا کر لے جانے پر مجبور کیا۔
33 یوں چلتے چلتے وہ ایک مقام تک پہنچ گئے جس کا نام گلگتا (یعنی کھوپڑی کا مقام) تھا۔
34 وہاں اُنہوں نے اُسے مَے پیش کی جس میں کوئی کڑوی چیز ملائی گئی تھی۔ لیکن چکھ کر عیسیٰ نے اُسے پینے سے انکار کر
دیا۔
35 پھر اُنہوں نے اُسے مصلوب کیا اور اُس کے کپڑے آپس میں بانٹ لئے۔ یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ کس کو کیا کیا ملے اُنہوں
نے قرعہ ڈالا۔
36 یوں وہ وہاں بیٹھ کر اُس کی پہرا داری کرتے رہے۔
37 صلیب پر عیسیٰ کے سر کے اوپر ایک تختی لگا دی گئی جس پر یہ الزام لکھا تھا، ”یہ یہودیوں کا بادشاہ عیسیٰ ہے۔“
38 دو ڈاکوؤں کو بھی عیسیٰ کے ساتھ مصلوب کیا گیا، ایک کو اُس کے دہنے ہاتھ اور دوسرے کو اُس کے بائیں ہاتھ۔
39 جو وہاں سے گزرے اُنہوں نے کفر بک کر اُس کی تذلیل کی اور سر ہلا ہلا کر اپنی حقارت کا اظہار کیا۔
40 اُنہوں نے کہا، ”تُو نے تو کہا تھا کہ مَیں بیت المُقدّس کو ڈھا کر اُسے تین دن کے اندر اندر دوبارہ تعمیر کر دوں گا۔ اب اپنے
آپ کو بچا! اگر تُو واقعی اللہ کا فرزند ہے تو صلیب پر سے اُتر آ۔“
41 راہنما اماموں، شریعت کے علما اور قوم کے بزرگوں نے بھی عیسیٰ کا مذاق اُڑایا،
42 ”اِس نے اَوروں کو بچایا، لیکن اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا۔ یہ اسرائیل کا بادشاہ ہے! ابھی یہ صلیب پر سے اُتر آئے تو ہم اِس پر
ایمان لے آئیں گے۔
43 اِس نے اللہ پر بھروسا رکھا ہے۔ اب اللہ اِسے بچائے اگر وہ اِسے چاہتا ہے، کیونکہ اِس نے کہا، ’مَیں اللہ کا فرزند ہوں‘۔“
44 اور جن ڈاکوؤں کو اُس کے ساتھ مصلوب کیا گیا تھا اُنہوں نے بھی اُسے لعن طعن کی۔

عیسیٰ کی موت

45 دوپہر بارہ بجے پورا ملک اندھیرے میں ڈوب گیا۔ یہ تاریکی تین گھنٹوں تک رہی۔
46 پھر تین بجے عیسیٰ اونچی آواز سے پکار اُٹھا، ”ایلی، ایلی، لما شبقتنی“ جس کا مطلب ہے، ”اے میرے خدا، اے میرے خدا، تُو
نے مجھے کیوں ترک کر دیا ہے؟“
47 یہ سن کر پاس کھڑے کچھ لوگ کہنے لگے، ”وہ الیاس نبی کو بُلا رہا ہے۔“
48 اُن میں سے ایک نے فوراً دوڑ کر ایک اسفنج کو مَے کے سرکے میں ڈبویا اور اُسے ڈنڈے پر لگا کر عیسیٰ کو چُسانے کی کوشش
کی۔
49 دوسروں نے کہا، ”آؤ، ہم دیکھیں، شاید الیاس آ کر اُسے بچائے۔“
50 لیکن عیسیٰ نے دوبارہ بڑے زور سے چلّا کر دم چھوڑ دیا۔

51 زلزلہ گیا۔ پھٹ میں حصوں دو تک نیچے کر لے سے اوپر پردہ ہوا لٹکا سامنے کے کمرے ترین مُقدّس کے المُقدّس بیت وقت اُسی
گئیں پھٹ چٹانیں آیا،
52 گیا۔ دیا کر زندہ کو جسموں کے مُقدّسین مرحوم کئی گئیں۔ کھل قبریں اور
53 آئے۔ نظر کو بہتوں اور ہوئے داخل میں شہر مُقدّس کر نکل سے میں قبروں بعد کے اُٹھنے جی کے عیسیٰ وہ
54 نہایت وہ تو دیکھے واقعات تمام یہ اور زلزلہ نے فوجیوں والے کرنے داری پہرا کی عیسیٰ اور *افسر رومی کھڑے پاس جب
“تھا۔ فرزند کا اللہ واقعی یہ” کہا، نے اُنہوں گئے۔ ہو زدہ دہشت
55 اُس تک یہاں کر چل پیچھے کے عیسیٰ میں گلیل وہ تھیں۔ رہی کر مشاہدہ کا اِس پر فاصلے کچھ جو تھیں وہاں بھی خواتین سی بہت
تھیں۔ آئی کرتی خدمت کی
56 تھیں۔ بھی ماں کی یوحنا اور یعقوب بیٹوں کے زبدی اور مریم ماں کی یوسف اور یعقوب مگدلینی، مریم میں اُن

ہے جاتا کیا دفن کو عیسیٰ

57 تھا۔ شاگرد کا عیسیٰ بھی وہ آیا۔ یوسف بنام آدمی مند دولت ایک کا ارمتیہ تو تھی کو ہونے شام جب
58 جائے۔ دی دے اُسے وہ کہ دیا حکم نے پیلاطس اور مانگی، لاش کی عیسیٰ کر جا پاس کے پیلاطس نے اُس
59 لپیٹا میں کفن صاف ایک کے کتان اُسے کر لے کو لاش نے یوسف
60 بند منہ کا قبر کر لُڑھکا پتھر بڑا ایک نے اُس میں آخر تھی۔ گئی تراشی میں چٹان جو دیا رکھ میں قبر شدہ غیر استعمال ذاتی اپنی اور
گیا۔ چلا اور دیا کر
61 تھیں۔ بیٹھی مقابل کے قبر مریم دوسری اور مگدلینی مریم وقت اُس

داری پہرا کی قبر

62 آئے۔ پاس کے پیلاطس فریسی اور امام راہنما تھا، دن کا سبت جو دن، اگلے
63 اُٹھوں جی مَیں بعد کے دن تین ’ تھا، کہا نے اُس تو تھا زندہ ابھی باز دھوکے وہ جب کہ آیا یاد ہمیں” کہا، نے اُنہوں “جناب،”
‘ گا۔
64 لے چُرا کو لاش کی اُس کر آ شاگرد کے اُس کہ ہو نہ ایسا جائے۔ رکھا محفوظ تک دن تیسرے کو قبر کہ دیں حکم لئے اِس
“گا۔ ہو بڑا زیادہ بھی سے دھوکے پہلے دھوکا آخری یہ تو ہوا ایسا اگر ہے۔ اُٹھا جی سے میں مُردوں وہ کہ بتائیں کو لوگوں اور جائیں
65 “ہو۔ سکتے کر تم جتنا دو کر محفوظ اِتنا کو قبر کر لے کو داروں پہرے” دیا، جواب نے پیلاطس
66 دیئے۔ کر مقرر دار پہرے پر اُس نے اُنہوں کر لگا مُہر پر پتھر پڑے پر منہ کے قبر لیا۔ کر محفوظ کو قبر کر جا نے اُنہوں چنانچہ

28

ہے اُٹھتا جی عیسیٰ

1 تھا۔ رہا ہو طلوع سورج نکلیں۔ لئے کے دیکھنے کو قبر مریم دوسری اور مگدلینی مریم ھی سویرے صبح کو اتوار
2 طرف ایک کو پتھر پڑے پر اُس کر جا پاس کے قبر اور آیا اُتر سے آسمان فرشتہ ایک کا رب کیونکہ آیا، زلزلہ شدید ایک اچانک
گیا۔ بیٹھ پر اُس وہ پھر دیا۔ لُڑھکا
3 تھا۔ سفید مانند کی برف لباس کا اُس اور تھی رہی چمک طرح کی بجلی صورت و شکل کی اُس
4 گئے۔ ہو سے مُردہ لرزتے لرزتے وہ کہ گئے ڈر اِتنے دار پہرے
5 تھا۔ ہوا مصلوب جو ہو رہی ڈھونڈ کو عیسیٰ تم کہ ہے معلوم مجھے ڈرو۔ مت” کہا، سے خواتین نے فرشتے
6 تھا۔ پڑا وہ جہاں لو دیکھ خود کو جگہ اُس آؤ، تھا۔ فرمایا نے اُس طرح جس ہے، اُٹھا جی وہ ہے۔ نہیں یہاں وہ
7 اُسے تم وہیں گا۔ جائے پہنچ گلیل آگے آگے تمہارے اور ہے اُٹھا جی وہ کہ دو بتا کو شاگردوں کے اُس کر جا سے جلدی اب اور
“ہے۔ کیا آگاہ سے اِس کو تم نے مَیں اب گے۔ دیکھو
8 سنانے خبر یہ کو شاگردوں کے اُس دوڑی دوڑی اور تھیں خوش بڑی لیکن ہوئی سہمی وہ گئیں۔ چلی سے قبر سے جلدی خواتین
گئیں۔
9 کیا۔ سجدہ اُسے اور پکڑے پاؤں کے اُس آئیں، پاس کے اُس وہ “سلام۔” کہا، نے اُس ملا۔ سے اُن عیسیٰ اچانک
10 “گے۔ دیکھیں مجھے وہ وہاں جائیں۔ چلے کو گلیل وہ کہ دو بتا کو بھائیوں میرے جاؤ، ڈرو۔ مت” کہا، سے اُن نے عیسیٰ

رپورٹ کی داروں پہرے

11 دیا۔ بتا کچھ سب کو اماموں راہنما اور گئے میں شہر کچھ سے میں داروں پہرے کہ تھیں میں راستے ابھی خواتین
12 کیا۔ فیصلہ کا دینے رقم بڑی کی رشوت کو داروں پہرے اور کی منعقد میٹنگ ایک ساتھ کے بزرگوں کے قوم نے اماموں راہنما

* 27:54 افسر: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔

13 اُنہوں نے اُنہیں بتایا، "تم کو کہنا ہے، 'جب ہم رات کے وقت سو رہے تھے تو اُس کے شاگرد آئے اور اُسے چُرا لے گئے۔'
14 اگر یہ خبر گورنر تک پہنچے تو ہم اُسے سمجھا لیں گے۔ تم کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔"
15 چنانچہ پہرے داروں نے رشوت لے کر وہ کچھ کیا جو اُنہیں سکھایا گیا تھا۔ اُن کی یہ کہانی یہودیوں کے درمیان بہت پھیلائی گئی
اور آج تک اُن میں رائج ہے۔

عیسیٰ اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوتا ہے

16 پھر گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ کے پاس پہنچے جہاں عیسیٰ نے اُنہیں جانے کو کہا تھا۔
17 وہاں اُسے دیکھ کر اُنہوں نے اُسے سجدہ کیا۔ لیکن کچھ شک میں پڑ گئے۔
18 پھر عیسیٰ نے اُن کے پاس آ کر کہا، "آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دے دیا گیا ہے۔
19 اِس لئے جاؤ، تمام قوموں کو شاگرد بنا کر اُنہیں باپ، فرزند اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔
20 اور اُنہیں یہ سکھاؤ کہ وہ اُن تمام احکام کے مطابق زندگی گزاریں جو مَیں نے تمہیں دیئے ہیں۔ اور دیکھو، مَیں دنیا کے اختتام
تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔"

مرقس

یحییٰ بپتسمہ دینے والے کی خدمت

1 یہ اللہ کے فرزند عیسیٰ مسیح کے بارے میں خوش خبری ہے،
2 جو یسعیاہ نبی کی پیش گوئی کے مطابق یوں شروع ہوئی:
'دیکھ، میں اپنے پیغمبر کو تیرے آگے آگے بھیج دیتا ہوں
جو تیرے لئے راستہ تیار کرے گا۔
3 ریگستان میں ایک آواز پکار رہی ہے،
'رب کی راہ تیار کرو!
اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔'
4 یہ پیغمبر یحییٰ بپتسمہ دینے والا تھا۔ ریگستان میں رہ کر اُس نے اعلان کیا کہ لوگ توبہ کر کے بپتسمہ لیں تاکہ اُنہیں اپنے گناہوں
کی معافی مل جائے۔
5 یہودیہ کے پورے علاقے کے لوگ یروشلم کے تمام باشندوں سمیت نکل کر اُس کے پاس آئے۔ اور اپنے گناہوں کو تسلیم کر کے
اُنہوں نے دریائے یردن میں یحییٰ سے بپتسمہ لیا۔
6 یحییٰ اونٹوں کے بالوں کا لباس پہنے اور کمر پر چمڑے کا پٹکا باندھے رہتا تھا۔ خوراک کے طور پر وہ ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا۔
7 اُس نے اعلان کیا، ”میرے بعد ایک آنے والا ہے جو مجھ سے بڑا ہے۔ میں اُس کے جوتوں کے تسمے کھولنے کے بھی
لائق نہیں۔
8 میں تم کو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن وہ تمہیں روح القدس سے بپتسمہ دے گا۔“

عیسیٰ کا بپتسمہ اور آزمائش

9 اُن دنوں میں عیسیٰ ناصرت سے آیا اور یحییٰ نے اُسے دریائے یردن میں بپتسمہ دیا۔
10 پانی سے نکلتے ہی عیسیٰ نے دیکھا کہ آسمان پھٹ رہا ہے اور روح القدس کبوتر کی طرح مجھ پر اُتر رہا ہے۔
11 ساتھ ساتھ آسمان سے ایک آواز سنائی دی، ”تُو میرا پیارا فرزند ہے، تجھ سے میں خوش ہوں۔“
12 اِس کے فوراً بعد روح القدس نے اُسے ریگستان میں بھیج دیا۔
13 وہاں وہ چالیس دن رہا جس کے دوران ابلیس اُس کی آزمائش کرتا رہا۔ وہ جنگلی جانوروں کے درمیان رہتا اور فرشتے اُس کی
خدمت کرتے تھے۔

عیسیٰ چار مچھیروں کو بُلاتا ہے

14 جب یحییٰ کو جیل میں ڈال دیا گیا تو عیسیٰ گلیل کے علاقے میں آیا اور اللہ کی خوش خبری کا اعلان کرنے لگا۔
15 وہ بولا، ”مقررہ وقت آ گیا ہے، اللہ کی بادشاہی قریب آ گئی ہے۔ توبہ کرو اور اللہ کی خوش خبری پر ایمان لاؤ۔“
16 ایک دن جب عیسیٰ گلیل کی جھیل کے کنارے کنارے چل رہا تھا تو اُس نے شمعون اور اُس کے بھائی اندریاس کو دیکھا۔ وہ
جھیل میں جال ڈال رہے تھے کیونکہ وہ ماہی گیر تھے۔
17 اُس نے کہا، ”آؤ، میرے پیچھے ہو لو، میں تم کو آدم گیر بناؤں گا۔“
18 یہ سنتے ہی وہ اپنے جالوں کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔
19 تھوڑا سا آگے جا کر عیسیٰ نے زبدی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا کو دیکھا۔ وہ کشتی میں بیٹھے اپنے جالوں کی مرمت کر رہے
تھے۔
20 اُس نے اُنہیں فوراً بُلایا تو وہ اپنے باپ کو مزدوروں سمیت کشتی میں چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔

آدمی کی بدروح کے قبضے سے رِہائی

21 وہ کفرنحوم شہر میں داخل ہوئے۔ اور سبت کے دن عیسیٰ عبادت خانے میں جا کر لوگوں کو سکھانے لگا۔
22 اُس کی تعلیم سن کر لوگ ہکا بکا رہ گئے کیونکہ وہ اُنہیں شریعت کے عالِموں کی طرح نہیں بلکہ اختیار کے ساتھ سکھاتا تھا۔
23 اُن کے عبادت خانے میں ایک آدمی تھا جو کسی ناپاک روح کے قبضے میں تھا۔ عیسیٰ کو دیکھتے ہی وہ چیخ چیخ کر بولنے
لگا،
24 ”اے ناصرت کے عیسیٰ، ہمارا آپ کے ساتھ کیا واسطہ ہے؟ کیا آپ ہمیں ہلاک کرنے آئے ہیں؟ میں تو جانتا ہوں کہ آپ کون
ہیں، آپ اللہ کے قدوس ہیں۔“

25 عیسیٰ نے اُسے ڈانٹ کر کہا، "خاموش! آدمی سے نکل جا!"
26 اِس پر بدروح آدمی کو جھنجھوڑ کر اور چیخیں مار مار کر اُس میں سے نکل گئی۔
27 تمام لوگ گھبرا گئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے، "یہ کیا ہے؟ ایک نئی تعلیم جو اختیار کے ساتھ دی جا رہی ہے۔ اور وہ
بدروحوں کو حکم دیتا ہے تو وہ اُس کی مانتی ہیں۔"
28 اور عیسیٰ کے بارے میں چرچا جلدی سے گلیل کے پورے علاقے میں پھیل گیا۔

بہت سے مریضوں کی شفا

29 عبادت خانے سے نکلنے کے عین بعد وہ یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر گئے۔
30 وہاں شمعون کی ساس بستر پر پڑی تھی، کیونکہ اُسے بخار تھا۔ اُنہوں نے عیسیٰ کو بتا دیا
31 تو وہ اُس کے نزدیک گیا۔ اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُس نے اُسے اُٹھنے میں اُس کی مدد کی۔ اِس پر بخار اُتر گیا اور وہ اُن کی خدمت کرنے
لگی۔
32 جب شام ہوئی اور سورج غروب ہوا تو لوگ تمام مریضوں اور بدروح گرفتہ اشخاص کو عیسیٰ کے پاس لائے۔
33 پورا شہر دروازے پر جمع ہو گیا
34 اور عیسیٰ نے بہت سے مریضوں کو مختلف قسم کی بیماریوں سے شفا دی۔ اُس نے بہت سی بدروحیں بھی نکال دیں، لیکن اُس
نے اُنہیں بولنے نہ دیا، کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ وہ کون ہے۔

گلیل میں منادی

35 اگلے دن صبح سویرے جب ابھی اندھیرا ہی تھا تو عیسیٰ اُٹھ کر دعا کرنے کے لئے کسی ویران جگہ چلا گیا۔
36 بعد میں شمعون اور اُس کے ساتھی اُسے ڈھونڈنے نکلے۔
37 جب معلوم ہوا کہ وہ کہاں ہے تو اُنہوں نے اُس سے کہا، "تمام لوگ آپ کو تلاش کر رہے ہیں!"
38 لیکن عیسیٰ نے جواب دیا، "آؤ، ہم ساتھ والی آبادیوں میں جائیں تا کہ مَیں وہاں بھی منادی کروں۔ کیونکہ مَیں اِسی مقصد سے
نکل آیا ہوں۔"
39 چنانچہ وہ پورے گلیل میں سے گزرتا ہوا عبادت خانوں میں منادی کرتا اور بدروحوں کو نکالتا رہا۔

کوڑھ سے شفا

40 ایک آدمی عیسیٰ کے پاس آیا جو کوڑھ کا مریض تھا۔ گھٹنوں کے بل جھک کر اُس نے منت کی، "اگر آپ چاہیں تو مجھے
پاک صاف کر سکتے ہیں۔"
41 عیسیٰ کو ترس آیا۔ اُس نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اُسے چھوا اور کہا، "مَیں چاہتا ہوں، پاک صاف ہو جا۔"
42 اِس پر بیماری فوراً دُور ہو گئی اور وہ پاک صاف ہو گیا۔
43 عیسیٰ نے اُسے فوراً رُخصت کر کے سختی سے سمجھایا،
44 "خبردار! یہ بات کسی کو نہ بتانا بلکہ بیت المقدّس میں امام کے پاس جا تا کہ وہ تیرا معائنہ کرے۔ اپنے ساتھ وہ قربانی لے جا
جس کا تقاضا موسیٰ کی شریعت اُن سے کرتی ہے جنہیں کوڑھ سے شفا ملی ہو۔ یوں علانیہ تصدیق ہو جائے گی کہ تُو واقعی پاک
صاف ہو گیا ہے۔"
45 لیکن وہ آدمی چلا گیا اور ہر جگہ اپنی کہانی سنانے لگا۔ اُس نے یہ خبر اِتنی پھیلائی کہ عیسیٰ کھلے طور پر کسی بھی شہر میں
داخل نہ ہو سکا بلکہ اُسے ویران جگہوں میں رہنا پڑا۔ لیکن وہاں بھی لوگ ہر جگہ سے اُس کے پاس پہنچ گئے۔

2

مفلوج کے لئے چھت کھولی جاتی ہے

1 کچھ دنوں کے بعد عیسیٰ کفرنحوم میں واپس آیا۔ جلد ہی خبر پھیل گئی کہ وہ گھر میں ہے۔
2 اِس پر اِتنے لوگ جمع ہو گئے کہ پورا گھر بھر گیا بلکہ دروازے کے سامنے بھی جگہ نہ رہی۔ وہ اُنہیں کلامِ مُقدّس سنانے لگا۔
3 اِتنے میں کچھ لوگ پہنچے۔ اُن میں سے چار آدمی ایک مفلوج کو اُٹھائے عیسیٰ کے پاس لانا چاہتے تھے۔
4 مگر وہ اُسے ہجوم کی وجہ سے عیسیٰ تک نہ پہنچا سکے، اِس لئے اُنہوں نے چھت کھول دی۔ عیسیٰ کے اوپر کا حصہ اُدھیڑ کر
اُنہوں نے چارپائی کو جس پر مفلوج لیٹا تھا اُتار دیا۔
5 جب عیسیٰ نے اُن کا ایمان دیکھا تو اُس نے مفلوج سے کہا، "بیٹا، تیرے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔"
6 شریعت کے کچھ عالم وہاں بیٹھے تھے۔ وہ یہ سن کر سوچ بچار میں پڑ گئے،
7 "یہ کس طرح ایسی باتیں کر سکتا ہے؟ کفر بک رہا ہے۔ صرف اللہ ہی گناہ معاف کر سکتا ہے۔"

کیوں باتیں کی طرح اِس میں دل تم" پوچھا، سے اُن نے اُس لئے اِس ھیں، رہے سوچ کیا وہ کہ لیا جان فوراً میں روح اپنی نے عیسیٰ 8
ہو؟ رہے سوچ
؟'پھر چل کر اٹھا چارپائی اپنی اُٹھ،' کہ یہ یا 'ھیں گئے دیئے کر معاف گناہ تیرے' کہ ہے آسان کہنا یہ سے مفلوج کیا 9
مخاطب سے مفلوج وہ کر کہہ یہ "ہے۔ اختیار کا کرنے معاف گناہ میں دنیا واقعی کو آدم ابنِ کہ ہوں دکھاتا کو تم مَیں لیکن 10
ہوا،
"جا۔ چلا گھر کر اُٹھا چارپائی اپنی اُٹھ، کہ ہوں کہتا سے تجھ مَیں" 11
کر تمجید کی اللہ اور ہوئے زدہ حیرت سخت سب گیا۔ چلا دیکھتے دیکھتے کے اُن کر اُٹھا چارپائی اپنی فوراً اور ہوا کھڑا آدمی وہ 12
"!دیکھا نہیں کبھی نے ہم کام ایسا" لگے، کہنے کے

ہے بُلاتا کو متی عیسیٰ

لگا۔ سکھانے اُنہیں وہ تو آئی پاس کے اُس بھیڑ بڑی ایک گیا۔ کنارے کے جھیل دوبارہ کر نکل عیسیٰ پھر 13
میرے" کہا، سے اُس نے عیسیٰ تھا۔ بیٹھا پر چوکی اپنی لئے کے لینے ٹیکس جو دیکھا کو لاوی بیٹے کے حلفئی نے اُس چلتے چلتے 14
لیا۔ ہو پیچھے کے اُس کر اُٹھ لاوی اور "لے۔ ہو پیچھے
اور والے لینے ٹیکس سے بہت بلکہ شاگرد کے اُس صرف نہ ساتھ کے اُس تھا۔ رہا کھا کھانا میں گھر کے لاوی عیسیٰ میں بعد 15
تھے۔ چکے بن پیروکار کے اُس بہتیرے سے میں اُن کیونکہ تھے، بھی گار گناہ
سے شاگردوں کے اُس تو دیکھا کھاتے ساتھ کے گاروں گناہ اور والوں لینے ٹیکس یوں اُسے نے عالِموں فریسی کچھ کے شریعت 16
"ہے؟ کھاتا کیوں ساتھ کے گاروں گناہ اور والوں لینے ٹیکس یہ" پوچھا،
نہیں کو بازوں راست مَیں کو۔ مریضوں بلکہ ہوتی نہیں ضرورت کی ڈاکٹر کو مندوں صحت" دیا، جواب نے عیسیٰ کر سن یہ 17
"ہوں۔ آیا بُلانے کو گاروں گناہ بلکہ

رکھتے؟ نہیں کیوں روزہ شاگرد

روزہ شاگرد کے آپ" پوچھا، اور آئے پاس کے عیسیٰ لوگ کچھ پر موقع ایک تھے۔ کرتے رکھا روزہ فریسی اور شاگرد کے یحییٰ 18
"ھیں؟ رکھتے روزہ شاگرد کے فریسیوں اور یحییٰ جبکہ رکھتے نہیں کیوں
کے اُن دُولہا تک جب ہے؟ درمیان کے اُن دُولہا جب ھیں سکتے رکھ روزہ طرح کس مہمان کے شادی" دیا، جواب نے عیسیٰ 19
سکتے۔ رکھ نہیں روزہ وہ ہے ساتھ
گے۔ رکھیں روزہ ضرور وہ وقت اُس گا۔ جائے لیا لے سے اُن دُولہا جب گا آئے دن ایک لیکن 20
الگ سے لباس پرانے کر سکڑ میں بعد ٹکڑا نیا تو کرے ایسا وہ اگر لگاتا۔ نہیں میں لباس پرانے کسی ٹکڑا کا کپڑے نئے بھی کوئی 21
گی۔ جائے ہو خراب زیادہ نسبت کی پہلے جگہ ہوئی پھٹی کی لباس پرانے یوں گا۔ جائے ہو
ہونے پیدا مشکیں پرانی تو کرے ایسا وہ اگر ڈالتا۔ نہیں میں مشکوں بے لچک اور پرانی رس تازہ کا انگور بھی کوئی طرح اِسی 22
میں مشکوں نئی رس تازہ کا انگور لئے اِس گی۔ جائیں ہو ضائع دونوں مشکیں اور مے میں نتیجے گی۔ جائیں پھٹ باعث کے گیس والی
"ھیں۔ ہوتی دار لچک جو ہے جاتا ڈالا

سوال میں بارے کے سبت

سبت لگے۔ توڑنے بالیں کی اناج لئے کے کھانے شاگرد کے اُس چلتے چلتے تھا۔ رہا گزر سے میں کھیتوں کے اناج عیسیٰ دن ایک 23
تھا۔ دن کا
"ہے۔ منع کرنا ایسا دن کے سبت ھیں؟ رہے کر ایسا کیوں یہ دیکھو،" پوچھا، سے عیسیٰ نے فریسیوں کر دیکھ یہ 24
کے اُن اور لگی بھوک کو ساتھیوں کے اُس اور اُسے جب کیا کیا نے داؤد کہ پڑھا نہیں کبھی نے تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 25
تھی؟ نہیں خوراک پاس
اگرچہ کھائیں، کر لے روٹیاں شدہ مخصوص لئے کے رب اور ہوا داخل میں گھر کے اللہ داؤد تھا۔ اعظم امامِ ابیاتر وقت اُس 26
"کھلائیں۔ روٹیاں یہ بھی کو ساتھیوں اپنے نے اُس اور ہے۔ اجازت کی کھانے اِنہیں کو اماموں صرف
لئے۔ کے انسان دن کا سبت بلکہ گیا بنایا نہیں لئے کے دن کے سبت کو انسان" کہا، نے اُس پھر 27
"ہے۔ مالک بھی کا سبت آدم ابنِ چنانچہ 28

3

شفا کی ہاتھ ہوئے سوکھے

تھا۔ ہوا سوکھا ہاتھ کا جس تھا آدمی ایک وہاں تو گیا میں خانے عبادت عیسیٰ جب وقت اَور کسی 1

2 سبت کا دن تھا اور لوگ بڑے غور سے دیکھ رہے تھے کہ کیا عیسیٰ اِس آدمی کو آج بھی شفا دے گا۔ کیونکہ وہ اُس پر الزام
لگانے کا کوئی بہانہ تلاش کر رہے تھے۔
3 عیسیٰ نے سوکھے ہاتھ والے آدمی سے کہا، ”اُٹھ، درمیان میں کھڑا ہو۔“
4 پھر عیسیٰ نے اُن سے پوچھا، ”مجھے بتاؤ، ہمیں شریعت سبت کے دن کیا کرنے کی اجازت دیتی ہے، نیک کام کرنے کی یا غلط
کام کرنے کی، کسی کی جان بچانے کی یا اُسے تباہ کرنے کی؟“
سب خاموش رہے۔
5 وہ غصے سے اپنے ارد گرد کے لوگوں کی طرف دیکھنے لگا۔ اُن کی سخت دلی اُس کے لئے بڑے دُکھ کا باعث بن رھی تھی۔ پھر
اُس نے آدمی سے کہا، ”اپنا ہاتھ آگے بڑھا۔“ اُس نے ایسا کیا تو اُس کا ہاتھ بحال ہو گیا۔
6 اِس پر فریسی باھر نکل کر سیدھے ہیرودیس کی پارٹی کے افراد کے ساتھ مل کر عیسیٰ کو قتل کرنے کی سازشیں کرنے لگے۔

جھیل کے کنارے پر ہجوم

7 لیکن عیسیٰ وہاں سے ہٹ کر اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کے پاس گیا۔ ایک بڑا ہجوم اُس کے پیچھے ہو لیا۔ لوگ نہ صرف گلیل
کے علاقے سے آئے بلکہ بہت سی اَور جگھوں، یعنی یہودیہ،
8 یروشلم، ادومیہ، دریائے یردن کے پار اور صور اور صیدا کے علاقے سے بھی۔ وجہ یہ تھی کہ عیسیٰ کے کام کی خبر اُن علاقوں
تک بھی پہنچ چکی تھی اور نتیجے میں بہت سے لوگ وہاں سے بھی آئے۔
9 عیسیٰ نے شاگردوں سے کہا، ”احتیاطاً ایک کشتی اُس وقت کے لئے تیار رکھو جب ہجوم مجھے حد سے زیادہ دبانے لگے
گا۔“
10 کیونکہ اُس دن اُس نے بہتوں کو شفا دی تھی، اِس لئے جسے بھی کوئی تکلیف تھی وہ دھکے دے دے کر اُس کے پاس آیا
تاکہ اُسے چھو سکے۔
11 اور جب بھی ناپاک روحوں نے عیسیٰ کو دیکھا تو وہ اُس کے سامنے گر کر چیخیں مارنے لگیں، ”آپ اللہ کے فرزند ہیں۔“
12 لیکن عیسیٰ نے اُنہیں سختی سے ڈانٹ کر کہا کہ وہ اُسے ظاہر نہ کریں۔

عیسیٰ بارہ رسولوں کو مقرر کرتا ہے

13 اِس کے بعد عیسیٰ نے پہاڑ پر چڑھ کر جنہیں وہ چاہتا تھا اُنہیں اپنے پاس بُلا لیا اور وہ اُس کے پاس آئے۔
14 اُس نے اُن میں سے بارہ کو چن لیا۔ اُنہیں اُس نے اپنے رسول مقرر کر لیا تاکہ وہ اُس کے ساتھ چلیں اور وہ اُنہیں منادی کرنے
کے لئے بھیج سکے۔
15 اُس نے اُنہیں بدروحیں نکالنے کا اختیار بھی دیا۔
16 جن بارہ کو اُس نے مقرر کیا اُن کے نام یہ ہیں: شمعون جس کا لقب اُس نے پطرس رکھا،
17 زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا جن کا لقب عیسیٰ نے ’بادل کی گرج کے بیٹے‘ رکھا،
18 اندریاس، فلپّس، برتلمائی، متی، توما، یعقوب بن حلفئی، تدّی، شمعون مجاھد،
19 اور یہوداہ اسکریوتی جس نے بعد میں اُسے دشمن کے حوالے کر دیا۔

عیسیٰ اور بدروحوں کا سردار

20 پھر عیسیٰ کسی گھر میں داخل ہوا۔ اِس بار بھی اِتنا ہجوم جمع ہو گیا کہ عیسیٰ کو اپنے شاگردوں سمیت کھانا کھانے کا موقع
بھی نہ ملا۔
21 جب اُس کے خاندان کے افراد نے یہ سنا تو وہ اُسے پکڑ کر لے جانے کے لئے آئے، کیونکہ اُنہوں نے کہا، ”وہ ہوش میں نہیں
ہے۔“
22 لیکن شریعت کے جو عالِم یروشلم سے آئے تھے اُنہوں نے کہا، ”یہ بدروحوں کے سردار بعل زبول کے قبضے میں ہے۔ اُسی کی
مدد سے وہ بدروحوں کو نکال رہا ہے۔“
23 پھر عیسیٰ نے اُنہیں اپنے پاس بُلا کر تمثیلوں میں جواب دیا۔ ”ابلیس کس طرح ابلیس کو نکال سکتا ہے؟
24 جس بادشاھی میں پھوٹ پڑ جائے وہ قائم نہیں رہ سکتی۔
25 اور جس گھرانے کی ایسی حالت ہو وہ بھی قائم نہیں رہ سکتا۔
26 اِسی طرح اگر ابلیس اپنے آپ کی مخالفت کرے اور یوں اُس میں پھوٹ پڑ جائے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ ختم ہو چکا ہے۔
27 کسی زورآور آدمی کے گھر میں گھس کر اُس کا مال و اسباب لُوٹنا اُس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک اُس آدمی کو باندھا
نہ جائے۔ پھر ہی اُسے لُوٹا جا سکتا ہے۔
28 مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ لوگوں کے تمام گناہ اور کفر کی باتیں معاف کی جا سکیں گی، خواہ وہ کتنا ہی کفر کیوں نہ بکیں۔

29 جو لیکن روح القدس کے خلاف کفر بکے اُسے ابد تک معافی نہیں ملے گی۔ وہ ایک ابدی گناہ کا قصوروار ٹھہرے گا۔“
30 عیسیٰ نے یہ اِس لئے کہا کیونکہ عالِم کہہ رہے تھے کہ وہ کسی بدروح کی گرفت میں ہے۔

عیسیٰ کی ماں اور بھائی

31 پھر عیسیٰ کی ماں اور بھائی پہنچ گئے۔ باہر کھڑے ہو کر اُنہوں نے کسی کو اُسے بُلانے کو بھیج دیا۔
32 اُس کے ارد گرد ہجوم بیٹھا تھا۔ اُنہوں نے کہا، ”آپ کی ماں اور بھائی باہر آپ کو بُلا رہے ہیں۔“
33 عیسیٰ نے پوچھا، ”کون میری ماں اور کون میرے بھائی ہیں؟“
34 اور اپنے گرد بیٹھے لوگوں پر نظر ڈال کر اُس نے کہا، ”دیکھو، یہ میری ماں اور میرے بھائی ہیں۔
35 جو بھی اللہ کی مرضی پوری کرتا ہے وہ میرا بھائی، میری بہن اور میری ماں ہے۔“

4

بیج بونے والے کی تمثیل

1 پھر عیسیٰ دوبارہ جھیل کے کنارے تعلیم دینے لگا۔ اور اِتنی بڑی بھیڑ اُس کے پاس جمع ہوئی کہ وہ جھیل میں کھڑی ایک کشتی
میں بیٹھ گیا۔ باقی لوگ جھیل کے کنارے پر کھڑے رہے۔
2 اُس نے اُنہیں بہت سی باتیں تمثیلوں میں سکھائیں۔ اُن میں سے ایک یہ تھی:
3 ”سنو! ایک کسان بیج بونے کے لئے نکلا۔
4 جب بیج اِدھر اُدھر بکھر گیا تو کچھ دانے راستے پر گرے اور پرندوں نے آ کر اُنہیں چگ لیا۔
5 کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں مٹی کی کمی تھی۔ وہ جلد اُگ آئے کیونکہ مٹی گہری نہیں تھی۔
6 لیکن جب سورج نکلا تو پودے جُھلس گئے اور چونکہ وہ جڑ نہ پکڑ سکے اِس لئے سوکھ گئے۔
7 کچھ دانے خود رَو کانٹےدار پودوں کے درمیان بھی گرے۔ وہاں وہ اُگنے تو لگے، لیکن خود رَو پودوں نے ساتھ ساتھ بڑھ کر
اُنہیں پھلنے پھولنے کی جگہ نہ دی۔ چنانچہ وہ بھی ختم ہو گئے اور پھل نہ لا سکے۔
8 لیکن ایسے دانے بھی تھے جو زرخیز زمین میں گرے۔ وہاں وہ پھوٹ نکلے اور بڑھتے بڑھتے تیس گُنا، ساٹھ گُنا بلکہ سَو گُنا تک پھل
لائے۔“
9 پھر اُس نے کہا، ”جو سن سکتا ہے وہ سن لے!“

تمثیلوں کا مقصد

10 جب وہ اکیلا تھا تو جو لوگ اُس کے ارد گرد جمع تھے اُنہوں نے بارہ شاگردوں سمیت اُس سے پوچھا کہ اِس تمثیل کا کیا مطلب
ہے؟
11 اُس نے جواب دیا، ”تم کو تو اللہ کی بادشاہی کا بھید سمجھنے کی لیاقت دی گئی ہے۔ لیکن مَیں اِس دائرے سے باہر کے لوگوں
کو ہر بات سمجھانے کے لئے تمثیلیں استعمال کرتا ہوں
12 تاکہ پاک کلام پورا ہو جائے کہ

’وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے مگر کچھ نہیں جانیں گے،
وہ اپنے کانوں سے سنیں گے مگر کچھ نہیں سمجھیں گے،
ایسا نہ ہو کہ وہ میری طرف رجوع کریں
اور اُنہیں معاف کر دیا جائے۔‘“

بیج بونے والے کی تمثیل کا مطلب

13 پھر عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”کیا تم یہ تمثیل نہیں سمجھتے؟ تو پھر باقی تمام تمثیلیں کس طرح سمجھ پاؤ گے؟
14 بیج بونے والا اللہ کا کلام بو دیتا ہے۔
15 راستے پر گرنے والے دانے وہ لوگ ہیں جو کلام کو سنتے تو ہیں، لیکن پھر ابلیس فوراً آ کر وہ کلام چھین لیتا ہے جو اُن میں بویا
گیا ہے۔
16 پتھریلی زمین پر گرنے والے دانے وہ لوگ ہیں جو کلام سنتے ہی اُسے خوشی سے قبول تو کر لیتے ہیں،
17 لیکن وہ جڑ نہیں پکڑتے اور اِس لئے زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتے۔ جوں ہی وہ کلام پر ایمان لانے کے باعث کسی مصیبت یا ایذا
رسانی سے دوچار ہو جائیں تو وہ برگشتہ ہو جاتے ہیں۔
18 خود رَو کانٹےدار پودوں کے درمیان گرے ہوئے دانے وہ لوگ ہیں جو کلام سنتے تو ہیں،

19 لانے پھل وہ میں نتیجے دیتے۔ نہیں پھولنے پھلنے کو کلام لالچ کا چیزوں دیگر اور فریب کا دولت پریشانیاں، کی روزمرہ پھر لیکن
پہنچتا۔ نہیں تک
20 گُنا، تیس بڑھتے بڑھتے اور کرتے قبول اُسے کر سن کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے میں زمین زرخیز میں مقابلے کے اِس
"ہیں۔ لاتے پھل تک گُنا سَو بلکہ گُنا ساٹھ

چھپاتا نہیں نیچے کے برتن کو چراغ کوئی

21 رکھا نیچے کے چارپائی یا برتن کسی وہ کہ ہے جاتا لایا کر جلا لئے اِس کو چراغ کیا" کہا، اور رکھی جاری بات نے عیسیٰ
ہے۔ جاتا رکھا پر دان شمع اُسے !نہیں ہرگز جائے؟
22 ہے۔ جاتا کھل دن ایک کو بھیدوں تمام اور ہے جانا ہو ظاہر آخرکار اُسے ہے پوشیدہ وقت اِس بھی کچھ جو کیونکہ
23 "لے۔ سن تو سکے سن کوئی اگر
24 تم سے حساب اُسی ہو دیتے کو دوسروں تم سے حساب جس ہو۔ سنتے کیا تم کہ دو دھیان پر اِس" کہا، بھی یہ سے اُن نے اُس
گا۔ ملے کر بڑھ سے اُس کو تم بلکہ گا جائے دیا بھی کو
25 چھین بھی بہت تھوڑا وہ سے اُس ہوا نہیں حاصل کچھ جسے جبکہ گا، جائے دیا بھی اَور اُسے ہے ہوا حاصل کچھ جسے کیونکہ
"ہے۔ حاصل اُسے جو گا جائے لیا

تمثیل کی بیج والے اُگنے خود بخود

26 ہے۔ دیتا بکھیر بیج میں زمین کسان ایک :لو سمجھ یوں بادشاہی کی اللہ" کہا، نے عیسیٰ پھر
27 ہے۔ ہوتا کیونکر یہ کہ نہیں معلوم اُسے ہو۔ رہا جاگ یا رہا سو کسان خواہ ہے، رہتا اُگتا رات دن کر پھوٹ بیج یہ
28 جاتے ہو پیدا دانے میں آخر اور ہیں لگتی آنے نظر بالیں پھر ہیں، نکلتے پتے پہلے ہے۔ کرتی پیدا فصل کی اناج بخود خود زمین
ہیں۔
29 ہوتا چکا آ وقت کا کٹائی کی فصل کیونکہ ہے، لیتا کاٹ اُسے سے درانتی کر آ کسان ہے جاتی پک فصل کی اناج ہی جوں اور
"ہے۔

تمثیل کی دانے کے رائی

30 کریں؟ بیان اِسے سے تمثیل سی کون ہم یا کریں؟ سے چیز کس موازنہ کا بادشاہی کی اللہ ہم" کہا، نے عیسیٰ پھر
31 ہے دانہ چھوٹا سے سب میں بیجوں رائی ہو۔ گیا ڈالا میں زمین جو ہے مانند کی دانے کے رائی وہ
32 اپنے میں سائے کے اُس پرندے کہ ہیں جاتی ہو لمبی اِتنی شاخیں کی اُس ہے۔ جاتا ہو بڑا سے سب میں سبزیوں بڑھتے بڑھتے لیکن
"ہیں۔ سکتے بنا گھونسلے
33 تھے۔ سکتے سمجھ اِسے وہ کہ تھا سناتا یوں کلام اُنہیں سے مدد کی تمثیلوں سی بہت کی قسم اِسی عیسیٰ
34 تشریح کی بات ہر وہ تو ہوتا اکیلا ساتھ کے شاگردوں اپنے وہ جب لیکن تھا۔ سکھاتا ذریعے کے تمثیلوں صرف وہ کو عوام ہاں،
تھا۔ کرتا

ہے دیتا تھما کو آندھی عیسیٰ

35 "چلیں۔ پار کے جھیل ہم آؤ،" کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ تو ہوئی شام جب دن اُس
36 گئیں۔ ساتھ بھی کشتیاں اَور بعض پڑے۔ چل کر لے اُسے کر رُخصت کو بھیڑ وہ چنانچہ
37 لگیں، بھرنے سے پانی اُسے کر ٹکرا سے کشتی لہریں آئی۔ آندھی سخت اچانک
38 کیا اُستاد،" کہا، کر جگا اُسے نے شاگردوں تھا۔ رہا سو رکھے پر گدی سر اپنا میں حصے پچھلے کے کشتی تک ابھی عیسیٰ لیکن
"ہیں؟ رہے ہو تباہ ہم کہ نہیں پروا کو آپ
39 گئیں۔ ہو ساکت بالکل لہریں اور گئی تھم آندھی پر اِس "!کر چپ !خاموش" کہا، سے جھیل اور ڈانٹا کو آندھی اُٹھا، جاگ وہ
40 "رکھتے؟ نہیں ایمان تک ابھی تم کیا ہو؟ گھبراتے کیوں تم" پوچھا، سے شاگردوں نے عیسیٰ پھر
41 مانتی حکم کا اُس بھی جھیل اور ہَوا ہے؟ کون یہ آخر" لگے، کہنے سے دوسرے ایک وہ اور گیا ہو طاری خوف سخت پر اُن
"ہیں۔

5

ہے دیتا نکال بدروحیں سے آدمی گراسینی ایک عیسیٰ

1 پہنچے۔ میں علاقے کے گراسا پار کے جھیل وہ پھر
2 ملا۔ کو عیسیٰ کر نکل سے میں قبروں تھا میں گرفت کی روح ناپاک جو آدمی ایک تو اُترا سے کشتی عیسیٰ جب

3 یہ آدمی قبروں میں رہتا اور اِس نوبت تک پہنچ گیا تھا کہ کوئی بھی اُسے باندھ نہ سکا تھا، چاہے اُسے زنجیروں سے بھی باندھا جاتا۔
4 اُسے بہت دفعہ بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا، لیکن جب بھی ایسا ہوا تو اُس نے زنجیروں کو توڑ کر بیڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے
کر دیا تھا۔ کوئی بھی اُسے کنٹرول نہیں کر سکا تھا۔
5 دن رات وہ چیخیں مار مار کر قبروں اور پہاڑی علاقے میں گھومتا پھرتا اور اپنے آپ کو پتھروں سے زخمی کر لیتا تھا۔
6 عیسیٰ کو دُور سے دیکھ کر وہ دوڑا اور اُس کے سامنے منہ کے بل گرا۔
7 وہ زور سے چیخا، ”اے عیسیٰ اللہ تعالیٰ کے فرزند، میرا آپ کے ساتھ کیا واسطہ ہے؟ اللہ کے نام میں آپ کو قَسم دیتا ہوں کہ مجھے
عذاب میں نہ ڈالیں۔“
8 کیونکہ عیسیٰ نے اُسے کہا تھا، ”اے ناپاک روح، آدمی میں سے نکل جا!“
9 پھر عیسیٰ نے پوچھا، ”تیرا نام کیا ہے؟“
اُس نے جواب دیا، ”لشکر، کیونکہ ہم بہت سے ہیں۔“
10 اور وہ بار بار منت کرتا رہا کہ عیسیٰ اُنہیں اِس علاقے سے نہ نکالے۔
11 اُس وقت قریب کی پہاڑی پر سؤروں کا بڑا غول چر رہا تھا۔
12 بدروحوں نے عیسیٰ سے التماس کی، ”ہمیں سؤروں میں بھیج دیں، ہمیں اُن میں داخل ہونے دیں۔“
13 اُس نے اُنہیں اجازت دی تو بدروحیں اُس آدمی میں سے نکل کر سؤروں میں جا گھسیں۔ اِس پر پورے غول کے تقریباً 2,000
سؤر بھاگ بھاگ کر پہاڑی کی ڈھلان پر سے اُترے اور جھیل میں جھپٹ کر ڈوب مرے۔
14 یہ دیکھ کر سؤروں کے گلہ بان بھاگ گئے۔ اُنہوں نے شہر اور دیہات میں اِس بات کا چرچا کیا تو لوگ یہ معلوم کرنے کے لئے
کہ کیا ہوا ہے اپنی جگھوں سے نکل کر عیسیٰ کے پاس آئے۔
15 اُس کے پاس پہنچے تو وہ آدمی ملا جس میں پہلے بدروحوں کا لشکر تھا۔ اب وہ کپڑے پہنے وہاں بیٹھا تھا اور اُس کی ذہنی حالت
ٹھیک تھی۔ یہ دیکھ کر وہ ڈر گئے۔
16 جنہوں نے سب کچھ دیکھا تھا اُنہوں نے لوگوں کو بتایا کہ بدروح گرفتہ آدمی اور سؤروں کے ساتھ کیا ہوا ہے۔
17 پھر لوگ عیسیٰ کی منت کرنے لگے کہ وہ اُن کے علاقے سے چلا جائے۔
18 عیسیٰ کشتی پر سوار ہونے لگا تو بدروحوں سے آزاد کئے گئے آدمی نے اُس سے التماس کی، ”مجھے بھی اپنے ساتھ جانے دیں۔“
19 لیکن عیسیٰ نے اُسے ساتھ جانے نہ دیا بلکہ کہا، ”اپنے گھر واپس چلا جا اور اپنے عزیزوں کو سب کچھ بتا جو رب نے تیرے
لئے کیا ہے، کہ اُس نے تجھ پر کتنا رحم کیا ہے۔“
20 چنانچہ آدمی چلا گیا اور دکپلس کے علاقے میں لوگوں کو بتانے لگا کہ عیسیٰ نے میرے لئے کیا کچھ کیا ہے۔ اور سب حیرت
زدہ ہوئے۔

یائیر کی بیٹی اور بیمار عورت

21 عیسیٰ نے کشتی میں بیٹھے جھیل کو دوبارہ پار کیا۔ جب دوسرے کنارے پہنچا تو ایک ہجوم اُس کے گرد جمع ہو گیا۔ وہ ابھی
جھیل کے پاس ہی تھا
22 کہ مقامی عبادت خانے کا ایک راہنما اُس کے پاس آیا۔ اُس کا نام یائیر تھا۔ عیسیٰ کو دیکھ کر وہ اُس کے پاؤں میں گر گیا
23 اور بہت منت کرنے لگا، ”میری چھوٹی بیٹی مرنے والی ہے، براہِ کرم آ کر اُس پر اپنے ہاتھ رکھیں تا کہ وہ شفا پا کر زندہ رہے۔“
24 چنانچہ عیسیٰ اُس کے ساتھ چل پڑا۔ ایک بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے لگ گئی اور لوگ اُسے گھیر کر ہر طرف سے دبانے لگے۔
25 ہجوم میں ایک عورت تھی جو بارہ سال سے خون بہنے کے مرض سے رِہائی نہ پا سکی تھی۔
26 بہت ڈاکٹروں سے اپنا علاج کروا کر اُسے کئی طرح کی مصیبت جھیلنی پڑی تھی اور اِتنے میں اُس کے تمام پیسے بھی خرچ
ہو گئے تھے۔ بھی تو کوئی فائدہ نہ ہوا تھا بلکہ اُس کی حالت مزید خراب ہوتی گئی۔
27 عیسیٰ کے بارے میں سن کر وہ بھیڑ میں شامل ہو گئی تھی۔ اب پیچھے سے آ کر اُس نے اُس کے لباس کو چھوا،
28 کیونکہ اُس نے سوچا، ”اگر مَیں صرف اُس کے لباس کو ہی چھو لوں تو مَیں شفا پا لوں گی۔“
29 خون بہنا فوراً بند ہو گیا اور اُس نے اپنے جسم میں محسوس کیا کہ مجھے اِس اذیت ناک حالت سے رِہائی مل گئی ہے۔
30 لیکن اُسی لمحے عیسیٰ کو خود محسوس ہوا کہ مجھ میں سے توانائی نکلی ہے۔ اُس نے مُڑ کر پوچھا، ”کس نے میرے کپڑوں کو
چھوا ہے؟“
31 اُس کے شاگردوں نے جواب دیا، ”آپ خود دیکھ رہے ہیں کہ ہجوم آپ کو گھیر کر دبا رہا ہے۔ تو پھر آپ کس طرح پوچھ
سکتے ہیں کہ کس نے مجھے چھوا؟“
32 لیکن عیسیٰ اپنے چاروں طرف دیکھتا رہا کہ کس نے یہ کیا ہے۔

پڑی گر سامنے کے اُس وہ آئی۔ پاس کے اُس ہوئی لرزتی مارے کے خوف ہے ہوا کیا ساتھ میرے کہ کر جان یہ عورت وہ پر اِس 33
کی۔ بیان کر کھول حقیقت پوری اُسے اور
“رہ۔ بچی سے حالت ناک اذیت اپنی اور جا سے سلامتی ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے بیٹی،” کہا، سے اُس نے عیسیٰ 34
آپ” کہا، اور پہنچے لوگ کچھ سے طرف کی گھر کے یائیر راہنما کے خانے عبادت کہ تھی کی نہیں ختم ابھی بات یہ نے عیسیٰ 35
“ضرورت؟ کیا کی دینے تکلیف مزید کو اُستاد اب ہے، چکی ہو فوت بیٹی کی
“رکھو۔ ایمان فقط گھبراؤ، مت” کہا، سے یائیر نے عیسیٰ کے کر نظرانداز بات یہ کی اُن 36
دی۔ اجازت کی جانے ساتھ اپنے کو یوحنا بھائی کے اُس اور یعقوب پطرس، صرف اور لیا روک کو ہجوم نے عیسیٰ پھر 37
تھے۔ رہے کر زاری و گریہ خوب لوگ آئی۔ نظر تفری افرا بڑی وہاں تو پہنچے گھر کے راہنما کے خانے عبادت جب 38
“ہے۔ رہی سو بلکہ گئی نہیں مر لڑکی ہو؟ رہے رو کیوں ہے؟ شرابہ شور کیسا یہ” کہا، سے اُن نے عیسیٰ کر جا اندر 39
شاگردوں تین اپنے اور والدین کے لڑکی صرف پھر دیا۔ نکال باہر کو سب نے اُس لیکن لگے۔ اُڑانے مذاق کا اُس کر ہنس لوگ 40
تھی۔ پڑی لڑکی میں جس ہوا داخل میں کمرے اُس وہ کر لے ساتھ کو
“!اُٹھ جاگ کہ ہوں دیتا حکم تجھے مَیں لڑکی، چھوٹی” ہے، مطلب کا اِس “!قُوم طلیتا” کہا، کر پکڑ ہاتھ کا اُس نے اُس 41
گئے۔ رہ حیران کر گھبرا لوگ کر دیکھ یہ تھی۔ سال بارہ عمر کی اُس لگی۔ پھرنے چلنے کر اُٹھ فوراً لڑکی 42
کھانے اُسے کہ کہا اُنہیں نے اُس پھر بتائیں۔ نہ میں بارے کے اِس بھی کو کسی وہ کہ سمجھایا سے سنجیدگی اُنہیں نے عیسیٰ 43
دو۔ کچھ کو

6

ہے جاتا کیا رد میں ناصرت کو عیسیٰ

تھے۔ ساتھ کے اُس شاگرد کے اُس آیا۔ میں ناصرت شہر وطنی اپنے اور گیا چلا سے وہاں عیسیٰ پھر 1
یہ اِسے” پوچھا، نے اُنہوں ہوئے۔ زدہ حیرت کر سن باتیں کی اُس لوگ بیشتر لگا۔ دینے تعلیم میں خانے عبادت وہ دن کے سبت 2
ہے؟ کیا یہ ہیں، ہوتے سے ہاتھوں کے اِس جو معجزے یہ اور ہے، ملی اِسے جو حکمت یہ ہے؟ ہوا حاصل سے کہاں
یہیں بہنیں کی اِس کیا اور ہیں؟ شمعون اور یہوداہ یوسف، یعقوب، بھائی کے جس اور ہے بیٹا کا مریم جو ہے نہیں بڑھئی وہ یہ کیا 3
کیا۔ نہ قبول اُسے کر کھا ٹھوکر سے اُس نے اُنہوں یوں “رہتیں؟ نہیں
خاندان اپنے کے اُس اور داروں رشتے کے اُس شہر، وطنی کے اُس سوائے ہے ہوتی عزت جگہ ہر کی نبی” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 4
“کے۔
دی۔ شفا کو اُن کر رکھ ہاتھ پر مریضوں ایک چند صرف نے اُس سکا۔ کر نہ معجزہ کوئی وہ وہاں 5
تھا۔ حیران بہت سے سبب کے بےاعتقادی کی اُن وہ اور 6

ہے بھیجتا کرنے تبلیغ کو شاگردوں بارہ عیسیٰ

دی۔ تعلیم کو لوگوں کر جا گاؤں گاؤں میں علاقے کے گرد ارد نے عیسیٰ بعد کے اِس
نکالنے کو روحوں ناپاک اُنہیں نے اُس لئے کے اِس لگا۔ بھیجنے پر جگہوں مختلف کے کر دو دو اُنہیں وہ کر بُلا کو شاگردوں بارہ 7
کر دے اختیار کا
کوئی میں کمربند نہ بیگ، کوئی لئے کے سامان نہ روٹی، نہ کے۔ لاٹھی ایک سوائے لینا نہ کچھ ساتھ اپنے پر سفر” کی، ہدایت یہ 8
پیسہ،
ہو۔ سکتے پہن جوتے تم سوٹ۔ زیادہ سے ایک نہ 9
ٹھہرو۔ تک جانے چلے سے مقام اُس میں اُس ہو داخل بھی میں گھر جس 10
خلاف کے اُن تم یوں دو۔ جھاڑ گرد سے پاؤں اپنے وقت ہوتے روانہ پھر تو سنے نہ تمہاری یا کرے نہ قبول کو تم مقام کوئی اگر اور 11
“گے۔ دو گواہی
کریں۔ توبہ لوگ کہ لگے کرنے منادی کر نکل سے وہاں شاگرد چنانچہ 12
دی۔ شفا اُنہیں کر مَل تیل کا زیتون پر مریضوں سے بہت اور دیں نکال بدروحیں سی بہت نے اُنہوں 13

قتل کا والے دینے بپتسمہ یحییٰ

بپتسمہ یحییٰ” تھے، رہے کہہ کچھ تھا۔ گیا ہو مشہور نام کا اُس کیونکہ سنا، میں بارے کے عیسیٰ نے انتپاس ہیرودیس بادشاہ 14
“ہیں۔ آتی نظر میں اُس طاقتیں معجزانہ کی قسم اِس لئے اِس ہے، اُٹھا جی سے میں مُردوں والا دینے
“ہے۔ نبی الیاس یہ” سوچا، نے اَوروں

15 یہ خیال بھی پیش کیا جا رہا تھا کہ وہ قدیم زمانے کے نبیوں جیسا کوئی نبی ہے۔
16 لیکن جب ہیرودیس نے اُس کے بارے میں سنا تو اُس نے کہا، "یحییٰ جس کا مَیں نے سر قلم کروایا ہے مُردوں میں سے جی
اُٹھا ہے۔"
17 وجہ یہ تھی کہ ہیرودیس کے حکم پر ہی یحییٰ کو گرفتار کر کے جیل میں ڈالا گیا تھا۔ یہ ہیرودیاس کی خاطر ہوا تھا جو پہلے
ہیرودیس کے بھائی فلپّس کی بیوی تھی، لیکن جس سے اُس نے اب خود شادی کر لی تھی۔
18 یحییٰ نے ہیرودیس کو بتایا تھا، "اپنے بھائی کی بیوی سے تیری شادی ناجائز ہے۔"
19 اِس وجہ سے ہیرودیاس اُس سے کینہ رکھتی اور اُسے قتل کرانا چاہتی تھی۔ لیکن اِس میں وہ ناکام رہی
20 کیونکہ ہیرودیس یحییٰ سے ڈرتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ یہ آدمی راست باز اور مُقدّس ہے، اِس لئے وہ اُس کی حفاظت کرتا تھا۔ جب
بھی اُس سے بات ہوتی تو ہیرودیس سن سن کر بڑی اُلجھن میں پڑ جاتا۔ تو بھی وہ اُس کی باتیں سننا پسند کرتا تھا۔
21 آخرکار ہیرودیاس کو ہیرودیس کی سال گرہ پر اچھا موقع مل گیا۔ سال گرہ کو منانے کے لئے ہیرودیس نے اپنے بڑے سرکاری
افسروں، ملٹری کمانڈروں اور گلیل کے اوّل درجے کے شہریوں کی ضیافت کی۔
22 ضیافت کے دوران ہیرودیاس کی بیٹی اندر آ کر ناچنے لگی۔ ہیرودیس اور اُس کے مہمانوں کو یہ بہت پسند آیا اور اُس نے لڑکی
سے کہا، "جو جی چاہے مجھ سے مانگ تو مَیں وہ تجھے دوں گا۔"
23 بلکہ اُس نے قَسم کھا کر کہا، "جو بھی تُو مانگے گی مَیں تجھے دوں گا، خواہ بادشاہی کا آدھا حصہ ہی کیوں نہ ہو۔"
24 لڑکی نے نکل کر اپنی ماں سے پوچھا، "مَیں کیا مانگوں؟"
ماں نے جواب دیا، "یحییٰ بپتسمہ دینے والے کا سر۔"
25 لڑکی پُھرتی سے اندر جا کر بادشاہ کے پاس واپس آئی اور کہا، "مَیں چاہتی ہوں کہ آپ مجھے ابھی ابھی یحییٰ بپتسمہ دینے والے
کا سر ٹرے میں منگوا دیں۔"
26 یہ سن کر بادشاہ کو بہت دُکھ ہوا۔ لیکن اپنی قَسموں اور مہمانوں کی موجودگی کی وجہ سے وہ انکار کرنے کے لئے بھی تیار نہیں
تھا۔
27 چنانچہ اُس نے فوراً جلاد کو بھیج کر حکم دیا کہ وہ یحییٰ کا سر لے آئے۔ جلاد نے جیل میں جا کر یحییٰ کا سر قلم کر دیا۔
28 پھر وہ اُسے ٹرے میں رکھ کر لے آیا اور لڑکی کو دے دیا۔ لڑکی نے اُسے اپنی ماں کے سپرد کیا۔
29 جب یحییٰ کے شاگردوں کو یہ خبر پہنچی تو وہ آئے اور اُس کی لاش لے کر اُسے قبر میں رکھ دیا۔

عیسیٰ 5000 افراد کو کھانا کھلاتا ہے

30 رسول واپس آ کر عیسیٰ کے پاس جمع ہوئے اور اُسے سب کچھ سنانے لگے جو اُنہوں نے کیا اور سکھایا تھا۔
31 اِس دوران اِتنے لوگ آ جا رہے تھے کہ اُنہیں کھانا کھانے کا موقع بھی نہ ملا۔ اِس لئے عیسیٰ نے بارہ شاگردوں سے کہا،
"آؤ، ہم لوگوں سے الگ ہو کر کسی غیرآباد جگہ جائیں اور آرام کریں۔"
32 چنانچہ وہ کشتی پر سوار ہو کر کسی ویران جگہ چلے گئے۔
33 لیکن بہت سے لوگوں نے اُنہیں جاتے وقت پہچان لیا۔ وہ پیدل چل کر تمام شہروں سے نکل آئے اور دوڑ دوڑ کر اُن سے پہلے منزلِ
مقصود تک پہنچ گئے۔
34 جب عیسیٰ نے کشتی پر سے اُتر کر بڑے ہجوم کو دیکھا تو اُسے لوگوں پر ترس آیا، کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا کوئی
چرواہا نہ ہو۔ وہیں وہ اُنہیں بہت سی باتیں سکھانے لگا۔
35 جب دن ڈھلنے لگا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے اور کہا، "یہ جگہ ویران ہے اور دن ڈھلنے لگا ہے۔
36 اِن کو رُخصت کر دیں تاکہ یہ ارد گرد کی بستیوں اور دیہاتوں میں جا کر کھانے کے لئے کچھ خرید لیں۔"
37 لیکن عیسیٰ نے اُنہیں کہا، "تم خود اِنہیں کچھ کھانے کو دو۔"
اُنہوں نے پوچھا، "ہم اِس کے لئے درکار چاندی کے 200 سِکے کہاں سے لے کر روٹی خریدنے جائیں اور اِنہیں کھلائیں؟"
38 اُس نے کہا، "تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جا کر پتا کرو!"
اُنہوں نے معلوم کیا۔ پھر دوبارہ اُس کے پاس آ کر کہنے لگے، "ہمارے پاس پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔"
39 اِس پر عیسیٰ نے اُنہیں ہدایت دی، "تمام لوگوں کو گروہوں میں ہری گھاس پر بٹھا دو۔"
40 چنانچہ لوگ سَو سَو اور پچاس پچاس کی صورت میں بیٹھ گئے۔

41 کو روٹیوں نے اُس پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری اور دیکھا طرف کی آسمان کر کے کو مچھلیوں دو اور روٹیوں پانچ اُن نے عیسیٰ پھر
اُن ذریعے کے شاگردوں کے کر ٹکڑے ٹکڑے بھی کو مچھلیوں دو نے اُس کریں۔ تقسیم میں لوگوں وہ تاکہ دیا کو شاگردوں کر توڑ توڑ
کروایا۔ تقسیم میں
42 کھایا۔ کر بھر جی نے سب اور
43 گئے۔ بھر ٹوکرے بارہ تو کئے جمع ٹکڑے ہوئے بچے کے مچھلیوں اور روٹیوں نے شاگردوں جب
44 تھی۔ 5,000 تعداد کُل کی مردوں والے کھانے

ہے چلتا پر پانی عیسیٰ

45 صیدا بیت شہر کے پار کے جھیل اور نکلیں آگے کر ہو سوار پر کشتی وہ کہ کیا مجبور کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ بعد عین کے اِس
تھا۔ چاہتا کرنا رُخصت کو ہجوم وہ میں اِتنے جائیں۔
46 گیا۔ چڑھ پر پہاڑ لئے کے کرنے دعا وہ بعد کے کہنے خیرباد اُنہیں
47 تھا۔ گیا رہ اکیلا پر خشکی خود عیسیٰ جبکہ تھی گئی پہنچ تک بیچ کے جھیل کشتی کی شاگردوں وقت کے شام
48 تھی۔ رہی چل خلاف کے اُن ہَوا کیونکہ ہیں، رہے کر جہد و جد بڑی میں کھینے کو کشتی شاگرد کہ دیکھا نے اُس سے وہاں
تھا، چاہتا نکلنا آگے سے اُن وہ آیا۔ پاس کے اُن ہوئے چلتے پر پانی عیسیٰ وقت کے رات بجے تین تقریباً
49 لگے۔ مارنے چیخیں اور "ہے بھوت کوئی یہ" لگے، سوچنے تو دیکھا ہوئے چلتے پر سطح کی جھیل اُسے نے اُنہوں جب لیکن
50 کھائی۔ دہشت کر دیکھ اُسے نے سب کیونکہ
"گھبراؤ۔ مت ہوں۔ ہی مَیں !رکھو حوصلہ" بولا، کر ہو مخاطب سے اُن فوراً عیسیٰ لیکن
51 ہوئے۔ زدہ حیرت ہی نہایت شاگرد گئی۔ تھم ہَوا وقت اُسی گیا۔ بیٹھ میں کشتی اور آیا پاس کے اُن وہ پھر
52 تھے۔ گئے ہو بےحس دل کے اُن بلکہ تھے سمجھے نہیں مطلب کا اِس وہ تو تھا گیا کیا معجزہ کا روٹیوں جب کیونکہ

شفا کی مریضوں میں گنیسرت

53 دیا۔ ڈال لنگر اور گئے پہنچ پاس کے شہر گنیسرت وہ کے کر پار کو جھیل
54 لیا۔ پہچان کو عیسیٰ نے لوگوں اُترے سے کشتی وہ ہی جوں
55 اُنہیں کہیں جہاں آئے لے وہاں کر اُٹھا اُٹھا پر چارپائیوں کو مریضوں اور گزرے سے میں علاقے پورے اُس کر بھاگ بھاگ وہ
ہے۔ ہوا ٹھہرا وہ کہ ملی خبر
56 کم از کم وہ کہ کی منت سے اُس کر رکھ میں چوکوں کو بیماروں نے لوگوں وہاں میں، بستی یا شہر گاؤں، چاہے گیا وہ بھی جہاں
ملی۔ شفا اُسے بھی نے جس اور دے۔ چھونے کو دامن کے لباس اپنے اُنہیں

7

تعلیم کی دادا باپ

1 آئے۔ ملنے سے عیسیٰ سے یروشلم عالِم کچھ کے شریعت اور فریسی دن ایک
2 ہیں۔ رہے کھا کھانا بغیر دھوئے یعنی بغیر کئے صاف پاک ہاتھ اپنے شاگرد کچھ کے اُس کہ دیکھا نے اُنہوں تو تھے وہاں وہ جب
3 اپنے وہ ہیں۔ مانتے کو روایت کی دادا باپ اپنے میں معاملے اِس لوگ کے فرقے فریسی کر خاص اور یہودی کیونکہ)
کھاتے۔ نہیں کھانا بغیر دھوئے طرح اچھی ہاتھ
4 کرتے عمل بھی پر روایتوں اَور سی بہت وہ ہیں۔ کھاتے کھانا ہی کے کر غسل وہ تو ہیں آتے سے بازار کبھی وہ جب طرح اِسی
(پر۔ رسم کی کرنے صاف پاک کر دھو کو کیتلی اور جگ کپ، مثلاً ہیں،
5 نہیں کیوں زندگی مطابق کے روایتوں کی دادا باپ شاگرد کے آپ" پوچھا، سے عیسیٰ نے عالِموں کے شریعت اور فریسیوں چنانچہ
"ہیں؟ کھاتے بغیر کئے صاف پاک ہاتھ بھی روٹی بلکہ گزارتے
6 کی، نبوّت یہ نے اُس جب کہا ٹھیک میں بارے کے ریاکاروں تم نے نبی یسعیاہ" دیا، جواب نے عیسیٰ
ہے کرتی احترام میرا تو سے ہونٹوں اپنے قوم یہ'
ہے۔ دُور سے مجھ دل کا اُس لیکن
7 بےفائدہ۔ لیکن ہیں، تو کرتے پرستش میری وہ
'ہیں۔ سکھاتے احکام کے ہی انسان صرف وہ کیونکہ
8 "ہو۔ کرتے پیروی کی روایات انسانی کر چھوڑ کو احکام کے اللہ تم

9 عیسیٰ نے اپنی بات جاری رکھی، "تم کتنے سلیقے سے اللہ کا حکم منسوخ کرتے ہو تا کہ اپنی روایات کو قائم رکھ سکو۔
10 مثلاً موسیٰ نے فرمایا، 'اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا' اور 'جو اپنے باپ یا ماں پر لعنت کرے اُسے سزائے موت دی
جائے۔'
11 لیکن جب کوئی اپنے والدین سے کہے، 'مَیں آپ کی مدد نہیں کر سکتا، کیونکہ مَیں نے مَنت مانی ہے کہ جو مجھے آپ کو دینا
تھا وہ اللہ کے لئے قربانی ہے' تو تم اِسے جائز قرار دیتے ہو۔
12 یوں تم اُسے اپنے ماں باپ کی مدد کرنے سے روک لیتے ہو۔
13 اور اِسی طرح تم اللہ کے کلام کو اپنی اُس روایت سے منسوخ کر لیتے ہو جو تم نے نسل در نسل منتقل کی ہے۔ تم اِس قسم کی
بہت سی حرکتیں کرتے ہو۔"

کیا کچھ انسان کو ناپاک کر دیتا ہے؟

14 پھر عیسیٰ نے دوبارہ ہجوم کو اپنے پاس بُلایا اور کہا، "سب میری بات سنو اور اِسے سمجھنے کی کوشش کرو۔
15 کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو انسان میں داخل ہو کر اُسے ناپاک کر سکے، بلکہ جو کچھ انسان کے اندر سے نکلتا ہے وہی اُسے
ناپاک کر دیتا ہے۔"
16 [اگر کوئی سن سکتا ہے تو وہ سن لے۔]
17 پھر وہ ہجوم کو چھوڑ کر کسی گھر میں داخل ہوا۔ وہاں اُس کے شاگردوں نے پوچھا، "اِس تمثیل کا کیا مطلب ہے؟"
18 اُس نے کہا، "کیا تم بھی اِتنے ناسمجھ ہو؟ کیا تم نہیں سمجھتے کہ جو کچھ باہر سے انسان میں داخل ہوتا ہے وہ اُسے ناپاک نہیں
کر سکتا؟
19 وہ تو اُس کے دل میں نہیں جاتا بلکہ اُس کے معدے میں اور وہاں سے نکل کر جائے ضرورت میں۔" (یہ کہہ کر عیسیٰ نے
ہر قسم کا کھانا پاک صاف قرار دیا۔)
20 اُس نے یہ بھی کہا، "جو کچھ انسان کے اندر سے نکلتا ہے وہی اُسے ناپاک کرتا ہے۔
21 کیونکہ لوگوں کے اندر سے، اُن کے دلوں ہی سے بُرے خیالات، حرام کاری، چوری، قتل و غارت،
22 زناکاری، لالچ، بدکاری، دھوکا، شہوت پرستی، حسد، بہتان، غرور اور حماقت نکلتے ہیں۔
23 یہ تمام بُرائیاں اندر ہی سے نکل کر انسان کو ناپاک کر دیتی ہیں۔"

غیریہودی عورت کا ایمان

24 پھر عیسیٰ گلیل سے روانہ ہو کر شمال میں صور کے علاقے میں آیا۔ وہاں وہ کسی گھر میں داخل ہوا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ کسی
کو پتا چلے، لیکن وہ پوشیدہ نہ رہ سکا۔
25 فوراً ایک عورت اُس کے پاس آئی جس نے اُس کے بارے میں سن رکھا تھا۔ وہ اُس کے پاؤں میں گر گئی۔ اُس کی چھوٹی بیٹی
کسی ناپاک روح کے قبضے میں تھی،
26 اور اُس نے عیسیٰ سے گزارش کی، "بدروح کو میری بیٹی میں سے نکال دیں۔" لیکن وہ عورت یونانی تھی اور سورفینیکے کے
علاقے میں پیدا ہوئی تھی،
27 اِس لئے عیسیٰ نے اُسے بتایا، "پہلے بچوں کو جی بھر کر کھانے دے، کیونکہ یہ مناسب نہیں کہ بچوں سے کھانا لے کر کُتوں
کے سامنے پھینک دیا جائے۔"
28 اُس نے جواب دیا، "جی خداوند، لیکن میز کے نیچے کے کُتے بھی بچوں کے گرے ہوئے ٹکڑے کھاتے ہیں۔"
29 عیسیٰ نے کہا، "تُو نے اچھا جواب دیا، اِس لئے جا، بدروح تیری بیٹی میں سے نکل گئی ہے۔"
30 عورت اپنے گھر واپس چلی گئی تو دیکھا کہ لڑکی بستر پر پڑی ہے اور بدروح اُس میں سے نکل چکی ہے۔

گونگے بہرے کی شفا

31 جب عیسیٰ صور سے روانہ ہوا تو وہ پہلے شمال میں واقع شہر صیدا کو چلا گیا۔ پھر وہاں سے بھی فارغ ہو کر وہ دوبارہ گلیل کی
جھیل کے کنارے واقع دکپلس کے علاقے میں پہنچ گیا۔
32 وہاں اُس کے پاس ایک بہرا آدمی لایا گیا جو مشکل ہی سے بول سکتا تھا۔ اُنہوں نے منت کی کہ وہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھے۔
33 عیسیٰ اُسے ہجوم سے دُور لے گیا۔ اُس نے اپنی اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں اور تھوک کر آدمی کی زبان کو چھوا۔
34 پھر آسمان کی طرف نظر اُٹھا کر اُس نے آہ بھری اور اُس سے کہا، "اِفتح!" (اِس کا مطلب ہے "کھل جا!")
35 فوراً آدمی کے کان کھل گئے، زبان کا بندھن ٹوٹ گیا اور وہ ٹھیک ٹھیک بولنے لگا۔
36 عیسیٰ نے حاضرین کو حکم دیا کہ وہ کسی کو یہ بات نہ بتائیں۔ لیکن جتنا وہ منع کرتا تھا اُتنا ہی لوگ اِس کی خبر پھیلاتے تھے۔

37 وہ نہایت ھی حیران ہوئے اور کہنے لگے، ”اِس نے سب کچھ اچھا کیا ہے، یہ بہروں کو سننے کی طاقت دیتا ہے اور گونگوں کو
بولنے کی۔“

8

عیسیٰ *4000* افراد کو کھانا کھلاتا ہے

1 اُن دنوں میں ایک اَور مرتبہ ایسا ہوا کہ بہت سے لوگ جمع ہوئے جن کے پاس کھانے کا بندوبست نہیں تھا۔ چنانچہ عیسیٰ نے
اپنے شاگردوں کو بُلا کر اُن سے کہا،
2 ”مجھے اِن لوگوں پر ترس آتا ہے۔ اِنہیں میرے ساتھ ٹھہرے تین دن ہو چکے ہیں اور اِن کے پاس کھانے کی کوئی چیز نہیں ہے۔
3 لیکن اگر مَیں اِنہیں رُخصت کر دوں اور وہ اِس بھوکی حالت میں اپنے اپنے گھر چلے جائیں تو وہ راستے میں تھک کر چُور ہو جائیں
گے۔ اور اِن میں سے کئی دُوردراز سے آئے ہیں۔“
4 اُس کے شاگردوں نے جواب دیا، ”اِس ویران علاقے میں کہاں سے اِتنا کھانا مل سکے گا کہ یہ کھا کر سیر ہو جائیں؟“
5 عیسیٰ نے پوچھا، ”تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟“
اُنہوں نے جواب دیا، ”سات۔“
6 عیسیٰ نے ہجوم کو زمین پر بیٹھنے کو کہا۔ پھر سات روٹیوں کو لے کر اُس نے شکرگزاری کی دعا کی اور اُنہیں توڑ توڑ کر اپنے
شاگردوں کو تقسیم کرنے کے لئے دے دیا۔
7 اُن کے پاس دو چار چھوٹی مچھلیاں بھی تھیں۔ عیسیٰ نے اُن پر بھی شکرگزاری کی دعا کی اور شاگردوں کو اُنہیں بانٹنے کو کہا۔
8 لوگوں نے جی بھر کر کھایا۔ بعد میں جب کھانے کے بچے ہوئے ٹکڑے جمع کئے گئے تو سات بڑے ٹوکرے بھر گئے۔
9 تقریباً 4,000 آدمی حاضر تھے۔ کھانے کے بعد عیسیٰ نے اُنہیں رُخصت کر دیا
10 اور فوراً کشتی پر سوار ہو کر اپنے شاگردوں کے ساتھ دلمنوتہ کے علاقے میں پہنچ گیا۔

فریسی الٰہی نشان طلب کرتے ہیں

11 اِس پر فریسی نکل کر عیسیٰ کے پاس آئے اور اُس سے بحث کرنے لگے۔ اُسے آزمانے کے لئے اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ وہ اُنہیں
آسمان کی طرف سے کوئی الٰہی نشان دکھائے تاکہ اُس کا اختیار ثابت ہو جائے۔
12 لیکن اُس نے ٹھنڈی آہ بھر کر کہا، ”یہ نسل کیوں الٰہی نشان کا مطالبہ کرتی ہے؟ مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ اِسے کوئی نشان نہیں
دیا جائے گا۔“
13 اور اُنہیں چھوڑ کر وہ دوبارہ کشتی میں بیٹھ گیا اور جھیل کو پار کرنے لگا۔

فریسیوں اور ہیرودیس کا خمیر

14 لیکن شاگرد اپنے ساتھ کھانا لانا بھول گئے تھے۔ کشتی میں اُن کے پاس صرف ایک روٹی تھی۔
15 عیسیٰ نے اُنہیں ہدایت کی، ”خبردار، فریسیوں اور ہیرودیس کے خمیر سے ہوشیار رہنا۔“
16 شاگرد آپس میں بحث کرنے لگے، ”وہ اِس لئے کہہ رہے ہوں گے کہ ہمارے پاس روٹی نہیں ہے۔“
17 عیسیٰ کو معلوم ہوا کہ وہ کیا سوچ رہے ہیں۔ اُس نے کہا، ”تم آپس میں کیوں بحث کر رہے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں
ہے؟ کیا تم اب تک نہ جانتے، نہ سمجھتے ہو؟ کیا تمہارے دل اِتنے بےحس ہو گئے ہیں؟
18 تمہاری تو آنکھیں ہیں، کیا تم دیکھ نہیں سکتے؟ تمہارے کان تو ہیں، کیا تم سن نہیں سکتے؟ اور کیا تمہیں یاد نہیں
19 جب مَیں نے 5,000 آدمیوں کو پانچ روٹیوں سے سیر کر دیا تو تم نے بچے ہوئے ٹکڑوں کے کتنے ٹوکرے اُٹھائے تھے؟“
اُنہوں نے جواب دیا، ”بارہ۔“
20 ”اور جب مَیں نے 4,000 آدمیوں کو سات روٹیوں سے سیر کر دیا تو تم نے بچے ہوئے ٹکڑوں کے کتنے ٹوکرے اُٹھائے تھے؟“
اُنہوں نے جواب دیا، ”سات۔“
21 اُس نے پوچھا، ”کیا تم ابھی تک نہیں سمجھتے؟“

بیت صیدا میں اندھے کی شفا

22 وہ بیت صیدا پہنچے تو لوگ عیسیٰ کے پاس ایک اندھے آدمی کو لائے۔ اُنہوں نے التماس کی کہ وہ اُسے چھوئے۔
23 عیسیٰ اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں سے باہر لے گیا۔ وہاں اُس نے اُس کی آنکھوں پر تھوک کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ دیئے اور
پوچھا، ”کیا تُو کچھ دیکھ سکتا ہے؟“
24 آدمی نے نظر اُٹھا کر کہا، ”مَیں لوگوں کو دیکھ سکتا ہوں۔ وہ پھرتے ہوئے درختوں کی مانند دکھائی دے رہے ہیں۔“

25 عیسیٰ نے دوبارہ اپنے ہاتھ اُس کی آنکھوں پر رکھے۔ اِس پر آدمی کی آنکھیں پورے طور پر کھل گئیں، اُس کی نظر بحال ہو گئی
اور وہ سب کچھ صاف صاف دیکھ سکتا تھا۔
26 عیسیٰ نے اُسے رُخصت کر کے کہا، "اِس گاؤں میں واپس نہ جانا بلکہ سیدھا اپنے گھر چلا جا۔"

پطرس کا اقرار

27 پھر عیسیٰ وہاں سے نکل کر اپنے شاگردوں کے ساتھ قیصریہ فلپی کے قریب کے دیہاتوں میں گیا۔ چلتے چلتے اُس نے اُن سے پوچھا،
"میَں لوگوں کے نزدیک کون ہوں؟"
28 اُنہوں نے جواب دیا، "کچھ کہتے ہیں یحییٰ بپتسمہ دینے والا، کچھ یہ کہ آپ الیاس نبی ہیں۔ کچھ یہ بھی کہتے ہیں کہ نبیوں میں
سے ایک۔"
29 اُس نے پوچھا، "لیکن تم کیا کہتے ہو؟ تمہارے نزدیک میَں کون ہوں؟"
پطرس نے جواب دیا، "آپ مسیح ہیں۔"
30 یہ سن کر عیسیٰ نے اُنہیں کسی کو بھی یہ بات بتانے سے منع کیا۔

عیسیٰ اپنی موت کا ذکر کرتا ہے

31 پھر عیسیٰ اُنہیں تعلیم دینے لگا، "لازم ہے کہ ابنِ آدم بہت دُکھ اُٹھا کر بزرگوں، راہنما اماموں اور شریعت کے علما سے رد کیا
جائے۔ اُسے قتل بھی کیا جائے گا، لیکن وہ تیسرے دن جی اُٹھے گا۔"
32 اُس نے اُنہیں یہ بات صاف صاف بتائی۔ اِس پر پطرس اُسے ایک طرف لے جا کر سمجھانے لگا۔
33 عیسیٰ مُڑ کر شاگردوں کی طرف دیکھنے لگا۔ اُس نے پطرس کو ڈانٹا، "شیطان، میرے سامنے سے ہٹ جا! تُو اللہ کی سوچ نہیں
رکھتا بلکہ انسان کی۔"
34 پھر اُس نے شاگردوں کے علاوہ ہجوم کو بھی اپنے پاس بُلایا۔ اُس نے کہا، "جو میرے پیچھے آنا چاہے وہ اپنے آپ کا انکار
کرے اور اپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے ہو لے۔
35 کیونکہ جو اپنی جان کو بچائے رکھنا چاہے وہ اُسے کھو دے گا۔ لیکن جو میری اور اللہ کی خوش خبری کی خاطر اپنی جان
کھو دے وہی اُسے بچائے گا۔
36 کیا فائدہ ہے اگر کسی کو پوری دنیا حاصل ہو جائے، لیکن وہ اپنی جان سے محروم ہو جائے؟
37 انسان اپنی جان کے بدلے کیا دے سکتا ہے؟
38 جو بھی اِس زناکار اور گناہ آلودہ نسل کے سامنے میرے اور میری باتوں کے سبب سے شرمائے اُس سے ابنِ آدم بھی اُس وقت
شرمائے گا جب وہ اپنے باپ کے جلال میں مُقدّس فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔"

9

1 عیسیٰ نے اُنہیں یہ بھی بتایا، "میَں تم کو سچ بتاتا ہوں، یہاں کچھ ایسے لوگ کھڑے ہیں جو مرنے سے پہلے ہی اللہ کی بادشاہی کو
قدرت کے ساتھ آتے ہوئے دیکھیں گے۔"

پہاڑ پر عیسیٰ کی صورت بدل جاتی ہے

2 چھ دن کے بعد عیسیٰ صرف پطرس، یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لے کر اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا۔ وہاں اُس کی شکل و صورت
اُن کے سامنے بدل گئی۔
3 اُس کے کپڑے چمکنے لگے اور نہایت سفید ہو گئے۔ دنیا میں کوئی بھی دھوبی کپڑے اِتنے سفید نہیں کر سکتا۔
4 پھر الیاس اور موسیٰ ظاہر ہوئے اور عیسیٰ سے بات کرنے لگے۔
5 پطرس بول اُٹھا، "اُستاد، کتنی اچھی بات ہے کہ ہم یہاں ہیں۔ آئیں، ہم تین جھونپڑیاں بنائیں، ایک آپ کے لئے، ایک موسیٰ کے
لئے اور ایک الیاس کے لئے۔"
6 اُس نے یہ اِس لئے کہا کہ تینوں شاگرد سہمے ہوئے تھے اور وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا کہے۔
7 اِس پر ایک بادل آ کر اُن پر چھا گیا اور بادل میں سے ایک آواز سنائی دی، "یہ میرا پیارا فرزند ہے۔ اِس کی سنو۔"
8 اچانک موسیٰ اور الیاس غائب ہو گئے۔ شاگردوں نے چاروں طرف دیکھا، لیکن صرف عیسیٰ نظر آیا۔
9 وہ پہاڑ سے اُترنے لگے تو عیسیٰ نے اُنہیں حکم دیا، "جو کچھ تم نے دیکھا ہے اُسے اُس وقت تک کسی کو نہ بتانا جب تک کہ
ابنِ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے۔"
10 چنانچہ اُنہوں نے یہ بات اپنے تک محدود رکھی۔ لیکن وہ کئی بار آپس میں بحث کرنے لگے کہ مُردوں میں سے جی اُٹھنے سے کیا
مراد ہو سکتی ہے۔

پھر اُنہوں نے اُس سے پوچھا، ”شریعت کے علما کیوں کہتے ہیں کہ مسیح کی آمد سے پہلے الیاس کا آنا ضروری ہے؟“ 11
عیسیٰ نے جواب دیا، ”الیاس تو ضرور پہلے سب کچھ بحال کرنے کے لئے آئے گا۔ لیکن کلامِ مُقدّس میں ابنِ آدم کے بارے 12
میں یہ کیوں لکھا ہے کہ اُسے بہت دُکھ اُٹھانا اور حقیر سمجھا جانا ہے؟
لیکن مَیں تم کو بتاتا ہوں، الیاس تو آ چکا ہے اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ جو چاہا کیا۔ یہ بھی کلامِ مُقدّس کے مطابق ہی ہوا 13
ہے۔“

عیسیٰ لڑکے میں سے بدروح نکالتا ہے

جب وہ باقی شاگردوں کے پاس واپس پہنچے تو اُنہوں نے دیکھا کہ اُن کے گرد ایک بڑا ہجوم جمع ہے اور شریعت کے کچھ علما 14
اُن کے ساتھ بحث کر رہے ہیں۔
عیسیٰ کو دیکھتے ہی لوگوں نے بڑی بےچینی سے اُس کی طرف دوڑ کر اُسے سلام کیا۔ 15
اُس نے شاگردوں سے سوال کیا، ”تم اُن کے ساتھ کس بات کے بارے میں بحث کر رہے ہو؟“ 16
ہجوم میں سے ایک آدمی نے جواب دیا، ”اُستاد، مَیں اپنے بیٹے کو آپ کے پاس لایا تھا۔ وہ ایسی بدروح کے قبضے میں ہے جو 17
اُسے بولنے نہیں دیتی۔
اور جب بھی وہ اُس پر غالب آتی ہے وہ اُسے زمین پر پٹک دیتی ہے۔ بیٹے کے منہ سے جھاگ نکلنے لگتا اور وہ دانت پیسنے لگتا ہے۔ 18
پھر اُس کا جسم اکڑ جاتا ہے۔ مَیں نے آپ کے شاگردوں سے کہا تھا کہ وہ بدروح کو نکال دیں، لیکن وہ نکال نہ سکے۔“
عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”ایمان سے خالی نسل! مَیں کب تک تمہارے ساتھ رہوں، کب تک تمہیں برداشت کروں؟ لڑکے کو 19
میرے پاس لے آؤ۔“
وہ اُسے عیسیٰ کے پاس لے آئے۔ 20
عیسیٰ کو دیکھتے ہی بدروح لڑکے کو جھنجھوڑنے لگی۔ وہ زمین پر گر گیا اور اِدھر اُدھر لُڑھکتے ہوئے منہ سے جھاگ نکالنے لگا۔
عیسیٰ نے باپ سے پوچھا، ”اِس کے ساتھ کب سے ایسا ہو رہا ہے؟“ 21
اُس نے جواب دیا، ”بچپن سے۔
بہت دفعہ اُس نے اِسے ہلاک کرنے کی خاطر آگ یا پانی میں گرایا ہے۔ اگر آپ کچھ کر سکتے ہیں تو ترس کھا کر ہماری مدد 22
کریں۔“
عیسیٰ نے پوچھا، ”کیا مطلب، ’اگر آپ کچھ کر سکتے ہیں‘؟ جو ایمان رکھتا ہے اُس کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔“ 23
لڑکے کا باپ فوراً چلّا اُٹھا، ”مَیں ایمان رکھتا ہوں۔ میری بےاعتقادی کا علاج کریں۔“ 24
عیسیٰ نے دیکھا کہ بہت سے لوگ دوڑ دوڑ کر دیکھنے آ رہے ہیں، اِس لئے اُس نے ناپاک روح کو ڈانٹا، ”اے گونگی اور بہری 25
بدروح، مَیں تجھے حکم دیتا ہوں کہ اِس میں سے نکل جا۔ کبھی بھی اِس میں دوبارہ داخل نہ ہونا!“
اِس پر بدروح چیخ اُٹھی اور لڑکے کو شدت سے جھنجھوڑ کر نکل گئی۔ لڑکا لاش کی طرح زمین پر پڑا رہا، اِس لئے سب نے 26
کہا، ”وہ مر گیا ہے۔“
لیکن عیسیٰ نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُٹھنے میں اُس کی مدد کی اور وہ کھڑا ہو گیا۔ 27
بعد میں جب عیسیٰ کسی گھر میں جا کر اپنے شاگردوں کے ساتھ اکیلا تھا تو اُنہوں نے اُس سے پوچھا، ”ہم بدروح کو کیوں نہ 28
نکال سکے؟“
اُس نے جواب دیا، ”اِس قسم کی بدروح صرف دعا سے نکالی جا سکتی ہے۔“ 29

عیسیٰ دوسری دفعہ اپنی موت کا ذکر کرتا ہے

وہاں سے نکل کر وہ گلیل میں سے گزرے۔ عیسیٰ نہیں چاہتا تھا کہ کسی کو پتا چلے کہ وہ کہاں ہے، 30
کیونکہ وہ اپنے شاگردوں کو تعلیم دے رہا تھا۔ اُس نے اُن سے کہا، ”ابنِ آدم کو آدمیوں کے حوالے کر دیا جائے گا۔ وہ اُسے 31
قتل کریں گے، لیکن تین دن کے بعد وہ جی اُٹھے گا۔“
لیکن شاگرد اِس کا مطلب نہ سمجھے اور وہ عیسیٰ سے اِس کے بارے میں پوچھنے سے ڈرتے بھی تھے۔ 32

کون سب سے بڑا ہے؟

چلتے چلتے وہ کفرنحوم پہنچے۔ جب وہ کسی گھر میں تھے تو عیسیٰ نے شاگردوں سے سوال کیا، ”تم راستے میں کس بات پر بحث 33
کر رہے تھے؟“
لیکن وہ خاموش رہے، کیونکہ وہ راستے میں اِس پر بحث کر رہے تھے کہ ہم میں سے بڑا کون ہے؟ 34
عیسیٰ بیٹھ گیا اور بارہ شاگردوں کو بُلا کر کہا، ”جو اوّل ہونا چاہتا ہے وہ سب سے آخر میں آئے اور سب کا خادم ہو۔“ 35
پھر اُس نے ایک چھوٹے بچے کو لے کر اُن کے درمیان کھڑا کیا۔ اُسے گلے لگا کر اُس نے اُن سے کہا، 36

37 ”جو میرے نام میں اِن بچوں میں سے کسی کو قبول کرتا ہے وہ مجھے ہی قبول کرتا ہے۔ اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ مجھے نہیں
بلکہ اُسے قبول کرتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔“

جو ہمارے خلاف نہیں وہ ہمارے حق میں ہے
38 یوحنا بول اُٹھا، ”اُستاد، ہم نے ایک شخص کو دیکھا جو آپ کا نام لے کر بدروحیں نکال رہا تھا۔ ہم نے اُسے منع کیا، کیونکہ
وہ ہماری پیروی نہیں کرتا۔“
39 لیکن عیسیٰ نے کہا، ”اُسے منع نہ کرنا۔ جو بھی میرے نام میں معجزہ کرے وہ اگلے لمحے میرے بارے میں بُری باتیں نہیں کہہ
سکے گا۔
40 کیونکہ جو ہمارے خلاف نہیں وہ ہمارے حق میں ہے۔
41 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، جو بھی تمہیں اِس وجہ سے پانی کا گلاس پلائے کہ تم مسیح کے پیروکار ہو اُسے ضرور اجر ملے گا۔

آزمائشیں
42 اور جو کوئی مجھ پر ایمان رکھنے والے اِن چھوٹوں میں سے کسی کو گناہ کرنے پر اُکسائے اُس کے لئے بہتر ہے کہ اُس کے گلے
میں بڑی چکّی کا پاٹ باندھ کر اُسے سمندر میں پھینک دیا جائے۔
43-44 اگر تیرا ہاتھ تجھے گناہ کرنے پر اُکسائے تو اُسے کاٹ ڈالنا۔ اِس سے پہلے کہ تُو دو ہاتھوں سمیت جہنم کی کبھی نہ بجھنے والی
آگ میں چلا جائے [جہاں وہاں کے لوگوں کو کھانے والے کیڑے کبھی نہیں مرتے اور آگ کبھی نہیں بجھتی] بہتر یہ ہے
کہ تُو ایک ہاتھ سے محروم ہو کر ابدی زندگی میں داخل ہو۔
45-46 اگر تیرا پاؤں تجھے گناہ کرنے پر اُکسائے تو اُسے کاٹ ڈالنا۔ اِس سے پہلے کہ تجھے دو پاؤں سمیت جہنم میں پھینکا جائے
[جہاں لوگوں کو کھانے والے کیڑے کبھی نہیں مرتے اور آگ کبھی نہیں بجھتی] بہتر یہ ہے کہ تُو ایک پاؤں سے محروم ہو کر
ابدی زندگی میں داخل ہو۔
47-48 اور اگر تیری آنکھ تجھے گناہ کرنے پر اُکسائے تو اُسے نکال دینا۔ اِس سے پہلے کہ تجھے دو آنکھوں سمیت جہنم میں پھینکا
جائے جہاں لوگوں کو کھانے والے کیڑے کبھی نہیں مرتے اور آگ کبھی نہیں بجھتی بہتر یہ ہے کہ تُو ایک آنکھ سے محروم ہو کر
اللہ کی بادشاہی میں داخل ہو۔
49 کیونکہ ہر ایک کو آگ سے نمکین کیا جائے گا [اور ہر ایک قربانی نمک سے نمکین کی جائے گی]۔
50 نمک اچھی چیز ہے۔ لیکن اگر اُس کا ذائقہ جاتا رہے تو اُسے کیونکر دوبارہ نمکین کیا جا سکتا ہے؟ اپنے درمیان نمک کی خوبیاں
برقرار رکھو اور صلح سلامتی سے ایک دوسرے کے ساتھ زندگی گزارو۔“

10

طلاق کے بارے میں تعلیم
1 پھر عیسیٰ اُس جگہ کو چھوڑ کر یہودیہ کے علاقے میں اور دریائے یردن کے پار چلا گیا۔ وہاں بھی ہجوم جمع ہو گیا۔ اُس نے اُنہیں
معمول کے مطابق تعلیم دی۔
2 کچھ فریسی آئے اور اُسے پھنسانے کی غرض سے سوال کیا، ”کیا جائز ہے کہ مرد اپنی بیوی کو طلاق دے؟“
3 عیسیٰ نے اُن سے پوچھا، ”موسیٰ نے شریعت میں تم کو کیا ہدایت کی ہے؟“
4 اُنہوں نے کہا، ”اُس نے اجازت دی ہے کہ آدمی طلاق نامہ لکھ کر بیوی کو رُخصت کرے۔“
5 عیسیٰ نے جواب دیا، ”موسیٰ نے تمہاری سخت دلی کی وجہ سے تمہارے لئے یہ حکم لکھا تھا۔
6 لیکن ابتدا میں ایسا نہیں تھا۔ دنیا کی تخلیق کے وقت اللہ نے اُنہیں مرد اور عورت بنایا۔
7 ’اِس لئے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ پیوست ہو جاتا ہے۔
8 وہ دونوں ایک ہو جاتے ہیں۔‘ یوں وہ کلامِ مُقدّس کے مطابق دو نہیں رہتے بلکہ ایک ہو جاتے ہیں۔
9 تو جسے اللہ نے خود جوڑا ہے اُسے انسان جدا نہ کرے۔“
10 کسی گھر میں آ کر شاگردوں نے یہ بات دوبارہ چھیڑ کر عیسیٰ سے مزید دریافت کیا۔
11 اُس نے اُنہیں بتایا، ”جو اپنی بیوی کو طلاق دے کر کسی اَور سے شادی کرے وہ اُس کے ساتھ زنا کرتا ہے۔
12 اور جو عورت اپنے خاوند کو طلاق دے کر کسی اَور سے شادی کرے وہ بھی زنا کرتی ہے۔“

عیسیٰ چھوٹے بچوں کو برکت دیتا ہے
13 ایک دن لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو عیسیٰ کے پاس لائے تاکہ وہ اُنہیں چھوئے۔ لیکن شاگردوں نے اُن کو ملامت کی۔

اِن بادشاہی کی اللہ کیونکہ روکو، نہ اُنہیں اور دو آنے پاس میرے کو بچوں" کہا، سے اُن نے اُس ہوا۔ ناراض عیسیٰ کر دیکھ یہ 14
ہے۔ حاصل کو لوگوں جیسے
"گا۔ ہو نہیں داخل میں اُس وہ کرے نہ قبول طرح کی بچے کو بادشاہی کی اللہ جو ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں 15
دی۔ برکت اُنہیں کر رکھ پر اُن ہاتھ اپنے اور لگایا گلے اُنہیں نے اُس کر کہہ یہ 16

ہیں سکتے ہو داخل میں بادشاہی سے مشکل امیر

کیا مَیں اُستاد، نیک" پوچھا، کر ٹیک گھٹنے سامنے کے اُس اور آیا پاس کے اُس کر دوڑ آدمی ایک تو لگا ہونے روانہ عیسیٰ جب 17
"پاؤں؟ میں میراث زندگی ابدی تاکہ کروں
اللہ۔ ہے وہ اور کے ایک سوائے نہیں نیک کوئی ہے؟ کہتا کیوں نیک مجھے تُو" پوچھا، نے عیسیٰ 18
باپ اپنے دینا، نہ دھوکا دینا، نہ گواہی جھوٹی کرنا، نہ چوری کرنا، نہ زنا کرنا، نہ قتل ہے۔ واقف تو سے احکام کے شریعت تُو 19
"کرنا۔ عزت کی ماں اپنی اور
"ہے۔ کی پیروی کی احکام تمام اِن تک آج سے جوانی نے مَیں اُستاد،" دیا، جواب نے آدمی 20
پوری اپنی جا، ہے۔ گیا رہ کام ایک" بولا، وہ آیا۔ اُبھر پیار لئے کے اُس میں دل کے اُس دیکھا۔ طرف کی اُس سے غور نے عیسیٰ 21
پیچھے میرے کر آ بعد کے اِس گا۔ جائے ہو جمع خزانہ پر آسمان لئے تیرے پھر دے۔ کر تقسیم میں غریبوں پیسے کے کر فروخت جائیداد
"لے۔ ہو
تھا۔ مند دولت نہایت وہ کیونکہ گیا، چلا کر ہو مایوس وہ اور گیا لٹک منہ کا آدمی کر سن یہ 22
"!ہے مشکل کتنا ہونا داخل میں بادشاہی کی اللہ لئے کے مندوں دولت" کہا، سے شاگردوں کر دیکھ گرد ارد اپنے نے عیسیٰ 23
مشکل کتنا ہونا داخل میں بادشاہی کی اللہ !بچو" کہا، دوبارہ نے عیسیٰ لیکن ہوئے۔ حیران کر سن الفاظ یہ کے اُس شاگرد 24
ہے۔
"جائے۔ گزر سے میں ناکے کے سوئی اونٹ کہ ہے یہ آسان زیادہ نسبت کی ہونے داخل میں بادشاہی کی اللہ کے امیر 25
"ہے؟ سکتی مل نجات کو کس پھر" لگے، کہنے سے دوسرے ایک اور ہوئے زدہ حیرت مزید شاگرد پر اِس 26
سب لئے کے اُس نہیں۔ لئے کے اللہ لیکن ہے، ناممکن تو لئے کے انسان یہ" دیا، جواب کر دیکھ طرف کی اُن سے غور نے عیسیٰ 27
"ہے۔ ممکن کچھ
"ہیں۔ لئے ہو پیچھے کے آپ کر چھوڑ کچھ سب اپنا تو ہم" اُٹھا، بول پطرس پھر 28
بہنوں، بھائیوں، گھر، اپنے خاطر کی خبری خوش کی اللہ اور میری بھی نے جس ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 29
ہے دیا چھوڑ کو کھیتوں یا بچوں باپ، ماں،
آنے اور گے۔ جائیں مل کھیت اور بچے مائیں، بہنیں، بھائی، گھر، زیادہ گُنا سَو ساتھ ساتھ کے رسانی ایذا میں زمانے اِس اُسے 30
گی۔ ملے زندگی ابدی اُسے میں زمانے والے
"گے۔ ہوں اوّل وہ ہیں آخر اب جو اور گے ہوں آخر وقت اُس ہیں اوّل اب جو لوگ سے بہت لیکن 31

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی دفعہ تیسری عیسیٰ

چلنے پیچھے کے اُن جبکہ تھے زدہ حیرت شاگرد تھا۔ رہا چل آگے آگے کے اُن عیسیٰ اور تھے رہے بڑھ طرف کی یروشلم وہ اب 32
ساتھ کے اُس جو لگا بتانے کچھ وہ اُنہیں عیسیٰ کر جا لے طرف ایک کو شاگردوں بارہ دفعہ اَور ایک تھے۔ ہوئے سہمے لوگ والے
تھا۔ کو ہونے
جائے دیا کر حوالے کے علما کے شریعت اور اماموں راہنما کو آدم ابنِ وہاں ہیں۔ رہے بڑھ طرف کی یروشلم ہم" کہا، نے اُس 33
گے، دیں کر حوالے کے غیریہودیوں اُسے کر دے فتویٰ کا موت سزائے پر اُس وہ گا۔
جی وہ بعد کے دن تین لیکن گے۔ کریں قتل اُسے اور گے ماریں کوڑے کو اُس گے، تھوکیں پر اُس گے، اُڑائیں مذاق کا اُس جو 34
"گا۔ اُٹھے

گزارش کی یوحنا اور یعقوب

"ہے۔ گزارش ایک سے آپ اُستاد،" لگے، کہنے وہ آئے۔ پاس کے اُس یوحنا اور یعقوب بیٹے کے زبدی پھر 35
"کروں؟ لئے تمہارے مَیں کہ ہو چاہتے کیا تم" پوچھا، نے اُس 36
دوسرے اور دیں بیٹھنے ہاتھ دائیں اپنے کو ایک سے میں ہم تو گے بیٹھیں پر تخت جلالی اپنے آپ جب" دیا، جواب نے اُنہوں 37
"ہاتھ۔ بائیں کو
ہو سکتے لے بپتسمہ وہ یا ہوں کو پینے مَیں جو ہو سکتے پی پیالہ وہ تم کیا ہو۔ رہے مانگ کیا کہ معلوم نہیں کو تم" کہا، نے عیسیٰ 38
"ہوں؟ کو لینے مَیں جو

وہ اور ھوں کو پینے مَیں جو گے پیو پیالہ وہ ضرور تم” کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر “ہیں۔ سکتے کر ھم جی،” دیا، جواب نے اُنہوں 39
ھوں۔ کو لینے مَیں جو گے لو بپتسمہ
لئے کے ھی اُن صرف مقام یہ نے اللہ ھاتھ۔ بائیں کون اور گا بیٹھے ھاتھ دائیں میرے کون کہ نہیں کام میرا کرنا فیصلہ یہ لیکن 40
“ھے۔ کیا مقرر خود نے اُس کو جن ھے کیا تیار
آیا۔ غصہ پر یوحنا اور یعقوب اُنہیں تو سنا یہ نے شاگردوں دس باقی جب 41
افسر بڑے کے اُن اور ھیں، ڈالتے رُعب پر رعایا اپنی حکمران کے قوموں کہ ھو جانتے تم” کہا، کر بُلا کو سب اُن نے عیسیٰ پر اِس 42
ھیں۔ کرتے استعمال غلط کا اختیار اپنے پر اُن
بنے خادم تمہارا وہ چاھے ھونا بڑا میں تم جو ھے۔ نہیں ایسا درمیان تمہارے لیکن 43
بنے۔ غلام کا سب وہ چاھے ھونا اوّل میں تم جو اور 44
بہتوں کر دے پر طور کے فدیہ جان اپنی اور کرے خدمت کہ لئے اِس بلکہ لے خدمت کہ آیا نہیں لئے اِس بھی آدم ابنِ کیونکہ 45
“چھڑائے۔ کو

شفا کی برتمائی اندھے

مانگنے بھیک اندھا ایک وہاں لگا۔ نکلنے باھر ساتھ کے ھجوم بڑے ایک اور شاگردوں عیسیٰ کر گزر سے میں اُس گئے۔ پہنچ یریحو وہ 46
تھا۔ (بیٹا کا تمائی) برتمائی نام کا اُس تھا۔ بیٹھا کنارے کے راستے والا
“!کریں رحم پر مجھ داؤد، ابنِ عیسیٰ” لگا، چلّانے وہ تو ھے ھی قریب ناصری عیسیٰ کہ سنا نے اُس جب 47
“!کریں رحم پر مجھ داؤد، ابنِ” رھا، پکارتا سے آواز اونچی مزید وہ لیکن “!خاموش” کہا، کر ڈانٹ اُسے نے لوگوں سے بہت 48
“بُلاؤ۔ اُسے” بولا، کر رُک عیسیٰ 49
“ھے۔ رھا بُلا تجھے وہ اُٹھ، رکھ۔ حوصلہ” کہا، کر بُلا اُسے نے اُنہوں چنانچہ
آیا۔ پاس کے عیسیٰ کر اُچھل اور دی پھینک پر زمین چادر اپنی نے برتمائی 50
“کروں؟ لئے تیرے مَیں کہ ھے چاھتا کیا تُو” پوچھا، نے عیسیٰ 51
“سکوں۔ دیکھ مَیں کہ یہ اُستاد،” دیا، جواب نے اُس
“ھے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے جا،” کہا، نے عیسیٰ 52
لگا۔ چلنے پیچھے کے عیسیٰ وہ اور گئیں ھو بحال آنکھیں کی اندھے کہا یہ نے عیسیٰ ھی جوں

11

استقبال پُرجوش کا عیسیٰ میں یروشلم

سے میں شاگردوں اپنے نے عیسیٰ تھے۔ واقع پر پہاڑ کے زیتون گاؤں یہ لگے۔ پہنچنے عنیاہ بیت اور فگے بیت قریب کے یروشلم وہ 1
بھیجا کو دو
پر اُس بھی کوئی تک اب اور گا ھو ہوا بندھا وہ گے۔ دیکھو گدھا جوان ایک تم وہاں جاؤ۔ میں گاؤں والے سامنے” کہا، اور 2
آؤ۔ لے یہاں کر کھول اُسے ھے۔ ھوا نہیں سوار
“۔‘گے دیں بھیج واپس اِسے ھی جلد وہ ھے۔ ضرورت کی اِس کو خداوند’ دینا، بتا اُسے تو ھو رھے کر کیا یہ کہ پوچھے کوئی اگر 3
رسّی کی اُس وہ جب تھا۔ ھوا بندھا ساتھ کے دروازے کسی میں گلی باھر جو دیکھا گدھا جوان ایک تو گئے وہاں شاگرد دونوں 4
لگے کھولنے
“ھو؟ رھے کھول کیوں کو گدھے جوان ھو؟ رھے کر کیا یہ تم” پوچھا، نے لوگوں کچھ کھڑے وہاں تو 5
دیا۔ کھولنے اُنہیں نے لوگوں پر اِس تھا۔ کہا اُنہیں نے عیسیٰ جو دیا بتا کچھ وہ میں جواب نے اُنہوں 6
ھوا۔ سوار پر اُس عیسیٰ پھر دیئے۔ رکھ پر اُس کپڑے اپنے اور آئے لے پاس کے عیسیٰ کو گدھے جوان وہ 7
کے اُس بھی شاخیں ھری نے بعض دیئے۔ بچھا کپڑے اپنے میں راستے آگے آگے کے اُس نے لوگوں سے بہت تو پڑا چل وہ جب 8
تھیں۔ لی کاٹ سے درختوں کے کھیتوں نے اُنہوں جو دیں بچھا آگے
تھے، رھے لگا نعرے کر چلّا چلّا اور تھے رھے چل پیچھے اور آگے کے عیسیٰ لوگ 9
“!ھوشعنا*
ھے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ھے مبارک
ھے۔ رھی آ جو بادشاھی کی داؤد باپ ھمارے ھے مبارک 10

* ھے۔ جاتا پایا بھی عنصر کا ثنا و حمد میں اِس یہاں ۔(بچا ھمیں کے کر مہربانی :عبرانی) ھوشعنا :ھوشعنا 11:9

†“هوشعنا۔ پر بلندیوں کی آسمان
چونکه گیا۔ چلا بعد کے دیکھنے کچھ سب کر دوڑا نظر گرد ارد اپنے اور گیا میں المُقدّس بیت وه هوا۔ داخل میں یروشلم عیسیٰ یوں 11
گیا۔ واپس عنیاه بیت کر نکل سے شہر سمیت شاگردوں باره وه لئے اِس تھا وقت پچھلا کا شام

لعنت پر درخت کے انجیر
لگی۔ بھوک کو عیسیٰ تو تھے رہے نکل سے عنیاه بیت وه جب دن اگلے 12
کوئی آیا که گیا پاس کے اُس لئے کے دیکھنے یه وه لئے اِس تھے۔ پتے پر جس دیکھا درخت ایک کا انجیر پر فاصلے کچھ نے اُس 13
تھا۔ نہیں موسم کا انجیر که تھی یه وجه هیں۔ پتے هی پتے که دیکھا تو پہنچا وهاں وه جب لیکن نہیں۔ یا هے لگا پھل
بات یه کی اُس نے شاگردوں کے اُس “!سکے جا نه کھایا پھل سے تجھ تک همیشه سے اب” کہا، سے درخت نے عیسیٰ پر اِس 14
لی۔ سن

هے جاتا میں المُقدّس بیت عیسیٰ
فروخت و خرید کی چیزوں درکار لئے کے قربانیوں وهاں جو لگا نکالنے اُنہیں کر جا میں المُقدّس بیت عیسیٰ اور گئے۔ پہنچ یروشلم وه 15
دیں اُلٹ کرسیاں کی والوں بیچنے کبوتر اور میزیں کی والوں کرنے تبادله کا سِکوں نے اُس تھے۔ رہے کر
لیا۔ روک اُنہیں تھے رہے گزر سے میں صحنوں کے المُقدّس بیت کر لے مال تجارتی جو اور 16
لیکن ؟’گا کہلائے گھر کا دعا لئے کے قوموں تمام گھر میرا‘ هے، لکھا نہیں میں مُقدّس کلامِ کیا” کہا، نے اُس کر دے تعلیم 17
“هے۔ دیا بدل میں اڈّے کے ڈاکوؤں اُسے نے تم
اِس تھے ڈرتے سے اُس وه کیونکه لگے۔ ڈھونڈنے موقع کا کرنے قتل اُسے تو سنا یه جب نے علما کے شریعت اور اماموں راهنما 18
تھا۔ حیران نہایت سے تعلیم کی اُس هجوم پورا که لئے
گئے۔ نکل سے شہر شاگرد کے اُس اور عیسیٰ تو هوئی شام جب 19

سبق سے درخت کے انجیر
اُس نے اُنہوں جب تھی۔ بھیجی لعنت نے عیسیٰ پر جس گزرے سے پاس کے درخت اُس کے انجیر سویرے صبح وه دن اگلے 20
هے۔ گیا سوکھ تک جڑوں وه که هوا معلوم تو کیا غور پر
جس کے انجیر !دیکھیں یه اُستاد،” کہا، نے اُس تھی۔ کی سے درخت کے انجیر کل نے عیسیٰ جو آئی یاد بات وه کو پطرس تب 21
“هے۔ گیا سوکھ وه تھی بھیجی لعنت نے آپ پر درخت
رکھو۔ ایمان پر الله” دیا، جواب نے عیسیٰ 22
صرف شرط گا۔ جائے هو یه تو ’دے گرا میں سمندر کو آپ اپنے اُٹھ،‘ کہے، سے پہاڑ اِس کوئی اگر که هوں بتاتا سچ کو تم مَیں 23
گا۔ جائے هو لئے کے اُس وه هے کہا نے اُس کچھ جو که رکھے ایمان بلکه کرے نه شک وه که هے یه
مل ضرور تمہیں وه پھر هے۔ گیا مل کو تم که رکھو ایمان تو هو مانگتے کچھ کے کر دعا تم بھی جب هوں، بتاتا کو تم مَیں لئے اِس 24
گا۔ جائے
بھی باپ تمہارا پر آسمان تاکه کرو معاف اُسے پہلے تو هو شکایت سے کسی تمہیں اگر تو هو کرتے دعا کر هو کھڑے تم جب اور 25
کرے۔ معاف کو گناهوں تمہارے
“[گا۔ کرے نہیں معاف بھی گناه تمہارے باپ آسمانی تمہارا تو کرو نه معاف تم اگر اور] 26

دیا؟ اختیار کو عیسیٰ نے کس
کے اُس بزرگ اور علما کے شریعت امام، راهنما تو تھا رها پھر میں المُقدّس بیت عیسیٰ جب اور گئے۔ پہنچ یروشلم دفعه اَور ایک وه 27
آئے۔ پاس
“هے؟ دیا اختیار کا کرنے یه کو آپ نے کس هیں؟ رهے کر سے اختیار کس کچھ سب یه آپ” پوچھا، نے اُنہوں 28
کر سے اختیار کس یه مَیں که گا دوں بتا کو تم پھر تو دو جواب کا اِس هے۔ سوال ایک سے تم بھی میرا” دیا، جواب نے عیسیٰ 29
هوں۔ رها
“انسانی؟ یا تھا آسمانی بپتسمه کا یحییٰ کیا بتاؤ، مجھے 30
’لائے؟ نه کیوں ایمان پر اُس تم پھر تو‘ گا، پوچھے وه تو ’آسمانی‘ کہیں هم اگر” لگے، کرنے بحث میں آپس وه 31
یحییٰ که تھے مانتے سب کیونکه تھے، ڈرتے سے لوگوں عام وه که تھی یه وجه “تھا؟ انسانی وه که هیں سکتے کہه کیسے هم لیکن 32
تھا۔ نبی واقعی

† 11:10 هوشعنا: هوشعنا (عبرانی: مہربانی کر کے همیں بچا)۔ یہاں اِس میں حمد و ثنا کا عنصر بھی پایا جاتا هے۔

33 چنانچہ اُنہوں نے جواب دیا، ”ہم نہیں جانتے۔“
عیسیٰ نے کہا، ”تو پھر مَیں بھی تم کو نہیں بتاتا کہ مَیں یہ سب کچھ کس اختیار سے کر رہا ہوں۔“

12

انگور کے باغ کے مزارعوں کی بغاوت

1 پھر وہ تمثیلوں میں اُن سے بات کرنے لگا۔ ”کسی آدمی نے انگور کا ایک باغ لگایا۔ اُس نے اُس کی چاردیواری بنائی، انگوروں کا
رس نکالنے کے لئے ایک گڑھے کی کھدائی کی اور پہرے داروں کے لئے بُرج تعمیر کیا۔ پھر وہ اُسے مزارعوں کے سپرد کر کے بیرونِ
ملک چلا گیا۔
2 جب انگور پک گئے تو اُس نے اپنے نوکر کو مزارعوں کے پاس بھیج دیا تاکہ وہ اُن سے مالک کا حصہ وصول کرے۔
3 لیکن مزارعوں نے اُسے پکڑ کر اُس کی پٹائی کی اور اُسے خالی ہاتھ لوٹا دیا۔
4 پھر مالک نے ایک اَور نوکر کو بھیج دیا۔ لیکن اُنہوں نے اُس کی بھی بےعزتی کر کے اُس کا سر پھوڑ دیا۔
5 جب مالک نے تیسرے نوکر کو بھیجا تو اُنہوں نے اُسے مار ڈالا۔ یوں اُس نے کئی ایک کو بھیجا۔ بعض کو اُنہوں نے مارا پیٹا،
بعض کو قتل کیا۔
6 آخرکار صرف ایک باقی رہ گیا تھا۔ وہ تھا اُس کا پیارا بیٹا۔ اب اُس نے اُسے بھیج کر کہا، ’آخر میرے بیٹے کا تو لحاظ کریں گے۔‘
7 لیکن مزارع ایک دوسرے سے کہنے لگے، ’یہ زمین کا وارث ہے۔ آؤ ہم اِسے مار ڈالیں تو پھر اِس کی میراث ہماری ہی ہو گی۔‘
8 اُنہوں نے اُسے پکڑ کر قتل کیا اور باغ سے باہر پھینک دیا۔
9 اب بتاؤ، باغ کا مالک کیا کرے گا؟ وہ جا کر مزارعوں کو ہلاک کرے گا اور باغ کو دوسروں کے سپرد کر دے گا۔
10 کیا تم نے کلامِ مُقدّس کا یہ حوالہ نہیں پڑھا،
’جس پتھر کو مکان بنانے والوں نے رد کیا
وہ کونے کا بنیادی پتھر بن گیا۔
11 یہ رب نے کیا
اور دیکھنے میں کتنا حیرت انگیز ہے۔‘“
12 اِس پر دینی راہنماؤں نے عیسیٰ کو گرفتار کرنے کی کوشش کی، کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ تمثیل میں بیان شدہ مزارع ہم
ہی ہیں۔ لیکن وہ ہجوم سے ڈرتے تھے، اِس لئے وہ اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔

کیا ٹیکس دینا جائز ہے؟

13 بعد میں اُنہوں نے کچھ فریسیوں اور ہیرودیس کے پیروکاروں کو اُس کے پاس بھیج دیا تاکہ وہ اُسے کوئی ایسی بات کرنے پر
اُبھاریں جس سے اُسے پکڑا جا سکے۔
14 وہ اُس کے پاس آ کر کہنے لگے، ”اُستاد، ہم جانتے ہیں کہ آپ سچے ہیں اور کسی کی پروا نہیں کرتے۔ آپ جانب دار نہیں ہوتے
بلکہ دیانت داری سے اللہ کی راہ کی تعلیم دیتے ہیں۔ اب ہمیں بتائیں کہ کیا رومی شہنشاہ کو ٹیکس دینا جائز ہے یا ناجائز؟ کیا ہم ادا
کریں یا نہ کریں؟“
15 لیکن عیسیٰ نے اُن کی ریاکاری جان کر اُن سے کہا، ”مجھے کیوں پھنسانا چاہتے ہو؟ چاندی کا ایک رومی سِکہ میرے پاس لے
آؤ۔“
16 وہ ایک سِکہ اُس کے پاس لے آئے تو اُس نے پوچھا، ”کس کی صورت اور نام اِس پر کندہ ہے؟“ اُنہوں نے جواب دیا،
”شہنشاہ کا۔“
17 اُس نے کہا، ”تو جو شہنشاہ کا ہے شہنشاہ کو دو اور جو اللہ کا ہے اللہ کو۔“
اُس کا یہ جواب سن کر اُنہوں نے بڑا تعجب کیا۔

کیا ہم جی اُٹھیں گے؟

18 پھر کچھ صدوقی عیسیٰ کے پاس آئے۔ صدوقی نہیں مانتے کہ روزِ قیامت مُردے جی اُٹھیں گے۔ اُنہوں نے عیسیٰ سے ایک سوال
کیا،
19 ”اُستاد، موسیٰ نے ہمیں حکم دیا کہ اگر کوئی شادی شدہ آدمی بےاولاد مر جائے اور اُس کا بھائی ہو تو بھائی کا فرض ہے کہ
وہ بیوہ سے شادی کر کے اپنے بھائی کے لئے اولاد پیدا کرے۔
20 اب فرض کریں کہ سات بھائی تھے۔ پہلے نے شادی کی، لیکن بےاولاد فوت ہوا۔
21 اِس پر دوسرے نے اُس سے شادی کی، لیکن وہ بھی بےاولاد مر گیا۔ پھر تیسرے بھائی نے اُس سے شادی کی۔

ہو فوت بھی بیوہ میں آخر گیا۔ مر بعد کے کرنے شادی سے بیوہ بھائی ہر دیگرے بعد یکے رہا۔ جاری تک بھائی ساتویں سلسلہ یہ 22
گئی۔
“تھی۔ کی شادی سے اُس نے بھائیوں سات کے سات کیونکہ گی؟ ہو بیوی کی کس وہ دن کے قیامت کہ بتائیں اب 23
سے۔ قدرت کی اللہ نہ ہو، واقف سے مُقدّس کلامِ تم نہ کہ ہو پر غلطی لئے اِس تم” دیا، جواب نے عیسیٰ 24
مانند کی فرشتوں پر آسمان وہ بلکہ گی جائے کرائی شادی کی اُن نہ گے کریں شادی وہ نہ تو گے اُٹھیں جی مُردے جب کیونکہ 25
گے۔ ہوں
طرح کس سے میں جھاڑی ہوئی جلتی اللہ کہ پڑھا نہیں میں کتاب کی موسیٰ نے تم کیا گے۔ اُٹھیں جی مُردے کہ بات یہ رہی 26
کافی تینوں وقت اُس حالانکہ ’ہوں، خدا کا یعقوب اور خدا کا اسحاق خدا، کا ابراہیم مَیں‘ فرمایا، نے اُس ہوا؟ کلام ہم سے موسیٰ
تھے۔ چکے مر سے عرصے
ہوئی غلطی بڑی سے تم ہے۔ خدا کا زندوں بلکہ نہیں، کا مُردوں اللہ کیونکہ ہیں، زندہ میں حقیقت یہ کہ ہے مطلب کا اِس 27
ہے۔“

حکمِ اوّل

دیا، جواب اچھا نے عیسیٰ کہ لیا جان اور تھا سنا ہوئے کرتے بحث اُنہیں نے اُس آیا۔ پاس کے اُن عالِم ایک کا شریعت میں اِتنے 28
“ہے؟ اہم سے سب حکم سا کون سے میں احکام تمام” پوچھا، نے اُس لئے اِس
ہے۔ رب ہی ایک خدا ہمارا رب !اسرائیل اے سن‘ :ہے یہ حکم اوّل” دیا، جواب نے عیسیٰ 29
‘کرنا۔ پیار سے طاقت پوری اپنی اور ذہن پورے اپنے جان، پوری اپنی دل، پورے اپنے سے خدا اپنے رب 30
سے احکام دو اِن حکم بھی کوئی دیگر ‘ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے‘ :ہے یہ حکم دوسرا 31
“ہے۔ نہیں اہم
ہے۔ نہیں اَور کوئی سوا کے اُس اور ہے ہی ایک صرف اللہ کہ ہے کہا سچ نے آپ !اُستاد شاباش،” کہا، نے عالِم اُس 32
محبت ویسی سے پڑوسی اپنے ساتھ ساتھ اور چاہئے کرنا پیار سے طاقت پوری اپنی اور ذہن پورے اپنے دل، پورے اپنے اُسے ہمیں 33
“ہیں۔ رکھتے اہمیت زیادہ سے نذروں دیگر اور قربانیوں تمام والی ہونے بھسم احکام دو یہ ہیں۔ رکھتے سے آپ اپنے جیسی چاہئے رکھنی
“ہے۔ نہیں دُور سے بادشاہی کی اللہ تُو” کہا، سے اُس تو سنا جواب یہ کا اُس نے عیسیٰ جب 34
کی۔ نہ جرأت کی پوچھنے سوال سے اُس بھی نے کسی بعد کے اِس

سوال میں بارے کے مسیح

کا داؤد مسیح کہ ہیں کرتے دعویٰ کیوں علما کے شریعت” پوچھا، نے اُس تو تھا رہا دے تعلیم میں المُقدّس بیت عیسیٰ جب 35
ہے؟ فرزند
فرمایا، یہ معرفت کی القدس روح خود تو نے داؤد کیونکہ 36
کہا، سے رب میرے نے رب‘
بیٹھ، ہاتھ دہنے میرے
‘دوں۔ کر نہ نیچے کے پاؤں تیرے کو دشمنوں تیرے مَیں تک جب
“ہے؟ سکتا ہو فرزند کا داؤد طرح کس وہ پھر تو ہے۔ کہتا رب کو مسیح خود تو داؤد 37

رہنا خبردار سے علما کے شریعت

تھا۔ رہا سن باتیں کی عیسیٰ سے مزے ہجوم بڑا ایک
جب ہیں۔ کرتے پسند پھرنا اِدھر اُدھر کر پہن چوغے شاندار وہ کیونکہ !رہو خبردار سے علما” کہا، نے اُس وقت دیتے تعلیم اُنہیں 38
ہیں۔ جاتے ہو خوش وہ پھر تو ہیں کرتے عزت کی اُن کر سلام میں بازاروں لوگ
جائیں۔ بیٹھ پر کرسیوں کی عزت میں ضیافتوں اور خانوں عبادت کہ ہے ہوتی خواہش ہی ایک بس کی اُن 39
سخت نہایت کو لوگوں ایسے ہیں۔ مانگتے دعائیں لمبی لمبی لئے کے دکھاوے ساتھ ساتھ اور جاتے کر ہڑپ گھر کے بیواؤں لوگ یہ 40
“گی۔ ملے سزا

چندہ کا بیوہ

رقمیں بڑی بڑی امیر کئی لگا۔ دیکھنے ہوئے ڈالتے ہدیئے کو ہجوم اور گیا بیٹھ مقابل کے بکس کے چندے کے المُقدّس بیت عیسیٰ 41
تھے۔ رہے ڈال
دیئے۔ ڈال سِکے معمولی دو کے تانبے میں اُس نے جس گزری سے وہاں بھی بیوہ غریب ایک پھر 42

ڈالا زیادہ نسبت کی لوگوں تمام نے بیوہ غریب اِس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں” کہا، کر بُلا پاس اپنے کو شاگردوں نے عیسیٰ 43
ہے۔
کے گزارے اپنے بھی باوجود کے ہونے مند ضرورت نے اُس جبکہ دیا دے سے کثرت کی دولت اپنی نے سب اِن کیونکہ 44
“ہیں۔ دیئے دے پیسے سارے

13

تباہی والی آنے پر المُقدّس بیت

“!ہیں عمارتیں اور پتھر شاندار کتنے دیکھیں اُستاد،” کہا، نے شاگردوں کے اُس تو تھا رہا نکل سے المُقدّس بیت عیسیٰ جب دن اُس 1
“گا۔ جائے دیا ڈھا کچھ سب گا۔ رہے نہیں پتھر پر پتھر ہیں؟ آتی نظر عمارتیں بڑی بڑی یہ کو تم کیا” دیا، جواب نے عیسیٰ 2

گوئی پیش کی رسانی ایذا اور مصیبتوں

اُنہوں آئے۔ پاس کے اُس اکیلے اندریاس اور یوحنا یعقوب، پطرس، گیا۔ بیٹھ مقابل کے المُقدّس بیت پر پہاڑ کے زیتون عیسیٰ میں بعد 3
کہا، نے
“ہے؟ کو ہونے پورا اب یہ کہ گا ہو معلوم سے جس گا آئے نظر کیا کیا گا؟ ہو کب یہ بتائیں، ذرا ہمیں” 4
دے۔ کر نہ راہ گم تمہیں کوئی کہ رہو خبردار” دیا، جواب نے عیسیٰ 5
گے۔ دیں کر راہ گم کو بہتوں وہ یوں ’ہوں۔ مسیح ہی مَیں‘ گے، کہیں اور گے آئیں کر لے نام میرا لوگ سے بہت 6
ابھی تو بھی آئے۔ پیش کچھ سب یہ کہ ہے لازم کیونکہ گھبرانا۔ مت تو گی پہنچیں تک تم افواہیں اور خبریں کی جنگوں جب 7
گی۔ ہو نہیں آخرت
گے۔ پڑیں کال گے، آئیں زلزلے جگہ جگہ خلاف۔ کے دوسری بادشاہی ایک اور گی ہو کھڑی اُٹھ خلاف کے دوسری قوم ایک 8
گی۔ ہو ہی ابتدا کی زہ دردِ صرف یہ لیکن
لگوائیں کوڑے تمہیں میں خانوں عبادت یہودی لوگ اور گا جائے دیا کر حوالے کے عدالتوں مقامی کو تم رہو۔ خبردار خود تم 9
گے۔ دو گواہی میری اُنہیں تم یوں گا۔ جائے کیا پیش سامنے کے بادشاہوں اور حکمرانوں تمہیں خاطر میری گے۔
جائے۔ سنائی کو اقوام تمام خبری خوش کی اللہ پہلے سے آخرت کہ ہے لازم 10
وہی بس کہوں۔ کیا مَیں کہ جانا ہو نہ پریشان سوچتے سوچتے یہ تو گے کریں پیش میں عدالت کے کر گرفتار کو تم لوگ جب لیکن 11
گا۔ ہو والا بولنے القدس روح بلکہ نہیں تم وقت اُس کیونکہ گا۔ بتائے وقت اُس تمہیں اللہ جو کہنا کچھ
قتل اُنہیں کر ہو کھڑے خلاف کے والدین اپنے بچے گا۔ دے کر حوالے کے موت کو بچے اپنے باپ اور کو بھائی اپنے بھائی 12
گے۔ کروائیں
گی۔ ملے نجات اُسے گا رہے قائم تک آخر جو لیکن ہو۔ پیروکار میرے تم کہ لئے اِس گے، کریں نفرت سے تم سب 13

بےحرمتی کی المُقدّس بیت

“ہے۔ باعث کا تباہی اور بےحرمتی جو گے دیکھو کھڑا کچھ وہ چاہئے ہونا نہیں اُسے جہاں وہاں تم جب گا آئے دن ایک 14
لیں۔ پناہ میں علاقے پہاڑی کر بھاگ والے رہنے کے یہودیہ وقت اُس” (!دے دھیان پر اِس *قاری*)
جائے۔ ہو داخل میں گھر لئے کے جانے لے ساتھ کچھ نہ اُترے، نہ وہ ہو پر چھت کی گھر اپنے جو 15
جائے۔ نہ واپس لئے کے جانے لے ساتھ چادر اپنی وہ ہو میں کھیت جو 16
ہوں۔ پلاتی دودھ کو بچوں اپنے یا ہوں حاملہ میں دنوں اُن جو افسوس پر خواتین اُن 17
آئے۔ نہ پیش میں موسم کے سردیوں واقعہ یہ کہ کرو دعا 18
بھی میں بعد مصیبت کی قسم اِس گی۔ ہو آئی نہ میں دیکھنے تک آج سے تخلیق کی دنیا کہ گی ہو مصیبت ایسی میں دنوں اُن کیونکہ 19
گی۔ آئے نہیں کبھی
مختصر دورانیہ کا اُس خاطر کی ہوؤں چنے اپنے نے اُس لیکن بچتا۔ نہ کوئی تو کرتا نہ مختصر دورانیہ کا مصیبت اِس خداوند اگر اور 20
ہے۔ دیا کر
ماننا۔ نہ بات کی اُس تو ’ہے وہاں وہ‘ یا ’ہے، یہاں مسیح دیکھو،‘ بتائے، کو تم کوئی اگر وقت اُس 21
چنے کے اللہ تاکہ گے دکھائیں معجزے اور نشان غریب و عجیب جو گے ہوں کھڑے اُٹھ نبی جھوٹے اور مسیح جھوٹے کیونکہ 22
ہوتا۔ ممکن یہ اگر — دیں ڈال پر راستے غلط کو لوگوں ہوئے
ہے۔ دیا کر آگاہ سے باتوں سب اِن ہی پہلے کو تم نے مَیں !خبردار لئے اِس 23

آمد کی آدم ابنِ
24 گی۔ جائے ہو ختم روشنی کی چاند اور گا جائے ہو تاریک سورج بعد کے دنوں اُن کے مصیبت
25 گی۔ جائیں ہلائی قوتیں کی آسمان اور گے پڑیں گر سے پر آسمان ستارے
26 گے۔ دیکھیں ہوئے آتے میں بادلوں ساتھ کے جلال اور قدرت بڑی کو آدم ابنِ لوگ وقت اُس
27 آسمان سے کونے کونے کے دنیا کریں، جمع سے طرف چاروں کو ہوؤں چنے کے اُس تا کہ گا دے بھیج کو فرشتوں اپنے وہ اور
کریں۔ اکٹھا تک انتہا کی

سبق سے درخت کے انجیر
28 ہیں نکلتی پھوٹ کونپلیں سے اُن اور ہیں جاتی ہو دار لچک اور نرم شاخیں کی اُس ہی جوں سیکھو۔ سبق سے درخت کے انجیر
ہے۔ گیا آ قریب موسم کا گرمیوں کہ ہے جاتا ہو معلوم کو تم تو
29 ہے۔ پر دروازے بلکہ قریب آمد کی آدم ابنِ کہ گے لو جان تو گے دیکھو واقعات یہ تم جب طرح اِسی
30 گا۔ ہو واقع کچھ سب یہ پہلے پہلے سے ہونے ختم کے نسل اِس ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں
31 گی۔ رہیں قائم تک ہمیشہ باتیں میری لیکن گے، رہیں جاتے تو زمین و آسمان

نہیں معلوم وقت کا آمد کی اُس بھی کو کسی
32 بلکہ نہیں علم بھی کو فرزند اور فرشتوں کے آسمان گا۔ ہو رونما گھڑی سی کون یا دن کس یہ کہ نہیں علم بھی کو کسی لیکن
کو۔ باپ صرف
33 گا۔ آئے کب وقت یہ کہ معلوم نہیں کو تم کیونکہ !رہو چوکنے اور خبردار چنانچہ
34 انتظام کو نوکروں اپنے نے اُس وقت چھوڑتے گھر تھا۔ جانا پر سفر کسی جسے ہے رکھتی مطابقت سے آدمی اُس آمد کی آدم ابنِ
رہے۔ چوکس وہ کہ دیا حکم نے اُس کو دربان دی۔ سونپ داری ذمہ اپنی کی اُس کو ایک ہر کر دے اختیار کا چلانے
35 کے مرغ کو، رات آدھی کو، شام گا، آئے واپس کب مالک کا گھر کہ جانتے نہیں تم کیونکہ رہو، چوکس طرح اِسی بھی تم
وقت۔ پھٹتے پَو یا دیتے بانگ
36 پائے۔ سوتے کو تم کر آ اچانک وہ کہ ہو نہ ایسا
37 "!رہو چوکس ہوں، بتاتا کو سب بلکہ کو تم صرف نہ مَیں بات یہ

14

بندیاں منصوبہ خلاف کے عیسیٰ
1 کسی کو عیسیٰ علما کے شریعت اور امام راہنما تھے۔ گئے رہ دن دو صرف تھی۔ گئی آ قریب عید کی روٹی بےخمیری اور فسح
تھے۔ میں تلاش کی کرنے قتل کے کر گرفتار سے چالا کی
2 "جائے۔ مچ چل ہل میں عوام کہ ہو نہ ایسا چاہئے، ہونا نہیں دوران کے عید یہ لیکن" کہا، نے اُنہوں

ہے اُنڈیلتی خوشبو پر عیسیٰ خاتون
3 عیسیٰ تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔ مریض کا کوڑھ وقت کسی جو ہوا داخل میں گھر کے آدمی ایک کر آ عنیاہ بیت عیسیٰ میں اِتنے
توڑ سر کا اُس تھا۔ عطردان کا عطر قیمتی نہایت کے جٹاماسی خالص پاس کے اُس آئی۔ عورت ایک تو گیا بیٹھ لئے کے کھانے کھانا
دیا۔ اُنڈیل پر سر کے عیسیٰ عطر نے اُس کر
4 تھی؟ ضرورت کیا کی کرنے ضائع عطر قیمتی اِتنا" ہوئے۔ ناراض کچھ سے میں حاضرین
5 باتیں ایسی "تھے۔ سکتے جا دیئے کو غریبوں پیسے کے اِس تو جاتا بیچا اِسے اگر تھی۔ سکے 300 کے چاندی کم از کم قیمت کی اِس
جھڑکا۔ اُسے نے اُنہوں ہوئے کرتے
6 ہے۔ کیا کام نیک ایک لئے میرے تو نے اِس ہو؟ رہے کر تنگ کیوں اِسے تم دو، چھوڑ اِسے" کہا، نے عیسیٰ لیکن
7 رہوں نہیں ساتھ تمہارے ہمیشہ مَیں لیکن گے۔ سکو کر مدد کی اُن چاہو بھی جب تم اور گے، رہیں پاس تمہارے ہمیشہ تو غریب
گا۔
8 کر تیار لئے کے دفنانے کو بدن میرے سے پہلے سے وقت مقررہ وہ سے اُنڈیلنے عطر پر مجھ ہے۔ کیا نے اُس تھی سکتی کر وہ کچھ جو
ہے۔ چکی
9 کے کر یاد کو خاتون اِس لوگ وہاں گا جائے کیا اعلان کا خبری خوش کی اللہ بھی جہاں میں دنیا تمام کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں
"ہے۔ کیا نے اِس جو گے سنائیں کچھ وہ

عیسیٰ کو دشمن کے حوالے کرنے کا منصوبہ

10 پھر یہوداہ اسکریوتی جو بارہ شاگردوں میں سے ایک تھا راہنما اماموں کے پاس گیا تاکہ عیسیٰ کو اُن کے حوالے کرنے کی بات
کرے۔
11 اُس کے آنے کا مقصد سن کر وہ خوش ہوئے اور اُسے پیسے دینے کا وعدہ کیا۔ چنانچہ وہ عیسیٰ کو اُن کے حوالے کرنے کا
موقع ڈھونڈنے لگا۔

فسح کی عید کے لئے تیاریاں

12 بےخمیری روٹی کی عید آئی جب لوگ فسح کے لیلے کو قربان کرتے تھے۔ عیسیٰ کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، ”ہم کہاں
آپ کے لئے فسح کا کھانا تیار کریں؟“
13 چنانچہ عیسیٰ نے اُن میں سے دو کو یہ ہدایت دے کر یروشلم بھیج دیا کہ ”جب تم شہر میں داخل ہو گے تو تمہاری ملاقات ایک
آدمی سے ہو گی جو پانی کا گھڑا اُٹھائے چل رہا ہو گا۔ اُس کے پیچھے ہو لینا۔
14 جس گھر میں وہ داخل ہو اُس کے مالک سے کہنا، ’اُستاد آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کمرا کہاں ہے جہاں مَیں اپنے شاگردوں
کے ساتھ فسح کا کھانا کھاؤں؟‘
15 وہ تمہیں دوسری منزل پر ایک بڑا اور سجا ہوا کمرا دکھائے گا۔ وہ تیار ہو گا۔ ہمارے لئے فسح کا کھانا وہیں تیار کرنا۔“
16 دونوں چلے گئے تو شہر میں داخل ہو کر سب کچھ ویسا ہی پایا جیسا عیسیٰ نے اُنہیں بتایا تھا۔ پھر اُنہوں نے فسح کا کھانا تیار کیا۔

غدار کون ہے؟

17 شام کے وقت عیسیٰ بارہ شاگردوں سمیت وہاں پہنچ گیا۔
18 جب وہ میز پر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے تو اُس نے کہا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، تم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھانا کھا رہا
ہے مجھے دشمن کے حوالے کر دے گا۔“
19 شاگرد یہ سن کر غمگین ہوئے۔ باری باری اُنہوں نے اُس سے پوچھا، ”مَیں تو نہیں ہوں؟“
20 عیسیٰ نے جواب دیا، ”تم بارہ میں سے ایک ہے۔ وہ میرے ساتھ اپنی روٹی سالن کے برتن میں ڈال رہا ہے۔
21 ابنِ آدم تو کوچ کر جائے گا جس طرح کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے، لیکن اُس شخص پر افسوس جس کے وسیلے سے اُسے دشمن
کے حوالے کر دیا جائے گا۔ اُس کے لئے بہتر یہ ہوتا کہ وہ کبھی پیدا ہی نہ ہوتا۔“

فسح کا آخری کھانا

22 کھانے کے دوران عیسیٰ نے روٹی لے کر شکرگزاری کی دعا کی اور اُسے ٹکڑے کر کے شاگردوں کو دے دیا۔ اُس نے کہا،
”یہ لو، یہ میرا بدن ہے۔“
23 پھر اُس نے مَے کا پیالہ لے کر شکرگزاری کی دعا کی اور اُسے اُنہیں دے دیا۔ سب نے اُس میں سے پی لیا۔
24 اُس نے اُن سے کہا، ”یہ میرا خون ہے، نئے عہد کا وہ خون جو بہتوں کے لئے بہایا جاتا ہے۔
25 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ اب سے مَیں انگور کا رس نہیں پیوں گا، کیونکہ اگلی دفعہ اِسے نئے سرے سے اللہ کی بادشاہی میں ہی
پیوں گا۔“
26 پھر وہ ایک زبور گا کر نکلے اور زیتون کے پہاڑ کے پاس پہنچے۔

پطرس کے انکار کی پیش گوئی

27 عیسیٰ نے اُنہیں بتایا، ”تم سب برگشتہ ہو جاؤ گے، کیونکہ کلامِ مُقدّس میں اللہ فرماتا ہے، ’مَیں چرواہے کو مار ڈالوں گا اور
بھیڑیں تتر بتر ہو جائیں گی۔‘
28 لیکن اپنے جی اُٹھنے کے بعد مَیں تمہارے آگے آگے گلیل پہنچوں گا۔“
29 پطرس نے اعتراض کیا، ”دوسرے بےشک سب برگشتہ ہو جائیں، لیکن مَیں کبھی نہیں ہوں گا۔“
30 عیسیٰ نے جواب دیا، ”مَیں تجھے سچ بتاتا ہوں، اِسی رات مرغ کے دوسری دفعہ بانگ دینے سے پہلے پہلے تُو تین بار مجھے جاننے
سے انکار کر چکا ہو گا۔“
31 پطرس نے اصرار کیا، ”ہرگز نہیں! مَیں آپ کو جاننے سے کبھی انکار نہیں کروں گا، چاہے مجھے آپ کے ساتھ مرنا بھی پڑے۔“
دوسروں نے بھی یہی کچھ کہا۔

گتسمنی باغ میں عیسیٰ کی دعا

32 وہ ایک باغ میں پہنچے جس کا نام گتسمنی تھا۔ عیسیٰ نے اپنے شاگردوں سے کہا، ”یہاں بیٹھ کر میرا انتظار کرو۔ مَیں دعا کرنے
کے لئے آگے جاتا ہوں۔“

33 لگا۔ ہونے بےقرار کر گھبرا وہ وہاں لیا۔ ساتھ کو یوحنا اور یعقوب پطرس، نے اُس
34 "رہو۔ جاگتے کر ٹھہر یہاں ہوں۔ کو مرنے کہ ہوں ہوا دبا اِتنا سے دُکھ مَیں" کہا، سے اُن نے اُس
35 پڑے۔ نہ گزرنا سے تکلیف کی گھڑیوں والی آنے مجھے تو ہو ممکن اگر کہ لگا کرنے دعا اور گیا گر پر زمین وہ کر جا آگے کچھ
36 تیری بلکہ نہیں میری لیکن لے۔ ہٹا سے مجھ پیالہ یہ کا دُکھ ہے۔ ممکن کچھ سب لئے تیرے !باپ اے ابّا، اے" کہا، نے اُس
"ہو۔ پوری مرضی
37 تُو کیا ہے؟ رہا سو تُو کیا شمعون،" کہا، سے پطرس نے اُس ہیں۔ رہے سو وہ کہ دیکھا تو آیا واپس پاس کے شاگردوں اپنے وہ
سکا؟ جاگ نہیں بھی گھنٹا ایک
38 "کمزور۔ جسم لیکن ہے، تیار تو روح کیونکہ پڑو۔ نہ میں آزمائش تم تاکہ رہو کرتے دعا اور جاگتے
39 تھی۔ کی پہلے جو کی دعا وہی کر جا نے اُس پھر بار ایک
40 کیا کہ تھے جانتے نہیں وہ تھیں۔ بوجھل آنکھیں کی اُن بدولت کی نیند کیونکہ ہیں، رہے سو وہ کہ دیکھا دوبارہ تو آیا واپس جب
دیں۔ جواب
41 ہے۔ گیا آ وقت ہے۔ کافی بس ہو؟ رہے کر آرام اور سو تک ابھی تم" کہا، سے اُن نے اُس تو آیا واپس بار تیسری عیسیٰ جب
ہے۔ رہا جا کیا حوالے کے گاروں گناہ کو آدم ابنِ دیکھو،
42 "ہے۔ چکا آ قریب والا کرنے حوالے کے دشمن مجھے دیکھو، چلیں۔ آؤ، اُٹھو۔

گرفتاری کی عیسیٰ

43 لیس سے لاٹھیوں اور تلواروں ساتھ کے اُس تھا۔ ایک سے میں شاگردوں بارہ جو گیا، پہنچ یہوداہ کہ تھا رہا ہی کر بات یہ ابھی وہ
تھا۔ بھیجا نے بزرگوں اور علما کے شریعت اماموں، راہنما اُنہیں تھا۔ ہجوم کا آدمیوں
44 جائیں۔ لے کر گرفتار اُسے ہے۔ عیسیٰ وہی دوں بوسہ مَیں کو جس کہ تھا دیا نشان امتیازی ایک اُنہیں نے یہوداہ غدار اِس
45 دیا۔ بوسہ اُسے کر کہہ "!اُستاد" اور گیا پاس کے عیسیٰ یہوداہ پہنچے وہ ہی جوں
46 لیا۔ کر گرفتار کر پکڑ اُسے نے اُنہوں پر اِس
47 دیا۔ اُڑا کان کا اُس کر مار کو غلام کے اعظم امامِ اور نکالی سے میان تلوار اپنی نے شخص ایک کھڑے پاس کے عیسیٰ لیکن
48 ہو؟ نکلے کرنے گرفتار مجھے لئے لاٹھیاں اور تلواریں تم کہ ہوں ڈاکو مَیں کیا" پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ
49 ہے رہا ہو لئے اِس یہ لیکن کیا۔ نہیں گرفتار مجھے نے تم مگر رہا، دیتا تعلیم اور تھا پاس تمہارے میں المُقدّس بیت روزانہ تو مَیں
"جائیں۔ ہو پوری باتیں کی مُقدّس کلامِ تاکہ
50 گئے۔ بھاگ کر چھوڑ اُسے سب کے سب پھر
51 کی، کوشش کی پکڑنے اُسے نے لوگوں تھا۔ ہوئے اوڑھے چادر صرف جو رہا چلتا پیچھے پیچھے کے عیسیٰ نوجوان ایک لیکن
52 گیا۔ بھاگ میں حالت ننگی کر چھوڑ چادر وہ لیکن

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی

53 تھے۔ جمع بھی علما کے شریعت اور بزرگ امام، راہنما تمام جہاں گئے لے پاس کے اعظم امامِ کو عیسیٰ وہ
54 آگ کر بیٹھ ساتھ کے ملازموں وہ وہاں گیا۔ پہنچ تک صحن کے اعظم امامِ پیچھے پیچھے کے عیسیٰ پر فاصلے کچھ پطرس میں اِتنے
لگا۔ تاپنے
55 سزائے اُسے تاکہ تھے رہے ڈھونڈ گواہیاں خلاف کے عیسیٰ افراد تمام کے عالیہ عدالتِ یہودی اور امام راہنما اندر کے مکان
ملی۔ نہ گواہی کوئی لیکن سکیں۔ دلوا موت
56 تھے۔ متضاد کے دوسرے ایک بیان کے اُن لیکن دی، تو گواہی جھوٹی خلاف کے اُس نے لوگوں کافی
57 دی، گواہی جھوٹی یہ کر ہو کھڑے نے بعض آخرکار
58 تعمیر مقدِس نیا اندر اندر کے دن تین کر ڈھا کو المُقدّس بیت اِس بنے کے ہاتھوں کے انسان مَیں کہ ہے سنا کہتے یہ اِسے نے ہم"
"گے۔ بنائیں نہیں ہاتھ کے انسان جو مقدِس ایسا ایک گا، دوں کر
59 تھیں۔ متضاد سے دوسری ایک بھی گواہیاں کی اُن لیکن
60 جو ہیں گواہیاں کیا یہ گا؟ دے نہیں جواب کوئی تُو کیا" پوچھا، سے عیسیٰ کر ہو کھڑے سامنے کے حاضرین نے اعظم امامِ پھر
"ہیں؟ رہے دے خلاف تیرے لوگ یہ
61 مسیح فرزند کا الحمید تُو کیا" کیا، سوال اَور ایک سے اُس نے اعظم امامِ دیا۔ نہ جواب کوئی نے اُس رہا۔ خاموش عیسیٰ لیکن
"ہے؟

دیکھو ہوئے آتے پر بادلوں کے آسمان اور بیٹھے ہاتھ دہنے کے مطلق قادرِ کو آدم ابنِ تم آئندہ اور ہوں۔ مَیں جی،" کہا، نے عیسیٰ 62
"گے۔
!رہی ضرورت کیا کی گواہوں مزید ہمیں" کہا، اور لئے پھاڑ کپڑے اپنے کے کر اظہار کا رنجش نے اعظم امامِ 63
"ہے؟ فیصلہ کیا کا آپ ہے۔ بکا کفر نے اِس کہ ہے لیا سن خود نے آپ 64
دیا۔ قرار لائق کے موت سزائے اُسے نے سب
ملازموں "!کر نبوّت" لگے، کہنے کر مار مار مُکے اُسے اور باندھی پٹی پر آنکھوں کی اُس نے اُنہوں لگے۔ تھوکنے پر اُس کچھ پھر 65
مارے۔ تھپڑ اُسے بھی نے

ہے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ پطرس

گزری سے وہاں نوکرانی ایک کی اعظم امامِ تھا۔ میں صحن نیچے پطرس دوران اِس 66
کے عیسیٰ آدمی اُس کے ناصرت بھی تم" کہا، اور کی نظر پر اُس سے غور نے اُس ہے۔ رہا تاپ آگ وہاں پطرس کہ دیکھا اور 67
"تھے۔ ساتھ
لگ بُی] گیا۔ چلا قریب کے گیٹ وہ کر کہہ یہ "ہے۔ رہی کر بات کیا تُو کہ سمجھتا یا جانتا نہیں مَیں" کیا، انکار نے اُس لیکن 68
[دی۔ بانگ نے مرغ لمحے
"ہے۔ سے میں اُن بندہ یہ" کہا، سے لوگوں کھڑے پاس دوبارہ نے اُس تو دیکھا وہاں اُسے نے نوکرانی جب 69
کیا۔ انکار نے پطرس دوبارہ 70
والے رہنے کے گلیل تم کیونکہ ہو سے میں اُن ضرور تم" کہا، سے اُس بھی نے لوگوں کھڑے ساتھ کے پطرس بعد کے دیر تھوڑی
"ہو۔
کر تم ذکر کا جس جانتا نہیں کو آدمی اُس مَیں ہوں۔ رہا بول جھوٹ مَیں اگر لعنت پر مجھ" کہا، کر کھا قَسم نے پطرس پر اِس 71
"ہو۔ رہے
دوسری کے مرغ" تھی، کہی سے اُس نے عیسیٰ جو آئی یاد بات وہ کو پطرس پھر دی۔ سنائی مرتبہ دوسری بانگ کی مرغ فوراً 72
پڑا۔ رو وہ پر اِس "گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے مجھے بار تین تُو پہلے سے دینے بانگ دفعہ

15

سامنے کے پیلاطس

وہ گئے۔ پہنچ تک فیصلے کر مل ساتھ کے عالیہ عدالتِ یہودی پوری اور علما کے شریعت بزرگوں، امام راہنما ہی سویرے صبح 1
دیا۔ کر حوالے کے پیلاطس گورنر رومی اور گئے لے سے وہاں کر باندھ کو عیسیٰ
"ہو؟ بادشاہ کے یہودیوں تم کیا" پوچھا، سے اُس نے پیلاطس 2
"ہیں۔ کہتے خود آپ جی،" دیا، جواب نے عیسیٰ
لگائے۔ الزام بہت پر اُس نے اماموں راہنما 3
"ہیں۔ رہے لگا الزامات سے بہت پر تم تو یہ گے؟ دو نہیں جواب کوئی تم کیا" کیا، سوال سے اُس دوبارہ نے پیلاطس چنانچہ 4
ہوا۔ حیران بڑا پیلاطس اور دیا، نہ جواب کوئی بھی پر اِس نے عیسیٰ لیکن 5

فیصلہ کا موت سزائے

تھا۔ جاتا کیا منتخب سے عوام قیدی یہ تھا۔ جاتا دیا کر رِہا کو قیدی ایک پر عید کی فسح سال ہر کہ تھا رواج یہ دنوں اُن 6
کے بغاوت نے جنہوں اور تھے ہوئے شریک میں تحریک انقلابی کسی خلاف کے حکومت جو تھے میں جیل آدمی کچھ وقت اُس 7
تھا۔ براببا نام کا ایک سے میں اُن تھی۔ کی غارت و قتل پر موقع
دے۔ کر آزاد کو قیدی ایک مطابق کے معمول وہ کہ کی گزارش سے اُس کر آ پاس کے پیلاطس نے ہجوم اب 8
"دوں؟ کر آزاد کو بادشاہ کے یہودیوں مَیں کہ ہو چاہتے تم کیا" پوچھا، نے پیلاطس 9
ہے۔ کیا حوالے کے اُس پر بنا کی حسد صرف کو عیسیٰ نے اماموں راہنما کہ تھا جانتا وہ 10
مانگیں۔ کو براببا بجائے کے عیسیٰ وہ کہ اُکسایا کو ہجوم نے اماموں راہنما لیکن 11
"ہے؟ رکھا بادشاہ کا یہودیوں نے تم نام کا جس کروں کیا ساتھ کے اِس مَیں پھر" کیا، سوال نے پیلاطس 12
"کریں۔ مصلوب اُسے" چیخے، وہ 13
"ہے؟ کیا جرم کیا نے اُس کیوں؟" پوچھا، نے پیلاطس 14
"!کریں مصلوب اُسے" رہے، چیختے کر مچا شور مزید لوگ لیکن

اُسے پھر کہا، کو لگانے کوڑے کو عیسیٰ نے اُس دیا۔ کر آزاد کو برابا خاطر کی کرنے مطمئن کو ہجوم نے پیلاطس چنانچہ 15
دیا۔ کر حوالے کے فوجیوں لئے کے کرنے مصلوب

ہیں اُڑاتے مذاق کا عیسیٰ فوجی

کیا۔ اکٹھا کو پلٹن پوری اور گئے لے میں صحن کے پریٹوریُم بنام محل کے گورنر کو عیسیٰ فوجی 16
دیا۔ رکھ پر سر کے اُس کر بنا تاج ایک کا ٹہنیوں کانٹےدار اور پہنایا لباس کا رنگ ارغوانی اُسے نے اُنہوں 17
“!آداب بادشاہ، کے یہودیوں اے” لگے، کرنے سلام اُسے وہ پھر 18
کیا۔ سجدہ اُسے نے اُنہوں کر ٹیک گھٹنے رہے۔ تھوکتے پر اُس وہ کر مار مار پر سر کے اُس سے لاٹھی 19
مصلوب اُسے وہ پھر پہنائے۔ کپڑے اپنے کے اُس دوبارہ اُسے کر اُتار لباس ارغوانی نے اُنہوں کر تھک سے اُڑانے مذاق کا اُس پھر 20
گئے۔ لے باہر لئے کے کرنے

ہے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ

تھا۔ باپ کا روفس اور سکندر وہ تھا۔ رہا آ کو شہر سے دیہات شمعون بنام آدمی ایک والا رہنے کا کرین شہر کے لبیا وقت اُس 21
کیا۔ مجبور پر اُٹھانے صلیب اُسے نے فوجیوں تو لگا گزرنے سے پاس کے فوجیوں اور عیسیٰ وہ جب
تھا۔ (مقام کا کھوپڑی یعنی) گلگتا نام کا جس گئے لے پر مقام ایک کو عیسیٰ وہ چلتے چلتے یوں 22
کیا۔ انکار سے پینے نے اُس لیکن تھا، گیا ملایا مُر میں جس کی پیش مَے اُسے نے اُنہوں وہاں 23
گا ملے کیا کیا کو کس کہ لئے کے کرنے فیصلہ یہ لئے۔ بانٹ میں آپس کپڑے کے اُس اور کیا مصلوب اُسے نے فوجیوں پھر 24
ڈالا۔ قرعہ نے اُنہوں
کیا۔ مصلوب اُسے نے اُنہوں جب تھا وقت کا صبح بجے نو 25
“بادشاہ۔ کا یہودیوں” تھا، لکھا الزام یہ پر جس گئی دی لگا پر صلیب تختی ایک 26
ہاتھ۔ بائیں کے اُس کو دوسرے اور ہاتھ دہنے کے اُس کو ایک گیا، کیا مصلوب ساتھ کے عیسیٰ بھی کو ڈاکوؤں دو 27
[‘گیا۔ کیا شمار میں مجرموں اُسے’ ہے، لکھا میں جس ہوا پورا حوالہ وہ کا کلام مُقدّس یوں] 28
تُو” کہا، نے اُنہوں کیا۔ اظہار کا حقارت اپنی کر ہلا ہلا سر اور کی تذلیل کی اُس کر بک کفر نے اُنہوں گزرنے سے وہاں جو 29
گا۔ دوں کر تعمیر دوبارہ اندر اندر کے دن تین اُسے کر ڈھا کو المُقدّس بیت مَیں کہ تھا کہتا تو نے
“!بچا کو آپ اپنے کر اُتر سے پر صلیب اب 30
سکتا۔ بچا نہیں کو آپ اپنے لیکن بچایا، کو اَوروں نے اِس” کہا، کر اُڑا مذاق کا عیسیٰ بھی نے علما کے شریعت اور اماموں راہنما 31
مصلوب ساتھ کے اُس کو آدمیوں جن اور “لائیں۔ ایمان کر دیکھ یہ ہم تاکہ آئے اُتر سے پر صلیب اب مسیح بادشاہ یہ کا اسرائیل 32
کی۔ طعن لعن اُسے بھی نے اُنہوں تھا گیا کیا

موت کی عیسیٰ

رہی۔ تک گھنٹوں تین تاریکی یہ گیا۔ ڈوب میں اندھیرے ملک پورا بجے بارہ دوپہر 33
تُو خدا، میرے اے خدا، میرے اے” ہے، مطلب کا جس “شبقتنی؟ لما ایلی، ایلی،” اُٹھا، پکار سے آواز اونچی عیسیٰ بجے تین پھر 34
“ہے؟ دیا کر ترک کیوں مجھے نے
“ہے۔ رہا بُلا کو نبی الیاس وہ” لگے، کہنے لوگ کچھ کھڑے پاس کر سن یہ 35
بولا، وہ کی۔ کوشش کی چُسانے کو عیسیٰ کر لگا پر ڈنڈے اُسے اور ڈبویا اسفنج ایک میں سرکے کے مَے کر دوڑ نے کسی 36
“لے۔ اُتار سے پر صلیب اُسے کر آ الیاس شاید دیکھیں، ہم آؤ”
دیا۔ چھوڑ دم کر چلّا سے زور بڑے نے عیسیٰ لیکن 37
گیا۔ پھٹ میں حصوں دو تک نیچے کر لے سے اوپر پردہ ہوا لٹکا سامنے کے کمرے ترین مُقدّس کے المُقدّس بیت وقت اُسی 38
“!تھا فرزند کا اللہ واقعی آدمی یہ” کہا، نے اُس تو مرا طرح کس وہ کہ دیکھا نے *افسر رومی کھڑے مقابل کے عیسیٰ جب 39
کی یوسیس اور یعقوب چھوٹے مگدلینی، مریم میں اُن تھیں۔ رہی کر مشاہدہ کا اِس پر فاصلے کچھ جو تھیں وہاں بھی خواتین کچھ 40
تھیں۔ بھی سلومی اور مریم ماں
ساتھ کے اُس جو تھیں وہاں بھی خواتین اَور کئی تھیں۔ رہی کرتی خدمت کی اُس کر چل پیچھے کے عیسیٰ عورتیں یہ میں گلیل 41
تھیں۔ گئی آ یروشلم

ہے جاتا کیا دفن کو عیسیٰ

افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو :افسر **15:39** *

42 یہ سب کچھ جمعہ کو ہوا جو اگلے دن کے سبت کے لئے تیاری کا دن تھا۔ جب شام ہونے کو تھی
43 تو ارمتیہ کا ایک آدمی بنام یوسف ہمت کر کے پیلاطس کے پاس گیا اور اُس سے عیسیٰ کی لاش مانگی۔ (**یوسف** یہودی
عدالتِ عالیہ کا نامور ممبر تھا اور اللہ کی بادشاہی کے آنے کے انتظار میں تھا۔)
44 پیلاطس یہ سن کر حیران ہوا کہ عیسیٰ مر چکا ہے۔ اُس نے رومی افسر کو بُلا کر اُس سے پوچھا کہ کیا عیسیٰ واقعی مر چکا
ہے؟
45 جب افسر نے اِس کی تصدیق کی تو پیلاطس نے یوسف کو لاش دے دی۔
46 یوسف نے کفن خرید لیا، پھر عیسیٰ کی لاش کو اُتار کر اُسے کفن میں لپیٹا اور ایک قبر میں رکھ دیا جو چٹان میں تراشی
گئی تھی۔ آخر میں اُس نے ایک بڑا پتھر لُڑھکا کر قبر کا منہ بند کر دیا۔
47 مریم مگدلینی اور یوسیس کی ماں مریم نے دیکھ لیا کہ عیسیٰ کی لاش کہاں رکھی گئی ہے۔

16

عیسیٰ جی اُٹھتا ہے

1 جب ہفتے کو شام کا سبت کا دن گزر گیا تو مریم مگدلینی، یعقوب کی ماں مریم اور سلومی نے خوشبودار مسالے خرید لئے،
کیونکہ وہ قبر کے پاس جا کر اُنہیں عیسیٰ کی لاش پر لگانا چاہتی تھیں۔
2 چنانچہ وہ اتوار کو صبح سویرے ہی قبر پر گئیں۔ سورج طلوع ہو رہا تھا۔
3 راستے میں وہ ایک دوسرے سے پوچھنے لگیں، "کون ہمارے لئے قبر کے منہ سے پتھر کو لُڑھکائے گا؟"
4 لیکن جب وہاں پہنچیں اور نظر اُٹھا کر قبر پر غور کیا تو دیکھا کہ پتھر کو ایک طرف لُڑھکایا جا چکا ہے۔ یہ پتھر بہت بڑا تھا۔
5 وہ قبر میں داخل ہوئیں۔ وہاں ایک جوان آدمی نظر آیا جو سفید لباس پہنے ہوئے دائیں طرف بیٹھا تھا۔ وہ گھبرا گئیں۔
6 اُس نے کہا، "مت گھبراؤ۔ تم عیسیٰ ناصری کو ڈھونڈ رہی ہو جو مصلوب ہوا تھا۔ وہ جی اُٹھا ہے، وہ یہاں نہیں ہے۔ اُس جگہ
کو خود دیکھ لو جہاں اُسے رکھا گیا تھا۔
7 اب جاؤ، اُس کے شاگردوں اور پطرس کو بتا دو کہ وہ تمہارے آگے آگے گلیل پہنچ جائے گا۔ وہیں تم اُسے دیکھو گے، جس
طرح اُس نے تم کو بتایا تھا۔"
8 خواتین لرزتی اور اُلجھی ہوئی حالت میں قبر سے نکل کر بھاگ گئیں۔ اُنہوں نے کسی کو بھی کچھ نہ بتایا، کیونکہ وہ نہایت سہمی
ہوئی تھیں۔

عیسیٰ مریم مگدلینی پر ظاہر ہوتا ہے

9 جب عیسیٰ اتوار کو صبح سویرے جی اُٹھا تو پہلا شخص جس پر وہ ظاہر ہوا مریم مگدلینی تھی جس سے اُس نے سات بدروحیں
نکالی تھیں۔
10 مریم عیسیٰ کے ساتھیوں کے پاس گئی جو ماتم کر رہے اور رو رہے تھے۔ اُس نے اُنہیں جو کچھ ہوا تھا بتایا۔
11 لیکن گو اُنہوں نے سنا کہ عیسیٰ زندہ ہے اور کہ مریم نے اُسے دیکھا ہے تو بھی اُنہیں یقین نہ آیا۔

عیسیٰ دو مزید شاگردوں پر ظاہر ہوتا ہے

12 اِس کے بعد عیسیٰ دوسری صورت میں اُن میں سے دو پر ظاہر ہوا جب وہ یروشلم سے دیہات کی طرف پیدل چل رہے تھے۔
13 دونوں نے واپس جا کر یہ بات باقی لوگوں کو بتائی۔ لیکن اُنہیں اِن کا بھی یقین نہ آیا۔

عیسیٰ گیارہ رسولوں پر ظاہر ہوتا ہے

14 آخر میں عیسیٰ گیارہ شاگردوں پر بھی ظاہر ہوا۔ اُس وقت وہ میز پر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔ اُس نے اُنہیں اُن کی بےاعتقادی
اور سخت دلی کے سبب سے ڈانٹا، کہ اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا جنہوں نے اُسے زندہ دیکھا تھا۔
15 پھر اُس نے اُن سے کہا، "پوری دنیا میں جا کر تمام مخلوقات کو اللہ کی خوش خبری سناؤ۔
16 جو بھی ایمان لا کر بپتسمہ لے اُسے نجات ملے گی۔ لیکن جو ایمان نہ لائے اُسے مجرم قرار دیا جائے گا۔
17 اور جہاں جہاں لوگ ایمان رکھیں گے وہاں یہ الٰہی نشان ظاہر ہوں گے: وہ میرے نام سے بدروحیں نکال دیں گے، نئی نئی زبانیں
بولیں گے،
18 اور سانپوں کو اُٹھا کر محفوظ رہیں گے۔ مہلک زہر پینے سے اُنہیں نقصان نہیں پہنچے گا۔ اور جب وہ اپنے ہاتھ مریضوں پر رکھیں
گے تو شفا پائیں گے۔"

عیسیٰ کو آسمان پر اُٹھایا جاتا ہے

19 اُن سے بات کرنے کے بعد خداوند عیسیٰ کو آسمان پر اُٹھا لیا گیا اور وہ اللہ کے دہنے ہاتھ بیٹھ گیا۔

20 پر اِس شاگردوں نے نکل کر ہر جگہ منادی کی۔ اور خداوند نے اُن کی حمایت کر کے الٰہی نشانوں سے کلام کی تصدیق کی۔

لوقا

لفظ پیش

ہے۔ ہوا واقع درمیان ہمارے جو ہیں چکے لکھ کچھ سب وہ لوگ سے بہت تھیُفِلُس، محترم 1
کا اللہ تک آج اور تھے ساتھ سے ہی شروع جو ہیں دیتے وہ گواہی کی جس جائے کیا بیان کچھ وہی کہ تھی یہ کوشش کی اُن 2
ہیں۔ رہے دے سرانجام خدمت کی سنانے کلام
سے ترتیب باتیں یہ مَیں اب کروں۔ معلوم مطابق کے حقیقت عین اور سے شروع کچھ سب کہ ہے کی کوشش ممکن ہر بھی نے مَیں 3
ہوں۔ چاہتا لکھنا لئے کے آپ
ہیں۔ درست اور سچ وہ ہیں گئی سکھائی کو آپ باتیں جو کہ گے لیں جان کر پڑھ یہ آپ 4

گوئی پیش میں بارے کے یحییٰ

خدمت گروہ مختلف کے اماموں میں المُقدّس بیت تھا۔ زکریاہ نام کا جس تھا امام ایک میں زمانے کے ہیرودیس بادشاہ کے یہودیہ 5
تھا۔ الیشبع نام کا اُس اور تھی سے نسل کی ہارون اعظم امامِ بیوی کی اُس تھا۔ سے گروہ کے ابیاہ تعلق کا زکریاہ اور تھے، دیتے سرانجام
تھے۔ گزارتے زندگی بےالزام مطابق کے ہدایات اور احکام تمام کے رب اور تھے باز راست نزدیک کے اللہ بیوی میاں 6
تھے۔ چکے ہو بوڑھے دونوں وہ اب تھے۔ سکتے ہو نہیں پیدا بچے کے الیشبع تھے۔ بےاولاد وہ لیکن 7
تھا۔ رہا دے سرانجام خدمت اپنی حضور کے اللہ زکریاہ اور تھی باری کی گروہ کے ابیاہ میں المُقدّس بیت دن ایک 8
چنا کو زکریاہ جلائے۔ کون قربانی کی بخور کر جا میں مقدِس کے رب کہ کریں معلوم تاکہ ڈالا قرعہ نے اُنہوں مطابق کے دستور 9
گیا۔
تھے۔ رہے کر دعا میں صحن پرستار تمام والے ہونے جمع تو ہوا داخل میں المُقدّس بیت لئے کے جلانے بخور پر وقت مقررہ وہ جب 10
تھا۔ کھڑا طرف دہنی کے گاہ قربان کی جلانے بخور جو ہوا ظاہر فرشتہ ایک کا رب اچانک 11
گیا۔ ڈر بہت اور گھبرایا زکریاہ کر دیکھ اُسے 12
یحییٰ نام کا اُس گا۔ ہو بیٹا کے الیشبع بیوی تیری ہے۔ لی سن دعا تیری نے اللہ !ڈر مت زکریاہ،" کہا، سے اُس نے فرشتے لیکن 13
رکھنا۔
گے۔ منائیں خوشی پر پیدائش کی اُس لوگ سے بہت بلکہ گا، ہو باعث کا مسرت اور خوشی لئے تیرے صرف نہ وہ 14
القدس روح ہی پہلے سے ہونے پیدا وہ کرے۔ پرہیز سے شراب اور مَے وہ کہ ہے لازم گا۔ ہو عظیم نزدیک کے رب وہ کیونکہ 15
گا ہو معمور سے
گا۔ لائے واپس پاس کے خدا کے اُن رب کو بہتوں سے میں قوم اسرائیلی اور 16
ہو مائل طرف کی بچوں اپنے دل کے والدوں سے خدمت کی اُس گا۔ چلے آگے آگے کے خداوند سے قوت اور روح کی الیاس وہ 17
"گا۔ کرے تیار لئے کے رب کو قوم اِس وہ یوں گے۔ کریں رجوع طرف کی دانائی کی بازوں راست لوگ نافرمان اور گے جائیں
"ہے۔ رسیدہ عمر بھی بیوی میری اور ہوں بوڑھا خود مَیں ہے؟ سچ بات یہ کہ جانوں طرح کس مَیں" پوچھا، سے فرشتے نے زکریاہ 18
یہ تجھے کہ ہے گیا بھیجا لئے کے مقصد اِسی مجھے ہوں۔ رہتا کھڑا حضور کے اللہ جو ہوں جبرائیل مَیں" دیا، جواب نے فرشتے 19
سناؤں۔ خبری خوش
تیرے تک جب گا سکے نہیں بول تک وقت اُس اور گا رہے خاموش تُو لئے اِس کیا نہیں یقین کا بات میری نے تُو چونکہ لیکن 20
"گی۔ ہوں پوری ہی پر وقت مقررہ باتیں یہ میری ہو۔ نہ پیدا بیٹا
رہی ہو دیر اِتنی کیوں میں آنے واپس اُسے کہ تھے رہے جا ہوتے حیران وہ تھے۔ میں انتظار کے زکریاہ لوگ کے باہر دوران اِس 21
ہے۔
نے اُس ہے۔ دیکھی رویا میں المُقدّس بیت نے اُس کہ لیا جان نے اُنہوں تب سکا۔ کر نہ بات سے اُن وہ لیکن آیا، باہر وہ آخرکار 22
رہا۔ خاموش لیکن کئے، اشارے سے ہاتھوں تو
گیا۔ چلا واپس گھر اپنے پھر رہا، دیتا انجام خدمت اپنی میں المُقدّس بیت تک وقت مقررہ زکریاہ 23
رہی۔ چھپی میں گھر تک ماہ پانچ وہ اور گئی ہو حاملہ الیشبع بیوی کی اُس بعد کے دنوں تھوڑے 24
میری سے سامنے کے لوگوں اور کی فکر میری نے اُس اب کیونکہ ہے، کیا کام بڑا کتنا لئے میرے نے خداوند" کہا، نے اُس 25
"دی۔ کر دُور رُسوائی

گوئی پیش کی پیدائش کی عیسیٰ

26-27 الیشبع چھ ماہ سے اُمید سے تھی جب اللہ نے جبرائیل فرشتے کو ایک کنواری کے پاس بھیجا جو ناصرت میں رھتی تھی۔
ناصرت گلیل کا ایک شہر ھے اور کنواری کا نام مریم تھا۔ اُس کی منگنی ایک مرد کے ساتھ ہو چکی تھی جو داؤد بادشاہ کی نسل
سے تھا اور جس کا نام یوسف تھا۔
28 فرشتے نے اُس کے پاس آ کر کہا، ”اے خاتون جس پر رب کا خاص فضل ھوا ھے، سلام! رب تیرے ساتھ ھے۔“
29 مریم یہ سن کر گھبرا گئی اور سوچا، ”یہ کس طرح کا سلام ھے؟“
30 لیکن فرشتے نے اپنی بات جاری رکھی اور کہا، ”اے مریم، مت ڈر، کیونکہ تجھ پر اللہ کا فضل ھوا ھے۔
31 تُو اُمید سے ہو کر ایک بیٹے کو جنم دے گی۔ تجھے اُس کا نام عیسیٰ (*نجات* دینے والا) رکھنا ھے۔
32 وہ عظیم ہو گا اور اللہ تعالیٰ کا فرزند کہلائے گا۔ رب ہمارا خدا اُسے اُس کے باپ داؤد کے تخت پر بٹھائے گا
33 اور وہ ہمیشہ تک اسرائیل پر حکومت کرے گا۔ اُس کی سلطنت کبھی ختم نہ ہو گی۔“
34 مریم نے فرشتے سے کہا، ”یہ کیونکر ہو سکتا ھے؟ ابھی تو مَیں کنواری ہوں۔“
35 فرشتے نے جواب دیا، ”روح القدس تجھ پر نازل ہو گا، اللہ تعالیٰ کی قدرت کا سایہ تجھ پر چھا جائے گا۔ اِس لئے یہ بچہ قدوس
ہو گا اور اللہ کا فرزند کہلائے گا۔
36 اور دیکھ، تیری رشتے دار الیشبع کے بھی بیٹا ہو گا حالانکہ وہ عمر رسیدہ ھے۔ گو اُسے بانجھ قرار دیا گیا تھا، لیکن وہ چھ ماہ
سے اُمید سے ھے۔
37 کیونکہ اللہ کے نزدیک کوئی کام ناممکن نہیں ھے۔“
38 مریم نے جواب دیا، ”مَیں رب کی خدمت کے لئے حاضر ہوں۔ میرے ساتھ ویسا ہی ہو جیسا آپ نے کہا ھے۔“ اِس پر فرشتہ
چلا گیا۔

مریم الیشبع سے ملتی ھے

39 اُن دنوں میں مریم یہودیہ کے پہاڑی علاقے کے ایک شہر کے لئے روانہ ہوئی۔ اُس نے جلدی جلدی سفر کیا۔
40 وہاں پہنچ کر وہ زکریاہ کے گھر میں داخل ہوئی اور الیشبع کو سلام کیا۔
41 مریم کا یہ سلام سن کر الیشبع کا بچہ اُس کے پیٹ میں اُچھل پڑا اور الیشبع خود روح القدس سے بھر گئی۔
42 اُس نے بلند آواز سے کہا، ”تُو تمام عورتوں میں مبارک ھے اور تیرا بچہ مبارک ھے!
43 مَیں کون ہوں کہ میرے خداوند کی ماں میرے پاس آئی!
44 جوں ہی مَیں نے تیرا سلام سنا بچہ میرے پیٹ میں خوشی سے اُچھل پڑا۔
45 تُو کتنی مبارک ھے، کیونکہ تُو ایمان لائی کہ جو کچھ رب نے فرمایا ھے وہ تکمیل تک پہنچے گا۔“

مریم کا گیت

46 اِس پر مریم نے کہا،
”میری جان رب کی تعظیم کرتی ھے
47 اور میری روح اپنے نجات دہندہ اللہ سے نہایت خوش ھے۔
48 کیونکہ اُس نے اپنی خادمہ کی پستی پر نظر کی ھے۔
ہاں، اب سے تمام نسلیں مجھے مبارک کہیں گی،
49 کیونکہ قادرِ مطلق نے میرے لئے بڑے بڑے کام کئے ھیں۔
اُس کا نام قدوس ھے۔
50 جو اُس کا خوف مانتے ھیں
اُن پر وہ پشت در پشت اپنی رحمت ظاہر کرے گا۔
51 اُس کی قدرت نے عظیم کام کر دکھائے ھیں،
اور دل سے مغرور لوگ تتر بتر ہو گئے ھیں۔
52 اُس نے حکمرانوں کو اُن کے تخت سے ہٹا کر
پست حال لوگوں کو سرفراز کر دیا ھے۔
53 بھوکوں کو اُس نے اچھی چیزوں سے مالا مال کر کے
امیروں کو خالی ہاتھ لوٹا دیا ھے۔
54 وہ اپنے خادم اسرائیل کی مدد کے لئے آ گیا ھے۔

ہاں، اُس نے اپنی رحمت کو یاد کیا، ہے
55 یعنی وہ دائمی وعدہ جو اُس نے ہمارے بزرگوں کے ساتھ کیا تھا،
ابراھیم اور اُس کی اولاد کے ساتھ۔“
56 مریم تقریباً تین ماہ الیشبع کے ہاں ٹھہری رہی، پھر اپنے گھر لوٹ گئی۔

یحییٰ بپتسمہ دینے والے کی پیدائش

57 پھر الیشبع کا بچے کو جنم دینے کا دن آ پہنچا اور اُس کے بیٹا ہوا۔
58 جب اُس کے ہمسایوں اور رشتے داروں کو اطلاع ملی کہ رب کی اُس پر کتنی بڑی رحمت ہوئی ہے تو اُنہوں نے اُس کے ساتھ
منائی۔ خوشی
59 جب بچہ آٹھ دن کا تھا تو وہ اُس کا ختنہ کروانے کی رسم کے لئے آئے۔ وہ بچے کا نام اُس کے باپ کے نام پر زکریاہ رکھنا چاہتے
تھے،
60 لیکن اُس کی ماں نے اعتراض کیا۔ اُس نے کہا، ”نہیں، اُس کا نام یحییٰ ہو۔“
61 اُنہوں نے کہا، ”آپ کے رشتے داروں میں تو ایسا نام کہیں بھی نہیں پایا جاتا۔“
62 تب اُنہوں نے اشاروں سے بچے کے باپ سے پوچھا کہ وہ کیا نام رکھنا چاہتا ہے۔
63 جواب میں زکریاہ نے تختی منگوا کر اُس پر لکھا، ”اُس کا نام یحییٰ ہے۔“ یہ دیکھ کر سب حیران ہوئے۔
64 اُسی لمحے زکریاہ دوبارہ بولنے کے قابل ہو گیا، اور وہ اللہ کی تمجید کرنے لگا۔
65 تمام ہمسایوں پر خوف چھا گیا اور اِس بات کا چرچا یہودیہ کے پورے علاقے میں پھیل گیا۔
66 جس نے بھی سنا اُس نے سنجیدگی سے اِس پر غور کیا اور سوچا، ”اِس بچے کا کیا بنے گا؟“ کیونکہ رب کی قدرت اُس کے ساتھ
تھی۔

زکریاہ کی نبوّت

67 اُس کا باپ زکریاہ روح القدس سے معمور ہو گیا اور نبوّت کر کے کہا،
68 ”رب اسرائیل کے اللہ کی تمجید ہو!
کیونکہ وہ اپنی قوم کی مدد کے لئے آیا ہے،
اُس نے فدیہ دے کر اُسے چھڑایا ہے۔
69 اُس نے اپنے خادم داؤد کے گھرانے میں
ہمارے لئے ایک عظیم نجات دہندہ کھڑا کیا ہے۔
70 ایسا ہی ہوا جس طرح اُس نے قدیم زمانوں میں
اپنے مُقدّس نبیوں کی معرفت فرمایا تھا،
71 کہ وہ ہمیں ہمارے دشمنوں سے نجات دلائے گا،
اُن سب کے ہاتھ سے
جو ہم سے نفرت رکھتے ہیں۔
72 کیونکہ اُس نے فرمایا تھا کہ وہ ہمارے باپ دادا پر رحم کرے گا
73 اور اپنے مُقدّس عہد کو یاد رکھے گا،
اُس وعدے کو جو اُس نے قَسم کھا کر
ابراھیم کے ساتھ کیا تھا۔
74 اب اُس کا یہ وعدہ پورا ہو جائے گا:
ہم اپنے دشمنوں سے مخلصی پا کر
خوف کے بغیر اللہ کی خدمت کر سکیں گے،
75 جیتے جی اُس کے حضور مُقدّس اور راست زندگی گزار سکیں گے۔
76 اور تُو، میرے بچے، اللہ تعالیٰ کا نبی کہلائے گا۔
کیونکہ تُو خداوند کے آگے آگے
اُس کے راستے تیار کرے گا۔
77 تُو اُس کی قوم کو نجات کا راستہ دکھائے گا،

کہ وہ کس طرح اپنے گناھوں کی معافی پائے گی۔
78 ہمارے اللہ کی بڑی رحمت کی وجہ سے
ہم پر نور الٰہی چمکے گا۔
79 اُس کی روشنی اُن پر پھیل جائے گی
جو اندھیرے اور موت کے سائے میں بیٹھے ہیں،
وہ ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر پہنچائے گی۔“
80 یحییٰ پروان چڑھا اور اُس کی روح نے تقویت پائی۔ اُس نے اُس وقت تک ریگستان میں زندگی گزاری جب تک اُسے اسرائیل کی
خدمت کرنے کے لئے بُلایا نہ گیا۔

2

عیسیٰ کی پیدائش

1 اُن ایام میں روم کے شہنشاہ اَوگوستُس نے فرمان جاری کیا کہ پوری سلطنت کی مردم شماری کی جائے۔
2 یہ پہلی مردم شماری اُس وقت ہوئی جب کورِنیئس شام کا گورنر تھا۔
3 ہر کسی کو اپنے وطنی شہر میں جانا پڑا تاکہ وہاں رجسٹر میں اپنا نام درج کروائے۔
4 چنانچہ یوسف گلیل کے شہر ناصرت سے روانہ ہو کر یہودیہ کے شہر بیت لحم پہنچا۔ وجہ یہ تھی کہ وہ بادشاہ داؤد کے گھرانے
اور نسل سے تھا، اور بیت لحم داؤد کا شہر تھا۔
5 چنانچہ وہ اپنے نام کو رجسٹر میں درج کروانے کے لئے وہاں گیا۔ اُس کی منگیتر مریم بھی ساتھ تھی۔ اُس وقت وہ اُمید سے تھی۔
6 جب وہ وہاں ٹھہرے ہوئے تھے تو بچے کو جنم دینے کا وقت آ پہنچا۔
7 بیٹا پیدا ہوا۔ یہ مریم کا پہلا بچہ تھا۔ اُس نے اُسے کپڑوں* میں لپیٹ کر ایک چرنی میں لٹا دیا، کیونکہ اُنہیں سرائے میں رہنے کی
جگہ نہیں ملی تھی۔

چرواہوں کو خوشی کی خبر

8 اُس رات کچھ چرواہے قریب کے کھلے میدان میں اپنے ریوڑوں کی پہرا داری کر رہے تھے۔
9 اچانک رب کا ایک فرشتہ اُن پر ظاہر ہوا، اور اُن کے ارد گرد رب کا جلال چمکا۔ یہ دیکھ کر وہ سخت ڈر گئے۔
10 لیکن فرشتے نے اُن سے کہا، ”مت ڈرو! دیکھو میں تم کو بڑی خوشی کی خبر دیتا ہوں جو تمام لوگوں کے لئے ہو گی۔
11 آج ہی داؤد کے شہر میں تمہارے لئے نجات دہندہ پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خداوند۔
12 اور تم اُسے اِس نشان سے پہچان لو گے، تم ایک شیرخوار بچے کو کپڑوں میں لپٹا ہوا پاؤ گے۔ وہ چرنی میں پڑا ہوا ہو گا۔“
13 اچانک آسمانی لشکروں کے بےشمار فرشتے اُس فرشتے کے ساتھ ظاہر ہوئے جو اللہ کی حمد و ثنا کر کے کہہ رہے تھے،
14 ”آسمان کی بلندیوں پر اللہ کی عزت و جلال، زمین پر اُن لوگوں کی سلامتی جو اُسے منظور ہیں۔“
15 فرشتے اُنہیں چھوڑ کر آسمان پر واپس چلے گئے تو چرواہے آپس میں کہنے لگے، ”آؤ، ہم بیت لحم جا کر یہ بات دیکھیں جو ہوئی
ہے اور جو رب نے ہم پر ظاہر کی ہے۔“
16 وہ بھاگ کر بیت لحم پہنچے۔ وہاں اُنہیں مریم اور یوسف ملے اور ساتھ ہی چھوٹا بچہ جو چرنی میں پڑا ہوا تھا۔
17 یہ دیکھ کر اُنہوں نے سب کچھ بیان کیا جو اُنہیں اِس بچے کے بارے میں بتایا گیا تھا۔
18 جس نے بھی اُن کی بات سنی وہ حیرت زدہ ہوا۔
19 لیکن مریم کو یہ تمام باتیں یاد رہیں اور وہ اپنے دل میں اُن پر غور کرتی رہی۔
20 پھر چرواہے لوٹ گئے اور چلتے چلتے اُن تمام باتوں کے لئے اللہ کی تعظیم و تعریف کرتے رہے جو اُنہوں نے سنی اور دیکھی تھیں،
کیونکہ سب کچھ ویسا ہی پایا تھا جیسا فرشتے نے اُنہیں بتایا تھا۔

بچے کا نام عیسیٰ رکھا جاتا ہے

21 آٹھ دن کے بعد بچے کا ختنہ کروانے کا وقت آ گیا۔ اُس کا نام عیسیٰ رکھا گیا، یعنی وہی نام جو فرشتے نے مریم کو اُس کے حاملہ
ہونے سے پہلے بتایا تھا۔

عیسیٰ کو بیت المُقدّس میں پیش کیا جاتا ہے

* 2:7 کپڑوں : لفظی ترجمہ: پوتڑوں

22 پیش حضور کے رب اُسے تا کہ گئے لے یروشلم کو بچے وہ تب ہوئے پورے دن کے طہارت مطابق کے شریعت کی موسیٰ جب
جائے، کیا
23 "ہے۔ کرنا مُقدّس و مخصوص لئے کے رب کو پہلوٹھے ہر" ہے، لکھا میں شریعت کی رب جیسے
24 دو یا قمریاں دو" یعنی ہے، کرتی بیان شریعت کی رب جو کی پیش قربانی وہ لئے کے رسم کی طہارت کی مریم نے اُنہوں ھی ساتھ
"کبوتر۔ جوان
25 اسرائیل کر آ مسیح کہ تھا میں انتظار اِس اور تھا ترس خدا اور باز راست وہ تھا۔ رہتا شمعون بنام آدمی ایک میں یروشلم وقت اُس
تھا، پر اُس القدس روح بخشے۔ سکون کو
26 گا۔ دیکھے کو مسیح کے رب جی جیتے وہ کہ تھی کی ظاہر بات یہ پر اُس نے اُس اور
27 شریعت کی رب کو بچے یوسف اور مریم جب چنانچہ جائے۔ میں المُقدّس بیت وہ کہ دی تحریک اُسے نے القدس روح دن اُس
آئے میں المُقدّس بیت لئے کے کرنے پیش مطابق کے
28 کہا، ہوئے کرتے ثنا و حمد کی اللہ کر لے میں بازوؤں اپنے کو بچے نے اُس تھا۔ موجود شمعون تو
29 ہے دیتا اجازت کو بندے اپنے تُو اب آقا، اے"
ہے۔ فرمایا نے تُو طرح جس جائے، کر رِحلت سے سلامتی وہ کہ
30 ہے لیا کر مشاهده کا نجات اُس تیری سے آنکھوں اپنی نے مَیں کیونکہ
31 ہے۔ کی تیار میں موجودگی کی قوموں تمام نے تُو جو
32 گی جائیں کھل آنکھیں کی غیریہودیوں سے جس ہے روشنی ایسی ایک یہ
"گا۔ ہو حاصل جلال کو اسرائیل قوم تیری اور
33 ہوئے۔ حیران پر الفاظ اِن میں بارے کے بیٹے اپنے باپ ماں کے بچے
34 گر کر کھا ٹھوکر سے اِس لوگ سے بہت کے اسرائیل کہ ہے ہوا مقرر بچہ یہ" کہا، سے مریم اور دی برکت اُنہیں نے شمعون
مخالفت کی اِس تو بھی ہے اشارہ ایک سے طرف کی اللہ یہ گو گے۔ جائیں ہو بھی کھڑے پر پاؤں اپنے سے اِس سے بہت لیکن جائیں،
گی۔ جائے کی
35 "گی۔ جائے گزر بھی سے میں جان تیری تلوار میں سلسلے اِس گے۔ جائیں ہو ظاہر خیالات دلی کے بہتوں یوں
36 شادی تھی۔ سے قبیلے کے آشر اور بیٹی کی فنوایل وہ تھا۔ حناہ نام کا جس تھی بھی نبیہ رسیدہ عمر ایک میں المُقدّس بیت وہاں
تھا۔ گیا مر شوہر کا اُس بعد سال سات کے
37 سجدہ کو اللہ رات دن بلکہ تھی، چھوڑتی نہیں کو المُقدّس بیت کبھی وہ تھی۔ چکی ہو کی سال 84 سے حیثیت کی بیوہ وہ اب
تھی۔ کرتی دعا اور رکھتی روزہ کرتی،
38 فدیہ اللہ کہ تھا میں انتظار اِس جو کو ایک ہر وہ ساتھ لگی۔ کرنے تمجید کی اللہ کر آ پاس کے یوسف اور مریم وہ وقت اُس
رہی۔ بتاتی میں بارے کے بچے چھڑائے، کو یروشلم کر دے

ہیں جاتے چلے واپس ناصرت وہ

39 گئے۔ لوٹ کو ناصرت شہر اپنے میں گلیل وہ تو لئے کر ادا فرائض تمام درج میں شریعت کی رب نے والدین کے عیسیٰ جب
40 تھا۔ پر اُس فضل کا اللہ اور تھا، معمور سے دانائی و حکمت وہ گیا۔ پاتا تقویت اور چڑھا پروان بچہ وہاں

میں المُقدّس بیت میں عمر کی سال بارہ

41 تھے۔ کرتے جایا یروشلم لئے کے عید کی فسح سال ہر والدین کے عیسیٰ
42 تھا۔ کا سال بارہ عیسیٰ جب گئے لئے کے عید مطابق کے معمول وہ بھی سال اُس
43 تھا، نہ معلوم کو والدین کے اُس پہلے گیا۔ رہ میں یروشلم عیسیٰ لیکن لگے، جانے واپس ناصرت وہ پر اختتام کے عید
44 پر اِس تھا۔ آیا نہ نظر تک اب وہ اور گیا گزر دن پہلا چلتے چلتے لیکن ہے۔ موجود کہیں میں قافلے وہ کہ تھے سمجھتے وہ کیونکہ
لگے۔ ڈھونڈنے میں عزیزوں اور داروں رشتے اپنے اُسے والدین
45 لگے۔ ڈھونڈنے وہاں اور گئے واپس یروشلم یوسف اور مریم تو ملا نہ وہاں وہ جب
46 سے اُن اور رہا سن باتیں کی اُن بیٹھا درمیان کے اُستادوں دینی عیسیٰ وہاں پہنچے۔ میں المُقدّس بیت آخرکار وہ بعد کے دن تین
تھا۔ رہا پوچھ سوالات
47 گیا۔ رہ دنگ سے جوابوں اور سمجھ کی اُس وہ سنیں باتیں کی اُس بھی نے جس

48 تجھے مَیں اور باپ تیرا کیا؟ کیوں یہ ساتھ ہمارے نے تُو بیٹا،" کہا، نے ماں کی اُس گئے۔ گھبرا والدین کے اُس کر دیکھ اُسے
"ہوئے۔ شکار کا کوفت شدید ڈھونڈتے ڈھونڈتے
49 میں گھر کے باپ اپنے مجھے کہ تھا نہ معلوم کو آپ کیا تھی؟ ضرورت کیا کی کرنے تلاش مجھے کو آپ" دیا، جواب نے عیسیٰ
"ہے؟ ضرور ہونا
50 سمجھے۔ نہ بات کی اُس وہ لیکن
51 رکھیں۔ محفوظ میں دل اپنے باتیں تمام یہ نے ماں کی اُس لیکن رہا۔ تابع کے اُن اور آیا واپس ناصرت کر ہو روانہ ساتھ کے اُن وہ پھر
52 تھی۔ حاصل مقبولیت کی انسان اور اللہ اُسے اور گئی، بڑھتی حکمت اور سمجھ کی اُس ہوا۔ جوان عیسیٰ یوں

3

خدمت کی والے دینے بپتسمہ یحییٰ

1 ہیرودیس تھا، گورنر کا یہودیہ صوبہ پیلاطس پنطیُس وقت اُس گیا۔ آ سال پندرھواں کا حکومت کی تبریُس شہنشاہ کے روم پھر
کا۔ ابلینے لسانیاس جبکہ کا، علاقے کے ترخونیتس اور اتوریہ فلپّس بھائی کا اُس تھا، حاکم کا گلیل انتپاس
2 تھا۔ میں ریگستان وہ جب ہوا کلام ہم سے زکریاہ بن یحییٰ اللہ میں دنوں اُن تھے۔ اعظم امامِ دونوں کائفا اور حنّا
3 گناہوں اپنے تمھیں تاکہ لو بپتسمہ کے کر توبہ کہ کیا اعلان نے اُس جگہ ہر گزرا۔ سے میں علاقے پورے کے یردن دریائے وہ پھر
جائے۔ مل معافی کی
4 ہیں درج میں کتاب کی اُس جو ہوئے پورے الفاظ کے نبی یسعیاہ یوں:
'ہے، رہی پکار آواز ایک میں ریگستان
!کرو تیار راہ کی رب
بناؤ۔ سیدھے راستے کے اُس
5 جائے، دی بھر وادی ہر کہ ہے لازم
جائے۔ بن میدان جگہ بلند اور پہاڑ ہر کہ ہے ضروری
جائے، کیا سیدھا اُسے ہے ٹیڑھا جو
جائے۔ کیا ہموار اُسے ہے ناہموار جو
6 'گے۔ دیکھیں نجات کی اللہ انسان تمام اور
7 تم نے کس !بچو کے سانپ زہریلے اے" کہا، سے اُن نے اُس تو لیں بپتسمہ سے اُس تاکہ آئے پاس کے یحییٰ لوگ سے بہت جب
کی؟ ہدایت کی بچنے سے غضب والے آنے کو
8 مَیں ہے۔ باپ ہمارا ابراہیم کیونکہ گے جائیں بچ تو ہم کہ کرو مت خیال یہ ہے۔ کی توبہ واقعی نے تم کہ کرو ظاہر سے زندگی اپنی
ہے۔ سکتا کر پیدا اولاد لئے کے ابراہیم بھی سے پتھروں اِن اللہ کہ ہوں بتاتا کو تم
9 جائے جھونکا میں آگ اور کاٹا لائے نہ پھل اچھا جو درخت ہر ہے۔ ہوئی رکھی پر جڑوں کی درختوں کلہاڑی کی عدالت تو اب
"گا۔
10 "کریں؟ کیا ہم پھر" پوچھا، سے اُس نے لوگوں
11 پاس کے جس اور ہو۔ نہ کچھ پاس کے جس دے دے کو اُس ایک وہ ہیں کُرتے دو پاس کے جس" دیا، جواب نے اُس
"ہو۔ نہ کچھ پاس کے جس دے کھلا اُسے وہ ہے کھانا
12 "کریں؟ کیا ہم اُستاد،" پوچھا، نے اُنہوں تو آئے لئے کے لینے بپتسمہ بھی والے لینے ٹیکس
13 "ہیں۔ کئے مقرر نے حکومت جتنے لینا ٹیکس اُتنے صرف" دیا، جواب نے اُس
14 "چاہئے؟ کرنا کیا ہمیں" پوچھا، نے فوجیوں کچھ
"کرنا۔ اکتفا پر آمدنی جائز اپنی بلکہ لینا نہ پیسے کر لگا الزام غلط یا جبراً سے کسی" دیا، جواب نے اُس
15 ہے؟ نہیں تو مسیح یہ کیا کہ لگے سوچنے میں دلوں اپنے وہ گئیں۔ بڑھ بہت توقعات کی لوگوں
16 بڑا سے مجھ جو ہے والا آنے ایک لیکن ہوں، دیتا بپتسمہ سے پانی تمھیں تو مَیں" لگا، کہنے کر ہو مخاطب سے سب اُن یحییٰ پر اِس
گا۔ دے بپتسمہ سے آگ اور القدس روح تمھیں وہ نہیں۔ لائق بھی کے کھولنے تسمے کے جوتوں کے اُس مَیں ہے۔
17 کر صاف بالکل کو جگہ کی گاہنے وہ ہے۔ کھڑا تیار لئے کے کرنے الگ سے بھوسے کو اناج ہوئے پکڑے چھاج میں ہاتھ وہ
"نہیں۔ کی بجھنے جو گا جھونکے میں آگ ایسی وہ کو بھوسے لیکن گا۔ کرے جمع میں گودام اپنے کو اناج کے
18 سنائی۔ خبری خوش کی اللہ اُسے اور کی نصیحت کو قوم نے اُس سے باتوں اَور سی بہت کی قسم اِس

19 لیکن ایک دن یوں ہوا کہ یحییٰ نے گلیل کے حاکم ہیرودیس انتپاس کو ڈانٹا۔ وجہ یہ تھی کہ ہیرودیس نے اپنے بھائی کی بیوی
ہیرودیاس سے شادی کر لی تھی اور اِس کے علاوہ اَور بہت سے غلط کام کئے تھے۔
20 یہ ملامت سن کر ہیرودیس نے اپنے غلط کاموں میں اَور اضافہ یہ کیا کہ یحییٰ کو جیل میں ڈال دیا۔

عیسیٰ کا بپتسمہ

21 ایک دن جب بہت سے لوگوں کو بپتسمہ دیا جا رہا تھا تو عیسیٰ نے بھی بپتسمہ لیا۔ جب وہ دعا کر رہا تھا تو آسمان کھل گیا
22 اور روح القدس جسمانی صورت میں کبوتر کی طرح اُس پر اُترا۔ ساتھ ساتھ آسمان سے ایک آواز سنائی دی، ”تُو میرا پیارا فرزند
ہے، تجھ سے مَیں خوش ہوں۔“

عیسیٰ کا نسب نامہ

23 عیسیٰ تقریباً تیس سال کا تھا جب اُس نے خدمت شروع کی۔ اُسے یوسف کا بیٹا سمجھا جاتا تھا۔ اُس کا نسب نامہ یہ ہے: یوسف
بن عیلی
24 بن متات بن لاوی بن ملکی بن ینّا بن یوسف
25 بن متِتیاہ بن عاموس بن ناحوم بن اسلیاہ بن نوگہ
26 بن ماعت بن متِتیاہ بن شمعی بن یوسیخ بن یوداہ
27 بن یوحناہ بن ریسا بن زرُبابل بن سیالتی ایل بن نیری
28 بن ملکی بن ادّی بن قوسام بن اِلمودام بن عیر
29 بن یشوع بن اِلی عزر بن یوریم بن متات بن لاوی
30 بن شمعون بن یہوداہ بن یوسف بن یونام بن اِلیاقیم
31 بن ملیاہ بن مِنّاہ بن متّتاہ بن ناتن بن داؤد
32 بن یسّی بن عوبید بن بوعز بن سلمون بن نحسون
33 بن عمی نداب بن ادمین بن ارنی بن حصرون بن فارص بن یہوداہ
34 بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بن تارح بن نحور
35 بن سروج بن رعو بن فلج بن عِبر بن سلح
36 بن قینان بن ارفکسد بن سِم بن نوح بن لمک
37 بن متوسلح بن حنوک بن یارد بن مہلل ایل بن قینان
38 بن انوس بن سیت بن آدم۔ آدم کو اللہ نے پیدا کیا تھا۔

4

عیسیٰ کو آزمایا جاتا ہے

1 عیسیٰ دریائے یردن سے واپس آیا۔ وہ روح القدس سے معمور تھا جس نے اُسے ریگستان میں لا کر اُس کی راہنمائی کی۔
2 وہاں اُسے چالیس دن تک ابلیس سے آزمایا گیا۔ اِس پورے عرصے میں اُس نے کچھ نہ کھایا۔ آخرکار اُسے بھوک لگی۔
3 پھر ابلیس نے اُس سے کہا، ”اگر تُو اللہ کا فرزند ہے تو اِس پتھر کو حکم دے کہ روٹی بن جائے۔“
4 لیکن عیسیٰ نے انکار کر کے کہا، ”ہرگز نہیں، کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے کہ انسان کی زندگی صرف روٹی پر منحصر نہیں
ہوتی۔“
5 اِس پر ابلیس نے اُسے کسی بلند جگہ پر لے جا کر ایک لمحے میں دنیا کے تمام ممالک دکھائے۔
6 وہ بولا، ”مَیں تجھے اِن ممالک کی شان و شوکت اور اِن پر تمام اختیار دوں گا۔ کیونکہ یہ میرے سپرد کئے گئے ہیں اور جسے چاہوں
دے سکتا ہوں۔
7 لٰہذا یہ سب کچھ تیرا ہی ہو گا۔ شرط یہ ہے کہ تُو مجھے سجدہ کرے۔“
8 لیکن عیسیٰ نے جواب دیا، ”ہرگز نہیں، کیونکہ کلامِ مُقدّس میں یوں لکھا ہے، ’رب اپنے اللہ کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی
عبادت کر۔‘“
9 پھر ابلیس نے اُسے یروشلم لے جا کر بیت المُقدّس کی سب سے اونچی جگہ پر کھڑا کیا اور کہا، ”اگر تُو اللہ کا فرزند ہے تو یہاں سے
چھلانگ لگا دے۔
10 کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے، ’وہ اپنے فرشتوں کو تیری حفاظت کرنے کا حکم دے گا،
11 اور وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے تاکہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس نہ لگے۔‘“
12 لیکن عیسیٰ نے تیسری بار انکار کیا اور کہا، ”کلامِ مُقدّس یہ بھی فرماتا ہے، ’رب اپنے اللہ کو نہ آزمانا۔‘“

13 اِن آزمائشوں کے بعد ابلیس نے عیسیٰ کو کچھ دیر کے لئے چھوڑ دیا۔

خدمت کا آغاز

14 پھر عیسیٰ واپس گلیل میں آیا۔ اُس میں روح القدس کی قوت تھی، اور اُس کی شہرت پورے علاقے میں پھیل گئی۔
15 وہاں وہ اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دینے لگا، اور سب نے اُس کی تعریف کی۔

عیسیٰ کو ناصرت میں رد کیا جاتا ہے

16 ایک دن وہ ناصرت پہنچا جہاں وہ پروان چڑھا تھا۔ وہاں بھی وہ معمول کے مطابق سبت کے دن مقامی عبادت خانے میں جا کر
کلامِ مُقدّس میں سے پڑھنے کے لئے کھڑا ہو گیا۔
17 اُسے یسعیاہ نبی کی کتاب دی گئی تو اُس نے طومار کو کھول کر یہ حوالہ ڈھونڈ نکالا،
18 ”رب کا روح مجھ پر ہے،
کیونکہ اُس نے مجھے تیل سے مسح کر کے
غریبوں کو خوش خبری سنانے کا اختیار دیا ہے۔
اُس نے مجھے یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا ہے
کہ قیدیوں کو رِہائی ملے گی
اور اندھے دیکھیں گے۔
اُس نے مجھے بھیجا ہے
کہ مَیں کچلے ہوؤں کو آزاد کراؤں
19 اور رب کی طرف سے بحالی کے سال کا اعلان کروں۔“
20 یہ کہہ کر عیسیٰ نے طومار کو لپیٹ کر عبادت خانے کے ملازم کو واپس کر دیا اور بیٹھ گیا۔ ساری جماعت کی آنکھیں اُس پر
لگی تھیں۔
21 پھر وہ بول اُٹھا، ”آج اللہ کا یہ فرمان تمہارے سنتے ہی پورا ہو گیا ہے۔“
22 سب عیسیٰ کے حق میں باتیں کرنے لگے۔ وہ اُن پُرفضل باتوں پر حیرت زدہ تھے جو اُس کے منہ سے نکلیں۔ اور وہ کہنے لگے،
”کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں ہے؟“
23 اُس نے اُن سے کہا، ”بےشک تم مجھے یہ کہاوت بتاؤ گے، ’اے ڈاکٹر، پہلے اپنے آپ کا علاج کر۔‘ یعنی سننے میں آیا ہے کہ
آپ نے کفرنحوم میں معجزے کئے۔ اب ایسے معجزے یہاں اپنے وطنی شہر میں بھی دکھائیں۔
24 لیکن مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ کوئی بھی نبی اپنے وطنی شہر میں مقبول نہیں ہوتا۔
25 یہ حقیقت ہے کہ الیاس نبی کے زمانے میں اسرائیل میں بہت سی ضرورت مند بیوائیں تھیں، اُس وقت جب ساڑھے تین سال تک
بارش نہ ہوئی اور پورے ملک میں سخت کال پڑا۔
26 اِس کے باوجود الیاس کو اُن میں سے کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا بلکہ ایک غیریہودی بیوہ کے پاس جو صیدا کے شہر صارپت
میں رہتی تھی۔
27 اِسی طرح الیشع نبی کے زمانے میں اسرائیل میں کوڑھ کے بہت سے مریض تھے۔ لیکن اُن میں سے کسی کو شفا نہ ملی بلکہ
صرف نعمان کو جو ملکِ شام کا شہری تھا۔“
28 جب عبادت خانے میں جمع لوگوں نے یہ باتیں سنیں تو وہ بڑے طیش میں آ گئے۔
29 وہ اُٹھے اور اُسے شہر سے نکال کر اُس پہاڑی کے کنارے لے گئے جس پر شہر کو تعمیر کیا گیا تھا۔ وہاں سے وہ اُسے نیچے گرانا
چاہتے تھے،
30 لیکن عیسیٰ اُن میں سے گزر کر وہاں سے چلا گیا۔

آدمی کا بدروح کی گرفت سے رِہائی

31 اِس کے بعد وہ گلیل کے شہر کفرنحوم کو گیا اور سبت کے دن عبادت خانے میں لوگوں کو سکھانے لگا۔
32 وہ اُس کی تعلیم سن کر ہکا بکا رہ گئے، کیونکہ وہ اختیار کے ساتھ تعلیم دیتا تھا۔
33 عبادت خانے میں ایک آدمی تھا جو کسی ناپاک روح کے قبضے میں تھا۔ اب وہ چیخ چیخ کر بولنے لگا،
34 ”ارے ناصرت کے عیسیٰ، ہمارا آپ کے ساتھ کیا واسطہ ہے؟ کیا آپ ہمیں ہلاک کرنے آئے ہیں؟ مَیں تو جانتا ہوں کہ آپ
کون ہیں، آپ اللہ کے قدوس ہیں۔“
35 عیسیٰ نے اُسے ڈانٹ کر کہا، ”خاموش! اُس میں سے نکل جا!“ اِس پر بدروح آدمی کو جماعت کے بیچ میں فرش پر پٹک کر
اُس میں سے نکل گئی۔ لیکن وہ آدمی زخمی نہ ہوا۔

36 تمام لوگ گھبرا گئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے، ”اِس آدمی کے الفاظ میں کیا اختیار اور قوت ہے کہ بدروحیں اُس کا
حکم مانتی اور اُس کے کہنے پر نکل جاتی ہیں؟“
37 اور عیسیٰ کے بارے میں چرچا اُس پورے علاقے میں پھیل گیا۔

بہت سے مریضوں کی شفا یابی

38 پھر عیسیٰ عبادت خانے کو چھوڑ کر شمعون کے گھر گیا۔ وہاں شمعون کی ساس شدید بخار میں مبتلا تھی۔ اُنہوں نے عیسیٰ سے
گزارش کی کہ وہ اُس کی مدد کرے۔
39 اُس نے اُس کے سرہانے کھڑے ہو کر بخار کو ڈانٹا تو وہ اُتر گیا اور شمعون کی ساس اُسی وقت اُٹھ کر اُن کی خدمت کرنے
لگی۔
40 جب دن ڈھل گیا تو سب مقامی لوگ اپنے مریضوں کو عیسیٰ کے پاس لائے۔ اُن کی بیماریاں کچھ بھی کیوں نہ تھیں، اُس
نے ہر ایک پر اپنے ہاتھ رکھ کر اُسے شفا دی۔
41 بہتوں میں بدروحیں بھی تھیں جنہوں نے نکلتے وقت چلّا کر کہا، ”تُو اللہ کا فرزند ہے۔“ لیکن چونکہ وہ جانتی تھیں کہ وہ مسیح
ہے اِس لئے اُس نے اُنہیں ڈانٹ کر بولنے نہ دیا۔

خوش خبری ہر ایک کے لئے ہے

42 جب اگلا دن چڑھا تو عیسیٰ شہر سے نکل کر کسی ویران جگہ چلا گیا۔ لیکن ہجوم اُسے ڈھونڈتے ڈھونڈتے آخرکار اُس کے پاس
پہنچا۔ لوگ اُسے اپنے پاس سے جانے نہیں دینا چاہتے تھے۔
43 لیکن اُس نے اُن سے کہا، ”لازم ہے کہ مَیں دوسرے شہروں میں بھی جا کر اللہ کی بادشاہی کی خوش خبری سناؤں، کیونکہ
مجھے اِسی مقصد کے لئے بھیجا گیا ہے۔“
44 چنانچہ وہ یہودیہ کے عبادت خانوں میں منادی کرتا رہا۔

5

پہلے شاگردوں کی بُلاہٹ

1 ایک دن عیسیٰ گلیل کی جھیل گنیسرت کے کنارے پر کھڑا ہجوم کو اللہ کا کلام سنا رہا تھا۔ لوگ سنتے سنتے اِتنے قریب آ گئے
کہ اُس کے لئے جگہ کم ہو گئی۔
2 پھر اُسے دو کشتیاں نظر آئیں جو جھیل کے کنارے لگی تھیں۔ مچھیرے اُن میں سے اُتر چکے تھے اور اب اپنے جالوں کو دھو رہے
تھے۔
3 عیسیٰ ایک کشتی پر سوار ہوا۔ اُس نے کشتی کے مالک شمعون سے درخواست کی کہ وہ کشتی کو کنارے سے تھوڑا سا دُور
لے چلے۔ پھر وہ کشتی میں بیٹھا اور ہجوم کو تعلیم دینے لگا۔
4 تعلیم دینے کے اختتام پر اُس نے شمعون سے کہا، ”اب کشتی کو وہاں لے جا جہاں پانی گہرا ہے اور اپنے جالوں کو مچھلیاں
پکڑنے کے لئے ڈال دو۔“
5 لیکن شمعون نے اعتراض کیا، ”اُستاد، ہم نے تو پوری رات بڑی کوشش کی، لیکن ایک بھی نہ پکڑی۔ تاہم آپ کے کہنے پر مَیں
جالوں کو دوبارہ ڈالوں گا۔“
6 یہ کہہ کر اُنہوں نے گہرے پانی میں جا کر اپنے جال ڈال دیئے۔ اور واقعی، مچھلیوں کا اِتنا بڑا غول جالوں میں پھنس گیا کہ وہ
پھٹنے لگے۔
7 یہ دیکھ کر اُنہوں نے اپنے ساتھیوں کو اشارہ کر کے بُلایا تا کہ وہ دوسری کشتی میں آ کر اُن کی مدد کریں۔ وہ آئے اور سب نے
مل کر دونوں کشتیوں کو اِتنی مچھلیوں سے بھر دیا کہ آخرکار دونوں ڈوبنے کے خطرے میں تھیں۔
8 جب شمعون پطرس نے یہ سب کچھ دیکھا تو اُس نے عیسیٰ کے سامنے منہ کے بل گر کر کہا، ”خداوند، مجھ سے دُور چلے جائیں۔
مَیں تو گناہ گار ہوں۔“
9 کیونکہ وہ اور اُس کے ساتھی اِتنی مچھلیاں پکڑنے کی وجہ سے سخت حیران تھے۔
10 اور زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا کی بھی یہی حالت تھی جو شمعون کے ساتھ مل کر کام کرتے تھے۔
لیکن عیسیٰ نے شمعون سے کہا، ”مت ڈر۔ اب سے تُو آدمیوں کو پکڑا کرے گا۔“
11 وہ اپنی کشتیوں کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ کر عیسیٰ کے پیچھے ہو لئے۔

کوڑھ سے شفا

12 ایک دن عیسیٰ کسی شہر میں سے گزر رہا تھا که وہاں ایک مریض ملا جس کا پورا جسم کوڑھ سے متاثر تھا۔ جب اُس نے
عیسیٰ کو دیکھا تو وہ منه کے بل گر پڑا اور التجا کی، "اے خداوند، اگر آپ چاہیں تو مجھے پاک صاف کر سکتے ہیں۔"
13 عیسیٰ نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اُسے چھوا اور کہا، "مَیں چاہتا ہوں، پاک صاف ہو جا۔" اِس پر بیماری فوراً دُور ہو گئی۔
14 عیسیٰ نے اُسے ہدایت کی که وہ کسی کو نه بتائے که کیا ہوا ہے۔ اُس نے کہا، "سیدھا بیت المُقدّس کے امام کے پاس جا تا کہ
وہ تیرا معائنہ کرے۔ اپنے ساتھ وہ قربانی لے جا جس کا تقاضا موسیٰ کی شریعت اُن سے کرتی ہے جنہیں کوڑھ سے شفا ملتی ہے۔ یوں
علانیہ تصدیق ہو جائے گی که تُو واقعی پاک صاف ہو گیا ہے۔"
15 تاہم عیسیٰ کے بارے میں خبر اَور زیادہ تیزی سے پھیلتی گئی۔ لوگوں کے بڑے گروہ اُس کے پاس آتے رہے تا کہ اُس کی باتیں
سنیں اور اُس کے ہاتھ سے شفا پائیں۔
16 پھر بھی وہ کئی بار اُنہیں چھوڑ کر دعا کرنے کے لئے ویران جگہوں پر جایا کرتا تھا۔

مفلوج کے لئے چھت کھولی جاتی ہے

17 ایک دن وہ لوگوں کو تعلیم دے رہا تھا۔ فریسی اور شریعت کے عالِم بھی گلیل اور یہودیہ کے ہر گاؤں اور یروشلم سے آ کر اُس
کے پاس بیٹھے تھے۔ اور رب کی قدرت اُسے شفا دینے کے لئے تحریک دے رہی تھی۔
18 اِتنے میں کچھ آدمی ایک مفلوج کو چارپائی پر ڈال کر وہاں پہنچے۔ اُنہوں نے اُسے گھر کے اندر عیسیٰ کے سامنے رکھنے کی
کوشش کی،
19 لیکن بےفائدہ۔ گھر میں اِتنے لوگ تھے که اندر جانا ناممکن تھا۔ اِس لئے وہ آخرکار چھت پر چڑھ گئے اور کچھ ٹائلیں اُدھیڑ کر
چھت کا ایک حصہ کھول دیا۔ پھر اُنہوں نے چارپائی کو مفلوج سمیت ہجوم کے درمیان عیسیٰ کے سامنے اُتارا۔
20 جب عیسیٰ نے اُن کا ایمان دیکھا تو اُس نے مفلوج سے کہا، "اے آدمی، تیرے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔"
21 یه سن کر شریعت کے عالِم اور فریسی سوچ بچار میں پڑ گئے، "یه کس طرح کا بندہ ہے جو اِس قسم کا کفر بکتا ہے؟ صرف اللہ
ہی گناہ معاف کر سکتا ہے۔"
22 لیکن عیسیٰ جان گیا که یه کیا سوچ رہے ہیں، اِس لئے اُس نے پوچھا، "تم دل میں اِس طرح کی باتیں کیوں سوچ رہے ہو؟
23 کیا مفلوج سے یه کہنا زیادہ آسان ہے که 'تیرے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں' یا یه که 'اُٹھ کر چل پھر'؟
24 لیکن مَیں تم کو دکھاتا ہوں که ابنِ آدم کو واقعی دنیا میں گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔" یه کہہ کر وہ مفلوج سے مخاطب
ہوا، "اُٹھ، اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔"
25 لوگوں کے دیکھتے دیکھتے وہ آدمی کھڑا ہوا اور اپنی چارپائی اُٹھا کر اللہ کی حمد و ثنا کرتے ہوئے اپنے گھر چلا گیا۔
26 یه دیکھ کر سب سخت حیرت زدہ ہوئے اور اللہ کی تمجید کرنے لگے۔ اُن پر خوف چھا گیا اور وہ کہہ اُٹھے، "آج ہم نے ناقابلِ
یقین باتیں دیکھی ہیں۔"

عیسیٰ متی کو بُلاتا ہے

27 اِس کے بعد عیسیٰ نکل کر ایک ٹیکس لینے والے کے پاس سے گزرا جو اپنی چوکی پر بیٹھا تھا۔ اُس کا نام لاوی تھا۔ اُسے دیکھ
کر عیسیٰ نے کہا، "میرے پیچھے ہو لے۔"
28 وہ اُٹھا اور سب کچھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لیا۔
29 بعد میں اُس نے اپنے گھر میں عیسیٰ کی بڑی ضیافت کی۔ بہت سے ٹیکس لینے والے اور دیگر مہمان اِس میں شریک
ہوئے۔
30 یه دیکھ کر کچھ فریسیوں اور اُن سے تعلق رکھنے والے شریعت کے عالِموں نے عیسیٰ کے شاگردوں سے شکایت کی۔ اُنہوں نے
کہا، "تم ٹیکس لینے والوں اور گناہ گاروں کے ساتھ کیوں کھاتے پیتے ہو؟"
31 عیسیٰ نے جواب دیا، "صحت مندوں کو ڈاکٹر کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ مریضوں کو۔
32 مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گناہ گاروں کو بُلانے آیا ہوں تا کہ وہ توبہ کریں۔"

شاگرد روزہ کیوں نہیں رکھتے؟

33 کچھ لوگوں نے عیسیٰ سے ایک اَور سوال پوچھا، "یحییٰ کے شاگرد اکثر روزہ رکھتے ہیں۔ اور ساتھ ساتھ وہ دعا بھی کرتے رہتے
ہیں۔ فریسیوں کے شاگرد بھی اِسی طرح کرتے ہیں۔ لیکن آپ کے شاگرد کھانے پینے کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں۔"
34 عیسیٰ نے جواب دیا، "کیا تم شادی کے مہمانوں کو روزہ رکھنے کو کہہ سکتے ہو جب دُولہا اُن کے درمیان ہے؟ ہرگز نہیں!
35 لیکن ایک دن آئے گا جب دُولہا اُن سے لے لیا جائے گا۔ اُس وقت وہ ضرور روزہ رکھیں گے۔"

36 بھی کوئی گا؟ لگائے میں لباس پرانے کسی ٹکڑا ایک کا اُس کر پھاڑ کو لباس نئے کسی کون" دی، بھی مثال یہ اُنہیں نے اُس
گا۔ دے کر خراب بھی کو لباس پرانے ٹکڑا گیا لیا سے اُس بلکہ گا ہو خراب لباس نیا صرف نہ تو کرے ایسا وہ اگر !نہیں
37 ہونے پیدا مشکیں پرانی تو کرے ایسا وہ اگر گا۔ ڈالے نہیں میں مشکوں بےلچک اور پرانی رس تازہ کا انگور بھی کوئی طرح اِسی
گی۔ جائیں ہو ضائع دونوں مشکیں اور ےَ میں نتیجے گی۔ جائیں پھٹ باعث کے گیس والی
38 ہیں۔ ہوتی دار لچک جو ہے جاتا ڈالا میں مشکوں نئی رس تازہ کا انگور لئے اِس
39 "ہے۔ بہتر ھی پرانی کہ گا کہے وہ گا۔ کرے نہیں پسند رس تازہ اور نیا کا انگور وہ کرے پسند پینا ےَ پرانی بھی جو لیکن

6

سوال میں بارے کے سبت

1 کرمَل سے ھاتھوں اپنے اور توڑنے بالیں کی اناج شاگرد کے اُس چلتے چلتے تھا۔ رہا گزر سے میں کھیتوں کے اناج عیسیٰ دن ایک
تھا۔ دن کا سبت لگے۔ کھانے
2 "ہے۔ منع کرنا ایسا دن کے سبت ہو؟ رہے کر کیوں یہ تم" کہا، نے فریسیوں کچھ کر دیکھ یہ
3 تھی؟ لگی بھوک کو ساتھیوں کے اُس اور اُسے جب کِیا کیا نے داؤد کہ پڑھا نہیں کبھی نے تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ
4 کی کھانے اِنہیں کو اماموں صرف اگرچہ کھائیں، کر لے روٹیاں شدہ مخصوص لئے کے رب اور ہوا داخل میں گھر کے اللہ وہ
"کھلائیں۔ روٹیاں یہ بھی کو ساتھیوں اپنے نے اُس اور ہے۔ اجازت
5 "ہے۔ مالک کا سبت آدم ابنِ" کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر

شفا کی ھاتھ سوکھے

6 تھا۔ ہوا سوکھا ھاتھ دھنا کا جس تھا آدمی ایک وھاں لگا۔ سکھانے کر جا میں خانے عبادت عیسیٰ دن اَور ایک کے سبت
7 الزام پر اُس وہ کیونکہ گا؟ دے شفا بھی آج کو آدمی اِس عیسیٰ کیا کہ تھے رہے دیکھ سے غور بڑے فریسی اور عالِم کے شریعت
تھے۔ رہے ڈھونڈ بہانہ کوئی کا لگانے
8 آدمی وہ چنانچہ "ہو۔ کھڑا میں درمیان اُٹھ،" کہا، سے آدمی والے ھاتھ سوکھے اُس اور لیا جان کو سوچ کی اُن نے عیسیٰ لیکن
ہوا۔ کھڑا
9 غلط یا کی کرنے کام نیک ہے، دیتی اجازت کی کرنے کیا دن کے سبت ہمیں شریعت بتاؤ، مجھے" پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ پھر
"کی؟ کرنے تباہ اُسے یا کی بچانے جان کی کسی کی، کرنے کام
10 تو کیا ایسا نے اُس "بڑھا۔ آگے ھاتھ اپنا" کہا، نے اُس پھر لگا۔ دیکھنے طرف کی لوگوں تمام کے گرد ارد اپنے کر ہو خاموش وہ
گیا۔ ہو بحال ھاتھ کا اُس
11 ہیں؟ سکتے نپٹ طرح کس سے عیسیٰ ہم کہ لگے کرنے بات سے دوسرے ایک اور رہے نہ میں آپے وہ لیکن

ہے کرتا مقرر کو رسولوں بارہ عیسیٰ

12 گئی۔ گزر رات پوری کرتے کرتے دعا گیا۔ چڑھ پر پہاڑ لئے کے کرنے دعا کر نکل عیسیٰ میں دنوں ھی اُن
13 یہ نام کے اُن کیا۔ مقرر رسول اپنے نے اُس جنہیں لیا، چن کو بارہ سے میں اُن کر بُلا پاس اپنے کو شاگردوں اپنے نے اُس پھر
:ہیں
14 برتلمائی، فلپّس، یوحنا، یعقوب، اندریاس، بھائی کا اُس رکھا، پطرس نے اُس لقب کا جس شمعون
15 مجاھد، شمعون حلفئی، بن یعقوب توما، متی،
16 دیا۔ کر حوالے کے دشمن اُسے میں بعد نے جس اسکریوتی یہوداہ اور یعقوب بن یہوداہ

ہے دیتا شفا اور تعلیم عیسیٰ

17 لیا۔ گھیر اُسے نے تعداد بڑی کی شاگردوں وھاں ہوا۔ کھڑا میں میدان ہموار اور کھلے ایک کر اُتر سے پہاڑ ساتھ کے اُن وہ پھر
سے علاقے ساحلی کے صیدا اور صور اور یروشلم یہودیہ، لوگ سے بہت ھی ساتھ
18 ملی۔ شفا بھی اُنہیں تھیں رھی کر تنگ بدروحیں جنہیں اور تھے۔ آئے لئے کے پانے شفا سے بیماریوں اور سننے تعلیم کی اُس
19 تھی۔ رھی دے شفا کو سب کر نکل قوت سے میں اُس کیونکہ تھے، رہے کر کوشش کی چھونے اُسے لوگ تمام

ہے؟ مبارک کون

20 کہا، کر دیکھ طرف کی شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر
ہو، مند ضرورت جو تم ہو مبارک"
ہے۔ حاصل ھی کو تم بادشاھی کی اللہ کیونکہ
21 ہو، بھوکے وقت اِس جو تم ہو مبارک

کیونکہ سیر ہو جاؤ گے۔
مبارک ہو تم جو اِس وقت روتے ہو،
کیونکہ خوشی سے ہنسو گے۔
22 مبارک ہو تم جب لوگ اِس لئے تم سے نفرت کرتے اور تمہارا حقہ پانی بند کرتے ہیں کہ تم ابنِ آدم کے پیروکار بن گئے ہو۔ ہاں،
مبارک ہو تم جب وہ اِسی وجہ سے تمہیں لعن طعن کرتے اور تمہاری بدنامی کرتے ہیں۔
23 جب وہ ایسا کرتے ہیں تو شادمان ہو کر خوشی سے ناچو، کیونکہ آسمان پر تم کو بڑا اجر ملے گا۔ اُن کے باپ دادا نے یہی سلوک
نبیوں کے ساتھ کیا تھا۔
24 مگر تم پر افسوس جو اب دولت مند ہو،
کیونکہ تمہارا سکون یہیں ختم ہو جائے گا۔
25 تم پر افسوس جو اِس وقت خوب سیر ہو،
کیونکہ بعد میں تم بھوکے ہو گے۔
تم پر افسوس جو اب ہنس رہے ہو،
کیونکہ ایک وقت آئے گا کہ رو رو کر ماتم کرو گے۔
26 تم پر افسوس جن کی تمام لوگ تعریف کرتے ہیں، کیونکہ اُن کے باپ دادا نے یہی سلوک جھوٹے نبیوں کے ساتھ کیا تھا۔

اپنے دشمنوں سے محبت رکھنا

27 لیکن تم کو جو سن رہے ہو مَیں یہ بتاتا ہوں، اپنے دشمنوں سے محبت رکھو، اور اُن سے بھلائی کرو جو تم سے نفرت کرتے ہیں۔
28 جو تم پر لعنت کرتے ہیں اُنہیں برکت دو، اور جو تم سے بُرا سلوک کرتے ہیں اُن کے لئے دعا کرو۔
29 اگر کوئی تمہارے ایک گال پر تھپڑ مارے تو اُسے دوسرا گال بھی پیش کر دو۔ اِسی طرح اگر کوئی تمہاری چادر چھین لے تو
اُسے قمیص لینے سے بھی نہ روکو۔
30 جو بھی تم سے کچھ مانگے اُسے دو۔ اور جس نے تم سے کچھ لیا ہے اُس سے اُسے واپس دینے کا تقاضا نہ کرو۔
31 لوگوں کے ساتھ ویسا سلوک کرو جیسا تم چاہتے ہو کہ وہ تمہارے ساتھ کریں۔
32 اگر تم صرف اُن ہی سے محبت کرو جو تم سے محبت کرتے ہیں تو اِس میں تمہاری کیا خاص مہربانی ہو گی؟ گناہ گار بھی ایسا ہی کرتے
ہیں۔
33 اور اگر تم صرف اُن ہی سے بھلائی کرو جو تم سے بھلائی کرتے ہیں تو اِس میں تمہاری کیا خاص مہربانی ہو گی؟ گناہ گار بھی ایسا
ہی کرتے ہیں۔
34 اِسی طرح اگر تم صرف اُن کو ہی اُدھار دو جن کے بارے میں تمہیں اندازہ ہے کہ وہ واپس کر دیں گے تو اِس میں تمہاری کیا
خاص مہربانی ہو گی؟ گناہ گار بھی گناہ گاروں کو اُدھار دیتے ہیں جب اُنہیں سب کچھ واپس ملنے کا یقین ہوتا ہے۔
35 نہیں، اپنے دشمنوں سے محبت کرو اور اُن ہی سے بھلائی کرو۔ اُنہیں اُدھار دو جن کے بارے میں تمہیں واپس ملنے کی اُمید نہیں ہے۔
پھر تم کو بڑا اجر ملے گا اور تم اللہ تعالیٰ کے فرزند ثابت ہو گے، کیونکہ وہ بھی ناشکروں اور بُرے لوگوں پر نیکی کا اظہار کرتا ہے۔
36 لازم ہے کہ تم رحم دل ہو کیونکہ تمہارا باپ بھی رحم دل ہے۔

منصف نہ بننا

37 دوسروں کی عدالت نہ کرنا تو تمہاری بھی عدالت نہیں کی جائے گی۔ دوسروں کو مجرم قرار نہ دینا تو تم کو بھی مجرم قرار نہیں دیا
جائے گا۔ معاف کرو تو تم کو بھی معاف کر دیا جائے گا۔
38 دو تو تم کو بھی دیا جائے گا۔ ہاں، جس حساب سے تم نے دیا اُسی حساب سے تم کو دیا جائے گا، بلکہ پیمانہ دبا دبا کر اور ہلا
ہلا کر اور لبریز کر کے تمہاری جھولی میں ڈال دیا جائے گا۔ کیونکہ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائے گا۔”
39 پھر عیسیٰ نے یہ مثال پیش کی۔ ”کیا ایک اندھا دوسرے اندھے کی راہنمائی کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں! اگر وہ ایسا کرے تو دونوں
گڑھے میں گر جائیں گے۔
40 شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا بلکہ جب اُسے پوری ٹریننگ ملی ہو تو وہ اپنے اُستاد ہی کی مانند ہو گا۔
41 تُو کیوں غور سے اپنے بھائی کی آنکھ میں پڑے تنکے پر نظر کرتا ہے جبکہ تجھے وہ شہتیر نظر نہیں آتا جو تیری اپنی آنکھ میں ہے؟
42 تُو کیونکر اپنے بھائی سے کہہ سکتا ہے، ’بھائی، ٹھہرو، مجھے تمہاری آنکھ میں پڑا تنکا نکالنے دو‘ جبکہ تجھے اپنی آنکھ کا شہتیر
نظر نہیں آتا؟ ریاکار! پہلے اپنی آنکھ کے شہتیر کو نکال۔ تب ہی تجھے بھائی کا تنکا صاف نظر آئے گا اور تُو اُسے اچھی طرح سے دیکھ
کر نکال سکے گا۔

درخت اُس کے پھل سے پہچانا جاتا ہے
43 نہ اچھا درخت خراب پھل لاتا ہے، نہ خراب درخت اچھا پھل۔
44 ہر قسم کا درخت اُس کے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ خاردار جھاڑیوں سے انجیر یا انگور نہیں توڑے جاتے۔
45 نیک شخص کا اچھا پھل اُس کے دل کے اچھے خزانے سے نکلتا ہے جبکہ بُرے شخص کا خراب پھل اُس کے دل کی بُرائی سے
نکلتا ہے۔ کیونکہ جس چیز سے دل بھرا ہوتا ہے وہی چھلک کر منہ سے نکلتی ہے۔

دو قسم کے مکان
46 تم کیوں مجھے ’خداوند، خداوند‘ کہہ کر پکارتے ہو؟ میری بات پر تو تم عمل نہیں کرتے۔
47 لیکن مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ وہ شخص کس کی مانند ہے جو میرے پاس آ کر میری بات سن لیتا اور اُس پر عمل کرتا ہے۔
48 وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنا مکان بنانے کے لئے گھری بنیاد کی کھدائی کروائی۔ کھود کھود کر وہ چٹان تک پہنچ
گیا۔ اُسی پر اُس نے مکان کی بنیاد رکھی۔ مکمل مکان ہوا تو ایک دن سیلاب آیا۔ زور سے بہتا ہوا پانی مکان سے ٹکرایا، لیکن وہ اُسے
ہلا نہ سکا کیونکہ وہ مضبوطی سے بنایا گیا تھا۔
49 لیکن جو میری بات سنتا اور اُس پر عمل نہیں کرتا وہ اُس شخص کی مانند ہے جس نے اپنا مکان بنیاد کے بغیر زمین پر ہی تعمیر
کیا۔ جوں ہی زور سے بہتا ہوا پانی اُس سے ٹکرایا تو وہ گر گیا اور سراسر تباہ ہو گیا۔“

7

رومی افسر کے غلام کی شفا
1 یہ سب کچھ لوگوں کو سنانے کے بعد عیسیٰ کفرنحوم چلا گیا۔
2 وہاں سَو فوجیوں پر مقرر ایک افسر رہتا تھا۔ اُن دنوں میں اُس کا ایک غلام جو اُسے بہت عزیز تھا بیمار پڑ گیا۔ اب وہ مرنے کو تھا۔
3 چونکہ افسر نے عیسیٰ کے بارے میں سنا تھا اِس لئے اُس نے یہودیوں کے کچھ بزرگ یہ درخواست کرنے کے لئے اُس کے پاس
بھیج دیئے کہ وہ آ کر غلام کو شفا دے۔
4 وہ عیسیٰ کے پاس پہنچ کر بڑے زور سے التجا کرنے لگے، ”یہ آدمی اِس لائق ہے کہ آپ اُس کی درخواست پوری کریں،
5 کیونکہ وہ ہماری قوم سے پیار کرتا ہے، یہاں تک کہ اُس نے ہمارے لئے عبادت خانہ بھی تعمیر کروایا ہے۔“
6 چنانچہ عیسیٰ اُن کے ساتھ چل پڑا۔ لیکن جب وہ گھر کے قریب پہنچ گیا تو افسر نے اپنے کچھ دوست یہ کہہ کر اُس کے پاس بھیج
دیئے کہ ”خداوند، میرے گھر میں آنے کی تکلیف نہ کریں، کیونکہ مَیں اِس لائق نہیں ہوں۔
7 اِس لئے مَیں نے خود کو آپ کے پاس آنے کے لائق بھی نہ سمجھا۔ بس وہیں سے کہہ دیں تو میرا غلام شفا پا جائے گا۔
8 کیونکہ مجھے خود اعلیٰ افسروں کے حکم پر چلنا پڑتا ہے اور میرے ماتحت بھی فوجی ہیں۔ ایک کو کہتا ہوں، ’جا!‘ تو وہ جاتا ہے
اور دوسرے کو ’آ!‘ تو وہ آتا ہے۔ اِسی طرح مَیں اپنے نوکر کو حکم دیتا ہوں، ’یہ کر!‘ تو وہ کرتا ہے۔“
9 یہ سن کر عیسیٰ نہایت حیران ہوا۔ اُس نے مُڑ کر اپنے پیچھے آنے والے ہجوم سے کہا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، مَیں نے اسرائیل
میں بھی اِس قسم کا ایمان نہیں پایا۔“
10 جب افسر کا پیغام پہنچانے والے گھر واپس آئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ غلام کی صحت بحال ہو چکی ہے۔

بیوہ کا بیٹا زندہ کیا جاتا ہے
11 کچھ دیر کے بعد عیسیٰ اپنے شاگردوں کے ساتھ نائن شہر کے لئے روانہ ہوا۔ ایک بڑا ہجوم بھی ساتھ چل رہا تھا۔
12 جب وہ شہر کے دروازے کے قریب پہنچا تو ایک جنازہ نکلا۔ جو نوجوان فوت ہوا تھا اُس کی ماں بیوہ تھی اور وہ اُس کا اکلوتا
بیٹا تھا۔ ماں کے ساتھ شہر کے بہت سے لوگ چل رہے تھے۔
13 اُسے دیکھ کر خداوند کو اُس پر بڑا ترس آیا۔ اُس نے اُس سے کہا، ”مت رو۔“
14 پھر وہ جنازے کے پاس گیا اور اُسے چھوا۔ اُٹھانے والے رُک گئے تو عیسیٰ نے کہا، ”اے نوجوان، مَیں تجھے کہتا ہوں
کہ اُٹھ!“
15 مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا۔ عیسیٰ نے اُسے اُس کی ماں کے سپرد کر دیا۔
16 یہ دیکھ کر تمام لوگوں پر خوف طاری ہو گیا اور وہ اللہ کی تمجید کر کے کہنے لگے، ”ہمارے درمیان ایک بڑا نبی برپا ہوا ہے۔ اللہ
نے اپنی قوم پر نظر کی ہے۔“
17 اور عیسیٰ کے بارے میں یہ خبر پورے یہودیہ اور ارد گرد کے علاقے میں پھیل گئی۔

یحییٰ کا عیسیٰ سے سوال
18 یحییٰ کو بھی اپنے شاگردوں کی معرفت اِن تمام واقعات کے بارے میں پتا چلا۔ اِس پر اُس نے دو شاگردوں کو بُلا کر

“رہیں؟ میں انتظار کے اَور کسی ہم یا ہے آنا جسے ہیں وہی آپ کیا” بھیجا، پاس کے خداوند لئے کے پوچھنے یہ اُنہیں 19
آپ کیا کہ ہے بھیجا لئے کے پوچھنے یہ ہمیں نے والے دینے بپتسمہ یحییٰ” لگے، کہنے کر پہنچ پاس کے عیسیٰ شاگرد یہ چنانچہ 20
“کریں؟ انتظار کا اَور کسی ہم یا ہے آنا جسے ہیں وہی
تھے۔ میں گرفت کی بدروحوں اور مصیبتوں بیماریوں، کی قسم مختلف جو تھی دی شفا کو لوگوں سے بہت وقت اُسی نے عیسیٰ 21
تھیں۔ گئی ہو بحال بھی آنکھیں کی اندھوں
اور دیکھا نے تم جو دینا بتا کچھ سب اُسے کر جا واپس پاس کے یحییٰ” کہا، سے قاصدوں کے یحییٰ میں جواب نے اُس لئے اِس 22
جاتا کیا زندہ کو مُردوں ہیں، سنتے بہرے ہے، جاتا کیا صاف پاک کو کوڑھیوں ہیں، پھرتے چلتے لنگڑے دیکھتے، اندھے’ ہے۔ سنا
‘ہے۔ جاتی سنائی خبری خوش کی اللہ کو غریبوں اور ہے
“۔‘ہوتا نہیں برگشتہ کر کھا ٹھوکر سے سبب میرے جو وہ ہے مبارک’ بتاؤ، کو یحییٰ 23
ایک تھے؟ گئے دیکھنے کیا میں ریگستان تم” لگا، کرنے بات میں بارے کے یحییٰ سے ہجوم عیسیٰ تو گئے چلے قاصد یہ کے یحییٰ 24
نہیں۔ بےشک ہے؟ ہلتا سے جھونکے ہر کے ہَوا جو سرکنڈا
عیش اور پہنتے کپڑے شاندار جو نہیں، ہے؟ ہوئے پہنے لباس ملائم اور نفیس جو تھے رہے کر توقع کی آدمی ایسے کر جا وہاں کیا یا 25
ہیں۔ جاتے پائے میں محلوں شاہی وہ ہیں گزارتے زندگی میں عشرت و
ہے۔ بڑا بھی سے نبی وہ کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں بلکہ صحیح، بالکل کو؟ نبی ایک تھے؟ گئے دیکھنے کیا تم پھر تو 26
راستہ سامنے تیرے جو ہوں دیتا بھیج آگے آگے تیرے کو پیغمبر اپنے مَیں دیکھ’ ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ میں بارے کے اُسی 27
‘گا۔ کرے تیار
ہونے داخل میں بادشاہی کی اللہ تو بھی ہے۔ نہیں بڑا سے یحییٰ شخص بھی کوئی والا ہونے پیدا میں دنیا اِس کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں 28
“ہے۔ بڑا سے اُس شخص چھوٹا سے سب والا
تھا۔ لیا بپتسمہ سے یحییٰ اور لیا مان انصاف کا اللہ کر سن پیغام کا یحییٰ نے والوں لینے ٹیکس بشمول قوم تمام کہ تھی یہ بات 29
تھا۔ کیا انکار سے لینے بپتسمہ کا یحییٰ کر رد کو مرضی کی اللہ میں بارے اپنے نے علما کے شریعت اور فریسی صرف 30
ہیں؟ رکھتے مطابقت سے کس وہ دوں؟ تشبیہ سے کس کو لوگوں کے نسل اِس مَیں چنانچہ” رکھی، جاری بات نے عیسیٰ 31
رہے کر شکایت سے بچوں دوسرے سے آواز اونچی کچھ سے میں اُن ہیں۔ رہے کھیل بیٹھے میں بازار جو ہیں مانند کی بچوں اُن وہ 32
‘روئے۔ نہ تم لیکن گائے، گیت کے نوحہ نے ہم پھر ناچے۔ نہ تم تو بجائی بانسری نے ہم’ ہیں،
ہے۔ بدروح میں اُس کہ ہو کہتے تم کر دیکھ یہ پی۔ مَے نہ کھائی، روٹی نہ اور آیا والا دینے بپتسمہ یحییٰ دیکھو، 33
کا گاروں گناہ اور والوں لینے ٹیکس وہ اور ہے۔ شرابی اور پیٹو کیسا یہ دیکھو’ ہو، کہتے تم اب آیا۔ ہوا پیتا اور کھاتا آدم ابنِ پھر 34
‘ہے۔ بھی دوست
“ہے۔ ہوئی ثابت صحیح ہی سے بچوں تمام اپنے حکمت لیکن 35

میں گھر کے فریسی شمعون عیسیٰ

گیا۔ بیٹھ لئے کے کھانے کھانا کر جا گھر کے اُس عیسیٰ دی۔ دعوت کی کھانے کھانا کو عیسیٰ نے فریسی ایک 36
عطردان وہ تو ہے رہا کھا کھانا میں گھر کے فریسی اُس عیسیٰ کہ چلا پتا اُسے جب تھی۔ رہتی عورت بدچلن ایک میں شہر اُس 37
کر لا عطر قیمت بیش میں
لگے۔ کرنے تر کو پاؤں کے عیسیٰ کر ٹپک ٹپک آنسو کے اُس اور پڑی رو وہ گئی۔ ہو کھڑی پاس کے پاؤں کے اُس سے پیچھے 38
ڈالا۔ عطر پر اُن اور چوما اُنہیں کر پونچھ سے بالوں اپنے کو پاؤں کے اُس نے اُس پھر
کی قسم کس یہ کہ ہوتا معلوم اُسے تو ہوتا نبی آدمی یہ اگر” کہا، میں دل نے اُس تو دیکھا یہ نے میزبان فریسی کے عیسیٰ جب 39
“ہے۔ گار گناہ یہ کہ ہے، رہی چھو اُسے جو ہے عورت
“ہوں۔ چاہتا بتانا کچھ تجھے مَیں شمعون،” کہا، سے اُس میں جواب کے خیالات اِن نے عیسیٰ 40
“بتائیں۔ اُستاد، جی” کہا، نے اُس
50 کو دوسرے اور تھے دیئے سِکے 500 کے چاندی نے اُس کو ایک تھے۔ دار قرض دو کے کار ساہو ایک” کہا، نے عیسیٰ 41
سِکے۔
میں داروں قرض دونوں بتا، مجھے اب دیا۔ کر معاف قرض کا دونوں نے اُس کر دیکھ یہ سکے۔ کر نہ ادا قرض اپنا دونوں لیکن 42
“گا؟ رکھے عزیز زیادہ اُسے کون سے
“گیا۔ کیا معاف زیادہ جسے وہ میں خیال میرے” دیا، جواب نے شمعون 43
“ہے۔ لگایا اندازہ ٹھیک نے تُو” کہا، نے عیسیٰ

44 اور عورت کی طرف مُڑ کر اُس نے شمعون سے بات جاری رکھی، ”کیا تُو اِس عورت کو دیکھتا ہے؟
45 جب مَیں اِس گھر میں آیا تو تُو نے مجھے پاؤں دھونے کے لئے پانی نہ دیا۔ لیکن اِس نے میرے پاؤں کو اپنے آنسوؤں سے تر کر
کے اپنے بالوں سے پونچھ کر خشک کر دیا ہے۔ تُو نے مجھے بوسہ نہ دیا، لیکن یہ میرے اندر آنے سے لے کر اب تک میرے پاؤں کو
چومنے سے باز نہیں رہی۔
46 تُو نے میرے سر پر زیتون کا تیل نہ ڈالا، لیکن اِس نے میرے پاؤں پر عطر ڈالا۔
47 اِس لئے مَیں تجھے بتاتا ہوں کہ اِس کے گناہوں کو گو وہ بہت ہیں معاف کر دیا گیا ہے، کیونکہ اِس نے بہت محبت کا اظہار کیا
ہے۔ لیکن جسے کم معاف کیا گیا ہو وہ کم محبت رکھتا ہے۔“
48 پھر عیسیٰ نے عورت سے کہا، ”تیرے گناہوں کو معاف کر دیا گیا ہے۔“
49 یہ سن کر جو ساتھ بیٹھے تھے آپس میں کہنے لگے، ”یہ کس قسم کا شخص ہے جو گناہوں کو بھی معاف کرتا ہے؟“
50 لیکن عیسیٰ نے خاتون سے کہا، ”تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے۔ سلامتی سے چلی جا۔“

8

خدمت گزار خواتین عیسیٰ کے ساتھ سفر کرتی ہیں

1 اِس کے کچھ دیر بعد عیسیٰ مختلف شہروں اور دیہاتوں میں سے گزر کر سفر کرنے لگا۔ ہر جگہ اُس نے اللہ کی بادشاہی کے بارے
میں خوش خبری سنائی۔ اُس کے بارہ شاگرد اُس کے ساتھ تھے،
2 نیز کچھ خواتین بھی جنہیں اُس نے بدروحوں سے رِہائی اور بیماریوں سے شفا دی تھی۔ اِن میں سے ایک مریم تھی جو مگدلینی کہلاتی
تھی اور جس میں سے سات بدروحیں نکالی گئی تھیں۔
3 پھر یُوأنّہ جو خوزہ کی بیوی تھی (خوزہ ہیرودیس بادشاہ کا ایک افسر تھا)۔ سوسناہ اور دیگر کئی خواتین بھی تھیں جو اپنے مالی
وسائل سے اُن کی خدمت کرتی تھیں۔

بیج بونے والے کی تمثیل

4 ایک دن عیسیٰ نے ایک بڑے ہجوم کو ایک تمثیل سنائی۔ مختلف شہروں سے لوگ اُسے سننے کے لئے جمع ہو گئے تھے۔
5 ”ایک کسان بیج بونے کے لئے نکلا۔ جب بیج اِدھر اُدھر بکھر گیا تو کچھ دانے راستے پر گرے۔ وہاں اُنہیں پاؤں تلے کچلا گیا اور
پرندوں نے اُنہیں چگ لیا۔
6 کچھ پتھریلی زمین پر گرے۔ وہاں وہ اُگنے تو لگے، لیکن نمی کی کمی تھی، اِس لئے پودے کچھ دیر کے بعد سوکھ گئے۔
7 کچھ دانے خود رَو کانٹےدار پودوں کے درمیان بھی گرے۔ وہاں وہ اُگنے تو لگے، لیکن خود رَو پودوں نے ساتھ ساتھ بڑھ کر
اُنہیں پھلنے پھولنے کی جگہ نہ دی۔ چنانچہ وہ بھی ختم ہو گئے۔
8 لیکن ایسے دانے بھی تھے جو زرخیز زمین پر گرے۔ وہاں وہ اُگ سکے اور جب فصل پک گئی تو سَو گُنا زیادہ پھل پیدا ہوا۔“
یہ کہہ کر عیسیٰ پکار اُٹھا، ”جو سن سکتا ہے وہ سن لے!“

تمثیلوں کا مقصد

9 اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ اِس تمثیل کا کیا مطلب ہے؟
10 جواب میں اُس نے کہا، ”تم کو تو اللہ کی بادشاہی کے بھید سمجھنے کی لیاقت دی گئی ہے۔ لیکن مَیں دوسروں کو سمجھانے کے
لئے تمثیلیں استعمال کرتا ہوں تاکہ پاک کلام پورا ہو جائے کہ ’وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے مگر کچھ نہیں جانیں گے، وہ اپنے
کانوں سے سنیں گے مگر کچھ نہیں سمجھیں گے۔‘

بیج بونے والے کی تمثیل کا مطلب

11 تمثیل کا مطلب یہ ہے: بیج سے مراد اللہ کا کلام ہے۔
12 راہ پر گرے ہوئے دانے وہ لوگ ہیں جو کلام سنتے تو ہیں، لیکن پھر ابلیس آ کر اُسے اُن کے دلوں سے چھین لیتا ہے، ایسا نہ ہو
کہ وہ ایمان لا کر نجات پائیں۔
13 پتھریلی زمین پر گرے ہوئے دانے وہ لوگ ہیں جو کلام سن کر اُسے خوشی سے قبول تو کر لیتے ہیں، لیکن جڑ نہیں پکڑتے۔ نتیجے
میں اگرچہ وہ کچھ دیر کے لئے ایمان رکھتے ہیں تو بھی جب کسی آزمائش کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو وہ برگشتہ ہو جاتے ہیں۔
14 خود رَو کانٹےدار پودوں کے درمیان گرے ہوئے دانے وہ لوگ ہیں جو سنتے تو ہیں، لیکن جب وہ چلے جاتے ہیں تو روزمرہ
کی پریشانیاں، دولت اور زندگی کی عیش و عشرت اُنہیں پھلنے پھولنے نہیں دیتی۔ نتیجے میں وہ پھل لانے تک نہیں پہنچتے۔
15 اِس کے مقابلے میں زرخیز زمین میں گرے ہوئے دانے وہ لوگ ہیں جن کا دل دیانت دار اور اچھا ہے۔ جب وہ کلام سنتے ہیں
تو وہ اُسے اپناتے اور ثابت قدمی سے ترقی کرتے کرتے پھل لاتے ہیں۔

کوئی چراغ کو برتن کے نیچے نہیں چھپاتا

16 جب کوئی چراغ جلاتا ہے تو وہ اُسے کسی برتن یا چارپائی کے نیچے نہیں رکھتا، بلکہ اُسے شمع دان پر رکھ دیتا ہے تاکہ اُس کی
روشنی اندر آنے والوں کو نظر آئے۔
17 جو کچھ بھی اِس وقت پوشیدہ ہے وہ آخر میں ظاہر ہو جائے گا، اور جو کچھ بھی چھپا ہوا ہے وہ معلوم ہو جائے گا اور روشنی
میں لایا جائے گا۔
18 چنانچہ اِس پر دھیان دو کہ تم کس طرح سنتے ہو۔ کیونکہ جس کے پاس کچھ ہے اُسے اَور دیا جائے گا، جبکہ جس کے پاس
کچھ نہیں ہے اُس سے وہ بھی چھین لیا جائے گا جس کے بارے میں وہ خیال کرتا ہے کہ اُس کا ہے۔“

عیسیٰ کی ماں اور بھائی

19 ایک دن عیسیٰ کی ماں اور بھائی اُس کے پاس آئے، لیکن وہ ہجوم کی وجہ سے اُس تک نہ پہنچ سکے۔
20 چنانچہ عیسیٰ کو اطلاع دی گئی، ”آپ کی ماں اور بھائی باہر کھڑے ہیں اور آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔“
21 اُس نے جواب دیا، ”میری ماں اور بھائی وہ سب ہیں جو اللہ کا کلام سن کر اُس پر عمل کرتے ہیں۔“

عیسیٰ آندھی کو تھما دیتا ہے

22 ایک دن عیسیٰ نے اپنے شاگردوں سے کہا، ”آؤ، ہم جھیل کو پار کریں۔“ چنانچہ وہ کشتی پر سوار ہو کر روانہ ہوئے۔
23 جب کشتی چلی جا رہی تھی تو عیسیٰ سو گیا۔ اچانک جھیل پر آندھی آئی۔ کشتی پانی سے بھرنے لگی اور ڈوبنے کا خطرہ تھا۔
24 پھر اُنہوں نے عیسیٰ کے پاس جا کر اُسے جگا دیا اور کہا، ”اُستاد، اُستاد، ہم تباہ ہو رہے ہیں۔“
وہ جاگ اُٹھا اور آندھی اور موجوں کو ڈانٹا۔ آندھی تھم گئی اور لہریں بالکل ساکت ہو گئیں۔
25 پھر اُس نے شاگردوں سے پوچھا، ”تمہارا ایمان کہاں ہے؟“
اُن پر خوف طاری ہو گیا اور وہ سخت حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے، ”آخر یہ کون ہے؟ وہ ہَوا اور پانی کو بھی حکم دیتا ہے، اور
وہ اُس کی مانتے ہیں۔“

عیسیٰ ایک گراسینی آدمی سے بدروحیں نکال دیتا ہے

26 پھر وہ سفر جاری رکھتے ہوئے گراسا کے علاقے کے کنارے پر پہنچے جو جھیل کے پار گلیل کے مقابل ہے۔
27 جب عیسیٰ کشتی سے اُترا تو شہر کا ایک آدمی عیسیٰ کو ملا جو بدروحوں کی گرفت میں تھا۔ وہ کافی دیر سے کپڑے پہنے بغیر
چلتا پھرتا تھا اور اپنے گھر کے بجائے قبروں میں رہتا تھا۔
28 عیسیٰ کو دیکھ کر وہ چلّایا اور اُس کے سامنے گر گیا۔ اونچی آواز سے اُس نے کہا، ”عیسیٰ، اللہ تعالیٰ کے فرزند، آپ کے
ساتھ میرا کیا واسطہ ہے؟ مَیں منت کرتا ہوں، مجھے عذاب میں نہ ڈالیں۔“
29 کیونکہ عیسیٰ نے ناپاک روح کو حکم دیا تھا، ”اِس آدمی میں سے نکل جا!“ اِس بدروح نے بڑی دیر سے اُس پر قبضہ کیا ہوا تھا، اِس
لئے لوگوں نے اُس کے ہاتھ پاؤں زنجیروں سے باندھ کر اُس کی پہرا داری کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن بےفائدہ۔ وہ زنجیروں کو
توڑ ڈالتا اور بدروح اُسے ویران علاقوں میں بھگائے پھرتی تھی۔
30 عیسیٰ نے اُس سے پوچھا، ”تیرا نام کیا ہے؟“ اُس نے جواب دیا، ”لشکر۔“ اِس نام کی وجہ یہ تھی کہ اُس میں بہت سی بدروحیں
گھسی ہوئی تھیں۔
31 اب یہ منت کرنے لگیں، ”ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانے کو نہ کہیں۔“
32 اُس وقت قریب کی پہاڑی پر سؤروں کا بڑا غول چر رہا تھا۔ بدروحوں نے عیسیٰ سے التماس کی، ”ہمیں اُن سؤروں میں داخل ہونے
دیں۔“ اُس نے اجازت دے دی۔
33 چنانچہ وہ اُس آدمی میں سے نکل کر سؤروں میں جا گھسیں۔ اِس پر پورے غول کے سؤر بھاگ بھاگ کر پہاڑی کی ڈھلان پر
سے اُترے اور جھیل میں جھپٹ کر ڈوب مرے۔
34 یہ دیکھ کر سؤروں کے گلہ بان بھاگ گئے۔ اُنہوں نے شہر اور دیہات میں اِس بات کا چرچا کیا
35 تو لوگ یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کیا ہوا ہے اپنی جگہوں سے نکل کر عیسیٰ کے پاس آئے۔ اُس کے پاس پہنچے تو وہ آدمی ملا
جس سے بدروحیں نکل گئی تھیں۔ اب وہ کپڑے پہنے عیسیٰ کے پاؤں میں بیٹھا تھا اور اُس کی ذہنی حالت ٹھیک تھی۔ یہ دیکھ کر وہ
ڈر گئے۔
36 جنہوں نے سب کچھ دیکھا تھا اُنہوں نے لوگوں کو بتایا کہ اِس بدروح گرفتہ آدمی کو کس طرح رِہائی ملی ہے۔
37 پھر اُس علاقے کے تمام لوگوں نے عیسیٰ سے درخواست کی کہ وہ اُنہیں چھوڑ کر چلا جائے، کیونکہ اُن پر بڑا خوف چھا گیا تھا۔
چنانچہ عیسیٰ کشتی پر سوار ہو کر واپس چلا گیا۔
38 جس آدمی سے بدروحیں نکل گئی تھیں اُس نے اُس سے التماس کی، ”مجھے بھی اپنے ساتھ جانے دیں۔“

کہا، بلکہ دی نہ اجازت اُسے نے عیسیٰ لیکن
"ہے۔ کیا لئے تیرے نے اللہ جو بتا کچھ سب وہ کو دوسروں اور جا چلا واپس گھر اپنے" 39
ہے۔ کیا کچھ کیا لئے میرے نے عیسیٰ کہ لگا بتانے کو لوگوں میں شہر پورے اور گیا چلا واپس وہ چنانچہ

خاتون بیمار اور بیٹی کی یائیر

تھے۔ میں انتظار کے اُس وہ کیونکہ کیا، استقبال کا اُس نے لوگوں تو پہنچا واپس پر کنارے دوسرے کے جھیل عیسیٰ جب 40
کر گر میں پاؤں کے عیسیٰ وہ تھا۔ راہنما کا خانے عبادت مقامی وہ تھا۔ یائیر نام کا جس آیا پاس کے عیسیٰ آدمی ایک میں اِتنے 41
"چلیں۔ گھر میرے" لگا، کرنے منت
تھی۔ کو مرنے تھی کی سال بارہ تقریباً جو بیٹی اکلوتی کی اُس کیونکہ 42
تھا۔ مشکل بھی لینا سانس کہ تھا ہوا گھیرا یوں اُسے نے ہجوم پڑا۔ چل عیسیٰ
تھا۔ سکا دے نہ شفا اُسے کوئی تھی۔ سکی پا نہ رِہائی سے مرض کے بہنے خون سے سال بارہ جو تھی خاتون ایک میں ہجوم 43
گیا۔ ہو بند فوراً بہنا خون چھوا۔ کو کنارے کے لباس کے عیسیٰ کر آ سے پیچھے نے اُس اب 44
"ہے؟ چھوا مجھے نے کس" پوچھا، نے عیسیٰ لیکن 45
"ہیں۔ رہے دبا کر گھیر کو آپ تو لوگ تمام یہ اُستاد،" کہا، نے پطرس اور کیا انکار نے سب
"ہے۔ نکلی توانائی سے میں مجھ کہ ہے ہوا محسوس مجھے کیونکہ ہے، چھوا مجھے ضرور نے کسی" کیا، اصرار نے عیسیٰ لیکن 46
اُس میں موجودگی کی ہجوم پورے گئی۔ گر سامنے کے اُس اور آئی ہوئی لرزتی وہ تو گیا کھل بھید کہ دیکھا نے خاتون اُس جب 47
تھی۔ گئی مل شفا اُسے ہی چھوتے کہ اور تھا چھوا کیوں کو عیسیٰ نے اُس کہ کیا بیان نے
"جا۔ چلی سے سلامتی ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے بیٹی،" کہا، نے عیسیٰ 48
آپ" کہا، نے اُس پہنچا۔ آ شخص کوئی سے گھر کے یائیر راہنما کے خانے عبادت کہ تھی کی نہیں ختم ابھی بات یہ نے عیسیٰ 49
"دیں۔ نہ تکلیف مزید کو اُستاد اب ہے، چکی ہو فوت بیٹی کی
"گی۔ جائے بچ وہ تو رکھ ایمان فقط گھبرا۔ مت" کہا، کر سن یہ نے عیسیٰ لیکن 50
دی۔ نہ اجازت کی آنے اندر کے والدین کے بیٹی اور یعقوب یوحنا، پطرس، سوائے بھی کو کسی نے عیسیٰ تو گئے پہنچ گھر وہ 51
"ہے۔ رہی سو بلکہ گئی نہیں مر وہ !خاموش" کہا، نے عیسیٰ تھے۔ رہے کر ماتم کر پیٹ پیٹ چھاتی اور رہے رو لوگ تمام 52
ہے۔ گئی مر لڑکی کہ تھے جانتے وہ کیونکہ لگے، اُڑانے مذاق کا اُس کر ہنس لوگ 53
"!اُٹھ جاگ بیٹی،" کہا، سے آواز اونچی کر پکڑ ہاتھ کا لڑکی نے عیسیٰ لیکن 54
جائے۔ دیا کو کھانے کچھ اُسے کہ دیا حکم نے عیسیٰ پھر ہوئی۔ کھڑی اُٹھ فوراً وہ اور گئی آ واپس جان کی لڑکی 55
بتانا۔ نہ بھی کو کسی میں بارے کے اِس کہ کہا اُنہیں نے اُس لیکن ہوئے۔ زدہ حیرت والدین کے اُس کر دیکھ کچھ سب یہ 56

9

ہے دیتا بھیج کرنے تبلیغ کو رسولوں بارہ عیسیٰ

اور قوت کی دینے شفا کو مریضوں اور نکالنے کو بدروحوں اُنہیں کے کر اکٹھا کو شاگردوں بارہ اپنے نے عیسیٰ بعد کے اِس 1
دیا۔ اختیار
دیا۔ بھیج لئے کے دینے شفا اور کرنے منادی کی بادشاہی کی اللہ اُنہیں نے اُس پھر 2
سوٹ۔ زیادہ سے ایک نہ اور پیسے نہ روٹی، نہ بیگ، نہ لاٹھی، نہ لینا۔ نہ ساتھ کچھ لئے کے سفر پر" کہا، نے اُس 3
ٹھہرو۔ تک جانے چلے سے مقام اُس میں اُس ہو جاتے بھی تم میں گھر جس 4
خلاف کے اُن تم یوں دو۔ جھاڑ سے پاؤں اپنے گرد کی اُس وقت نکلتے سے شہر اُس پھر تو کریں نہ قبول کو تم لوگ مقامی اگر اور 5
"گے۔ دو گواہی
لگے۔ دینے شفا کو مریضوں اور سنانے خبری خوش کی اللہ کر جا گاؤں گاؤں کر نکل وہ چنانچہ 6

ہے جاتا ہو پریشان انتپاس ہیرودیس

کہ تھے رہے کہہ تو بعض گیا۔ پڑ میں اُلجھن وہ تو تھا رہا کر عیسیٰ جو سنا کچھ سب نے انتپاس ہیرودیس حکمران کے گلیل جب 7
ہے۔ اُٹھا جی والا دینے بپتسمہ یحییٰ
ہے۔ اُٹھا جی نبی اَور کوئی کا زمانے قدیم کہ یا ہے ہوا ظاہر میں عیسیٰ نبی الیاس کہ تھا خیال کا اَوروں 8
باتیں کی قسم اِس میں میں بارے کے جس ہے کون یہ پھر تو تھا۔ کروایا قلم سر کا یحییٰ خود نے مَیں" کہا، نے ہیرودیس لیکن 9
لگا۔ کرنے کوشش کی ملنے سے اُس وہ اور "ہوں؟ سنتا

ے کھلاتا کھانا کو افراد 5000 عیسیٰ
میں شہر نامی صیدا بیت کر جا لے الگ اُنہیں وہ پھر تھا۔ کِیا نے اُنہوں جو سنایا کچھ سب کو عیسیٰ نے اُنہوں تو آئے واپس رسول 10
آیا۔
تعلیم میں بارے کے بادشاہی کی اللہ اور دیا آنے اُنہیں نے عیسیٰ گئے۔ پہنچ وہاں پیچھے کے اُن وہ تو چلا پتا کو لوگوں جب لیکن 11
دی۔ بھی شفا کو مریضوں نے اُس ساتھ ساتھ دی۔
اور دیہاتوں کے گرد ارد وہ تاکہ دیں کر رُخصت کو لوگوں" کہا، سے اُس کر آ پاس نے شاگردوں بارہ تو لگا ڈھلنے دن جب 12
"گا۔ ملے نہیں کچھ میں جگہ ویران اِس کیونکہ سکیں، کر بندوبست کا کھانے اور ٹھہرنے رات کر جا میں بستیوں
"دو۔ کو کھانے کچھ اِنہیں خود تم" کہا، اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 13
"لائیں؟ خرید کھانا لئے کے لوگوں تمام اِن کر جا ہم کیا یا ہیں۔ مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ صرف پاس ہمارے" دیا، جواب نے اُنہوں
(تھے۔ مرد 5,000 تقریباً وہاں) 14
"ہو۔ مشتمل پر افراد پچاس گروہ ہر دو۔ بٹھا کے کر تقسیم میں گروہوں کو لوگوں تمام" کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ
دیا۔ بٹھا کو سب اور کیا ہی ایسا نے شاگردوں 15
پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری لئے کے اُن اور اُٹھائی نظر طرف کی آسمان کر لے کو مچھلیوں دو اور روٹیوں پانچ اُن نے عیسیٰ پر اِس 16
کریں۔ تقسیم میں لوگوں وہ تاکہ دیا کو شاگردوں کر توڑ توڑ اُنہیں نے اُس
گئے۔ بھر ٹوکرے بارہ تو گئے کئے جمع ٹکڑے ہوئے بچے جب بعد کے اِس کھایا۔ کر بھر جی نے سب اور 17

اقرار کا پطرس

کون نزدیک کے لوگوں عام مَیں" پوچھا، سے اُن نے اُس تھے۔ ساتھ کے اُس شاگرد صرف تھا۔ رہا کر دعا اکیلا عیسیٰ دن ایک 18
"ہوں؟
زمانے قدیم کہ ہیں کہتے بھی یہ کچھ ہیں۔ نبی الیاس آپ کہ یہ کچھ والا، دینے بپتسمہ یحییٰ ہیں کہتے کچھ" دیا، جواب نے اُنہوں 19
"ہے۔ اُٹھا جی نبی کوئی کا
"ہوں؟ کون مَیں نزدیک تمہارے ہو؟ کہتے کیا تم لیکن" پوچھا، نے اُس 20
"ہیں۔ مسیح کے اللہ آپ" دیا، جواب نے پطرس

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ

کیا۔ منع سے بتانے بھی کو کسی بات یہ اُنہیں نے عیسیٰ کر سن یہ 21
قتل اُسے جائے۔ کیا رد سے علما کے شریعت اور اماموں راہنما بزرگوں، کر اُٹھا دُکھ بہت آدم ابنِ کہ ہے لازم" کہا، نے اُس 22
"گا۔ اُٹھے جی وہ دن تیسرے لیکن گا، جائے کیا بھی
ہو پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی روز ہر اور کرے انکار کا آپ اپنے وہ چاہے آنا پیچھے میرے جو" کہا، سے سب نے اُس پھر 23
لے۔
بچائے اُسے وہی دے کھو جان اپنی خاطر میری جو لیکن گا۔ دے کھو اُسے وہ چاہے رکھنا بچائے کو جان اپنی جو کیونکہ 24
گا۔
پڑے؟ اُٹھانا نقصان کا اِس اُسے یا جائے ہو محروم سے جان اپنی وہ مگر جائے ہو حاصل دنیا پوری کو کسی اگر ہے فائدہ کیا 25
کے باپ اپنے اور اپنے وہ جب گا شرمائے وقت اُس بھی آدم ابنِ سے اُس شرمائے سے سبب کے باتوں میری اور میرے بھی جو 26
گا۔ آئے میں جلال کے فرشتوں مُقدّس اور
"گے۔ دیکھیں کو بادشاہی کی اللہ ہی پہلے سے مرنے جو ہیں کھڑے لوگ ایسے کچھ یہاں ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں 27

ہے جاتی بدل صورت کی عیسیٰ

گیا۔ چڑھ پر پہاڑ لئے کے کرنے دعا کر لے ساتھ کو یوحنا اور یعقوب پطرس، عیسیٰ پھر گئے۔ گزر دن آٹھ تقریباً 28
لگے۔ چمکنے طرح کی بجلی کر ہو سفید کپڑے کے اُس اور گئی بدل صورت کی چہرے کے اُس کرتے کرتے دعا وہاں 29
تھا۔ الیاس دوسرا اور موسیٰ ایک ہوئے۔ مخاطب سے اُس کر ہو ظاہر مرد دو اچانک 30
کر پورا مقصد کا اللہ طرح کس وہ کہ لگے کرنے بات میں بارے کے اِس سے عیسیٰ وہ تھی۔ پُرجلال صورت و شکل کی اُن 31
گا۔ جائے کر کوچ سے دنیا اِس میں یروشلم کے
اُس آدمی دو کہ یہ اور دیکھا جلال کا عیسیٰ تو اُٹھے جاگ وہ جب لیکن تھی، گئی آ نیند گہری کو ساتھیوں کے اُس اور پطرس 32
ہیں۔ کھڑے ساتھ کے

هم آئیں، هیں۔ یہاں هم که هے بات اچھی کتنی اُستاد،" کہا، نے پطرس تو لگے هونے روانه کر چھوڑ کو عیسیٰ مرد وه جب 33
هے۔ رها کهه کیا که تها جانتا نہیں وه لیکن "لئے۔ کے الیاس ایک اور لئے کے موسیٰ ایک لئے، کے آپ ایک بنائیں، جھونپڑیاں تین
گئے۔ هو زده دهشت تو هوئے داخل میں اُس وه جب گیا۔ چھا پر اُن کر آ بادل ایک هی کہتے یه 34
"سنو۔ کی اِس هے، فرزند هوا چنا میرا یه" دی، سنائی آواز ایک سے بادل پھر 35
خاموش بلکه بتایا نه میں بارے کے واقعے اِس بھی کو کسی نے شاگردوں میں دنوں اُن اور تھا۔ هی اکیلا عیسیٰ تو هوئی ختم آواز 36
رهے۔

هے نکالتا بدروح سے میں لڑکے عیسیٰ

آیا۔ ملنے سے عیسیٰ هجوم بڑا ایک تو آئے اُتر سے پہاڑ وه دن اگلے 37
هے۔ بیٹا اکلوتا میرا وه کریں۔ نظر پر بیٹے میرے کے کر مہربانی اُستاد،" کہا، سے آواز اونچی نے آدمی ایک سے میں هجوم 38
تنگ اِتنا کر جھنجھوڑ اُسے بدروح هے۔ لگتا مارنے چیخیں اچانک وه پھر هے۔ لیتی لے میں گرفت اپنی بار بار اُسے بدروح ایک 39
هے۔ چھوڑتی سے مشکل کر کچل کچل اُسے وه هے۔ لگتا نکلنے جھاگ سے منه کے اُس که هے کرتی
"رهے۔ ناکام وه لیکن نکالیں، اُسے وه که تھی کی درخواست سے شاگردوں کے آپ نے مَیں 40
اُس پھر "کروں؟ برداشت تمہیں تک کب رهوں، پاس تمہارے تک کب مَیں !نسل ٹیڑھی اور خالی سے ایمان" کہا، نے عیسیٰ 41
"آ۔ لے کو بیٹے اپنے" کہا، سے آدمی نے
کو بچے کر ڈانٹ کو روح ناپاک نے عیسیٰ لیکن لگی۔ جھنجھوڑنے کر پٹخ پر زمین اُسے بدروح تو تھا رها آ پاس کے عیسیٰ بیٹا 42
دیا۔ کر سپرد کے باپ واپس اُسے نے اُس پھر دی۔ شفا
گئے۔ ره بکا هکا کر دیکھ کو قدرت عظیم کی اللہ لوگ تمام 43

اعلان دوسرا کا موت کی عیسیٰ

کہا، سے شاگردوں اپنے نے اُس که تھے کئے میں هی حال نے عیسیٰ جو تھے رهے کر تعجب پر کاموں تمام اُن سب ابھی
"گا۔ جائے دیا کر حوالے کے آدمیوں کو آدم ابنِ دو، دھیان خوب پر بات اِس میری" 44
بارے کے اِس سے عیسیٰ وه نیز، سکے۔ نه سمجھ اِسے وه اور رهی پوشیده سے اُن بات یه سمجھے۔ نه مطلب کا اِس شاگرد لیکن 45
تھے۔ بھی ڈرتے سے پوچھنے میں

هے؟ بڑا سے سب کون

هے۔ بڑا سے سب کون سے میں هم که لگے کرنے بحث شاگرد پھر 46
کیا کھڑا پاس اپنے کر لے کو بچے چھوٹے ایک نے اُس هیں۔ رهے سوچ کیا وه که تھا جانتا عیسیٰ لیکن 47
اُسے وه هے کرتا قبول مجھے جو اور هے۔ کرتا قبول هی مجھے وه هے کرتا قبول کو بچے اِس میں نام میرے جو" کہا، سے اُن اور 48
"هے۔ بڑا وهی هے چھوٹا سے سب جو سے میں تم چنانچه هے۔ بھیجا مجھے نے جس هے کرتا قبول

هے میں حق تمہارے وه نہیں خلاف تمہارے جو

وه کیونکه کیا، منع اُسے نے هم تھا۔ رها نکال بدروحیں کر لے نام کا آپ جو دیکھا کو کسی نے هم اُستاد،" اُٹھا، بول یوحنا 49
"کرتا۔ نہیں پیروی کی آپ کر مل ساتھ همارے
"هے۔ میں حق تمہارے وه نہیں خلاف تمہارے جو کیونکه کرنا، نه منع اُسے" کہا، نے عیسیٰ لیکن 50

دیتا نہیں ٹھہرنے کو عیسیٰ گاؤں سامری ایک

لگا۔ کرنے سفر طرف کی یروشلم ساتھ کے عزم بڑے وه تو جائے لیا اُٹھا پر آسمان کو عیسیٰ که آیا قریب وقت وه جب 51
لئے کے اُس وه جہاں پہنچے میں گاؤں ایک کے سامریوں وه چلتے چلتے دیئے۔ بھیج قاصد آگے اپنے نے اُس تحت کے مقصد اِس 52
تھے۔ چاهتے کرنا تیار جگه کی ٹھہرنے
تھی۔ یروشلم مقصود منزلِ کی اُس کیونکه دیا، نه ٹکنے کو عیسیٰ نے لوگوں کے گاؤں لیکن 53
نازل آگ سے پر آسمان که کہیں هم [طرح کی *الیاس*] کیا خداوند،" کہا، نے یوحنا اور یعقوب شاگرد کے اُس کر دیکھ یه 54
"دے؟ کر بھسم کو اِن کر هو
لوگوں که آیا نہیں لئے اِس آدم ابنِ هو۔ کے روح کی قسم کس تم که جانتے نہیں تم" کہا، *اور*] ڈانٹا اُنہیں کر مُڑ نے عیسیٰ لیکن 55
["بچائے۔ اُنہیں که لئے اِس بلکه کرے هلاک کو
گئے۔ چلے میں گاؤں اَور کسی وه چنانچه 56

سنجیدگی کی پیروی

57 سفر کرتے کرتے کسی نے راستے میں عیسیٰ سے کہا، ”جہاں بھی آپ جائیں مَیں آپ کے پیچھے چلتا رہوں گا۔“
58 عیسیٰ نے جواب دیا، ”لومڑیاں اپنے بھٹوں اور پرندے اپنے گھونسلوں میں آرام کر سکتے ہیں، لیکن ابنِ آدم کے پاس سر رکھ
کر آرام کرنے کی کوئی جگہ نہیں۔“
59 کسی اَور سے اُس نے کہا، ”میرے پیچھے ہو لے۔“
لیکن اُس آدمی نے کہا، ”خداوند، مجھے پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کرنے کی اجازت دیں۔“
60 لیکن عیسیٰ نے جواب دیا، ”مُردوں کو اپنے مُردے دفنانے دے۔ تُو جا کر اللہ کی بادشاہی کی منادی کر۔“
61 ایک اَور آدمی نے یہ معذرت چاہی، ”خداوند، مَیں ضرور آپ کے پیچھے ہو لوں گا۔ لیکن پہلے مجھے اپنے گھر والوں کو خیرباد
کہنے دیں۔“
62 لیکن عیسیٰ نے جواب دیا، ”جو بھی ہل چلاتے ہوئے پیچھے کی طرف دیکھے وہ اللہ کی بادشاہی کے لائق نہیں ہے۔“

10

عیسیٰ 72 شاگردوں کو منادی کے لئے بھیجتا ہے

1 اِس کے بعد خداوند نے مزید 72 شاگردوں کو مقرر کیا اور اُنہیں دو دو کر کے اپنے آگے ہر اُس شہر اور جگہ بھیج دیا جہاں وہ
ابھی جانے کو تھا۔
2 اُس نے اُن سے کہا، ”فصل بہت ہے، لیکن مزدور تھوڑے۔ اِس لئے فصل کے مالک سے درخواست کرو کہ وہ فصل کاٹنے
کے لئے مزید مزدور بھیج دے۔
3 اب روانہ ہو جاؤ، لیکن ذہن میں یہ بات رکھو کہ تم بھیڑ کے بچوں کی مانند ہو جنہیں مَیں بھیڑیوں کے درمیان بھیج رہا ہوں۔
4 اپنے ساتھ نہ بٹوا لے جانا، نہ سامان کے لئے بیگ، نہ جوتے۔ اور راستے میں کسی کو بھی سلام نہ کرنا۔
5 جب بھی تم کسی گھر میں داخل ہو تو پہلے یہ کہنا، 'اِس گھر کی سلامتی ہو۔'
6 اگر اُس میں سلامتی کا کوئی بندہ ہو گا تو تمہاری برکت اُس پر ٹھہرے گی، ورنہ وہ تم پر لوٹ آئے گی۔
7 سلامتی کے ایسے گھر میں ٹھہرو اور وہ کچھ کھاؤ پیو جو تم کو دیا جائے، کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کا حق دار ہے۔ مختلف
گھروں میں گھومتے نہ پھرو بلکہ ایک ہی گھر میں رہو۔
8 جب بھی تم کسی شہر میں داخل ہو اور لوگ تم کو قبول کریں تو جو کچھ وہ تم کو کھانے کو دیں اُسے کھاؤ۔
9 وہاں کے مریضوں کو شفا دے کر بتاؤ کہ اللہ کی بادشاہی قریب آ گئی ہے۔
10 لیکن اگر تم کسی شہر میں جاؤ اور لوگ تم کو قبول نہ کریں تو پھر شہر کی سڑکوں پر کھڑے ہو کر کہو،
11 'ہم اپنے جوتوں سے تمہارے شہر کی گرد بھی جھاڑ دیتے ہیں۔ یوں ہم تمہارے خلاف گواہی دیتے ہیں۔ لیکن یہ جان لو کہ
اللہ کی بادشاہی قریب آ گئی ہے۔'
12 مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ اُس دن اُس شہر کی نسبت سدوم کا حال زیادہ قابلِ برداشت ہو گا۔

توبہ نہ کرنے والے شہروں پر افسوس

13 اے خرازین، تجھ پر افسوس! اے بیت صیدا، تجھ پر افسوس! اگر صور اور صیدا میں وہ معجزے کئے گئے ہوتے جو تم میں ہوئے تو
وہاں کے لوگ کب کے ٹاٹ اوڑھ کر اور سر پر راکھ ڈال کر توبہ کر چکے ہوتے۔
14 جی ہاں، عدالت کے دن تمہاری نسبت صور اور صیدا کا حال زیادہ قابلِ برداشت ہو گا۔
15 اور تُو اے کفرنحوم، کیا تجھے آسمان تک سرفراز کیا جائے گا؟ ہرگز نہیں، بلکہ تُو اُترتا اُترتا پاتال تک پہنچے گا۔
16 جس نے تمہاری سنی اُس نے میری بھی سنی۔ اور جس نے تم کو رد کیا اُس نے مجھے بھی رد کیا۔ اور جس نے مجھے رد کرنے والے
نے اُسے بھی رد کیا جس نے مجھے بھیجا ہے۔“

72 شاگردوں کی واپسی

17 72 شاگرد لوٹ آئے۔ وہ بہت خوش تھے اور کہنے لگے، ”خداوند، جب ہم آپ کا نام لیتے ہیں تو بدروحیں بھی ہمارے تابع ہو
جاتی ہیں۔“
18 عیسیٰ نے جواب دیا، ”ابلیس مجھے نظر آیا اور وہ بجلی کی طرح آسمان سے گر رہا تھا۔
19 دیکھو، مَیں نے تم کو سانپوں اور بچھوؤں پر چلنے کا اختیار دیا ہے۔ تم کو دشمن کی پوری طاقت پر اختیار حاصل ہے۔ کچھ بھی
تم کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔
20 لیکن اِس وجہ سے خوشی نہ مناؤ کہ بدروحیں تمہارے تابع ہیں، بلکہ اِس وجہ سے کہ تمہارے نام آسمان پر درج کئے گئے ہیں۔“

تمجید کی باپ

21 ہوں کرتا تمجید تیری مَیں !مالک کے زمین و آسمان باپ، اے" کہا، نے اُس لگا۔ منانے خوشی میں القدس روح عیسیٰ وقت اُسی
آیا۔ پسند تجھے یہی کیونکہ باپ، میرے ہاں ہے۔ دی کر ظاہر پر بچوں چھوٹے کر چھپا سے مندوں عقل اور داناؤں بات یہ نے تُو کہ
22 کہ جانتا نہیں کوئی اور کے۔ باپ سوائے ہے کون فرزند کہ جانتا نہیں کوئی ہے۔ دیا کر سپرد میرے کچھ سب نے باپ میرے
"ہے۔ چاہتا کرنا ظاہر یہ فرزند پر جن کے لوگوں اُن اور کے فرزند سوائے ہے کون باپ
23 نے تم جو ہیں دیکھتی کچھ وہ جو آنکھیں وہ ہیں مبارک" لگا، کہنے سے اُن میں علیحدگی اور مُڑا طرف کی شاگردوں عیسیٰ پھر
ہے۔ دیکھا
24 کے سننے یہ وہ اور دیکھا۔ نہ نے اُنہوں لیکن ہو، دیکھتے تم جو تھے چاہتے دیکھنا یہ بادشاہ اور نبی سے بہت کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں
"سنا۔ نہ نے اُنہوں لیکن ہو، سنتے تم جو تھے آرزومند

تمثیل کی سامری نیک

25 میراث سے کرنے کیا کیا مَیں اُستاد،" پوچھا، نے اُس ہوا۔ کھڑا خاطر کی پھنسانے کو عیسیٰ عالِم ایک کا شریعت پر موقع ایک
"ہوں؟ سکتا پا زندگی ابدی میں
26 "ہے؟ پڑھتا کیا میں اُس تُو ہے؟ لکھا کیا میں شریعت" کہا، سے اُس نے عیسیٰ
27 پیار سے ذہن پورے اپنے اور طاقت پوری اپنی جان، پوری اپنی دل، پورے اپنے سے خدا اپنے رب' " دیا، جواب نے آدمی
"۔' ہے رکھتا سے آپ اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے' اور ' کرنا۔
28 "گا۔ رہے زندہ تو کر ہی ایسا دیا۔ جواب ٹھیک نے تُو" کہا، نے عیسیٰ
29 "ہے؟ کون پڑوسی میرا تو" پوچھا، سے غرض کی کرنے ثابت درست کو آپ اپنے نے عالِم لیکن
30 اُس نے اُنہوں گیا۔ پڑ میں ہاتھوں کے ڈاکوؤں وہ کہ تھا رہا جا طرف کی یریحو سے یروشلم آدمی ایک" کہا، میں جواب نے عیسیٰ
گئے۔ چلے کر چھوڑ مُوا ادھ اور مارا خوب اُسے کر اُتار کپڑے کے
31 طرف پرلی کی راستے تو دیکھا کو آدمی زخمی نے اُس جب لیکن تھا۔ رہا چل طرف کی یریحو پر راستے اُسی بھی امام ایک سے اتفاق
گیا۔ نکل آگے کر ہو
32 گیا۔ نکل آگے سے طرف پرلی کی راستے بھی وہ لیکن گزرا۔ سے وہاں بھی خادم ایک کا قبیلے لاوی
33 آیا۔ ترس پر اُس اُسے تو دیکھا کو آدمی زخمی نے اُس جب گزرا۔ سے وہاں مسافر ایک کا سامریہ پھر
34 تک سرائے کر بٹھا پر گدھے اپنے کو اُس پھر دیں۔ باندھ پٹیاں پر اُن کر لگا ئے اور تیل پر زخموں کے اُس اور گیا پاس کے اُس وہ
کی۔ بھال دیکھ مزید کی اُس نے اُس وہاں گیا۔ لے
35 اِس خرچہ اگر کرنا۔ بھال دیکھ کی اِس' کہا، اور دیئے کو مالک کے سرائے کر نکال سِکے دو کے چاندی نے اُس دن اگلے
"۔' گا دوں کر ادا پر واپسی مَیں تو ہوا کر بڑھ سے
36 "سامری؟ یا لاوی امام، تھا؟ کون پڑوسی کا آدمی والے آنے میں زد کی ڈاکوؤں ہے، خیال کیا تیرا اب" پوچھا، نے عیسیٰ پھر
37 "کیا۔ رحم پر اُس نے جس وہ" دیا، جواب نے عالِم
"کر۔ ہی ایسا کر جا بھی تُو اب ٹھیک۔ بالکل" کہا، نے عیسیٰ

ہے جاتا گھر کے مرتھا اور مریم عیسیٰ

38 گھر اپنے اُسے نے مرتھا بنام عورت ایک کی وہاں پہنچا۔ میں گاؤں ایک وہ چلتے چلتے نکلا۔ آگے ساتھ کے شاگردوں عیسیٰ پھر
کہا۔ آمدید خوش میں
39 لگی سننے باتیں کی اُس کر بیٹھ میں پاؤں کے خداوند وہ تھا۔ مریم نام کا جس تھی بہن ایک کی مرتھا
40 نہیں پروا کو آپ کیا خداوند،" لگی، کہنے کر آ پاس کے عیسیٰ وہ آخرکار گئی۔ تھک کرتے کرتے خدمت کی مہمانوں مرتھا جبکہ
"کرے۔ مدد میری وہ کہ کہیں سے اُس ہے؟ دیا چھوڑ پر مجھ انتظام پورا کا خدمت کی مہمانوں نے بہن میری کہ
41 ہے۔ گئی پڑ میں پریشانیوں اور فکروں سی بہت تو مرتھا، مرتھا،" کہا، میں جواب نے عیسیٰ خداوند لیکن
42 "گا۔ جائے نہیں چھینا سے اُس یہ اور ہے لیا چن حصہ بہتر نے مریم ہے۔ ضروری بات ایک لیکن

11

ہے کرنی طرح کس دعا

1 ایک دن عیسیٰ کہیں دعا کر رہا تھا۔ جب وہ فارغ ہوا تو اُس کے کسی شاگرد نے کہا، "خداوند، ہمیں دعا کرنا سکھائیں، جس
طرح یحییٰ نے بھی اپنے شاگردوں کو دعا کرنے کی تعلیم دی۔"
2 عیسیٰ نے کہا، "دعا کرتے وقت یوں کہنا،
اے باپ،
تیرا نام مُقدّس مانا جائے۔
تیری بادشاہی آئے۔
3 ہر روز ہمیں ہماری روز کی روٹی دے۔
4 ہمارے گناہوں کو معاف کر۔
کیونکہ ہم بھی ہر ایک کو معاف کرتے ہیں
جو ہمارا گناہ کرتا ہے۔*
اور ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے۔"

مانگتے رہو

5 پھر اُس نے اُن سے کہا، "اگر تم میں سے کوئی آدھی رات کے وقت اپنے دوست کے گھر جا کر کہے، 'بھائی، مجھے تین روٹیاں
دے، بعد میں میں یہ واپس کر دوں گا۔
6 کیونکہ میرا دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے اور میں اُسے کھانے کے لئے کچھ نہیں دے سکتا۔'
7 اب فرض کرو کہ یہ دوست اندر سے جواب دے، 'مہربانی کر کے مجھے تنگ نہ کر۔ دروازے پر تالا لگا ہے اور میرے بچے
میرے ساتھ بستر پر ہیں، اِس لئے میں تجھے دینے کے لئے اُٹھ نہیں سکتا۔'
8 لیکن میں تم کو یہ بتاتا ہوں کہ اگر وہ دوستی کی خاطر نہ بھی اُٹھے، تو بھی وہ اپنے دوست کے بےجا اصرار کی وجہ سے اُس کی
تمام ضرورت پوری کرے گا۔
9 چنانچہ مانگتے رہو تو تم کو دیا جائے گا، ڈھونڈتے رہو تو تم کو مل جائے گا۔ کھٹکھٹاتے رہو تو تمہارے لئے دروازہ کھول دیا
جائے گا۔
10 کیونکہ جو بھی مانگتا ہے وہ پاتا ہے، جو ڈھونڈتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے لئے دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔
11 تم باپوں میں سے کون اپنے بیٹے کو سانپ دے گا اگر وہ مچھلی مانگے؟
12 یا کون اُسے بچھو دے گا اگر وہ انڈا مانگے؟ کوئی نہیں!
13 جب تم بُرے ہونے کے باوجود اِتنے سمجھ دار ہو کہ اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دے سکتے ہو تو پھر کتنی زیادہ یقینی بات ہے
کہ آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس دے گا۔"

عیسیٰ اور بدروحوں کا سردار

14 ایک دن عیسیٰ نے ایک ایسی بدروح نکال دی جو گونگی تھی۔ جب وہ گونگے آدمی میں سے نکلی تو وہ بولنے لگا۔ وہاں پر جمع
لوگ ہکا بکا رہ گئے۔
15 لیکن بعض نے کہا، "یہ تو بدروحوں کے سردار بعل زبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہے۔"
16 اَوروں نے اُسے آزمانے کے لئے کسی اِلٰہی نشان کا مطالبہ کیا۔
17 لیکن عیسیٰ نے اُن کے خیالات جان کر کہا، "جس بادشاہی میں بھی پھوٹ پڑ جائے وہ تباہ ہو جائے گی، اور جس گھرانے
کی ایسی حالت ہو وہ بھی خاک میں مل جائے گا۔
18 تم کہتے ہو کہ میں بعل زبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہوں۔ لیکن اگر ابلیس میں پھوٹ پڑ گئی ہے تو پھر اُس کی بادشاہی
کس طرح قائم رہ سکتی ہے؟
19 دوسرا سوال یہ ہے، اگر میں بعل زبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے اُنہیں کس کے ذریعے نکالتے ہیں؟
چنانچہ وہی اِس بات میں تمہارے منصف ہوں گے۔
20 لیکن اگر میں اللہ کی قدرت سے بدروحوں کو نکالتا ہوں تو پھر اللہ کی بادشاہی تمہارے پاس پہنچ چکی ہے۔
21 جب تک کوئی زورآور آدمی ہتھیاروں سے لیس اپنے ڈیرے کی پہرا داری کرے اُس وقت تک اُس کی ملکیت محفوظ رہتی
ہے۔
22 لیکن اگر کوئی زیادہ طاقت ور شخص حملہ کر کے اُس پر غالب آئے تو وہ اُس کے اسلحہ پر قبضہ کرے گا جس پر اُس کا بھروسا
تھا اور لُوٹا ہوا مال اپنے لوگوں میں تقسیم کر دے گا۔
23 جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے خلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔

---

* **11:4** جو ہمارا گناہ کرتا ہے: لفظی ترجمہ: جو ہمارا قرض دار ہے۔

واپسی کی بدروح

لیکن ہے۔ کرتی تلاش جگہ کی آرام ہوئی گزرتی سے میں علاقوں ویران وہ تو ہے نکلتی سے میں شخص کسی بدروح کوئی جب 24
'تھی۔ نکلی سے میں جس گی جاؤں چلی واپس میں گھر اُس اپنے مَیں' ہے، کہتی وہ تو ملتا نہیں مقام ایسا کوئی اُسے جب
ہے۔ دیا رکھ سے سلیقے کچھ سب کر دے جھاڑو نے کسی کہ ہے دیکھتی کر آ واپس وہ 25
لگتی رہنے کر گھس میں شخص اُس سب وہ اور ہیں، ہوتی بدتر سے اُس جو ہے لاتی ڈھونڈ بدروحیں اَور سات کر جا وہ پھر 26
"ہے۔ جاتی ہو بُری زیادہ نسبت کی پہلے حالت کی آدمی اُس اب چنانچہ ہیں۔

ہے؟ مبارک کون

اور دیا جنم کو آپ نے جس ہے مبارک ماں کی آپ" کہا، سے آواز اونچی نے عورت ایک کہ تھا رہا ہی کر بات یہ ابھی عیسیٰ 27
"پلایا۔ دودھ کو آپ
"ہیں۔ کرتے عمل پر اُس کر سن کلام کا اللہ جو ہیں مبارک وہ میں حقیقت ہے۔ نہیں یہ بات" دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 28

تقاضا کا نشان الٰہی

اِسے لیکن ہے۔ کرتی تقاضا کا نشان الٰہی سے مجھ یہ کیونکہ ہے، شریر نسل یہ" لگا، کہنے وہ تو گئی بڑھ بہت تعداد کی والوں سننے 29
کے۔ نشان کے یونس سوائے گا جائے کیا نہیں پیش نشان الٰہی بھی کوئی
گا۔ ہو نشان لئے کے نسل اِس آدم ابنِ طرح اُسی بالکل تھا نشان لئے کے باشندوں کے شہر نینوہ یونس طرح جس کیونکہ 30
دُوردراز وہ کیونکہ گی۔ دے قرار مجرم اُنہیں کر ہو کھڑی ساتھ کے لوگوں کے نسل اِس ملکہ کی سبا ملک جنوبی دن کے قیامت 31
ہے۔ بڑا بھی سے سلیمان جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی آئی لئے کے سننے حکمت کی سلیمان سے ملک
پر اعلان کے یونس کیونکہ گے۔ ٹھہرائیں مجرم اُنہیں کر ہو کھڑے ساتھ کے لوگوں کے نسل اِس بھی باشندے کے نینوہ دن اُس 32
ہے۔ بڑا بھی سے یونس جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی کی توبہ نے اُنہوں

روشنی کی بدن

کی اُس تاکہ ہے دیتا رکھ پر دان شمع اُسے بلکہ رکھتا نیچے کے برتن نہ چھپاتا، اُسے وہ نہ تو ہے جلاتا چراغ شخص کوئی جب 33
آئے۔ نظر کو والوں آنے اندر روشنی
جسم پورا تو ہو خراب آنکھ اگر لیکن گا۔ ہو روشن جسم پورا تیرا تو ہو ٹھیک آنکھ تیری اگر ہے۔ چراغ کا بدن تیرے آنکھ تیری 34
گا۔ ہو اندھیرا ہی اندھیرا
ہو۔ تاریکی میں حقیقت وہ ہے اندر تیرے روشنی جو کہ ہو نہ ایسا !خبردار 35
ہے ہوتا وقت اُس جیسا ایسا گا، ہو روشن بالکل وہ پھر تو ہو نہ تاریک حصہ بھی کوئی اور ہو روشن جسم پورا تیرا اگر چنانچہ 36
"ہے۔ دیتا کر روشن سے دمکنے چمکنے اپنے تجھے چراغ جب

افسوس پر فریسیوں

لئے کے کھانے کر جا میں گھر کے اُس وہ چنانچہ دی۔ دعوت کی کھانے اُسے نے فریسی کسی کہ تھا رہا کر بات ابھی عیسیٰ 37
گیا۔ بیٹھ
ہے۔ گیا بیٹھ لئے کے کھانے بغیر دھوئے ہاتھ عیسیٰ کہ دیکھا نے اُس کیونکہ ہوا، حیران بڑا میزبان 38
اور مار لُوٹ تم سے اندر لیکن ہو، کرتے صفائی کی برتن اور پیالے ہر سے باہر فریسی تم دیکھو،" کہا، سے اُس نے خداوند لیکن 39
ہو۔ ہوتے بھرے سے شرارت
بنایا؟ نہیں کو حصے والے اندر نے اُس کیا تو کیا، خلق کو حصے والے باہر نے اللہ !نادانو 40
گا۔ ہو صاف پاک کچھ سب لئے تمہارے پھر دو۔ دے کو غریبوں اُسے ہے اندر کے برتن کچھ جو چنانچہ 41
مخصوص لئے کے اللہ حصہ دسواں کا ترکاری کی قسم ہر کی باغ اور سداب پودینہ، تم طرف ایک کیونکہ !افسوس پر تم فریسیو، 42
نہ بھی پہلا اور کرو بھی کام یہ تم کہ ہے لازم ہو۔ کرتے نظرانداز کو محبت کی اللہ اور انصاف تم طرف دوسری لیکن ہو، کرتے
چھوڑو۔
سلام کا لوگوں میں بازار اور رہتے بےچین لئے کے بیٹھنے پر کرسیوں کی عزت کی خانوں عبادت تم کیونکہ !افسوس پر تم فریسیو، 43
ہو۔ تڑپتے لئے کے سننے
"ہیں۔ گزرتے پر طور نادانستہ لوگ سے پر جن ہو مانند کی قبروں پوشیدہ تم کیونکہ !افسوس پر تم ہاں، 44
"ہیں۔ کرتے بےعزتی بھی ہماری کر کہہ یہ آپ اُستاد،" کیا، اعتراض نے عالِم ایک کے شریعت 45
اُٹھایا سے مشکل جو ہو دیتے ڈال بوجھ بھاری پر لوگوں تم کیونکہ !افسوس بھی پر عالِموں کے شریعت تم" دیا، جواب نے عیسیٰ 46
لگاتے۔ نہیں بھی اُنگلی ایک اپنی کو بوجھ اِس خود تم بلکہ یہ صرف نہ ہے۔ سکتا جا

ڈالا۔ مارنے دادا باپ تمہارے جنہیں کے اُن ہو، دیتے بنا مزار کے نبیوں تم کیونکہ !افسوس پر تم 47
کے اُن تم جبکہ کیا قتل کو نبیوں نے اُنہوں کیا۔ نے دادا باپ تمہارے جو ہو کرتے پسند کچھ وہ تم کہ ہو دیتے گواہی تم سے اِس 48
ہو۔ کرتے تعمیر مزار
کو بعض اور گے کریں قتل وہ کو بعض سے میں اُن گی۔ دوں بھیج رسول اور نبی میں اُن مَیں' کہا، نے حکمت کی اللہ لئے اِس 49
'گے۔ ستائیں
تک، آج کرلے سے تخلیق کی دنیا — گی ٹھہرے دار ذمہ کی قتل کے نبیوں تمام نسل یہ میں نتیجے 50
کے المُقدّس بیت اور گاہ قربان موجود میں صحن کے المُقدّس بیت جسے تک، قتل کے زکریاہ کرلے سے قتل کے ہابیل یعنی 51
گی۔ ٹھہرے دار ذمہ کی اُن ضرور نسل یہ کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں ہاں، گیا۔ کیا قتل درمیان کے دروازے
بلکہ ہوئے، نہیں داخل خود تم کہ یہ صرف نہ ہے۔ لیا چھین کو کنجی کی علم نے تم کیونکہ !افسوس پر تم عالِمو، کے شریعت 52
“لیا۔ روک بھی کو والوں ہونے داخل نے تم
لگے۔ کرنے کچھ پوچھ کی اُس سے غور بڑے اور گئے ہو مخالف سخت کے اُس فریسی اور عالِم تو نکلا سے وہاں عیسیٰ جب 53
پکڑیں۔ سے وجہ کی بات کسی نکلی سے منہ اُسے کہ رہے میں تاک اِس وہ 54

12

!رہو خبردار سے ریاکاری

شاگردوں اپنے عیسیٰ پھر تھے۔ پڑتے گرے پر دوسرے ایک وہ سے وجہ کی تعداد بڑی تھے۔ گئے ہو جمع لوگ ہزار کئی میں اِتنے 1
!خبردار سے ریاکاری یعنی خمیر کے فریسیوں” لگا، کرنے بات یہ سے
کھل میں آخر راز کا اُس ہے پوشیدہ وقت اِس بھی کچھ جو اور گا جائے کیا ظاہر میں آخر اُسے ہے ہوا چھپا ابھی بھی کچھ جو 2
گا۔ جائے
بند دروازہ کا کمروں اندرونی نے تم کچھ جو اور گا جائے سنایا میں روشن روزِ وہ ہے کہا میں اندھیرے نے تم کچھ جو لئے اِس 3
گا۔ جائے کیا اعلان سے چھتوں کا اُس ہے کیا بیان میں کان آہستہ آہستہ کے کر

چاہئے؟ ڈرنا سے کس

سکتے۔ پہنچا نہیں نقصان مزید اور ہیں کرتے قتل کو جسم صرف جو ڈرنا مت سے اُن عزیزو، میرے 4
رکھتا بھی اختیار کا پھینکنے میں جہنم بعد کے کرنے ہلاک تمہیں جو ڈرو، سے اللہ ہے۔ ڈرنا سے کس کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں 5
کھاؤ۔ خوف سے اُسی ہاں، جی ہے۔
بھولتا۔ نہیں بھی کو ایک کے کر فکر کی ایک ہر اللہ تو بھی بِکتیں؟ نہیں میں پیسوں دو چڑیاں پانچ کیا 6
ہے۔ زیادہ کہیں سے چڑیوں سی بہت قیمت و قدر تمہاری ڈرو۔ مت لہٰذا ہیں۔ ہوئے گنے بھی بال سب کے سر تمہارے بلکہ ہاں، 7

نتیجے کے کرنے انکار یا اقرار کا مسیح

گا۔ کرے سامنے کے فرشتوں بھی آدم ابنِ اقرار کا اُس کرے اقرار میرا سامنے کے لوگوں بھی جو ہوں، بتاتا کو تم مَیں 8
گا۔ جائے کیا انکار سامنے کے فرشتوں کے اللہ بھی کا اُس کرے انکار میرا سامنے کے لوگوں جو لیکن 9
معاف اُسے بکے کفر خلاف کے القدس روح جو لیکن ہے۔ سکتا جا کیا معاف اُسے کرے بات خلاف کے آدم ابنِ بھی جو اور 10
گا۔ جائے کیا نہیں
پریشان سوچتے یہ تو گے جائیں لے کر گھسیٹ سامنے کے والوں اختیار اور حاکموں اور میں خانوں عبادت کو تم لوگ جب 11
کہوں، کیا یا کروں دفاع اپنا طرح کس مَیں کہ جانا ہو نہ
“ہے۔ کہنا کیا کو تم کہ گا دے سکھا وقت اُسی کو تم القدس روح کیونکہ 12

تمثیل کی امیر نادان

“دے۔ مجھے حصہ میرا کا میراث کہ کہیں سے بھائی میرے اُستاد،” کہا، سے میں بھیڑ نے کسی 13
“ہے؟ کیا مقرر والا کرنے تقسیم یا جج پر تم مجھے نے کس بھئی،” دیا، جواب نے عیسیٰ 14
کثرت کی دولت و مال کے اُس زندگی کی انسان کیونکہ رہنا، بچے سے لالچ کے قسم ہر !خبردار” کہا، مزید سے اُن نے اُس پھر 15
“نہیں۔ منحصر پر
ہوئی۔ پیدا فصل اچھی میں زمین کی آدمی امیر کسی” سنائی۔ تمثیل ایک اُنہیں نے اُس 16
'رکھوں۔ کے کر جمع کچھ سب مَیں جہاں نہیں جگہ اِتنی تو پاس میرے کروں؟ کیا مَیں اب' لگا، سوچنے وہ چنانچہ 17

18 پھر اُس نے کہا، 'مَیں یہ کروں گا کہ اپنے گوداموں کو ڈھا کر اِن سے بڑے تعمیر کروں۔ گا اُن میں اپنا تمام اناج اور باقی پیداوار
جمع کر لوں۔ گا
19 پھر مَیں اپنے آپ سے کہوں گا کہ لو، اِن اچھی چیزوں سے تیری ضروریات بہت سالوں تک پوری ہوتی رہیں گی۔ اب آرام کر۔
کھا، پی اور خوشی۔ منا'
20 لیکن اللہ نے اُس سے کہا، 'احمق! اِسی رات تُو مر جائے گا۔ تو پھر جو چیزیں تُو نے جمع کی ہیں وہ کس کی ہوں گی؟'
21 یہی اُس شخص کا انجام ہے جو صرف اپنے لئے چیزیں جمع کرتا ہے جبکہ وہ اللہ کے سامنے غریب۔ ہے"

اللہ پر بھروسا

22 پھر عیسیٰ نے اپنے شاگردوں سے کہا، "اِس لئے اپنی زندگی کی ضروریات پوری کرنے کے لئے پریشان نہ رہو کہ ہائے، مَیں کیا
کھاؤں۔ اور جسم کے لئے فکرمند نہ رہو کہ ہائے، مَیں کیا پہنوں۔
23 زندگی تو کھانے سے زیادہ اہم ہے اور جسم پوشاک سے۔ زیادہ
24 کوّوں پر غور کرو۔ نہ وہ بیج بوتے، نہ فصلیں کاٹتے ہیں۔ اُن کے پاس نہ سٹور ہوتا ہے، نہ گودام۔ تو بھی اللہ خود اُنہیں کھانا
کھلاتا ہے۔ اور تمہاری قدر و قیمت تو پرندوں سے کہیں زیادہ۔ ہے
25 کیا تم میں سے کوئی فکر کرتے کرتے اپنی زندگی میں ایک لمحے کا بھی اضافہ کر سکتا ہے؟
26 اگر تم فکر کرنے سے اِتنی چھوٹی سی تبدیلی بھی نہیں لا سکتے تو پھر باقی باتوں کے بارے میں کیوں فکرمند ہو؟
27 غور کرو کہ سوسن کے پھول کس طرح اُگتے ہیں۔ نہ وہ محنت کرتے، نہ کاتتے ہیں۔ لیکن مَیں تمہیں بتاتا ہوں کہ سلیمان بادشاہ
اپنی پوری شان و شوکت کے باوجود ایسے شاندار کپڑوں سے ملبّس نہیں تھا جیسے اُن میں سے ایک۔
28 اگر اللہ اُس گھاس کو جو آج میدان میں ہے اور کل آگ میں جھونکی جائے گی ایسا شاندار لباس پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو،
وہ تم کو پہنانے کے لئے کیا کچھ نہیں کرے گا؟
29 اِس کی تلاش میں نہ رہنا کہ کیا کھاؤ گے یا کیا پیو گے۔ ایسی باتوں کی وجہ سے بےچین نہ رہو۔
30 کیونکہ دنیا میں جو ایمان نہیں رکھتے وہی اِن تمام چیزوں کے پیچھے بھاگتے رہتے ہیں، جبکہ تمہارے باپ کو پہلے سے معلوم ہے
کہ تم کو اِن کی ضرورت۔ ہے
31 چنانچہ اُسی کی بادشاہی کی تلاش میں رہو۔ پھر یہ تمام چیزیں بھی تم کو مل جائیں۔ گی

آسمان پر دولت جمع کرنا

32 اے چھوٹے گلے، مت ڈرنا، کیونکہ تمہارے باپ نے تم کو بادشاہی دینا پسند۔ کیا
33 اپنی ملکیت بیچ کر غریبوں کو دے دینا۔ اپنے لئے ایسے بٹوے بنواؤ جو نہیں گھستے۔ اپنے لئے آسمان پر ایسا خزانہ جمع کرو جو
کبھی ختم نہیں ہو گا اور جہاں کوئی چور نہ آئے گا، نہ کوئی کیڑا اُسے خراب کرے۔ گا
34 کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی لگا رہے۔ گا

ہر وقت تیار نوکر

35 خدمت کے لئے تیار کھڑے رہو اور اِس پر دھیان دو کہ تمہارے چراغ جلتے۔ رہیں
36 یعنی ایسے نوکروں کی مانند جن کا مالک کسی شادی سے واپس آنے والا ہے اور وہ اُس کے لئے تیار کھڑے ہیں۔ جوں ہی وہ
آ کر دستک دے وہ دروازے کو کھول دیں۔ گے
37 وہ نوکر مبارک ہیں جنہیں مالک آ کر جاگتے ہوئے اور چوکس پائے گا۔ مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ یہ دیکھ کر مالک اپنے
کپڑے بدل کر اُنہیں بٹھائے گا اور میز پر اُن کی خدمت کرے۔ گا
38 ہو سکتا ہے مالک آدھی رات یا اِس کے بعد بھی آئے۔ اگر وہ اِس صورت میں بھی اُنہیں مستعد پائے تو وہ مبارک۔ ہیں
39 یقین جانو، اگر کسی گھر کے مالک کو پتا ہوتا کہ چور کب آئے گا تو وہ ضرور اُسے گھر میں نقب لگانے نہ۔ دیتا
40 تم بھی تیار رہو، کیونکہ ابنِ آدم ایسے وقت آئے گا جب تم اِس کی توقع نہیں کرو۔ گے"

وفادار نوکر

41 پطرس نے پوچھا، "خداوند، کیا یہ تمثیل صرف ہمارے لئے ہے یا سب کے لئے؟"
42 خداوند نے جواب دیا، "کون سا نوکر وفادار اور سمجھ دار ہے؟ فرض کرو کہ گھر کے مالک نے کسی نوکر کو باقی نوکروں پر
مقرر کیا ہو۔ اُس کی ایک ذمہ داری یہ بھی ہے کہ اُنہیں وقت پر مناسب کھانا کھلائے۔
43 وہ نوکر مبارک ہو گا جو مالک کی واپسی پر یہ سب کچھ کر رہا ہو۔ گا
44 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ یہ دیکھ کر مالک اُسے اپنی پوری جائیداد پر مقرر کرے۔ گا

اور لگے پیٹنے کو نوکرانیوں اور نوکروں وہ '۔ ہے دیر ابھی میں واپسی کی مالک' سوچے، میں دل اپنے نوکر کہ کرو فرض لیکن 45
رہے۔ میں نشے وہ پیتے کھاتے
کو نوکر وہ کر دیکھ کو حالات اِن گی۔ ہو نہیں کو نوکر توقع کی جس گا آئے وقت اور دن ایسے مالک تو کرے ایسا وہ اگر 46
گا۔ کرے شامل میں داروں غیرایمان اُسے اور گا ڈالے کر ٹکڑے ٹکڑے
اُس ہے، کرتا کوشش کی کرنے پوری اُسے نہ کرتا، نہیں تیاریاں لئے کے اُس لیکن ہے، جانتا کو مرضی کی مالک اپنے نوکر جو 47
گی۔ جائے کی پٹائی خوب کی
گی۔ جائے کی پٹائی کم کی اُس کرے کام سزا قابلِ کوئی پر بنا اِس اور جانتا نہیں کو مرضی کی مالک جو وہ میں مقابلے کے اِس 48
جائے مانگا زیادہ کہیں سے اُس ہو گیا کیا کچھ بہت سپرد کے جس اور گا۔ جائے کیا طلب بہت سے اُس ہو گیا دیا بہت جسے کیونکہ
گا۔

گا ہو پیدا اختلاف سے وجہ کی عیسیٰ

!ہوتی رہی بھڑک ہی پہلے وہ کاش اور ہوں، آیا لگانے آگ پر زمین مَیں 49
ہو نہ تکمیل کی اُس تک جب ہے دباؤ کتنا پر مجھ اور ہے۔ ضروری لینا جسے ہے بپتسمہ ایک سامنے میرے تک اب لیکن 50
جائے۔
پیدا اختلاف مَیں بجائے کی اِس کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں نہیں، ہوں؟ آیا کرنے قائم سلامتی صلح میں دنیا مَیں کہ ہو سمجھتے تم کیا 51
گا۔ کروں
گے۔ ہوں خلاف کے تین دو اور خلاف کے دو تین گا۔ ہو اختلاف میں افراد پانچ کے گھرانے ایک سے اب کیونکہ 52
بہو اور خلاف کے بہو ساس خلاف، کے ماں بیٹی اور خلاف کے بیٹی ماں خلاف، کے باپ بیٹا اور گا ہو خلاف کے بیٹے باپ 53
“خلاف۔ کے ساس

چاہئے نکالنا نتیجہ صحیح کا حالات موجودہ

ایسا اور گی۔ ہو بارش کہ ہو کہتے تم تو آئے نظر ہوا چڑھتا سے اُفق مغربی بادل کوئی ہی جوں” کہا، بھی یہ سے ہجوم نے عیسیٰ 54
ہے۔ ہوتا ہی
ہے۔ ہوتا ہی ایسا اور گی۔ ہو گرمی سخت کہ ہو کہتے تم تو ہے چلتی لُو جنوبی جب اور 55
کر غور پر حالات کے زمانے موجودہ تم پھر تو ہو۔ لیتے نکال نتیجہ صحیح کے کر غور پر حالات کے زمین و آسمان تم !ریاکارو اے 56
سکتے؟ نکال نہیں کیوں نتیجہ صحیح کے

کرنا سمجھوتا سے مخالف اپنے

سکتے؟ کر نہیں کیوں فیصلہ صحیح خود تم 57
حل معاملہ پہلے پہلے سے پہنچنے میں کچہری کہ کر کوشش پوری تو ہو ایسا اگر ہے۔ چلایا مقدمہ پر تجھ نے کسی کہ کرو فرض 58
حوالے کے افسر پولیس تجھے جج جائے، لے کر گھسیٹ سامنے کے جج کو تجھ وہ کہ ہو نہ ایسا جائے۔ ہو فارغ سے مخالف کے کر
دے۔ ڈال میں جیل تجھے افسر پولیس اور کرے
“دے۔ کر نہ ادا رقم پوری پوری کی جرمانے تک جب گا پائے نکل نہیں تک وقت اُس تُو سے وہاں ہوں، بتاتا تجھے مَیں 59

13

گے جاؤ ہو ہلاک ورنہ کرو توبہ

وقت اُس نے پیلاطس جنہیں بتایا میں بارے کے لوگوں کچھ کے گلیل اُسے نے اُنہوں پہنچے۔ پاس کے عیسیٰ لوگ کچھ وقت اُس 1
تھا۔ گیا ملایا ساتھ کے خون کے قربانیوں خون کا اُن یوں تھے۔ رہے کر پیش قربانیاں میں المُقدّس بیت وہ جب تھا کروایا قتل
پڑا؟ اُٹھانا دُکھ اِتنا اِنہیں کہ تھے گار گناہ زیادہ سے لوگوں باقی کے گلیل لوگ یہ میں خیال تمہارے کیا” پوچھا، کر سن یہ نے عیسیٰ 2
گے۔ جاؤ ہو تباہ طرح اِسی بھی تم تو کرو نہ توبہ تم اگر کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں بلکہ !نہیں ہرگز 3
نسبت کی باشندوں باقی کے یروشلم وہ کیا گرا؟ پر اُن بُرج کا شِلوخ جب گئے مر جو ہے خیال کیا تمہارا میں بارے کے افراد 18 اُن یا 4
تھے؟ گار گناہ زیادہ
“گے۔ جاؤ ہو تباہ بھی تم تو کرو نہ توبہ تم اگر کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں !نہیں ہرگز 5

درخت کا انجیر بےپھل

کوئی تو آیا لئے کے توڑنے پھل کا اُس وہ جب لگایا۔ درخت کا انجیر میں باغ اپنے نے کسی” سنائی، تمثیل یہ نے اُنہوں پھر عیسیٰ 6
تھا۔ نہیں پھل

ڈال۔ کاٹ اِسے ملا۔ نہیں بھی کچھ تک آج لیکن ہوں، آتا توڑنے پھل کا اِس سے سال تین مَیں' کہا، سے مالی نے اُس کر دیکھ یہ 7
'کرے؟ ختم کیوں طاقت کی زمین یہ
گا۔ ڈالوں کھاد کے کر گوڈی گرد ارد کے اِس مَیں دیں۔ رہنے اَور سال ایک اِسے جناب،' کہا، نے مالی لیکن 8
"۔'ڈالنا کٹوا اِسے ورنہ ٹھیک، تو لایا پھل سال اگلے یہ اگر پھر 9

شفا کی عورت کبڑی دن کے سبت

تھا۔ رہا دے تعلیم میں خانے عبادت کسی عیسیٰ دن کے سبت 10
بالکل کے ہونے کھڑی سیدھی اور تھی گئی ہو کبڑی وہ تھی۔ بیمار باعث کے بدروح سے سال 18 جو تھی عورت ایک وہاں 11
تھی۔ نہ قابل
"!ہے گئی چھوٹ سے بیماری اپنی تُو عورت، اے" کہا، کر پکار تو دیکھا اُسے نے عیسیٰ جب 12
لگی۔ کرنے تمجید کی اللہ کر ہو کھڑی سیدھی فوراً وہ تو رکھے پر اُس ہاتھ اپنے نے اُس 13
چھ کے ہفتے" کہا، سے لوگوں نے اُس تھی۔ دی شفا دن کے سبت نے عیسیٰ کیونکہ ہوا ناراض راہنما کا خانے عبادت لیکن 14
"دن۔ کے سبت کہ نہ آؤ، لئے کے پانے شفا تک جمعہ کرنے سے اتوار لئے اِس ہیں۔ ہوتے لئے کے کرنے کام دن
کر کھول کو گدھے یا بَیل اپنے دن کے سبت کوئی ہر سے میں تم کیا !ہو ریاکار کتنے تم" کہا، سے اُس میں جواب نے خداوند 15
پلاتے؟ پانی اُسے تاکہ جاتا لے نہیں باہر سے تھان اُسے
اپنے دن کے سبت تم جب تھی۔ میں بندھن کے ابلیس سے سال 18 جو اور ہے بیٹی کی ابراہیم جو دیکھو کو عورت اِس اب 16
کیوں ہی دن کے سبت کام یہ چاہئے جاتی، دلائی رِہائی سے بندھن اِس کو عورت کہ نہیں ٹھیک یہ کیا تو ہو کرتے مدد کی جانوروں
"جائے؟ کیا نہ
ہوئے۔ خوش سے کاموں شاندار تمام اِن کے اُس لوگ عام لیکن گئے۔ ہو شرمندہ مخالف کے اُس سے جواب اِس کے عیسیٰ 17

تمثیل کی دانے کے رائی

کروں؟ سے کس موازنہ کا اِس مَیں ہے؟ مانند کی چیز کس بادشاہی کی اللہ" کہا، نے عیسیٰ 18
کی اُس نے پرندوں اور گیا بن سا درخت وہ بڑھتے بڑھتے دیا۔ بو میں باغ اپنے نے کسی جو ہے مانند کی دانے ایک کے رائی وہ 19
"لئے۔ بنا گھونسلے اپنے میں شاخوں

مثال کی خمیر

کروں؟ موازنہ سے چیز کس کا بادشاہی کی اللہ" پوچھا، دوبارہ نے اُس 20
ہوتے تو بھی گیا چھپ میں اُس وہ گو دیا۔ ملا میں آٹے گرام کلو 27 تقریباً کرنے نے عورت کسی جو ہے مانند کی خمیر اُس وہ 21
"گیا۔ کر خمیر کو آٹے ہوئے گُندھے پورے ہوتے

دروازہ تنگ

تھا۔ طرف کی ہی یروشلم رُخ کا اُس اب گزرا۔ سے میں دیہاتوں اور شہروں مختلف دیتے دیتے تعلیم عیسیٰ 22
"گی؟ ملے نجات کو لوگوں کم کیا خداوند،" پوچھا، سے اُس نے کسی میں اِتنے 23
دیا، جواب نے اُس
کی جانے اندر لوگ سے بہت کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں کیونکہ کرو۔ کوشش سرتوڑ کی ہونے داخل سے میں دروازے تنگ" 24
بےفائدہ۔ لیکن گے، کریں کوشش
کھٹکھٹاتے کھٹکھٹاتے اور گے رہو کھڑے باہر تم پھر گا۔ دے کر بند دروازہ کر اُٹھ مالک کا گھر کہ گا آئے وقت ایک 25
کے کہاں تم کہ یہ نہ ہوں، جانتا کو تم مَیں نہ' گا، دے جواب وہ لیکن 'دیں۔ کھول دروازہ لئے ہمارے خداوند،' گے، کرو التماس
'ہو۔
'رہے۔ دیتے تعلیم پر سڑکوں ہماری ہی آپ اور پیا اور کھایا ہی سامنے کے آپ تو نے ہم' گے، کہو تم پھر 26
'!جاؤ ہو دُور سے مجھ بدکارو، تمام اے ہو۔ کے کہاں تم کہ یہ نہ ہوں، جانتا کو تم مَیں نہ' گا، دے جواب وہ لیکن 27
ہیں میں بادشاہی کی اللہ نبی تمام اور یعقوب اسحاق، ابراہیم، کہ گے دیکھو تم کیونکہ گے۔ رہو پیستے دانت اور روتے تم وہاں 28
ہے۔ گیا دیا نکال کو تم جبکہ
گے۔ ہوں شریک میں ضیافت کی بادشاہی کی اللہ کر آ سے جنوب اور شمال مغرب، مشرق، لوگ اور 29

اب لیکن تھے، اوّل پہلے جو گے ہوں بھی ایسے کچھ اور گے۔ ہوں اوّل اب لیکن تھے، آخر پہلے جو گے ہوں ایسے کچھ وقت اُس 30
“گے۔ ہوں آخر

افسوس یریوشلم

ہیرودیس کیونکہ جائیں، چلے اَور کہیں کر چھوڑ کو مقام اِس” لگے، کہنے سے اُس کر آپاس کے عیسیٰ فریسی کچھ وقت اُس 31
“ہے۔ رکھتا ارادہ کا کرنے قتل کو آپ
پھر گا۔ رہوں دیتا شفا کو مریضوں اور نکالتا بدروحیں مَیں کل اور آج ' دو، بتا کو لومڑی اُس جاؤ،” دیا، جواب نے عیسیٰ 32
‘ گا۔ پہنچوں کو تکمیل پایۂ مَیں دن تیسرے
ہو۔ ہلاک باہر سے یروشلم نبی کوئی کہ نہیں ممکن کیونکہ رہوں۔ چلتا آگے پرسوں اور کل آج، مَیں کہ ہے لازم لئے اِس 33
بارھی کتنی نے مَیں ہے۔ کرتی سنگسار کو پیغمبروں ہوئے بھیجے پاس اپنے اور کرتی قتل کو نبیوں جو تُو !یروشلم یروشلم، ہائے 34
تُو لیکن ہے۔ لیتی کر محفوظ کے کر جمع تلے پَروں اپنے کو بچوں اپنے مرغی طرح جس طرح اُسی بالکل چاہا، کرنا جمع کو اولاد تیری
چاہا۔ نہ نے
جب گے دیکھو نہیں دوبارہ تک وقت اُس مجھے تم ہوں، بتاتا کو تم مَیں اور گا۔ جائے چھوڑا سنسان و ویران کو گھر تیرے اب 35
“ہے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک کہ کہو نہ تم تک

14

شفا کی مریض دن کے سبت

پر حرکت ہر کی اُس لئے کے پکڑنے اُسے لوگ آیا۔ گھر کے راہنما کسی کے فریسیوں لئے کے کھانے عیسیٰ دن ایک کے سبت 1
تھے۔ ہوئے رکھے نظر
تھے۔ ہوئے پھولے ٹانگیں اور بازو کے جس تھا سامنے کے عیسیٰ آدمی ایک وہاں 2
“ہے؟ دیتی اجازت کی دینے شفا دن کے سبت شریعت کیا” لگا، پوچھنے سے عالِموں کے شریعت اور فریسیوں وہ کر دیکھ یہ 3
دیا۔ کر رُخصت کر دے شفا اُسے اور رکھا ہاتھ پر آدمی اُس نے اُس پھر رہے۔ خاموش وہ لیکن 4
“گے؟ نکالو نہیں فوراً اُسے تم کیا تو جائے گر میں کنوئیں دن کے سبت بَیل یا بیٹا کا کسی سے میں تم اگر” لگا، کہنے وہ سے حاضرین 5
سکے۔ دے نہ جواب کوئی وہ پر اِس 6

طریقہ کا کرنے حاصل اجر اور عزت

سنائی، تمثیل یہ اُنہیں نے اُس تو ہیں رہے چن کرسیاں کی عزت پر میز مہمان کہ دیکھا نے عیسیٰ جب 7
نہ ایسا بیٹھنا۔ نہ پر کرسی کی عزت کر جا وہاں تو جائے دی دعوت کی ہونے شریک میں ضیافت کی شادی کسی تجھے جب” 8
ہے۔ دار عزت زیادہ سے تجھ جو ہو گئی دی دعوت بھی کو اَور کسی کہ ہو
جائے ہو بےعزتی تیری یوں ’دے۔ بیٹھنے یہاں کو آدمی اِس ذرا‘ گا، کہے کر آپاس تیرے میزبان تو گا پہنچے وہ جب کیونکہ 9
گا۔ پڑے بیٹھنا پر کرسی آخری کر اُٹھ سے وہاں تجھے اور گی
ہوا بیٹھا وہاں تجھے میزبان جب پھر جا۔ بیٹھ پر کرسی آخری کر جا تو جائے دی دعوت تجھے جب بلکہ کرنا مت ایسا لئے اِس 10
گی۔ جائے ہو عزت تیری سامنے کے مہمانوں تمام طرح اِس ’بیٹھ۔ پر کرسی والی سامنے دوست،‘ گا، کہے وہ تو گا دیکھے
“گا۔ جائے کیا سرفراز اُسے کرے پست کو آپ اپنے جو اور گا جائے کیا پست اُسے کرے سرفراز کو آپ اپنے بھی جو کیونکہ 11
دوستوں، اپنے تو ہے چاہتا دینا دعوت کی کھانے کھانا کا شام یا دوپہر کو لوگوں تُو جب” کی، بات سے میزبان نے عیسیٰ پھر 12
یہی تو کریں ایسا وہ اگر کیونکہ دیں۔ دعوت بھی تجھے عوض کے اِس وہ کہ ہو نہ ایسا بُلا۔ نہ کو ہمسایوں امیر یا داروں رشتے بھائیوں،
گا۔ ہو معاوضہ تیرا
دے۔ دعوت کو اندھوں اور مفلوجوں لنگڑوں، غریبوں، وقت کرتے ضیافت بجائے کے اِس 13
اُس معاوضہ کا اِس تجھے بلکہ گے، سکیں دے نہیں کچھ عوض کے اِس تجھے وہ کیونکہ گی۔ ملے برکت تجھے سے کرنے ایسا 14
“گے۔ اُٹھیں جی باز راست جب گا ملے وقت

تمثیل کی ضیافت بڑی

“کھائے۔ کھانا میں بادشاہی کی اللہ جو وہ ہے مبارک” کہا، سے اُس نے ایک سے میں مہمانوں کر سن یہ 15
دعوت کو لوگوں سے بہت نے اُس لئے کے اِس کیا۔ انتظام کا ضیافت بڑی ایک نے آدمی کسی” کہا، میں جواب نے عیسیٰ 16
دی۔
‘ہے۔ تیار کچھ سب آئیں،’ کہ بھیجا لئے کے دینے اطلاع کو مہمانوں کو نوکر اپنے نے اُس تو آیا وقت کا ضیافت جب 17

18 کا اُس کر نکل کہ ہے ضروری اب اور ہے خریدا کھیت نے مَیں' کہا، نے پہلے لگے۔ چاہنے معذرت سب کے سب وہ لیکن
'ہوں۔ چاہتا معذرت مَیں کروں۔ معائنہ
19 'ہوں۔ چاہتا معذرت مَیں ہوں۔ رہا جا آزمانے اُنہیں مَیں اب ہیں۔ خریدے جوڑے پانچ کے بَیلوں نے مَیں' کہا، نے دوسرے
20 'سکتا۔ آ نہیں لئے اِس ہے، کی شادی نے مَیں' کہا، نے تیسرے
21 جا میں گلیوں اور سڑکوں کی شہر سیدھے جا،' لگا، کہنے سے نوکر کر ہو غصے وہ بتایا۔ کچھ سب کو مالک کر آ واپس نے نوکر
کیا۔ ہی ایسا نے نوکر 'آ۔ لے کو مفلوجوں اور اندھوں لنگڑوں، غریبوں، کے وہاں کر
22 کے لوگوں مزید بھی اب لیکن ہے۔ چکا ہو پورا تھا کہا نے آپ کچھ جو جناب،' دی، اطلاع کو مالک نے اُس کر آ واپس پھر
'ہے۔ گنجائش لئے
23 خوشی ہماری اُسے جائے مل بھی جو جا۔ پاس کے باڑوں اور پر سڑکوں کی دیہات کر نکل سے شہر پھر' کہا، سے اُس نے مالک
جائے۔ بھر گھر میرا تا کہ کر مجبور پر ہونے شریک میں
24 "۔' گا ہو نہ شریک میں ضیافت میری بھی کوئی سے میں اُن تھی گئی دی دعوت پہلے کو جن کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں کیونکہ

قیمت کی ہونے شاگرد

25 کہا، نے اُس کر مُڑ طرف کی اُن تھا۔ رہا چل ساتھ کے عیسیٰ ہجوم بڑا ایک
26 شاگرد میرا وہ تو رکھے نہ دشمنی بھی سے آپ اپنے بلکہ بہنوں بھائیوں، بچوں، بیوی، ماں، باپ، اپنے کر آ پاس میرے کوئی اگر"
سکتا۔ ہو نہیں
27 سکتا۔ ہو نہیں شاگرد میرا وہ لے ہو نہ پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی جو اور
28 کہ جائے ہو معلوم تا کہ گا لگائے نہیں اندازہ کا اخراجات پورے کر بیٹھ پہلے وہ کیا تو چاہے کرنا تعمیر بُرج کوئی سے میں تم اگر
نہیں؟ یا گا سکے پہنچا تک تکمیل اُسے وہ
29 وہ گا دیکھے بھی کوئی جو پھر سکے۔ بنا نہ کچھ آگے وہ اور جائیں ہو ختم پیسے بعد کے ڈالنے بنیاد کی اُس کہ ہے خطرہ ورنہ
کر اُڑا مذاق کا اُس
30 'پایا۔ کر نہیں مکمل اُسے اب لیکن کیا، تو شروع کو عمارت نے اُس' گا، کہے
31 اپنے وہ کہ گا لگائے نہیں اندازہ کر بیٹھ پہلے وہ کیا تو نکلے لئے کے جنگ ساتھ کے بادشاہ دوسرے کسی بادشاہ کوئی اگر یا
ہیں؟ رہے آ لڑنے سے اُس جو ہے سکتا آ غالب پر فوجیوں ہزار بیس اُن سے فوجیوں ہزار دس
32 ابھی وہ جب گا بھیجے پاس کے دشمن نمائندے اپنے لئے کے کرنے صلح وہ تو سکتا آ نہیں غالب کہ پہنچے پر نتیجے اِس وہ اگر
ہو۔ ہی دُور
33 سکتا۔ ہو نہیں شاگرد میرا وہ چھوڑے نہ کچھ سب اپنا بھی جو سے میں تم طرح اِسی

نمک بے کار

34 ہے؟ سکتا جا کیا نمکین دوبارہ کیونکر اُسے پھر تو رہے جاتا ذائقہ کا اُس اگر لیکن ہے۔ چیز اچھی نمک
35 "لے۔ سن وہ ہے سکتا سن جو گا۔ جائے پھینکا باہر کر نکال اُسے بلکہ لئے کے کھاد نہ ہے، مفید لئے کے زمین وہ نہ

15

کھوئی ہوئی بھیڑ

1 تھے۔ آتے پاس کے اُس لئے کے سننے باتیں کی عیسیٰ گار گناہ اور والے لینے ٹیکس تمام کہ تھا ایسا اب
2 "ہے۔ کھاتا کھانا ساتھ کے اُن کر کہہ آمدید خوش کو گاروں گناہ آدمی یہ" لگے، بڑبڑانے عالِم کے شریعت اور فریسی کر دیکھ یہ
3 سنائی، تمثیل یہ اُنہیں نے عیسیٰ پر اِس
4 بھیڑیں 99 باقی وہ کیا گا؟ کرے کیا مالک اب ہے۔ جاتی ہو گم ایک لیکن ہیں۔ بھیڑیں سَو کی کسی سے میں تم کہ کرو فرض"
اُس وہ جائے نہ مل بھیڑ وہ اُسے تک جب بلکہ گا، جائے ضرور گا؟ جائے نہیں ڈھونڈنے کو بھیڑ شدہ گم کر چھوڑ میں میدان کھلے
گا۔ رہے میں تلاش کی
5 گا۔ لے اُٹھا پر کندھوں اپنے اُسے کر ہو خوش وہ پھر
6 خوشی ساتھ میرے' گا، کہے سے اُن کر بُلا کو سایوں ہم اور دوستوں اپنے وہاں اور گا جائے پہنچ گھر اپنے وہ چلتے چلتے یوں
'ہے۔ گئی مل بھیڑ ہوئی کھوئی اپنی مجھے کیونکہ !مناؤ
7 اُس خوشی یہ اور گا۔ کرے توبہ گار گناہ ہی ایک جب گی جائے منائی خوشی طرح اِسی بالکل پر آسمان کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں
تھی۔ نہیں ہی ضرورت کی کرنے توبہ جنہیں گی جائے منائی باعث کے افراد 99 اُن جو گی ہو زیادہ نسبت کی خوشی

گم شدہ سِکہ

8 یا فرض کرو کہ کسی عورت کے پاس دس سِکے ہوں لیکن ایک سِکہ گم ہو جائے۔ اب عورت کیا کرے گی؟ کیا وہ چراغ جلا کر
اور گھر میں جھاڑو دے کر بڑی احتیاط سے سِکے کو تلاش نہیں کرے گی؟ ضرور کرے گی، بلکہ وہ اُس وقت تک ڈھونڈتی
رہے گی جب تک اُسے سِکہ مل نہ جائے۔
9 جب اُسے سِکہ مل جائے گا تو وہ اپنی سہیلیوں اور ہمسایوں کو بُلا کر اُن سے کہے گی، ’میرے ساتھ خوشی مناؤ! کیونکہ مجھے
اپنا گم شدہ سِکہ مل گیا ہے۔‘
10 مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ بالکل اِسی طرح اللہ کے فرشتوں کے سامنے خوشی منائی جاتی ہے جب ایک بھی گناہگار توبہ کرتا ہے۔“

گم شدہ بیٹا

11 عیسیٰ نے اپنی بات جاری رکھی۔ ”کسی آدمی کے دو بیٹے تھے۔
12 اِن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا، ’اے باپ، میراث کا میرا حصہ دے دیں۔‘ اِس پر باپ نے دونوں میں اپنی ملکیت تقسیم
کر دی۔
13 تھوڑے دنوں کے بعد چھوٹا بیٹا اپنا سارا سامان سمیٹ کر اپنے ساتھ کسی دُوردراز ملک میں لے گیا۔ وہاں اُس نے عیاشی میں
اپنا پورا مال و متاع اُڑا دیا۔
14 سب کچھ ضائع ہو گیا تو اُس ملک میں سخت کال پڑا۔ اب وہ ضرورت مند ہونے لگا۔
15 نتیجے میں وہ اُس ملک کے کسی باشندے کے ہاں جا پڑا جس نے اُسے سؤروں کو چَرانے کے لئے اپنے کھیتوں میں بھیج دیا۔
16 وہاں وہ اپنا پیٹ اُن پھلیوں سے بھرنے کی شدید خواہش رکھتا تھا جو سؤر کھاتے تھے، لیکن اُسے اِس کی بھی اجازت نہ ملی۔
17 پھر وہ ہوش میں آیا۔ وہ کہنے لگا، ’میرے باپ کے کتنے مزدوروں کو کثرت سے کھانا ملتا ہے جبکہ مَیں یہاں بھوکا مر رہا ہوں۔
18 مَیں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس واپس چلا جاؤں گا اور اُس سے کہوں گا، ”اے باپ، مَیں نے آسمان کا اور آپ کا گناہ کیا ہے۔
19 اب مَیں اِس لائق نہیں رہا کہ آپ کا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدوروں میں رکھ لیں۔“‘
20 پھر وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس واپس چلا گیا۔
لیکن وہ ابھی گھر سے دُور ہی تھا کہ اُس کے باپ نے اُسے دیکھ لیا۔ اُسے ترس آیا اور وہ بھاگ کر بیٹے کے پاس آیا اور گلے لگا کر
اُسے بوسہ دیا۔
21 بیٹے نے کہا، ’اے باپ، مَیں نے آسمان کا اور آپ کا گناہ کیا ہے۔ اب مَیں اِس لائق نہیں رہا کہ آپ کا بیٹا کہلاؤں۔‘
22 لیکن باپ نے اپنے نوکروں کو بُلایا اور کہا، ’جلدی کرو، بہترین سوٹ لا کر اِسے پہناؤ۔ اِس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں
جوتے پہنا دو۔
23 پھر موٹا تازہ بچھڑا لا کر اُسے ذبح کرو تاکہ ہم کھائیں اور خوشی منائیں،
24 کیونکہ یہ میرا بیٹا مُردہ تھا اب زندہ ہو گیا ہے، گم ہو گیا تھا اب مل گیا ہے۔‘ اِس پر وہ خوشی منانے لگے۔
25 اِس دوران باپ کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ اب وہ گھر لوٹا۔ جب وہ گھر کے قریب پہنچا تو اندر سے موسیقی اور ناچنے کی آوازیں
سنائی دیں۔
26 اُس نے کسی نوکر کو بُلا کر پوچھا، ’یہ کیا ہو رہا ہے؟‘
27 نوکر نے جواب دیا، ’آپ کا بھائی آ گیا ہے اور آپ کے باپ نے موٹا تازہ بچھڑا ذبح کروایا ہے، کیونکہ اُسے اپنا بیٹا صحیح سلامت
واپس مل گیا ہے۔‘
28 یہ سن کر بڑا بیٹا غصے ہوا اور اندر جانے سے انکار کر دیا۔ پھر باپ گھر سے نکل کر اُسے سمجھانے لگا۔
29 لیکن اُس نے جواب میں اپنے باپ سے کہا، ’دیکھیں، مَیں نے اِتنے سال آپ کی خدمت میں سخت محنت مشقت کی ہے اور
ایک دفعہ بھی آپ کی مرضی کی خلاف ورزی نہیں کی۔ تو بھی آپ نے مجھے اِس پورے عرصے میں ایک چھوٹا بکرا بھی نہیں دیا کہ
اُسے ذبح کر کے اپنے دوستوں کے ساتھ ضیافت کرتا۔
30 لیکن جوں ہی آپ کا یہ بیٹا آیا جس نے آپ کی دولت کسبیوں میں اُڑا دی، آپ نے اُس کے لئے موٹا تازہ بچھڑا ذبح کروایا۔‘
31 باپ نے جواب دیا، ’بیٹا، آپ تو ہر وقت میرے پاس رہے ہیں، اور جو کچھ میرا ہے وہ آپ ہی کا ہے۔
32 لیکن اب ضروری تھا کہ ہم جشن منائیں اور خوش ہوں۔ کیونکہ آپ کا یہ بھائی جو مُردہ تھا اب زندہ ہو گیا ہے، جو گم ہو گیا
تھا اب مل گیا ہے۔‘“

16

چالاک ملازم

1 که هوا ایسا تھا۔ کرتا بھال دیکھ کی جائیداد کی اُس جو تھا رکھا ملازم ایک نے آدمی امیر کسی" کہا، سے شاگردوں نے عیسیٰ
ہے۔ رھا کر ضائع دولت کی مالک اپنے وہ کہ گیا لگایا الزام پر اُس دن ایک
2 مَیں کیونکہ دے، حساب کا داریوں ذمہ تمام اپنی ہوں؟ سنتا میں بارے تیرے مَیں جو ہے کیا یہ' کہا، کر بُلا اُسے نے مالک
'گا۔ دوں کر برخاست تجھے
3 سے مجھ کام سخت جیسا کھدائی گا؟ لے چھین سے مجھ داری ذمہ یہ مالک میرا جبکہ کروں کیا مَیں اب' کہا، میں دل نے ملازم
ہے۔ آتی شرم سے مانگنے بھیک اور ہوتا نہیں
4 'کھیں۔ آمدید خوش میں گھروں اپنے بعد کے جانے کئے برخاست مجھے لوگ تاکہ کروں کیا کہ ہوں جانتا مَیں ہاں،
5 'ہے؟ کتنا قرضہ تمھارا' پوچھا، نے اُس سے پہلے بُلایا۔ کو داروں قرض تمام کے مالک اپنے نے اُس کر کھہ یہ
6 کر بیٹھ اور لو لے بِل اپنا' کہا، نے ملازم 'ھیں۔ کرنے واپس کنستر سَو کے تیل کے زیتون کو مالک مجھے' دیا، جواب نے اُس
'لو۔ بدل میں پچاس کنستر سَو سے جلدی
7 ملازم 'ھیں۔ کرنی واپس بوریاں ہزار کی گندم مجھے' دیا، جواب نے اُس 'ہے؟ قرضہ کتنا تمھارا' پوچھا، نے اُس سے دوسرے
'لو۔ لکھ سَو آٹھ بدلے کے ہزار اور لو لے بِل اپنا' کہا، نے
8 کے نسل اپنی فرزند کے دنیا اِس کیونکہ ہے۔ لیا کام سے عقل نے اُس کہ کی تعریف کی ملازم بےایمان نے مالک کر دیکھ یہ
ھیں۔ ہوتے ہوشیار زیادہ سے فرزندوں کے نور میں نپٹنے سے لوگوں
9 رھائش ابدی کو تم لوگ تو جائے ہو ختم یہ جب تاکہ لو بنا دوست لئے اپنے سے دولت ناراست کی دنیا کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں
کھیں۔ آمدید خوش میں گاھوں
10 کرے بےایمانی بھی میں زیادہ وہ ہے بےایمان میں تھوڑے جو اور گا۔ ہو وفادار بھی میں زیادہ وہ ہے وفادار میں تھوڑے جو
گا۔
11 گا؟ کرے سپرد تمھارے دولت حقیقی کون پھر تو رہے نہ وفادار میں سنبھالنے کو دولت ناراست کی دنیا تم اگر
12 دے کچھ لئے کے استعمال ذاتی تمھارے کو تم کون پھر تو ہے دکھائی بےایمانی میں سنبھالنے دولت کی دوسروں نے تم اگر اور
گا؟
13 سے ایک یا گا، رکھے محبت سے دوسرے کے کر نفرت سے ایک وہ تو یا سکتا۔ کر نہیں خدمت کی مالکوں دو غلام بھی کوئی
"سکتے۔ کر نہیں خدمت کی دولت اور اللہ میں وقت ھی ایک تم گا۔ جانے حقیر کو دوسرے کر لپٹ

کہاوتیں چند کی عیسیٰ

14 تھے۔ لالچی وہ کیونکہ لگے، اُڑانے مذاق کا اُس وہ تو سنا کچھ سب یہ نے فریسیوں
15 واقف سے دلوں تمھارے اللہ لیکن ہو، دیتے قرار باز راست سامنے کے لوگوں کو آپ اپنے جو ہو وہ ھی تم" کہا، سے اُن نے اُس
ہے۔ مکروہ نزدیک کے اللہ وہ ھیں کرتے قدر بہت کی چیز جس لوگ کیونکہ ہے۔
16 کا خبری خوش کی بادشاہی کی اللہ اب لیکن تھے۔ پیغامات کے نبیوں اور شریعت کی موسیٰ راہنما تمھارے تک آنے کے یحییٰ
ھیں۔ رہے ہو داخل میں اِس زبردستی لوگ تمام اور ہے رہا جا کیا اعلان
17 تک زبر زیر کی شریعت لیکن گے، رھیں جاتے زمین و آسمان بلکہ ہے گئی ہو منسوخ شریعت کہ نہیں مطلب یہ کا اِس لیکن
گی۔ بدلے نہیں بات بھی کوئی
18 عورت شدہ طلاق کسی جو طرح اِسی ہے۔ کرتا زنا وہ کرے شادی سے اَور کسی کر دے طلاق کو بیوی اپنی آدمی جو چنانچہ
ہے۔ کرتا زنا بھی وہ کرے شادی سے

لعزر اور آدمی امیر

19 تھا۔ گزارتا میں عشرت و عیش روز ہر اور پہنتا کتان نفیس اور کپڑے کے رنگ ارغوانی جو ہے ذکر کا آدمی امیر ایک
20 تھا لعزر نام کا اُس تھے۔ ناسور پر جسم پورے کے جس تھا پڑا آدمی غریب ایک پر گیٹ کے امیر
21 کر آ پاس کے اُس کُتے جائے۔ ہو سیر کر کھا ٹکڑے ہوئے گرے سے میز کی امیر وہ کہ تھی خواھش ھی ایک بس کی اُس اور
تھے۔ چاٹتے ناسور کے اُس
22 گیا۔ دفنایا اور ہوا فوت بھی آدمی امیر دیا۔ بٹھا میں گود کی ابراھیم کر اُٹھا اُسے نے فرشتوں گیا۔ مر آدمی غریب کہ ہوا ایسا پھر
23 دیکھا۔ کو لعزر میں گود کی اُس اور ابراھیم سے دُور تو اُٹھائی نظر اپنی نے اُس میں حالت کی عذاب پہنچا۔ میں جہنم وہ
24 پانی کو اُنگلی اپنی وہ تاکہ دیں بھیج پاس میرے کو لعزر کر کے مہربانی کریں۔ رحم پر مجھ ابراھیم، باپ میرے اے' اُٹھا، پکار وہ
'ہوں۔ تڑپتا میں آگ اِس مَیں کیونکہ کرے، ٹھنڈا کو زبان میری کر ڈبو میں

لیکن چیزیں۔ بدترین کو لعزر جبکہ ہیں چکی مل چیزیں بہترین میں زندگی اپنی تجھے کہ رکھ یاد بیٹا،’ دیا، جواب نے ابراھیم لیکن 25
اذیت۔ تجھے جبکہ ہے گئی مل تسلی اور آرام اُسے اب
نہیں پاس تمہارے سے یہاں کے کرپار اُسے تو بھی چاہے کوئی اگر ہے۔ قائم خلیج وسیع ایک درمیان تمہارے اور ہمارے نیز، 26
’ہے۔ سکتا آ یہاں کوئی سے وہاں نہ سکتا، جا
دیں۔ بھیج گھر کے والد میرے کو لعزر کہ کرمہربانی ہے، گزارش اَور ایک میری پھر باپ، میرے’ کہا، نے آدمی امیر 27
’ہو۔ مقام ناک اذیت یہ بھی انجام کا اُن کہ ہو نہ ایسا کرے، آگاہ اُنہیں کر جا وہاں وہ ہیں۔ بھائی پانچ میرے 28
’سنیں۔ کی اُن وہ ہیں۔ تو صحیفے کے نبیوں اور توریت کی موسیٰ پاس کے اُن’ دیا، جواب نے ابراھیم لیکن 29
’گے۔ کریں توبہ ضرور وہ پھر تو جائے پاس کے اُن سے میں مُردوں کوئی اگر ابراھیم، باپ میرے نہیں،’ کی، عرض نے امیر 30
اُٹھ جی سے میں مُردوں کوئی جب گے ہوں نہیں قائل بھی وقت اُس وہ تو سنتے نہیں کی نبیوں اور موسیٰ وہ اگر’ کہا، نے ابراھیم 31
“۔’ گا جائے پاس کے اُن کر

17

گناہ

آئیں۔ وہ معرفت کی جس افسوس پر اُس لیکن ہے، آنا ہی آنا تو کو آزمائشوں” کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ 1
باندھا پاٹ کا چکّی بڑی میں گلے کے اُس کہ ہے بہتر لئے کے اُس تو اُکسائے پر کرنے گناہ کو کسی سے میں چھوٹوں اِن وہ اگر 2
جائے۔ دیا پھینک میں سمندر اُسے اور جائے
!رہو خبردار 3
دو۔ کر معاف اُسے تو کرے توبہ پر اِس وہ اگر سمجھاؤ۔ اُسے تو کرے گناہ بھائی تمہارا اگر
ہر اُسے تو بھی کرے، اظہار کا توبہ کر آ واپس دفعہ ہر لیکن کرے، گناہ تمہارا بار سات اندر کے دن ایک وہ کہ کرو فرض اب 4
“دو۔ کر معاف دفعہ

ایمان

“دیں۔ بڑھا کو ایمان ہمارے” کہا، سے خداوند نے رسولوں 5
اُکھڑ’ ہو، سکتے کہہ کو درخت اِس کے شہتوت تم تو ہو بھی چھوٹا جیسا دانے کے رائی ایمان تمہارا اگر” دیا، جواب نے خداوند 6
گا۔ کرے عمل پر بات تمہاری وہ تو ’لگ جا میں سمندر کر

فرض کا غلام

آئے گھر سے کھیت غلام یہ جب ہے۔ رکھا غلام ایک لئے کے چَرانے جانور یا چلانے ہل نے کسی سے میں تم کہ کرو فرض 7
؟’جاؤ بیٹھ لئے کے کھانے آؤ، اِدھر’ گا، کہے مالک کا اُس کیا تو گا
اِس لوں۔ نہ پی کھا مَیں تک جب کرو خدمت میری کر پہن کپڑے کے ڈیوٹی کرو، تیار کھانا میرا’ گا، کہے یہ وہ بلکہ نہیں، ہرگز 8
’گے۔ سکو پی اور کھا بھی تم بعد کے
!نہیں ہرگز تھا؟ کہا کو کرنے اُسے نے اُس جو گا کرے ادا شکریہ کا خدمت اِس کی غلام اپنے وہ کیا اور 9
صرف نے ہم ہیں۔ نوکر نالائق ہم’ چاہئے، کہنا یہ کو تم تب چکو کر ہے گیا کہا کو کرنے تمہیں جو کچھ سب تم جب طرح اِسی 10
“۔’ ہے کیا ادا فرض اپنا

شفا کی مریضوں دس کے کوڑھ

گزرا۔ سے میں گلیل اور سامریہ عیسیٰ کرتے کرتے سفر طرف کی یروشلم کہ ہوا ایسا 11
کر ہو کھڑے پر فاصلے کچھ وہ آئے۔ ملنے کو اُس مریض دس کے کوڑھ کہ تھا رہا ہو داخل میں گاؤں کسی وہ دن ایک 12
“کریں۔ رحم پر ہم اُستاد، عیسیٰ، اے” لگے، کہنے سے آواز اونچی 13
“کریں۔ معائنہ تمہارا وہ تاکہ دکھاؤ کو اماموں کو آپ اپنے جاؤ،” کہا، تو دیکھا اُنہیں نے اُس 14
گئے۔ ہو صاف پاک سے بیماری اپنی چلتے چلتے وہ کہ ہوا ایسا اور
لگا، کرنے تمجید کی اللہ سے آواز اونچی کر مُڑ وہ تو ہے گئی مل شفا کہ دیکھا جب نے ایک سے میں اُن 15
تھا۔ باشندہ کا سامریہ آدمی یہ کیا۔ ادا شکریہ کر گر بل کے منہ سامنے کے عیسیٰ اور 16
ہیں؟ کہاں نو باقی ہوئے؟ نہیں صاف پاک سے بیماری اپنی آدمی دس کے دس کیا” پوچھا، نے عیسیٰ 17
“تھا؟ نہیں تیار لئے کے کرنے تمجید کی اللہ کر آ واپس اَور کوئی علاوہ کے غیرملکی اِس کیا 18
“ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے جا۔ چلا کر اُٹھ” کہا، سے اُس نے اُس پھر 19

گی آئے کب بادشاھی کی اللہ

کہ رھی آنہیں یوں بادشاھی کی اللہ" دیا، جواب نے اُس "گی؟ آئے کب بادشاھی کی اللہ" پوچھا، سے عیسیٰ نے فریسیوں کچھ 20
جائے۔ پہچانا سے نشانوں ظاھری اُسے
"ھے۔ درمیان تمھارے بادشاھی کی اللہ کیونکہ 'ھے وھاں وہ' یا 'ھے یہاں وہ' گے، سکیں کہہ نہیں بھی یہ لوگ 21
نہیں لیکن گے، کرو تمنا کی دیکھنے دن ایک کم از کم کا آدم ابنِ تم کہ گے آئیں دن ایسے" کہا، سے شاگردوں اپنے نے اُس پھر 22
گے۔ دیکھو
لگا۔ نہ پیچھے کے اُن اور جانا مت لیکن 'ھے۔ یہاں وہ' یا 'ھے وھاں وہ' گے، بتائیں کو تم لوگ 23
سرے دوسرے کرکے سے سرے ایک کو آسمان چمک کی جس گا ھو مانند کی بجلی وہ تو گا آئے دن کا آدم ابنِ جب کیونکہ 24
ھے۔ دیتی کر روشن تک
جائے۔ کیا رد ھاتھوں کے نسل اِس اور اُٹھائے دُکھ بہت وہ کہ ھے لازم پہلے لیکن 25
گے۔ ھوں جیسے دنوں کے نوح حالات تو گا آئے وقت کا آدم ابنِ جب 26
سیلاب پھر گیا۔ ھو نہ داخل میں کشتی نوح تک جب رھے لگے میں کروانے کرنے شادی اور پینے کھانے تک دن اُس لوگ 27
دیا۔ کر تباہ کو سب اُن کر آنے
رھے۔ لگے میں کام کے تعمیر اور کاری کاشت فروخت، و خرید پینے، کھانے لوگ ھوا۔ میں ایام کے لوط کچھ یہی بالکل 28
دیا۔ کر تباہ کو سب اُن کر برس سے آسمان نے گندھک اور آگ تو نکلا کر چھوڑ کو سدوم لوط جب لیکن 29
گے۔ ھوں حالات ھی ایسے وقت کے ظھور کے آدم ابنِ 30
اپنے وہ ھو میں کھیت جو طرح اِسی اُترے۔ نہ نیچے لئے کے جانے لے ساتھ سامان کا گھر وہ ھو پر چھت دن اُس شخص جو 31
لوٹے۔ نہ گھر لئے کے جانے لے ساتھ کو چیزوں پڑی پیچھے
رکھو۔ یاد کو بیوی کی لوط 32
گا۔ رکھے بچائے اُسے وھی گا دے کھو جان اپنی جو اور گا، دے کھو اُسے وہ گا کرے کوشش کی بچانے جان اپنی جو 33
پیچھے کو دوسرے جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک گے، ھوں سوئے میں بستر ایک افراد دو رات اُس کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں 34
گا۔ جائے دیا چھوڑ
گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسری جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک گی، ھوں رھی پیس گندم پر چکّی خواتین دو 35
"[گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسرے جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک گے، ھوں میں کھیت افراد دو] 36
"گا؟ ھو کہاں یہ خداوند،" پوچھا، نے اُنھوں 37
"گے۔ جائیں ھو جمع گِدھ وھاں ھو پڑی لاش جہاں" دیا، جواب نے اُس

18

تمثیل کی جج اور بیوہ

ھے۔ کرتی ظاھر کو ضرورت کی ھارنے نہ ھمت اور کرنے دعا مسلسل جو سنائی تمثیل ایک اُنھیں نے عیسیٰ پھر 1
تھا۔ کرتا لحاظ کا انسان کسی نہ مانتا، خوف کا خدا نہ جو تھا رھتا جج ایک میں شہر کسی" کہا، نے اُس 2
'کریں۔ انصاف میرا بلکہ دیں نہ جیتنے کو مخالف میرے' کہ رھی آتی پاس کے اُس کر کہہ یہ جو تھی بھی بیوہ ایک میں شہر اُس اب 3
ھوں، کرتا پروا کی لوگوں نہ مانتا، نہیں خوف کا خدا مَیں بےشک' لگا، کہنے میں دل وہ پھر لیکن کیا۔ انکار نے جج لئے کے دیر کچھ 4
تھپڑ پر منہ میرے کر آ وہ آخرکار کہ ھو نہ ایسا گا۔ کروں انصاف کا اُس مَیں لئے اِس ھے۔ رھی کر تنگ بار بار مجھے بیوہ یہ لیکن 5
"۔' مارے
کہا۔ نے جج بےانصاف جو دو دھیان پر اِس" رکھی۔ جاری بات نے خداوند 6
پکارتے لئے کے مدد اُسے رات دن جو گا کرے نہیں انصاف کا لوگوں ھوئے چنے اپنے اللہ کیا تو کیا انصاف آخرکار نے اُس اگر 7
گا؟ رھے کرتا ملتوی بات کی اُن وہ کیا ھیں؟
پائے دیکھ ایمان تو گا آئے میں دنیا جب آدم ابنِ کیا لیکن گا۔ کرے انصاف کا اُن سے جلدی وہ کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں !نہیں ھرگز 8
"گا؟

تمثیل کی والے لینے ٹیکس اور فریسی

سنائی، تمثیل یہ نے عیسیٰ اُنھیں تھے۔ جانتے حقیر کو دوسروں اور رکھتے بھروسا پر بازی راست اپنی جو تھے موجود لوگ بعض 9
والا۔ لینے ٹیکس دوسرا اور تھا فریسی ایک آئے۔ کرنے دعا میں المُقدّس بیت آدمی دو" 10

11 فریسی کھڑا ہو کر یہ دعا کرنے لگا، ’اے خدا، مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ مَیں باقی لوگوں کی طرح نہیں ہوں۔ نہ مَیں ڈاکو، ہوں،
نہ بےانصاف، نہ زناکار۔ مَیں اِس ٹیکس لینے والے کی مانند بھی نہیں ہوں۔
12 مَیں ہفتے میں دو مرتبہ روزہ رکھتا ہوں اور تمام آمدنی کا دسواں حصہ تیرے لئے مخصوص کرتا ہوں۔‘
13 لیکن ٹیکس لینے والا دُور ہی کھڑا رہا۔ اُس نے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھانے کی تک جرأت نہ کی بلکہ اپنی چھاتی پیٹ
پیٹ کر کہنے لگا، ’اے خدا، مجھ گناہ گار پر رحم کر!‘
14 مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ جب دونوں اپنے اپنے گھر لوٹے تو فریسی نہیں بلکہ یہ آدمی اللہ کے نزدیک راست باز ٹھہرا۔ کیونکہ جو
بھی اپنے آپ کو سرفراز کرے اُسے پست کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو پست کرے اُسے سرفراز کیا جائے گا۔“

عیسیٰ چھوٹے بچوں کو پیار کرتا ہے

15 ایک دن لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو بھی عیسیٰ کے پاس لائے تاکہ وہ اُنہیں چھوئے۔ یہ دیکھ کر شاگردوں نے اُن کو ملامت
کی۔
16 لیکن عیسیٰ نے اُنہیں اپنے پاس بُلا کر کہا، ”بچوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں نہ روکو، کیونکہ اللہ کی بادشاہی اِن جیسے
لوگوں کو حاصل ہے۔
17 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، جو اللہ کی بادشاہی کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں داخل نہیں ہو گا۔“

امیر مشکل سے اللہ کی بادشاہی میں داخل ہو سکتے ہیں

18 کسی راہنما نے اُس سے پوچھا، ”نیک اُستاد، مَیں کیا کروں تاکہ میراث میں ابدی زندگی پاؤں؟“
19 عیسیٰ نے جواب دیا، ”تُو مجھے نیک کیوں کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں سوائے ایک کے اور وہ ہے اللہ۔
20 تُو شریعت کے احکام سے تو واقف ہے کہ زنا نہ کرنا، قتل نہ کرنا، چوری نہ کرنا، جھوٹی گواہی نہ دینا، اپنے باپ اور اپنی ماں
کی عزت کرنا۔“
21 آدمی نے جواب دیا، ”مَیں نے جوانی سے آج تک اِن تمام احکام کی پیروی کی ہے۔“
22 یہ سن کر عیسیٰ نے کہا، ”ایک کام اب تک رہ گیا ہے۔ اپنی پوری جائیداد فروخت کر کے پیسے غریبوں میں تقسیم کر دے۔
پھر تیرے لئے آسمان پر خزانہ جمع ہو جائے گا۔ اِس کے بعد آ کر میرے پیچھے ہو لے۔“
23 یہ سن کر آدمی کو بہت دُکھ ہوا، کیونکہ وہ نہایت دولت مند تھا۔
24 یہ دیکھ کر عیسیٰ نے کہا، ”دولت مندوں کے لئے اللہ کی بادشاہی میں داخل ہونا کتنا مشکل ہے!
25 امیر کے اللہ کی بادشاہی میں داخل ہونے کی نسبت یہ زیادہ آسان ہے کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے گزر جائے۔“
26 یہ بات سن کر سننے والوں نے پوچھا، ”پھر کس کو نجات مل سکتی ہے؟“
27 عیسیٰ نے جواب دیا، ”جو انسان کے لئے ناممکن ہے وہ اللہ کے لئے ممکن ہے۔“
28 پطرس نے اُس سے کہا، ”ہم تو اپنا سب کچھ چھوڑ کر آپ کے پیچھے ہو لئے ہیں۔“
29 عیسیٰ نے جواب دیا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جس نے بھی اللہ کی بادشاہی کی خاطر اپنے گھر، بیوی، بھائیوں، والدین یا
بچوں کو چھوڑ دیا ہے
30 اُسے اِس زمانے میں کئی گُنا زیادہ اور آنے والے زمانے میں ابدی زندگی ملے گی۔“

عیسیٰ کی موت کی تیسری پیش گوئی

31 عیسیٰ شاگردوں کو ایک طرف لے جا کر اُن سے کہنے لگا، ”سنو، ہم یروشلم کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ وہاں سب کچھ پورا ہو
جائے گا جو نبیوں کی معرفت ابنِ آدم کے بارے میں لکھا گیا ہے۔
32 اُسے غیریہودیوں کے حوالے کر دیا جائے گا جو اُس کا مذاق اُڑائیں گے، اُس کی بےعزتی کریں گے، اُس پر تھوکیں گے،
33 اُس کو کوڑے ماریں گے اور اُسے قتل کریں گے۔ لیکن تیسرے دن وہ جی اُٹھے گا۔“
34 لیکن شاگردوں کی سمجھ میں کچھ نہ آیا۔ اِس بات کا مطلب اُن سے چھپا رہا اور وہ نہ سمجھے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔

اندھے کی شفا

35 عیسیٰ یریحو کے قریب پہنچا۔ وہاں راستے کے کنارے ایک اندھا بیٹھا بھیک مانگ رہا تھا۔
36 بہت سے لوگ اُس کے سامنے سے گزرنے لگے تو اُس نے یہ سن کر پوچھا کہ کیا ہو رہا ہے۔
37 اُنہوں نے کہا، ”عیسیٰ ناصری یہاں سے گزر رہا ہے۔“
38 اندھا چلّانے لگا، ”اے عیسیٰ ابنِ داؤد، مجھ پر رحم کریں۔“
39 آگے چلنے والوں نے اُسے ڈانٹ کر کہا، ”خاموش!“ لیکن وہ مزید اونچی آواز سے پکارتا رہا، ”اے ابنِ داؤد، مجھ پر رحم کریں۔“

40 عیسیٰ رُک گیا اور حکم دیا، "اُسے میرے پاس لاؤ۔" جب وہ قریب آیا تو عیسیٰ نے اُس سے پوچھا،
41 "تُو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لئے کروں؟"
اُس نے جواب دیا، "خداوند، یہ کہ مَیں دیکھ سکوں۔"
42 عیسیٰ نے اُس سے کہا، "تو پھر دیکھ! تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے۔"
43 جوں ہی اُس نے یہ کہا اندھے کی آنکھیں بحال ہو گئیں اور وہ اللہ کی تمجید کرتے ہوئے اُس کے پیچھے ہو لیا۔ یہ دیکھ کر پورے
ہجوم نے اللہ کو جلال دیا۔

19

عیسیٰ اور زکائی

1 پھر عیسیٰ یریحو میں داخل ہوا اور اُس میں سے گزرنے لگا۔
2 اُس شہر میں ایک امیر آدمی بنام زکائی رہتا تھا جو ٹیکس لینے والوں کا افسر تھا۔
3 وہ جاننا چاہتا تھا کہ یہ عیسیٰ کون ہے، لیکن پوری کوشش کرنے کے باوجود اُسے دیکھ نہ سکا، کیونکہ عیسیٰ کے ارد گرد بڑا
ہجوم تھا اور زکائی کا قد چھوٹا تھا۔
4 اِس لئے وہ دوڑ کر آگے نکلا اور اُسے دیکھنے کے لئے انجیر توت* کے درخت پر چڑھ گیا جو راستے میں تھا۔
5 جب عیسیٰ وہاں پہنچا تو اُس نے نظر اُٹھا کر کہا، "زکائی، جلدی سے اُتر آ، کیونکہ آج مجھے تیرے گھر میں ٹھہرنا ہے۔"
6 زکائی فوراً اُتر آیا اور خوشی سے اُس کی مہمان نوازی کی۔
7 یہ دیکھ کر باقی تمام لوگ بڑبڑانے لگے، "اِس کے گھر میں جا کر وہ ایک گناہ گار کے مہمان بن گئے ہیں۔"
8 لیکن زکائی نے خداوند کے سامنے کھڑے ہو کر کہا، "خداوند، مَیں اپنے مال کا آدھا حصہ غریبوں کو دے دیتا ہوں۔ اور
جس سے مَیں نے ناجائز طور سے کچھ لیا ہے اُسے چار گُنا واپس کرتا ہوں۔"
9 عیسیٰ نے اُس سے کہا، "آج اِس گھرانے کو نجات مل گئی ہے، اِس لئے کہ یہ بھی ابراہیم کا بیٹا ہے۔
10 کیونکہ ابنِ آدم گم شدہ کو ڈھونڈنے اور نجات دینے کے لئے آیا ہے۔"

پیسوں میں اضافہ

11 اب عیسیٰ یروشلم کے قریب آ چکا تھا، اِس لئے لوگ اندازہ لگانے لگے کہ اللہ کی بادشاہی ظاہر ہونے والی ہے۔ اِس کے پیشِ
نظر عیسیٰ نے اپنی یہ باتیں سننے والوں کو ایک تمثیل سنائی۔
12 اُس نے کہا، "ایک نواب کسی دُوردراز ملک کو چلا گیا تاکہ اُسے بادشاہ مقرر کیا جائے۔ پھر اُسے واپس آنا تھا۔
13 روانہ ہونے سے پہلے اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو بُلا کر اُنہیں سونے کا ایک ایک سِکہ دیا۔ ساتھ ساتھ اُس نے کہا،
'یہ پیسے لے کر اُس وقت تک کاروبار میں لگاؤ جب تک مَیں واپس نہ آؤں۔'
14 لیکن اُس کی رعایا اُس سے نفرت رکھتی تھی، اِس لئے اُس نے اُس کے پیچھے وفد بھیج کر اطلاع دی، 'ہم نہیں چاہتے کہ یہ
آدمی ہمارا بادشاہ بنے۔'
15 تو بھی اُسے بادشاہ مقرر کیا گیا۔ اِس کے بعد جب واپس آیا تو اُس نے اُن نوکروں کو بُلایا جنہیں اُس نے پیسے دیئے تھے تاکہ معلوم
کرے کہ اُنہوں نے یہ پیسے کاروبار میں لگا کر کتنا اضافہ کیا ہے۔
16 پہلا نوکر آیا۔ اُس نے کہا، 'جناب، آپ کے ایک سِکے سے دس ہو گئے ہیں۔'
17 مالک نے کہا، 'شاباش، اچھے نوکر۔ تُو تھوڑے میں وفادار رہا، اِس لئے اب تجھے دس شہروں پر اختیار ملے گا۔'
18 پھر دوسرا نوکر آیا۔ اُس نے کہا، 'جناب، آپ کے ایک سِکے سے پانچ ہو گئے ہیں۔'
19 مالک نے اُس سے کہا، 'تجھے پانچ شہروں پر اختیار ملے گا۔'
20 پھر ایک اَور نوکر آ کر کہنے لگا، 'جناب، یہ آپ کا سِکہ ہے۔ مَیں نے اِسے کپڑے میں لپیٹ کر محفوظ رکھا،
21 کیونکہ مَیں آپ سے ڈرتا تھا، اِس لئے کہ آپ سخت آدمی ہیں۔ جو پیسے آپ نے نہیں لگائے اُنہیں لے لیتے ہیں اور جو بیج آپ نے
نہیں بویا اُس کی فصل کاٹتے ہیں۔'
22 مالک نے کہا، 'شریر نوکر! مَیں تیرے اپنے الفاظ کے مطابق تیری عدالت کروں گا۔ جب تُو جانتا تھا کہ مَیں سخت آدمی ہوں،
کہ وہ پیسے لے لیتا ہوں جو خود نہیں لگائے اور وہ فصل کاٹتا ہوں جس کا بیج نہیں بویا،
23 تو پھر تُو نے میرے پیسے بینک میں کیوں نہ جمع کرائے؟ اگر تُو ایسا کرتا تو واپسی پر مجھے کم از کم وہ پیسے سود سمیت مل
جاتے۔'

* **19:4 توت انجیر:** ایک سایہ دار درخت جس میں انجیر کی طرح کا خوردنی پھل لگتا ہے۔ اِس کے زرد پھول آرائشی ہوتے ہیں۔ مصری توت۔ جمیز۔ ficus sycomorus۔

‘ہیں۔ سِکے دس پاس کے جس دو دے کو نوکر اُس کر لے سے اِس سِکہ یہ’ ہوا، مخاطب سے حاضرین وہ کر کہہ یہ 24
‘ہیں۔ سِکے دس ہی پہلے تو پاس کے اُس جناب،’ کیا، اعتراض نے اُنہوں 25
کچھ پاس کے جس لیکن گا، جائے دیا اَور اُسے ہے کچھ پاس کے جس شخص ہر کہ ہوں بتاتا تمہیں مَیں’ دیا، جواب نے اُس 26
ہے۔ پاس کے اُس جو گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ہے نہیں
“۔’دو دے پھانسی سامنے میرے اُنہیں بنوں۔ بادشاہ کا اُن مَیں کہ تھے چاہتے نہیں جو آؤ لے کو دشمنوں اُن اب 27

استقبال پُرجوش کا عیسیٰ میں یروشلم

لگا۔ بڑھنے طرف کی یروشلم آگے آگے کے دوسروں عیسیٰ بعد کے باتوں اِن 28
کر بھیج آگے اپنے کو شاگردوں دو نے اُس تو تھے پر پہاڑ کے زیتون جو پہنچا قریب کے عنیاہ بیت اور فگے بیت وہ جب 29
سوار پر اُس بھی کوئی تک اب اور گا ہو ہوا بندھا وہ گے۔ دیکھو گدھا جوان ایک تم وہاں جاؤ۔ میں گاؤں والے سامنے” کہا، 30
آؤ۔ لے کر کھول اُسے ہے۔ ہوا نہیں
“ہے۔ ضرورت کی اِس کو خداوند کہ دینا بتا اُسے تو ہو رہے کھول کیوں کو گدھے کہ پوچھے کوئی اگر 31
تھا۔ بتایا اُنہیں نے عیسیٰ جیسا ہے ہی ویسا کچھ سب کہ دیکھا تو گئے شاگرد دونوں 32
“ہو؟ رہے کھول کیوں کو گدھے تم” پوچھا، نے مالکوں کے اُس تو لگے کھولنے کو گدھے جوان وہ جب 33
“ہے۔ ضرورت کی اِس کو خداوند” دیا، جواب نے اُنہوں 34
کیا۔ سوار پر اُس کو اُس کر رکھ پر گدھے کپڑے اپنے اور آئے، لے پاس کے عیسیٰ اُسے وہ 35
دیئے۔ بچھا کپڑے اپنے میں راستے آگے آگے کے اُس نے لوگوں تو پڑا چل وہ جب 36
کے خوشی ہجوم پورا کا شاگردوں پر اِس ہے۔ لگا اُترنے سے پر پہاڑ کے زیتون راستہ جہاں پہنچا قریب کے جگہ اُس وہ چلتے چلتے 37
تھے، دیکھے نے اُنہوں جو لگا کرنے تمجید کی اللہ لئے کے معجزوں اُن سے آواز اونچی مارے
بادشاہ وہ ہے مبارک” 38
ہے۔ آتا سے نام کے رب جو
“جلال۔ و عزت پر بلندیوں اور ہو سلامتی پر آسمان
“سمجھائیں۔ کو شاگردوں اپنے اُستاد،” کہا، سے عیسیٰ نے اُنہوں تھے۔ میں بھیڑ فریسی کچھ 39
“گے۔ اُٹھیں پکار پتھر تو جائیں ہو چپ یہ اگر ہوں، بتاتا تمہیں مَیں” دیا، جواب نے اُس 40

ہے پڑتا رو کر دیکھ کو شہر عیسیٰ

پڑا رو کر دیکھ کو شہر تو پہنچا قریب کے یروشلم وہ جب 41
ہے۔ ہوئی چھپی سے آنکھوں تیری بات یہ اب لیکن ہے۔ میں کس سلامتی تیری کہ لیتی جان دن اِس بھی تُو کاش” کہا، اور 42
سے طرف چاروں تجھے یوں اور گے کریں محاصرہ تیرا کر باندھ بند گرد ارد تیرے دشمن تیرے کہ گا آئے وقت ایسا پر تجھ کیونکہ 43
گے۔ کریں تنگ کر گھیر
کہ گی ہو یہی وجہ اور گے۔ چھوڑیں نہیں پر دوسرے پتھر بھی ایک اندر تیرے اور گے پٹکیں پر زمین سمیت بچوں تیرے تجھے وہ 44
“کی۔ نظر پر تجھ لئے کے نجات تیری نے اللہ جب پہچانا نہیں وقت وہ نے تُو

ہے جاتا میں المُقدّس بیت عیسیٰ

کہا، نے اُس تھے۔ رہے بیچ چیزیں درکار لئے کے قربانیوں وہاں جو لگا نکالنے اُنہیں کر جا میں المُقدّس بیت عیسیٰ پھر 45
“ہے۔ دیا بدل میں اڈّے کے ڈاکوؤں اُسے نے تم جبکہ ’گا ہو گھر کا دعا گھر میرا‘ ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ” 46
قتل اُسے راہنما عوامی اور عالِم کے شریعت امام، راہنما کے المُقدّس بیت لیکن رہا۔ دیتا تعلیم میں المُقدّس بیت روزانہ وہ اور 47
رہے، کوشاں لئے کے کرنے
تھے۔ رہتے لپٹے سے اُس کر سن بات ہر کی عیسیٰ لوگ تمام کیونکہ ملا، نہ موقع کوئی اُنہیں البتہ 48

20

اختیار کا عیسیٰ

اور علما کے شریعت امام، راہنما تو تھا رہا سنا خبری خوش کی اللہ اور رہا دے تعلیم کو لوگوں میں المُقدّس بیت وہ جب دن ایک 1
آئے۔ پاس کے اُس بزرگ

2 اُنہوں نے کہا، ”ہمیں بتائیں، آپ یہ کس اختیار سے کر رہے ہیں؟ کس نے آپ کو یہ اختیار دیا ہے؟“
3 عیسیٰ نے جواب دیا، ”میرا بھی تم سے ایک سوال ہے۔ مجھے بتاؤ کہ
4 کیا یحییٰ کا بپتسمہ آسمانی تھا یا انسانی؟“
5 وہ آپس میں بحث کرنے لگے، ”اگر ہم کہیں ’آسمانی‘ تو وہ پوچھے گا، ’تو پھر تم اُس پر ایمان کیوں نہ لائے؟‘
6 لیکن اگر ہم کہیں ’انسانی‘ تو تمام لوگ ہمیں سنگسار کریں گے، کیونکہ وہ تو یقین رکھتے ہیں کہ یحییٰ نبی تھا۔“
7 اِس لئے اُنہوں نے جواب دیا، ”ہم نہیں جانتے کہ وہ کہاں سے تھا۔“
8 عیسیٰ نے کہا، ”تو پھر مَیں بھی تم کو نہیں بتاتا کہ مَیں یہ سب کچھ کس اختیار سے کر رہا ہوں۔“

انگور کے باغ کے مزارعوں کی بغاوت

9 پھر عیسیٰ لوگوں کو یہ تمثیل سنانے لگا، ”کسی آدمی نے انگور کا ایک باغ لگایا۔ پھر وہ اُسے مزارعوں کے سپرد کر کے بہت دیر
کے لئے بیرونِ ملک چلا گیا۔
10 جب انگور پک گئے تو اُس نے اپنے نوکر کو اُن کے پاس بھیج دیا تاکہ وہ مالک کا حصہ وصول کرے۔ لیکن مزارعوں نے اُس
کی پٹائی کر کے اُسے خالی ہاتھ لوٹا دیا۔
11 اِس پر مالک نے ایک اَور نوکر کو اُن کے پاس بھیجا۔ لیکن مزارعوں نے اُسے بھی مار مار کر اُس کی بےعزتی کی اور خالی ہاتھ
نکال دیا۔
12 پھر مالک نے تیسرے نوکر کو بھیج دیا۔ اُسے بھی اُنہوں نے مار کر زخمی کر دیا اور نکال دیا۔
13 باغ کے مالک نے کہا، ’اب مَیں کیا کروں؟ مَیں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجوں گا، شاید وہ اُس کا لحاظ کریں۔‘
14 لیکن مالک کے بیٹے کو دیکھ کر مزارع آپس میں کہنے لگے، ’یہ زمین کا وارث ہے۔ آؤ، ہم اِسے مار ڈالیں۔ پھر اِس کی میراث
ہماری ہی ہو گی۔‘
15 اُنہوں نے اُسے باغ سے باہر پھینک کر قتل کیا۔“
عیسیٰ نے پوچھا، ”اب بتاؤ، باغ کا مالک کیا کرے گا؟
16 وہ وہاں جا کر مزارعوں کو ہلاک کرے گا اور باغ کو دوسروں کے سپرد کر دے گا۔“
یہ سن کر لوگوں نے کہا، ”خدا ایسا کبھی نہ کرے۔“
17 عیسیٰ نے اُن پر نظر ڈال کر پوچھا، ”تو پھر کلامِ مُقدّس کے اِس حوالے کا کیا مطلب ہے کہ
’جس پتھر کو مکان بنانے والوں نے رد کیا،
وہ کونے کا بنیادی پتھر بن گیا‘؟
18 جو اِس پتھر پر گرے گا وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا، جبکہ جس پر وہ خود گرے گا اُسے پیس ڈالے گا۔“

کیا ٹیکس دینا جائز ہے؟

19 شریعت کے علما اور راہنما اماموں نے اُسی وقت اُسے پکڑنے کی کوشش کی، کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ تمثیل میں بیان شدہ
مزارع ہم ہی ہیں۔ لیکن وہ عوام سے ڈرتے تھے۔
20 چنانچہ وہ اُسے پکڑنے کا موقع ڈھونڈتے رہے۔ اِس مقصد کے تحت اُنہوں نے اُس کے پاس جاسوس بھیج دیئے۔ یہ لوگ اپنے
آپ کو دیانت دار ظاہر کر کے عیسیٰ کے پاس آئے تاکہ اُس کی کوئی بات پکڑ کر اُسے رومی گورنر کے حوالے کر سکیں۔
21 اِن جاسوسوں نے اُس سے پوچھا، ”اُستاد، ہم جانتے ہیں کہ آپ وہی کچھ بیان کرتے اور سکھاتے ہیں جو صحیح ہے۔ آپ
جانب دار نہیں ہوتے بلکہ دیانت داری سے اللہ کی راہ کی تعلیم دیتے ہیں۔
22 اب ہمیں بتائیں کہ کیا رومی شہنشاہ کو ٹیکس دینا جائز ہے یا ناجائز؟“
23 لیکن عیسیٰ نے اُن کی چالاکی بھانپ لی اور کہا،
24 ”مجھے چاندی کا ایک رومی سِکہ دکھاؤ۔ کس کی صورت اور نام اِس پر کندہ ہے؟“
اُنہوں نے جواب دیا، ”شہنشاہ کا۔“
25 اُس نے کہا، ”تو جو شہنشاہ کا ہے شہنشاہ کو دو اور جو اللہ کا ہے اللہ کو۔“
26 یوں وہ عوام کے سامنے اُس کی کوئی بات پکڑنے میں ناکام رہے۔ اُس کا جواب سن کر وہ ہکا بکا رہ گئے اور مزید کوئی بات نہ
کر سکے۔

کیا ہم جی اُٹھیں گے؟

27 پھر کچھ صدوقی اُس کے پاس آئے۔ صدوقی نہیں مانتے کہ روزِ قیامت مُردے جی اُٹھیں گے۔ اُنہوں نے عیسیٰ سے ایک سوال کیا،

28 "اُستاد، موسیٰ نے ہمیں حکم دیا کہ اگر کوئی شادی شدہ آدمی بےاولاد مر جائے اور اُس کا بھائی ہو تو بھائی کا فرض ہے کہ
وہ بیوہ سے شادی کر کے اپنے بھائی کے لئے اولاد پیدا کرے۔
29 اب فرض کریں کہ سات بھائی تھے۔ پہلے نے شادی کی، لیکن بےاولاد فوت ہوا۔
30 اِس پر دوسرے نے اُس سے شادی کی، لیکن وہ بھی بےاولاد مر گیا۔
31 پھر تیسرے نے اُس سے شادی کی۔ یہ سلسلہ ساتویں بھائی تک جاری رہا۔ یکے بعد دیگرے ہر بھائی بیوہ سے شادی کرنے کے
بعد مر گیا۔
32 آخر میں بیوہ بھی فوت ہو گئی۔
33 اب بتائیں کہ قیامت کے دن وہ کس کی بیوی ہو گی؟ کیونکہ سات کے سات بھائیوں نے اُس سے شادی کی تھی۔"
34 عیسیٰ نے جواب دیا، "اِس زمانے میں لوگ بیاہ شادی کرتے اور کراتے ہیں۔
35 لیکن جنہیں اللہ آنے والے زمانے میں شریک ہونے اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے لائق سمجھتا ہے وہ اُس وقت شادی نہیں
کریں گے، نہ اُن کی شادی کسی سے کرائی جائے گی۔
36 وہ مر بھی نہیں سکیں گے، کیونکہ وہ فرشتوں کی مانند ہوں گے اور قیامت کے فرزند ہونے کے باعث اللہ کے فرزند ہوں گے۔
37 اور یہ بات کہ مُردے جی اُٹھیں گے موسیٰ سے بھی ظاہر کی گئی ہے۔ کیونکہ جب وہ کانٹےدار جھاڑی کے پاس آیا تو اُس نے
رب کو یہ نام دیا، 'ابراہیم کا خدا، اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا،' حالانکہ اُس وقت تینوں بہت پہلے مر چکے تھے۔ اِس کا مطلب
ہے کہ یہ حقیقت میں زندہ ہیں۔
38 کیونکہ اللہ مُردوں کا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہے۔ اُس کے نزدیک یہ سب زندہ ہیں۔"
39 یہ سن کر شریعت کے کچھ علما نے کہا، "شاباش، اُستاد، آپ نے اچھا کہا ہے۔"
40 اِس کے بعد اُنہوں نے اُس سے کوئی بھی سوال کرنے کی جرأت نہ کی۔

مسیح کے بارے میں سوال

41 پھر عیسیٰ نے اُن سے پوچھا، "مسیح کے بارے میں کیوں کہا جاتا ہے کہ وہ داؤد کا فرزند ہے؟
42 کیونکہ داؤد خود زبور کی کتاب میں فرماتا ہے،
'رب نے میرے رب سے کہا،
میرے دہنے ہاتھ بیٹھ،
43 جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ بنا دوں۔'
44 داؤد تو خود مسیح کو رب کہتا ہے۔ تو پھر وہ کس طرح داؤد کا فرزند ہو سکتا ہے؟"

شریعت کے علما سے خبردار

45 جب لوگ سن رہے تھے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا،
46 "شریعت کے علما سے خبردار رہو! کیونکہ وہ شاندار چوغے پہن کر اِدھر اُدھر پھرنا پسند کرتے ہیں۔ جب لوگ بازاروں میں
سلام کر کے اُن کی عزت کرتے ہیں تو پھر وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اُن کی بس یہی خواہش ہوتی ہے کہ عبادت خانوں اور
ضیافتوں میں عزت کی کرسیوں پر بیٹھ جائیں۔
47 یہ لوگ بیواؤں کے گھر ہڑپ کر جاتے اور ساتھ ساتھ دکھاوے کے لئے لمبی لمبی دعائیں مانگتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو نہایت سخت
سزا ملے گی۔"

21

بیوہ کا چندہ

1 عیسیٰ نے نظر اُٹھا کر دیکھا کہ امیر لوگ اپنے ہدیے بیت المُقدّس کے چندے کے بکس میں ڈال رہے ہیں۔
2 ایک غریب بیوہ بھی وہاں سے گزری جس نے اُس میں تانبے کے دو معمولی سکے ڈال دیئے۔
3 عیسیٰ نے کہا، "میں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ اِس غریب بیوہ نے تمام لوگوں کی نسبت زیادہ ڈالا ہے۔
4 کیونکہ اِن سب نے تو اپنی دولت کی کثرت سے کچھ ڈالا جبکہ اِس نے ضرورت مند ہونے کے باوجود بھی اپنے گزارے کے
سارے پیسے دے دیئے ہیں۔"

بیت المُقدّس پر آنے والی تباہی

5 اُس وقت کچھ لوگ بیت المُقدّس کی تعریف میں کہنے لگے کہ وہ کتنے خوب صورت پتھروں اور مَنت کے تحفوں سے سجی ہوئی
ہے۔ یہ سن کر عیسیٰ نے کہا،
6 "جو کچھ تم کو یہاں نظر آتا ہے اُس کا پتھر پر پتھر نہیں رہے گا۔ آنے والے دنوں میں سب کچھ ڈھا دیا جائے گا۔"

مصیبتوں اور ایذا رسانی کی پیش گوئی

7 اُنہوں نے پوچھا، ”اُستاد، یہ کب ہو گا؟ کیا نظر آئے گا جس سے معلوم ہو کہ یہ اب ہونے کو ہے؟“
8 عیسیٰ نے جواب دیا، ”خبردار رہو کہ کوئی تمہیں گم راہ نہ کر دے۔ کیونکہ بہت سے لوگ میرا نام لے کر آئیں گے اور کہیں
گے، ’مَیں ہی مسیح ہوں‘ اور ’وقت قریب آ چکا ہے۔‘ لیکن اُن کے پیچھے نہ لگنا۔
9 اور جب جنگوں اور فتنوں کی خبریں تم تک پہنچیں گی تو مت گھبرانا۔ کیونکہ لازم ہے کہ یہ سب کچھ پہلے پیش آئے۔ تو بھی
ابھی آخرت نہ ہو گی۔“
10 اُس نے اپنی بات جاری رکھی، ”ایک قوم دوسری قوم کے خلاف اُٹھ کھڑی ہو گی، اور ایک بادشاہی دوسری کے خلاف۔
11 شدید زلزلے آئیں گے، جگہ جگہ کال پڑیں گے اور وبائی بیماریاں پھیل جائیں گی۔ ہیبت ناک واقعات اور آسمان پر بڑے نشان دیکھنے
میں آئیں گے۔
12 لیکن اِن تمام واقعات سے پہلے لوگ تم کو پکڑ کر ستائیں گے۔ وہ تم کو یہودی عبادت خانوں کے حوالے کریں گے، قیدخانوں میں
ڈلوائیں گے اور بادشاہوں اور حکمرانوں کے سامنے پیش کریں گے۔ اور یہ اِس لئے ہو گا کہ تم میرے پیروکار ہو۔
13 نتیجے میں تمہیں میری گواہی دینے کا موقع ملے گا۔
14 لیکن ٹھان لو کہ تم پہلے سے اپنا دفاع کرنے کی تیاری نہ کرو،
15 کیونکہ مَیں تم کو ایسے الفاظ اور حکمت عطا کروں گا کہ تمہارے تمام مخالف نہ اُس کا مقابلہ اور نہ اُس کی تردید کر سکیں گے۔
16 تمہارے والدین، بھائی، رشتے دار اور دوست بھی تم کو دشمن کے حوالے کر دیں گے، بلکہ تم میں سے بعض کو قتل کیا جائے
گا۔
17 سب تم سے نفرت کریں گے، اِس لئے کہ تم میرے پیروکار ہو۔
18 تو بھی تمہارا ایک بال بھی بیکا نہیں ہو گا۔
19 ثابت قدم رہنے سے ہی تم اپنی جان بچا لو گے۔

یروشلم کی تباہی

20 جب تم یروشلم کو فوجوں سے گھرا ہوا دیکھو تو جان لو کہ اُس کی تباہی قریب آ چکی ہے۔
21 اُس وقت یہودیہ کے باشندے بھاگ کر پہاڑی علاقے میں پناہ لیں۔ شہر کے رہنے والے اُس سے نکل جائیں اور دیہات میں آباد
لوگ شہر میں داخل نہ ہوں۔
22 کیونکہ یہ الٰہی غضب کے دن ہوں گے جن میں وہ سب کچھ پورا ہو جائے گا جو کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے۔
23 اُن خواتین پر افسوس جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں یا اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہوں، کیونکہ ملک میں بہت مصیبت ہو گی اور اِس
قوم پر اللہ کا غضب نازل ہو گا۔
24 لوگ اُنہیں تلوار سے قتل کریں گے اور قید کر کے تمام غیریہودی ممالک میں لے جائیں گے۔ غیریہودی یروشلم کو پاؤں تلے کچل
ڈالیں گے۔ یہ سلسلہ اُس وقت تک جاری رہے گا جب تک غیریہودیوں کا دور پورا نہ ہو جائے۔

ابنِ آدم کی آمد

25 سورج، چاند اور ستاروں میں عجیب و غریب نشان ظاہر ہوں گے۔ سمندر کے شور اور ٹھاٹھیں مارنے سے قومیں حیران و پریشان
ہوں گی۔
26 لوگ اِس اندیشے سے کہ کیا مصیبت دنیا پر آئے گی اِس قدر خوف کھائیں گے کہ اُن کی جان میں جان نہ رہے گی، کیونکہ
آسمان کی قوتیں ہلائی جائیں گی۔
27 اور پھر وہ ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ بادل میں آتے ہوئے دیکھیں گے۔
28 چنانچہ جب یہ کچھ پیش آنے لگے تو سیدھے کھڑے ہو کر اپنی نظر اُٹھاؤ، کیونکہ تمہاری نجات نزدیک ہو گی۔“

انجیر کے درخت کی تمثیل

29 اِس سلسلے میں عیسیٰ نے اُنہیں ایک تمثیل سنائی۔ ”انجیر کے درخت اور باقی درختوں پر غور کرو۔
30 جوں ہی کونپلیں نکلنے لگتی ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمیوں کا موسم نزدیک ہے۔
31 اِسی طرح جب تم یہ واقعات دیکھو گے تو جان لو گے کہ اللہ کی بادشاہی قریب ہی ہے۔
32 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ اِس نسل کے ختم ہونے سے پہلے پہلے یہ سب کچھ واقع ہو گا۔
33 آسمان و زمین تو جاتے رہیں گے، لیکن میری باتیں ہمیشہ تک قائم رہیں گی۔

خبردار رهنا

34 خبردار رهو کہ تا تمہارے دل عیاشی، نشہ بازی اور روزانہ کی فکروں تلے دب نہ جائیں۔ ورنہ یہ دن اچانک تم پر آن پڑے گا،
35 اور پھندے کی طرح تمہیں جکڑ لے گا۔ کیونکہ وہ دنیا کے تمام باشندوں پر آئے گا۔
36 هر وقت چوکس رهو اور دعا کرتے رهو کہ تم کو آنے والی اِن سب باتوں سے بچ نکلنے کی توفیق مل جائے اور تم ابنِ آدم کے
سامنے کھڑے هو سکو۔“
37 هر روز عیسیٰ بیت المُقدّس میں تعلیم دیتا رها اور هر شام وہ نکل کر اُس پہاڑ پر رات گزارتا تھا جس کا نام زیتون کا پہاڑ هے۔
38 اور تمام لوگ اُس کی باتیں سننے کے لئے صبح سویرے بیت المُقدّس میں اُس کے پاس آتے تھے۔

22

عیسیٰ کے خلاف منصوبہ بندیاں

1 بےخمیری روٹی کی عید یعنی فسح کی عید قریب آ گئی تھی۔
2 راهنما امام اور شریعت کے علما عیسیٰ کو قتل کرنے کا کوئی موزوں موقع ڈھونڈ رهے تھے، کیونکہ وہ عوام کے ردِ عمل سے ڈرتے
تھے۔

عیسیٰ کو دشمن کے حوالے کرنے کا منصوبہ

3 اُس وقت ابلیس یہوداہ اسکریوتی میں سما گیا جو بارہ رسولوں میں سے تھا۔
4 اب وہ راهنما اماموں اور بیت المُقدّس کے پہرے داروں کے افسروں سے ملا اور اُن سے بات کرنے لگا کہ وہ عیسیٰ کو کس
طرح اُن کے حوالے کر سکے گا۔
5 وہ خوش هوئے اور اُسے پیسے دینے پر متفق هوئے۔
6 یہوداہ رضامند هوا۔ اب سے وہ اِس تلاش میں رها کہ عیسیٰ کو ایسے موقع پر اُن کے حوالے کرے جب هجوم اُس کے پاس نہ هو۔

فسح کی عید کے لئے تیاریاں

7 بےخمیری روٹی کی عید آئی جب فسح کے لیلے کو قربان کرنا تھا۔
8 عیسیٰ نے پطرس اور یوحنا کو آگے بھیج کر هدایت کی، ”جاؤ، همارے لئے فسح کا کھانا تیار کرو تا کہ هم جا کر اُسے کھا
سکیں۔“
9 اُنہوں نے پوچھا، ”هم اُسے کہاں تیار کریں؟“
10 اُس نے جواب دیا، ”جب تم شہر میں داخل هو گے تو تمہاری ملاقات ایک آدمی سے هو گی جو پانی کا گھڑا اُٹھائے چل رها هو
گا۔ اُس کے پیچھے چل کر اُس گھر میں داخل هو جاؤ جس میں وہ جائے گا۔
11 وهاں کے مالک سے کہنا، ’اُستاد آپ سے پوچھتے هیں کہ وہ کمرا کہاں هے جہاں مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کا کھانا
کھاؤں؟‘
12 وہ تم کو دوسری منزل پر ایک بڑا اور سجا هوا کمرا دکھائے گا۔ فسح کا کھانا وهیں تیار کرنا۔“
13 دونوں چلے گئے تو سب کچھ ویسا هی پایا جیسا عیسیٰ نے اُنہیں بتایا تھا۔ پھر اُنہوں نے فسح کا کھانا تیار کیا۔

فسح کا آخری کھانا

14 مقررہ وقت پر عیسیٰ اپنے شاگردوں کے ساتھ کھانے کے لئے بیٹھ گیا۔
15 اُس نے اُن سے کہا، ”میری شدید آرزو تھی کہ دُکھ اُٹھانے سے پہلے تمہارے ساتھ مل کر فسح کا یہ کھانا کھاؤں۔
16 کیونکہ مَیں تم کو بتاتا هوں کہ اُس وقت تک اِس کھانے میں شریک نہیں هوں گا جب تک اِس کا مقصد اللہ کی بادشاهی میں
پورا نہ هو گیا هو۔“
17 پھر اُس نے مَے کا پیالہ لے کر شکرگزاری کی دعا کی اور کہا، ”اِس کو لے کر آپس میں بانٹ لو۔
18 مَیں تم کو بتاتا هوں کہ اب سے مَیں انگور کا رس نہیں پیوں گا، کیونکہ اگلی دفعہ اِسے اللہ کی بادشاهی کے آنے پر پیوں گا۔“
19 پھر اُس نے روٹی لے کر شکرگزاری کی دعا کی اور اُسے ٹکڑے کر کے اُنہیں دے دیا۔ اُس نے کہا، ”یہ میرا بدن هے، جو تمہارے
لئے دیا جاتا هے۔ مجھے یاد کرنے کے لئے یہی کیا کرو۔“
20 اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ لے کر کہا، ”مَے کا یہ پیالہ وہ نیا عہد هے جو میرے خون کے ذریعے قائم کیا جاتا هے،
وہ خون جو تمہارے لئے بہایا جاتا هے۔
21 لیکن جس شخص کا هاتھ میرے ساتھ کھانا کھانے میں شریک هے وہ مجھے دشمن کے حوالے کر دے گا۔

22 ابنِ آدم تو اللہ کی مرضی کے مطابق کوچ کر جائے گا، لیکن اُس شخص پر افسوس جس کے وسیلے سے اُسے دشمن کے حوالے
کر دیا جائے گا۔“
23 یہ سن کر شاگرد ایک دوسرے سے بحث کرنے لگے کہ ہم میں سے کون ہو سکتا ہے جو اِس قسم کی حرکت کرے گا۔

کون بڑا ہے؟

24 پھر ایک اَور بات بھی چھڑ گئی۔ وہ ایک دوسرے سے بحث کرنے لگے کہ ہم میں سے کون سب سے بڑا سمجھا جائے۔
25 لیکن عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”غیریہودی قوموں میں بادشاہ وہی ہیں جو دوسروں پر حکومت کرتے ہیں، اور اختیار والے وہی
ہیں جنہیں ’محسن‘ کا لقب دیا جاتا ہے۔
26 لیکن تم ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ اِس کے بجائے جو سب سے بڑا ہے وہ سب سے چھوٹے لڑکے کی مانند ہو اور جو راہنمائی کرتا
ہے وہ نوکر جیسا ہو۔
27 کیونکہ عام طور پر کون زیادہ بڑا ہوتا ہے، وہ جو کھانے کے لئے بیٹھا ہے یا وہ جو لوگوں کی خدمت کے لئے حاضر ہوتا ہے؟
وہ جو کھانے کے لئے بیٹھا ہے۔ بےشک لیکن مَیں خدمت کرنے والے کی حیثیت سے ہی تمہارے درمیان ہوں۔
28 تم وہی ہو جو میری تمام آزمائشوں کے دوران میرے ساتھ رہے ہو۔
29 چنانچہ مَیں تم کو بادشاہی عطا کرتا ہوں جس طرح باپ نے مجھے بھی بادشاہی عطا کی ہے۔
30 تم میری بادشاہی میں میری میز پر بیٹھ کر میرے ساتھ کھاؤ اور پیو گے، اور تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف
کرو گے۔

پطرس کے انکار کی پیش گوئی

31 شمعون، شمعون! ابلیس نے تم لوگوں کو گندم کی طرح پھٹکنے کا مطالبہ کیا ہے۔
32 لیکن مَیں نے تیرے لئے دعا کی ہے تاکہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے۔ اور جب تُو مُڑ کر واپس آئے تو اُس وقت اپنے بھائیوں کو مضبوط
کرنا۔“
33 پطرس نے جواب دیا، ”خداوند، مَیں تو آپ کے ساتھ جیل میں بھی جانے بلکہ مرنے کو تیار ہوں۔“
34 عیسیٰ نے کہا، ”پطرس، مَیں تجھے بتاتا ہوں کہ کل صبح مرغ کے بانگ دینے سے پہلے پہلے تُو تین بار مجھے جاننے سے انکار کر
چکا ہو گا۔“

اب بٹوے، بیگ اور تلوار کی ضرورت ہے

35 پھر اُس نے اُن سے پوچھا، ”جب مَیں نے تم کو بٹوے، سامان کے لئے بیگ اور جوتوں کے بغیر بھیج دیا تو کیا تم کسی بھی چیز
سے محروم رہے؟“
اُنہوں نے جواب دیا، ”کسی سے نہیں۔“
36 اُس نے کہا، ”لیکن اب جس کے پاس بٹوا یا بیگ ہو وہ اُسے ساتھ لے جائے، بلکہ جس کے پاس تلوار نہ ہو وہ اپنی چادر بیچ
کر تلوار خرید لے۔
37 کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے، ’اُسے مجرموں میں شمار کیا گیا‘ اور مَیں تم کو بتاتا ہوں، لازم ہے کہ یہ بات مجھ میں پوری ہو
جائے۔ کیونکہ جو کچھ میرے بارے میں لکھا ہے اُسے پورا ہی ہونا ہے۔“
38 اُنہوں نے کہا، ”خداوند، یہاں دو تلواریں ہیں۔“ اُس نے کہا، ”بس! کافی ہے۔“

زیتون کے پہاڑ پر عیسیٰ کی دعا

39 پھر وہ شہر سے نکل کر معمول کے مطابق زیتون کے پہاڑ کی طرف چل دیا۔ اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لئے۔
40 وہاں پہنچ کر اُس نے اُن سے کہا، ”دعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔“
41 پھر وہ اُنہیں چھوڑ کر کچھ آگے نکلا، تقریباً اِتنے فاصلے پر جتنی دُور تک پتھر پھینکا جا سکتا ہے۔ وہاں وہ جھک کر دعا کرنے
لگا،
42 ”اے باپ، اگر تُو چاہے تو یہ پیالہ مجھ سے ہٹا لے۔ لیکن میری نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔“
43 اُس وقت ایک فرشتے نے آسمان پر سے اُس پر ظاہر ہو کر اُس کو تقویت دی۔
44 وہ سخت پریشان ہو کر زیادہ دل سوزی سے دعا کرنے لگا۔ ساتھ ساتھ اُس کا پسینہ خون کی بوندوں کی طرح زمین پر ٹپکنے لگا۔
45 جب وہ دعا سے فارغ ہو کر کھڑا ہوا اور شاگردوں کے پاس واپس آیا تو دیکھا کہ وہ غم کے مارے سو گئے ہیں۔
46 اُس نے اُن سے کہا، ”تم کیوں سو رہے ہو؟ اُٹھ کر دعا کرتے رہو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔“

عیسیٰ کی گرفتاری

47 وہ ابھی یہ بات کر ہی رہا تھا کہ ایک ہجوم آ پہنچا جس کے آگے آگے یہوداہ چل رہا تھا۔ وہ عیسیٰ کو بوسہ دینے کے لئے اُس کے پاس آیا۔
48 لیکن اُس نے کہا، ”یہوداہ، کیا تُو ابنِ آدم کو بوسہ دے کر دشمن کے حوالے کر رہا ہے؟“
49 جب اُس کے ساتھیوں نے بھانپ لیا کہ اب کیا ہونے والا ہے تو اُنہوں نے کہا، ”خداوند، کیا ہم تلوار چلائیں؟“
50 اور اُن میں سے ایک نے اپنی تلوار سے امامِ اعظم کے غلام کا دہنا کان اُڑا دیا۔
51 لیکن عیسیٰ نے کہا، ”بس کر!“ اور اُس غلام کا کان چھو کر اُسے شفا دی۔
52 پھر وہ اُن راہنما اماموں، بیت المُقدّس کے پہرے داروں کے افسروں اور بزرگوں سے مخاطب ہوا جو اُس کے پاس آئے تھے، ”کیا میں ڈاکو ہوں کہ تم تلواریں اور لاٹھیاں لئے میرے خلاف نکلے ہو؟
53 مَیں تو روزانہ بیت المُقدّس میں تمہارے پاس تھا، مگر تم نے وہاں مجھے ہاتھ نہیں لگایا۔ لیکن اب یہ تمہارا وقت ہے، وہ وقت جب تاریکی حکومت کرتی ہے۔“

پطرس عیسیٰ کو جاننے سے انکار کرتا ہے

54 پھر وہ اُسے گرفتار کر کے امامِ اعظم کے گھر لے گئے۔ پطرس کچھ فاصلے پر اُن کے پیچھے پیچھے وہاں پہنچ گیا۔
55 لوگ صحن میں آگ جلا کر اُس کے ارد گرد بیٹھ گئے۔ پطرس بھی اُن کے درمیان بیٹھ گیا۔
56 کسی نوکرانی نے اُسے وہاں آگ کے پاس بیٹھے ہوئے دیکھا۔ اُس نے اُسے گھور کر کہا، ”یہ بھی اُس کے ساتھ تھا۔“
57 لیکن اُس نے انکار کیا، ”خاتون، مَیں اُسے نہیں جانتا۔“
58 تھوڑی دیر کے بعد کسی آدمی نے اُسے دیکھا اور کہا، ”تم بھی اُن میں سے ہو۔“
لیکن پطرس نے جواب دیا، ”نہیں بھئی! مَیں نہیں ہوں۔“
59 تقریباً ایک گھنٹا گزر گیا تو کسی اَور نے اصرار کر کے کہا، ”یہ آدمی یقیناً اُس کے ساتھ تھا، کیونکہ یہ بھی گلیل کا رہنے والا ہے۔“
60 لیکن پطرس نے جواب دیا، ”یار، مَیں نہیں جانتا تم کیا کہہ رہے ہو!“
وہ ابھی بات کر ہی رہا تھا کہ اچانک مرغ کی بانگ سنائی دی۔
61 خداوند نے مُڑ کر پطرس پر نظر ڈالی۔ پھر پطرس کو خداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے اُس سے کہی تھی کہ ”کل صبح مرغ کے بانگ دینے سے پہلے پہلے تُو تین بار مجھے جاننے سے انکار کر چکا ہو گا۔“
62 پطرس وہاں سے نکل کر ٹوٹے دل سے خوب رویا۔

لعن طعن اور پٹائی

63 پہرے دار عیسیٰ کا مذاق اُڑانے اور اُس کی پٹائی کرنے لگے۔
64 اُنہوں نے اُس کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر پوچھا، ”نبوّت کر کہ کس نے تجھے مارا؟“
65 اِس طرح کی اَور بہت سی باتوں سے وہ اُس کی بےعزتی کرتے رہے۔

یہودی عدالتِ عالیہ کے سامنے پیشی

66 جب دن چڑھا تو قوم کے بزرگ، راہنما امام اور شریعت کے علما جمع ہوئے، اور عیسیٰ کو یہودی عدالتِ عالیہ میں پیش کیا گیا۔
67 اُنہوں نے کہا، ”اگر تُو مسیح ہے تو ہمیں بتا!“
عیسیٰ نے جواب دیا، ”اگر مَیں تم کو بتاؤں تو تم میری بات نہیں مانو گے،
68 اور اگر تم سے پوچھوں تو تم جواب نہیں دو گے۔
69 لیکن اب سے ابنِ آدم اللہ تعالیٰ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہو گا۔“
70 سب نے پوچھا، ”تو پھر کیا تُو اللہ کا فرزند ہے؟“
اُس نے جواب دیا، ”جی، تم خود کہتے ہو۔“
71 اِس پر اُنہوں نے کہا، ”اب ہمیں کسی اَور کی گواہی کی کیا ضرورت رہی؟ کیونکہ ہم نے یہ بات اُس کے اپنے منہ سے سن لی ہے۔“

23

پیلاطس کے سامنے

1 پھر پوری مجلس اُٹھی اور اُسے پیلاطس کے پاس لے آئی۔

2 وہاں وہ اُس پر الزام لگا کر کہنے لگے، "ہم نے معلوم کیا ہے کہ یہ آدمی ہماری قوم کو گم راہ کر رہا ہے۔ یہ شہنشاہ کو ٹیکس
دینے سے منع کرتا اور دعویٰ کرتا ہے کہ مَیں مسیح اور بادشاہ ہوں۔"
3 پیلاطس نے اُس سے پوچھا، "اچھا، تم یہودیوں کے بادشاہ ہو؟"
عیسیٰ نے جواب دیا، "جی، آپ خود کہتے ہیں۔"
4 پھر پیلاطس نے راھنما اماموں اور ہجوم سے کہا، "مجھے اِس آدمی پر الزام لگانے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔"
5 لیکن وہ اَڑے رہے۔ اُنہوں نے کہا، "وہ پورے یہودیہ میں تعلیم دیتے ہوئے قوم کو اُکساتا ہے۔ وہ گلیل سے شروع کر کے یہاں
تک آ پہنچا ہے۔"

ہیرودیس کے سامنے

6 یہ سن کر پیلاطس نے پوچھا، "کیا یہ شخص گلیل کا ہے؟"
7 جب اُسے معلوم ہوا کہ عیسیٰ گلیل یعنی اُس علاقے سے ہے جس پر ہیرودیس انتپاس کی حکومت ہے تو اُس نے اُسے ہیرودیس
کے پاس بھیج دیا، کیونکہ وہ بھی اُس وقت یروشلم میں تھا۔
8 ہیرودیس عیسیٰ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا، کیونکہ اُس نے اُس کے بارے میں بہت کچھ سنا تھا اور اِس لئے کافی دیر سے اُس
سے ملنا چاہتا تھا۔ اب اُس کی بڑی خواہش تھی کہ عیسیٰ کو کوئی معجزہ کرتے ہوئے دیکھ سکے۔
9 اُس نے عیسیٰ سے بہت سارے سوال کئے، لیکن عیسیٰ نے ایک کا بھی جواب نہ دیا۔
10 راھنما امام اور شریعت کے علما ساتھ کھڑے بڑے جوش سے اُس پر الزام لگاتے رہے۔
11 پھر ہیرودیس اور اُس کے فوجیوں نے اُس کی تحقیر کرتے ہوئے اُس کا مذاق اُڑایا اور اُسے چمک دار لباس پہنا کر پیلاطس کے
پاس واپس بھیج دیا۔
12 اُسی دن ہیرودیس اور پیلاطس دوست بن گئے، کیونکہ اِس سے پہلے اُن کی دشمنی چل رہی تھی۔

سزائے موت کا فیصلہ

13 پھر پیلاطس نے راھنما اماموں، سرداروں اور عوام کو جمع کر کے
14 اُن سے کہا، "تم نے اِس شخص کو میرے پاس لا کر اِس پر الزام لگایا ہے کہ یہ قوم کو اُکسا رہا ہے۔ مَیں نے تمہاری موجودگی
میں اِس کا جائزہ لے کر ایسا کچھ نہیں پایا جو تمہارے الزامات کی تصدیق کرے۔
15 ہیرودیس بھی کچھ نہیں معلوم کر سکا، اِس لئے اُس نے اِسے ہمارے پاس واپس بھیج دیا ہے۔ اِس آدمی سے کوئی بھی ایسا قصور
نہیں ہوا کہ یہ سزائے موت کے لائق ہے۔
16 اِس لئے مَیں اِسے کوڑوں کی سزا دے کر رِہا کر دیتا ہوں۔"
17 [*اصل* میں یہ اُس کا فرض تھا کہ وہ عید کے موقع پر اُن کی خاطر ایک قیدی کو رِہا کر دے۔]
18 لیکن سب مل کر شور مچا کر کہنے لگے، "اِسے لے جائیں! نہیں بلکہ برابا کو رِہا کر کے ہمیں دیں۔"
19 (برابا کو اِس لئے جیل میں ڈالا گیا تھا کہ وہ قاتل تھا اور اُس نے شہر میں حکومت کے خلاف بغاوت کی تھی۔)
20 پیلاطس عیسیٰ کو رِہا کرنا چاہتا تھا، اِس لئے وہ دوبارہ اُن سے مخاطب ہوا۔
21 لیکن وہ چلّاتے رہے، "اِسے مصلوب کریں، اِسے مصلوب کریں۔"
22 پھر پیلاطس نے تیسری دفعہ اُن سے کہا، "کیوں؟ اِس نے کیا جرم کیا ہے؟ مجھے اِسے سزائے موت دینے کی کوئی وجہ نظر
نہیں آتی۔ اِس لئے مَیں اِسے کوڑے لگوا کر رِہا کر دیتا ہوں۔"
23 لیکن وہ بڑا شور مچا کر اُسے مصلوب کرنے کا تقاضا کرتے رہے، اور آخرکار اُن کی آوازیں غالب آ گئیں۔
24 پھر پیلاطس نے فیصلہ کیا کہ اُن کا مطالبہ پورا کیا جائے۔
25 اُس نے اُس آدمی کو رِہا کر دیا جو اپنی باغیانہ حرکتوں اور قتل کی وجہ سے جیل میں ڈال دیا گیا تھا جبکہ عیسیٰ کو اُس نے اُن
کی مرضی کے مطابق اُن کے حوالے کر دیا۔

عیسیٰ کو مصلوب کیا جاتا ہے

26 جب فوجی عیسیٰ کو لے جا رہے تھے تو اُنہوں نے ایک آدمی کو پکڑ لیا جو لبیا کے شہر کرین کا رہنے والا تھا۔ اُس کا نام شمعون
تھا۔ اُس وقت وہ دیہات سے شہر میں داخل ہو رہا تھا۔ اُنہوں نے صلیب کو اُس کے کندھوں پر رکھ کر اُسے عیسیٰ کے پیچھے چلنے کا
حکم دیا۔
27 ایک بڑا ہجوم اُس کے پیچھے ہو لیا جس میں کچھ ایسی عورتیں بھی شامل تھیں جو سینہ پیٹ پیٹ کر اُس کا ماتم کر رہی تھیں۔
28 عیسیٰ نے مُڑ کر اُن سے کہا، "یروشلم کی بیٹیو! میرے واسطے نہ روؤ بلکہ اپنے اور اپنے بچوں کے واسطے روؤ۔

29 کیونکہ ایسے دن آئیں گے جب لوگ کہیں گے، ’مبارک ہیں وہ جو بانجھ ہیں، جنہوں نے نہ تو بچوں کو جنم دیا، نہ دودھ پلایا۔‘
30 پھر لوگ پہاڑوں سے کہنے لگیں گے، ’ہم پر گرو‘، اور پہاڑیوں سے کہ ’ہمیں چھپا لو۔‘
31 کیونکہ اگر ہری لکڑی سے ایسا سلوک کیا جاتا ہے تو پھر سوکھی لکڑی کا کیا بنے گا؟“
32 دو اَور مردوں کو بھی پھانسی دینے کے لئے باہر لے جایا جا رہا تھا۔ دونوں مجرم تھے۔
33 چلتے چلتے وہ اُس جگہ پہنچے جس کا نام کھوپڑی تھا۔ وہاں اُنہوں نے عیسیٰ کو دونوں مجرموں سمیت مصلوب کیا۔ ایک مجرم کو
اُس کے دائیں ہاتھ اور دوسرے کو اُس کے بائیں ہاتھ لٹکا دیا گیا۔
34 عیسیٰ نے کہا، ”اے باپ، اِنہیں معاف کر، کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کر رہے ہیں۔“
اُنہوں نے قرعہ ڈال کر اُس کے کپڑے آپس میں بانٹ لئے۔
35 ہجوم وہاں کھڑا تماشا دیکھتا رہا جبکہ قوم کے سرداروں نے اُس کا مذاق بھی اُڑایا۔ اُنہوں نے کہا، ”اِس نے اَوروں کو بچایا
ہے۔ اگر یہ اللہ کا چنا ہوا اور مسیح ہے تو اپنے آپ کو بچائے۔“
36 فوجیوں نے بھی اُسے لعن طعن کی۔ اُس کے پاس آ کر اُنہوں نے اُسے مَے کا سرکہ پیش کیا
37 اور کہا، ”اگر تُو یہودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا لے۔“
38 اُس کے سر کے اوپر ایک تختی لگائی گئی تھی جس پر لکھا تھا، ”یہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔“
39 جو مجرم اُس کے ساتھ مصلوب ہوئے تھے اُن میں سے ایک نے کفر بکتے ہوئے کہا، ”کیا تُو مسیح نہیں ہے؟ تو پھر اپنے آپ کو
اور ہمیں بھی بچا لے۔“
40 لیکن دوسرے نے یہ سن کر اُسے ڈانٹا، ”کیا تُو اللہ سے بھی نہیں ڈرتا؟ جو سزا اُسے دی گئی ہے وہ تجھے بھی ملی ہے۔
41 ہماری سزا تو واجبی ہے، کیونکہ ہمیں اپنے کاموں کا بدلہ مل رہا ہے، لیکن اِس نے کوئی بُرا کام نہیں کیا۔“
42 پھر اُس نے عیسیٰ سے کہا، ”جب آپ اپنی بادشاہی میں آئیں تو مجھے یاد کریں۔“
43 عیسیٰ نے اُس سے کہا، ”مَیں تجھے سچ بتاتا ہوں کہ تُو آج ہی میرے ساتھ فردوس میں ہو گا۔“

عیسیٰ کی موت

44 بارہ بجے سے دوپہر تین بجے تک پورا ملک اندھیرے میں ڈوب گیا۔
45 سورج تاریک ہو گیا اور بیت المُقدّس کے مُقدّس ترین کمرے کے سامنے لٹکا ہوا پردہ دو حصوں میں پھٹ گیا۔
46 عیسیٰ اونچی آواز سے پکار اُٹھا، ”اے باپ، مَیں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔“ یہ کہہ کر اُس نے دم چھوڑ دیا۔
47 یہ دیکھ کر وہاں کھڑے فوجی افسر* نے اللہ کی تمجید کر کے کہا، ”یہ آدمی واقعی راست باز تھا۔“
48 اور تمام ہجوم کے لوگ جو یہ تماشا دیکھنے کے لئے جمع ہوئے تھے یہ سب کچھ دیکھ کر چھاتی پیٹنے لگے اور شہر میں واپس چلے
گئے۔
49 لیکن عیسیٰ کے جاننے والے کچھ فاصلے پر کھڑے دیکھتے رہے۔ اُن میں وہ خواتین بھی شامل تھیں جو گلیل میں اُس کے پیچھے
چل کر یہاں تک اُس کے ساتھ آئی تھیں۔

عیسیٰ کو دفن کیا جاتا ہے

50 وہاں ایک نیک اور راست باز آدمی بنام یوسف تھا۔ وہ یہودی عدالتِ عالیہ کا رُکن تھا
51 لیکن دوسروں کے فیصلے اور حرکتوں پر رضامند نہیں ہوا تھا۔ یہ آدمی یہودیہ کے شہر ارمتیہ کا رہنے والا تھا اور اِس انتظار میں
تھا کہ اللہ کی بادشاہی آئے۔
52 اب اُس نے پیلاطس کے پاس جا کر اُس سے عیسیٰ کی لاش لے جانے کی اجازت مانگی۔
53 پھر لاش کو اُتار کر اُس نے اُسے کتان کے کفن میں لپیٹ کر چٹان میں تراشی ہوئی ایک قبر میں رکھ دیا جس میں اب تک کسی
کو دفنایا نہیں گیا تھا۔
54 یہ تیاری کا دن یعنی جمعہ تھا، لیکن سبت کا دن شروع ہونے کو تھا۔†
55 جو عورتیں عیسیٰ کے ساتھ گلیل سے آئی تھیں وہ یوسف کے پیچھے ہو لیں۔ اُنہوں نے قبر کو دیکھا اور یہ بھی کہ عیسیٰ کی لاش
کس طرح اُس میں رکھی گئی ہے۔
56 پھر وہ شہر میں واپس چلی گئیں اور اُس کی لاش کے لئے خوشبودار مسالے تیار کرنے لگیں۔ لیکن بیچ میں سبت کا دن شروع
ہوا، اِس لئے اُنہوں نے شریعت کے مطابق آرام کیا۔

---

* **23:47** افسر: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔ † **23:54** شروع ہونے کو تھا: یہودی دن سورج کے غروب ہونے سے شروع ہوتا ہے۔

24

عیسیٰ جی اُٹھتا ہے

1 اتوار کے دن یہ عورتیں اپنے تیار شدہ مسالے لے کر صبح سویرے قبر پر گئیں۔
2 وہاں پہنچ کر اُنہوں نے دیکھا کہ قبر پر کا پتھر ایک طرف لُڑھکا ہوا ہے۔
3 لیکن جب وہ قبر میں گئیں تو وہاں خداوند عیسیٰ کی لاش نہ پائی۔
4 وہ ابھی وہاں اُلجھن میں کھڑی تھیں کہ اچانک دو مرد اُن کے پاس آ کھڑے ہوئے جن کے لباس بجلی کی طرح چمک رہے تھے۔
5 عورتیں دہشت کھا کر منہ کے بل جھک گئیں، لیکن اُن مردوں نے کہا، ”تم کیوں زندہ کو مُردوں میں ڈھونڈ رہی ہو؟
6 وہ یہاں نہیں ہے، وہ تو جی اُٹھا ہے۔ وہ بات یاد کرو جو اُس نے تم سے اُس وقت کہی جب وہ گلیل میں تھا۔
7 ’لازم ہے کہ ابنِ آدم کو گناہ گاروں کے حوالے کر دیا جائے، مصلوب کیا جائے اور کہ وہ تیسرے دن جی اُٹھے۔‘ “
8 پھر اُنہیں یہ بات یاد آئی۔
9 اور قبر سے واپس آ کر اُنہوں نے یہ سب کچھ گیارہ رسولوں اور باقی شاگردوں کو سنا دیا۔
10 مریم مگدلینی، یُوأنّہ، یعقوب کی ماں مریم اور چند ایک اَور عورتیں اُن میں شامل تھیں جنہوں نے یہ باتیں رسولوں کو بتائیں۔
11 لیکن اُن کو یہ باتیں بےتُکی سی لگ رہی تھیں، اِس لئے اُنہیں یقین نہ آیا۔
12 تو بھی پطرس اُٹھا اور بھاگ کر قبر کے پاس آیا۔ جب پہنچا تو جھک کر اندر جھانکا، لیکن صرف کفن* ہی نظر آیا۔ یہ حالات
دیکھ کر وہ حیران ہوا اور چلا گیا۔

اماؤس کے راستے میں عیسیٰ سے ملاقات

13 اُسی دن عیسیٰ کے دو پیروکار ایک گاؤں بنام اماؤس کی طرف چل رہے تھے۔ یہ گاؤں یروشلم سے تقریباً دس کلو میٹر دُور تھا۔
14 چلتے چلتے وہ آپس میں اُن واقعات کا ذکر کر رہے تھے جو ہوئے تھے۔
15 اور ایسا ہوا کہ جب وہ باتیں اور ایک دوسرے کے ساتھ بحث مباحثہ کر رہے تھے تو عیسیٰ خود قریب آ کر اُن کے ساتھ چلنے لگا۔
16 لیکن اُن کی آنکھوں پر پردہ ڈالا گیا تھا، اِس لئے وہ اُسے پہچان نہ سکے۔
17 عیسیٰ نے کہا، ”یہ کیسی باتیں ہیں جن کے بارے میں تم چلتے چلتے تبادلہ خیال کر رہے ہو؟“
یہ سن کر وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے۔
18 اُن میں سے ایک بنام کلیوپاس نے اُس سے پوچھا، ”کیا آپ یروشلم میں واحد شخص ہیں جسے معلوم نہیں کہ اِن دنوں میں کیا کچھ
ہوا ہے؟“
19 اُس نے کہا، ”کیا ہوا ہے؟“
اُنہوں نے جواب دیا، ”وہ جو عیسیٰ ناصری کے ساتھ ہوا ہے۔ وہ نبی تھا جسے کلام اور کام میں اللہ اور تمام قوم کے سامنے زبردست
قوت حاصل تھی۔
20 لیکن ہمارے راہنما اماموں اور سرداروں نے اُسے حکمرانوں کے حوالے کر دیا تاکہ اُسے سزائے موت دی جائے، اور اُنہوں
نے اُسے مصلوب کیا۔
21 لیکن ہمیں تو اُمید تھی کہ وہی اسرائیل کو نجات دے گا۔ اِن واقعات کو تین دن ہو گئے ہیں۔
22 لیکن ہم میں سے کچھ خواتین نے بھی ہمیں حیران کر دیا ہے۔ وہ آج صبح سویرے قبر پر گئیں
23 تو دیکھا کہ لاش وہاں نہیں ہے۔ اُنہوں نے لوٹ کر ہمیں بتایا کہ ہم پر فرشتے ظاہر ہوئے جنہوں نے کہا کہ عیسیٰ زندہ ہے۔
24 ہم میں سے کچھ قبر پر گئے اور اُسے ویسا ہی پایا جس طرح اُن عورتوں نے کہا تھا۔ لیکن اُسے خود اُنہوں نے نہیں دیکھا۔“
25 پھر عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”ارے نادانو! تم کتنے کُند ذہن ہو کہ تمہیں اُن تمام باتوں پر یقین نہیں آیا جو نبیوں نے فرمائی ہیں۔
26 کیا لازم نہیں تھا کہ مسیح یہ سب کچھ جھیل کر اپنے جلال میں داخل ہو جائے؟“
27 پھر موسیٰ اور تمام نبیوں سے شروع کر کے عیسیٰ نے کلامِ مُقدّس کی ہر بات کی تشریح کی جہاں جہاں اُس کا ذکر ہے۔
28 چلتے چلتے وہ اُس گاؤں کے قریب پہنچے جہاں اُنہیں جانا تھا۔ عیسیٰ نے ایسا کیا گویا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے،
29 لیکن اُنہوں نے اُسے مجبور کر کے کہا، ”ہمارے پاس ٹھہریں، کیونکہ شام ہونے کو ہے اور دن ڈھل گیا ہے۔“ چنانچہ وہ اُن
کے ساتھ ٹھہرنے کے لئے اندر گیا۔
30 اور ایسا ہوا کہ جب وہ کھانے کے لئے بیٹھ گئے تو اُس نے روٹی لے کر اُس کے لئے شکرگزاری کی دعا کی۔ پھر اُس نے اُسے
ٹکڑے کر کے اُنہیں دیا۔

* **24:12** کفن: لفظی ترجمہ: کتان کی پٹیاں جو کفن کے لئے استعمال ہوتی تھیں۔

31 اچانک اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور اُنہوں نے اُسے پہچان لیا۔ لیکن اُسی لمحے وہ اوجھل ہو گیا۔
32 پھر وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے، ”کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے جب وہ راستے میں ہم سے باتیں کرتے کرتے
ہمیں صحیفوں کا مطلب سمجھا رہا تھا؟“
33 اور وہ اُسی وقت اُٹھ کر یروشلم واپس چلے۔ جب وہ وہاں پہنچے تو گیارہ رسول اپنے ساتھیوں سمیت پہلے سے جمع تھے
34 اور یہ کہہ رہے تھے، ”خداوند واقعی جی اُٹھا ہے! وہ شمعون پر ظاہر ہوا ہے۔“
35 پھر دونوں شاگردوں نے اُنہیں بتایا کہ گاؤں کی طرف جاتے ہوئے کیا ہوا تھا اور کہ عیسیٰ کے روٹی توڑتے وقت اُنہوں
نے اُسے کیسے پہچانا۔

عیسیٰ اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوتا ہے

36 وہ ابھی یہ باتیں سنا رہے تھے کہ عیسیٰ خود اُن کے درمیان آ کھڑا ہوا اور کہا، ”تمہاری سلامتی ہو۔“
37 وہ گھبرا کر بہت ڈر گئے، کیونکہ اُن کا خیال تھا کہ کوئی بھوت پریت دیکھ رہے ہیں۔
38 اُس نے اُن سے کہا، ”تم کیوں پریشان ہو گئے ہو؟ کیا وجہ ہے کہ تمہارے دلوں میں شک اُبھر آیا ہے؟
39 میرے ہاتھوں اور پاؤں کو دیکھو کہ مَیں ہی ہوں۔ مجھے ٹٹول کر دیکھو، کیونکہ بھوت کے گوشت اور ہڈیاں نہیں ہوتیں جبکہ
تم دیکھ رہے ہو کہ میرا جسم ہے۔“
40 یہ کہہ کر اُس نے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے۔
41 جب اُنہیں خوشی کے مارے یقین نہیں آ رہا تھا اور تعجب کر رہے تھے تو عیسیٰ نے پوچھا، ”کیا یہاں تمہارے پاس کوئی کھانے
کی چیز ہے؟“
42 اُنہوں نے اُسے بُھنی ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا دیا۔
43 اُس نے اُسے لے کر اُن کے سامنے ہی کھا لیا۔
44 پھر اُس نے اُن سے کہا، ”یہی ہے جو مَیں نے تم کو اُس وقت بتایا تھا جب تمہارے ساتھ تھا کہ جو کچھ بھی موسیٰ کی شریعت،
نبیوں کے صحیفوں اور زبور کی کتاب میں میرے بارے میں لکھا ہے اُسے پورا ہونا ہے۔“
45 پھر اُس نے اُن کے ذہن کو کھول دیا تاکہ وہ اللہ کا کلام سمجھ سکیں۔
46 اُس نے اُن سے کہا، ”کلامِ مُقدّس میں یوں لکھا ہے، مسیح دُکھ اُٹھا کر تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھے گا۔
47 پھر یروشلم سے شروع کر کے اُس کے نام میں یہ پیغام تمام قوموں کو سنایا جائے گا کہ وہ توبہ کر کے گناہوں کی معافی پائیں۔
48 تم اِن باتوں کے گواہ ہو۔
49 اور مَیں تمہارے پاس اُسے بھیج دوں گا جس کا وعدہ میرے باپ نے کیا ہے۔ پھر تم کو آسمان کی قوت سے ملبّس کیا جائے
گا۔ اُس وقت تک شہر سے باہر نہ نکلنا۔“

عیسیٰ کو آسمان پر اُٹھایا جاتا ہے

50 پھر وہ شہر سے نکل کر اُنہیں بیت عنیاہ تک لے گیا۔ وہاں اُس نے اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی۔
51 اور ایسا ہوا کہ برکت دیتے ہوئے وہ اُن سے جدا ہو کر آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔
52 اُنہوں نے اُسے سجدہ کیا اور پھر بڑی خوشی سے یروشلم واپس چلے گئے۔
53 وہاں وہ اپنا پورا وقت بیت المُقدّس میں گزار کر اللہ کی تمجید کرتے رہے۔

یوحنا

زندگی کا کلام

1 ابتدا میں کلام تھا۔ کلام اللہ کے ساتھ تھا اور کلام اللہ تھا۔
2 یہی ابتدا میں اللہ کے ساتھ تھا۔
3 سب کچھ کلام کے وسیلے سے پیدا ہوا۔ مخلوقات کی ایک بھی چیز اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔
4 اُس میں زندگی تھی، اور یہ زندگی انسانوں کا نور تھی۔
5 یہ نور تاریکی میں چمکتا ہے، اور تاریکی نے اُس پر قابو نہ پایا۔
6 ایک دن اللہ نے اپنا پیغمبر بھیج دیا، ایک آدمی جس کا نام یحیٰ تھا۔
7 وہ نور کی گواہی دینے کے لئے آیا۔ مقصد یہ تھا کہ لوگ اُس کی گواہی کی بنا پر ایمان لائیں۔
8 وہ خود تو نور نہ تھا بلکہ اُسے صرف نور کی گواہی دینی تھی۔
9 حقیقی نور جو ہر شخص کو روشن کرتا ہے دنیا میں آنے کو تھا۔
10 گو کلام دنیا میں تھا اور دنیا اُس کے وسیلے سے پیدا ہوئی تو بھی دنیا نے اُسے نہ پہچانا۔
11 وہ اُس میں آیا جو اُس کا اپنا تھا، لیکن اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔
12 تو بھی کچھ اُسے قبول کر کے اُس کے نام پر ایمان لائے۔ اُنہیں اُس نے اللہ کے فرزند بننے کا حق بخش دیا،
13 ایسے فرزند جو نہ فطری طور پر، نہ کسی انسان یا مرد کے منصوبے سے پیدا ہوئے بلکہ اللہ سے۔
14 کلام انسان بن کر ہمارے درمیان رہائش پذیر ہوا اور ہم نے اُس کے جلال کا مشاہدہ کیا۔ وہ فضل اور سچائی سے معمور تھا اور
اُس کا جلال باپ کے اکلوتے فرزند کا سا تھا۔
15 یحیٰ اُس کے بارے میں گواہی دے کر پکار اُٹھا، ”یہ وہی ہے جس کے بارے میں مَیں نے کہا، ’ایک میرے بعد آنے والا
ہے جو مجھ سے بڑا ہے، کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔‘“
16 اُس کی کثرت سے ہم سب نے فضل پر فضل پایا۔
17 کیونکہ شریعت موسیٰ کی معرفت دی گئی، لیکن اللہ کا فضل اور سچائی عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے قائم ہوئی۔
18 کسی نے کبھی بھی اللہ کو نہیں دیکھا۔ لیکن اکلوتا فرزند جو اللہ کی گود میں ہے اُسی نے اللہ کو ہم پر ظاہر کیا ہے۔

یحیٰ بپتسمہ دینے والے کا پیغام

19 یہ یحیٰ کی گواہی ہے جب یروشلم کے یہودیوں نے اماموں اور لاویوں کو اُس کے پاس بھیج کر پوچھا، ”آپ کون ہیں؟“
20 اُس نے انکار نہ کیا بلکہ صاف تسلیم کیا، ”مَیں مسیح نہیں ہوں۔“
21 اُنہوں نے پوچھا، ”تو پھر آپ کون ہیں؟ کیا آپ الیاس ہیں؟“
اُس نے جواب دیا، ”نہیں، مَیں وہ نہیں ہوں۔“
اُنہوں نے سوال کیا، ”کیا آپ آنے والا نبی ہیں؟“
اُس نے کہا، ”نہیں۔“
22 ”تو پھر ہمیں بتائیں کہ آپ کون ہیں؟ جنہوں نے ہمیں بھیجا ہے اُنہیں ہمیں کوئی نہ کوئی جواب دینا ہے۔ آپ خود اپنے بارے
میں کیا کہتے ہیں؟“
23 یحیٰ نے یسعیاہ نبی کا حوالہ دے کر جواب دیا، ”مَیں ریگستان میں وہ آواز ہوں جو پکار رہی ہے، رب کا راستہ سیدھا بناؤ۔“
24 بھیجے گئے لوگ فریسی فرقے سے تعلق رکھتے تھے۔
25 اُنہوں نے پوچھا، ”اگر آپ نہ مسیح ہیں، نہ الیاس یا آنے والا نبی تو پھر آپ بپتسمہ کیوں دے رہے ہیں؟“
26 یحیٰ نے جواب دیا، ”مَیں تو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن تمہارے درمیان ہی ایک کھڑا ہے جس کو تم نہیں جانتے۔
27 وہی میرے بعد آنے والا ہے اور مَیں اُس کے جوتوں کے تسمے بھی کھولنے کے لائق نہیں۔“
28 یہ یردن کے پار بیت عنیاہ میں ہوا جہاں یحیٰ بپتسمہ دے رہا تھا۔

اللہ کا لیلا

29 اگلے دن یحیٰ نے عیسیٰ کو اپنے پاس آتے دیکھا۔ اُس نے کہا، ”دیکھو، یہ اللہ کا لیلا ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔
30 یہ وہی ہے جس کے بارے میں مَیں نے کہا، ’ایک میرے بعد آنے والا ہے جو مجھ سے بڑا ہے، کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔‘

31 مَیں تو اُسے نہیں جانتا تھا، لیکن مَیں اِس لئے آ کر پانی سے بپتسمہ دینے لگا تا کہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو جائے۔“
32 اور یحییٰ نے یہ گواہی دی، ”مَیں نے دیکھا کہ روح القدس کبوتر کی طرح آسمان پر سے اُتر کر اُس پر ٹھہر گیا۔
33 مَیں تو اُسے نہیں جانتا تھا، لیکن جب اللہ نے مجھے بپتسمہ دینے کے لئے بھیجا تو اُس نے مجھے بتایا، ’تُو دیکھے گا کہ روح القدس
کسی پر اُتر کر ٹھہر جائے گا۔ یہی وہ ہو گا جو روح القدس سے بپتسمہ دے گا۔‘
34 اب مَیں نے دیکھا ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کا فرزند ہے۔“

عیسیٰ کے پہلے شاگرد

35 اگلے دن یحییٰ دوبارہ وہیں کھڑا تھا۔ اُس کے دو شاگرد ساتھ تھے۔
36 اُس نے عیسیٰ کو وہاں سے گزرتے ہوئے دیکھا تو کہا، ”دیکھو، یہ اللہ کا لیلا ہے!“
37 اُس کی یہ بات سن کر اُس کے دو شاگرد عیسیٰ کے پیچھے ہو لئے۔
38 عیسیٰ نے مُڑ کر دیکھا کہ یہ میرے پیچھے چل رہے ہیں تو اُس نے پوچھا، ”تم کیا چاہتے ہو؟“
اُنہوں نے کہا، ”اُستاد، آپ کہاں ٹھہرے ہوئے ہیں؟“
39 اُس نے جواب دیا، ”آؤ، خود دیکھ لو۔“ چنانچہ وہ اُس کے ساتھ گئے۔ اُنہوں نے وہ جگہ دیکھی جہاں وہ ٹھہرا ہوا تھا اور دن
کے باقی وقت اُس کے پاس رہے۔ شام کے تقریباً چار بج گئے تھے۔
40 شمعون پطرس کا بھائی اندریاس اُن دو شاگردوں میں سے ایک تھا جو یحییٰ کی بات سن کر عیسیٰ کے پیچھے ہو لئے تھے۔
41 اب اُس کی پہلی ملاقات اپنے بھائی شمعون سے ہوئی۔ اُس نے اُسے بتایا، ”ہمیں مسیح مل گیا ہے۔“ (مسیح کا مطلب ’مسح
کیا ہوا شخص‘ ہے۔)
42 پھر وہ اُسے عیسیٰ کے پاس لے گیا۔
اُسے دیکھ کر عیسیٰ نے کہا، ”تُو یوحنا کا بیٹا شمعون ہے۔ تُو کیفا کہلائے گا۔“ (اِس کا یونانی ترجمہ پطرس یعنی پتھر ہے۔)

عیسیٰ فلپّس اور نتن ایل کو بُلاتا ہے

43 اگلے دن عیسیٰ نے گلیل جانے کا ارادہ کیا۔ فلپّس سے ملا تو اُس سے کہا، ”میرے پیچھے ہو لے۔“
44 اندریاس اور پطرس کی طرح فلپّس کا وطنی شہر بیت صیدا تھا۔
45 فلپّس نتن ایل سے ملا، اور اُس نے اُس سے کہا، ”ہمیں وہی شخص مل گیا جس کا ذکر موسیٰ نے توریت اور نبیوں نے اپنے
صحیفوں میں کیا ہے۔ اُس کا نام عیسیٰ بن یوسف ہے اور وہ ناصرت کا رہنے والا ہے۔“
46 نتن ایل نے کہا، ”ناصرت؟ کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟“
فلپّس نے جواب دیا، ”آ اور خود دیکھ لے۔“
47 جب عیسیٰ نے نتن ایل کو آتے دیکھا تو اُس نے کہا، ”لو، یہ سچا اسرائیلی ہے جس میں مکر نہیں۔“
48 نتن ایل نے پوچھا، ”آپ مجھے کہاں سے جانتے ہیں؟“
عیسیٰ نے جواب دیا، ”اِس سے پہلے کہ فلپّس نے تجھے بُلایا مَیں نے تجھے دیکھا۔ تُو انجیر کے درخت کے سائے میں تھا۔“
49 نتن ایل نے کہا، ”اُستاد، آپ اللہ کے فرزند ہیں، آپ اسرائیل کے بادشاہ ہیں۔“
50 عیسیٰ نے اُس سے پوچھا، ”اچھا، میری یہ بات سن کر کہ مَیں نے تجھے انجیر کے درخت کے سائے میں دیکھا تُو ایمان لایا ہے؟
تُو اِس سے کہیں بڑی باتیں دیکھے گا۔“
51 اُس نے بات جاری رکھی، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ تم آسمان کو کھلا اور اللہ کے فرشتوں کو اوپر چڑھتے اور ابنِ آدم پر اُترتے
دیکھو گے۔“

2

قانا میں شادی

1 تیسرے دن گلیل کے گاؤں قانا میں ایک شادی ہوئی۔ عیسیٰ کی ماں وہاں تھی
2 اور عیسیٰ اور اُس کے شاگردوں کو بھی دعوت دی گئی تھی۔
3 مَے ختم ہو گئی تو عیسیٰ کی ماں نے اُس سے کہا، ”اُن کے پاس مَے نہیں رہی۔“
4 عیسیٰ نے جواب دیا، ”اے خاتون، میرا آپ سے کیا واسطہ؟ میرا وقت ابھی نہیں آیا۔“
5 لیکن اُس کی ماں نے نوکروں کو بتایا، ”جو کچھ وہ تم کو بتائے وہ کرو۔“
6 وہاں پتھر کے چھ مٹکے پڑے تھے جنہیں یہودی دینی غسل کے لئے استعمال کرتے تھے۔ ہر ایک میں تقریباً 100 لٹر کی گنجائش
تھی۔

7 عیسیٰ نے نوکروں سے کہا، "مٹکوں کو پانی سے بھر دو۔" چنانچہ اُنہوں نے اُنہیں لبالب بھر دیا۔
8 پھر اُس نے کہا، "اب کچھ نکال کر ضیافت کا انتظام چلانے والے کے پاس لے جاؤ۔" اُنہوں نے ایسا ھی کیا۔
9 جوں ھی ضیافت کا انتظام چلانے والے نے وہ پانی چکھا جو مَے میں بدل گیا تھا تو اُس نے دُولھے کو بُلایا۔ (اُسے معلوم نہ
تھا کہ یہ کہاں سے آئی ھے، اگرچہ اُن نوکروں کو پتا تھا جو اُسے نکال کر لائے تھے۔)
10 اُس نے کہا، "ہر میزبان پہلے اچھی قسم کی مَے پینے کے لئے پیش کرتا ھے۔ پھر جب لوگوں کو نشہ چڑھنے لگے تو وہ نسبتاً گھٹیا
قسم کی مَے پلانے لگتا ھے۔ لیکن آپ نے اچھی مَے اب تک رکھ چھوڑی ھے۔"
11 یوں عیسیٰ نے گلیل کے قانا میں یہ پہلا الٰہی نشان دکھا کر اپنے جلال کا اظہار کیا۔ یہ دیکھ کر اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔
12 اِس کے بعد وہ اپنی ماں، اپنے بھائیوں اور اپنے شاگردوں کے ساتھ کفرنحوم کو چلا گیا۔ وہاں وہ تھوڑے دن رہے۔

عیسیٰ بیت المُقدّس میں جاتا ھے

13 جب یہودی عیدِ فسح قریب آ گئی تو عیسیٰ یروشلم چلا گیا۔
14 بیت المقدّس میں جا کر اُس نے دیکھا کہ کئی لوگ اُس میں گائےبَیل، بھیڑیں اور کبوتر بیچ رہے ھیں۔ دوسرے میز پر بیٹھے
غیرملکی سِکے بیت المُقدّس کے سِکوں میں بدل رہے ھیں۔
15 پھر عیسیٰ نے رسّیوں کا کوڑا بنا کر سب کو بیت المُقدّس سے نکال دیا۔ اُس نے بھیڑوں اور گائےبَیلوں کو باھر ھانک دیا، پیسے
بدلنے والوں کے سِکے بکھیر دیئے اور اُن کی میزیں اُلٹ دیں۔
16 کبوتر بیچنے والوں کو اُس نے کہا، "اِسے لے جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو منڈی میں مت بدلو۔"
17 یہ دیکھ کر عیسیٰ کے شاگردوں کو کلامِ مُقدّس کا یہ حوالہ یاد آیا کہ "تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا جائے گی۔"
18 یہودیوں نے جواب میں پوچھا، "آپ ھمیں کیا الٰہی نشان دکھا سکتے ھیں تاکہ ھمیں یقین آئے کہ آپ کو یہ کرنے کا اختیار ھے؟"
19 عیسیٰ نے جواب دیا، "اِس مقدِس کو ڈھا دو تو مَیں اِسے تین دن کے اندر دوبارہ تعمیر کر دوں گا۔"
20 یہودیوں نے کہا، "بیت المُقدّس کو تعمیر کرنے میں 46 سال لگ گئے تھے اور آپ اِسے تین دن میں تعمیر کرنا چاھتے ھیں؟"
21 لیکن جب عیسیٰ نے "اِس مقدِس" کے الفاظ استعمال کئے تو اِس کا مطلب اُس کا اپنا بدن تھا۔
22 اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُس کے شاگردوں کو اُس کی یہ بات یاد آئی۔ پھر وہ کلامِ مُقدّس اور اُن باتوں پر ایمان
لائے جو عیسیٰ نے کی تھیں۔

عیسیٰ انسانی فطرت سے واقف ھے

23 جب عیسیٰ فسح کی عید کے لئے یروشلم میں تھا تو بہت سے لوگ اُس کے پیش کردہ الٰہی نشانوں کو دیکھ کر اُس کے نام پر ایمان
لانے لگے۔
24 لیکن اُس کو اُن پر اعتماد نہیں تھا، کیونکہ وہ سب کو جانتا تھا۔
25 اور اُسے انسان کے بارے میں کسی کی گواھی کی ضرورت نہیں تھی، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ انسان کے اندر کیا کچھ ھے۔

3

نیکدیمس کے ساتھ ملاقات

1 فریسی فرقے کا ایک آدمی بنام نیکدیمس تھا جو یہودی عدالتِ عالیہ کا رُکن تھا۔
2 وہ رات کے وقت عیسیٰ کے پاس آیا اور کہا، "اُستاد، ھم جانتے ھیں کہ آپ ایسے اُستاد ھیں جو اللہ کی طرف سے آئے ھیں،
کیونکہ جو الٰہی نشان آپ دکھاتے ھیں وہ صرف ایسا شخص ھی دکھا سکتا ھے جس کے ساتھ اللہ ھو۔"
3 عیسیٰ نے جواب دیا، "مَیں تجھے سچ بتاتا ھوں، صرف وہ شخص اللہ کی بادشاھی کو دیکھ سکتا ھے جو نئے سرے سے پیدا ھوا ھو۔"
4 نیکدیمس نے اعتراض کیا، "کیا مطلب؟ بوڑھا آدمی کس طرح نئے سرے سے پیدا ھو سکتا ھے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ
میں جا کر پیدا ھو سکتا ھے؟"
5 عیسیٰ نے جواب دیا، "مَیں تجھے سچ بتاتا ھوں، صرف وہ شخص اللہ کی بادشاھی میں داخل ھو سکتا ھے جو پانی اور روح سے پیدا
ھوا ھو۔
6 جو کچھ جسم سے پیدا ھوتا ھے وہ جسمانی ھے، لیکن جو روح سے پیدا ھوتا ھے وہ روحانی ھے۔
7 اِس لئے تُو تعجب نہ کر کہ مَیں کہتا ھوں، 'تمھیں نئے سرے سے پیدا ھونا ضرور ھے۔'
8 ھَوا جہاں چاھے چلتی ھے۔ تُو اُس کی آواز تو سنتا ھے، لیکن یہ نہیں جانتا کہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ھے۔ یہی حالت
ہر اُس شخص کی ھے جو روح سے پیدا ھوا ھے۔"

9 نیکدیمس نے پوچھا، "یہ کس طرح ہو سکا ہے؟"
10 عیسیٰ نے جواب دیا، "تُو تو اسرائیل کا اُستاد ہے۔ کیا اِس کے باوجود بھی یہ باتیں نہیں سمجھتا؟
11 مَیں تجھ کو سچ بتاتا ہوں، ہم وہ کچھ بیان کرتے ہیں جو ہم جانتے ہیں اور اُس کی گواہی دیتے ہیں جو ہم نے خود دیکھا ہے۔
توبھی تم لوگ ہماری گواہی قبول نہیں کرتے۔
12 مَیں نے تم کو دنیاوی باتیں سنائی ہیں اور تم اُن پر ایمان نہیں رکھتے۔ تو پھر تم کیونکر ایمان لاؤ گے اگر میں تمہیں آسمانی باتوں کے بارے
میں بتاؤں؟
13 آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوائے ابنِ آدم کے، جو آسمان سے اُترا ہے۔
14 اور جس طرح موسیٰ نے ریگستان میں سانپ کو لکڑی پر لٹکا کر اونچا کیا اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم کو بھی اونچے پر
چڑھایا جائے،
15 تاکہ ہر ایک جو اُس پر ایمان لائے گا ابدی زندگی مل جائے۔
16 کیونکہ اللہ نے دنیا سے اِتنی محبت رکھی کہ اُس نے اپنے اکلوتے فرزند کو بخش دیا، تاکہ جو بھی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ
ہو بلکہ ابدی زندگی پائے۔
17 کیونکہ اللہ نے اپنے فرزند کو اِس لئے دنیا میں نہیں بھیجا کہ وہ دنیا کو مجرم ٹھہرائے بلکہ اِس لئے کہ وہ اُسے نجات دے۔
18 جو بھی اُس پر ایمان لایا ہے اُسے مجرم قرار نہیں دیا جائے گا، لیکن جو ایمان نہیں رکھتا اُسے مجرم ٹھہرایا جا چکا ہے۔ وجہ یہ ہے
کہ وہ اللہ کے اکلوتے فرزند کے نام پر ایمان نہیں لایا۔
19 اور لوگوں کو مجرم ٹھہرانے کا سبب یہ ہے کہ گو اللہ کا نور اِس دنیا میں آیا، لیکن لوگوں نے نور کی نسبت اندھیرے کو زیادہ
پیار کیا، کیونکہ اُن کے کام بُرے تھے۔
20 جو بھی غلط کام کرتا ہے وہ نور سے دشمنی رکھتا ہے اور اُس کے قریب نہیں آتا تاکہ اُس کے بُرے کاموں کا پول نہ کھل جائے۔
21 لیکن جو سچا کام کرتا ہے وہ نور کے پاس آتا ہے تاکہ ظاہر ہو جائے کہ اُس کے کام اللہ کے وسیلے سے ہوئے ہیں۔"

عیسیٰ اور یحییٰ

22 اِس کے بعد عیسیٰ اپنے شاگردوں کے ساتھ یہودیہ کے علاقے میں گیا۔ وہاں وہ کچھ دیر کے لئے اُن کے ساتھ ٹھہرا اور لوگوں کو
بپتسمہ دینے لگا۔
23 اُس وقت یحییٰ بھی شالیم کے قریب واقع مقام عینون میں بپتسمہ دے رہا تھا، کیونکہ وہاں پانی بہت تھا۔ اُس جگہ پر لوگ بپتسمہ
لینے کے لئے آتے رہے۔
24 (یحییٰ کو اب تک جیل میں نہیں ڈالا گیا تھا۔)
25 ایک دن یحییٰ کے شاگردوں کا کسی یہودی کے ساتھ مباحثہ چھڑ گیا۔ زیرِ غور مضمون دینی غسل تھا۔
26 وہ یحییٰ کے پاس آئے اور کہنے لگے، "اُستاد، جس آدمی سے آپ کی دریائے یردن کے پار ملاقات ہوئی اور جس کے بارے
میں آپ نے گواہی دی کہ وہ مسیح ہے، وہ بھی لوگوں کو بپتسمہ دے رہا ہے۔ اب سب لوگ اُسی کے پاس جا رہے ہیں۔"
27 یحییٰ نے جواب دیا، "ہر ایک کو صرف وہ کچھ ملتا ہے جو اُسے آسمان سے دیا جاتا ہے۔
28 تم خود اِس کے گواہ ہو کہ مَیں نے کہا، 'مَیں مسیح نہیں ہوں بلکہ مجھے اُس کے آگے آگے بھیجا گیا ہے۔'
29 دُولہا ہی دُلہن سے شادی کرتا ہے، اور دُلہن اُسی کی ہے۔ اُس کا دوست صرف ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ اور دُولہے کی آواز سن
کر دوست کی خوشی کی انتہا نہیں ہوتی۔ مَیں بھی ایسا ہی دوست ہوں جس کی خوشی پوری ہو گئی ہے۔
30 لازم ہے کہ وہ بڑھتا جائے جبکہ مَیں گھٹتا جاؤں۔

آسمان سے آنے والا

31 جو آسمان پر سے آیا ہے اُس کا اختیار سب پر ہے۔ جو دنیا سے ہے اُس کا تعلق دنیا ہی سے ہے اور وہ دنیاوی باتیں کرتا ہے۔
لیکن جو آسمان پر سے آیا ہے اُس کا اختیار سب پر ہے۔
32 جو کچھ اُس نے خود دیکھا اور سنا ہے اُسی کی گواہی دیتا ہے۔ توبھی کوئی اُس کی گواہی کو قبول نہیں کرتا۔
33 لیکن جس نے اُسے قبول کیا اُس نے اِس کی تصدیق کی ہے کہ اللہ سچا ہے۔
34 جسے اللہ نے بھیجا ہے وہ اللہ کی باتیں سناتا ہے، کیونکہ اللہ اپنا روح ناپ تول کر نہیں دیتا۔
35 باپ اپنے فرزند کو پیار کرتا ہے، اور اُس نے سب کچھ اُس کے سپرد کر دیا ہے۔
36 چنانچہ جو اللہ کے فرزند پر ایمان لاتا ہے ابدی زندگی اُس کی ہے۔ لیکن جو فرزند کو رد کرے وہ اِس زندگی کو نہیں دیکھے
گا بلکہ اللہ کا غضب اُس پر ٹھہرا رہے گا۔"

4

عورت سامری اور عیسیٰ

1 ہے، رہا دے بپتسمہ کو لوگوں اور رہا بنا شاگرد زیادہ نسبت کی یحییٰ عیسیٰ کہ ملی اطلاع کو فریسیوں
2 شاگرد۔ کے اُس بلکہ تھا دیتا نہیں بپتسمہ خود وہ حالانکہ
3 گیا۔ چلا واپس کو گلیل کر چھوڑ کو یہودیہ وہ تو ہوئی معلوم بات یہ کو عیسیٰ خداوند جب
4 تھا۔ گزرنا سے میں سامریہ اُسے لئے کے پہنچنے وہاں
5 دی کو یوسف بیٹے اپنے نے یعقوب جو تھا قریب کے زمین اُس یہ تھا۔ سوخار نام کا جس گیا پہنچ پاس کے شہر ایک وہ چلتے چلتے
تھی۔
6 تھے۔ گئے بج بارہ تقریباً کے دوپہر گیا۔ بیٹھ پر کنوئیں وہ لئے اِس تھا، گیا تھک سے سفر عیسیٰ تھا۔ کنواں کا یعقوب وہاں
7 “پلا۔ پانی ذرا مجھے” کہا، سے اُس نے عیسیٰ آئی۔ بھرنے پانی عورت سامری ایک
8 (تھے۔ ہوئے گئے شہر لئے کے خریدنے کھانا شاگرد کے اُس)
9 یہودی تو آپ” کہا، نے اُس ہیں۔ کرتے انکار سے رکھنے تعلق ساتھ کے سامریوں یہودی کیونکہ کیا، تعجب نے عورت سامری
“ہیں؟ سکتے کر درخواست کی پلانے پانی سے مجھ طرح کس آپ ہوں۔ عورت سامری مَیں اور ہیں،
10 مانگ پانی سے تجھ جو جانتی اُسے تُو اور ہے چاہتا دینا کو تجھ اللہ جو ہوتی واقف سے بخشش اُس تُو اگر” دیا، جواب نے عیسیٰ
“دیتا۔ پانی کا زندگی تجھے وہ اور مانگتی سے اُس تُو تو ہے رہا
11 ملا؟ سے کہاں پانی یہ کا زندگی کو آپ ہے۔ گہرا کنواں یہ اور ہے نہیں بالٹی تو پاس کے آپ خداوند،” کہا، نے خاتون
12 پانی کے اُس سمیت ریوڑوں اور بیٹوں اپنے بھی خود جو اور دیا کنواں یہ ہمیں نے جس ہیں بڑے سے یعقوب باپ ہمارے آپ کیا
“ہوا؟ اندوز لطف سے
13 گی۔ لگے پیاس دوبارہ اُسے پیئے سے میں پانی اِس بھی جو” دیا، جواب نے عیسیٰ
14 چشمہ ایک میں اُس وہ گا دوں اُسے مَیں پانی جو بلکہ گی۔ لگے نہیں پیاس بھی کبھی میں بعد اُسے دوں پلا پانی مَیں جسے لیکن
“گا۔ کرے مہیا زندگی ابدی کر پھوٹ پانی سے جس گا جائے بن
15 پانی کر آ یہاں بار بار مجھے اور گی لگے نہیں پیاس بھی کبھی مجھے پھر دیں۔ پلا پانی یہ مجھے خداوند،” کہا، سے اُس نے عورت
“گا۔ پڑے نہیں بھرنا
16 “لا۔ بُلا کو خاوند اپنے جا،” کہا، نے عیسیٰ
17 “ہے۔ نہیں خاوند کوئی میرا” دیا، جواب نے عورت
ہے، نہیں خاوند میرا کہ کہا صحیح نے تُو” کہا، نے عیسیٰ
18 بات تیری ہے۔ نہیں شوہر تیرا وہ ہے رہی رہ اب تُو ساتھ کے آدمی جس اور ہے چکی ہو سے مردوں پانچ شادی تیری کیونکہ
“ہے۔ درست بالکل
19 ہیں۔ نبی آپ کہ ہوں دیکھتی مَیں خداوند،” کہا، نے عورت
20 ہمیں جہاں ہے مرکز وہ یروشلم کہ ہیں کرتے اصرار لوگ یہودی آپ جبکہ تھے کرتے عبادت پر پہاڑ اِسی تو دادا باپ ہمارے
“ہے۔ کرنی عبادت
21 یروشلم نہ گے، کرو عبادت کی باپ پر پہاڑ اِس تو نہ تم جب گا آئے وقت وہ کہ جان یقین خاتون، اے” دیا، جواب نے عیسیٰ
میں۔
22 ہیں، جانتے جسے ہیں کرتے پرستش کی اُس ہم میں مقابلے کے اِس جانتے۔ نہیں جسے ہو کرتے پرستش کی اُس سامری تم
ہے۔ سے میں یہودیوں نجات کیونکہ
23 ایسے باپ کیونکہ گے، کریں پرستش کی باپ سے سچائی اور روح پرستار حقیقی جب ہے چکا پہنچ بلکہ ہے رہا آ وقت وہ لیکن
ہے۔ چاہتا پرستار ہی
24 “کریں۔ پرستش کی اُس سے سچائی اور روح پرستار کے اُس کہ ہے لازم لئے اِس ہے، روح اللہ
25 دے بتا کچھ سب ہمیں تو گا آئے وہ جب ہے۔ رہا آ شخص ہوا کیا مسح یعنی مسیح کہ ہے معلوم مجھے” کہا، سے اُس نے عورت
“گا۔
26 “ہوں۔ رہا کر بات ساتھ تیرے جو ہوں مسیح ہی مَیں” بتایا، اُسے نے عیسیٰ پر اِس
27 پوچھنے نے کسی لیکن کیا۔ تعجب تو ہے رہا کر بات سے عورت ایک عیسیٰ کہ دیکھا جب نے اُنہوں گئے۔ پہنچ شاگرد لمحے اُسی
“ہیں؟ رہے کر باتیں کیوں سے عورت اِس آپ” یا “ہیں؟ چاہتے کیا آپ” کہ کی نہ جرأت کی
28 لگی، کہنے سے لوگوں وہاں اور گئی چلی میں شہر کر چھوڑ گھڑا اپنا عورت
29 “ہے؟ نہیں تو مسیح وہ ہے۔ کیا نے مَیں جو ہے دیا بتا کچھ سب مجھے نے جس دیکھو کو آدمی ایک آؤ،”

30 چنانچہ وہ شہر سے نکل کر عیسیٰ کے پاس آئے۔
31 اِتنے میں شاگرد زور دے کر عیسیٰ سے کہنے لگے، "اُستاد، کچھ کھا لیں۔"
32 لیکن اُس نے جواب دیا، "میرے پاس کھانے کی ایسی چیز ہے جس سے تم واقف نہیں ہو۔"
33 شاگرد آپس میں کہنے لگے، "کیا کوئی اُس کے پاس کھانا لے کر آیا؟"
34 لیکن عیسیٰ نے اُن سے کہا، "میرا کھانا یہ ہے کہ اُس کی مرضی پوری کروں جس نے مجھے بھیجا ہے اور اُس کا کام تکمیل
تک پہنچاؤں۔
35 تم خود کہتے ہو، 'مزید چار مہینے تک فصل پک جائے گی۔' لیکن مَیں تم کو بتاتا ہوں، اپنی نظر اُٹھا کر کھیتوں پر غور کرو۔
فصل پک گئی ہے اور کٹائی کے لئے تیار ہے۔
36 فصل کی کٹائی شروع ہو چکی ہے۔ کٹائی کرنے والے کو مزدوری مل رہی ہے اور وہ فصل کو ابدی زندگی کے لئے جمع کر رہا
ہے تاکہ بیج بونے والا اور کٹائی کرنے والا دونوں مل کر خوشی منا سکیں۔
37 یوں یہ کہاوت درست ثابت ہو جاتی ہے کہ 'ایک بیج بوتا اور دوسرا فصل کاٹتا ہے۔'
38 مَیں نے تم کو اُس فصل کی کٹائی کرنے کے لئے بھیج دیا ہے جسے تیار کرنے کے لئے تم نے محنت نہیں کی۔ اَوروں نے خوب
محنت کی ہے اور تم اِس سے فائدہ اُٹھا کر فصل جمع کر سکتے ہو۔"
39 اُس شہر کے بہت سے سامری عیسیٰ پر ایمان لائے۔ وجہ یہ تھی کہ اُس عورت نے اُس کے بارے میں یہ گواہی دی تھی، "اُس
نے مجھے سب کچھ بتا دیا جو مَیں نے کیا ہے۔"
40 جب وہ اُس کے پاس آئے تو اُنہوں نے منت کی، "ہمارے پاس ٹھہریں۔" چنانچہ وہ دو دن وہاں رہا۔
41 اور اُس کی باتیں سن کر مزید بہت سے لوگ ایمان لائے۔
42 اُنہوں نے عورت سے کہا، "اب ہم تیری باتوں کی بنا پر ایمان نہیں رکھتے بلکہ اِس لئے کہ ہم نے خود سن اور جان لیا ہے کہ
واقعی دنیا کا نجات دہندہ یہی ہے۔"

افسر کے بیٹے کی شفا

43 وہاں دو دن گزارنے کے بعد عیسیٰ گلیل کو چلا گیا۔
44 اُس نے خود گواہی دے کر کہا تھا کہ نبی کی اُس کے اپنے وطن میں عزت نہیں ہوتی۔
45 اب جب وہ گلیل پہنچا تو مقامی لوگوں نے اُسے خوش آمدید کہا، کیونکہ وہ فسح کی عید منانے کے لئے یروشلم آئے تھے اور
اُنہوں نے سب کچھ دیکھا جو عیسیٰ نے وہاں کیا تھا۔
46 پھر وہ دوبارہ قانا میں آیا جہاں اُس نے پانی کو مَے میں بدل دیا تھا۔ اُس علاقے میں ایک شاہی افسر تھا جس کا بیٹا کفرنحوم
میں بیمار پڑا تھا۔
47 جب اُسے اطلاع ملی کہ عیسیٰ یہودیہ سے گلیل پہنچ گیا ہے تو وہ اُس کے پاس گیا اور گزارش کی، "قانا سے میرے پاس اُتر آئیں
اور میرے بیٹے کو شفا دیں، کیونکہ وہ مرنے کو ہے۔"
48 عیسیٰ نے اُس سے کہا، "جب تک تم لوگ الٰہی نشان اور معجزے نہیں دیکھتے ایمان نہیں لاتے۔"
49 شاہی افسر نے کہا، "خداوند، اِس سے پہلے کہ میرا لڑکا مر جائے، آئیں۔"
50 عیسیٰ نے جواب دیا، "جا، تیرا بیٹا زندہ رہے گا۔"
آدمی عیسیٰ کی بات پر ایمان لایا اور اپنے گھر چلا گیا۔
51 وہ ابھی اُتر رہا تھا کہ اُس کے نوکر اُس سے ملے۔ اُنہوں نے اُسے اطلاع دی کہ بیٹا زندہ ہے۔
52 اُس نے اُن سے پوچھ کچھ کی کہ اُس کی طبیعت کس وقت سے بہتر ہونے لگی تھی۔ اُنہوں نے جواب دیا، "بخار کل دوپہر
ایک بجے اُتر گیا۔"
53 پھر باپ نے جان لیا کہ اُسی وقت عیسیٰ نے اُسے بتایا تھا، "تمہارا بیٹا زندہ رہے گا۔" اور وہ اپنے پورے گھرانے سمیت اُس پر
ایمان لایا۔
54 یوں عیسیٰ نے اپنا دوسرا الٰہی نشان اُس وقت دکھایا جب وہ یہودیہ سے گلیل میں آیا تھا۔

5

بیت المُقدّس کے حوض پر شفا

1 کچھ دیر کے بعد عیسیٰ کسی یہودی عید کے موقع پر یروشلم گیا۔
2 شہر میں ایک حوض تھا جس کا نام ارامی زبان میں بیت حسدا تھا۔ اُس کے پانچ بڑے برآمدے تھے اور وہ شہر کے اُس دروازے
کے قریب تھا جس کا نام 'بھیڑوں کا دروازہ' ہے۔

3 اِن برآمدوں میں بےشمار معذور لوگ پڑے رہتے تھے۔ یہ اندھے، لنگڑے اور مفلوج پانی کے ہلنے کے انتظار میں رہتے تھے۔
4 [کیونکہ گاہے بگاہے رب کا فرشتہ اُتر کر پانی کو ہلا دیتا تھا۔ جو بھی اُس وقت پہلے اُس میں داخل ہو جاتا اُسے شفا
مل جاتی تھی خواہ اُس کی بیماری کوئی بھی کیوں نہ ہوتی۔]
5 مریضوں میں سے ایک آدمی 38 سال سے معذور تھا۔
6 جب عیسیٰ نے اُسے وہاں پڑا دیکھا اور اُسے معلوم ہوا کہ یہ اِتنی دیر سے اِس حالت میں ہے تو اُس نے پوچھا، ”کیا تُو تندرست ہونا
چاہتا ہے؟“
7 اُس نے جواب دیا، ”خداوند، یہ مشکل ہے۔ میرا کوئی ساتھی نہیں جو مجھے اُٹھا کر پانی میں جب اُسے ہلایا جاتا ہے لے جائے۔
اِس لئے میرے وہاں پہنچنے میں اِتنی دیر لگ جاتی ہے کہ کوئی اَور مجھ سے پہلے پانی میں اُتر جاتا ہے۔“
8 عیسیٰ نے کہا، ”اُٹھ، اپنا بستر اُٹھا کر چل پھر!“
9 وہ آدمی فوراً بحال ہو گیا۔ اُس نے اپنا بستر اُٹھایا اور چلنے پھرنے لگا۔
یہ واقعہ سبت کے دن ہوا۔
10 اِس لئے یہودیوں نے شفایاب آدمی کو بتایا، ”آج سبت کا دن ہے۔ آج بستر اُٹھانا منع ہے۔“
11 لیکن اُس نے جواب دیا، ”جس آدمی نے مجھے شفا دی اُس نے مجھے بتایا، ’اپنا بستر اُٹھا کر چل پھر۔‘“
12 اُنہوں نے سوال کیا، ”وہ کون ہے جس نے تجھے یہ کچھ بتایا؟“
13 لیکن شفایاب آدمی کو معلوم نہ تھا، کیونکہ عیسیٰ ہجوم کے سبب سے چپکے سے وہاں سے چلا گیا تھا۔
14 بعد میں عیسیٰ اُسے بیت المُقدّس میں ملا۔ اُس نے کہا، ”اب تُو بحال ہو گیا ہے۔ پھر گناہ نہ کرنا، ایسا نہ ہو کہ تیرا حال پہلے سے
بھی بدتر ہو جائے۔“
15 اُس آدمی نے اُسے چھوڑ کر یہودیوں کو اطلاع دی، ”عیسیٰ نے مجھے شفا دی۔“
16 اِس پر یہودی اُس کو ستانے لگے، کیونکہ اُس نے اُس آدمی کو سبت کے دن بحال کیا تھا۔
17 لیکن عیسیٰ نے اُنہیں جواب دیا، ”میرا باپ آج تک کام کرتا آیا ہے، اور مَیں بھی ایسا کرتا ہوں۔“
18 یہ سن کر یہودی اُسے قتل کرنے کی مزید کوشش کرنے لگے، کیونکہ اُس نے نہ صرف سبت کے دن کو منسوخ قرار دیا تھا
بلکہ اللہ کو اپنا باپ کہہ کر اپنے آپ کو اللہ کے برابر ٹھہرایا تھا۔

فرزند کا اختیار

19 عیسیٰ نے اُنہیں جواب دیا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ فرزند اپنی مرضی سے کچھ نہیں کر سکتا۔ وہ صرف وہ کچھ کرتا ہے جو
وہ باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔ جو کچھ باپ کرتا ہے وہی فرزند بھی کرتا ہے،
20 کیونکہ باپ فرزند کو پیار کرتا اور اُسے سب کچھ دکھاتا ہے جو وہ خود کرتا ہے۔ ہاں، وہ فرزند کو اِن سے بھی عظیم کام دکھائے
گا۔ پھر تم اَور بھی زیادہ حیرت زدہ ہو گے۔
21 کیونکہ جس طرح باپ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اُسی طرح فرزند بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کر دیتا ہے۔
22 اور باپ کسی کی بھی عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا پورا انتظام فرزند کے سپرد کر دیا ہے
23 تاکہ سب اُسی طرح فرزند کی عزت کریں جس طرح وہ باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو فرزند کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی بھی
عزت نہیں کرتا جس نے اُسے بھیجا ہے۔
24 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، جو بھی میری بات سن کر اُس پر ایمان لاتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے ابدی زندگی اُس کی ہے۔ اُسے
مجرم نہیں ٹھہرایا جائے گا بلکہ وہ موت کی گرفت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔
25 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ ایک وقت آنے والا ہے بلکہ آ چکا ہے جب مُردے اللہ کے فرزند کی آواز سنیں گے۔ اور جتنے سنیں
گے وہ زندہ ہو جائیں گے۔
26 کیونکہ جس طرح باپ زندگی کا منبع ہے اُسی طرح اُس نے اپنے فرزند کو زندگی کا منبع بنا دیا ہے۔
27 ساتھ ساتھ اُس نے اُسے عدالت کرنے کا اختیار بھی دے دیا ہے، کیونکہ وہ ابنِ آدم ہے۔
28 یہ سن کر تعجب نہ کرو کیونکہ ایک وقت آ رہا ہے جب تمام مُردے اُس کی آواز سن کر
29 قبروں میں سے نکل آئیں گے۔ جنہوں نے نیک کام کیا وہ جی اُٹھ کر زندگی پائیں گے جبکہ جنہوں نے بُرا کام کیا وہ جی اُٹھیں گے
لیکن اُن کی عدالت کی جائے گی۔

عیسیٰ کے گواہ

راست عدالت میری اور ہوں۔ کرتا عدالت مطابق کے اُس ہوں سنتا سے باپ کچھ جو بلکہ سکتا کر نہیں کچھ سے مرضی اپنی مَیں 30
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس کی اُسی بلکہ کرتا نہیں کوشش کی کرنے مرضی اپنی مَیں کیونکہ ہے
ہوتی۔ نہ معتبر گواہی میری تو دیتا گواہی میں بارے اپنے خود مَیں اگر 31
اور سچی گواہی کی اُس میں بارے میرے کہ ہوں جانتا مَیں اور ہے رہا دے گواہی میں بارے میرے جو ہے اَور ایک لیکن 32
ہے۔ معتبر
ہے۔ کی تصدیق کی حقیقت نے اُس اور ہے بھیجا پاس کے یحییٰ کو لوگوں اپنے لئے کے کرنے پتا نے تم 33
جائے۔ مل نجات کو تم تاکہ ہوں رہا بتا لئے اِس یہ مَیں لیکن ہے، نہیں ضرورت کی گواہ انسانی کسی مجھے بےشک 34
کیا۔ پسند منانا خوشی میں روشنی کی اُس نے تم لئے کے دیر کچھ اور تھا، دیتا روشنی جو تھا چراغ ہوا جلتا ایک یحییٰ 35
دے لئے کے کرنے مکمل مجھے نے باپ جو کام وہ—ہے اہم زیادہ نسبت کی یحییٰ جو ہے گواہ اَور ایک پاس میرے لیکن 36
ہے۔ بھیجا مجھے نے باپ کہ ہے دیتا گواہی میں بارے میرے ہوں رہا کر مَیں جو کام یہی دیا۔
آواز کی اُس کبھی نے تم افسوس، ہے۔ دی گواہی میں بارے میرے ہے بھیجا مجھے نے جس خود نے باپ علاوہ کے اِس 37
دیکھی، صورت و شکل کی اُس نہ سنی، نہیں
ہے۔ بھیجا نے اُس جسے رکھتے نہیں ایمان پر اُس تم کیونکہ رہتا، نہیں اندر تمہارے کلام کا اُس اور 38
میں بارے میرے یہی لیکن ہے۔ حاصل زندگی ابدی تمہیں سے اُن کہ ہو سمجھتے کیونکہ ہو رہتے ڈھونڈتے میں صحیفوں اپنے تم 39
ہیں دیتے گواہی!
چاہتے۔ نہیں آنا پاس میرے لئے کے پانے زندگی تم توبھی 40
چاہتا، نہیں عزت سے انسانوں مَیں 41
نہیں۔ محبت کی اللہ میں تم کہ ہوں جانتا کو تم مَیں لیکن 42
تم تو گا آئے میں نام اپنے کوئی اگر میں مقابلے کے اِس کرتے۔ نہیں قبول مجھے تم توبھی ہوں آیا میں نام کے باپ اپنے مَیں اگرچہ 43
گے۔ کرو قبول اُسے
ہی کوشش کی پانے عزت وہ تم جبکہ ہو چاہتے عزت سے دوسرے ایک تم کیونکہ سکتے۔ لا نہیں ایمان تم کہ نہیں عجب کوئی 44
ہے۔ ملتی سے خدا واحد جو کرتے نہیں
اُمید تم سے جس موسیٰ،—ہے رہا لگا الزام پر تم جو ہے اَور ایک گا۔ لگاؤں الزام پر تم سامنے کے باپ مَیں کہ سمجھو نہ یہ لیکن 45
ہو۔ رکھتے
لکھا۔ میں بارے میرے ہی نے اُس کیونکہ رکھتے، ایمان بھی پر مجھ ضرور تو رکھتے ایمان پر موسیٰ واقعی تم اگر 46
“!ہو سکتے مان کیونکر باتیں میری تو ہے لکھا نے اُس جو مانتے نہیں کچھ وہ تم چونکہ لیکن 47

6

ہے کھلاتا کھانا کو ہجوم بڑے عیسیٰ

(تھا۔ تبریاس نام دوسرا کا جھیل) کیا۔ پار کو جھیل کی گلیل نے عیسیٰ بعد کے اِس 1
مشاہدہ کا اِس نے لوگوں اور تھی دی شفا کو مریضوں کر دکھا نشان الٰہی نے اُس کیونکہ تھا، گیا لگ پیچھے کے اُس ہجوم بڑا ایک 2
تھا۔ کیا
گیا۔ بیٹھ ساتھ کے شاگردوں اپنے کر چڑھ پر پہاڑ عیسیٰ پھر 3
(تھی۔ گئی آ قریب فسح عیدِ یہودی) 4
کھانا سے کہاں ہم” پوچھا، سے فلپّس نے اُس ہے۔ رہا پہنچ ہجوم بڑا ایک کہ دیکھا تو اُٹھائی نظر اپنی نے عیسیٰ بیٹھے وہاں 5
“کھلائیں؟ اُنہیں تاکہ خریدیں
(گا۔ کرے کیا کہ تھا جانتا وہ تو خود کہا۔ لئے کے آزمانے کو فلپّس نے اُس یہ) 6
“گے۔ ہوں نہیں کافی سِکے 200 کے چاندی توبھی ملے سا تھوڑا صرف کو ایک ہر اگر” دیا، جواب نے فلپّس 7
اُٹھا، بول اندریاس بھائی کا پطرس شمعون پھر 8
“!ہیں کیا یہ میں لوگوں اِتنے مگر ہیں۔ مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ کی جَو پاس کے جس ہے لڑکا ایک یہاں” 9
5,000 تعداد کی مردوں (صرف گئے۔ بیٹھ سب چنانچہ تھی۔ گھاس بہت جگہ اُس “دو۔ بٹھا کو لوگوں” کہا، نے عیسیٰ 10
(تھی۔
ساتھ کے مچھلیوں نے اُس کچھ یہی کروایا۔ تقسیم میں لوگوں ہوئے بیٹھے اُنہیں اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے روٹیاں نے عیسیٰ 11
کھائی۔ روٹی کر بھر جی نے سب اور کیا۔ بھی

12 جب سب سیر ہو گئے تو عیسیٰ نے شاگردوں کو بتایا، "اب بچے ہوئے ٹکڑے جمع کرو تا کہ کچھ ضائع نہ ہو جائے۔"
13 جب اُنہوں نے بچا ہوا کھانا اکٹھا کیا تو جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکرے بھر گئے۔
14 جب لوگوں نے عیسیٰ کو یہ الٰہی نشان دکھاتے دیکھا تو اُنہوں نے کہا، "یقیناً یہ وہی نبی ہے جسے دنیا میں آنا تھا۔"
15 عیسیٰ کو معلوم ہوا کہ وہ آ کر اُسے زبردستی بادشاہ بنانا چاہتے ہیں، اِس لئے وہ دوبارہ اُن سے الگ ہو کر اکیلا ہی کسی پہاڑ پر
چڑھ گیا۔

عیسیٰ پانی پر چلتا ہے

16 شام کو شاگرد جھیل کے پاس گئے
17 اور کشتی پر سوار ہو کر جھیل کے پار شہر کفرنحوم کے لئے روانہ ہوئے۔ اندھیرا ہو چکا تھا اور عیسیٰ اب تک اُن کے پاس واپس
نہیں آیا تھا۔
18 تیز ہَوا کے باعث جھیل میں لہریں اُٹھنے لگیں۔
19 کشتی کو کھیتے کھیتے شاگرد چار یا پانچ کلو میٹر کا سفر طے کر چکے تھے کہ اچانک عیسیٰ نظر آیا۔ وہ پانی پر چلتا ہوا کشتی کی
طرف بڑھ رہا تھا۔ شاگرد دہشت زدہ ہو گئے۔
20 لیکن اُس نے اُن سے کہا، "مَیں ہی ہوں۔ خوف نہ کرو۔"
21 وہ اُسے کشتی میں بٹھانے پر آمادہ ہوئے۔ اور کشتی اُسی لمحے اُس جگہ پہنچ گئی جہاں وہ جانا چاہتے تھے۔

لوگ عیسیٰ کو ڈھونڈتے ہیں

22 ہجوم تو جھیل کے پار رہ گیا تھا۔ اگلے دن لوگوں کو پتا چلا کہ شاگرد ایک ہی کشتی لے کر چلے گئے ہیں اور کہ اُس وقت
عیسیٰ کشتی میں نہیں تھا۔
23 پھر کچھ کشتیاں تبریاس سے اُس مقام کے قریب پہنچیں جہاں خداوند عیسیٰ نے روٹی کے لئے شکرگزاری کی دعا کر کے اُسے
لوگوں کو کھلایا تھا۔
24 جب لوگوں نے دیکھا کہ نہ عیسیٰ اور نہ اُس کے شاگرد وہاں ہیں تو وہ کشتیوں پر سوار ہو کر عیسیٰ کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے
کفرنحوم پہنچے۔

عیسیٰ زندگی کی روٹی ہے

25 جب اُنہوں نے اُسے جھیل کے پار پایا تو پوچھا، "اُستاد، آپ کس طرح یہاں پہنچ گئے؟"
26 عیسیٰ نے جواب دیا، "مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، تم مجھے اِس لئے نہیں ڈھونڈ رہے کہ الٰہی نشان دیکھے ہیں بلکہ اِس لئے کہ تم
نے جی بھر کر روٹی کھائی ہے۔
27 ایسی خوراک کے لئے جد و جہد نہ کرو جو گل سڑ جاتی ہے، بلکہ ایسی کے لئے جو ابدی زندگی تک قائم رہتی ہے اور جو ابنِ
آدم تم کو دے گا، کیونکہ خدا باپ نے اُس پر اپنی تصدیق کی مُہر لگائی ہے۔"
28 اِس پر اُنہوں نے پوچھا، "ہمیں کیا کرنا چاہئے تا کہ اللہ کا مطلوبہ کام کریں؟"
29 عیسیٰ نے جواب دیا، "اللہ کا کام یہ ہے کہ تم اُس پر ایمان لاؤ جسے اُس نے بھیجا ہے۔"
30 اُنہوں نے کہا، "تو پھر آپ کیا الٰہی نشان دکھائیں گے جسے دیکھ کر ہم آپ پر ایمان لائیں؟ آپ کیا کام سرانجام دیں گے؟
31 ہمارے باپ دادا نے تو ریگستان میں مَن کھایا۔ چنانچہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے کہ موسیٰ نے اُنہیں آسمان سے روٹی کھلائی۔"
32 عیسیٰ نے جواب دیا، "مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ خود موسیٰ نے تم کو آسمان سے روٹی نہیں کھلائی بلکہ میرے باپ نے۔ وہی
تم کو آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔
33 کیونکہ اللہ کی روٹی وہ شخص ہے جو آسمان پر سے اُتر کر دنیا کو زندگی بخشتا ہے۔"
34 اُنہوں نے کہا، "خداوند، ہمیں یہ روٹی ہر وقت دیا کریں۔"
35 جواب میں عیسیٰ نے کہا، "مَیں ہی زندگی کی روٹی ہوں۔ جو میرے پاس آئے اُسے پھر کبھی بھوک نہیں لگے گی۔ اور جو مجھ
پر ایمان لائے اُسے پھر کبھی پیاس نہیں لگے گی۔
36 لیکن جس طرح مَیں تم کو بتا چکا ہوں، تم نے مجھے دیکھا اور پھر بھی ایمان نہیں لائے۔
37 جتنے بھی باپ نے مجھے دیئے ہیں وہ میرے پاس آئیں گے اور جو بھی میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہرگز نکال نہ دوں گا۔
38 کیونکہ مَیں اپنی مرضی پوری کرنے کے لئے آسمان سے نہیں اُترا بلکہ اُس کی جس نے مجھے بھیجا ہے۔
39 اور جس نے مجھے بھیجا اُس کی مرضی یہ ہے کہ جتنے بھی اُس نے مجھے دیئے ہیں اُن میں سے مَیں ایک کو بھی کھو نہ دوں
بلکہ سب کو قیامت کے دن مُردوں میں سے پھر زندہ کروں۔

شخص ایسے ہو۔ حاصل زندگی ابدی اُسے لائے ایمان پر اُس کر دیکھ کو فرزند بھی جو کہ ہے یہی مرضی کی باپ میرے کیونکہ 40
"گا۔ کروں زندہ پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت مَیں کو
"ہے۔ آئی اُتر سے پر آسمان جو ہوں روٹی وہ ہی مَیں" تھا، کہا نے اُس کہ لگے بڑبڑانے لئے اِس یہودی کر سن یہ 41
مَیں' کہ ہے سکتا کہہ کیونکر وہ ہیں؟ واقف ہم سے ماں اور باپ کے جس نہیں، یوسف بن عیسیٰ یہ کیا" کیا، اعتراض نے اُنہوں 42
"؟'ہوں اُترا سے آسمان
بڑبڑاؤ۔ مت میں آپس" کہا، میں جواب نے عیسیٰ 43
مَیں کو شخص ایسے ہے۔ لایا کھینچ پاس میرے ہے بھیجا مجھے نے جس باپ جسے ہے سکتا آ پاس میرے شخص وہ صرف 44
گا۔ کروں زندہ پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت
جاتا آ پاس میرے وہ ہے سیکھتا سے اُس کر سن کی اللہ بھی جو 'گے۔ پائیں تعلیم سے اللہ سب' ہے، لکھا میں صحیفوں کے نبیوں 45
ہے۔
سے طرف کی اللہ جو وہی ہے، دیکھا کو باپ نے ہی ایک صرف دیکھا۔ کو باپ کبھی نے کسی کہ نہیں یہ مطلب کا اِس 46
ہے۔
ہے۔ حاصل زندگی ابدی اُسے ہے رکھتا ایمان جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 47
ہوں۔ مَیں روٹی کی زندگی 48
گئے۔ مر وہ تو بھی رہے، کھاتے مَن میں ریگستان دادا باپ تمہارے 49
مرتا۔ نہیں انسان کر کھا جسے ہے روٹی ایسی والی اُترنے سے آسمان یہاں لیکن 50
میرا روٹی یہ اور گا۔ رہے زندہ تک ابد وہ کھائے سے روٹی اِس جو ہے۔ آئی اُتر سے آسمان جو ہوں روٹی وہ کی زندگی ہی مَیں 51
"گا۔ کروں پیش خاطر کی کرنے مہیا زندگی کو دنیا مَیں جو ہے گوشت
"ہے؟ سکتا کھلا گوشت اپنا طرح کس ہمیں آدمی یہ" لگے، کرنے بحث سے دوسرے ایک سے سرگرمی بڑی یہودی 52
زندگی میں تم سے ہی پینے خون کا اُس اور کھانے گوشت کا آدم ابنِ صرف کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، سے اُن نے عیسیٰ 53
گی۔ ہو
گا۔ کروں زندہ پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت اُسے مَیں اور ہے کی اُس زندگی ابدی پیئے خون میرا اور کھائے گوشت میرا جو 54
ہے۔ چیز کی پینے حقیقی خون میرا اور خوراک حقیقی گوشت میرا کیونکہ 55
میں۔ اُس مَیں اور ہے رہتا قائم میں مجھ وہ ہے پیتا خون میرا اور کھاتا گوشت میرا جو 56
رہے زندہ سے وجہ ہی میری وہ ہے کھاتا مجھے جو طرح اِسی بھیجا۔ مجھے نے جس ہوں زندہ سے وجہ کی باپ زندہ اُس مَیں 57
گا۔
ابد وہ گا کھائے روٹی یہ جو لیکن گئے، مر باوجود کے کھانے مَن دادا باپ تمہارے ہے۔ اُتری سے آسمان جو ہے روٹی وہ یہی 58
"گا۔ رہے زندہ تک
تھا۔ رہا دے تعلیم میں خانے عبادت یہودی میں کفرنحوم وہ جب کیں وقت اُس باتیں یہ نے عیسیٰ 59

باتیں کی زندگی ابدی

"!ہے سکتا سن اِنہیں کون ہیں۔ ناگوار باتیں یہ" کہا، نے شاگردوں سے بہت کے اُس کر سن یہ 60
لگی ٹھیس سے باتوں اِن کو تم کیا" کہا، نے اُس لئے اِس ہیں، رہے بڑبڑا میں بارے میرے شاگرد میرے کہ تھا معلوم کو عیسیٰ 61
ہے؟
تھا؟ پہلے وہ جہاں گے دیکھو جاتے اوپر کو آدم ابنِ جب گے سوچو کیا تم پھر تو 62
زندگی اور روح وہ ہیں بتائی کو تم نے مَیں باتیں جو ہوتا۔ نہیں فائدہ کوئی کا طاقت جسمانی جبکہ ہے کرتا زندہ ہی روح کا اللہ 63
ہیں۔
کون اور رکھتے نہیں ایمان کون کون کہ تھا جانتا ہی سے شروع تو عیسیٰ) "رکھتے۔ نہیں ایمان جو ہیں کچھ سے میں تم لیکن 64
(گا۔ کرے حوالے کے دشمن مجھے
"ملے۔ توفیق یہ سے طرف کی باپ جسے ہے سکتا آ پاس میرے شخص وہ صرف کہ بتایا کو تم نے مَیں لئے اِس" کہا، نے اُس پھر 65
چلے۔ نہ ساتھ کے اُس کو آئندہ اور گئے پھر پاؤں اُلٹے شاگرد سے بہت کے اُس سے وقت اُس 66
"ہو؟ چاہتے جانا چلے بھی تم کیا" پوچھا، سے شاگردوں بارہ نے عیسیٰ تب 67
ہیں۔ پاس کے ہی آپ تو باتیں کی زندگی ابدی جائیں؟ پاس کے کس ہم خداوند،" دیا، جواب نے پطرس شمعون 68
"ہیں۔ قدوس کے اللہ آپ کہ ہے لیا جان کر لا ایمان نے ہم اور 69
"ہے۔ شیطان شخص ایک سے میں تم تو بھی چنا؟ نہیں کو بارہ تم نے مَیں کیا" کہا، نے عیسیٰ میں جواب 70

دشمن اُسے میں بعد نے جس اور تھا ایک سے میں شاگردوں بارہ جو تھا رہا کر اشارہ طرف کی یہوداہ بیٹے کے اسکریوتی شمعون وہ) 71
(دیا۔ کر حوالے کے

7

بھائی کے اُس اور عیسیٰ

قتل اُسے یہودی کے وہاں کیونکہ تھا چاہتا نہیں پھرنا میں یہودیہ وہ گیا۔ سفر اِدھر اُدھر میں علاقے کے گلیل نے عیسیٰ بعد کے اِس 1
تھے۔ رہے ڈھونڈ موقع کا کرنے
آئی قریب عید کی جھونپڑیوں بنام عید یہودی جب لیکن 2
کرتا تُو جو لیں دیکھ معجزے وہ بھی پیروکار تیرے تاکہ جا چلا یہودیہ کر چھوڑ جگہ یہ" کہا، سے اُس نے بھائیوں کے اُس تو 3
ہے۔
کو آپ اپنے تو ہے کرتا کام معجزانہ کا قسم اِس تُو اگر کرتا۔ نہیں کام میں پوشیدگی وہ جانے اُسے عوام کہ ہے چاہتا شخص جو 4
“کر۔ ظاہر پر دنیا
(تھے۔ رکھتے نہیں ایمان پر اُس بھی بھائی کے عیسیٰ میں *اصل*) 5
ہے۔ موزوں وقت ہر لئے تمہارے ہو، سکتے جا تم لیکن ہے۔ موزوں لئے میرے جو آیا نہیں وقت وہ ابھی" بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ 6
اُس کہ ہوں دیتا گواہی یہ میں بارے کے اُس مَیں کیونکہ ہے، رکھتی دشمنی وہ سے مجھ لیکن سکتی۔ رکھ نہیں دشمنی سے تم دنیا 7
ہیں۔ بُرے کام کے
“ہے۔ موزوں لئے میرے جو آیا نہیں وقت وہ ابھی کیونکہ گا، جاؤں نہیں مَیں جاؤ۔ پر عید خود تم 8
رہا۔ ٹھہرا میں گلیل وہ کر کہہ یہ 9

پر عید کی جھونپڑیوں عیسیٰ

پر۔ طور خفیہ بلکہ نہیں علانیہ اگرچہ گیا، بھی وہ تو تھے چکے جا پر عید بھائی کے اُس جب میں، بعد لیکن 10
“ہے؟ کہاں آدمی وہ” رہے، پوچھتے وہ تھے۔ رہے کر تلاش اُسے پر موقع کے عید یہودی 11
اعتراض نے دوسروں لیکن “ہے۔ بندہ اچھا وہ” کہا، نے بعض تھے۔ رہے بڑبڑا میں بارے کے عیسیٰ لوگ کئی سے میں ہجوم 12
“ہے۔ بہکاتا کو عوام وہ نہیں،” کیا،
تھے۔ ڈرتے سے یہودیوں وہ کیونکہ کی، نہ بات کر کھل میں بارے کے اُس بھی نے کسی لیکن 13
لگا۔ دینے تعلیم کر جا میں المُقدّس بیت عیسیٰ جب تھا چکا گزر حصہ آدھا کا عید 14
حاصل تعلیم بھی سے کہیں نے اِس حالانکہ ہے رکھتا علم اِتنا طرح کس آدمی یہ” کہا، اور ہوئے زدہ حیرت یہودی کر سن اُسے 15
“!کی نہیں
بھیجا۔ مجھے نے جس ہے کی اُس بلکہ نہیں اپنی میری وہ ہوں دیتا مَیں تعلیم جو” دیا، جواب نے عیسیٰ 16
سے۔ طرف اپنی میری کہ یا ہے سے طرف کی اللہ تعلیم میری کہ گا لے جان وہ ہے تیار لئے کے کرنے پوری مرضی کی اُس جو 17
کرتا کوشش کی بڑھانے جلال و عزت کی والے بھیجنے اپنے جو لیکن ہے۔ چاہتا عزت ہی اپنی وہ ہے بولتا سے طرف اپنی جو 18
ہے۔ نہیں ناراستی میں اُس اور ہے سچا وہ ہے
“ہو؟ رہے کر کیوں کوشش کی کرنے قتل مجھے تم پھر دی؟ نہیں شریعت کو تم نے موسیٰ کیا 19
“ہے؟ رہا کر کوشش کی کرنے قتل تمہیں کون ہو۔ میں گرفت کی بدروح کسی تم” دیا، جواب نے ہجوم 20
ہوئے۔ زدہ حیرت سب تم اور کیا معجزہ ہی ایک دن کے سبت نے مَیں” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 21
ہی مطابق کے شریعت کی موسیٰ رسم یہ اور ہو۔ کرواتے ختنہ کا بچوں اپنے دن اُس تم ہو۔ کرتے کام دن کے سبت بھی تم لیکن 22
ہوئی۔ شروع سے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، دادا باپ ہمارے بلکہ نہیں سے موسیٰ یہ اگرچہ ہے،
کا بچے اپنے بھی پھر تم تو ہو سبت دن یہ اگر اور جائے، کروایا دن آٹھویں ختنہ کا بچے کہ ہے لازم مطابق کے شریعت کیونکہ 23
آدمی ایک دن کے سبت نے مَیں کہ ہو ناراض کیوں سے مجھ تم پھر تو جائے۔ ہو نہ ورزی خلاف کی شریعت تاکہ ہو کرواتے ختنہ
دی؟ شفا کو جسم پورے کے
“کرو۔ فیصلہ منصفانہ کر پہچان حالت باطنی بلکہ کرو نہ فیصلہ پر بنا کی صورت ظاہری 24

ہے؟ مسیح ہی عیسیٰ کیا

ہیں؟ رہے کر کوشش کی کرنے قتل لوگ جسے ہے نہیں آدمی وہ یہ کیا” لگے، کہنے والے رہنے کچھ کے یروشلم وقت اُس 25

میں حقیقت نے راہنماؤں ہمارے کیا رہا۔ کر نہیں کوشش کی روکنے اُسے بھی کوئی اور ہے رہا کر بات کر کھل یہاں وہ تاہم 26
ہے؟ مسیح یہ کہ ہے لیا جان
کہاں یہ کہ ہیں جانتے تو ہم ہے۔ فرق آدمی یہ ہے۔ سے کہاں وہ کہ گا ہو نہیں معلوم بھی کو کسی تو گا آئے مسیح جب لیکن 27
"ہے۔ سے
لیکن ہوں۔ سے کہاں مَیں کہ ہو جانتے بھی یہ اور ہو جانتے مجھے تم" اُٹھا، پکار وہ اب تھا۔ رہا دے تعلیم میں المُقدّس بیت عیسیٰ 28
جانتے۔ نہیں تم اُسے اور ہے سچا وہ ہے بھیجا مجھے نے جس آیا۔ نہیں سے طرف اپنی مَیں
"ہے۔ بھیجا مجھے نے اُس اور ہوں سے طرف کی اُس مَیں کیونکہ ہوں، جانتا اُسے مَیں لیکن 29
تھا۔ آیا نہیں وقت کا اُس ابھی کیونکہ سکا، لگا نہ ہاتھ کو اُس بھی کوئی لیکن کی۔ کوشش کی کرنے گرفتار اُسے نے اُنہوں تب 30
نشان الٰہی زیادہ سے آدمی اِس وہ کیا تو گا آئے مسیح جب" کہا، نے اُنہوں کیونکہ لائے، ایمان پر اُس لوگ کئی کے ہجوم تو بھی 31
"گا؟ دکھائے

ہیں آتے کرنے گرفتار اُسے دار پہرے

اماموں راہنما نے اُنہوں چنانچہ ہیں۔ رہی پھیل ساتھ کے آواز دھیمی باتیں کی قسم اِس میں ہجوم کہ دیکھا نے فریسیوں 32
بھیجے۔ لئے کے کرنے گرفتار کو عیسیٰ دار پہرے کے المُقدّس بیت کر مل ساتھ کے
نے جس گا جاؤں چلا واپس پاس کے اُس مَیں پھر گا، رہوں ساتھ تمہارے اَور دیر تھوڑی صرف مَیں" کہا، نے عیسیٰ لیکن 33
ہے۔ بھیجا مجھے
"سکتے۔ آ نہیں تم وہاں ہوں مَیں جہاں کیونکہ گے، پاؤ نہیں مگر گے، ڈھونڈو مجھے تم وقت اُس 34
وہاں ہے، چاہتا جانا ملک بیرونِ وہ کیا گے؟ سکیں پا نہیں اُسے ہم جہاں ہے چاہتا جانا کہاں یہ" لگے، کہنے میں آپس یہودی 35
ہے؟ چاہتا دینا تعلیم کو یونانیوں وہ کیا ہیں؟ رہتے میں حالت بکھری میں یونانیوں لوگ ہمارے جہاں
"۔'سکتے آ نہیں تم وہاں ہوں مَیں جہاں' اور 'گے پاؤ نہیں مگر گے ڈھونڈو مجھے تم' ہے، کہتا وہ جب ہے کیا مطلب 36

نہریں کی پانی کے زندگی

آئے، پاس میرے وہ ہو پیاسا جو" اُٹھا، پکار سے آواز اونچی اور ہوا کھڑا عیسیٰ ہے اہم سے سب جو دن آخری کے عید 37
"۔'گی نکلیں بہہ نہریں کی پانی کے زندگی سے اندر کے اُس' مطابق کے مُقدّس کلامِ پیئے۔ وہ لائے ایمان پر مجھ جو اور 38
لیکن ہیں۔ لاتے ایمان پر عیسیٰ جو ہے ہوتا حاصل کو اُن جو تھا رہا کر اشارہ طرف کی القدس روح وہ سے 'پانی کے زندگی' (39
تھا۔ پہنچا نہ کو جلال اپنے تک اب عیسیٰ کیونکہ تھا، ہوا نہیں نازل تک وقت اُس وہ)

نااتفاقی میں والوں سننے

"ہیں۔ ہم میں انتظار کے جس ہے نبی وہ واقعی آدمی یہ" کہا، نے لوگوں کچھ کے ہجوم کر سن باتیں یہ کی عیسیٰ 40
"ہے۔ مسیح یہ" کہا، نے دوسروں 41
!ہے سکتا آ طرح کس سے گلیل مسیح" کیا، اعتراض نے بعض لیکن
"ہوا۔ پیدا بادشاہ داؤد جہاں سے گاؤں اُس گا، آئے سے لحم بیت اور خاندان کے داؤد مسیح کہ ہے کرتا بیان تو کلام پاک 42
گئی۔ پڑ پھوٹ میں لوگوں سے وجہ کی عیسیٰ یوں 43
سکا۔ لگا نہ ہاتھ کو اُس بھی کوئی لیکن تھے، چاہتے کرنا گرفتار اُسے تو کچھ 44

رکھتے نہیں ایمان پر عیسیٰ راہنما یہودی

اِس تھے، آئے نہیں کر لے کو عیسیٰ وہ آئے۔ واپس پاس کے فریسیوں اور اماموں راہنما دار پہرے کے المُقدّس بیت میں اِتنے 45
"لائے؟ نہیں کیوں اُسے تم" پوچھا، نے راہنماؤں لئے
"کی۔ نہیں بات طرح کی آدمی اِس کبھی نے کسی" دیا، جواب نے داروں پہرے 46
ہے؟ گیا دیا بہکا بھی کو تم کیا" کہا، طنزاً نے فریسیوں 47
!نہیں بھی کوئی ہو؟ لایا ایمان پر اُس جو ہے کوئی میں فریسیوں یا راہنماؤں کیا 48
"!ہے لعنتی ہجوم یہ ناواقف سے شریعت لیکن 49
اُٹھا، بول وہ اب تھا۔ گیا پاس کے عیسیٰ پہلے دیر کچھ جو تھا شامل بھی نیکدیمس میں راہنماؤں اِن 50
تا کہ جائے کیا پیش میں عدالت پہلے اُسے کہ ہے لازم نہیں، ہے؟ دیتی اجازت کی دینے فیصلہ یوں پر کسی شریعت ہماری کیا" 51
"ہے۔ ہوا سرزد کیا سے اُس کہ جائے ہو معلوم

52 دوسروں نے اعتراض کیا، "کیا تم بھی گلیل کے رہنے والے ہو؟ کلامِ مُقدّس میں تفتیش کر کے خود دیکھ لو کہ گلیل سے کوئی
نبی نہیں آئے گا۔"
53 یہ کہہ کر ہر ایک اپنے اپنے گھر چلا گیا۔

8

زنا کار عورت پر پہلا پتھر

1 عیسیٰ خود زیتون کے پہاڑ پر چلا گیا۔
2 اگلے دن پَو پھٹتے وقت وہ دوبارہ بیت المُقدّس میں آیا۔ وہاں سب لوگ اُس کے گرد جمع ہوئے اور وہ بیٹھ کر اُنہیں تعلیم دینے لگا۔
3 اِس دوران شریعت کے علما اور فریسی ایک عورت کو لے کر آئے جسے زنا کرتے وقت پکڑا گیا تھا۔ اُسے بیچ میں کھڑا کر کے
4 اُنہوں نے عیسیٰ سے کہا، "اُستاد، اِس عورت کو زنا کرتے وقت پکڑا گیا ہے۔
5 موسیٰ نے شریعت میں ہمیں حکم دیا ہے کہ ایسے لوگوں کو سنگسار کرنا ہے۔ آپ کیا کہتے ہیں؟"
6 اِس سوال سے وہ اُسے پھنسانا چاہتے تھے تاکہ اُس پر الزام لگانے کا کوئی بہانہ اُن کے ہاتھ آ جائے۔ لیکن عیسیٰ جھک گیا اور اپنی
انگلی سے زمین پر لکھنے لگا۔
7 جب وہ اُس سے جواب کا تقاضا کرتے رہے تو وہ کھڑا ہو کر اُن سے مخاطب ہوا، "تم میں سے جس نے کبھی گناہ نہیں کیا، وہ
پہلا پتھر مارے۔"
8 پھر وہ دوبارہ جھک کر زمین پر لکھنے لگا۔
9 یہ جواب سن کر الزام لگانے والے یکے بعد دیگرے وہاں سے کھسک گئے، پہلے بزرگ، پھر باقی سب۔ آخرکار عیسیٰ اور درمیان
میں کھڑی وہ عورت اکیلے رہ گئے۔
10 پھر اُس نے کھڑے ہو کر کہا، "اے عورت، وہ سب کہاں گئے؟ کیا کسی نے تجھ پر فتویٰ نہیں لگایا؟"
11 عورت نے جواب دیا، "نہیں خداوند۔"
عیسیٰ نے کہا، "مَیں بھی تجھ پر فتویٰ نہیں لگاتا۔ جا، آئندہ گناہ نہ کرنا۔"

عیسیٰ دنیا کا نور ہے

12 پھر عیسیٰ دوبارہ لوگوں سے مخاطب ہوا، "دنیا کا نور مَیں ہوں۔ جو میری پیروی کرے وہ تاریکی میں نہیں چلے گا، کیونکہ اُسے
زندگی کا نور حاصل ہو گا۔"
13 فریسیوں نے اعتراض کیا، "آپ تو اپنے بارے میں گواہی دے رہے ہیں۔ ایسی گواہی معتبر نہیں ہوتی۔"
14 عیسیٰ نے جواب دیا، "اگر مَیں اپنے بارے میں گواہی دے رہا ہوں تو بھی وہ معتبر ہے۔ کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ مَیں
کہاں سے آیا ہوں اور کہاں کو جا رہا ہوں۔ لیکن تم کو تو معلوم نہیں کہ مَیں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں جا رہا ہوں۔
15 تم انسانی سوچ کے مطابق لوگوں کا فیصلہ کرتے ہو، لیکن مَیں کسی کا بھی فیصلہ نہیں کرتا۔
16 اور اگر فیصلہ کروں بھی تو میرا فیصلہ درست ہے، کیونکہ مَیں اکیلا نہیں ہوں۔ باپ جس نے مجھے بھیجا ہے میرے ساتھ ہے۔
17 تمہاری شریعت میں لکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی معتبر ہے۔
18 مَیں خود اپنے بارے میں گواہی دیتا ہوں جبکہ دوسرا گواہ باپ ہے جس نے مجھے بھیجا۔"
19 اُنہوں نے پوچھا، "آپ کا باپ کہاں ہے؟" عیسیٰ نے جواب دیا، "تم نہ مجھے جانتے ہو، نہ میرے باپ کو۔ اگر تم مجھے جانتے
تو پھر میرے باپ کو بھی جانتے۔"
20 عیسیٰ نے یہ باتیں اُس وقت کیں جب وہ اُس جگہ کے قریب تعلیم دے رہا تھا جہاں لوگ اپنا ہدیہ ڈالتے تھے۔ لیکن کسی نے
اُسے گرفتار نہ کیا، کیونکہ ابھی اُس کا وقت نہیں آیا تھا۔

جہاں مَیں جا رہا ہوں تم وہاں نہیں جا سکتے

21 ایک اَور بار عیسیٰ اُن سے مخاطب ہوا، "مَیں جا رہا ہوں اور تم مجھے ڈھونڈ ڈھونڈ کر اپنے گناہ میں مر جاؤ گے۔ جہاں مَیں جا رہا
ہوں وہاں تم نہیں پہنچ سکتے۔"
22 یہودیوں نے پوچھا، "کیا وہ خودکشی کرنا چاہتا ہے؟ کیا یہ اِسی وجہ سے کہتا ہے، 'جہاں مَیں جا رہا ہوں وہاں تم نہیں پہنچ
سکتے'؟"
23 عیسیٰ نے اپنی بات جاری رکھی، "تم نیچے سے ہو جبکہ مَیں اوپر سے ہوں۔ تم اِس دنیا کے ہو جبکہ مَیں اِس دنیا کا نہیں ہوں۔
24 مَیں تم کو بتا چکا ہوں کہ تم اپنے گناہوں میں مر جاؤ گے۔ کیونکہ اگر تم ایمان نہیں لاتے کہ مَیں وہی ہوں تو یقیناً اپنے گناہوں
میں مر جاؤ گے۔"
25 اُنہوں نے سوال کیا، "آپ کون ہیں؟"

عیسیٰ نے جواب دیا، “مَیں وہی ہوں جو مَیں شروع سے ہی بتاتا آیا ہوں۔
26 مَیں تمہارے بارے میں بہت کچھ کہہ سکتا ہوں۔ بہت سی ایسی باتیں ہیں جن کی بنا پر مَیں تم کو مجرم ٹھہرا سکتا ہوں۔ لیکن
جس نے مجھے بھیجا ہے وہی سچا اور معتبر ہے اور مَیں دنیا کو صرف وہ کچھ سناتا ہوں جو مَیں نے اُس سے سنا ہے۔”
27 سننے والے نہ سمجھے کہ عیسیٰ باپ کا ذکر کر رہا ہے۔
28 چنانچہ اُس نے کہا، “جب تم ابنِ آدم کو اونچے پر چڑھاؤ گے تب ہی تم جان لو گے کہ مَیں وہی ہوں، کہ مَیں اپنی طرف سے
کچھ نہیں کرتا بلکہ صرف وہی سناتا ہوں جو باپ نے مجھے سکھایا ہے۔
29 اور جس نے مجھے بھیجا ہے وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا، کیونکہ مَیں ہر وقت وہی کچھ کرتا ہوں جو
اُسے پسند آتا ہے۔”
30 یہ باتیں سن کر بہت سے لوگ اُس پر ایمان لائے۔

سچائی تم کو آزاد کرے گی

31 جو یہودی اُس کا یقین کرتے تھے عیسیٰ اب اُن سے ہم کلام ہوا، “اگر تم میری تعلیم کے تابع رہو گے تب ہی تم میرے سچے شاگرد
ہو گے۔
32 پھر تم سچائی کو جان لو گے اور سچائی تم کو آزاد کر دے گی۔”
33 اُنہوں نے اعتراض کیا، “ہم تو ابراہیم کی اولاد ہیں، ہم کبھی بھی کسی کے غلام نہیں رہے۔ پھر آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں
کہ ہم آزاد ہو جائیں گے؟”
34 عیسیٰ نے جواب دیا، “مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو بھی گناہ کرتا ہے وہ گناہ کا غلام ہے۔
35 غلام تو عارضی طور پر گھر میں رہتا ہے، لیکن مالک کا بیٹا ہمیشہ تک۔
36 اِس لئے اگر فرزند تم کو آزاد کرے تو تم حقیقتاً آزاد ہو گے۔
37 مجھے معلوم ہے کہ تم ابراہیم کی اولاد ہو۔ لیکن تم مجھے قتل کرنے کے درپَے ہو، کیونکہ تمہارے اندر میرے پیغام کے لئے
گنجائش نہیں ہے۔
38 مَیں تم کو وہی کچھ بتاتا ہوں جو مَیں نے باپ کے ہاں دیکھا ہے، جبکہ تم وہی کچھ سناتے ہو جو تم نے اپنے باپ سے سنا ہے۔”
39 اُنہوں نے کہا، “ہمارا باپ ابراہیم ہے۔” عیسیٰ نے جواب دیا، “اگر تم ابراہیم کی اولاد ہوتے تو تم اُس کے نمونے پر چلتے۔
40 اِس کے بجائے تم مجھے قتل کرنے کی تلاش میں ہو، اِس لئے کہ مَیں نے تم کو وہی سچائی سنائی ہے جو مَیں نے اللہ کے حضور
سنی ہے۔ ابراہیم نے کبھی بھی اِس قسم کا کام نہ کیا۔
41 نہیں، تم اپنے باپ کا کام کر رہے ہو۔”
اُنہوں نے اعتراض کیا، “ہم حرام زادے نہیں ہیں۔ اللہ ہی ہمارا واحد باپ ہے۔”
42 عیسیٰ نے اُن سے کہا، “اگر اللہ تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت رکھتے، کیونکہ مَیں اللہ میں سے نکل آیا ہوں۔ مَیں اپنی طرف
سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مجھے بھیجا ہے۔
43 تم میری زبان کیوں نہیں سمجھتے؟ اِس لئے کہ تم میری بات سن نہیں سکتے۔
44 تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں پر عمل کرنے کے خواہاں رہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے قاتل ہے اور سچائی پر
قائم نہ رہا، کیونکہ اُس میں سچائی ہے نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو یہ فطری بات ہے، کیونکہ وہ جھوٹ بولنے والا اور جھوٹ کا
باپ ہے۔
45 لیکن مَیں سچی باتیں سناتا ہوں اور یہی وجہ ہے کہ تم کو مجھ پر یقین نہیں آتا۔
46 کیا تم میں سے کوئی ثابت کر سکتا ہے کہ مجھ سے کوئی گناہ سرزد ہوا ہے؟ مَیں تو تم کو حقیقت بتا رہا ہوں۔ پھر تم کو مجھ پر
یقین کیوں نہیں آتا؟
47 جو اللہ سے ہے وہ اللہ کی باتیں سنتا ہے۔ تم یہ اِس لئے نہیں سنتے کہ تم اللہ سے نہیں ہو۔”

ابراہیم اور عیسیٰ

48 یہودیوں نے جواب دیا، “کیا ہم نے ٹھیک نہیں کہا کہ تم سامری ہو اور کسی بدروح کے قبضے میں ہو؟”
49 عیسیٰ نے کہا، “مَیں بدروح کے قبضے میں نہیں ہوں بلکہ اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں جبکہ تم میری بےعزتی کرتے ہو۔
50 مَیں خود اپنی عزت کا خواہاں نہیں ہوں۔ لیکن ایک ہے جو میری عزت اور جلال کا خیال رکھتا اور انصاف کرتا ہے۔
51 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو بھی میرے کلام پر عمل کرتا رہے وہ موت کو کبھی نہیں دیکھے گا۔”

52 یہ سن کر لوگوں نے کہا، ”اب ہمیں پتا چل گیا ہے کہ تم کسی بدروح کے قبضے میں ہو۔ ابراہیم اور سب نبی انتقال کر گئے
جبکہ تم دعویٰ کرتے ہو، ’جو بھی میرے کلام پر عمل کرتا رہے وہ موت کا مزہ کبھی نہیں چکھے گا۔‘
53 کیا تم ہمارے باپ ابراہیم سے بڑے ہو؟ وہ مر گیا اور نبی بھی مر گئے۔ تم اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہو؟“
54 عیسیٰ نے جواب دیا، ”اگر مَیں اپنی عزت اور جلال بڑھاتا تو میرا جلال باطل ہوتا۔ لیکن میرا باپ ہی میری عزت و جلال بڑھاتا
ہے، وہی جس کے بارے میں تم دعویٰ کرتے ہو کہ ’وہ ہمارا خدا ہے۔‘
55 لیکن تم نے اُسے نہیں جانا جبکہ مَیں اُسے جانتا ہوں۔ اگر مَیں کہتا کہ مَیں اُسے نہیں جانتا تو مَیں تمہاری طرح جھوٹا
ہوتا۔ لیکن مَیں اُسے جانتا اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہوں۔
56 تمہارے باپ ابراہیم نے خوشی منائی جب اُسے معلوم ہوا کہ وہ میری آمد کا دن دیکھے گا، اور وہ اُسے دیکھ کر مسرور ہوا۔“
57 یہودیوں نے اعتراض کیا، ”تمہاری عمر تو ابھی پچاس سال بھی نہیں، تو پھر تم کس طرح کہہ سکتے ہو کہ تم نے ابراہیم کو دیکھا
ہے؟“
58 عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، ابراہیم کی پیدائش سے پیشتر ’مَیں ہوں‘۔“
59 اِس پر لوگ اُسے سنگسار کرنے کے لئے پتھر اُٹھانے لگے۔ لیکن عیسیٰ غائب ہو کر بیت المُقدّس سے نکل گیا۔

9

اندھے کی شفا

1 چلتے چلتے عیسیٰ نے ایک آدمی کو دیکھا جو پیدائش کا اندھا تھا۔
2 اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، ”اُستاد، یہ آدمی اندھا کیوں پیدا ہوا؟ کیا اِس کا کوئی گناہ ہے یا اِس کے والدین کا؟“
3 عیسیٰ نے جواب دیا، ”نہ اِس کا کوئی گناہ ہے اور نہ اِس کے والدین کا۔ یہ اِس لئے ہوا کہ اِس کی زندگی میں اللہ کا کام ظاہر
ہو جائے۔
4 ابھی دن ہے۔ لازم ہے کہ ہم جتنی دیر تک دن ہے اُس کا کام کرتے رہیں جس نے مجھے بھیجا ہے۔ کیونکہ رات آنے والی
ہے، اُس وقت کوئی کام نہیں کر سکے گا۔
5 لیکن جتنی دیر تک مَیں دنیا میں ہوں اُتنی دیر تک مَیں دنیا کا نور ہوں۔“
6 یہ کہہ کر اُس نے زمین پر تھوک کر مٹی سانی اور اُس کی آنکھوں پر لگا دی۔
7 اُس نے اُس سے کہا، ”جا، شِلوخ کے حوض میں نہا لے۔“ (شِلوخ کا مطلب ’بھیجا ہوا‘ ہے۔) اندھے نے جا کر نہا لیا۔
جب واپس آیا تو وہ دیکھ سکتا تھا۔
8 اُس کے ہمسائے اور وہ جنہوں نے پہلے اُسے بھیک مانگتے دیکھا تھا پوچھنے لگے، ”کیا یہ وہی نہیں جو بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا؟“
9 بعض نے کہا، ”ہاں، وہی ہے۔“
اَوروں نے انکار کیا، ”نہیں، یہ صرف اُس کا ہم شکل ہے۔“
لیکن آدمی نے خود اصرار کیا، ”مَیں وہی ہوں۔“
10 اُنہوں نے اُس سے سوال کیا، ”تیری آنکھیں کس طرح بحال ہوئیں؟“
11 اُس نے جواب دیا، ”وہ آدمی جو عیسیٰ کہلاتا ہے اُس نے مٹی سان کر میری آنکھوں پر لگا دی۔ پھر اُس نے مجھے کہا، ’شِلوخ
کے حوض پر جا اور نہا لے۔‘ مَیں وہاں گیا اور نہاتے ہی میری آنکھیں بحال ہو گئیں۔“
12 اُنہوں نے پوچھا، ”وہ کہاں ہے؟“
اُس نے جواب دیا، ”مجھے نہیں معلوم۔“

فریسی شفا کی تفتیش کرتے ہیں

13 تب وہ شفایاب اندھے کو فریسیوں کے پاس لے گئے۔
14 جس دن عیسیٰ نے مٹی سان کر اُس کی آنکھوں کو بحال کیا تھا وہ سبت کا دن تھا۔
15 اِس لئے فریسیوں نے بھی اُس سے پوچھ گچھ کی کہ اُسے کس طرح بصارت مل گئی۔ آدمی نے جواب دیا، ”اُس نے میری
آنکھوں پر مٹی لگا دی، پھر مَیں نے نہا لیا اور اب دیکھ سکتا ہوں۔“
16 فریسیوں میں سے بعض نے کہا، ”یہ شخص اللہ کی طرف سے نہیں ہے، کیونکہ سبت کے دن کام کرتا ہے۔“
دوسروں نے اعتراض کیا، ”گناہ گار اِس قسم کے الٰہی نشان کس طرح دکھا سکتا ہے؟“ یوں اُن میں پھوٹ پڑ گئی۔
17 پھر وہ دوبارہ اُس آدمی سے مخاطب ہوئے جو پہلے اندھا تھا، ”تُو خود اِس کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ اُس نے تو تیری ہی آنکھوں
کو بحال کیا ہے۔“

اُس نے جواب دیا، ”وہ نبی ہے۔“
18 یہودیوں کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ واقعی اندھا تھا اور پھر بحال ہو گیا ہے۔ اِس لئے اُنہوں نے اُس کے والدین کو بُلایا۔
19 اُنہوں نے اُن سے پوچھا، ”کیا یہ تمہارا بیٹا ہے، وہی جس کے بارے میں تم کہتے ہو کہ وہ اندھا پیدا ہوا تھا؟ اب یہ کس طرح
دیکھ سکتا ہے؟“
20 اُس کے والدین نے جواب دیا، ”ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے اور کہ یہ پیدا ہوتے وقت اندھا تھا۔
21 لیکن ہمیں معلوم نہیں کہ اب یہ کس طرح دیکھ سکتا ہے یا کہ کس نے اِس کی آنکھوں کو بحال کیا ہے۔ اِس سے خود پتا
کریں، یہ بالغ ہے۔ یہ خود اپنے بارے میں بتا سکتا ہے۔“
22 اُس کے والدین نے یہ اِس لئے کہا کہ وہ یہودیوں سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ وہ فیصلہ کر چکے تھے کہ جو بھی عیسیٰ کو مسیح
قرار دے اُسے یہودی جماعت سے نکال دیا جائے۔
23 یہی وجہ تھی کہ اُس کے والدین نے کہا تھا، ”یہ بالغ ہے، اِس سے خود پوچھ لیں۔“
24 ایک بار پھر اُنہوں نے شفایاب اندھے کو بُلایا، ”اللہ کو جلال دے، ہم تو جانتے ہیں کہ یہ آدمی گناہ گار ہے۔“
25 آدمی نے جواب دیا، ”مجھے کیا پتا کہ وہ گناہ گار ہے یا نہیں، لیکن ایک بات میں جانتا ہوں، پہلے میں اندھا تھا، اور اب
دیکھ سکتا ہوں!“
26 پھر اُنہوں نے اُس سے سوال کیا، ”اُس نے تیرے ساتھ کیا کِیا؟ اُس نے کس طرح تیری آنکھوں کو بحال کر دیا؟“
27 اُس نے جواب دیا، ”میں پہلے بھی آپ کو بتا چکا ہوں اور آپ نے سنا نہیں۔ کیا آپ بھی اُس کے شاگرد بننا چاہتے ہیں؟“
28 اِس پر اُنہوں نے اُسے بُرا بھلا کہا، ”تُو ہی اُس کا شاگرد ہے، ہم تو موسیٰ کے شاگرد ہیں۔
29 ہم تو جانتے ہیں کہ اللہ نے موسیٰ سے بات کی ہے، لیکن اِس کے بارے میں ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ کہاں سے آیا ہے۔“
30 آدمی نے جواب دیا، ”عجیب بات ہے، اُس نے میری آنکھوں کو شفا دی ہے اور پھر بھی آپ نہیں جانتے کہ وہ کہاں سے ہے۔
31 ہم جانتے ہیں کہ اللہ گناہ گاروں کی نہیں سنتا۔ وہ تو اُس کی سنتا ہے جو اُس کا خوف مانتا اور اُس کی مرضی کے مطابق چلتا
ہے۔
32 ابتدا ہی سے یہ بات سننے میں نہیں آئی کہ کسی نے پیدائشی اندھے کی آنکھوں کو بحال کر دیا ہو۔
33 اگر یہ آدمی اللہ کی طرف سے نہ ہوتا تو کچھ نہ کر سکتا۔“
34 جواب میں اُنہوں نے اُسے بتایا، ”تُو جو گناہ آلودہ حالت میں پیدا ہوا ہے کیا تُو ہمارا اُستاد بننا چاہتا ہے؟“ یہ کہہ کر اُنہوں نے
اُسے جماعت میں سے نکال دیا۔

روحانی اندھا پن

35 جب عیسیٰ کو پتا چلا کہ اُسے نکال دیا گیا ہے تو وہ اُس کو ملا اور پوچھا، ”کیا تُو ابنِ آدم پر ایمان رکھتا ہے؟“
36 اُس نے کہا، ”خداوند، وہ کون ہے؟ مجھے بتائیں تاکہ میں اُس پر ایمان لاؤں۔“
37 عیسیٰ نے جواب دیا، ”تُو نے اُسے دیکھ لیا ہے بلکہ وہ تجھ سے بات کر رہا ہے۔“
38 اُس نے کہا، ”خداوند، میں ایمان رکھتا ہوں“ اور اُسے سجدہ کیا۔
39 عیسیٰ نے کہا، ”میں عدالت کرنے کے لئے اِس دنیا میں آیا ہوں، اِس لئے کہ اندھے دیکھیں اور دیکھنے والے اندھے ہو جائیں۔“
40 کچھ فریسی جو ساتھ کھڑے تھے یہ کچھ سن کر پوچھنے لگے، ”اچھا، ہم بھی اندھے ہیں؟“
41 عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”اگر تم اندھے ہوتے تو تم قصوروار نہ ٹھہرتے۔ لیکن اب چونکہ تم دعویٰ کرتے ہو کہ ہم دیکھ سکتے
ہیں اِس لئے تمہارا گناہ قائم رہتا ہے۔“

10

چرواہے کی تمثیل

1 میں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو دروازے سے بھیڑوں کے باڑے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ پھلانگ کر اندر گھس آتا ہے وہ چور اور
ڈاکو ہے۔
2 لیکن جو دروازے سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔
3 چوکیدار اُس کے لئے دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ہیں۔ وہ اپنی ہر ایک بھیڑ کا نام لے کر اُنہیں بُلاتا اور
باہر لے جاتا ہے۔
4 اپنے پورے گلے کو باہر نکالنے کے بعد وہ اُن کے آگے آگے چلنے لگتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے چل پڑتی ہیں، کیونکہ وہ
اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔
5 لیکن وہ کسی اجنبی کے پیچھے نہیں چلیں گی بلکہ اُس سے بھاگ جائیں گی، کیونکہ وہ اُس کی آواز نہیں پہچانتیں۔“
6 عیسیٰ نے اُنہیں یہ تمثیل پیش کی، لیکن وہ نہ سمجھے کہ وہ اُنہیں کیا بتانا چاہتا ہے۔

چرواہا اچھا

7 ہوں۔ مَیں دروازہ لئے کے بھیڑوں کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" لگا، کرنے بات پر اِس دوبارہ عیسیٰ لئے اِس
8 سنی۔ نہ کی اُن نے بھیڑوں لیکن ہیں۔ ڈاکو اور چور وہ آئے پہلے سے مجھ بھی جتنے
9 گا۔ رہے پاتا چراگاہیں ہری اور جاتا آتا وہ گی۔ ملے نجات اُسے آئے اندر ذریعے میرے بھی جو ہوں۔ دروازہ ہی مَیں
10 کی کثرت بلکہ پائیں، زندگی وہ کہ ہوں آیا لئے اِس مَیں لیکن ہے۔ آتا کرنے تباہ اور کرنے ذبح کرنے، چوری صرف تو چور
پائیں۔ زندگی
11 ہے۔ دیتا جان اپنی لئے کے بھیڑوں اپنی چرواہا اچھا ہوں۔ مَیں چرواہا اچھا
12 اُسے مزدور تو ہے آتا بھیڑیا کوئی ہی جوں لئے اِس ہوتیں۔ نہیں اپنی کی اُس بھیڑیں کیونکہ کرتا، نہیں ادا کردار کا چرواہے مزدور
ہے۔ دیتا کر منتشر کو باقیوں اور لیتا پکڑ بھیڑیں کچھ بھیڑیا میں نتیجے ہے۔ جاتا بھاگ کر چھوڑ کو بھیڑوں ہی دیکھتے
13 کرتا۔ نہیں فکر کی بھیڑوں اور ہے ہی مزدور وہ کہ ہے یہ وجہ
14 ہیں، جانتی مجھے وہ اور ہوں جانتا کو بھیڑوں اپنی مَیں ہوں۔ مَیں چرواہا اچھا
15 ہوں۔ دیتا جان اپنی لئے کے بھیڑوں مَیں اور ہوں۔ جانتا کو باپ مَیں اور ہے جانتا مجھے باپ طرح جس طرح اُسی بالکل
16 ہی ایک پھر گی۔ سنیں آواز میری بھی وہ آؤں۔ لے بھی اُنہیں کہ ہے لازم ہیں۔ نہیں میں باڑے اِس جو ہیں بھیڑیں بھی اَور میری
گا۔ ہو بان گلہ ہی ایک اور گلہ
17 لوں۔ لے پھر اُسے تاکہ ہوں دیتا جان اپنی مَیں کہ ہے کرتا پیار لئے اِس مجھے باپ میرا
18 اُسے اور ہے اختیار کا دینے اُسے مجھے ہوں۔ دیتا دے سے مرضی اپنی اُسے مَیں بلکہ سکتا نہیں چھین سے مجھ جان میری کوئی
"ہے۔ ملا سے طرف کی باپ اپنے مجھے حکم یہ بھی۔ کا لینے واپس
19 گئی۔ پڑ پھوٹ دوبارہ میں یہودیوں پر باتوں اِن
20 "!سنیں کیوں کی اِس ہے۔ دیوانہ یہ ہے، میں گرفت کی بدروح یہ" کہا، نے بہتوں
21 سکتی کر بحال آنکھیں کی اندھوں بدروحیں کیا سکے۔ کر شخص گرفتہ بدروح جو ہیں نہیں باتیں ایسی یہ" کہا، نے اَوروں لیکن
"ہیں؟

ہے جاتا کیا رد کو عیسیٰ

22 تھا۔ میں یروشلم دوران کے حنوکا بنام عید کی مخصوصیت کی المُقدّس بیت عیسیٰ اور تھا موسم کا سردیوں
23 تھا۔ برآمدہ کا سلیمان نام کا جس تھا رہا پھر میں برآمدے اُس کے المُقدّس بیت وہ
24 "دیں۔ بتا صاف صاف ہمیں تو ہیں مسیح آپ اگر گے؟ رکھیں میں اُلجھن تک کب ہمیں آپ" لگے، کہنے کر گھیر اُسے یہودی
25 میرے وہ ہوں کرتا سے نام کے باپ اپنے مَیں کام جو آیا۔ نہیں یقین کو تم لیکن ہوں، چکا بتا کو تم مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ
ہیں۔ گواہ
26 ہو۔ نہیں بھیڑیں میری تم کیونکہ رکھتے نہیں ایمان تم لیکن
27 ہیں۔ چلتی پیچھے میرے وہ اور ہوں جانتا اُنہیں مَیں ہیں۔ سنتی آواز میری بھیڑیں میری
28 گا، لے نہ چھین سے ہاتھ میرے اُنہیں کوئی گی۔ ہوں نہیں ہلاک کبھی وہ لئے اِس ہوں، دیتا زندگی ابدی اُنہیں مَیں
29 سکتا۔ نہیں چھین سے ہاتھ کے باپ اُنہیں کوئی ہے۔ بڑا سے سب وہی اور ہے کیا سپرد میرے اُنہیں نے باپ میرے کیونکہ
30 "ہیں۔ ایک باپ اور مَیں
31 کریں۔ سنگسار کو عیسیٰ تاکہ لگے اُٹھانے پتھر دوبارہ یہودی کر سن یہ
32 وجہ کی نشان کس سے میں اِن مجھے تم ہیں۔ دکھائے نشان الٰہی کئی سے طرف کی باپ تمہیں نے مَیں" کہا، سے اُن نے اُس
"ہو؟ رہے کر سنگسار سے
33 صرف جو تم سے۔ وجہ کی بکنے کفر بلکہ رہے کر نہیں سنگسار سے وجہ کی کام اچھے کسی کو تم ہم" دیا، جواب نے یہودیوں
"ہو۔ کرتے دعویٰ کا ہونے اللہ ہو انسان
34 ؟'ہو خدا تم' فرمایا، نے اللہ کہ ہے لکھا نہیں میں شریعت تمہاری یہ کیا" کہا، نے عیسیٰ
35 سکتا۔ جا کیا نہیں منسوخ کو مُقدّس کلامِ کہ ہیں جانتے ہم اور گیا۔ پہنچایا پیغام یہ کا اللہ تک جن گیا کہا 'خدا' اُنہیں
36 کر مخصوص مجھے خود نے باپ آخر ہوں؟ فرزند کا اللہ مَیں کہ ہوں کہتا مَیں جب ہو کرتے کیوں بات کی بکنے کفر تم پھر تو
ہے۔ بھیجا میں دنیا کے
37 مانو۔ نہ بات میری تو کروں نہ کام کے باپ اپنے مَیں اگر
38 سمجھ اور گے لو جان تم پھر مانو۔ تو گواہی کی کاموں اُن کم از کم لیکن مانو، نہ بات میری بےشک تو کروں کام کے اُس اگر لیکن
"ہوں۔ میں باپ مَیں اور ہے میں مجھ باپ کہ گے جاؤ

گیا۔ نکل سے ہاتھ کے اُن وہ لیکن کی، کوشش کی کرنے گرفتار اُسے نے اُنہوں پھر بار ایک 39
ٹھہرا۔ دیر کچھ وہ وہاں تھا۔ کرتا دیا بپتسمہ میں شروع یحییٰ جہاں گیا چلا جگہ اُس پار کے یردن دریائے دوبارہ عیسیٰ پھر 40
اِس نے اُس کچھ جو لیکن دکھایا، نہ نشان الٰہی کوئی کبھی نے یحییٰ" کہا، نے اُنہوں رہے۔ آتے پاس کے اُس لوگ سے بہت 41
"نکلا۔ صحیح بالکل وہ کیا، بیان میں بارے کے
لائے۔ ایمان پر عیسیٰ لوگ سے بہت وہاں اور 42

11

موت کی لعزر

تھا۔ رہتا میں عنیاہ بیت ساتھ کے مرتھا اور مریم بہنوں اپنی وہ تھا۔ لعزر نام کا جس گیا پڑ بیمار آدمی ایک میں دنوں اُن 1
بیمار لعزر بھائی کا اُسی تھے۔ گئے خشک سے بالوں اپنے پاؤں کے اُس کر اُنڈیل خوشبو پر خداوند میں بعد نے جس تھی مریم وہی یہ 2
تھا۔
"ہے۔ بیمار وہ ہیں کرتے پیار آپ جسے خداوند،" دی، اطلاع کو عیسیٰ نے بہنوں چنانچہ 3
تا کہ ہے، ہوا واسطے کے جلال کے اللہ یہ بلکہ ہے، نہیں موت انجام کا بیماری اِس" کہا، نے اُس تو ملی خبر یہ کو عیسیٰ جب 4
"ملے۔ جلال کو فرزند کے اللہ سے اِس
تھا۔ رکھتا محبت سے لعزر اور مریم مرتھا، عیسیٰ 5
ٹھہرا۔ وہیں اَور دن دو بعد کے ملنے اطلاع میں بارے کے لعزر وہ تو بھی 6
"جائیں۔ چلے یہودیہ دوبارہ ہم آؤ،" کی، بات سے شاگردوں اپنے نے اُس پھر 7
آپ بھی پھر تھے، رہے کر کوشش کی کرنے سنگسار کو آپ یہودی کے وہاں ابھی ابھی اُستاد،" کیا، اعتراض نے شاگردوں 8
"ہیں؟ چاہتے جانا واپس
سے چیز بھی کسی وہ ہے پھرتا چلتا وقت کے دن شخص جو ہوتے؟ نہیں گھنٹے بارہ کے روشنی میں دن کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 9
ہے۔ سکتا دیکھ ذریعے کے روشنی کی دنیا اِس وہ کیونکہ گا، ٹکرائے نہیں
"ہے۔ نہیں روشنی پاس کے اُس کیونکہ ہے، جاتا ٹکرا سے چیزوں وہ ہے چلتا وقت کے رات جو لیکن 10
"گا۔ دوں جگا اُسے کر جا مَیں لیکن ہے۔ گیا سو لعزر دوست ہمارا" کہا، نے اُس پھر 11
"گا۔ جائے بچ وہ تو ہے رہا سو وہ اگر خداوند،" کہا، نے شاگردوں 12
تھا۔ رہا کر اشارہ طرف کی موت کی اُس وہ میں حقیقت جبکہ ہے رہا کر ذکر کا نیند فطری کی لعزر عیسیٰ کہ تھا خیال کا اُن 13
ہے۔ گیا پا وفات لعزر" دیا، بتا صاف اُنہیں نے اُس لئے اِس 14
پاس کے اُس ہم آؤ، گے۔ لاؤ ایمان تم اب کیونکہ تھا، نہیں وہاں وقت مرتے کے اُس مَیں کہ ہوں خوش مَیں خاطر تمہاری اور 15
"جائیں۔
"جائیں۔ مر ساتھ کے اُس کر جا وہاں بھی ہم چلو،" کہا، سے شاگردوں ساتھی اپنے تھا جُڑواں لقب کا جس نے توما 16

ہے زندگی اور قیامت عیسیٰ

ہیں۔ گئے ہو دن چار رکھے میں قبر کو لعزر کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ کر پہنچ وہاں 17
تھا، کم سے میٹر کلو تین فاصلہ سے یروشلم کا عنیاہ بیت 18
تھے۔ ہوئے آئے لئے کے دینے تسلی میں بارے کے بھائی کے اُن کو مریم اور مرتھا یہودی سے بہت اور 19
رہی۔ بیٹھی میں گھر مریم لیکن گئی۔ ملنے اُسے مرتھا ہے رہا آ عیسیٰ کہ کر سن یہ 20
مرتا۔ نہ بھائی میرا تو ہوتے یہاں آپ اگر خداوند،" کہا، نے مرتھا 21
"گا۔ دے گے مانگیں بھی جو کو آپ اللہ بھی اب کہ ہوں جانتی مَیں لیکن 22
"گا۔ اُٹھے جی بھائی تیرا" بتایا، اُسے نے عیسیٰ 23
"گے۔ اُٹھیں جی سب جب گا، اُٹھے جی دن کے قیامت وہ کہ ہے معلوم مجھے جی،" دیا، جواب نے مرتھا 24
جائے۔ بھی مر وہ چاہے گا، رہے زندہ وہ رکھے ایمان پر مجھ جو ہوں۔ مَیں تو زندگی اور قیامت" بتایا، اُسے نے عیسیٰ 25
"ہے؟ یقین کا بات اِس تجھے کیا مرتھا، گا۔ مرے نہیں کبھی وہ ہے رکھتا ایمان پر مجھ اور ہے زندہ جو اور 26
"تھا۔ آنا میں دنیا جسے ہیں، مسیح فرزند کے خدا آپ کہ ہوں رکھتی ایمان مَیں خداوند، جی" دیا، جواب نے مرتھا 27

ہے روتا عیسیٰ

"ہیں۔ رہے بُلا تجھے وہ ہیں، گئے آ اُستاد" بُلایا، کو مریم سے چپکے اور گئی چلی واپس مرتھا کر کہہ یہ 28
گئی۔ پاس کے عیسیٰ کر اُٹھ مریم ہی سنتے یہ 29

30 وہ ابھی گاؤں کے باہر اُسی جگہ ٹھہرا تھا جہاں اُس کی ملاقات مرتھا سے ہوئی تھی۔
31 جو یہودی گھر میں مریم کے ساتھ بیٹھے اُسے تسلی دے رہے تھے جب اُنہوں نے دیکھا کہ وہ جلدی سے اُٹھ کر نکل گئی ہے
تو وہ اُس کے پیچھے ہو لئے۔ کیونکہ وہ سمجھ رہے تھے کہ وہ ماتم کرنے کے لئے اپنے بھائی کی قبر پر جا رھی ہے۔
32 مریم عیسیٰ کے پاس پہنچ گئی۔ اُسے دیکھتے ہی وہ اُس کے پاؤں میں گر گئی اور کہنے لگی، "خداوند، اگر آپ یہاں ہوتے تو میرا
بھائی نہ مرتا۔"
33 جب عیسیٰ نے مریم اور اُس کے ساتھیوں کو روتے دیکھا تو اُسے بڑی رنجش ہوئی۔ مضطرب حالت میں
34 اُس نے پوچھا، "تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟"
اُنہوں نے جواب دیا، "آئیں خداوند، اور دیکھ لیں۔"
35 عیسیٰ رو پڑا۔
36 یہودیوں نے کہا، "دیکھو، وہ اُسے کتنا عزیز تھا۔"
37 لیکن اُن میں سے بعض نے کہا، "اِس آدمی نے اندھے کو شفا دی۔ کیا یہ لعزر کو مرنے سے نہیں بچا سکتا تھا؟"

لعزر کو زندہ کر دیا جاتا ہے

38 پھر عیسیٰ دوبارہ نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ قبر ایک غار تھی جس کے منہ پر پتھر رکھا گیا تھا۔
39 عیسیٰ نے کہا، "پتھر کو ہٹا دو۔"
لیکن مرحوم کی بہن مرتھا نے اعتراض کیا، "خداوند، بدبو آئے گی، کیونکہ اُسے یہاں پڑے چار دن ہو گئے ہیں۔"
40 عیسیٰ نے اُس سے کہا، "کیا مَیں نے تجھے نہیں بتایا کہ اگر تُو ایمان رکھے تو اللہ کا جلال دیکھے گی؟"
41 چنانچہ اُنہوں نے پتھر کو ہٹا دیا۔ پھر عیسیٰ نے اپنی نظر اُٹھا کر کہا، "اے باپ، مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے میری سن لی
ہے۔
42 مَیں تو جانتا ہوں کہ تُو ہمیشہ میری سنتا ہے۔ لیکن مَیں نے یہ بات پاس کھڑے لوگوں کی خاطر کی، تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تُو
نے مجھے بھیجا ہے۔"
43 پھر عیسیٰ زور سے پکار اُٹھا، "لعزر، نکل آ!"
44 اور مُردہ نکل آیا۔ ابھی تک اُس کے ہاتھ اور پاؤں پٹیوں سے بندھے ہوئے تھے جبکہ اُس کا چہرہ کپڑے میں لپٹا ہوا تھا۔ عیسیٰ
نے اُن سے کہا، "اِس کے کفن کو کھول کر اِسے جانے دو۔"

عیسیٰ کے خلاف منصوبہ بندی

45 اُن یہودیوں میں سے جو مریم کے پاس آئے تھے بہت سے عیسیٰ پر ایمان لائے جب اُنہوں نے وہ دیکھا جو اُس نے کیا۔
46 لیکن بعض فریسیوں کے پاس گئے اور اُنہیں بتایا کہ عیسیٰ نے کیا کیا ہے۔
47 تب راہنما اماموں اور فریسیوں نے یہودی عدالتِ عالیہ کا اجلاس منعقد کیا۔ اُنہوں نے ایک دوسرے سے پوچھا، "ہم کیا کر
رہے ہیں؟ یہ آدمی بہت سے الٰہی نشان دکھا رہا ہے۔
48 اگر ہم اُسے کھلا چھوڑیں تو آخرکار سب اُس پر ایمان لے آئیں گے۔ پھر رومی آ کر ہمارے بیت المُقدّس اور ہمارے ملک کو تباہ
کر دیں گے۔"
49 اُن میں سے ایک کائفا تھا جو اُس سال امامِ اعظم تھا۔ اُس نے کہا، "آپ کچھ نہیں سمجھتے
50 اور اِس کا خیال بھی نہیں کرتے کہ اِس سے پہلے کہ پوری قوم ہلاک ہو جائے بہتر یہ ہے کہ ایک آدمی اُمّت کے لئے مر
جائے۔"
51 اُس نے یہ بات اپنی طرف سے نہیں کی تھی۔ اُس سال کے امامِ اعظم کی حیثیت سے ہی اُس نے یہ پیش گوئی کی کہ عیسیٰ
یہودی قوم کے لئے مرے گا۔
52 اور نہ صرف اِس کے لئے بلکہ اللہ کے بکھرے ہوئے فرزندوں کو جمع کر کے ایک کرنے کے لئے بھی۔
53 اُس دن سے اُنہوں نے عیسیٰ کو قتل کرنے کا ارادہ کر لیا۔
54 اِس لئے اُس نے اب سے علانیہ یہودیوں کے درمیان وقت نہ گزارا، بلکہ اُس جگہ کو چھوڑ کر ریگستان کے قریب ایک علاقے
میں گیا۔ وہاں وہ اپنے شاگردوں سمیت ایک گاؤں بنام افرائیم میں رہنے لگا۔
55 پھر یہودیوں کی عیدِ فسح قریب آ گئی۔ دیہات سے بہت سے لوگ اپنے آپ کو پاک کروانے کے لئے عید سے پہلے پہلے یروشلم
پہنچے۔
56 وہاں وہ عیسیٰ کا پتا کرتے اور بیت المُقدّس میں کھڑے آپس میں بات کرتے رہے، "کیا خیال ہے؟ کیا وہ تہوار پر نہیں آئے گا؟"

هم تا که دے اطلاع وہ تو ہے کہاں عیسیٰ که جانے ہو معلوم کو کسی اگر” تھا، دیا حکم نے فریسیوں اور اماموں راهنما لیکن 57
لیں۔ کر گرفتار اُسے“

12

ہے جاتا کیا مسح میں عنیاہ بیت کو عیسیٰ

مُردوں نے عیسیٰ جسے تھا گھر کا لعزر اُس جہاں تھی جگہ وہ یہ پہنچا۔ عنیاہ بیت عیسیٰ که تھے باقی دن چھ ابھی میں عید کی فسح 1
تھا۔ کیا زندہ سے میں
کے مہمانوں باقی اور عیسیٰ لعزر جبکہ تھی رهی کر خدمت کی والوں کھانے مرتھا گیا۔ بنایا کھانا خاص ایک لئے کے اُس وہاں 2
تھا۔ شریک میں کھانے ساتھ
کر پونچھ سے بالوں اپنے اُنہیں اور دیا اُنڈیل پر پاؤں کے عیسیٰ کر لے عطر قیمتی نہایت کا جٹاماسی خالص لٹر آدھا نے مریم پھر 3
گئی۔ پھیل میں گھر پورے خوشبو کیا۔ خشک
کہا، نے اُس ۔(دیا کر حوالے کے دشمن کو عیسیٰ نے اُسی میں **ب ع د**) کیا اعتراض نے اسکریوتی یہوداہ شاگرد کے عیسیٰ لیکن 4
“جاتے؟ دیئے کو غریبوں پیسے کے اِس تا که گیا بیچا نہیں کیوں اِسے تھی۔ سکے 300 کے چاندی قیمت کی عطر اِس” 5
شدہ جمع اور تھا خزانچی کا شاگردوں وہ تھا۔ چور وہ میں اصل تھی۔ فکر کی غریبوں اُسے که کی نہیں لئے اِس بات یہ نے اُس 6
تھا۔ رہتا کرتا بددیانتی سے میں پیسوں
ہے۔ کیا یہ لئے کے تیاری کی تدفین میری نے اُس !دے چھوڑ اُسے” کہا، نے عیسیٰ لیکن 7
“گا۔ رہوں نہیں پاس تمہارے همیشه مَیں لیکن گے، رهیں پاس تمہارے همیشه تو غریب 8

بندی منصوبہ خلاف کے لعزر

جسے بھی سے لعزر بلکہ آئے لئے کے ملنے سے عیسیٰ صرف نہ وہ ہے۔ وہاں عیسیٰ که ہوا معلوم کو تعداد بڑی کی یہودیوں میں اِتنے 9
تھا۔ کیا زندہ سے میں مُردوں نے اُس
بنایا۔ منصوبه کا کرنے قتل بھی کو لعزر نے اماموں راهنما لئے اِس 10
تھے۔ آئے لے ایمان پر عیسیٰ اور گئے چلے سے میں اُن یہودی سے بہت سے وجه کی اُس کیونکه 11

استقبال پُرجوش کا عیسیٰ میں یروشلم

هجوم بڑا ایک ہے۔ رہا آ یروشلم عیسیٰ که چلا پتا کو لوگوں ہوئے آئے لئے کے عید دن اگلے 12
تھے، رہے لگا نعرے کر چلّا وہ چلتے چلتے آیا۔ ملنے سے اُس کر نکل سے شہر پکڑے ڈالیاں کی کھجور 13
!ھوشعنا”[*]
!ہے آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک
“!ہے مبارک بادشاہ کا اسرائیل
ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ طرح جس گیا، بیٹھ پر اُس وہ اور گیا مل گدھا جوان ایک سے کہیں کو عیسیٰ 14
!ڈر مت بیٹی، صیون اے” 15
“ہے۔ رہا آ سوار پر بچے کے گدھے بادشاہ تیرا دیکھ،
لوگوں که آیا یاد اُنہیں تو پہنچا کو جلال اپنے عیسیٰ جب میں بعد لیکن آئی۔ نه سمجھ کی بات اِس کو شاگردوں کے اُس وقت اُس 16
ہے۔ بھی ذکر کا اِس میں مُقدّس کلامِ که گئے سمجھ وہ اور تھا کیا کچھ یه ساتھ کے اُس نے
بتاتا میں بارے کے اِس کو دوسروں وہ تھا، کیا زندہ سے میں مُردوں کو لعزر نے اُس جب تھا ساتھ کے عیسیٰ وقت اُس هجوم جو 17
تھا۔ رہا
تھا۔ سنا میں بارے کے نشان الٰہی اِس کے اُس نے اُنہوں تھے، آئے لئے کے ملنے سے عیسیٰ لوگ اِتنے سے وجه اِسی 18
“ہے۔ لی ہو پیچھے کے اُس دنیا تمام دیکھو، رهی۔ بن نہیں بات که هیں رہے دیکھ آپ” لگے، کہنے میں آپس فریسی کر دیکھ یه 19

هیں کرتے تلاش کو عیسیٰ یونانی کچھ

تھے۔ ہوئے آئے لئے کے کرنے پرستش پر موقع کے عید کی فسح جو تھے میں اُن بھی یونانی کچھ 20
“هیں۔ چاہتے ملنا سے عیسیٰ هم جناب،” کہا، نے اُنہوں تھا۔ سے صیدا بیت کے گلیل جو آئے ملنے سے فلپّس وہ اب 21
پہنچائی۔ خبر یه اُسے اور گئے پاس کے عیسیٰ کر مل وہ پھر اور بتائی بات یه کو اندریاس نے فلپّس 22
ملے۔ جلال کو آدم ابنِ که ہے گیا آ وقت اب” دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 23

---

* **12:13** ھوشعنا: ھوشعنا (*ع ب ران ی*: مہربانی کر کے ہمیں بچا)۔ یہاں اِس میں حمد و ثنا کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔

24 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جب تک گندم کا دانہ زمین میں گر کر مر نہ جائے وہ اکیلا ہی رہتا ہے۔ لیکن جب وہ مر جاتا ہے
تو بہت سا پھل لاتا ہے۔
25 جو اپنی جان کو پیار کرتا ہے وہ اُسے کھو دے گا، اور جو اِس دنیا میں اپنی جان سے دشمنی رکھتا ہے وہ اُسے ابد تک محفوظ
رکھے گا۔
26 اگر کوئی میری خدمت کرنا چاہے تو وہ میرے پیچھے ہو لے، کیونکہ جہاں مَیں ہوں وہاں میرا خادم بھی ہو گا۔ اور جو میری
خدمت کرے میرا باپ اُس کی عزت کرے گا۔

عیسیٰ اپنی موت کا ذکر کرتا ہے

27 اب میرا دل مضطرب ہے۔ مَیں کیا کہوں؟ کیا مَیں کہوں، ’اے باپ، مجھے اِس وقت سے بچائے رکھ‘؟ نہیں، مَیں تو اِسی لئے آیا
ہوں۔
28 اے باپ، اپنے نام کو جلال دے۔“
تب آسمان سے ایک آواز سنائی دی، ”مَیں اُسے جلال دے چکا ہوں اور دوبارہ بھی جلال دوں گا۔“
29 ہجوم کے جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے یہ سن کر کہا، ”بادل گرج رہے ہیں۔“ اَوروں نے خیال پیش کیا، ”کوئی فرشتہ
اُس سے ہم کلام ہوا ہے۔“
30 عیسیٰ نے اُنہیں بتایا، ”یہ آواز میرے واسطے نہیں بلکہ تمہارے واسطے تھی۔
31 اب دنیا کی عدالت کرنے کا وقت آ گیا ہے، اب دنیا کے حکمران کو نکال دیا جائے گا۔
32 اور مَیں خود زمین سے اونچے پر چڑھائے جانے کے بعد سب کو اپنے پاس کھینچ لوں گا۔“
33 اِن الفاظ سے اُس نے اِس طرف اشارہ کیا کہ وہ کس طرح کی موت مرے گا۔
34 ہجوم بول اُٹھا، ”کلامِ مُقدّس سے ہم نے سنا ہے کہ مسیح ابد تک قائم رہے گا۔ تو پھر آپ کی یہ کیسی بات ہے کہ ابنِ آدم کو
اونچے پر چڑھایا جانا ہے؟ آخر ابنِ آدم ہے کون؟“
35 عیسیٰ نے جواب دیا، ”نور تھوڑی دیر اَور تمہارے پاس رہے گا۔ جتنی دیر وہ موجود ہے اِس نور میں چلتے رہو تاکہ تاریکی تم پر
چھا نہ جائے۔ جو اندھیرے میں چلتا ہے اُسے نہیں معلوم کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔
36 نور کے تمہارے پاس سے چلے جانے سے پہلے پہلے اُس پر ایمان لاؤ تاکہ تم نور کے فرزند بن جاؤ۔“

لوگ ایمان نہیں رکھتے

یہ کہنے کے بعد عیسیٰ چلا گیا اور غائب ہو گیا۔
37 اگرچہ عیسیٰ نے یہ تمام الٰہی نشان اُن کے سامنے ہی دکھائے تو بھی وہ اُس پر ایمان نہ لائے۔
38 یوں یسعیاہ نبی کی پیش گوئی پوری ہوئی،
”اے رب، کون ہمارے پیغام پر ایمان لایا؟
اور رب کی قدرت کس پر ظاہر ہوئی؟“
39 چنانچہ وہ ایمان نہ لا سکے، جس طرح یسعیاہ نبی نے کہیں اَور فرمایا ہے،
40 ”اللہ نے اُن کی آنکھوں کو اندھا
اور اُن کے دل کو بےحس کر دیا ہے،
ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں،
اپنے دل سے سمجھیں،
میری طرف رجوع کریں
اور مَیں اُنہیں شفا دوں۔“
41 یسعیاہ نے یہ اِس لئے فرمایا کیونکہ اُس نے عیسیٰ کا جلال دیکھ کر اُس کے بارے میں بات کی۔
42 توبھی بہت سے لوگ عیسیٰ پر ایمان رکھتے تھے۔ اُن میں کچھ راہنما بھی شامل تھے۔ لیکن وہ اِس کا علانیہ اقرار نہیں کرتے تھے،
کیونکہ وہ ڈرتے تھے کہ فریسی ہمیں یہودی جماعت سے خارج کر دیں گے۔
43 اصل میں وہ اللہ کی عزت کی نسبت انسان کی عزت کو زیادہ عزیز رکھتے تھے۔

عیسیٰ کا کلام لوگوں کی عدالت کرے گا

44 پھر عیسیٰ پکار اُٹھا، ”جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ نہ صرف مجھ پر بلکہ اُس پر ایمان رکھتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔
45 اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ اُسے دیکھتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔
46 مَیں نور کی حیثیت سے اِس دنیا میں آیا ہوں تاکہ جو بھی مجھ پر ایمان لائے وہ تاریکی میں نہ رہے۔

47 جو میری باتیں سن کر اُن پر عمل نہیں کرتا مَیں اُس کی عدالت نہیں کروں گا، کیونکہ مَیں دنیا کی عدالت کرنے کے لئے نہیں آیا
بلکہ اُسے نجات دینے کے لئے۔
48 توبھی ایک ہے جو اُس کی عدالت کرتا ہے۔ جو مجھے رد کر کے میری باتیں قبول نہیں کرتا میرا پیش کیا گیا کلام ہی قیامت کے
دن اُس کی عدالت کرے گا۔
49 کیونکہ جو کچھ مَیں نے بیان کیا ہے وہ میری طرف سے نہیں ہے۔ میرے بھیجنے والے باپ ہی نے مجھے حکم دیا کہ کیا کہنا اور
کیا سنانا ہے۔
50 اور مَیں جانتا ہوں کہ اُس کا حکم ابدی زندگی تک پہنچاتا ہے۔ چنانچہ جو کچھ مَیں سناتا ہوں وہی کچھ ہے جو باپ نے مجھے بتایا
ہے۔“

13

عیسیٰ اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوتا ہے

1 فسح کی عید اب شروع ہونے والی تھی۔ عیسیٰ جانتا تھا کہ وہ وقت آ گیا ہے کہ مجھے اِس دنیا کو چھوڑ کر باپ کے پاس جانا
ہے۔ اُس نے ہمیشہ دنیا میں اپنے لوگوں سے محبت رکھی تھی، لیکن اب اُس نے آخری حد تک اُن پر اپنی محبت کا اظہار کیا۔
2 پھر شام کا کھانا تیار ہوا۔ اُس وقت ابلیس شمعون اسکریوتی کے بیٹے یہوداہ کے دل میں عیسیٰ کو دشمن کے حوالے کرنے کا ارادہ
ڈال چکا تھا۔
3 عیسیٰ جانتا تھا کہ باپ نے سب کچھ میرے سپرد کر دیا ہے اور کہ مَیں اللہ میں سے نکل آیا اور اب اُس کے پاس واپس جا رہا
ہوں۔
4 چنانچہ اُس نے دسترخوان سے اُٹھ کر اپنا لباس اُتار دیا اور کمر پر تولیہ باندھ لیا۔
5 پھر وہ باسن میں پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھونے اور بندھے ہوئے تولیہ سے پونچھ کر خشک کرنے لگا۔
6 جب پطرس کی باری آئی تو اُس نے کہا، ”خداوند، آپ میرے پاؤں دھونا چاہتے ہیں؟“
7 عیسیٰ نے جواب دیا، ”اِس وقت تُو نہیں سمجھتا کہ مَیں کیا کر رہا ہوں، لیکن بعد میں یہ تیری سمجھ میں آ جائے گا۔“
8 پطرس نے اعتراض کیا، ”مَیں کبھی بھی آپ کو میرے پاؤں دھونے نہیں دوں گا!“
عیسیٰ نے جواب دیا، ”اگر مَیں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھ تیرا کوئی حصہ نہیں ہو گا۔“
9 یہ سن کر پطرس نے کہا، ”تو پھر خداوند، نہ صرف میرے پاؤں بلکہ میرے ہاتھوں اور سر کو بھی دھوئیں!“
10 عیسیٰ نے جواب دیا، ”جس شخص نے نہا لیا ہے اُسے صرف اپنے پاؤں کو دھونے کی ضرورت ہوتی ہے، کیونکہ وہ پورے
طور پر پاک صاف ہے۔ تم پاک صاف ہو، لیکن سب کے سب نہیں۔“
11 (عیسیٰ کو معلوم تھا کہ کون اُسے دشمن کے حوالے کرے گا۔ اِس لئے اُس نے کہا کہ سب کے سب پاک صاف نہیں
ہیں۔)
12 اُن سب کے پاؤں دھونے کے بعد عیسیٰ دوبارہ اپنا لباس پہن کر بیٹھ گیا۔ اُس نے سوال کیا، ”کیا تم سمجھتے ہو کہ مَیں نے تمہارے
لئے کیا کیا ہے؟
13 تم مجھے ’اُستاد‘ اور ’خداوند‘ کہہ کر مخاطب کرتے ہو اور یہ صحیح ہے، کیونکہ مَیں یہی کچھ ہوں۔
14 مَیں، تمہارے خداوند اور اُستاد نے تمہارے پاؤں دھوئے۔ اِس لئے اب تمہارا فرض بھی ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا
کرو۔
15 مَیں نے تم کو ایک نمونہ دیا ہے تاکہ تم بھی وہی کرو جو مَیں نے تمہارے ساتھ کیا ہے۔
16 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ غلام اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا، نہ پیغمبر اپنے بھیجنے والے سے۔
17 اگر تم یہ جانتے ہو تو اِس پر عمل بھی کرو، پھر ہی تم مبارک ہو گے۔
18 مَیں تم سب کی بات نہیں کر رہا۔ جنہیں مَیں نے چن لیا ہے اُنہیں مَیں جانتا ہوں۔ لیکن کلامِ مُقدّس کی اِس بات کا پورا ہونا
ضرور ہے، ’جو میری روٹی کھاتا ہے اُس نے مجھ پر لات اُٹھائی ہے۔‘
19 مَیں تم کو اِس سے پہلے کہ وہ پیش آئے یہ ابھی بتا رہا ہوں، تاکہ جب وہ پیش آئے تو تم ایمان لاؤ کہ مَیں وہی ہوں۔
20 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو شخص اُسے قبول کرتا ہے جسے مَیں نے بھیجا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو مجھے قبول کرتا
ہے وہ اُسے قبول کرتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔“

عیسیٰ کو دشمن کے حوالے کیا جاتا ہے

21 اِن الفاظ کے بعد عیسیٰ نہایت مضطرب ہوا اور کہا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے دشمن کے حوالے کر دے
گا۔“
22 شاگرد اُلجھن میں ایک دوسرے کو دیکھ کر سوچنے لگے کہ عیسیٰ کس کی بات کر رہا ہے۔

تھا۔ بیٹھا ترین قریب کے اُس تھا کرتا پیار عیسیٰ جسے شاگرد ایک 23
ہے۔ رہا کر بات کی کس وہ کہ کرے دریافت سے اُس وہ کہ کیا اشارہ اُسے نے پطرس 24
“ہے؟ کون یہ خداوند،” پوچھا، کر جھکا سر طرف کی عیسیٰ نے شاگرد اُس 25
اسکریوتی شمعون نے اُس کر ڈبو کو لقمے پھر “ہے۔ وہی دوں، کر ڈبو میں شوربے لقمہ کا روٹی مَیں جسے” دیا، جواب نے عیسیٰ 26
دیا۔ دے کو یہوداہ بیٹے کے
“لے۔ کر سے جلدی وہ ہے کرنا کچھ جو” بتایا، اُسے نے عیسیٰ گیا۔ سما میں اُس ابلیس لیا لے لقمہ یہ نے یہوداہ ہی جوں 27
کہا۔ کیوں یہ نے عیسیٰ کہ ہوا نہ معلوم کو کسی سے میں لوگوں بیٹھے پر میز لیکن 28
میں غریبوں یا لے خرید چیزیں درکار لئے کے عید کہ ہے رہا بتا اُسے وہ لئے اِس تھا خزانچی یہوداہ چونکہ کہ تھا خیال کا بعض 29
دے۔ کر تقسیم کچھ
تھا۔ وقت کا رات گیا۔ نکل باہر یہوداہ ہی لیتے لقمہ یہ سے عیسیٰ چنانچہ 30

حکم نیا کا عیسیٰ

ہے۔ پایا جلال میں اُس نے اللہ اور پایا جلال نے آدم ابنِ اب” کہا، نے عیسیٰ بعد کے جانے چلے کے یہوداہ 31
گا۔ دے فوراً جلال یہ وہ اور گا۔ دے جلال کو فرزند میں اپنے اللہ لئے اِس ہے گیا مل جلال میں اُس کو اللہ چونکہ ہاں، 32
اب وہ ہوں چکا بتا کو یہودیوں مَیں کچھ جو اور گے، کرو تلاش مجھے تم گا۔ ٹھہروں پاس تمہارے اَور دیر تھوڑی مَیں بچو، میرے 33
سکتے۔ آ نہیں تم وہاں ہوں رہا جا مَیں جہاں ہوں، بتاتا بھی کو تم
بھی تم طرح اُسی رکھی محبت سے تم نے مَیں طرح جس رکھو۔ محبت سے دوسرے ایک کہ یہ ہوں، دیتا حکم نیا ایک کو تم مَیں 34
کرو۔ محبت سے دوسرے ایک
“ہو۔ شاگرد میرے تم کہ گے لیں جان سب تو گے رکھو محبت سے دوسرے ایک تم اگر 35

گوئی پیش کی انکار کے پطرس

“ہیں؟ رہے جا کہاں آپ خداوند،” پوچھا، نے پطرس 36
“گا۔ جائے آ پیچھے میرے تُو میں بعد لیکن سکتا۔ آ نہیں پیچھے میرے تُو وہاں ہوں رہا جا مَیں جہاں” دیا، جواب نے عیسیٰ
“ہوں۔ تیار کو دینے تک جان اپنی لئے کے آپ مَیں سکتا؟ جا نہیں کیوں ابھی پیچھے کے آپ مَیں خداوند،” کیا، سوال نے پطرس 37
پہلے پہلے سے دینے بانگ کے مرغ کہ ہوں بتاتا سچ تجھے مَیں ہے؟ چاہتا دینا جان اپنی لئے میرے تُو” دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 38
گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے مجھے مرتبہ تین تُو

14

ہے راہ کی جانے پاس کے باپ عیسیٰ

رکھو۔ ایمان بھی پر مجھ ہو، رکھتے ایمان پر اللہ تم گھبرائے۔ نہ دل تمہارا 1
وہاں لئے کے کرنے تیار جگہ لئے تمہارے مَیں کہ بتاتا کو تم مَیں کیا تو ہوتا نہ ایسا اگر ہیں۔ مکان بےشمار میں گھر کے باپ میرے 2
ہوں؟ رہا جا
ہو۔ بھی تم وہاں ہوں مَیں جہاں تاکہ گا جاؤں لے ساتھ اپنے کو تم کر آ واپس تو کروں تیار جگہ لئے تمہارے کر جا مَیں اگر اور 3
“ہو۔ جانتے تم راہ کی اُس ہوں رہا جا مَیں جہاں اور 4
“جانیں؟ طرح کس راہ کی اُس ہم پھر تو ہیں۔ رہے جا کہاں آپ کہ نہیں معلوم ہمیں خداوند،” اُٹھا، بول توما 5
سکتا۔ آ نہیں پاس کے باپ بغیر کے وسیلے میرے کوئی ہوں۔ زندگی اور حق اور راہ” مَیں دیا، جواب نے عیسیٰ 6
جانتے اُسے تم بھی۔ ہے ایسا سے اب اور گے۔ لو جان بھی کو باپ میرے تم کہ ہے مطلب کا اِس تو ہے لیا جان مجھے نے تم اگر 7
“ہے۔ لیا دیکھ کو اُس نے تم اور ہو
“ہے۔ کافی لئے ہمارے یہی بس دکھائیں۔ ہمیں کو باپ خداوند، اے” کہا، نے فلپّس 8
دیکھا مجھے نے جس جانتا؟ نہیں مجھے تُو باوجود کے اِس ہوں، کیا ساتھ تمہارے سے دیر اِتنی مَیں فلپّس،” دیا، جواب نے عیسیٰ 9
؟‘دکھائیں ہمیں کو باپ’ ہے، کہتا کیونکر تُو پھر تو ہے۔ دیکھا کو باپ نے اُس
رہنے میں مجھ بلکہ نہیں میری وہ ہوں بتاتا کو تم مَیں باتیں جو ہے؟ میں مجھ باپ اور ہوں میں باپ مَیں کہ رکھتا نہیں ایمان تُو کیا 10
ہے۔ رہا کر کام اپنا وہی ہیں۔ سے طرف کی باپ والے
ہیں۔ کئے نے مَیں جو کرو یقین پر بنا کی کاموں اُن کم از کم یا ہے۔ میں مجھ باپ اور ہوں میں باپ مَیں کہ کرو یقین کا بات میری 11

بڑے بھی سے اِن وہ بلکہ یہ صرف نہ ہوں۔ کرتا مَیں جو گا کرے کچھ وہی وہ رکھے ایمان پر مجھ جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 12
ہوں۔ رہا جا پاس کے باپ مَیں کیونکہ گا، کرے کام
جائے۔ مل جلال میں فرزند کو باپ تاکہ گا دوں مَیں مانگو میں نام میرے تم کچھ جو اور 13
گا۔ کروں مَیں وہ چاہو سے مجھ میں نام میرے تم کچھ جو 14

وعدہ کا دینے القدس روح

گے۔ گزارو زندگی مطابق کے احکام میرے تو ہو کرتے پیار مجھے تم اگر 15
گا رہے ساتھ تمہارے تک ابد جو گا دے مددگار اَور ایک کو تم وہ تو گا کروں گزارش سے باپ مَیں اور 16
تمہارے وہ کیونکہ ہو، جانتے اُسے تم لیکن ہے۔ جانتی نہ دیکھتی اُسے تو نہ وہ کیونکہ سکتی، نہیں پا دنیا جسے روح، کا سچائی یعنی 17
گا۔ رہے اندر تمہارے آئندہ اور ہے رہتا ساتھ
گا۔ آؤں واپس پاس تمہارے بلکہ گا جاؤں نہیں کر چھوڑ یتیم کو تم مَیں 18
گے۔ رہو زندہ بھی تم لئے اِس ہوں زندہ مَیں چونکہ گے۔ رہو دیکھتے مجھے تم لیکن گی، دیکھے نہیں مجھے دنیا بعد کے دیر تھوڑی 19
میں۔ تم مَیں اور ہو میں مجھ تم ہوں، میں باپ اپنے مَیں کہ گے لو جان تم تو گا آئے دن وہ جب 20
اُسے ہے کرتا پیار مجھے جو اور ہے۔ کرتا پیار مجھے وہی ہے، گزارتا زندگی مطابق کے اُن جو اور ہیں احکام میرے پاس کے جس 21
”گا۔ کروں ظاہر پر اُس کو آپ اپنے اور گا کروں پیار اُسے بھی مَیں گا۔ کرے پیار باپ میرا
پر دنیا اور گے کریں ظاہر پر ہم صرف کو آپ اپنے آپ کہ ہے وجہ کیا خداوند،“ پوچھا، نے (نہیں اسکریوتی **یہوداہ**) یہوداہ 22
”نہیں؟
پیار کو شخص ایسے باپ میرا گا۔ گزارے زندگی مطابق کے کلام میرے وہ تو کرے پیار مجھے کوئی اگر“ دیا، جواب نے عیسیٰ 23
گے۔ کریں سکونت ساتھ کے اُس کر آ پاس کے اُس ہم اور گا کرے
ہے نہیں کلام اپنا میرا وہ ہو سنتے سے مجھ تم کلام جو اور گزارتا۔ نہیں زندگی مطابق کے باتوں میری وہ کرتا نہیں محبت سے مجھ جو 24
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے کا باپ بلکہ
ہے۔ بتایا کو تم ہوئے رہتے ساتھ تمہارے نے مَیں کچھ سب یہ 25
یاد کی بات ہر کو تم مددگار یہ گا۔ سکھائے کچھ سب کو تم گا بھیجے سے نام میرے باپ جسے القدس، روح میں بعد لیکن 26
ہے۔ بتائی کو تم نے مَیں جو گا دلائے
دنیا طرح جس دیتا نہیں یوں اِسے مَیں اور ہوں۔ دیتا دے کو تم سلامتی ہی اپنی ہوں، جاتا چھوڑے سلامتی پاس تمہارے مَیں 27
ڈرے۔ نہ اور گھبرائے نہ دل تمہارا ہے۔ دیتی
پر بات اِس تم تو رکھتے محبت سے مجھ تم اگر ’گا۔ آؤں واپس پاس تمہارے اور ہوں رہا جا مَیں‘ کہ ہے لیا سن سے مجھ نے تم 28
ہے۔ بڑا سے مجھ باپ کیونکہ ہوں، رہا جا پاس کے باپ مَیں کہ ہوتے خوش
لاؤ۔ ایمان تم تو آئے پیش جب تاکہ ہو، یہ کہ پیشتر سے اِس ہے، دیا بتا سے پہلے کو تم نے مَیں 29
ہے، نہیں قابو کوئی پر مجھ اُسے ہے۔ رہا آ حکمران کا دنیا اِس کیونکہ گا، کروں نہیں باتیں زیادہ سے تم مَیں سے اب 30
ہے۔ دیتا مجھے وہ حکم کا جس ہوں کرتا کچھ وہی اور ہوں کرتا پیار کو باپ مَیں کہ لے جان یہ دنیا لیکن 31
چلیں۔ سے یہاں ہم اُٹھو، اب

15

ہے بیل حقیقی کی انگور عیسیٰ

ہے۔ مالی باپ میرا اور ہوں بیل حقیقی کی انگور مَیں 1
ہے کرتا چھانٹ کانٹ وہ کی اُس ہے لاتی پھل شاخ جو لیکن ہے۔ دیتا پھینک کر کاٹ لاتی نہیں پھل جو کو شاخ ہر میری وہ 2
لائے۔ پھل زیادہ تاکہ
ہو۔ چکے ہو صاف پاک تو تم ہے سنایا کو تم نے مَیں جو ذریعے کے کلام اُس 3
اگر بھی تم طرح اِسی بالکل سکتی۔ لا نہیں پھل وہ ہے گئی کٹ سے بیل شاخ جو گا۔ رہوں قائم میں تم بھی مَیں تو رہو قائم میں مجھ 4
سکتے۔ لا نہیں پھل رہتے نہیں قائم میں مجھ تم
کیونکہ ہے، لاتا پھل سا بہت وہ میں اُس مَیں اور ہے رہتا قائم میں مجھ جو ہو۔ شاخیں کی اُس تم اور ہوں، بیل کی انگور ہی مَیں 5
سکتے۔ کر نہیں کچھ تم کر ہو الگ سے مجھ

6 جو مجھ میں قائم نہیں رہتا اور نہ مَیں اُس میں اُسے بےفائدہ شاخ کی طرح باہر پھینک دیا جاتا ہے۔ ایسی شاخیں سوکھ جاتی ہیں
اور لوگ اُن کا ڈھیر لگا کر اُنہیں آگ میں جھونک دیتے ہیں جہاں وہ جل جاتی ہیں۔
7 اگر تم مجھ میں قائم رہو اور مَیں تم میں تو جو جی چاہے مانگو، وہ تم کو دیا جائے گا۔
8 جب تم بہت سا پھل لاتے اور یوں میرے شاگرد ثابت ہوتے ہو تو اِس سے میرے باپ کو جلال ملتا ہے۔
9 جس طرح باپ نے مجھ سے محبت رکھی ہے اُسی طرح مَیں نے تم سے بھی محبت رکھی ہے۔ اب میری محبت میں قائم رہو۔
10 جب تم میرے احکام کے مطابق زندگی گزارتے ہو تو تم میری محبت میں قائم رہتے ہو۔ مَیں بھی اِسی طرح اپنے باپ کے احکام
کے مطابق چلتا ہوں اور یوں اُس کی محبت میں قائم رہتا ہوں۔
11 مَیں نے تم کو یہ اِس لئے بتایا ہے تاکہ میری خوشی تم میں ہو بلکہ تمہارا دل خوشی سے بھر کر چھلک اُٹھے۔
12 میرا حکم یہ ہے کہ ایک دوسرے کو ویسے پیار کرو جیسے مَیں نے تم کو پیار کیا ہے۔
13 اِس سے بڑی محبت ہے نہیں کہ کوئی اپنے دوستوں کے لئے اپنی جان دے دے۔
14 تم میرے دوست ہو اگر تم وہ کچھ کرو جو مَیں تم کو بتاتا ہوں۔
15 اب سے مَیں نہیں کہتا کہ تم غلام ہو، کیونکہ غلام نہیں جانتا کہ اُس کا مالک کیا کرتا ہے۔ اِس کے بجائے مَیں نے کہا ہے
کہ تم دوست ہو، کیونکہ مَیں نے تم کو سب کچھ بتایا ہے جو مَیں نے اپنے باپ سے سنا ہے۔
16 تم نے مجھے نہیں چنا بلکہ مَیں نے تم کو چن لیا ہے۔ مَیں نے تم کو مقرر کیا کہ جا کر پھل لاؤ، ایسا پھل جو قائم رہے۔ پھر باپ
تم کو وہ کچھ دے گا جو تم میرے نام میں مانگو گے۔
17 میرا حکم یہی ہے کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو۔

دنیا کی دشمنی

18 اگر دنیا تم سے دشمنی رکھے تو یہ بات ذہن میں رکھو کہ اُس نے تم سے پہلے مجھ سے دشمنی رکھی ہے۔
19 اگر تم دنیا کے ہوتے تو دنیا تم کو اپنا سمجھ کر پیار کرتی۔ لیکن تم دنیا کے نہیں ہو۔ مَیں نے تم کو دنیا سے الگ کر کے چن لیا
ہے۔ اِس لئے دنیا تم سے دشمنی رکھتی ہے۔
20 وہ بات یاد کرو جو مَیں نے تم کو بتائی کہ غلام اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر اُنہوں نے مجھے ستایا ہے تو تمہیں بھی ستائیں
گے۔ اور اگر اُنہوں نے میرے کلام کے مطابق زندگی گزاری تو وہ تمہاری باتوں پر بھی عمل کریں گے۔
21 لیکن تمہارے ساتھ جو کچھ بھی کریں گے، میرے نام کی وجہ سے کریں گے، کیونکہ وہ اُسے نہیں جانتے جس نے مجھے بھیجا
ہے۔
22 اگر مَیں نہ آیا ہوتا اور اُن سے بات نہ کی ہوتی تو وہ قصوروار نہ ٹھہرتے۔ لیکن اب اُن کے گناہ کا کوئی بھی عذر باقی نہیں رہا۔
23 جو مجھ سے دشمنی رکھتا ہے وہ میرے باپ سے بھی دشمنی رکھتا ہے۔
24 اگر مَیں نے اُن کے درمیان ایسا کام نہ کیا ہوتا جو کسی اَور نے نہیں کیا تو وہ قصوروار نہ ٹھہرتے۔ لیکن اب اُنہوں نے سب کچھ
دیکھا ہے اور پھر بھی مجھ سے اور میرے باپ سے دشمنی رکھی ہے۔
25 اور ایسا ہونا بھی تھا تاکہ کلامِ مُقدّس کی یہ پیش گوئی پوری ہو جائے کہ ’اُنہوں نے بلاوجہ مجھ سے کینہ رکھا ہے۔‘
26 جب وہ مددگار آئے گا جسے مَیں باپ کی طرف سے تمہارے پاس بھیجوں گا تو وہ میرے بارے میں گواہی دے گا۔ وہ سچائی
کا روح ہے جو باپ میں سے نکلتا ہے۔
27 تم کو بھی میرے بارے میں گواہی دینا ہے، کیونکہ تم ابتدا سے میرے ساتھ رہے ہو۔

16

1 مَیں نے تم کو یہ اِس لئے بتایا ہے تاکہ تم گم راہ نہ ہو جاؤ۔
2 وہ تم کو یہودی جماعتوں سے نکال دیں گے، بلکہ وہ وقت بھی آنے والا ہے کہ جو بھی تم کو مار ڈالے گا وہ سمجھے گا، ’مَیں
نے اللہ کی خدمت کی ہے۔‘
3 وہ اِس قسم کی حرکتیں اِس لئے کریں گے کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا ہے، نہ مجھے۔
4 مَیں نے تم کو یہ باتیں اِس لئے بتائی ہیں کہ جب اُن کا وقت آ جائے تو تم کو یاد آئے کہ مَیں نے تمہیں آگاہ کر دیا تھا۔

روح القدس کی خدمت

مَیں نے اب تک تم کو یہ نہیں بتایا کیونکہ مَیں تمہارے ساتھ تھا۔
5 لیکن اب مَیں اُس کے پاس جا رہا ہوں جس نے مجھے بھیجا ہے۔ پھر بھی تم میں سے کوئی مجھ سے نہیں پوچھتا، ’آپ کہاں جا
رہے ہیں؟‘

ہیں۔ بتائی باتیں ایسی کو تم نے مَیں کہ ہیں زدہ غم دل تمہارے بجائے کے اِس 6
آئے نہیں پاس تمہارے مددگار تو جاؤں نہ مَیں اگر ہوں۔ رہا جا مَیں کہ ہے مند فائدہ لئے تمہارے کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں لیکن 7
گا۔ دوں بھیج پاس تمہارے اُسے مَیں تو جاؤں مَیں اگر لیکن گا۔
: گا کرے ظاہر یہ کے کر بےنقاب کو غلطی کی دنیا میں بارے کے عدالت اور بازی راست گناہ، تو گا آئے وہ جب اور 8
رکھتے، نہیں ایمان پر مجھ لوگ کہ یہ میں بارے کے گناہ 9
گے، دیکھو نہیں سے اب مجھے تم اور ہوں رہا جا پاس کے باپ مَیں کہ یہ میں بارے کے بازی راست 10
ہے۔ چکی ہو عدالت کی حکمران کے دنیا اِس کہ یہ میں بارے کے عدالت اور 11
سکتے۔ کر نہیں برداشت اُسے تم وقت اِس لیکن ہے، بتانا کچھ بہت مزید کو تم مجھے 12
بلکہ گا کرے نہیں بات سے مرضی اپنی وہ گا۔ کرے راہنمائی تمہاری طرف کی سچائی پوری وہ تو گا آئے روح کا سچائی جب 13
گا۔ بتائے بھی میں بارے کے مستقبل کو تم وہی گا۔ سنے خود وہ جو گا کہے کچھ وہی صرف
گا۔ ہو ملا سے مجھ اُسے جو گا سنائے کچھ وہی کو تم وہ کہ گا دے جلال مجھے میں اِس وہ اور 14
'گا۔ ہو ملا سے مجھ اُسے جو گا سنائے کچھ وہی کو تم روح' کہا، نے مَیں لئے اِس ہے۔ میرا وہ ہے کا باپ بھی کچھ جو 15

سُکھ پھر دُکھ اب

''گے۔ لو دیکھ دوبارہ مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی پھر گے۔ دیکھو نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی 16
دیکھو نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی' کہ ہے مراد کیا سے کہنے یہ کے عیسیٰ'' لگے، کرنے بات میں آپس شاگرد کچھ کے اُس 17
''؟'ہوں رہا جا پاس کے باپ مَیں' ہے، مطلب کیا کا اِس اور ؟'گے لو دیکھ دوبارہ مجھے بعد کے دیر تھوڑی پھر گے،
''سمجھتے۔ نہیں بات کی اُن ہم ہیں؟ رہے کر وہ ذکر کا جس ہے 'دیر تھوڑی' کی قسم کس یہ'' رہے، سوچتے وہ اور 18
سے دوسرے ایک تم کیا'' کہا، نے اُس لئے اِس ہیں۔ چاہتے کرنا سوال میں بارے کے اِس سے مجھ وہ کہ لیا جان نے عیسیٰ 19
دوبارہ مجھے بعد کے دیر تھوڑی پھر گے، دیکھو نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی' کہ ہے مطلب کیا کا بات اِس میری کہ ہو رہے پوچھ
؟'گے لو دیکھ
جائے بدل میں خوشی غم تمہارا لیکن گے، کرو غم تم گی۔ ہو خوش دنیا جبکہ گے کرو ماتم کر رو تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 20
گا۔
ہی جوں لیکن ہے۔ گیا آ وقت کا اُس کیونکہ ہے ہوتی تکلیف اور غم اُسے تو ہے ہوتا والا ہونے پیدا بچہ کے عورت کسی جب 21
ہے۔ جاتی بھول مصیبت تمام اپنی ہے گیا آ میں دنیا انسان ایک کہ مارے کے خوشی ماں تو ہے جاتا ہو پیدا بچہ
خوشی ایسی گی، ہو خوشی کو تم وقت اُس گا۔ ملوں دوبارہ سے تم مَیں لیکن ہو، غمزدہ تم اب کیونکہ ہے۔ حالت تمہاری یہی 22
گا۔ لے نہ چھین کوئی سے تم جو
دے کو تم وہ گے مانگو سے باپ میں نام میرے تم کچھ جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں گے۔ پوچھو نہیں کچھ سے مجھ تم دن اُس 23
گا۔
گی۔ جائے ہو پوری خوشی تمہاری پھر گا۔ ملے کو تم تو مانگو مانگا۔ نہیں کچھ میں نام میرے نے تم تک اب 24

فتح پر دنیا

نہیں بات میں تمثیلوں مَیں وقت اُس گا۔ کروں نہیں ایسا مَیں جب گا آئے دن ایک لیکن ہے۔ بتایا میں تمثیلوں یہ کو تم نے مَیں 25
گا۔ دوں بتا صاف صاف میں بارے کے باپ کو تم بلکہ گا کروں
گا۔ کروں درخواست سے باپ خاطر تمہاری ہی مَیں کہ نہیں یہ مطلب کا کہنے میرے گے۔ مانگو کر لے نام میرا تم دن اُس 26
ہوں۔ آیا نکل سے میں اللہ مَیں کہ ہو لائے ایمان اور ہے کیا پیار مجھے نے تم کہ لئے اِس ہے، کرتا پیار کو تم خود باپ کیونکہ 27
''ہوں۔ جاتا واپس پاس کے باپ کر چھوڑ کو دنیا مَیں اب اور ہوں۔ آیا میں دنیا کر نکل سے میں باپ مَیں 28
ہیں۔ رہے کر بات صاف صاف بلکہ نہیں میں تمثیلوں آپ اب'' کہا، نے شاگردوں کے اُس پر اِس 29
لئے اِس کرے۔ کچھ پوچھ کی آپ کوئی کہ نہیں ضرورت کی اِس کہ اور ہیں جانتے کچھ سب آپ کہ ہے آئی سمجھ ہمیں اب 30
''ہیں۔ آئے کر نکل سے میں اللہ آپ کہ ہیں رکھتے ایمان ہم
ہو؟ رکھتے ایمان تم اب'' دیا، جواب نے عیسیٰ 31
تو بھی گا۔ جائے چلا گھر اپنے ایک ہر کر چھوڑ اکیلا مجھے گے۔ جاؤ ہو بتر تتر تم جب ہے چکا آ بلکہ ہے رہا آ وقت وہ دیکھو، 32
ہے۔ ساتھ میرے باپ کیونکہ گا ہوں نہیں اکیلا مَیں

33 مَیں نے تم کو اِس لئے یہ بات بتائی تا کہ تم مجھ میں سلامتی پاؤ۔ دنیا میں تم مصیبت میں پھنسے رہتے ہو۔ لیکن حوصلہ رکھو، مَیں
دنیا پر غالب آیا ہوں۔“

17

عیسیٰ اپنے شاگردوں کے لئے دعا کرتا ہے

1 یہ کہہ کر عیسیٰ نے اپنی نظر آسمان کی طرف اُٹھائی اور دعا کی، ”اے باپ، وقت آ گیا ہے۔ اپنے فرزند کو جلال دے تا کہ فرزند
تجھے جلال دے۔
2 کیونکہ تُو نے اُسے تمام انسانوں پر اختیار دیا ہے تا کہ وہ اُن سب کو ابدی زندگی دے جو تُو نے اُسے دیئے ہیں۔
3 اور ابدی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھے جان لیں جو واحد اور سچا خدا ہے اور عیسیٰ مسیح کو بھی جان لیں جسے تُو نے بھیجا ہے۔
4 مَیں نے تجھے زمین پر جلال دیا اور اُس کام کی تکمیل کی جس کی ذمہ داری تُو نے مجھے دی تھی۔
5 اور اب مجھے اپنے حضور جلال دے، اے باپ، وہی جلال جو مَیں دنیا کی تخلیق سے پیشتر تیرے حضور رکھتا تھا۔
6 مَیں نے تیرا نام اُن لوگوں پر ظاہر کیا جنہیں تُو نے دنیا سے الگ کر کے مجھے دیا ہے۔ وہ تیرے ہی تھے۔ تُو نے اُنہیں مجھے دیا اور
اُنہوں نے تیرے کلام کے مطابق زندگی گزاری ہے۔
7 اب اُنہوں نے جان لیا ہے کہ جو کچھ بھی تُو نے مجھے دیا ہے وہ تیری طرف سے ہے۔
8 کیونکہ جو باتیں تُو نے مجھے دیں مَیں نے اُنہیں دی ہیں۔ نتیجے میں اُنہوں نے یہ باتیں قبول کر کے حقیقی طور پر جان لیا کہ مَیں
تجھ میں سے نکل کر آیا ہوں۔ ساتھ ساتھ وہ ایمان بھی لائے کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے۔
9 مَیں اُن کے لئے دعا کرتا ہوں، دنیا کے لئے نہیں بلکہ اُن کے لئے جنہیں تُو نے مجھے دیا ہے، کیونکہ وہ تیرے ہی ہیں۔
10 جو بھی میرا ہے وہ تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے۔ چنانچہ مجھے اُن میں جلال ملا ہے۔
11 اب سے مَیں دنیا میں نہیں ہوں گا۔ لیکن یہ دنیا میں رہ گئے ہیں جبکہ مَیں تیرے پاس آ رہا ہوں۔ قدوس باپ، اپنے نام میں اُنہیں
محفوظ رکھ، اُس نام میں جو تُو نے مجھے دیا ہے، تا کہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔
12 جتنی دیر مَیں اُن کے ساتھ رہا مَیں نے اُنہیں تیرے نام میں محفوظ رکھا، اُسی نام میں جو تُو نے مجھے دیا تھا۔ مَیں نے یوں اُن کی
نگہبانی کی کہ اُن میں سے ایک بھی ہلاک نہیں ہوا سوائے ہلاکت کے فرزند کے۔ یوں کلام کی پیش گوئی پوری ہوئی۔
13 اب تو مَیں تیرے پاس آ رہا ہوں۔ لیکن مَیں دنیا میں ہوتے ہوئے یہ بیان کر رہا ہوں تا کہ اُن کے دل میری خوشی سے بھر کر
چھلک اُٹھیں۔
14 مَیں نے اُنہیں تیرا کلام دیا ہے اور دنیا نے اُن سے دشمنی رکھی، کیونکہ یہ دنیا کے نہیں ہیں، جس طرح مَیں بھی دنیا کا نہیں
ہوں۔
15 میری دعا یہ نہیں ہے کہ تُو اُنہیں دنیا سے اُٹھا لے بلکہ یہ کہ اُنہیں ابلیس سے محفوظ رکھے۔
16 وہ دنیا کے نہیں ہیں جس طرح مَیں بھی دنیا کا نہیں ہوں۔
17 اُنہیں سچائی کے وسیلے سے مخصوص و مُقدّس کر۔ تیرا کلام ہی سچائی ہے۔
18 جس طرح تُو نے مجھے دنیا میں بھیجا ہے اُسی طرح مَیں نے بھی اُنہیں دنیا میں بھیجا ہے۔
19 اُن کی خاطر مَیں اپنے آپ کو مخصوص کرتا ہوں، تا کہ اُنہیں بھی سچائی کے وسیلے سے مخصوص و مُقدّس کیا جائے۔
20 میری دعا نہ صرف اِن ہی کے لئے ہے، بلکہ اُن سب کے لئے بھی جو اِن کا پیغام سن کر مجھ پر ایمان لائیں گے
21 تا کہ سب ایک ہوں۔ جس طرح تُو اے باپ، مجھ میں ہے اور مَیں تجھ میں ہوں اُسی طرح وہ بھی ہم میں ہوں تا کہ دنیا یقین
کرے کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے۔
22 مَیں نے اُنہیں وہ جلال دیا ہے جو تُو نے مجھے دیا ہے تا کہ وہ ایک ہوں جس طرح ہم ایک ہیں،
23 مَیں اُن میں اور تُو مجھ میں۔ وہ کامل طور پر ایک ہوں تا کہ دنیا جان لے کہ تُو نے مجھے بھیجا اور کہ تُو نے اُن سے محبت رکھی
ہے جس طرح مجھ سے رکھی ہے۔
24 اے باپ، مَیں چاہتا ہوں کہ جو تُو نے مجھے دیئے ہیں وہ بھی میرے ساتھ ہوں، وہاں جہاں مَیں ہوں، کہ وہ میرے جلال کو
دیکھیں، وہ جلال جو تُو نے اِس لئے مجھے دیا ہے کہ تُو نے مجھے دنیا کی تخلیق سے پیشتر پیار کیا ہے۔
25 اے راست باپ، دنیا تجھے نہیں جانتی، لیکن مَیں تجھے جانتا ہوں۔ اور یہ شاگرد جانتے ہیں کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے۔
26 مَیں نے تیرا نام اُن پر ظاہر کیا اور اِسے ظاہر کرتا رہوں گا تا کہ تیری مجھ سے محبت اُن میں ہو اور مَیں اُن میں ہوں۔“

18

گرفتاری کی عیسیٰ

1 هوا۔ داخل میں باغ ایک کے کرپار کو قدرون وادئ اور نکلا ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ کر کهه یه
2 جایا ساتھ کے شاگردوں اپنے وهاں عیسیٰ کیونکه تها، واقف سے جگه اِس بهی وه تها والا کرنے حوالے کے دشمن اُسے جو یہوداه
تها۔ کرتا
3 مشعلیں، یه اب تھے۔ دیئے دار پہرے کچھ کے المُقدّس بیت اور دسته کا فوجیوں رومی کو یہوداه نے فریسیوں اور اماموں راهنما
پهنچے۔ میں باغ لئے هتهیار اور لالٹین
4 "هو؟ رهے ڈهونڈ کو کس تم" پوچها، سے اُن کر نکل نے اُس چنانچه گا۔ آئے پیش کیا اُسے که تها معلوم کو عیسیٰ
5 "کو۔ ناصری عیسیٰ" دیا، جواب نے اُنهوں
"هوں۔ هی مَیں" بتایا، اُنهیں نے عیسیٰ
تها۔ کهڑا ساتھ کے اُن بهی وه تها، چاهتا کرنا حوالے کے دشمن اُسے جو یہوداه
6 پڑے۔ گر پر زمین کر هٹ پیچھے سب تو "هوں، هی مَیں" کیا، اعلان نے عیسیٰ جب
7 "هو؟ رهے ڈهونڈ کو کس تم" کیا، سوال سے اُن نے عیسیٰ بار اَور ایک
"کو۔ ناصری عیسیٰ" دیا، جواب نے اُنهوں
8 "دو۔ جانے کو اِن تو هو رهے ڈهونڈ مجھے تم اگر هوں۔ هی مَیں که هوں چکا بتا کو تم مَیں" کها، نے اُس
9 "کهویا۔ نہیں بهی کو ایک هیں دیئے مجھے نے تُو جو سے میں اُن نے مَیں" هوئی، پوری بات یه کی اُس یوں
10 نام کا غُلام) دیا اُڑا کان دهنا کا غلام کے اعظم امامِ کر نکال سے میان اُسے نے اُس اب تهی۔ تلوار پاس کے پطرس شمعون
۔(تها ملخُس
11 "هے؟ دیا مجھے نے باپ جو پیوں نه پیاله وه مَیں کیا رکھ۔ میں میان کو تلوار" کها، سے پطرس نے عیسیٰ لیکن

سامنے کے حنّا عیسیٰ

12 لیا۔ باندھ کے کر گرفتار کو عیسیٰ نے داروں پہرے یہودی کے المُقدّس بیت اور افسر کے اُن دستے، فوجی پهر
13 تها۔ سُسر کا کائفا اعظم امامِ کے سال اُس حنّا گئے۔ لے پاس کے حنّا اُسے وه پہلے
14 جائے۔ مر لئے کے اُمّت آدمی هی ایک که هے یه بہتر که تها دیا مشوره یه کو یہودیوں نے هی کائفا

هے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ پطرس

15 وه لئے اِس تها، والا جاننے کا اعظم امامِ شاگرد دوسرا یه تها۔ لیا هو پیچھے کے عیسیٰ ساتھ کے شاگرد اَور کسی پطرس شمعون
هوا۔ داخل میں صحن کے اعظم امامِ ساتھ کے عیسیٰ
16 عورت والی کرنے نگرانی کی گیٹ نے اُس آیا۔ نکل دوباره شاگرد والا جاننے کا اعظم امامِ پهر رها۔ کهڑا پر دروازے باهر پطرس
ملی۔ اجازت کی جانے لے اندر ساتھ اپنے کو پطرس اُسے تو کی بات سے
17 "نہیں؟ که هو شاگرد کے آدمی اِس بهی تم" پوچها، سے پطرس نے عورت اُس
"هوں۔ نہیں مَیں نہیں،" دیا، جواب نے اُس
18 رهے تاپ کهڑے پاس کے اُس وه اب جلائی۔ آگ سے کوئلوں کے لکڑی نے داروں پہرے اور غلاموں لئے اِس تهی، ٹهنڈ
تها۔ رها تاپ کهڑا ساتھ کے اُن بهی پطرس تهے۔

هے کرتا پوچھ گچھ کی عیسیٰ اعظم امامِ

19 لگا۔ کرنے تفتیش میں بارے کے تعلیم اور شاگردوں کے اُس کے کر گچھ پوچھ کی عیسیٰ اعظم امامِ میں اِتنے
20 تعلیم میں المُقدّس بیت اور خانوں عبادت یہودی همیشه مَیں هے۔ کی بات کر کهل میں دنیا نے مَیں" کها، میں جواب نے عیسیٰ
کها۔ نہیں کچھ نے مَیں تو میں پوشیدگی هیں۔ کرتے هوا جمع یہودی تمام جهاں وهاں رها، دیتا
21 کچھ کیا نے مَیں که هے معلوم کو اُن هیں۔ سنی باتیں میری نے جنهوں کریں دریافت سے اُن هیں؟ رهے پوچھ کیوں سے مجھ آپ
"هے۔ کها
22 بات سے اعظم امامِ یه کیا" کها، کر مار تهپڑ پر منه کے عیسیٰ نے ایک سے میں داروں پہرے کے المُقدّس بیت کهڑے ساتھ پر اِس
"پوچھے؟ کچھ سے تم وه جب هے طریقه کا کرنے
23 "مارا؟ کیوں مجھے نے تُو تو کها، سچ اگر لیکن کر۔ ثابت تو هے کی بات بُری نے مَیں اگر" دیا، جواب نے عیسیٰ

24 پھر حنّا نے عیسیٰ کو بندھی ہوئی حالت میں امامِ اعظم کائفا کے پاس بھیج دیا۔

پطرس دوبارہ عیسیٰ کو جاننے سے انکار کرتا ہے

25 شمعون پطرس اب تک آگ کے پاس کھڑا تاپ رہا تھا۔ اِتنے میں دوسرے اُس سے پوچھنے لگے، ”تم بھی اُس کے شاگرد ہو که
نہیں؟“
لیکن پطرس نے انکار کیا، ”نہیں، مَیں نہیں ہوں۔“
26 پھر امامِ اعظم کا ایک غلام بول اُٹھا جو اُس آدمی کا رشتے دار تھا جس کا کان پطرس نے اُڑا دیا تھا، ”کیا مَیں نے تم کو باغ میں
اُس کے ساتھ نہیں دیکھا تھا؟“
27 پطرس نے ایک بار پھر انکار کیا، اور انکار کرتے ہی مرغ کی بانگ سنائی دی۔

عیسیٰ کو پیلاطس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے

28 پھر یہودی عیسیٰ کو کائفا سے لے کر رومی گورنر کے محل بنام پریٹوریُم کے پاس پہنچ گئے۔ اب صبح ہو چکی تھی اور چونکه
یہودی فسح کی عید کے کھانے میں شریک ہونا چاہتے تھے، اِس لئے وہ محل میں داخل نه ہوئے، ورنه وہ ناپاک ہو جاتے۔
29 چنانچه پیلاطس نکل کر اُن کے پاس آیا اور پوچھا، ”تم اِس آدمی پر کیا الزام لگا رہے ہو؟“
30 اُنہوں نے جواب دیا، ”اگر یه مجرم نه ہوتا تو ہم اِسے آپ کے حوالے نه کرتے۔“
31 پیلاطس نے کہا، ”پھر اِسے لے جاؤ اور اپنی شرعی عدالتوں میں پیش کرو۔“
لیکن یہودیوں نے اعتراض کیا، ”ہمیں کسی کو سزائے موت دینے کی اجازت نہیں۔“
32 عیسیٰ نے اِس طرف اشارہ کیا تھا که وہ کس طرح مرے گا اور اب اُس کی یه بات پوری ہوئی۔
33 تب پیلاطس پھر اپنے محل میں گیا۔ وہاں سے اُس نے عیسیٰ کو بُلایا اور اُس سے پوچھا، ”کیا تم یہودیوں کے بادشاہ ہو؟“
34 عیسیٰ نے پوچھا، ”کیا آپ اپنی طرف سے یه سوال کر رہے ہیں، یا اَوروں نے آپ کو میرے بارے میں بتایا ہے؟“
35 پیلاطس نے جواب دیا، ”کیا مَیں یہودی ہوں؟ تمہاری اپنی قوم اور راہنما اماموں ہی نے تمہیں میرے حوالے کیا ہے۔ تم سے
کیا کچھ سرزد ہوا ہے؟“
36 عیسیٰ نے کہا، ”میری بادشاہی اِس دنیا کی نہیں ہے۔ اگر وہ اِس دنیا کی ہوتی تو میرے خادم سخت جد و جہد کرتے تاکه مجھے
یہودیوں کے حوالے نه کیا جاتا۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں ہے۔“
37 پیلاطس نے کہا، ”تو پھر تم واقعی بادشاہ ہو؟“
عیسیٰ نے جواب دیا، ”آپ صحیح کہتے ہیں، مَیں بادشاہ ہوں۔ مَیں اِسی مقصد کے لئے پیدا ہو کر دنیا میں آیا که سچائی کی گواہی
دوں۔ جو بھی سچائی کی طرف سے ہے وہ میری سنتا ہے۔“
38 پیلاطس نے پوچھا، ”سچائی کیا ہے؟“

عیسیٰ کو سزائے موت سنائی جاتی ہے

پھر وہ دوبارہ نکل کر یہودیوں کے پاس گیا۔ اُس نے اعلان کیا، ”مجھے اُسے مجرم ٹھہرانے کی کوئی وجه نہیں ملی۔
39 لیکن تمہاری ایک رسم ہے جس کے مطابق مجھے عیدِ فسح کے موقع پر تمہارے لئے ایک قیدی کو رِہا کرنا ہے۔ کیا تم چاہتے
ہو که مَیں ’یہودیوں کے بادشاہ‘ کو رِہا کر دوں؟“
40 لیکن جواب میں لوگ چلّانے لگے، ”نہیں، اِس کو نہیں بلکه برابا کو۔“ (***برابا*** ڈاکو تھا۔)

19

1 پھر پیلاطس نے عیسیٰ کو کوڑے لگوائے۔
2 فوجیوں نے کانٹےدار ٹہنیوں کا ایک تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھ دیا۔ اُنہوں نے اُسے ارغوانی رنگ کا لباس بھی پہنایا۔
3 پھر اُس کے سامنے آ کر وہ کہتے، ”اے یہودیوں کے بادشاہ، آداب!“ اور اُسے تھپڑ مارتے تھے۔
4 ایک بار پھر پیلاطس نکل آیا اور یہودیوں سے بات کرنے لگا، ”دیکھو، مَیں اِسے تمہارے پاس باہر لا رہا ہوں تاکه تم جان لو که
مجھے اِسے مجرم ٹھہرانے کی کوئی وجه نہیں ملی۔“
5 پھر عیسیٰ کانٹےدار تاج اور ارغوانی رنگ کا لباس پہنے باہر آیا۔ پیلاطس نے اُن سے کہا، ”لو، یه ہے وہ آدمی۔“
6 اُسے دیکھتے ہی راہنما امام اور اُن کے ملازم چیخنے لگے، ”اِسے مصلوب کریں، اِسے مصلوب کریں!“
پیلاطس نے اُن سے کہا، ”تم ہی اِسے لے جا کر مصلوب کرو۔ کیونکه مجھے اِسے مجرم ٹھہرانے کی کوئی وجه نہیں ملی۔“
7 یہودیوں نے اصرار کیا، ”ہمارے پاس شریعت ہے اور اِس شریعت کے مطابق لازم ہے که وہ مارا جائے۔ کیونکه اِس نے اپنے
آپ کو اللہ کا فرزند قرار دیا ہے۔“

8 یہ سن کر پلاطس مزید ڈر گیا۔
9 دوبارہ محل میں جا کر عیسیٰ سے پوچھا، "تم کہاں سے آئے ہو؟"
لیکن عیسیٰ خاموش رہا۔
10 پلاطس نے اُس سے کہا، "اچھا، تم میرے ساتھ بات نہیں کرتے؟ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ مجھے تمہیں رِہا کرنے اور مصلوب
کرنے کا اختیار ہے؟"
11 عیسیٰ نے جواب دیا، "آپ کو مجھ پر اختیار نہ ہوتا اگر وہ آپ کو اوپر سے نہ دیا گیا ہوتا۔ اِس وجہ سے اُس شخص سے زیادہ
سنگین گناہ ہوا ہے جس نے مجھے دشمن کے حوالے کر دیا ہے۔"
12 اِس کے بعد پلاطس نے اُسے آزاد کرنے کی کوشش کی۔ لیکن یہودی چیخ چیخ کر کہنے لگے، "اگر آپ اِسے رِہا کریں تو
آپ رومی شہنشاہ قیصر کے دوست ثابت نہیں ہوں گے۔ جو بھی بادشاہ ہونے کا دعویٰ کرے وہ شہنشاہ کی مخالفت کرتا ہے۔"
13 اِس طرح کی باتیں سن کر پلاطس عیسیٰ کو باہر لے آیا۔ پھر وہ جج کی کرسی پر بیٹھ گیا۔ اُس جگہ کا نام "پچی کاری" تھا۔
(*ارامی* زبان میں وہ گبتا کہلاتی تھی۔)
14 اب دوپہر کے تقریباً بارہ بج گئے تھے۔ اُس دن عید کے لئے تیاریاں کی جاتی تھیں، کیونکہ اگلے دن عید کا آغاز تھا۔ پلاطس بول
اُٹھا، "لو، تمہارا بادشاہ!"
15 لیکن وہ چلّاتے رہے، "لے جائیں، اِسے لے جائیں! اِسے مصلوب کریں!"
پلاطس نے سوال کیا، "کیا مَیں تمہارے بادشاہ کو صلیب پر چڑھاؤں؟"
راہنما اماموں نے جواب دیا، "سوائے شہنشاہ کے ہمارا کوئی بادشاہ نہیں ہے۔"
16 پھر پلاطس نے عیسیٰ کو اُن کے حوالے کر دیا تاکہ اُسے مصلوب کیا جائے۔

عیسیٰ کو مصلوب کیا جاتا ہے

چنانچہ وہ عیسیٰ کو لے کر چلے گئے۔
17 وہ اپنی صلیب اُٹھائے شہر سے نکلا اور اُس جگہ پہنچا جس کا نام کھوپڑی (*ارامی* زبان میں گلگتا) تھا۔
18 وہاں اُنہوں نے اُسے صلیب پر چڑھا دیا۔ ساتھ ساتھ اُنہوں نے اُس کے بائیں اور دائیں ہاتھ دو اَور آدمیوں کو مصلوب کیا۔
19 پلاطس نے ایک تختی بنوا کر اُسے عیسیٰ کی صلیب پر لگوا دیا۔ تختی پر لکھا تھا، 'عیسیٰ ناصری، یہودیوں کا بادشاہ۔'
20 بہت سے یہودیوں نے یہ پڑھ لیا، کیونکہ مصلوبیت کا مقام شہر کے قریب تھا اور یہ جملہ اَرامی، لاطینی اور یونانی زبانوں میں لکھا
تھا۔
21 یہ دیکھ کر یہودیوں کے راہنما اماموں نے اعتراض کیا، "'یہودیوں کا بادشاہ' نہ لکھیں بلکہ یہ کہ 'اِس آدمی نے یہودیوں کا
بادشاہ ہونے کا دعویٰ کیا۔'"
22 پلاطس نے جواب دیا، "جو کچھ مَیں نے لکھ دیا سو لکھ دیا۔"
23 عیسیٰ کو صلیب پر چڑھانے کے بعد فوجیوں نے اُس کے کپڑے لے کر چار حصوں میں بانٹ لئے، ہر فوجی کے لئے ایک حصہ۔
لیکن چوغہ بےجوڑ تھا۔ وہ اوپر سے لے کر نیچے تک بُنا ہوا ایک ہی ٹکڑے کا تھا۔
24 اِس لئے فوجیوں نے کہا، "آؤ، اِسے پھاڑ کر تقسیم نہ کریں بلکہ اِس پر قرعہ ڈالیں۔" یوں کلامِ مُقدّس کی یہ پیش گوئی پوری
ہوئی، "اُنہوں نے آپس میں میرے کپڑے بانٹ لئے اور میرے لباس پر قرعہ ڈالا۔" فوجیوں نے یہی کچھ کیا۔
25 کچھ خواتین بھی عیسیٰ کی صلیب کے قریب کھڑی تھیں: اُس کی ماں، اُس کی خالہ، کلوپاس کی بیوی مریم اور مریم مگدلینی۔
26 جب عیسیٰ نے اپنی ماں کو اُس شاگرد کے ساتھ کھڑے دیکھا جو اُسے پیارا تھا تو اُس نے کہا، "اے خاتون، دیکھیں آپ کا
بیٹا یہ ہے۔"
27 اور اُس شاگرد سے اُس نے کہا، "دیکھ، یہ تیری ماں ہے۔" اُس وقت سے اُس شاگرد نے عیسیٰ کی ماں کو اپنے گھر رکھا۔

عیسیٰ کی موت

28 اِس کے بعد جب عیسیٰ نے جان لیا کہ میرا مشن تکمیل تک پہنچ چکا ہے تو اُس نے کہا، "مجھے پیاس لگی ہے۔" (*اِس* سے
بھی کلامِ مُقدّس کی ایک پیش گوئی پوری ہوئی۔)
29 قریب مَے کے سرکے سے بھرا برتن پڑا تھا۔ اُنہوں نے ایک اسپنج سرکے میں ڈبو کر اُسے زوفے کی شاخ پر لگا دیا اور اُٹھا کر عیسیٰ
کے منہ تک پہنچایا۔
30 یہ سرکہ پینے کے بعد عیسیٰ بول اُٹھا، "کام مکمل ہو گیا ہے۔" اور سر جھکا کر اُس نے اپنی جان اللہ کے سپرد کر دی۔

عیسیٰ کا پہلو چھیدا جاتا ہے

هوئی مصلوب کہ تھے چاہتے نہیں یہودی لئے اِس تھا۔ سبت خاص ایک اور آغاز کا عید دن اگلے اور تھا دن کا تیاری کی فسح 31
سے صلیبوں اُنہیں کر تڑوا ٹانگیں کی اُن وہ کہ کی گزارش سے پیلاطس نے اُنہوں چنانچہ رہیں۔ لٹکی پر صلیبوں تک دن اگلے لاشیں
دے۔ اُتارنے
کی۔ دوسرے پھر کی ایک پہلے دیں، توڑ ٹانگیں کی آدمیوں والے جانے کئے مصلوب ساتھ کے عیسیٰ کر آنے فوجیوں تب 32
توڑیں۔ نہ ٹانگیں کی اُس نے اُنہوں لئے اِس ہے، چکا ہو فوت وہ کہ دیکھا نے اُنہوں تو آئے پاس کے عیسیٰ وہ جب 33
نکلا۔ بہہ پانی اور خون فوراً سے زخم دیا۔ چھید پہلو کا عیسیٰ سے نیزے نے ایک بجائے کے اِس 34
اور ہے رہا کر بیان حقیقت وہ کہ ہے جانتا وہ ہے۔ سچی گواہی کی اُس اور ہے دی گواہی نے اُس ہے دیکھا یہ نے (جس 35
لائیں۔) ایمان بھی آپ کہ ہے یہ مقصد کا گواہی کی اُس
"گی۔ جائے نہیں توڑی بھی ہڈی ایک کی اُس" جائے، ہو پوری گوئی پیش یہ کی مُقدّس کلامِ تاکہ ہوا یوں یہ 36
"ہے۔ چھیدا نے اُنہوں جسے گے ڈالیں نظر پر اُس وہ" ہے، لکھا بھی یہ میں مُقدّس کلامِ 37

ہے جاتا دفنایا کو عیسیٰ

خفیہ کا عیسیٰ یوسف) مانگی۔ اجازت کی اُتارنے لاش کی عیسیٰ سے پیلاطس نے یوسف والے رہنے کے ارمتیہ میں بعد 38
لیا۔ اُتار کو لاش اور آیا وہ پر ملنے اجازت کی اِس (تھا۔ ڈرتا سے یہودیوں وہ کیونکہ تھا، شاگرد
کی عود اور مُر ساتھ اپنے نیکدیمس تھا۔ آیا ملنے سے عیسیٰ وقت کے رات میں دنوں گزرے جو آدمی وہ تھا، ساتھ بھی نیکدیمس 39
تھا۔ آیا کر لے خوشبو گرام کلو 34 تقریباً
دیا۔ لپیٹ سے پٹیوں اُسے کر لگا خوشبو پر لاش نے اُنہوں مطابق کے رسومات کی جنازے یہودی 40
تھی۔ گئی کی نہیں استعمال تک اب جو تھی قبر نئی ایک میں باغ اور تھا باغ ایک قریب کے صلیبوں 41
کا عید دن اگلے اور تھا دن کا تیاری کی فسح کیونکہ دیا، رکھ میں اُس کو عیسیٰ نے اُنہوں سے سبب کے ہونے قریب کے اُس 42
تھا۔ آغاز

20

قبر خالی

قبر کہ دیکھا نے اُس کر پہنچ وہاں تھا۔ اندھیرا ابھی آئی۔ پاس کے قبر سویرے صبح مگدلینی مریم کو اتوار تو گیا گزر دن کا ہفتہ 1
ہے۔ گیا ہٹایا طرف ایک پتھر کا پر منہ کے
ہیں، گئے لے سے قبر کو خداوند وہ" دی، اطلاع نے اُس آئی۔ پاس کے شاگرد پیارے کو عیسیٰ اور پطرس شمعون کر دوڑ مریم 2
"ہے۔ دیا رکھ کہاں اُسے نے اُنہوں کہ نہیں معلوم ہمیں اور
پڑا۔ چل طرف کی قبر سمیت شاگرد دوسرے پطرس تب 3
گیا۔ پہنچ پر قبر پہلے وہ تھا۔ رفتار تیز زیادہ شاگرد دوسرا لیکن تھے، رہے دوڑ دونوں 4
گیا۔ نہ اندر وہ لیکن آئیں۔ نظر پڑی وہاں پٹیاں کی کفن تو جھانکا اندر کر جھک نے اُس 5
ہیں پڑی وہاں پٹیاں کی کفن کہ دیکھا بھی نے اُس ہوا۔ داخل میں قبر کر پہنچ پیچھے کے اُس پطرس شمعون پھر 6
تھا۔ پڑا الگ سے پٹیوں اور تھا گیا کیا تہ کپڑا یہ تھا۔ ہوا لپٹا سر کا عیسیٰ میں جس بھی کپڑا وہ ساتھ اور 7
لایا۔ ایمان وہ تو دیکھا یہ نے اُس جب ہوا۔ داخل بھی وہ تھا، گیا پہنچ پہلے جو شاگرد دوسرا پھر 8
ہے۔) اُٹھنا جی سے میں مُردوں اُسے کہ تھے سمجھتے نہیں گوئی پیش یہ کی مُقدّس کلامِ وہ بھی اب (لیکن 9
گئے۔ چلے واپس گھر شاگرد دونوں پھر 10

ہے ہوتا ظاہر پر مگدلینی مریم عیسیٰ

جھانکا میں قبر کر جھک نے اُس ہوئے روتے اور رہی۔ کھڑی سامنے کے قبر کر رو مریم لیکن 11
سرھانے کے اُس ایک تھی، پڑی لاش کی عیسیٰ پہلے جہاں ہیں بیٹھے وہاں ہوئے پہنے لباس سفید فرشتے دو کہ ہے دیکھتی کیا تو 12
تھے۔ پاؤں کے اُس پہلے جہاں وہاں دوسرا اور
"ہے؟ رہی رو کیوں تُو خاتون، اے" پوچھا، سے مریم نے اُنہوں 13
"ہے۔ دیا رکھ کہاں اُسے نے اُنہوں کہ نہیں معلوم اور ہیں، گئے لے کو خداوند میرے وہ" کہا، نے اُس
پہچانا۔ نہ اُسے نے اُس لیکن دیکھا، کھڑے وہاں کو عیسیٰ کر مُڑ پیچھے نے اُس پھر 14
"ہے؟ رہی ڈھونڈ کو کس ہے؟ رہی رو کیوں تُو خاتون، اے" پوچھا، نے عیسیٰ 15

اُسے تا کہ ہے دیا رکھ کہاں اُسے کہ دیں بتا مجھے تو ہیں گئے لے اُسے آپ اگر جناب،” کہا، نے اُس ہے مالی وہ کہ کر سوچ یہ
“جاؤں۔ لے
16 “!مریم” کہا، سے اُس نے عیسیٰ
(ہے۔ اُستاد میں زبان اَرامی مطلب کا اِس) “!ربونی” اُٹھی، بول اور مُڑی طرف کی اُس وہ
17 بتا، اُنہیں اور جا پاس کے بھائیوں لیکن گیا۔ نہیں پاس کے باپ اوپر، مَیں ابھی کیونکہ رہ، نہ چمٹی ساتھ میرے” کہا، نے عیسیٰ
’ مَیں اپنے باپ اور تمہارے باپ کے پاس واپس جا رہا ہوں، اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس۔‘ ”
18 چنانچہ مریم مگدلینی شاگردوں کے پاس گئی اور اُنہیں اطلاع دی، ”مَیں نے خداوند کو دیکھا ہے اور اُس نے مجھ سے یہ باتیں
کہیں۔“

عیسیٰ اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوتا ہے

19 اُس اتوار کی شام کو شاگرد جمع تھے۔ اُنہوں نے دروازوں پر تالے لگا دیئے تھے کیونکہ وہ یہودیوں سے ڈرتے تھے۔ اچانک عیسیٰ
اُن کے درمیان آ کھڑا ہوا اور کہا، ”تمہاری سلامتی ہو،“
20 اور اُنہیں اپنے ہاتھوں اور پہلو کو دکھایا۔ خداوند کو دیکھ کر وہ نہایت خوش ہوئے۔
21 عیسیٰ نے دوبارہ کہا، ”تمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مجھے بھیجا اُسی طرح مَیں تم کو بھیج رہا ہوں۔“
22 پھر اُن پر پھونک کر اُس نے فرمایا، ”روح القدس کو پا لو۔
23 اگر تم کسی کے گناہوں کو معاف کرو تو وہ معاف کئے جائیں گے۔ اور اگر تم اُنہیں معاف نہ کرو تو وہ معاف نہیں کئے جائیں
گے۔“

توما شک کرتا ہے

24 بارہ شاگردوں میں سے توما جس کا لقب جُڑواں تھا عیسیٰ کے آنے پر موجود نہ تھا۔
25 چنانچہ دوسرے شاگردوں نے اُسے بتایا، ”ہم نے خداوند کو دیکھا ہے!“ لیکن توما نے کہا، ”مجھے یقین نہیں آتا۔ پہلے مجھے
اُس کے ہاتھوں میں کیلوں کے نشان نظر آئیں اور مَیں اُن میں اپنی اُنگلی ڈالوں، پہلے مَیں اپنے ہاتھ کو اُس کے پہلو کے زخم میں ڈالوں۔
پھر ہی مجھے یقین آئے گا۔“
26 ایک ہفتہ گزر گیا۔ شاگرد دوبارہ مکان میں جمع تھے۔ اِس مرتبہ توما بھی ساتھ تھا۔ اگرچہ دروازوں پر تالے لگے تھے پھر بھی
عیسیٰ اُن کے درمیان آ کر کھڑا ہوا۔ اُس نے کہا، ”تمہاری سلامتی ہو!“
27 پھر وہ توما سے مخاطب ہوا، ”اپنی اُنگلی کو میرے ہاتھوں اور اپنے ہاتھ کو میرے پہلو کے زخم میں ڈال اور بےاعتقاد نہ ہو بلکہ
ایمان رکھ۔“
28 توما نے جواب میں اُس سے کہا، ”اے میرے خداوند! اے میرے خدا!“
29 پھر عیسیٰ نے اُسے بتایا، ”کیا تُو اِس لئے ایمان لایا ہے کہ تُو نے مجھے دیکھا ہے؟ مبارک ہیں وہ جو مجھے دیکھے بغیر مجھ پر ایمان
لاتے ہیں۔“

اِس کتاب کا مقصد

30 عیسیٰ نے اپنے شاگردوں کی موجودگی میں مزید بہت سے ایسے الٰہی نشان دکھائے جو اِس کتاب میں درج نہیں ہیں۔
31 لیکن جتنے درج ہیں اُن کا مقصد یہ ہے کہ آپ ایمان لائیں کہ عیسیٰ ہی مسیح یعنی اللہ کا فرزند ہے اور آپ کو اِس ایمان کے
وسیلے سے اُس کے نام سے زندگی حاصل ہو۔

21

عیسیٰ جھیل پر شاگردوں پر ظاہر ہوتا ہے

1 اِس کے بعد عیسیٰ ایک بار پھر اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوا جب وہ تبریاس یعنی گلیل کی جھیل پر تھے۔ یوں ہوا۔
2 کچھ شاگرد شمعون پطرس کے ساتھ جمع تھے، توما جو جُڑواں کہلاتا تھا، نتن ایل جو گلیل کے قانا سے تھا، زبدی کے دو بیٹے اور
مزید دو شاگرد۔
3 شمعون پطرس نے کہا، ”مَیں مچھلی پکڑنے جا رہا ہوں۔“
دوسروں نے کہا، ”ہم بھی ساتھ جائیں گے۔“ چنانچہ وہ نکل کر کشتی پر سوار ہوئے۔ لیکن اُس پوری رات ایک بھی مچھلی ہاتھ
نہ آئی۔
4 صبح سویرے عیسیٰ جھیل کے کنارے پر آ کھڑا ہوا۔ لیکن شاگردوں کو معلوم نہیں تھا کہ وہ عیسیٰ ہی ہے۔
5 اُس نے اُن سے پوچھا، ”بچو، کیا تمہیں کھانے کے لئے کچھ مل گیا؟“

اُنہوں نے جواب دیا، "نہیں۔"
6 اُس نے کہا، "اپنا جال کشتی کے دائیں ہاتھ ڈالو، پھر تم کو کچھ ملے گا۔" اُنہوں نے ایسا کیا تو مچھلیوں کی اِتنی بڑی تعداد تھی کہ
وہ جال کشتی تک نہ لا سکے۔
7 اِس پر خداوند کے پیارے شاگرد نے پطرس سے کہا، "یہ تو خداوند ہے۔" یہ سنتے ہی کہ خداوند ہے شمعون پطرس اپنی چادر
اوڑھ کر پانی میں کود پڑا (اُس نے چادر کو کام کرنے کے لئے اُتار لیا تھا)۔
8 دوسرے شاگرد کشتی پر سوار اُس کے پیچھے آئے۔ وہ کنارے سے زیادہ دُور نہیں، تقریباً سَو میٹر کے فاصلے پر تھے۔ اِس لئے
وہ مچھلیوں سے بھرے جال کو پانی میں کھینچ کھینچ کر خشکی تک لائے۔
9 جب وہ کشتی سے اُترے تو دیکھا کہ لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر مچھلیاں بُھنی جا رہی ہیں اور ساتھ روٹی بھی ہے۔
10 عیسیٰ نے اُن سے کہا، "اُن مچھلیوں میں سے کچھ لے آؤ جو تم نے ابھی پکڑی ہیں۔"
11 شمعون پطرس کشتی پر گیا اور جال کو خشکی پر گھسیٹ لایا۔ یہ جال 153 بڑی مچھلیوں سے بھرا ہوا تھا، توبھی وہ نہ پھٹا۔
12 عیسیٰ نے اُن سے کہا، "آؤ، ناشتہ کر لو۔" کسی بھی شاگرد نے سوال کرنے کی جرأت نہ کی کہ "آپ کون ہیں؟" کیونکہ وہ
تو جانتے تھے کہ یہ خداوند ہی ہے۔
13 پھر عیسیٰ آیا اور روٹی لے کر اُنہیں دی اور اِسی طرح مچھلی بھی اُنہیں کھلائی۔
14 عیسیٰ کے جی اُٹھنے کے بعد یہ تیسری بار تھی کہ وہ اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوا۔

عیسیٰ کا پطرس سے سوال

15 ناشتے کے بعد عیسیٰ شمعون پطرس سے مخاطب ہوا، "یوحنا کے بیٹے شمعون، کیا تُو اِن کی نسبت مجھ سے زیادہ محبت کرتا ہے؟"
اُس نے جواب دیا، "جی خداوند، آپ تو جانتے ہیں کہ مَیں آپ کو پیار کرتا ہوں۔"
عیسیٰ بولا، "پھر میرے لیلوں کو چَرا۔"
16 تب عیسیٰ نے ایک اَور مرتبہ پوچھا، "شمعون یوحنا کے بیٹے، کیا تُو مجھ سے محبت کرتا ہے؟"
اُس نے جواب دیا، "جی خداوند، آپ تو جانتے ہیں کہ مَیں آپ کو پیار کرتا ہوں۔"
عیسیٰ بولا، "پھر میری بھیڑوں کی گلہ بانی کر۔"
17 تیسری بار عیسیٰ نے اُس سے پوچھا، "شمعون یوحنا کے بیٹے، کیا تُو مجھے پیار کرتا ہے؟"
تیسری دفعہ یہ سوال سننے سے پطرس کو بڑا دُکھ ہوا۔ اُس نے کہا، "خداوند، آپ کو سب کچھ معلوم ہے۔ آپ تو جانتے ہیں کہ
مَیں آپ کو پیار کرتا ہوں۔"
عیسیٰ نے اُس سے کہا، "میری بھیڑوں کو چَرا۔
18 مَیں تجھے سچ بتاتا ہوں کہ جب تُو جوان تھا تو تُو خود اپنی کمر باندھ کر جہاں جی چاہتا گھومتا پھرتا تھا۔ لیکن جب تُو بوڑھا ہو گا
تو تُو اپنے ہاتھوں کو آگے بڑھائے گا اور کوئی اَور تیری کمر باندھ کر تجھے لے جائے گا جہاں تیرا دل نہیں کرے گا۔"
19 (عیسیٰ کی یہ بات اِس طرف اشارہ تھی کہ پطرس کس قسم کی موت سے اللہ کو جلال دے گا۔) پھر اُس نے اُسے بتایا،
"میرے پیچھے چل۔"

عیسیٰ اور دوسرا شاگرد

20 پطرس نے مُڑ کر دیکھا کہ جو شاگرد عیسیٰ کو پیارا تھا وہ اُن کے پیچھے چل رہا ہے۔ یہ وہی شاگرد تھا جس نے شام کے
کھانے کے دوران عیسیٰ کی طرف سر جھکا کر پوچھا تھا، "خداوند، کون آپ کو دشمن کے حوالے کرے گا؟"
21 اب اُسے دیکھ کر پطرس نے سوال کیا، "خداوند، اِس کے ساتھ کیا ہو گا؟"
22 عیسیٰ نے جواب دیا، "اگر مَیں چاہوں کہ یہ میرے واپس آنے تک زندہ رہے تو تجھے کیا؟ بس تُو میرے پیچھے چلتا رہ۔"
23 نتیجے میں بھائیوں میں یہ خیال پھیل گیا کہ یہ شاگرد نہیں مرے گا۔ لیکن عیسیٰ نے یہ بات نہیں کی تھی۔ اُس نے صرف یہ کہا
تھا، "اگر مَیں چاہوں کہ یہ میرے واپس آنے تک زندہ رہے تو تجھے کیا؟"
24 یہ وہ شاگرد ہے جس نے اِن باتوں کی گواہی دے کر اِنہیں قلم بند کر دیا ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ اُس کی گواہی سچی ہے۔

خلاصہ

25 عیسیٰ نے اِس کے علاوہ بھی بہت کچھ کیا۔ اگر اُس کا ہر کام قلم بند کیا جاتا تو میرے خیال میں پوری دنیا میں یہ کتابیں رکھنے کی
گنجائش نہ ہوتی۔

اعمال

1 معزز تھیُفِلُس، پہلی کتاب میں مَیں نے سب کچھ بیان کیا جو عیسیٰ نے شروع سے کرے
2 اُس دن تک کیا اور سکھایا، جب اُسے آسمان پر اُٹھایا گیا۔ جانے سے پہلے اُس نے اپنے چنے ہوئے رسولوں کو روح القدس کی
معرفت مزید ہدایات دیں۔
3 اپنے دُکھ اُٹھانے اور موت سہنے کے بعد اُس نے اپنے آپ کو ظاہر کر کے اُنہیں بہت سی دلیلوں سے قائل کیا کہ وہ واقعی زندہ
ہے۔ وہ چالیس دن کے دوران اُن پر ظاہر ہوتا اور اُنہیں اللہ کی بادشاہی کے بارے میں بتاتا رہا۔
4 جب وہ ابھی اُن کے ساتھ تھا تو اُس نے اُنہیں حکم دیا، "یروشلم کو نہ چھوڑنا بلکہ اِس انتظار میں یہیں ٹھہرو کہ باپ کا وعدہ پورا ہو
جائے، وہ وعدہ جس کے بارے میں مَیں نے تم کو آگاہ کیا ہے۔
5 کیونکہ یحییٰ نے تو پانی سے بپتسمہ دیا، لیکن تم کو تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے بپتسمہ دیا جائے گا۔"

عیسیٰ کو اُٹھایا جاتا ہے

6 جو وہاں جمع تھے اُنہوں نے اُس سے پوچھا، "خداوند، کیا آپ اِسی وقت اسرائیل کے لئے اُس کی بادشاہی دوبارہ قائم کریں گے؟"
7 عیسیٰ نے جواب دیا، "یہ جاننا تمہارا کام نہیں ہے بلکہ صرف باپ کا جو ایسے اوقات اور مقرر تاریخیں کرنے کا اختیار رکھتا
ہے۔
8 لیکن تمہیں روح القدس کی قوت ملے گی جو تم پر نازل ہو گا۔ پھر تم یروشلم، پورے یہودیہ اور سامریہ بلکہ دنیا کی انتہا تک میرے
گواہ ہو گے۔"
9 یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اُٹھا لیا گیا۔ اور ایک بادل نے اُسے اُن کی نظروں سے اوجھل کر دیا۔
10 وہ ابھی آسمان کی طرف دیکھ ہی رہے تھے کہ اچانک دو آدمی اُن کے پاس آ کھڑے ہوئے۔ دونوں سفید لباس پہنے ہوئے تھے۔
11 اُنہوں نے کہا، "گلیل کے مردو، آپ کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھ رہے ہیں؟ یہی عیسیٰ جسے آپ کے پاس سے آسمان
پر اُٹھایا گیا ہے اِسی طرح واپس آئے گا جس طرح آپ نے اُسے اوپر جاتے ہوئے دیکھا ہے۔"

یہوداہ کا جانشین

12 پھر وہ زیتون کے پہاڑ سے شہر یروشلم واپس چلے گئے۔ (یہ پہاڑی شہر سے تقریباً ایک کلو میٹر دُور ہے۔)
13 وہاں پہنچ کر وہ اُس بالاخانے میں داخل ہوئے جس میں وہ ٹھہرے ہوئے تھے، یعنی پطرس، یوحنا، یعقوب اور اندریاس،
فلپّس اور توما، برتلمائی اور متی، یعقوب بن حلفئی، شمعون مجاہد اور یہوداہ بن یعقوب۔
14 یہ سب یک دل ہو کر دعا میں لگے رہے۔ کچھ عورتیں، عیسیٰ کی ماں مریم اور اُس کے بھائی بھی ساتھ تھے۔
15 اُن دنوں میں پطرس بھائیوں میں کھڑا ہوا۔ اُس وقت تقریباً 120 لوگ جمع تھے۔ اُس نے کہا،
16 "بھائیو، لازم تھا کہ کلامِ مُقدّس کی وہ پیش گوئی پوری ہو جو روح القدس نے داؤد کی معرفت یہوداہ کے بارے میں کی۔
یہوداہ اُن کا راہنما بن گیا جنہوں نے عیسیٰ کو گرفتار کیا،
17 گو اُسے ہم میں شمار کیا جاتا تھا اور وہ اِسی خدمت میں ہمارے ساتھ شریک تھا۔"
18 (جو پیسے یہوداہ کو اُس کے غلط کام کے لئے مل گئے تھے اُن سے اُس نے ایک کھیت خرید لیا۔ وہاں وہ سر کے بل گر گیا،
اُس کا پیٹ پھٹ گیا اور اُس کی تمام انتڑیاں باہر نکل پڑیں۔
19 اِس کا چرچا یروشلم کے تمام باشندوں میں پھیل گیا، اِس لئے یہ کھیت اُن کی مادری زبان میں ہقل دَما کے نام سے مشہور ہوا
جس کا مطلب ہے خون کا کھیت۔)
20 پطرس نے اپنی بات جاری رکھی، "یہی بات زبور کی کتاب میں لکھی ہے، 'اُس کی رہائش گاہ سنسان ہو جائے، کوئی اُس
میں آباد نہ ہو۔' یہ بھی لکھا ہے، 'کوئی اَور اُس کی ذمہ داری اُٹھائے۔'
21 چنانچہ اب ضروری ہے کہ ہم یہوداہ کی جگہ کسی اَور کو چن لیں۔ یہ شخص اُن مردوں میں سے ایک ہو جو اُس پورے وقت
کے دوران ہمارے ساتھ سفر کرتے رہے جب خداوند عیسیٰ ہمارے ساتھ تھا،
22 یعنی اُس کے یحییٰ کے ہاتھ سے بپتسمہ لینے سے لے کر اُس وقت تک جب اُسے ہمارے پاس سے اُٹھایا گیا۔ لازم ہے کہ اُن میں
سے ایک ہمارے ساتھ عیسیٰ کے جی اُٹھنے کا گواہ ہو۔"
23 چنانچہ اُنہوں نے دو آدمی پیش کئے، یوسف جو برسبا کہلاتا تھا (اُس کا دوسرا نام یُوستس تھا) اور متیاہ۔

24 پھر اُنہوں نے دعا کی، "اے خداوند، تُو ہر ایک کے دل سے واقف ہے۔ ہم پر ظاہر کر کہ تُو نے اِن دونوں میں سے کس کو
چنا ہے
25 کہ وہ اُس خدمت کی ذمہ داری اُٹھائے جو یہوداہ چھوڑ کر وہاں چلا گیا جہاں اُسے جانا ہی تھا۔"
26 یہ کہہ کر اُنہوں نے دونوں کا نام لے کر قرعہ ڈالا تو متیاہ کا نام نکلا۔ لہٰذا اُسے بھی گیارہ رسولوں میں شامل کر لیا گیا۔

2

روح القدس کی آمد

1 پھر عیدِ پنتکُست کا دن آیا۔ سب ایک جگہ جمع تھے
2 کہ اچانک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے شدید آندھی چل رہی ہو۔ پورا مکان جس میں وہ بیٹھے تھے اِس آواز سے گونج اُٹھا۔
3 اور اُنہیں شعلے کی لَوئیں جیسی نظر آئیں جو الگ الگ ہو کر اُن میں سے ہر ایک پر اُتر کر ٹھہر گئیں۔
4 سب روح القدس سے بھر گئے اور مختلف غیرملکی زبانوں میں بولنے لگے، ہر ایک اُس زبان میں جو بولنے کی روح القدس نے اُسے
توفیق دی۔
5 اُس وقت یروشلم میں ایسے خدا ترس یہودی ٹھہرے ہوئے تھے جو آسمان تلے کی ہر قوم میں سے تھے۔
6 جب یہ آواز سنائی دی تو ایک بڑا ہجوم جمع ہوا۔ سب گھبرا گئے کیونکہ ہر ایک نے ایمان داروں کو اپنی مادری زبان میں بولتے
سنا۔
7 سخت حیرت زدہ ہو کر وہ کہنے لگے، "کیا یہ سب گلیل کے رہنے والے نہیں ہیں؟
8 تو پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اُنہیں اپنی مادری زبان میں باتیں کرتے سن رہا ہے
9 جبکہ ہمارے ممالک یہ ہیں: پارتھیا، مادیا، عیلام، مسوپتامیہ، یہودیہ، کپدکیہ، پنطس، آسیہ،
10 فروگیہ، پمفیلیہ اور مصر اور لبیا کا وہ علاقہ جو کرین کے ارد گرد ہے۔ روم سے بھی لوگ موجود ہیں۔
11 یہاں یہودی بھی ہیں اور غیریہودی نومرید بھی، کریتے کے لوگ اور عرب کے باشندے بھی۔ اور اب ہم سب کے سب اِن کو
اپنی اپنی زبان میں اللہ کے عظیم کاموں کا ذکر کرتے سن رہے ہیں۔"
12 سب دنگ رہ گئے۔ اُلجھن میں پڑ کر وہ ایک دوسرے سے پوچھنے لگے، "اِس کا کیا مطلب ہے؟"
13 لیکن کچھ لوگ اُن کا مذاق اُڑا کر کہنے لگے، "یہ بس نئی مَے پی کر نشے میں دُھت ہو گئے ہیں۔"

پطرس کا پیغام

14 پھر پطرس باقی گیارہ رسولوں سمیت کھڑا ہو کر اونچی آواز سے اُن سے مخاطب ہوا، "سنیں، یہودی بھائیو اور یروشلم کے تمام رہنے
والو! جان لیں اور غور سے میری بات سن لیں!
15 آپ کا خیال ہے کہ یہ لوگ نشے میں ہیں۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ دیکھیں، ابھی تو صبح کے نو بجے کا وقت ہے۔
16 اب وہ کچھ ہو رہا ہے جس کی پیش گوئی یوایل نبی نے کی تھی،
17 'اللہ فرماتا ہے کہ آخری دنوں میں
مَیں اپنے روح کو تمام انسانوں پر اُنڈیل دوں گا۔
تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوّت کریں گے،
تمہارے نوجوان رویائیں
اور تمہارے بزرگ خواب دیکھیں گے۔
18 اُن دنوں میں
مَیں اپنے روح کو اپنے خادموں اور خادماؤں پر بھی اُنڈیل دوں گا،
اور وہ نبوّت کریں گے۔
19 مَیں اوپر آسمان پر معجزے دکھاؤں گا
اور نیچے زمین پر الٰہی نشان ظاہر کروں گا،
خون، آگ اور دھوئیں کے بادل۔
20 سورج تاریک ہو جائے گا،
چاند کا رنگ خون سا ہو جائے گا،
اور پھر رب کا عظیم اور جلالی دن آئے گا۔
21 اُس وقت جو بھی رب کا نام لے گا
نجات پائے گا۔'

22 اسرائیل کے مردو، میری بات سنیں! اللہ نے آپ کے سامنے ہی عیسیٰ ناصری کی تصدیق کی، کیونکہ اُس نے اُس کے وسیلے سے
آپ کے درمیان معجزے اور الٰہی نشان دکھائے۔ آپ خود اِس بات سے واقف ہیں۔
23 لیکن اللہ کو پہلے ہی علم تھا کہ کیا ہونا ہے، کیونکہ اُس نے خود اپنی مرضی سے مقرر کیا تھا کہ عیسیٰ کو دشمن کے حوالے کر
دیا جائے۔ چنانچہ آپ نے بےدین لوگوں کے ذریعے اُسے صلیب پر چڑھوا کر قتل کیا۔
24 لیکن اللہ نے اُسے موت کی اذیت ناک گرفت سے آزاد کر کے زندہ کر دیا، کیونکہ ممکن ہی نہیں تھا کہ موت اُسے اپنے قبضے
میں رکھے۔
25 چنانچہ داؤد نے اُس کے بارے میں کہا،
’رب ہر وقت میری آنکھوں کے سامنے رہا۔
وہ میرے دہنے ہاتھ رہتا ہے
تاکہ میں نہ ڈگمگاؤں۔
26 اِس لئے میرا دل شادمان ہے،
اور میری زبان خوشی کے نعرے لگاتی ہے۔
ہاں، میرا بدن پُراُمید زندگی گزارے گا،
27 کیونکہ تُو میری جان کو پاتال میں نہیں چھوڑے گا،
اور نہ اپنے مُقدّس کو گلنے سڑنے کی نوبت تک پہنچنے دے گا۔
28 تُو نے مجھے زندگی کی راہوں سے آگاہ کر دیا ہے،
اور تُو اپنے حضور مجھے خوشی سے سرشار کرے گا۔‘
29 میرے بھائیو، اگر اجازت ہو تو میں آپ کو دلیری سے اپنے بزرگ داؤد کے بارے میں کچھ بتاؤں۔ وہ تو فوت ہو کر دفنایا گیا اور
اُس کی قبر آج تک ہمارے درمیان موجود ہے۔
30 لیکن وہ نبی تھا اور جانتا تھا کہ اللہ نے قَسم کھا کر مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری اولاد میں سے ایک کو میرے تخت پر
بٹھائے گا۔
31 مذکورہ آیات میں داؤد مستقبل میں دیکھ کر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذکر کر رہا ہے، یعنی کہ نہ اُسے پاتال میں چھوڑا گیا، نہ اُس
کا بدن گلنے سڑنے کی نوبت تک پہنچا۔
32 اللہ نے اِسی عیسیٰ کو زندہ کر دیا ہے اور ہم سب اِس کے گواہ ہیں۔
33 اب اُسے سرفراز کر کے خدا کے دہنے ہاتھ بٹھایا گیا اور باپ کی طرف سے اُسے موعودہ روح القدس مل گیا ہے۔ اِسی کو اُس
نے ہم پر اُنڈیل دیا، جس طرح آپ دیکھ اور سن رہے ہیں۔
34 داؤد تو خود آسمان پر نہیں چڑھا، تو بھی اُس نے فرمایا،
’رب نے میرے رب سے کہا،
میرے دہنے ہاتھ بیٹھ
35 جب تک میں تیرے دشمنوں کو
تیرے پاؤں کی چوکی نہ بنا دوں۔‘
36 چنانچہ پورا اسرائیل یقین جانے کہ جس عیسیٰ کو آپ نے مصلوب کیا ہے اُسے اللہ ہی نے خداوند اور مسیح بنا دیا ہے۔“
37 پطرس کی یہ باتیں سن کر لوگوں کے دل چھد گئے۔ اُنہوں نے پطرس اور باقی رسولوں سے پوچھا، ”بھائیو، ہم پھر کیا کریں؟“
38 پطرس نے جواب دیا، ”آپ میں سے ہر ایک توبہ کر کے عیسیٰ کے نام پر بپتسمہ لے تاکہ آپ کے گناہ معاف کر دیئے جائیں۔
پھر آپ کو روح القدس کی نعمت مل جائے گی۔
39 کیونکہ یہ دینے کا وعدہ آپ اور آپ کے بچوں سے کیا گیا ہے، بلکہ اُن سب سے بھی جو دُور کے ہیں، جنہیں ہمارا رب
خدا اپنے پاس بُلائے گا۔“
40 پطرس نے مزید بہت سی باتوں سے اُنہیں نصیحت کی اور سمجھایا کہ ”اِس ٹیڑھی نسل سے نکل کر نجات پائیں۔“
41 جنہوں نے پطرس کی بات قبول کی اُن کا بپتسمہ ہوا۔ یوں اُس دن جماعت میں تقریباً 3,000 افراد کا اضافہ ہوا۔
42 یہ ایماندار رسولوں سے تعلیم پانے، رفاقت رکھنے اور رفاقتی کھانوں اور دعاؤں میں شریک ہوتے رہے۔

ایمانداروں کی حیرت انگیز زندگی

43 سب پر خوف چھا گیا اور رسولوں کی طرف سے بہت سے معجزے اور الٰہی نشان دکھائے گئے۔
44 جو بھی ایمان لاتے تھے وہ ایک جگہ جمع ہوتے تھے۔ اُن کی ہر چیز مشترکہ ہوتی تھی۔

45 اپنی ملکیت اور مال فروخت کر کے اُنہوں نے ہر ایک کو اُس کی ضرورت کے مطابق دیا۔
46 روزانہ وہ یک دلی سے بیت المُقدّس میں جمع ہوتے رہے۔ ساتھ ساتھ وہ مسیح کی یاد میں اپنے گھروں میں روٹی توڑتے، بڑی
خوشی اور سادگی سے رفاقتی کھانا کھاتے
47 اور اللہ کی تمجید کرتے رہے۔ اُس وقت وہ تمام لوگوں کے منظورِ نظر تھے۔ اور خداوند روز بہ روز جماعت میں نجات یافتہ لوگوں
کا اضافہ کرتا رہا۔

3

لنگڑے آدمی کی شفا

1 ایک دوپہر پطرس اور یوحنا دعا کرنے کے لئے بیت المُقدّس کی طرف چل پڑے۔ تین بج گئے تھے۔
2 اُس وقت لوگ ایک پیدائشی لنگڑے کو اُٹھا کر وھاں لا رہے تھے۔ روزانہ اُسے صحن کے اُس دروازے کے پاس لایا جاتا تھا جو
'خوب صورت دروازہ' کہلاتا تھا تا کہ وہ بیت المُقدّس کے صحنوں میں داخل ہونے والوں سے بھیک مانگ سکے۔
3 پطرس اور یوحنا بیت المُقدّس میں داخل ہونے والے تھے تو لنگڑا اُن سے بھیک مانگنے لگا۔
4 پطرس اور یوحنا غور سے اُس کی طرف دیکھنے لگے۔ پھر پطرس نے کہا، ”ہماری طرف دیکھیں۔“
5 اِس توقع سے کہ اُسے کچھ ملے گا لنگڑا اُن کی طرف متوجہ ہوا۔
6 لیکن پطرس نے کہا، ”میرے پاس نہ تو چاندی ہے، نہ سونا، لیکن جو کچھ ہے وہ آپ کو دے دیتا ہوں۔ ناصرت کے عیسیٰ
مسیح کے نام سے اُٹھیں اور چلیں پھریں!“
7 اُس نے اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُسے کھڑا کیا۔ اُسی وقت لنگڑے کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔
8 وہ اُچھل کر کھڑا ہوا اور چلنے پھرنے لگا۔ پھر وہ چلتے کودتے اور اللہ کی تمجید کرتے ہوئے اُن کے ساتھ بیت المُقدّس میں داخل
ہوا۔
9 اور تمام لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور اللہ کی تمجید کرتے ہوئے دیکھا۔
10 جب اُنہوں نے جان لیا کہ یہ وہی آدمی ہے جو خوب صورت نامی دروازے پر بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا تو وہ اُس کی تبدیلی دیکھ
کر دنگ رہ گئے۔

بیت المُقدّس میں پطرس کا پیغام

11 وہ سب دوڑ کر سلیمان کے برآمدے میں آئے جہاں بھیک مانگنے والا اب تک پطرس اور یوحنا سے لپٹا ہوا تھا۔
12 یہ دیکھ کر پطرس اُن سے مخاطب ہوا، ”اسرائیل کے حضرات، آپ یہ دیکھ کر کیوں حیران ہیں؟ آپ کیوں گھور گھور کر
ہماری طرف دیکھ رہے ہیں گویا ہم نے اپنی ذاتی طاقت یا دین داری کے باعث کیا ہے کہ یہ آدمی چل پھر سکے؟
13 یہ ہمارے باپ دادا کے خدا، ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے خدا کی طرف سے ہے جس نے اپنے بندے عیسیٰ کو جلال دیا
ہے۔ یہ وہی عیسیٰ ہے جسے آپ نے دشمن کے حوالے کر کے پیلاطس کے سامنے رد کیا، اگرچہ وہ اُسے رِہا کرنے کا فیصلہ کر چکا
تھا۔
14 آپ نے اُس قدوس اور راست باز کو رد کر کے تقاضا کیا کہ پیلاطس اُس کے عوض ایک قاتل کو رِہا کر کے آپ کو دے
دے۔
15 آپ نے زندگی کے سردار کو قتل کیا، لیکن اللہ نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کر دیا۔ ہم اِس بات کے گواہ ہیں۔
16 آپ تو اِس آدمی سے واقف ہیں جسے دیکھ رہے ہیں۔ اب وہ عیسیٰ کے نام پر ایمان لانے سے بحال ہو گیا ہے، کیونکہ جو ایمان
عیسیٰ کے ذریعے ملتا ہے اُسی نے اِس آدمی کو آپ کے سامنے پوری صحت مندی عطا کی۔
17 میرے بھائیو، مَیں جانتا ہوں کہ آپ اور آپ کے راہنماؤں کو صحیح علم نہیں تھا، اِس لئے آپ نے ایسا کیا۔
18 لیکن اللہ نے وہ کچھ پورا کیا جس کی پیش گوئی اُس نے تمام نبیوں کی معرفت کی تھی، یعنی یہ کہ اُس کا مسیح دُکھ اُٹھائے
گا۔
19 اب توبہ کریں اور اللہ کی طرف رجوع لائیں تا کہ آپ کے گناھوں کو مٹایا جائے۔
20 پھر آپ کو رب کے حضور سے تازگی کے دن میسر آئیں گے اور وہ دوبارہ عیسیٰ یعنی مسیح کو بھیج دے گا جسے آپ کے لئے
مقرر کیا گیا ہے۔
21 لازم ہے کہ وہ اُس وقت تک آسمان پر رہے جب تک اللہ سب کچھ بحال نہ کر دے، جس طرح وہ ابتدا سے اپنے مُقدّس نبیوں
کی زبانی فرماتا آیا ہے۔
22 کیونکہ موسیٰ نے کہا، 'رب تمھارا خدا تمھارے واسطے تمھارے بھائیوں میں سے مجھ جیسے نبی کو برپا کرے گا۔ جو بھی بات
وہ کہے اُس کی سننا۔

23 جو نہیں سنے گا اُسے مٹا کر قوم سے نکال دیا جائے گا۔ '
24 اور سموایل سے لے کر ہر نبی نے اِن دنوں کی پیش گوئی کی ہے۔
25 آپ تو اِن نبیوں کی اولاد اور اُس عہد کے وارث ہیں جو اللہ نے آپ کے باپ دادا سے قائم کیا تھا، کیونکہ اُس نے ابراہیم سے
کہا تھا، 'تیری اولاد سے دنیا کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔ '
26 جب اللہ نے اپنے بندے عیسیٰ کو برپا کیا تو پہلے اُسے آپ کے پاس بھیج دیا تاکہ وہ آپ میں سے ہر ایک کو اُس کی بُری راہوں
سے پھیر کر برکت دے۔"

4

پطرس اور یوحنا یہودی عدالتِ عالیہ کے سامنے

1 پطرس اور یوحنا ابھی لوگوں سے بات کر رہے تھے کہ امام، بیتُ المُقدّس کے پہرے داروں کا کپتان اور صدوقی اُن کے پاس پہنچے۔
2 وہ ناراض تھے کہ رسول عیسیٰ کے جی اُٹھنے کی منادی کر کے لوگوں کو مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی تعلیم دے رہے ہیں۔
3 اُنہوں نے اُنہیں گرفتار کر کے اگلے دن تک جیل میں ڈال دیا، کیونکہ شام ہو چکی تھی۔
4 لیکن جنہوں نے اُن کا پیغام سن لیا تھا اُن میں سے بہت سے لوگ ایمان لائے۔ یوں ایمان داروں میں مردوں کی تعداد بڑھ کر تقریباً
5,000 تک پہنچ گئی۔
5 اگلے دن یروشلم میں یہودی عدالتِ عالیہ کے سرداروں، بزرگوں اور شریعت کے علما کا اجلاس منعقد ہوا۔
6 امامِ اعظم حنّا اور اِسی طرح کائفا، یوحنا، سکندر اور امامِ اعظم کے خاندان کے دیگر مرد بھی شامل تھے۔
7 اُنہوں نے دونوں کو اپنے درمیان کھڑا کر کے پوچھا، "تم نے یہ کام کس قوت اور نام سے کیا؟"
8 پطرس نے روح القدس سے معمور ہو کر اُن سے کہا، "قوم کے راہنماؤ اور بزرگو،
9 آج ہماری پوچھ گچھ کی جا رہی ہے کہ ہم نے معذور آدمی پر رحم کا اظہار کس کے وسیلے سے کیا کہ اُسے شفا مل گئی ہے۔
10 تو پھر آپ سب اور پوری قوم اسرائیل جان لے کہ یہ ناصرت کے عیسیٰ مسیح کے نام سے ہوا ہے، جسے آپ نے مصلوب کیا اور
جسے اللہ نے مُردوں میں سے زندہ کر دیا۔ یہ آدمی اُسی کے وسیلے سے صحت پا کر یہاں آپ کے سامنے کھڑا ہے۔
11 عیسیٰ وہ پتھر ہے جس کے بارے میں کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے، 'جس پتھر کو مکان بنانے والوں نے رد کیا وہ کونے کا
بنیادی پتھر بن گیا۔' اور آپ ہی نے اُسے رد کر دیا ہے۔
12 کسی دوسرے کے وسیلے سے نجات حاصل نہیں ہوتی، کیونکہ آسمان کے تلے ہم انسانوں کو کوئی اَور نام نہیں بخشا گیا جس کے
وسیلے سے ہم نجات پا سکیں۔"
13 پطرس اور یوحنا کی باتیں سن کر لوگ حیران ہوئے، کیونکہ وہ دلیری سے بات کر رہے تھے اگرچہ وہ نہ تو عالِم تھے، نہ اُنہوں نے
شریعت کی خاص تعلیم پائی تھی۔ ساتھ ساتھ سننے والوں نے یہ بھی جان لیا کہ دونوں عیسیٰ کے ساتھی ہیں۔
14 لیکن چونکہ وہ اپنی آنکھوں سے اُس آدمی کو دیکھ رہے تھے جو شفا پا کر اُن کے ساتھ کھڑا تھا اِس لئے وہ اِس کے خلاف کوئی
بات نہ کر سکے۔
15 چنانچہ اُنہوں نے اُن دونوں کو اجلاس میں سے باہر جانے کو کہا اور آپس میں صلاح مشورہ کرنے لگے،
16 "ہم اِن لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کریں؟ بات واضح ہے کہ اُن کے ذریعے ایک الٰہی نشان دکھایا گیا ہے۔ اِس کا یروشلم کے تمام
باشندوں کو علم ہوا ہے۔ ہم اِس کا انکار نہیں کر سکتے۔
17 لیکن لازم ہے کہ ہم اُنہیں دھمکی دے کر حکم دیں کہ وہ کسی بھی شخص سے یہ نام لے کر بات نہ کریں، ورنہ یہ معاملہ قوم میں
مزید پھیل جائے گا۔"
18 چنانچہ اُنہوں نے دونوں کو بُلا کر حکم دیا کہ وہ آئندہ عیسیٰ کے نام سے نہ کبھی بولیں اور نہ تعلیم دیں۔
19 لیکن پطرس اور یوحنا نے جواب میں کہا، "آپ خود فیصلہ کر لیں کہ کیا یہ اللہ کے نزدیک ٹھیک ہے کہ ہم اُس کی نسبت آپ
کی بات مانیں؟
20 ممکن ہی نہیں کہ جو کچھ ہم نے دیکھ اور سن لیا ہے اُسے دوسروں کو سنانے سے باز رہیں۔"
21 تب اجلاس کے ممبران نے دونوں کو مزید دھمکیاں دے کر چھوڑ دیا۔ وہ فیصلہ نہ کر سکے کہ کیا سزا دیں، کیونکہ تمام لوگ
پطرس اور یوحنا کے اِس کام کی وجہ سے اللہ کی تمجید کر رہے تھے۔
22 کیونکہ جس آدمی کو معجزانہ طور پر شفا ملی تھی وہ چالیس سال سے زیادہ لنگڑا رہا تھا۔

دلیری کے لئے دعا

23 اُنہیں نے بزرگوں اور اماموں راھنما جو سنایا کچھ سب اور گئے واپس پاس کے ساتھیوں اپنے یوحنا اورپطرس بعد کے رِھائی کی اُن
تھا۔ بتایا
24 ھے میں اُن کچھ جو اور کو سمندر اور زمین و آسمان نے تُو آقا، اے" کی، دعا سے آواز اونچی کر مل نے داروں ایمان تمام کر سن یہ
ھے۔ کیا خلق
25 کہا، معرفت کی القدس روح سے منہ کے داؤد باپ ھمارے خادم اپنے نے تُو اور
ھیں؟ گئی آ میں طیش کیوں اقوام'
ھیں؟ رھی کر سازشیں بے کار کیوں اُمّتیں
26 ھوئے، کھڑے اُٹھ بادشاہ کے دنیا
'ھیں۔ گئے ھو جمع خلاف کے مسیح کے اُس اور رب حکمران
27 عیسیٰ خادم مُقدّس تیرے سب یہودی اور غیریہودی پیلاطس، پنطیُس انتپاس، ھیرودیس ھوا۔ میں شہر اِس کچھ یہی واقعی اور
تھا۔ کیا مسح نے تُو جسے ھوئے جمع خلاف کے
28 تھا۔ کیا مقرر سے ھی پہلے سے مرضی اور قدرت اپنی نے تُو وہ کیا نے اُنہوں کچھ جو لیکن
29 فرما۔ عطا دلیری بڑی کی سنانے کلام اپنا کو خادموں اپنے کر۔ غور پر دھمکیوں کی اُن اب رب، اے
30 "سکیں۔ دکھا معجزے اور نشان الٰہی شفا، سے نام کے عیسیٰ خادم مُقدّس تیرے ھم تاکہ کر اظہار کا قدرت اپنی
31 سنانے کلام کا اللہ سے دلیری اور گئے ھو معمور سے القدس روح سب تھے۔ جمع وہ جہاں گئی ھل جگہ وہ پر اختتام کے دعا
لگے۔

ملکیت مشترکہ کی ایمانداروں

32 ھے میری یہ کہ کہا نہیں میں بارے کے چیز کسی کی ملکیت اپنی بھی نے کسی تھی۔ دل یک جماعت پوری کی داروں ایمان
تھی۔ مشترکہ چیز ھر کی اُن بلکہ
33 تھی۔ پر سب اُن مہربانی بڑی کی اللہ رھے۔ دیتے گواھی کی اُٹھنے جی کے عیسیٰ خداوند ساتھ کے اختیار بڑے رسول اور
34 رقم کے کر فروخت اُنہیں نے اُس تھے مکان یا زمینیں بھی پاس کے جس کیونکہ تھا، نہیں مند ضرورت بھی کوئی سے میں اُن
35 تھی۔ ھوتی ضرورت اُسے کی جتنوں جاتے دیئے اُتنے کو ایک ھر سے میں پیسوں شدہ جمع یوں دی۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں
36 جزیرۂ اور سے قبیلے لاوی وہ تھا۔ رکھا (بیٹا کا افزائی حوصلہ) برنباس نے رسولوں نام کا جس تھا آدمی ایک نامی یوسف مثلاً
تھا۔ والا رھنے کا قبرص
37 دیئے۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں پیسے کے کر فروخت کھیت ایک اپنا نے اُس

5

سفیرہ اور حننیاہ

1 تھے۔ سفیرہ اور حننیاہ نام کے اُن دی۔ بیچ زمین کوئی اپنی کر مل ساتھ کے بیوی اپنی نے جس تھا آدمی اَور ایک
2 دیا۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں باقی اور چھوڑا رکھ لئے اپنے کچھ سے میں اُس بلکہ لایا نہ پاس کے رسولوں رقم پوری حننیاہ لیکن
تھی۔ واقف سے بات اِس بھی بیوی کی اُس
3 ھے؟ بولا جھوٹ سے القدس روح نے آپ کہ ھے دیا بھر کیوں یوں کو دل کے آپ نے ابلیس حننیاہ،" کہا، نے پطرس لیکن
ھیں۔ لئے رکھ پاس اپنے پیسے کچھ کے رقم کی زمین نے آپ کیونکہ
4 آپ تھے؟ سکتے کر نہیں استعمال چاھتے جیسے پیسے آپ کیا کر بیچ اُسے اور تھی؟ نہیں کی آپ پہلے سے کرنے فروخت زمین یہ کیا
"ھے۔ دیا دھوکا کو اللہ بلکہ نہیں ھمیں نے آپ لیا؟ ٹھان یہ میں دل اپنے کیوں نے
5 گئی۔ ھو طاری دہشت بڑی پر والوں سننے تمام اور گیا۔ مر کر گر پر فرش حننیاہ ھی سنتے یہ
6 دیا۔ کر دفن کر جا لے باھر اُسے اور دیا لپیٹ میں کفن کو لاش کر اُٹھ نے نوجوانوں کے جماعت
7 ھے۔ ھوا کیا کو شوھر کہ تھا نہ معلوم اُسے آئی۔ اندر بیوی کی اُس تو گئے گزر گھنٹے تین تقریباً
8 "تھی؟ ملی رقم ھی اِتنی لئے کے زمین اپنی کو آپ کیا بتائیں، مجھے" پوچھا، سے اُس نے پطرس
"تھی۔ رقم ھی اِتنی جی،" دیا، جواب نے سفیرہ
9 وہ ھے دفنایا کو خاوند کے آپ نے جنہوں دیکھو، ھوئے؟ متفق پر آزمانے کو روح کے رب دونوں آپ کیوں" کہا، نے پطرس
"گے۔ جائیں لے باھر کر اُٹھا بھی کو آپ اور ھیں کھڑے پر دروازے

کے اُس اور گئے لے باہر بھی اُسے کر دیکھ لاش کی اُس تو آئے اندر نوجوان گئی۔ مر کر گر میں پاؤں کے پطرس سفیرہ لمحے اُسی 10
دیا۔ کر دفن پاس کے شوہر
گیا۔ ہو طاری خوف بڑا پر والے سننے ہر بلکہ جماعت پوری 11

معجزے

میں المُقدّس بیت سے دلی یک دار ایمان تمام وقت اُس ہوئے۔ ظاہر معجزے اور نشان الٰہی سے بہت میں عوام معرفت کی رسولوں 12
تھے۔ کرتے ہوا جمع میں برآمدے کے سلیمان
تھے۔ کرتے عزت بہت کی اُن عوام اگرچہ تھے، کرتے نہیں جرأت کی رکھنے تعلق قریبی سے اُن لوگ باقی 13
گئی۔ بڑھتی تعداد کی خواتین و مرد والے رکھنے ایمان پر خداوند تو بھی 14
اُس کم از کم تو گزرے سے وہاں پطرس جب تاکہ تھے لاتے پر سڑکوں کر رکھ پر چٹائیوں اور چارپائیوں کو مریضوں اپنے لوگ 15
جائے۔ پڑ پر کسی نہ کسی سایہ کا
تھے۔ پاتے شفا سب اور لاتے، کو عزیزوں گرفتہ بدروح اور مریضوں اپنے بھی سے آبادیوں کی گرد ارد کے یروشلم لوگ سے بہت 16

رسانی ایذا کی رسولوں

کر جل سے حسد آیا۔ میں حرکت ساتھ کے ساتھیوں تمام کے فرقے صدوقی اعظم امامِ پھر 17
دیا۔ ڈال میں جیل عوامی کے کر گرفتار کو رسولوں نے اُنہوں 18
کہا، نے اُس لایا۔ باہر اُنہیں کر کھول کو دروازوں کے قیدخانے فرشتہ ایک کا رب کو رات لیکن 19
”سناؤ۔ باتیں سب متعلق سے زندگی نئی اِس کو لوگوں کر ہو کھڑے میں المُقدّس بیت جاؤ،“ 20
لگے۔ دینے تعلیم کر جا میں المُقدّس بیت سویرے صبح رسول کر سن کی فرشتے 21
بزرگ تمام کے اسرائیل میں اِس کیا۔ منعقد اجلاس کا عالیہ عدالتِ یہودی اور پہنچا سمیت ساتھیوں اپنے اعظم امامِ کہ ہوا ایسا اب
جائے۔ کیا پیش سامنے کے اُن کر لا کو رسولوں تاکہ دیا بھیج میں قیدخانے کو ملازموں اپنے نے اُنہوں پھر ہوئے۔ شریک
لگے، کہنے اور آئے واپس وہ ہیں۔ نہیں میں جیل رسول کہ چلا پتا تو پہنچے وہاں وہ جب لیکن 22
کر کھول کو دروازوں ہم جب لیکن تھے۔ کھڑے دار پہرے پر دروازوں اور تھی بند سے احتیاط بڑی جیل تو پہنچے ہم جب” 23
!تھا نہیں کوئی وہاں تو گئے اندر“
گا؟ ہو کیا اب کہ لگے سوچنے اور گئے پڑ میں اُلجھن بڑی امام راہنما اور کپتان کا داروں پہرے کے المُقدّس بیت کر سن یہ 24
تعلیم کو لوگوں کھڑے میں المُقدّس بیت وہ تھا ڈالا میں جیل نے آپ کو آدمیوں جن سنیں، بات” لگا، کہنے کر آ کوئی میں اِتنے 25
“ہیں۔ رہے دے
نہیں، زبردستی لیکن لایا، اُنہیں اور گیا پاس کے رسولوں ساتھ کے ملازموں اپنے کپتان کا داروں پہرے کے المُقدّس بیت تب 26
دیں۔ کر نہ سنگسار اُنہیں لوگ شدہ جمع کہ تھے ڈرتے وہ کیونکہ
ہوا، مخاطب سے اُن اعظم امامِ کیا۔ کھڑا سامنے کے اجلاس کر لا کو رسولوں نے اُنہوں چنانچہ 27
یروشلم تعلیم اپنی صرف نہ نے تم برعکس کے اِس دو۔ نہ تعلیم کر لے نام کا آدمی اِس کہ تھا کیا منع سے سختی کو تم تو نے ہم” 28
“ہو۔ چاہتے ٹھہرانا بھی دار ذمہ کے موت کی آدمی اِس ہمیں بلکہ ہے دی پہنچا تک جگہ ہر کی
کی۔ انسان پھر سنیں، کی اللہ پہلے ہم کہ ہے لازم” دیا، جواب نے رسولوں باقی اور پطرس 29
تھا۔ ڈالا مار کر چڑھوا پر صلیب نے آپ جسے کو شخص اُسی دیا، کر زندہ کو عیسیٰ نے خدا کے دادا باپ ہمارے 30
گناہوں اور توبہ کو اسرائیل وہ تاکہ لیا بٹھا ہاتھ دہنے اپنے کے کر سرفراز سے حیثیت کی دہندہ نجات اور حکمران کو اُسی نے اللہ 31
کرے۔ فراہم موقع کا معافی کی
“ہے۔ دیا دے کو برداروں فرماں اپنے نے اللہ جسے بھی، القدس روح اور ہیں گواہ کے باتوں اِن خود ہم 32
تھے۔ چاہتے کرنا قتل اُنہیں کر آ میں طیش لوگ کے عدالت کر سن یہ 33
رسولوں کہ دیا حکم نے اُس تھا۔ دار عزت وہ میں قوم پوری تھا۔ ایل جملی نام کا جس ہوا کھڑا میں اجلاس عالم فریسی ایک لیکن 34
جائے۔ دیا نکال سے اجلاس لئے کے دیر تھوڑی کو
گے۔ کریں کیا ساتھ کے آدمیوں اِن آپ کہ سوچیں سے غور بھائیو، اسرائیلی میرے” کہا، نے اُس پھر 35
لیکن گئے۔ لگ پیچھے کے اُس آدمی 400 تقریباً ہوں۔ شخص خاص کوئی مَیں کہ لگا کہنے کر اُٹھ تھیوداس ہوئی دیر کچھ کیونکہ 36
ہوا۔ نہ کچھ سے سرگرمیوں کی اُن گئے۔ بکھر پیروکار کے اُس اور گیا کیا قتل اُسے

37 اُکسایا۔ پر کرنے بغاوت کر بنا پیروکار اپنے کو لوگوں کافی بھی نے اُس اُٹھا۔ گلیلی یہوداہ میں دنوں کے شماری مردم بعد کے اِس
ہوئے۔ منتشر پیروکار کے اُس اور گیا دیا مار بھی اُسے لیکن
38 تو ھیں انسانی سرگرمیاں یا ارادہ کا اِن اگر دیں۔ جانے اِنہیں، چھوڑ کو لوگوں اِن کہ ھے یہ مشورہ میرا کر رکھ نظر پیشِ یہ
گا۔ جائے ہو ختم بخود خود کچھ سب
39 "ہوں۔ رہے لڑ خلاف کے ھی اللہ آپ آخرکار کہ ہو نہ ایسا گے۔ سکیں کر نہیں ختم اِنہیں آپ تو ھے سے طرف کی اللہ یہ اگر لیکن
لی۔ مان بات کی اُس نے حاضرین
40 دیا۔ جانے پھر اور گیا منع سے بولنے کر لے نام کا عیسیٰ اُنہیں نے اُنہوں پھر لگوائے۔ کوڑے کو اُن کر بُلا کو رسولوں نے اُنہوں
41 سمجھا لائق اِس ہمیں نے اللہ کہ تھی باعث کا خوشی بڑی لئے کے اُن بات یہ گئے۔ چلے کر نکل سے عالیہ عدالتِ یہودی رسول
جائیں۔ ہو بےعزت خاطر کی نام کے عیسیٰ کہ ھے
42 رہے کرتے منادی کی خبری خوش اِس اور سکھاتے کر جا جا میں گھروں مختلف اور المُقدّس بیت روزانہ وہ بھی بعد کے اِس
ھے۔ مسیح ھی عیسیٰ کہ

6

مددگار سات کے رسولوں

1 کے داروں ایمان والے بولنے عبرانی دار ایمان والے بولنے زبان یونانی تو گئی بڑھتی تعداد کی شاگردوں کے عیسیٰ جب میں دنوں اُن
"ھے۔ جاتا کیا نظرانداز کو بیواؤں ہماری تو ھے ہوتا تقسیم کھانا کا روزمرہ جب" کہا، نے اُنہوں لگے۔ بڑبڑانے میں بارے
2 خدمت کی سکھانے کلام کا اللہ ہم کہ نہیں ٹھیک یہ" کہا، کے کر اکٹھا کو جماعت پوری کی شاگردوں نے رسولوں بارہ تب
رهیں۔ مصروف میں کرنے تقسیم کھانا کر چھوڑ کو
3 روح جو اور ھیں سکتے کر تصدیق آپ کی کردار نیک کے جن لیں، چن آدمی سات سے میں اپنے کر رکھ نظر پیشِ بات یہ بھائیو،
کر دے داری ذمہ یہ کی کرنے تقسیم کھانا اُنہیں ہم پھر ھیں۔ معمور سے حکمت اور القدس
4 "گے۔ سکیں کر صَرف میں خدمت کی کلام اور دعا وقت پورا اپنا
5 فلپّس، ،(تھا معمور سے القدس روح اور ایمان جو) ستفنس :لئے چن آدمی سات نے اُنہوں اور آئی پسند کو جماعت پوری بات یہ
پہلے سے لانے ایمان پر عیسیٰ نے جس تھا غیریہودی ن ی ک ل اؤس) نیکلاؤس۔ کا انطاکیہ اور پرمناس تیمون، نیکانور، پرخرس،
(تھا۔ لیا اپنا کو مذھب یہودی
6 کی۔ دعا کر رکھ ھاتھ پر اِن نے اُنہوں تو گیا کیا پیش سامنے کے رسولوں کو آدمیوں سات اِن
7 آئے۔ لے ایمان بھی امام سے بہت کے المُقدّس بیت اور گئی بڑھتی نہایت تعداد کی داروں ایمان میں یروشلم گیا۔ پھیلتا پیغام کا اللہ یوں

گرفتاری کی ستفنس

8 تھا۔ دکھاتا نشان الٰہی اور معجزے بڑے بڑے درمیان کے لوگوں اور تھا معمور سے قوت اور فضل کے اللہ ستفنس
9 کے اُن اور تھے والے رہنے کے آسیہ صوبہ اور کلِکیہ اسکندریہ، کرین، وہ) لگے۔ کرنے بحث سے ستفنس یہودی کچھ دن ایک
(تھا۔ خانہ عبادت کا غلاموں گئے کئے آزاد یعنی لبرطینیوں نام کا خانے عبادت
10 تھا۔ کرتا مدد کی اُس وقت کرتے کلام جو کا روح اُس نہ سکے، کر سامنا کا حکمت کی اُس نہ وہ لیکن
11 کے اِس خود ہم ھے۔ بکا کفر میں بارے کے اللہ اور موسیٰ نے اِس" کہ اُکسایا کو کہنے یہ کو آدمیوں بعض نے اُنہوں لئے اِس
"ھیں۔ گواہ
12 عدالتِ یہودی کر گھسیٹ اُسے اور آئے چڑھ پر ستفنس وہ گئی۔ مچ چل ھل میں علما کے شریعت اور بزرگوں لوگوں، عام یوں
لائے۔ پاس کے عالیہ
13 باز سے کرنے باتیں خلاف کے شریعت اور المُقدّس بیت آدمی یہ" کہا، نے جنہوں کئے کھڑے گواہ جھوٹے نے اُنہوں وھاں
آتا۔ نہیں
14 ہمارے نے موسیٰ جو گا دے بدل رواج و رسم وہ اور گا کرے تباہ مقام یہ ناصری عیسیٰ کہ ھے سنا سے منہ کے اِس نے ہم
"ھیں۔ کئے سپرد
15 آیا۔ نظر سا کا فرشتے چہرہ کا اُس تو لگے دیکھنے طرف کی ستفنس کر گھور گھور لوگ تمام بیٹھے میں اجلاس جب

7

تقریر کی ستفنس

“ہے؟ سچ یہ کیا” پوچھا، نے اعظم امامِ 1
مسوپتامیہ ابھی وہ جب ہوا ظاہر پر ابراہیم باپ ہمارے خدا کا جلال سنیں۔ بات میری بزرگو، اور بھائیو” دیا، جواب نے ستفنس 2
تھا۔ ہوا نہیں منتقل میں حاران وہ وقت اُس تھا۔ آباد میں
‘ گا۔ دکھاؤں تجھے مَیں جو جا چلا میں ملک اُس کر چھوڑ کو قوم اپنی اور وطن اپنے ’ کہا، سے اُس نے اللہ 3
منتقل میں ملک اِس اُسے نے اللہ تو ہوا فوت باپ کا اُس وہاں لگا۔ رہنے میں حاران کر چھوڑ کو ملک کے کسدیوں وہ چنانچہ 4
ہیں۔ آباد تک آج آپ میں جس کیا
سے اُس نے اُس لیکن نہیں۔ بھی تک فٹ مربع ایک تھی، دی نہ زمین موروثی بھی کوئی میں ملک اِس اُسے نے اللہ وقت اُس 5
ہوا نہیں پیدا بچہ کوئی ہاں کے ابراہیم وقت اُس اگرچہ ‘ گا، دوں کر میں قبضے کے اولاد تیری اور تیرے کو ملک اِس مَیں ’ کیا، وعدہ
تھا۔
پر اُس اور گی، ہو غلام اور اجنبی وہ وہاں گا۔ ہو نہیں کا اُس جو گی رہے میں ملک ایسے اولاد تیری ’ بتایا، بھی یہ اُسے نے اللہ 6
گا۔ جائے کیا ظلم بہت تک سال 400
میری پر مقام اِس کر نکل سے میں ملک اُس وہ بعد کے اِس گا۔ ہو بنایا غلام اُسے نے جس گا کروں عدالت کی قوم اُس مَیں لیکن 7
‘ گے۔ کریں عبادت
سلسلہ یہ کیا۔ ختنہ کا اُس دن آٹھویں نے باپ تو ہوا پیدا اسحاق بیٹا کا ابراہیم جب چنانچہ دیا۔ عہد کا ختنہ کو ابراہیم نے اللہ پھر 8
سردار۔ کے قبیلوں بارہ ہمارے بیٹے، بارہ کے یعقوب اور ہوا پیدا یعقوب بیٹا کا اسحاق جب رہا جاری
ساتھ کے اُس اللہ لیکن پہنچا۔ مصر کر بن غلام وہ یوں دیا۔ بیچ اُسے لئے اِس اور لگے کرنے حسد سے یوسف بھائی اپنے سردار یہ 9
رہا
کا فرعون بادشاہ کے مصر وہ کہ دیا بنا قابل اِس کے کر عطا دانائی اُسے نے اُس دی۔ رِہائی سے مصیبتوں تمام کی اُس اُسے اور 10
کیا۔ مقرر حکمران پر گھرانے پورے اپنے اور مصر اُسے نے فرعون یوں جائے۔ ہو نظر منظورِ
گئی۔ ہو ختم خوراک بھی پاس کے دادا باپ ہمارے اور گئے پڑ میں مصیبت بڑی لوگ پڑا۔ کال میں کنعان اور مصر تمام پھر 11
دیا۔ بھیج وہاں کو خریدنے اناج کو بیٹوں اپنے نے اُس لئے اِس ہے، اناج تک اب میں مصر کہ چلا پتا کو یعقوب 12
کے خاندان کے یوسف کو فرعون اور کیا، ظاہر پر بھائیوں اپنے کو آپ اپنے نے یوسف تو پڑا جانا وہاں بار دوسری اُنہیں جب 13
گیا۔ کیا آگاہ میں بارے
آئے۔ افراد 75 کُل لیا۔ بُلا کو داروں رشتے تمام اور یعقوب باپ اپنے نے یوسف بعد کے اِس 14
گئے۔ مر دادا باپ ہمارے اور وہ وہاں پہنچا۔ مصر یعقوب یوں 15
تھی۔ خریدی کر دے پیسے سے اولاد کی حمور نے ابراہیم جو گیا دفنایا میں قبر اُس کر لا میں سِکم اُنہیں 16
تھی۔ چکی بڑھ بہت تعداد کی قوم ہماری میں مصر تھا۔ کیا سے ابراہیم نے اللہ وعدہ کا جس گیا آقریب وقت وہ پھر 17
تھا۔ ناواقف سے یوسف جو ہوا نشین تخت بادشاہ نیا ایک ہوتے ہوتے لیکن 18
کیا۔ مجبور پر کرنے ضائع کو بچوں شیرخوار اپنے اُنہیں اور کی بدسلوکی سے اُن کے کر استحصال کا قوم ہماری نے اُس 19
گیا۔ پالا میں گھر کے باپ اپنے تک ماہ تین اور تھا بچہ صورت خوب نزدیک کے اللہ وہ ہوا۔ پیدا موسیٰ وقت اُس 20
پالا۔ پر طور کے بیٹے اپنے کر بنا پالک لے اُسے نے بیٹی کی فرعون لیکن پڑا، چھوڑنا اُسے کو والدین بعد کے اِس 21
تھی۔ حاصل قابلیت زبردست کی کرنے عمل اور بولنے اُسے ملی۔ تربیت میں شعبے ہر کے حکمت کی مصریوں کو موسیٰ اور 22
آیا۔ خیال کا ملنے سے لوگوں کے اسرائیل قوم اپنی اُسے تو تھا کا سال چالیس وہ جب 23
کے کر حمایت کی اسرائیلی نے اُس تو ہے رہا کر تشدد پر اسرائیلی کسی مصری ایک کہ دیکھا کر جا پاس کے اُن نے اُس جب 24
ڈالا۔ مار کو مصری اور لیا بدلہ کا مظلوم
تھا۔ نہیں ایسا لیکن گا، دے رِہائی اُنہیں سے وسیلے میرے اللہ کہ گی آئے سمجھ کو بھائیوں میرے کہ تھا یہ تو خیال کا اُس 25
آپ مردو،’ کہا، میں کوشش کی کرانے صلح نے اُس تھے۔ رہے لڑ میں آپس جو گزرا سے پاس کے اسرائیلیوں دو وہ دن اگلے 26
‘ ہیں؟ رہے کر سلوک غلط سے دوسرے ایک کیوں آپ ہیں۔ بھائی تو
حکمران پر ہم کو آپ نے کس ’ کہا، کر دھکیل طرف ایک کو موسیٰ نے اُس تھا رہا کر بدسلوکی سے دوسرے آدمی جو لیکن 27
ہے؟ کیا مقرر قاضی اور
‘ تھا؟ ڈالا مار کو مصری کل طرح جس ہیں چاہتے کرنا قتل بھی مجھے آپ کیا 28
ہوئے۔ پیدا بیٹے دو کے اُس وہاں لگا۔ رہنے پر طور کے اجنبی میں مِدیان ملکِ کر ہو فرار موسیٰ کر سن یہ 29

30 چالیس سال کے بعد ایک فرشتہ جلتی ہوئی کانٹےدار جھاڑی کے شعلے میں اُس پر ظاہر ہوا۔ اُس وقت موسیٰ سینا پہاڑ کے قریب
ریگستان میں تھا۔
31 یہ منظر دیکھ کر موسیٰ حیران ہوا۔ جب وہ اُس کا معائنہ کرنے کے لئے قریب پہنچا تو رب کی آواز سنائی دی،
32 ’مَیں تیرے باپ دادا کا خدا، ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کا خدا ہوں۔‘ موسیٰ تھرتھرانے لگا اور اُس طرف دیکھنے کی جرأت نہ
کی۔
33 پھر رب نے اُس سے کہا، ’اپنی جوتیاں اُتار، کیونکہ تُو مُقدّس زمین پر کھڑا ہے۔
34 مَیں نے مصر میں اپنی قوم کی بُری حالت دیکھی اور اُن کی آہیں سنی ہیں، اِس لئے اُنہیں بچانے کے لئے اُتر آیا ہوں۔ اب جا، مَیں
تجھے مصر بھیجتا ہوں۔‘
35 یوں اللہ نے اُس شخص کو اُن کے پاس بھیج دیا جسے وہ یہ کہہ کر رد کر چکے تھے کہ ’کس نے آپ کو ہم پر حکمران اور
قاضی مقرر کیا ہے؟‘ جلتی ہوئی کانٹےدار جھاڑی میں موجود فرشتے کی معرفت اللہ نے موسیٰ کو اُن کے پاس بھیج دیا تاکہ وہ اُن کا
حکمران اور نجات دہندہ بن جائے۔
36 اور وہ معجزے اور الٰہی نشان دکھا کر اُنہیں مصر سے نکال لایا، پھر بحرِ قُلزم سے گزر کر 40 سال کے دوران ریگستان میں اُن کی
راہنمائی کی۔
37 موسیٰ نے خود اسرائیلیوں کو بتایا، ’اللہ تمہارے واسطے تمہارے بھائیوں میں سے مجھ جیسے نبی کو برپا کرے گا۔‘
38 موسیٰ ریگستان میں قوم کی جماعت میں شریک تھا۔ ایک طرف وہ اُس فرشتے کے ساتھ تھا جو سینا پہاڑ پر اُس سے باتیں کرتا تھا،
دوسری طرف ہمارے باپ دادا کے ساتھ۔ فرشتے سے اُسے زندگی بخش باتیں مل گئیں جو اُسے ہمارے سپرد کرنی تھیں۔
39 لیکن ہمارے باپ دادا نے اُس کی سننے سے انکار کر کے اُسے رد کیا۔ دل ہی دل میں وہ مصر کی طرف رجوع کر چکے تھے۔
40 وہ ہارون سے کہنے لگے، ’ہمارے لئے دیوتا بنا دیں جو ہمارے آگے آگے چلتے ہوئے ہماری راہنمائی کریں۔ کیونکہ کیا
معلوم کہ اُس بندے موسیٰ کو کیا ہوا ہے جو ہمیں مصر سے نکال لایا۔‘
41 اُسی وقت اُنہوں نے بچھڑے کا بُت بنا کر اُسے قربانیاں پیش کیں اور اپنے ہاتھوں کے کام کی خوشی منائی۔
42 اِس پر اللہ نے اپنا منہ پھیر لیا اور اُنہیں ستاروں کی پوجا کی گرفت میں چھوڑ دیا، بالکل اُسی طرح جس طرح نبیوں کے صحیفے میں
لکھا ہے،

’اے اسرائیل کے گھرانے،
جب تم ریگستان میں گھومتے پھرتے تھے
تو کیا تم نے اُن 40 سالوں کے دوران
کبھی مجھے ذبح اور غلہ کی قربانیاں پیش کیں؟
43 نہیں، اُس وقت بھی تم مَلِک دیوتا کا تابوت
اور رفان دیوتا کا ستارہ اُٹھائے پھرتے تھے،
گو تم نے اپنے ہاتھوں سے یہ بُت
پوجا کرنے کے لئے بنا لئے تھے۔
اِس لئے مَیں تمہیں جلاوطن کر کے
بابل کے پار بسا دوں گا۔‘

44 ریگستان میں ہمارے باپ دادا کے پاس ملاقات کا خیمہ تھا۔ اُسے اُس نمونے کے مطابق بنایا گیا تھا جو اللہ نے موسیٰ کو دکھایا
تھا۔
45 موسیٰ کی موت کے بعد ہمارے باپ دادا نے اُسے ورثے میں پا کر اپنے ساتھ لے لیا جب اُنہوں نے یشوع کی راہنمائی میں
ملک میں داخل ہو کر اُس پر قبضہ کر لیا۔ اُس وقت اللہ اُن قوموں کو آباد ملک سے نکالتا گیا۔ یوں ملاقات کا خیمہ داؤد
بادشاہ کے زمانے تک ملک میں رہا۔
46 داؤد اللہ کا منظورِ نظر تھا۔ اُس نے یعقوب کے خدا کو ایک سکونت گاہ مہیا کرنے کی اجازت مانگی۔
47 لیکن سلیمان کو اُس کے لئے مکان بنانے کا اعزاز حاصل ہوا۔
48 حقیقت میں اللہ تعالیٰ انسان کے ہاتھ کے بنائے ہوئے مکانوں میں نہیں رہتا۔ نبی رب کا فرمان یوں بیان کرتا ہے،

49 ’آسمان میرا تخت ہے
اور زمین میرے پاؤں کی چوکی،
تو پھر تم میرے لئے کس قسم کا گھر بناؤ گے؟
وہ جگہ کہاں ہے جہاں مَیں آرام کروں گا؟

50 کیا میرے ہاتھ نے یہ سب کچھ نہیں بنایا؟‘
51 اے گردن کش لوگو! بےشک آپ کا ختنہ ہوا ہے جو اللہ کی قوم کا ظاہری نشان ہے۔ لیکن اُس کا آپ کے دلوں اور کانوں
پر کچھ بھی اثر نہیں ہوا۔ آپ اپنے باپ دادا کی طرح ہمیشہ روح القدس کی مخالفت کرتے رہتے ہیں۔
52 کیا کبھی کوئی نبی تھا جسے آپ کے باپ دادا نے نہ ستایا؟ اُنہوں نے اُنہیں بھی قتل کیا جنہوں نے راست باز مسیح کی پیش گوئی
کی، اُس شخص کی جسے آپ نے دشمنوں کے حوالے کر کے مار ڈالا۔
53 آپ ہی کو فرشتوں کے ہاتھ سے اللہ کی شریعت حاصل ہوئی مگر اُس پر عمل نہیں کیا۔”

ستفنس کو سنگسار کیا جاتا ہے

54 ستفنس کی یہ باتیں سن کر اجلاس کے لوگ طیش میں آ کر دانت پیسنے لگے۔
55 لیکن ستفنس روح القدس سے معمور اپنی نظر اُٹھا کر آسمان کی طرف تکنے لگا۔ وہاں اُسے اللہ کا جلال نظر آیا، اور عیسیٰ اللہ کے
دہنے ہاتھ کھڑا تھا۔
56 اُس نے کہا، ”دیکھو، مجھے آسمان کھلا ہوا دکھائی دے رہا ہے اور ابنِ آدم اللہ کے دہنے ہاتھ کھڑا ہے!“
57 یہ سنتے ہی اُنہوں نے چیخ چیخ کر اپنے ہاتھوں سے کانوں کو بند کر لیا اور مل کر اُس پر جھپٹ پڑے۔
58 پھر وہ اُسے شہر سے نکال کر سنگسار کرنے لگے۔ اور جن لوگوں نے اُس کے خلاف گواہی دی تھی اُنہوں نے اپنی چادریں
اُتار کر ایک جوان آدمی کے پاؤں میں رکھ دیں۔ اُس آدمی کا نام ساؤل تھا۔
59 جب وہ ستفنس کو سنگسار کر رہے تھے تو اُس نے دعا کر کے کہا، ”اے خداوند عیسیٰ، میری روح کو قبول کر۔“
60 پھر گھٹنے ٹیک کر اُس نے اونچی آواز سے کہا، ”اے خداوند، اُنہیں اِس گناہ کے ذمہ دار نہ ٹھہرا۔“ یہ کہہ کر وہ انتقال کر گیا۔

8

1 اور ساؤل کو بھی ستفنس کا قتل منظور تھا۔

ساؤل جماعت کو ستاتا ہے

اُس دن یروشلم میں موجود جماعت سخت ایذا رسانی کی زد میں آ گئی۔ اِس لئے رسولوں کے سوائے تمام ایمان دار یہودیہ اور سامریہ
کے علاقوں میں تتر بتر ہو گئے۔
2 کچھ خدا ترس آدمیوں نے ستفنس کو دفن کر کے رو رو کر اُس کا ماتم کیا۔
3 لیکن ساؤل عیسیٰ کی جماعت کو تباہ کرنے پر تُلا ہوا تھا۔ اُس نے گھر گھر جا کر ایمان دار مرد و خواتین کو نکال دیا اور اُنہیں
گھسیٹ کر قیدخانے میں ڈلوا دیا۔

خوش خبری سامریہ میں پھیل جاتی ہے

4 جو ایمان دار بکھر گئے تھے وہ جگہ جگہ جا کر اللہ کی خوش خبری سناتے پھرے۔
5 اِس طرح فلپّس سامریہ کے کسی شہر کو گیا اور وہاں کے لوگوں کو مسیح کے بارے میں بتایا۔
6 جو کچھ بھی فلپّس نے کہا اور جو بھی الٰہی نشان اُس نے دکھائے، اُس پر سننے والے ہجوم نے یک دل ہو کر توجہ دی۔
7 بہت سے لوگوں میں سے بدروحیں زوردار چیخیں مار مار کر نکل گئیں، اور بہت سے مفلوجوں اور لنگڑوں کو شفا مل گئی۔
8 یوں اُس شہر میں بڑی شادمانی پھیل گئی۔
9 وہاں کافی عرصے سے ایک آدمی رہتا تھا جس کا نام شمعون تھا۔ وہ جادوگر تھا اور اُس کے حیرت انگیز کام سے سامریہ کے لوگ
بہت متاثر تھے۔ اُس کا اپنا دعویٰ تھا کہ مَیں کوئی خاص شخص ہوں۔
10 اِس لئے سب لوگ چھوٹے سے لے کر بڑے تک اُس پر خاص توجہ دیتے تھے۔ اُن کا کہنا تھا، ’یہ آدمی وہ الٰہی قوت ہے جو
عظیم کہلاتی ہے۔‘
11 وہ اِس لئے اُس کے پیچھے لگ گئے تھے کہ اُس نے اُنہیں بڑی دیر سے اپنے حیرت انگیز کاموں سے متاثر کر رکھا تھا۔
12 لیکن اب لوگ فلپّس کی اللہ کی بادشاہی اور عیسیٰ کے نام کے بارے میں خوش خبری پر ایمان لے آئے، اور مرد و خواتین نے
بپتسمہ لیا۔
13 خود شمعون نے بھی ایمان لا کر بپتسمہ لیا اور فلپّس کے ساتھ رہا۔ جب اُس نے وہ بڑے الٰہی نشان اور معجزے دیکھے جو فلپّس
کے ہاتھ سے ظاہر ہوئے تو وہ ہکا بکا رہ گیا۔
14 جب یروشلم میں رسولوں نے سنا کہ سامریہ نے اللہ کا کلام قبول کر لیا ہے تو اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیج
دیا۔
15 وہاں پہنچ کر اُنہوں نے اُن کے لئے دعا کی کہ اُنہیں روح القدس مل جائے،
16 کیونکہ ابھی روح القدس اُن پر نازل نہیں ہوا تھا بلکہ اُنہیں صرف خداوند عیسیٰ کے نام میں بپتسمہ دیا گیا تھا۔

17 گیا۔ مل القدس روح اُنہیں تو رکھے پر اُن ہاتھ اپنے نے یوحنا اور پطرس جب اب
18 کر پیش پیسے اُنہیں نے اُس لئے اِس ہے۔ ملتا القدس روح کو اُن تو ھیں رکھتے ہاتھ پر لوگوں رسول جب کہ دیکھا نے شمعون کے
19 "جائے۔ مل القدس روح اُسے رکھوں ہاتھ مَیں پر جس کہ دیں دے اختیاریہ بھی مجھے" کہا،
20 سے پیسوں نعمت کی اللہ کہ سوچا نے آپ کیونکہ جائیں، ہو غارت ساتھ کے آپ پیسے کے آپ" دیا، جواب نے پطرس لیکن ہے۔ سکتی جا خریدی
21 ہے۔ نہیں خالص سامنے کے اللہ دل کا آپ کیونکہ ہے، نہیں حصہ کوئی کا آپ میں خدمت اِس
22 رکھا میں دل نے آپ جو دے معاف کی ارادے اِس کو آپ وہ شاید کریں۔ دعا سے خداوند کے کر توبہ سے شرارت اِس اپنی ہے۔
23 "ھیں۔ ہوئے جکڑے میں بندھن کے ناراستی اور بھرے سے پت کڑوی آپ کہ ہوں دیکھتا مَیں کیونکہ
24 "آئے۔ نہ کوئی پر مجھ سے میں مصیبتوں مذکورہ کی آپ کہ کریں دعا لئے میرے سے خداوند پھر" کہا، نے شمعون
25 راستے ہوئے۔ روانہ لئے کے یروشلم واپس یوحنا اور پطرس بعد کے کرنے منادی کی اُس اور دینے گواھی کی کلام کے خداوند
سنائی۔ خبری خوش کی اللہ میں دیہاتوں سے بہت کے سامریہ نے اُنہوں میں

افسر کا ایتھوپیا اور فلِپّس

26 غزہ سے یروشلم کر گزر سے میں ریگستان جو جا پر راہ اُس طرف کی جنوب کر اُٹھ" کہا، سے فلِپّس نے فرشتے کے رب دن ایک "ہے۔ جاتی کو
27 پورے کے ملکہ ھوئی۔ سے سرا خواجہ ایک کے کنداکے ملکہ کی ایتھوپیا ملاقات کی اُس چلتے چلتے ھوا۔ روانہ کر اُٹھ فلِپّس تھا گیا یروشلم لئے کے کرنے عبادت درباری یہ مقرر پر خزانے
28 تھا۔ رہا کر تلاوت کی کتاب کی نبی یسعیاہ سوار میں رتھ وہ وقت اُس تھا۔ رہا جا واپس میں ملک اپنے اب اور
29 "لے۔ ہو ساتھ کے رتھ کر جا پاس کے اُس" کہا، سے فلِپّس نے القدس روح
30 سب اُس کو آپ کیا" پوچھا، نے اُس ہے۔ رہا کر تلاوت کی کتاب کی نبی یسعیاہ وہ کہ سنا تو پہنچا پاس کے رتھ کر دوڑ فلِپّس "ھیں؟ رہے پڑھ آپ جو ہے آتی سمجھ کی
31 سوار میں رتھ کو فلِپّس نے اُس اور "کرے؟ نہ راہنمائی میری کوئی تک جب سمجھوں کیونکر مَیں" دیا، جواب نے درباری دی۔ دعوت کی ہونے
32 تھا، یہ تھا رہا پڑھ وہ حوالہ جو کا مُقدّس کلام
گئے۔ لے لئے کے کرنے ذبح طرح کی بھیڑ اُسے '
ہے، رہتا خاموش سامنے کے والے کترنے بال لیلا طرح جس
کھولا۔ نہ منہ اپنا نے اُس طرح اُسی
33 ملا۔ نہ انصاف اُسے اور گئی کی تذلیل کی اُس
ہے؟ سکتا کر بیان نسل کی اُس کون
'گئی۔ لی چھین سے دنیا جان کی اُس کیونکہ
34 "کا؟ اَور کسی یا اپنا ہے، رہا کر ذکر کا کس یہاں نبی کہ دیجئے بتا مجھے کے کر مہربانی" پوچھا، سے فلِپّس نے درباری
35 سنائی۔ خبری خوش میں بارے کے عیسیٰ اُسے کے کر شروع سے حوالے اِسی کے مُقدّس کلام نے فلِپّس میں جواب
36 مجھے اب ہے۔ پانی یہاں دیکھیں،" کہا، نے سرا خواجہ تھا۔ پانی جہاں گزرے سے جگہ ایک وہ کرتے کرتے سفر پر سڑک "ہے؟ سکتی روک چیز سی کون سے لینے بپتسمہ
37 کہ ہوں رکھتا ایمان مَیں" دیا، جواب نے اُس "ھیں۔ سکتے لے تو لائیں ایمان سے دل پورے آپ اگر" کہا، نے فلِپّس] "ہے۔ فرزند کا اللہ مسیح عیسیٰ]
38 دیا۔ بپتسمہ اُسے نے فلِپّس اور گئے اُتر میں پانی دونوں دیا۔ حکم کا روکنے کو رتھ نے اُس
39 لیکن دیکھا، نہ کبھی پھر اُسے نے سرا خواجہ بعد کے اِس گیا۔ لے اُٹھا کو فلِپّس روح کا خداوند تو آئے نکل سے پانی وہ جب
رکھا۔ جاری سفر اپنا ہوئے مناتے خوشی نے اُس
40 سناتا خبری خوش کی اللہ کر گزر سے میں شہروں تمام کے تک قیصریہ اور وہاں وہ گیا۔ پایا میں شہر اشدود کو فلِپّس میں اِتنے گیا۔

9

تبدیلی کی پولس
کر جا پاس کے اعظم امامِ نے اُس تھا۔ درپے کے کرنے قتل اور دھمکانے کو شاگردوں کے خداوند ساؤل تک اب 1
تعاون ساتھ میرے وہ تا کہ دیں کر لکھ خط سفارشی لئے کے خانوں عبادت یہودی میں دمشق مجھے" کہ کی گزارش سے اُس 2
"ہوں۔ چاہتا لانا یروشلم کر باندھ اور کر ڈھونڈ خواتین یا ہوں مرد وہ خواہ کو والوں چلنے پر راہ کی مسیح وہاں مَیں کیونکہ کریں۔
چمکی۔ گرد کے اُس روشنی تیز ایک سے طرف کی آسمان اچانک کہ تھا ہی پہنچا قریب کے دمشق کے کر سفر سے مقصد اِس وہ 3
"ہے؟ ستاتا کیوں مجھے تُو ساؤل، ساؤل،" دی، سنائی آواز ایک تو پڑا گر پر زمین وہ 4
"ہیں؟ کون آپ خداوند،" پوچھا، نے اُس 5
ہے۔ ستاتا تُو جسے ہوں عیسیٰ مَیں" دیا، جواب نے آواز
"ہے۔ کرنا کیا تجھے کہ گا جائے بتایا تجھے وہاں جا۔ میں شہر کر اُٹھ اب 6
آیا۔ نہ نظر کوئی اُنہیں لیکن تھے، رہے سن وہ تو آواز گئے۔ رہ بخود دم سفر ہم کھڑے پاس کے ساؤل 7
ہاتھ کا اُس ساتھی کے اُس چنانچہ ہے۔ اندھا وہ کہ ہوا معلوم تو کھولیں آنکھیں اپنی نے اُس جب لیکن اُٹھا، سے پر زمین ساؤل 8
گئے۔ لے دمشق اُسے کر پکڑ
پیا۔ نہ کھایا، کچھ نہ نے اُس میں اِتنے رہا۔ اندھا وہ دوران کے دن تین وہاں 9
"!حننیاہ" ہوا، کلام ہم سے اُس میں رویا خداوند اب تھا۔ حننیاہ نام کا جس تھا رہتا شاگرد ایک کا عیسیٰ میں دمشق وقت اُس 10
"ہوں۔ حاضر مَیں خداوند، جی" دیا، جواب نے اُس
کرنا پتا کا آدمی ایک کے ترسس میں گھر کے یہوداہ وہاں ہے۔ کہلاتی 'سیدھی' جو جا میں گلی اُس اُٹھ،" فرمایا، نے خداوند 11
ہے۔ رہا کر دعا وہ دیکھ، کیونکہ ہے۔ ساؤل نام کا جس
آنکھیں میری سے اِس گا۔ رکھے پر مجھ ہاتھ اپنے کر آ پاس میرے حننیاہ بنام آدمی ایک کہ ہے لیا دیکھ نے اُس میں رویا اور 12
"گی۔ جائیں ہو بحال
یروشلم ہے۔ سنا میں بارے کے حرکتوں شریر کی شخص اُس سے لوگوں سے بہت نے مَیں خداوند، اے" کیا، اعتراض نے حننیاہ 13
ہے۔ کی زیادتی بہت ساتھ کے مُقدّسوں تیرے نے اُس میں
"ہے۔ کرتا عبادت تیری جو کرے گرفتار کو ایک ہر بھی یہاں کہ ہے گیا مل اختیار سے اماموں راہنما اُسے اب 14
گا۔ پہنچائے تک اسرائیلیوں اور بادشاہوں غیریہودیوں، نام میرا جو ہے وسیلہ ہوا چنا میرا آدمی یہ جا،" کہا، نے خداوند لیکن 15
"گا۔ پڑے اُٹھانا دُکھ کتنا خاطر کی نام میرے اُسے کہ گا دوں دکھا اُسے مَیں اور 16
خداوند بھائی، ساؤل" کہا، نے اُس دیئے۔ رکھ پر ساؤل ہاتھ اپنے اور ہوا داخل میں اُس گیا، پاس کے گھر مذکورہ حننیاہ چنانچہ 17
ہو معمور سے القدس روح اور پائیں دیکھ دوبارہ آپ تا کہ ہے بھیجا مجھے نے اُسی تھے رہے آ یہاں آپ جب ہوا ظاہر پر آپ جو عیسیٰ
"جائیں۔
لیا، بپتسمہ کر اُٹھ نے اُس لگا۔ دیکھنے دوبارہ وہ اور گری سے پر آنکھوں کی ساؤل چیز کوئی جیسی چھلکوں ہی کہتے یہ 18
پائی۔ تقویت سے سرے نئے کر کھا کھانا کچھ پھر 19

ہے سناتا خبری خوش کی اللہ میں دمشق ساؤل
رہا۔ میں دمشق ساتھ کے شاگردوں دن کئی ساؤل
ہے۔ فرزند کا اللہ عیسیٰ کہ لگا کرنے اعلان کر جا میں خانوں عبادت یہودی سیدھا وہ وقت اُسی 20
ہلاک کو والوں کرنے عبادت کی عیسیٰ میں یروشلم جو نہیں آدمی وہ یہ کیا" پوچھا، اور گیا رہ حیران وہ سنا اُسے بھی نے جس اور 21
"جائے؟ لے پاس کے اماموں راہنما کر باندھ کو لوگوں ایسے کہ آیا نہیں یہاں سے مقصد اِس وہ کیا اور تھا؟ رہا کر
یہودی آباد میں دمشق لئے اِس ہے مسیح ہوا کیا وعدہ عیسیٰ کہ کیا ثابت نے اُس چونکہ اور گیا، پکڑتا زور روز بہ روز ساؤل لیکن 22
گئے۔ پڑ میں اُلجھن
بنایا۔ منصوبہ کا کرنے قتل اُسے کر مل نے اُنہوں بعد کے دنوں کافی چنانچہ 23
کریں، قتل اُسے تا کہ رہے کرتے داری پہرا کی دروازوں کے شہر رات دن یہودی گیا۔ چل پتا کو ساؤل لیکن 24
دیا۔ اُتار سے میں سوراخ ایک کے چاردیواری کی شہر کر بٹھا میں ٹوکرے وقت کے رات اُسے نے شاگردوں کے اُس لئے اِس 25

میں یروشلم ساؤل

26 ساؤل یروشلم واپس چلا گیا۔ وھاں اُس نے شاگردوں سے رابطہ کرنے کی کوشش کی، لیکن سب اُس سے ڈرتے تھے، کیونکہ
اُنہیں یقین نہیں آیا تھا کہ وہ واقعی عیسیٰ کا شاگرد بن گیا ہے۔
27 پھر برنباس اُسے رسولوں کے پاس لے آیا۔ اُس نے اُنہیں ساؤل کے بارے میں سب کچھ بتایا، کہ اُس نے دمشق کی طرف سفر
کرتے وقت راستے میں خداوند کو دیکھا، کہ خداوند اُس سے ہم کلام ہوا تھا اور اُس نے دمشق میں دلیری سے عیسیٰ کے نام سے
بات کی تھی۔
28 چنانچہ ساؤل اُن کے ساتھ رہ کر آزادی سے یروشلم میں پھرنے اور دلیری سے خداوند عیسیٰ کے نام سے کلام کرنے لگا۔
29 اُس نے یونانی زبان بولنے والے یہودیوں سے بھی مخاطب ہو کر بحث کی، لیکن جواب میں وہ اُسے قتل کرنے کی کوشش کرنے
لگے۔
30 جب بھائیوں کو معلوم ہوا تو اُنہوں نے اُسے قیصریہ پہنچا دیا اور جہاز میں بٹھا کر ترسس کے لئے روانہ کر دیا۔
31 پر اِس یہودیہ، گلیل اور سامریہ کے پورے علاقے میں پھیلی ہوئی جماعت کو امن و امان حاصل ہوا۔ روح القدس کی حمایت سے
اُس کی تعمیر و تقویت ہوئی، وہ خدا کا خوف مان کر چلتی رہی اور تعداد میں بھی بڑھتی گئی۔

پطرس لُدہ اور یافا میں

32 ایک دن جب پطرس جگہ جگہ سفر کر رہا تھا تو وہ لُدہ میں آباد مُقدّسوں کے پاس بھی آیا۔
33 وھاں اُس کی ملاقات ایک آدمی بنام اینیاس سے ہوئی۔ اینیاس مفلوج تھا۔ وہ آٹھ سال سے بستر سے اُٹھ نہ سکا تھا۔
34 پطرس نے اُس سے کہا، ”اینیاس، عیسیٰ مسیح آپ کو شفا دیتا ہے۔ اُٹھ کر اپنا بستر سمیٹ لیں۔“ اینیاس فوراً اُٹھ کھڑا ہوا۔
35 جب لُدہ اور میدانی علاقے شارون کے تمام رہنے والوں نے اُسے دیکھا تو اُنہوں نے خداوند کی طرف رجوع کیا۔
36 یافا میں ایک عورت تھی جو شاگرد تھی اور نیک کام کرنے اور خیرات دینے میں بہت آگے تھی۔ اُس کا نام تبیتا (غزالہ) تھا۔
37 اُن ہی دنوں میں وہ بیمار ہو کر فوت ہو گئی۔ لوگوں نے اُسے غسل دے کر بالاخانے میں رکھ دیا۔
38 لُدہ یافا کے قریب ہے، اِس لئے جب شاگردوں نے سنا کہ پطرس لُدہ میں ہے تو اُنہوں نے اُس کے پاس دو آدمیوں کو بھیج کر
التماس کی، ”سیدھے ہمارے پاس آئیں اور دیر نہ کریں۔“
39 پطرس اُٹھ کر اُن کے ساتھ چلا گیا۔ وھاں پہنچ کر لوگ اُسے بالاخانے میں لے گئے۔ تمام بیواؤں نے اُسے گھیر لیا اور روتے
چلّاتے وہ ساری قمیصیں اور باقی لباس دکھانے لگیں جو تبیتا نے اُن کے لئے بنائے تھے جب وہ ابھی زندہ تھی۔
40 لیکن پطرس نے اُن سب کو کمرے سے نکال دیا اور گھٹنے ٹیک کر دعا کی۔ پھر لاش کی طرف مُڑ کر اُس نے کہا، ”تبیتا،
اُٹھیں!“ عورت نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔ پطرس کو دیکھ کر وہ بیٹھ گئی۔
41 پطرس نے اُس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُٹھنے میں اُس کی مدد کی۔ پھر اُس نے مُقدّسوں اور بیواؤں کو بُلا کر تبیتا کو زندہ اُن کے سپرد
کیا۔
42 یہ واقعہ پورے یافا میں مشہور ہوا، اور بہت سے لوگ خداوند عیسیٰ پر ایمان لائے۔
43 پطرس کافی دنوں تک یافا میں رہا۔ وہ وھاں چمڑا رنگنے والے ایک آدمی کے گھر ٹھہرا جس کا نام شمعون تھا۔

10

پطرس اور کُرنیلیُس

1 قیصریہ میں ایک رومی افسر* رہتا تھا جس کا نام کُرنیلیُس تھا۔ وہ اُس پلٹن کے سَو فوجیوں پر مقرر تھا جو اطالوی کہلاتی تھی۔
2 کُرنیلیُس اپنے پورے گھرانے سمیت دین دار اور خدا ترس تھا۔ وہ فیاضی سے خیرات دیتا اور متواتر دعا میں لگا رہتا تھا۔
3 ایک دن اُس نے تین بجے دوپہر کے وقت رویا دیکھی۔ اُس میں اُس نے صاف طور پر اللہ کا ایک فرشتہ دیکھا جو اُس کے پاس
آیا اور کہا، ”کُرنیلیُس!“
4 وہ گھبرا گیا اور اُسے غور سے دیکھتے ہوئے کہا، ”میرے آقا، فرمائیں۔“
فرشتے نے کہا، ”تمہاری دعاؤں اور خیرات کی قربانی اللہ کے حضور پہنچ گئی ہے اور منظور ہے۔
5 اب کچھ آدمی یافا بھیج دو۔ وھاں ایک آدمی بنام شمعون ہے جو پطرس کہلاتا ہے۔ اُسے بُلا کر لے آؤ۔
6 پطرس ایک چمڑا رنگنے والے کا مہمان ہے جس کا نام شمعون ہے۔ اُس کا گھر سمندر کے قریب واقع ہے۔“
7 جوں ہی فرشتہ چلا گیا کُرنیلیُس نے دو نوکروں اور اپنے خدمت گار فوجیوں میں سے ایک خدا ترس آدمی کو بُلایا۔
8 سب کچھ سنا کر اُس نے اُنہیں یافا بھیج دیا۔

* **10:1** افسر: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔

9 اگلے دن پطرس تقریباً دوپہر بارہ بجے دعا کرنے کے لئے چھت پر چڑھ گیا۔ اُس وقت کُرنیلیُس کے بھیجے ہوئے آدمی یافا شہر کے
قریب پہنچ گئے تھے۔
10 پطرس کو بھوک لگی اور وہ کچھ کھانا چاھتا تھا۔ جب اُس کے لئے کھانا تیار کیا جا رہا تھا تو وہ وجد کی حالت میں آ گیا۔
11 اُس نے دیکھا کہ آسمان کھل گیا ہے اور ایک چیز زمین پر اُتر رہی ہے، کتان کی بڑی چادر جیسی جو اپنے چار کونوں سے نیچے
اُتاری جا رہی ہے۔
12 چادر میں تمام قسم کے جانور ہیں: چار پاؤں رکھنے والے، رینگنے والے اور پرندے۔
13 پھر ایک آواز اُس سے مخاطب ہوئی، ”اُٹھ، پطرس۔ کچھ ذبح کر کے کھا!“
14 پطرس نے اعتراض کیا، ”ہرگز نہیں، خداوند، مَیں نے کبھی بھی حرام یا ناپاک کھانا نہیں کھایا۔“
15 لیکن یہ آواز دوبارہ اُس سے ہم کلام ہوئی، ”جو کچھ اللہ نے پاک کر دیا ہے اُسے ناپاک قرار نہ دے۔“
16 یہی کچھ تین مرتبہ ہوا، پھر چادر کو اچانک آسمان پر واپس اُٹھا لیا گیا۔
17 پطرس بڑی اُلجھن میں پڑ گیا۔ وہ ابھی سوچ رہا تھا کہ اِس رویا کا کیا مطلب ہے تو کُرنیلیُس کے بھیجے ہوئے آدمی شمعون کے
گھر کا پتا کر کے اُس کے گیٹ پر پہنچ گئے۔
18 آواز دے کر اُنہوں نے پوچھا، ”کیا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے آپ کے مہمان ہیں؟“
19 پطرس ابھی رویا پر غور کر ہی رہا تھا کہ روح القدس اُس سے ہم کلام ہوا، ”شمعون، تین مرد تیری تلاش میں ہیں۔
20 اُٹھ اور چھت سے اُتر کر اُن کے ساتھ چلا جا۔ مت جھجکنا، کیونکہ مَیں ہی نے اُنہیں تیرے پاس بھیجا ہے۔“
21 چنانچہ پطرس اُن آدمیوں کے پاس گیا اور اُن سے کہا، ”مَیں وہی ہوں جسے آپ ڈھونڈ رہے ہیں۔ آپ کیوں میرے پاس آئے
ہیں؟“
22 اُنہوں نے جواب دیا، ”ہم سَو فوجیوں پر مقرر افسر کُرنیلیُس کے گھر سے آئے ہیں۔ وہ انصاف پرور اور خدا ترس آدمی ہیں۔
پوری یہودی قوم اِس کی تصدیق کر سکتی ہے۔ ایک مُقدّس فرشتے نے اُنہیں ہدایت دی کہ وہ آپ کو اپنے گھر بُلا کر آپ کا پیغام
سنیں۔“
23 یہ سن کر پطرس اُنہیں اندر لے گیا اور اُن کی مہمان نوازی کی۔ اگلے دن وہ اُٹھ کر اُن کے ساتھ روانہ ہوا۔ یافا کے کچھ بھائی بھی
ساتھ گئے۔
24 ایک دن کے بعد وہ قیصریہ پہنچ گیا۔ کُرنیلیُس اُن کے انتظار میں تھا۔ اُس نے اپنے رشتے داروں اور قریبی دوستوں کو بھی اپنے
گھر جمع کر رکھا تھا۔
25 جب پطرس گھر میں داخل ہوا تو کُرنیلیُس نے اُس کے سامنے گر کر اُسے سجدہ کیا۔
26 لیکن پطرس نے اُسے اُٹھا کر کہا، ”اُٹھیں، مَیں بھی انسان ہی ہوں۔“
27 اور اُس سے باتیں کرتے کرتے وہ اندر گیا اور دیکھا کہ بہت سے لوگ جمع ہو گئے ہیں۔
28 اُس نے اُن سے کہا، ”آپ جانتے ہیں کہ کسی یہودی کے لئے کسی غیریہودی سے رفاقت رکھنا یا اُس کے گھر میں جانا منع
ہے۔ لیکن اللہ نے مجھے دکھایا ہے کہ مَیں کسی کو بھی حرام یا ناپاک قرار نہ دوں۔
29 اِس وجہ سے جب مجھے بُلایا گیا تو مَیں بغیر کوئی اعتراض کئے چلا آیا۔ اب مجھے بتا دیجئے کہ آپ نے مجھے کیوں بُلایا ہے؟“
30 کُرنیلیُس نے جواب دیا، ”چار دن کی بات ہے کہ مَیں اِسی وقت دوپہر تین بجے دعا کر رہا تھا۔ اچانک ایک آدمی میرے سامنے
آ کھڑا ہوا۔ اُس کے کپڑے چمک رہے تھے۔
31 اُس نے کہا، ’کُرنیلیُس، اللہ نے تمہاری دعا سن لی اور تمہاری خیرات کا خیال کیا ہے۔
32 اب کسی کو یافا بھیج کر شمعون کو بُلا لو جو پطرس کہلاتا ہے۔ وہ چمڑا رنگنے والے شمعون کا مہمان ہے جس کا گھر سمندر
کے قریب واقع ہے۔‘
33 یہ سنتے ہی مَیں نے اپنے لوگوں کو آپ کو بُلانے کے لئے بھیج دیا۔ اچھا ہوا کہ آپ آ گئے ہیں۔ اب ہم سب اللہ کے حضور
حاضر ہیں تاکہ وہ کچھ سنیں جو رب نے آپ کو ہمیں بتانے کو کہا ہے۔“

پطرس کی تقریر

34 پھر پطرس بول اُٹھا، ”اب مَیں سمجھ گیا ہوں کہ اللہ واقعی جانب دار نہیں،
35 بلکہ ہر کسی کو قبول کرتا ہے جو اُس کا خوف مانتا اور راست کام کرتا ہے۔
36 آپ اللہ کی اُس خوش خبری سے واقف ہیں جو اُس نے اسرائیلیوں کو بھیجی، یہ خوش خبری کہ عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے
سلامتی آ گئی ہے۔ عیسیٰ مسیح سب کا خداوند ہے۔

37 منادی کی جس بعد کے بپتسمے اُس یعنی ہوا میں علاقے پورے کے یہودیہ کر ہو شروع سے گلیل جو ہے معلوم کچھ وہ کو آپ
کی۔ نے یحییٰ
38 نیک کر جا جگہ جگہ نے اُس پر اِس کہ اور کیا مسح سے قوت اور القدس روح کو ناصری عیسیٰ نے اللہ کہ ہیں جانتے آپ اور
تھا۔ ساتھ کے اُس اللہ کیونکہ دی، شفا کو لوگوں تمام ہوئے دبے کے ابلیس اور کیا کام
39 دیا کر قتل کر لٹکا پر لکڑی اُسے نے لوگوں گو ہیں۔ خود ہم گواہ کے اُس کیا، میں یروشلم اور یہود ملکِ نے اُس بھی کچھ جو
40 کیا۔ ظاہر پر لوگوں اُسے اور کیا زندہ سے میں مُردوں اُسے دن تیسرے نے اللہ لیکن
41 جی کے اُس نے ہم ہوں۔ گواہ کے اُس ہم تاکہ تھا لیا چن سے پہلے نے اللہ کو جن پر ہم بلکہ ہوا نہیں ظاہر تو پر قوم پوری وہ
رکھی۔ بھی رفاقت کی پینے کھانے ساتھ کے اُس بعد کے اُٹھنے
42 منصف پر مُردوں اور زندوں نے اللہ جسے ہے وہی عیسیٰ کہ دو گواہی کو قوم کے کر منادی کہ دیا حکم ہمیں نے اُس وقت اُس
ہے۔ کیا مقرر
43 ”گی۔ جائے مل معافی کی گناہوں سے وسیلے کے نام کے اُس اُسے لائے ایمان پر اُس بھی جو کہ ہیں دیتے گواہی کی اُس نبی تمام

ہے ہوتا نازل پر غیریہودیوں القدس روح

44 ہوا۔ نازل القدس روح پر والوں سننے تمام کہ تھا رہا ہی کر بات یہ ابھی پطرس
45 ہے، گئی اُنڈیلی بھی پر غیریہودیوں نعمت کی القدس روح کہ گئے رہ بکا ہکا وہ تھے آئے ساتھ کے پطرس دار ایمان یہودی جو
46 کہا، نے پطرس تب ہیں۔ رہے کر تمجید کی اللہ اور رہے بول غیرزبانیں وہ کہ دیکھا نے اُنہوں کیونکہ
47 ”ہے۔ ہوا حاصل القدس روح طرح ہماری تو اِنہیں ہے؟ سکتا روک سے لینے بپتسمہ کو اِن کون اب“
48 کچھ کہ کی گزارش سے پطرس نے اُنہوں بعد کے اِس جائے۔ دیا بپتسمہ سے نام کے مسیح عیسیٰ اُنہیں کہ دیا حکم نے اُس اور
ٹھہریں۔ پاس ہمارے دن

11

رپورٹ کی پطرس میں جماعت کی یروشلم

1 ہے۔ کیا قبول کلام کا اللہ بھی نے غیریہودیوں کہ پہنچی تک بھائیوں باقی کے یہودیہ اور رسولوں خبر یہ
2 لگے، کرنے اعتراض پر اُس دار ایمان یہودی تو آیا واپس یروشلم پطرس جب چنانچہ
3 ”کھایا۔ بھی کھانا ساتھ کے اُن اور گئے میں گھر کے غیریہودیوں آپ“
4 تھا۔ ہوا جو کیا بیان کچھ سب سے ترتیب سامنے کے اُن نے پطرس پھر
5 بڑی کی کتان ہے، رہی اُتر پر زمین چیز ایک سے آسمان دیکھی۔ رویا کر آ میں حالت کی وجد کہ تھا رہا کر دعا میں شہر یافا مَیں“
گئی۔ پہنچ تک مجھ وہ اُترتی اُترتی ہے۔ رہی جا اُتاری سے کونوں چاروں اپنے جو جیسی چادر
6 پرندے۔ اور والے رینگنے والے، پاؤں چار :ہیں جانور کے قسم تمام میں اُس کہ چلا پتا تو دیکھا سے غور نے مَیں جب
7 ‘!کھا کے کر ذبح کچھ !اُٹھ پطرس،’ ہوئی، مخاطب سے مجھ آواز ایک پھر
8 ‘کھایا۔ نہیں کھانا ناپاک یا حرام بھی کبھی نے مَیں خداوند، نہیں، ہرگز’ کیا، اعتراض نے مَیں
9 ‘دے۔ نہ قرار ناپاک اُسے ہے دیا کر پاک نے اللہ کچھ جو’ ہوئی، کلام ہم سے مجھ دوبارہ آواز یہ لیکن
10 گیا۔ لیا اُٹھا پر آسمان واپس سمیت جانوروں کو چادر پھر ہوا، ایسا مرتبہ تین
11 تھا۔ گیا بھیجا پاس میرے سے قیصریہ اُنہیں تھا۔ ہوا ٹھہرا مَیں جہاں گئے رُک سامنے کے گھر اُس آدمی تین وقت اُسی
12 ہو روانہ ہم گئے۔ ساتھ میرے بھی بھائی چھ میرے یہ جاؤں۔ چلا ساتھ کے اُن جھجکے بغیر مَیں کہ بتایا مجھے نے القدس روح
تھا۔ بُلایا مجھے نے جس ہوئے داخل میں گھر کے آدمی اُس کر
13 جو لو بُلا کو شمعون کر بھیج یافا کو کسی’ تھا، کہا اُسے نے جس تھا ہوا ظاہر پر اُس میں گھر فرشتہ ایک کہ بتایا ہمیں نے اُس
ہے۔ کہلاتا پطرس
14 ‘گے۔ پاؤ نجات سمیت گھرانے پورے اپنے تم ذریعے کے جس ہے پیغام وہ پاس کے اُس
15 تھا۔ ہوا پر ہم میں شروع وہ طرح جس طرح اُسی بالکل ہوا، نازل پر اُن القدس روح تو لگا بولنے وہاں مَیں جب
16 دیا بپتسمہ سے القدس روح تمہیں لیکن دیا، بپتسمہ سے پانی کو تم نے یحییٰ’ تھی، کہی نے خداوند جو آئی یاد بات وہ مجھے پھر
‘گا۔ جائے

اللہ کہ تھا کون مَیں پھر تو تھے۔ لائے ایمان پر مسیح عیسیٰ خداوند جو تھی دی بھی ہمیں نے اُس جو دی نعمت وہی اُنہیں نے اللہ 17
”روکتا؟ کو
اِس تو“ کہا، نے اُنہوں لگے۔ کرنے تمجید کی اللہ اور آئے باز سے کرنے اعتراض دار ایمان کے یروشلم کر سن باتیں یہ کی پطرس 18
”ہے۔ دیا موقع کا پانے زندگی ابدی اور کرنے توبہ بھی کو غیریہودیوں نے اللہ کہ ہے مطلب کا

جماعت میں انطاکیہ

بھی جہاں گئے۔ پہنچ تک انطاکیہ اور قبرص فینیکے، وہ تھے گئے بکھر سے رسانی ایذا کی بعد کے موت کی ستفنس دار ایمان جو 19
کو۔ یہودیوں صرف البتہ سناتے پیغام کا اللہ وہاں جاتے وہ
خبری خوش میں بارے کے عیسیٰ خداوند بھی کو یونانیوں کر جا شہر انطاکیہ آدمی کچھ کے قبرص اور کرین سے میں اُن لیکن 20
لگے۔ سنانے
کیا۔ رجوع طرف کی خداوند کر لا ایمان نے لوگوں سے بہت اور تھی، ساتھ کے اُن قدرت کی خداوند 21
دیا۔ بھیج انطاکیہ کو برنباس نے اُنہوں تو گئی پہنچ تک جماعت کی یروشلم خبر کی اِس 22
کہ کی افزائی حوصلہ کی سب اُن نے اُس ہوا۔ خوش وہ تو ہے ہوا کچھ کیا سے فضل کے اللہ کہ دیکھا اور پہنچا وہاں وہ جب 23
رہیں۔ لپٹے ساتھ کے خداوند سے لگن پوری وہ
شامل میں جماعت کی خداوند لوگ سے بہت وقت اُس چنانچہ تھا۔ معمور سے ایمان اور القدس روح جو تھا آدمی نیک برنباس 24
ہوئے۔
گیا۔ چلا ترسس میں تلاش کی ساؤل وہ بعد کے اِس 25
کو لوگوں سے بہت اور ہوتے شامل میں جماعت تک سال پورے ایک دونوں وہ وہاں آیا۔ لے انطاکیہ اُسے وہ تو ملا اُسے جب 26
لگے۔ کہلانے مسیحی دار ایمان جہاں تھا مقام پہلا انطاکیہ رہے۔ سکھاتے
گئے۔ پہنچ انطاکیہ کر آ سے یروشلم نبی کچھ دنوں اُن 27
پڑے کال سخت میں مملکت پوری کی روم کہ کی گوئی پیش معرفت کی القدس روح اور ہوا کھڑا وہ تھا۔ اگبس نام کا ایک 28
(تھی۔ حکومت کی کلودیُس شہنشاہ جب ہوئی پوری وقت اُس بات یہ) گا۔
تا کہ دے کچھ مطابق کے گنجائش مالی اپنی ایک ہر سے میں ہم کہ کیا فیصلہ نے شاگردوں کے انطاکیہ کر سن بات کی اگبس 29
سکے۔ جا بھیجا لئے کے امداد کی بھائیوں والے رہنے میں یہودیہ اُسے
دیا۔ بھیج کو بزرگوں کے وہاں کے کر سپرد کے ساؤل اور برنباس کو ہدیئے اِس اپنے نے اُنہوں 30

12

رسانی ایذا مزید

لگا۔ کرنے بدسلوکی سے اُن کے کر گرفتار کو داروں ایمان کچھ کے جماعت اگرپا ہیرودیس بادشاہ میں دنوں اُن 1
کروایا۔ قتل سے تلوار کو (بھائی کے یوحنا) رسول یعقوب نے اُس میں سلسلے اِس 2
کی روٹی بےخمیری وقت اُس لیا۔ کر گرفتار بھی کو پطرس نے اُس تو ہے آئی پسند کو یہودیوں حرکت یہ کہ دیکھا نے اُس جب 3
تھی۔ رہی جا منائی عید
تھا خیال ۔(تھے فوجی چار میں دستے ہر) کریں داری پہرا کی اُس کہ دیا کر حوالے کے دستوں چار کر ڈال میں جیل اُسے نے اُس 4
جائے۔ کی عدالت کی اُس کے کر کھڑا سامنے کے عوام کو پطرس ہی بعد کے عید کہ
رہی۔ کرتی دعا لئے کے اُس لگاتار جماعت کی داروں ایمان لیکن رہا۔ میں قیدخانے پطرس یوں 5

رِہائی کی پطرس

فوجیوں دو پطرس تھا۔ چاہتا کرنا پیش اُسے ہیرودیس دن اگلے تھا۔ رہا سو وقت کے رات پطرس گیا۔ آ قریب دن کا عدالت پھر 6
تھے۔ رہے دے پہرہ سامنے کے دروازے فوجی دیگر تھے۔ ہوئے بندھے ساتھ کے اُس سے زنجیروں دو جو تھا ہوا لیٹا درمیان کے
کو پہلو کے اُس نے اُس ہوا۔ کھڑا آ سامنے کے پطرس فرشتہ ایک کا رب اور اُٹھی چمک میں کوٹھڑی روشنی تیز ایک اچانک 7
گئیں۔ گر زنجیریں کی پر کلائیوں کی پطرس تب ”!اُٹھو ! کرو جلدی“ کہا، اور دیا جگا اُسے کر دے جھٹکا
میرے کر اوڑھ چادر اپنی اب“ کہا، نے فرشتے کیا۔ ہی ایسا نے پطرس ”لو۔ پہن جوتے اور کپڑے اپنے“ بتایا، اُسے نے فرشتے پھر 8
”لو۔ ہو پیچھے
حقیقی ہے رہا ہو کچھ جو کہ تھی آئی نہیں سمجھ تک اب اُسے اگرچہ لیا ہو پیچھے کے فرشتے کر نکل سے کوٹھڑی پطرس چنانچہ 9
ہوں۔ رہا دیکھ رویا مَیں کہ تھا خیال کا اُس ہے۔

10 دونوں پہلے پہرے سے گزر گئے، پھر دوسرے سے اور شہریوں میں پہنچانے والے لوہے کے گیٹ کے پاس آئے۔ یہ خود بخود
کھل گیا اور وہ دونوں نکل کر ایک گلی میں چلنے لگے۔ چلتے چلتے فرشتے نے اچانک پطرس کو چھوڑ دیا۔
11 پھر پطرس ہوش میں آ گیا۔ اُس نے کہا، ”واقعی خداوند نے اپنے فرشتے کو میرے پاس بھیج کر مجھے ہیرودیس کے ہاتھ سے
بچایا ہے۔ اب یہودی قوم کی توقع پوری نہیں ہو گی۔“
12 جب یہ بات اُسے سمجھ آئی تو وہ یوحنا مرقس کی ماں مریم کے گھر چلا گیا۔ وہاں بہت سے افراد جمع ہو کر دعا کر رہے تھے۔
13 پطرس نے گیٹ کھٹکھٹایا تو ایک نوکرانی دیکھنے کے لئے آئی۔ اُس کا نام رُدی تھا۔
14 جب اُس نے پطرس کی آواز پہچان لی تو وہ خوشی کے مارے گیٹ کو کھولنے کے بجائے دوڑ کر اندر چلی گئی اور بتایا،
”پطرس گیٹ پر کھڑے ہیں!“
15 حاضرین نے کہا، ”ہوش میں آؤ!“ لیکن وہ اپنی بات پر اڑی رہی۔ پھر اُنہوں نے کہا، ”یہ اُس کا فرشتہ ہو گا۔“
16 اب تک پطرس باہر کھڑا کھٹکھٹا رہا تھا۔ چنانچہ اُنہوں نے گیٹ کو کھول دیا۔ پطرس کو دیکھ کر وہ حیران رہ گئے۔
17 لیکن اُس نے اپنے ہاتھ سے خاموش رہنے کا اشارہ کیا اور اُنہیں سارا واقعہ سنایا کہ خداوند مجھے کس طرح جیل سے نکال لایا
ہے۔ ”یعقوب اور باقی بھائیوں کو بھی یہ بتانا،“ یہ کہہ کر وہ کہیں اَور چلا گیا۔
18 اگلی صبح جیل کے فوجیوں میں بڑی ہل چل مچ گئی کہ پطرس کا کیا ہوا ہے۔
19 جب ہیرودیس نے اُسے ڈھونڈا اور نہ پایا تو اُس نے پہرے داروں کا بیان لے کر اُنہیں سزائے موت دے دی۔
اِس کے بعد وہ یہودیہ سے چلا گیا اور قیصریہ میں رہنے لگا۔

ہیرودیس اگرپا ۱ کی موت

20 اُس وقت وہ صور اور صیدا کے باشندوں سے نہایت ناراض تھا۔ اِس لئے دونوں شہروں کے نمائندے مل کر صلح کی درخواست
کرنے کے لئے اُس کے پاس آئے۔ وجہ یہ تھی کہ اُن کی خوراک ہیرودیس کے ملک سے حاصل ہوتی تھی۔ اُنہوں نے بادشاہ کے
محل کے انچارج بلستس کو اِس پر آمادہ کیا کہ وہ اُن کی مدد کرے۔
21 اور بادشاہ سے ملنے کا دن مقرر کیا گیا۔ جب وہ دن آیا تو ہیرودیس اپنا شاہی لباس پہن کر تخت پر بیٹھ گیا اور ایک علانیہ تقریر کی۔
22 عوام نے نعرے لگا لگا کر پکارا، ”یہ اللہ کی آواز ہے، انسان کی نہیں۔“
23 وہ ابھی یہ کہہ رہے تھے کہ رب کے فرشتے نے ہیرودیس کو مارا، کیونکہ اُس نے لوگوں کی پرستش قبول کر کے اللہ کو جلال
نہیں دیا۔ وہ بیمار ہوا اور کیڑوں نے اُس کے جسم کو کھا کھا کر ختم کر دیا۔ اِسی حالت میں وہ مر گیا۔
24 لیکن اللہ کا کلام بڑھتا اور پھیلتا گیا۔
25 اِتنے میں برناباس اور ساؤل انطاکیہ کا ہدیہ لے کر یروشلم پہنچ چکے تھے۔ اُنہوں نے پیسے وہاں کے بزرگوں کے سپرد کر دیئے
اور پھر یوحنا مرقس کو ساتھ لے کر واپس چلے گئے۔

13

برناباس اور ساؤل کو تبلیغی خدمت کے لئے چنا جاتا ہے

1 انطاکیہ کی جماعت میں کئی نبی اور اُستاد تھے: برناباس، شمعون جو کالا کہلاتا تھا، لوکیُس کرینی، مناہیم جس نے بادشاہ
ہیرودیس انتپاس کے ساتھ پرورش پائی تھی اور ساؤل۔
2 ایک دن جب وہ روزہ رکھ کر خداوند کی پرستش کر رہے تھے تو روح القدس اُن سے ہم کلام ہوا، ”برناباس اور ساؤل کو
خاص کام کے لئے الگ کرو جس کے لئے مَیں نے اُنہیں بُلایا ہے۔“
3 اِس پر اُنہوں نے مزید روزے رکھے اور دعا کی، پھر اُن پر اپنے ہاتھ رکھ کر اُنہیں رُخصت کر دیا۔

قبرص میں

4 یوں برناباس اور ساؤل کو روح القدس کی طرف سے بھیجا گیا۔ پہلے وہ ساحلی شہر سلوکیہ گئے اور وہاں جہاز میں بیٹھ کر جزیرۂ
قبرص کے لئے روانہ ہوئے۔
5 جب وہ سلمیس شہر پہنچے تو اُنہوں نے یہودیوں کے عبادت خانوں میں جا کر اللہ کا کلام سنایا۔ یوحنا مرقس مددگار کے طور پر
اُن کے ساتھ تھا۔
6 پورے جزیرے میں سفر کرتے کرتے وہ پافس شہر تک پہنچ گئے۔ وہاں اُن کی ملاقات ایک یہودی جادوگر سے ہوئی جس
کا نام برعیسیٰ تھا۔ وہ جھوٹا نبی تھا
7 اور جزیرے کے گورنر سرگیُس پولس کی خدمت کے لئے حاضر رہتا تھا۔ سرگیُس ایک سمجھ دار آدمی تھا۔ اُس نے برناباس اور
ساؤل کو اپنے پاس بُلا لیا کیونکہ وہ اللہ کا کلام سننے کا خواہش مند تھا۔

کی۔ کوشش کی رکھنے باز سے ایمان کو گورنر کے کر مخالفت کی اُن نے (نام دوسرا کا ب رع ی س ی) الیماس جادوگر لیکن 8
لگا۔ دیکھنے طرف کی اُس سے غور اور ہوا معمور سے القدس روح ہے کہلاتا بھی پولس جو ساؤل پھر 9
کی خداوند تُو کیا ہے۔ دشمن کا انصاف ہر اور ہے ہوا بھرا سے بدی اور دھوکے کے قسم ہر تُو !فرزند کے ابلیس" کہا، نے اُس 10
گا؟ آئے نہ باز سے کوشش کی بگاڑنے کو راہوں سیدھی
"گا۔ دیکھے نہیں روشنی کی سورج لئے کے دیر کچھ کر ہو اندھا تُو گا۔ دے سزا تجھے خداوند اب 11
کرے۔ راہنمائی کی اُس جو لگا کرنے تلاش کو کسی کر ٹٹول ٹٹول وہ اور گئی چھا پر جادوگر تاریکی اور دُھند لمحے اُسی
تھا۔ دیا کر زدہ حیرت اُسے نے تعلیم کی خداوند کیونکہ لایا، ایمان گورنر کر دیکھ ماجرا یہ 12

منادی میں انطاکیہ شہر کے پسدیہ

یوحنا وہاں ہے۔ میں پمفیلیہ جو گئے پہنچ شہر پرگہ کر ہو روانہ سے پافس اور ہوئے سوار پر جہاز ساتھی کے اُس اور پولس پھر 13
گیا۔ چلا واپس یروشلم کر چھوڑ اُنہیں مرقس
کر جا میں خانے عبادت یہودی دن کے سبت وہ جہاں پہنچے انطاکیہ شہر واقع میں پسدیہ کر نکل آگے برنباس اور پولس لیکن 14
گئے۔ بیٹھ
پاس کے آپ اگر بھائیو،" بھیجا، کہلا اُنہیں نے راہنماؤں کے خانے عبادت بعد کے تلاوت کی صحیفوں کے نبیوں اور توریت 15
"کریں۔ پیش اُسے تو ہے بات کی نصیحت کوئی لئے کے لوگوں
لگا، بولنے کے کر اشارہ کا ہاتھ اور ہوا کھڑا پولس 16
!سنیں بات میری غیریہودیو، ترس خدا اور مردو کے اسرائیل"
اُنہیں وہ پھر تھے۔ اجنبی وہ جہاں دیا بنا ور طاقت ھی میں مصر اُنہیں کر چن کو دادا باپ ہمارے نے خدا کے اسرائیل قوم اِس 17
لایا۔ نکال سے وہاں ساتھ کے قدرت بڑی
رہا۔ کرتا برداشت اُنہیں تک سال چالیس وہ تو تھے رہے پھر میں ریگستان وہ جب 18
دی۔ میں ورثے کو اسرائیل زمین کی اُن کے کر تباہ کو قوموں سات میں کنعان ملکِ نے اُس بعد کے اِس 19
گئے۔ گزر سال 450 تقریباً میں اِتنے 20
کریں۔ راہنمائی کی اُن تاکہ دیئے قاضی تک دور کے نبی سموایل اُنہیں نے اللہ پر موت کی یشوع
ساؤل تھا۔ کا قبیلے کے بِن یمین جو دیا دے قیس بن ساؤل اُنہیں نے اُس لئے اِس مانگا، بادشاہ نے اُنہوں کر آ تنگ سے اِن پھر 21
رہا، بادشاہ کا اُن تک سال چالیس
بن داؤد نے مَیں' دی، گواہی نے اللہ میں بارے کے جس ہے آدمی وہی داؤد دیا۔ بٹھا پر تخت کو داؤد کر ہٹا اُسے نے اللہ پھر 22
'گا۔ کرے وہ اُسے ہوں چاہتا مَیں بھی کچھ جو ہے۔ رکھتا سوچ میری جو ہے پایا آدمی ایسا ایک میں یسّی
بھیج لئے کے دینے نجات کو اسرائیل نے اُس جسے اور تھا چکا کر اللہ وعدہ کا جس نکلا عیسیٰ سے میں اولاد کی بادشاہ اِسی 23
دیا۔
ضرورت کی لینے بپتسمہ کے کر توبہ کو قوم پوری کی اسرائیل کہ کیا اعلان نے والے دینے بپتسمہ یحییٰ پیشتر سے آنے کے اُس 24
ہے۔
وہ بعد میرے لیکن ہو۔ سمجھتے تم جو ہوں نہیں وہ مَیں ہوں؟ کون مَیں نزدیک تمہارے' کہا، نے اُس پر اختتام کے خدمت اپنی 25
'ہوں۔ نہیں بھی لائق کے کھولنے مَیں تسمے کے جوتوں کے جس ہے رہا آ
ہے۔ گیا دیا بھیج ھی ہمیں پیغام کا نجات !غیریہودیو والے ماننے خوف کا خدا اور فرزندو کے ابراہیم بھائیو، 26
پیش وہ کی نبیوں معرفت کی اُن یوں ٹھہرایا۔ مجرم اُسے بلکہ پہچانا نہ کو عیسیٰ نے راہنماؤں کے اُن اور والوں رہنے کے یروشلم 27
ہے۔ جاتی کی کو سبت ہر تلاوت کی جن ہوئیں پوری گوئیاں
دے۔ موت سزائے اُسے وہ کہ کی گزارش سے پیلاطس نے اُنہوں تو بھی ملی نہ وجہ کی دینے موت سزائے اُنہیں اگرچہ اور 28
دیا۔ رکھ میں قبر کر اُتار سے صلیب اُسے نے اُنہوں تو ہوئیں پوری گوئیاں پیش تمام میں بارے کے عیسیٰ معرفت کی اُن جب 29
دیا کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے اللہ لیکن 30
سامنے کے قوم ہماری اب یہ تھے۔ آئے یروشلم سے گلیل ساتھ کے اُس جو رہا ہوتا ظاہر پر پیروکاروں اُن اپنے تک دنوں بہت وہ اور 31
ہیں۔ گواہ کے اُس
کیا، ساتھ کے دادا باپ ہمارے نے اللہ وعدہ جو کہ ہیں آئے سنانے خبری خوش یہ کو آپ ہم اب اور 32

33 اُسے اُس نے عیسیٰ کو زندہ کر کے ہمارے لئے جو اُن کی اولاد ہیں پورا کر دیا ہے۔ یوں دوسرے زبور میں لکھا ہے، ’تُو میرا
فرزند ہے، آج مَیں تیرا باپ بن گیا ہوں۔‘
34 اِس حقیقت کا ذکر بھی کلامِ مُقدّس میں کیا گیا ہے کہ اللہ اُسے مُردوں میں سے زندہ کر کے کبھی گلنے سڑنے نہیں دے گا:
’مَیں تمہیں اُن مُقدّس اور اَن مٹ مہربانیوں سے نوازوں گا جن کا وعدہ داؤد سے کیا تھا۔‘
35 یہ بات ایک اَور حوالے میں پیش کی گئی ہے، ’تُو اپنے مُقدّس کو گلنے سڑنے کی نوبت تک پہنچنے نہیں دے گا۔‘
36 اِس حوالے کا تعلق داؤد کے ساتھ نہیں ہے، کیونکہ داؤد اپنے زمانے میں اللہ کی مرضی کی خدمت کرنے کے بعد فوت ہو کر
اپنے باپ دادا سے جا ملا۔ اُس کی لاش گل کر ختم ہو گئی۔
37 بلکہ یہ حوالہ کسی اَور کا ذکر کرتا ہے، اُس کا جسے اللہ نے زندہ کر دیا اور جس کا جسم گلنے سڑنے سے دوچار نہ ہوا۔
38 بھائیو، اب میری یہ بات جان لیں، ہم اِس کی منادی کرنے آئے ہیں کہ آپ کو اِس شخص عیسیٰ کے وسیلے سے اپنے گناہوں کی
معافی ملتی ہے۔ موسیٰ کی شریعت آپ کو کسی طرح بھی راست باز قرار نہیں دے سکتی تھی،
39 لیکن جو بھی عیسیٰ پر ایمان لائے اُسے ہر لحاظ سے راست باز قرار دیا جاتا ہے۔
40 اِس لئے خبردار! ایسا نہ ہو کہ وہ بات آپ پر پوری اُترے جو نبیوں کے صحیفوں میں لکھی ہے،
41 ’غور کرو، مذاق اُڑانے والو!
حیرت زدہ ہو کر ہلاک ہو جاؤ۔
کیونکہ مَیں تمہارے جیتے جی ایسا ایک کام کروں گا
جس کی جب خبر سنو گے
تو تمہیں یقین نہیں آئے گا۔‘“
42 جب پولس اور برنباس عبادت خانے سے نکلنے لگے تو لوگوں نے اُن سے گزارش کی، ”اگلے سبت ہمیں اِن باتوں کے بارے میں
مزید کچھ بتائیں۔“
43 عبادت کے بعد بہت سے یہودی اور یہودی ایمان کے نومرید برنباس اور پولس کے پیچھے ہو لئے، اور دونوں نے اُن سے بات کر
کے اُن کی حوصلہ افزائی کی کہ اللہ کے فضل پر قائم رہیں۔
44 اگلے سبت کے دن تقریباً تمام شہر خداوند کا کلام سننے کو جمع ہوا۔
45 لیکن جب یہودیوں نے ہجوم کو دیکھا تو وہ حسد سے جل گئے اور پولس کی باتوں کی تردید کر کے کفر بکنے لگے۔
46 اِس پر پولس اور برنباس نے اُن سے صاف صاف کہہ دیا، ”لازم تھا کہ اللہ کا کلام پہلے آپ کو سنایا جائے۔ لیکن چونکہ آپ
اُسے مسترد کر کے اپنے آپ کو ابدی زندگی کے لائق نہیں سمجھتے اِس لئے ہم اب غیریہودیوں کی طرف رُخ کرتے ہیں۔
47 کیونکہ خداوند نے ہمیں یہی حکم دیا جب اُس نے فرمایا، ’مَیں نے تجھے دیگر اقوام کی روشنی بنا دی ہے تاکہ تُو میری نجات کو
دنیا کی انتہا تک پہنچائے۔‘“
48 یہ سن کر غیریہودی خوش ہوئے اور خداوند کے کلام کی تمجید کرنے لگے۔ اور جتنے ابدی زندگی کے لئے مقرر کئے گئے تھے وہ
ایمان لائے۔
49 یوں خداوند کا کلام پورے علاقے میں پھیل گیا۔
50 پھر یہودیوں نے شہر کے لیڈروں اور یہودی ایمان رکھنے والی کچھ بارسوخ غیریہودی خواتین کو اُکسا کر لوگوں کو برنباس اور پولس
کو ستانے پر اُبھارا۔ آخرکار اُنہیں شہر کی سرحدوں سے نکال دیا گیا۔
51 اِس پر وہ اُن کے خلاف گواہی کے طور پر اپنے جوتوں سے گرد جھاڑ کر آگے بڑھے اور اکنیُم شہر پہنچ گئے۔
52 اور انطاکیہ کے شاگرد خوشی اور روح القدس سے بھرے رہے۔

14

اکنیُم میں

1 اکنیُم میں پولس اور برنباس یہودی عبادت خانے میں جا کر اِتنے اختیار سے بولے کہ یہودیوں اور غیریہودیوں کی بڑی تعداد ایمان
لے آئی۔
2 لیکن جن یہودیوں نے ایمان لانے سے انکار کیا تھا اُنہوں نے غیریہودیوں کو اُکسا کر بھائیوں کے بارے میں اُن کے خیالات خراب
کر دیئے۔
3 تو بھی رسول کافی دیر تک وہاں ٹھہرے۔ اُنہوں نے دلیری سے خداوند کے بارے میں تعلیم دی اور خداوند نے اپنے فضل کے
پیغام کی تصدیق کی۔ اُس نے اُن کے ہاتھوں الٰہی نشان اور معجزے رونما ہونے دیئے۔

میں۔ حق کے رسولوں کچھ اور تھے میں حق کے یہودیوں کچھ گئے۔ بٹ میں گروھوں دو لوگ آباد میں شہر لیکن 4
کے کر تذلیل کی برنباس اور پولس ھم کہ کیا فیصلہ سمیت لیڈروں اپنے نے اُنہوں گیا۔ آ جوش میں یہودیوں اور غیر یہودیوں کچھ پھر 5
گے۔ کریں سنگسار اُنہیں
میں علاقے کے گرد ارد اور دربے لسترہ، شہروں کے لکاؤنیہ کے کر ھجرت وہ تو چلا پتا کو رسولوں جب لیکن 6
رہے۔ سناتے خبری خوش کی اللہ 7

دربے اور لسترہ

اور تھا لنگڑا سے ھی پیدائش وہ تھی۔ نہیں طاقت میں پاؤں کے جس ھوئی سے آدمی ایک ملاقات کی برنباس اور پولس میں لسترہ 8
بیٹھا وھاں وہ تھا۔ سکا نہ پھر چل بھی کبھی
ایمان لائق کے پانے رِھائی میں آدمی اُس کہ لیا جان نے اُس دیکھا۔ طرف کی اُس سے غور نے پولس کہ تھا رھا سن باتیں کی اُن 9
ھے۔
لگا۔ پھرنے چلنے اور ھوا کھڑا کر اُچھل وہ "!جائیں ھو کھڑے پر پاؤں اپنے" بولا، سے آواز اونچی وہ لئے اِس 10
"ھیں۔ آئے اُتر پاس ھمارے دیوتا میں شکل کی آدمیوں اِن" اُٹھا، چلّا میں زبان مقامی اپنی ھجوم کر دیکھ کام یہ کا پولس 11
دیتا انجام وہ تر زیادہ خدمت کی سنانے کلام کیونکہ ھرمیس، دیوتا کو پولس اور دیا قرار زیوس دیوتا یونانی کو برنباس نے اُنہوں 12
تھا۔
قربانیاں ساتھ کے ھجوم اور آیا لے ھار کے پھولوں اور بَیل پر دروازے کے شہر پجاری کا مندر کے زیوس واقع باھر سے شہر اِس 13
لگا۔ کرنے تیاریاں کی چڑھانے
لگے، چلّانے اور گھسے جا میں ھجوم کر پھاڑ کو کپڑوں اپنے رسول ساؤل اور برنباس کر سن یہ 14
اِن آپ کہ ھیں آئے سنانے خبری خوش یہ کی اللہ کو آپ تو ھم ھیں۔ انسان جیسے آپ بھی ھم ھیں؟ رھے کر کیا آپ یہ مردو،" 15
ھے۔ کیا پیدا ھے میں اُن کچھ جو اور سمندر زمین، وآسمان نے جس فرمائیں رجوع طرف کی خدا زندہ کر چھوڑ کو چیزوں بے کار
چلیں۔ پر راہ اپنی اپنی وہ کہ تھا دیا چھوڑ کھلا کو قوموں غیر یہودی تمام نے اُس میں ماضی 16
کہ ھے ھوتی ظاھر سے اِس مہربانی کی اُس ھیں۔ دیتی گواھی کی اُس جو ھیں دی رھنے پاس کے آپ چیزیں ایسی نے اُس تو بھی 17
"ھیں۔ جاتے بھر سے خوشی کر ھو سیر آپ اور ھے کرتا مہیا فصلیں کی موسم ھر کر بھیج بارش کو آپ وہ
روکا۔ سے چڑھانے قربانیاں اُنہیں کو ھجوم سے مشکل بڑی نے برنباس اور پولس باوجود کے الفاظ اِن 18
اور کیا سنگسار کو پولس نے اُنہوں کیا۔ مائل طرف اپنی کو ھجوم اور آئے وھاں سے اکنیُم اور انطاکیہ کے پسدیہ یہودی کچھ پھر 19
ھے، گیا مر وہ کہ تھا خیال کا اُن گئے۔ لے کر گھسیٹ باھر سے شہر
گیا۔ چلا دربے سمیت برنباس وہ دن اگلے پڑا۔ چل واپس طرف کی شہر کر اُٹھ وہ تو ھوئے جمع گرد کے اُس شاگرد جب لیکن 20

واپسی میں انطاکیہ کے شام

واپس انطاکیہ کے پسدیہ اور اکنیُم لسترہ، کر مُڑ وہ پھر بنائے۔ شاگرد سے بہت کر سنا خبری خوش کی اللہ نے اُنہوں میں دربے 21
آئے۔
کہا، نے اُنہوں رھیں۔ قدم ثابت میں ایمان وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی اُن کے کر مضبوط دل کے شاگردوں نے اُنہوں جگہ ھر 22
"ھوں۔ داخل میں بادشاھی کی اللہ کر گزر سے میں مصیبتوں سی بہت ھم کہ ھے لازم"
کیا سپرد کے خداوند اُس اُنہیں اور کی دعا کر رکھ روزے نے اُنہوں کئے۔ مقرر بھی بزرگ میں جماعت ھر نے برنباس اور پولس 23
تھے۔ لائے ایمان وہ پر جس
پہنچے۔ پمفیلیہ وہ کرتے کرتے سفر سے میں علاقے کے پسدیہ یوں 24
پہنچے۔ اتلیہ کر اُتر پھر اور سنایا مُقدّس کلامِ میں پرگہ نے اُنہوں 25
تبلیغی اِس اُنہیں نے داروں ایمان جہاں لئے کے شہر اُس ھوئے، روانہ لئے کے انطاکیہ شہر کے شام کر بیٹھ میں جہاز وہ سے وھاں 26
کیا۔ پورا کو خدمت اِس اپنی نے اُنہوں یوں تھا۔ کیا سپرد کے فضل کے اللہ لئے کے سفر
ساتھ ساتھ تھے۔ کئے سے وسیلے کے اُن نے اللہ جو کیا بیان کا کاموں تمام اُن کے کر جمع کو داروں ایمان نے اُنہوں کر پہنچ انطاکیہ 27
ھے۔ دیا کھول دروازہ کا ایمان بھی لئے کے غیر یہودیوں طرح کس نے اللہ کہ بتایا بھی یہ نے اُنہوں
رھے۔ ٹھہرے پاس کے شاگردوں کے وھاں تک دیر کافی وہ اور 28

15

اجتماع مشاورتی میں یروشلم

1 شریعت کی موسیٰ کا آپ کہ ہے لازم" لگے، دینے تعلیم یہ کو بھائیوں میں انطاکیہ کے شام کر آ سے یہودیہ آدمی کچھ وقت اُس
"گے۔ سکیں پا نہیں نجات آپ ورنہ جائے، کیا ختنہ مطابق کے
2 لگے۔ کرنے مباحثہ بحث خوب ساتھ کے اُن دونوں اور گئی ہو پیدا نااتفاقی درمیان کے پولس اور برنباس اور کے اُن سے اِس
رسولوں کے وہاں اور جائیں یروشلم ساتھ کے داروں ایمان مقامی اَور ایک چند وہ کہ کیا مقرر کو برنباس اور پولس نے جماعت آخرکار
کریں۔ پیش معاملہ یہ کو بزرگوں اور
3 تفصیل کو داروں ایمان مقامی نے اُنہوں میں راستے گزرے۔ سے میں سامریہ اور فینیکے وہ اور کیا روانہ اُنہیں نے جماعت چنانچہ
ہوئے۔ خوش نہایت بھائی تمام کر سن یہ ہیں۔ رہے لا رجوع طرف کی خداوند طرح کس غیریہودی کہ بتایا سے
4 بیان کچھ سب نے برنباس اور پولس پھر کیا۔ استقبال کا اُن سمیت بزرگوں اور رسولوں اپنے نے جماعت تو گئے پہنچ یروشلم وہ جب
تھا۔ ہوا معرفت کی اُن جو کیا
5 جائے کیا ختنہ کا غیریہودیوں کہ ہے لازم" کہا، نے اُنہوں تھے۔ سے میں فرقے فریسی جو ہوئے کھڑے دار ایمان کچھ کر سن یہ
"گزاریں۔ زندگی مطابق کے شریعت کی موسیٰ وہ کہ جائے دیا حکم اُنہیں اور
6 ہوئے۔ جمع لئے کے کرنے غور پر معاملے اِس بزرگ اور رسول
7 کہ لیا چن مجھے سے میں آپ ہوئی دیر بہت نے اللہ کہ ہیں جانتے آپ بھائیو،" کہا، اور ہوا کھڑا پطرس بعد کے مباحثہ بحث بہت
لائیں۔ ایمان وہ تاکہ سناؤں خبری خوش کی اللہ کو غیریہودیوں
8 ہمیں نے اُس جو ہے بخشا القدس روح وہی اُنہیں نے اُس کیونکہ ہے، کی تصدیق کی بات اِس ہے جانتا کو دلوں جو نے اللہ اور
تھا۔ دیا بھی
9 دیا۔ کر پاک بھی کو دلوں کے اُن سے ایمان بلکہ رکھا نہ فرق بھی کوئی میں اُن اور میں ہم نے اُس
10 نہ جو ہیں چاہتے رکھنا جوا ایسا ایک پر گردن کی شاگردوں غیریہودی آپ کہ ہیں رہے آزما کیوں میں اِس کو اللہ آپ چنانچہ
تھے؟ سکتے اُٹھا دادا باپ ہمارے نہ اور ہم
11 "ہیں۔ پاتے نجات سے ہی فضل کے عیسیٰ خداوند یعنی طریقے ہی ایک سب ہم کہ ہیں رکھتے ایمان تو ہم دیکھیں،
12 معرفت کی اُن نے اللہ جو لگے بتانے میں بارے کے معجزوں اور نشانوں الٰہی اُن اُنہیں برنباس اور پولس تو رہے چپ لوگ تمام
تھے۔ کئے درمیان کے غیریہودیوں
13 !سنیں بات میری بھائیو،" کہا، نے یعقوب تو ہوئی ختم بات کی اُن جب
14 لئے اپنے سے میں اُن اور کیا اظہار کا فکرمندی اپنی پر غیریہودیوں کر اُٹھا قدم پہلا طرح کس نے اللہ کہ ہے کیا بیان نے شمعون
لی۔ چن قوم ایک
15 ہے، لکھا چنانچہ ہے۔ مطابق بھی کے گوئیوں پیش کی نبیوں بات یہ اور
16 کر آ واپس مَیں بعد کے اِس '
گا، کروں تعمیر سے سرے نئے کو گھر شدہ تباہ کے داؤد
گا کروں بحال کے کر تعمیر دوبارہ کھنڈرات کے اُس مَیں
17 قومیں تمام وہ اور حصہ کھچا بچا کا لوگوں تاکہ
ہے۔ لگا ٹھپا کا نام میرے پر جن ڈھونڈیں مجھے
'بھی گا کرے یہ وہ اور ہے، فرمان کا رب یہ
18 ہے۔ معلوم سے ازل اُسے یہ بلکہ
19 نہ تکلیف غیرضروری ہیں رہے کر رجوع طرف کی اللہ جو کو غیریہودیوں اُن ہم کہ ہے یہ رائے میری کر رکھ نظر پیشِ یہی
دیں۔
20 پیش کو بُتوں جو سے کھانوں ایسے : کریں پرہیز سے چیزوں اِن وہ کہ دیں ہدایت کر لکھ اُنہیں ہم کہ ہے یہ بہتر بجائے کے اِس
کھانے خون اور ہو گیا دیا مار کر گھونٹ گلا جنہیں سے کھانے گوشت کا جانوروں ایسے سے، زناکاری ہیں، ناپاک سے جانے کئے
سے۔
21 کے سبت ہر جائیں بھی میں شہر جس ہیں۔ رہے رہ میں شہر ہر سے نسلوں کئی والے کرنے منادی کی شریعت موسوی کیونکہ
"ہے۔ جاتی کی تلاوت کی شریعت دن

خط نام کے داروں ایمان غیریہودی

22 شام ہمراہ کے برنباس اور پولس کر چن آدمی کچھ سے میں اپنے ہم کہ کیا فیصلہ سمیت جماعت پوری نے بزرگوں اور رسولوں پھر
سیلاس۔ اور برسبا یہوداہ تھے، راہنما میں بھائیوں جو گیا چنا کو دو دیں۔ بھیج انطاکیہ شہر کے

23 بھیجا، خط یہ نے اُنہوں ہاتھ کے اُن
ھیں۔ بھائی کے آپ جو سے طرف کی بزرگوں اور رسولوں کے یروشلم"
!علیکم السلام ھیں، رہتے میں کِلِکیہ اور شام انطاکیہ، جو بھائیو غیریہودی عزیز
24 نہیں اُنہیں نے ھم حالانکہ ھے، دیا کر بےچین کے کرپریشان کو آپ کر آپاس کے آپ نے لوگوں کچھ سے میں ھم کہ ھے سنا
تھا۔ بھیجا
25 پاس کے آپ ھمراہ کے پولس اور برنباس بھائیوں پیارے اپنے کر چن کو آدمیوں کچھ کہ ھوئے متفق پر اِس سب ھم لئے اِس
بھیجیں۔
26 ھے۔ دی ڈال میں خطرے جان اپنی خاطر کی مسیح عیسیٰ خداوند ھمارے نے جنہوں ھیں لوگ ایسے پولس اور برنباس
27 لکھی نے ھم جو کریں تصدیق کی باتوں اُن بھی زبانی وہ کہ بھیجا لئے اِس نے ھم کو جن ھیں سیلاس اور یہوداہ ساتھی کے اُن
ھیں۔
28 ڈالیں نہ بوجھ کوئی کے باتوں ضروری اِن سوائے پر آپ کہ ھیں ھوئے متفق پر اِس القدس روح اور ھم:
29 گئے دیئے مار کر گھونٹ گلا جو کھانا مت گوشت کا جانوروں ایسے کھانا، مت خون کھانا، مت کھانا گیا کیا پیش کو بُتوں
"حافظ۔ خدا گے۔ کریں اچھا تو گے رھیں باز سے چیزوں اِن کریں۔ نہ زنا کاری علاوہ کے اِس ھوں۔
30 دے خط اُسے کے کر اکٹھی جماعت نے اُنہوں کر پہنچ وھاں گئے۔ چلے انطاکیہ کر ھو رُخصت ساتھی کے اُن اور برنباس پولس،
دیا۔
31 ھوئے۔ خوش پر پیغام افزا حوصلہ کے اُس دار ایمان کر پڑھ اُسے
32 کیں۔ باتیں کافی لئے کے مضبوطی اور افزائی حوصلہ کی بھائیوں تھے نبی خود جو بھی نے سیلاس اور یہوداہ
33 جا واپس پاس کے والوں بھیجنے وہ تا کہ کہا الوداع سے سلامتی اُنہیں نے بھائیوں مقامی پھر ٹھہرے، وھاں لئے کے دیر کچھ وہ
سکیں۔
34 [لگا۔ اچھا ٹھہرنا وھاں کو سیلاس ل ی ک ن]
35 اور دیتے تعلیم کی کلام کے خداوند ساتھ کے لوگوں اَور سے بہت وہ وھاں رہے۔ میں انطاکیہ دیر اَور کچھ خود برنباس اور پولس
رہے۔ کرتے منادی کی اُس

ھیں جاتے ھو جدا برنباس اور پولس

36 منادی کی کلام کے خداوند نے ھم جہاں جائیں میں شہروں تمام اُن کر مُڑ ھم آؤ" کہا، سے برنباس نے پولس بعد کے دنوں کچھ
"کریں۔ معلوم حال کا اُن کے کر ملاقات سے بھائیوں کے وھاں اور ھے کی
37 تھا، چاھتا جانا لے ساتھ کو مرقس یوحنا کر ھو متفق برنباس
38 اُن کر چھوڑ اُنہیں میں پمفیلیہ ھی دوران کے دورے پہلے مرقس یوحنا کیونکہ جائے، نہ ساتھ وہ کہ کیا اصرار نے پولس لیکن
تھا۔ آیا باز سے کرنے خدمت ساتھ کے
39 میں جہاز کر لے ساتھ کو مرقس یوحنا برنباس گئے۔ ھو جدا سے دوسرے ایک وہ کہ ھوا پیدا اختلاف سخت اِتنا میں اُن سے اِس
گیا، چلا قبرص اور گیا بیٹھ
40 ھوئے۔ روانہ وہ اور کیا سپرد کے فضل کے خداوند اُنہیں نے بھائیوں مقامی لیا۔ چن لئے کے خدمت کو سیلاس نے پولس جبکہ
41 گزرا۔ سے میں کِلِکیہ اور شام کرتے کرتے مضبوط کو جماعتوں پولس یوں

16

چناؤ کا تیمتھُیُس

1 یونانی باپ جبکہ تھی لائی ایمان ماں یہودی کی اُس تھا۔ رھتا تیمتھُیُس بنام شاگرد ایک وھاں لسترہ۔ پھر پہنچا، دربے وہ چلتے چلتے
تھا۔
2 دی، رپورٹ اچھی کی اُس نے بھائیوں کے اکنیُم اور لسترہ
3 کروایا، ختنہ کا تیمتھُیُس نے اُس کے کر لحاظ کا یہودیوں کے علاقے اُس تھا۔ چاھتا جانا لے ساتھ اپنے پر سفر اُسے پولس لئے اِس
ھے۔ یونانی باپ کا اُس کہ تھے واقف سے اِس لوگ سب کیونکہ
4 زندگی مطابق کے جن پہنچائے فیصلے وہ کے بزرگوں اور رسولوں کے یروشلم کو جماعتوں مقامی نے اُنہوں کر جا شہر بہ شہر پھر
تھی۔ گزارنی
5 گئیں۔ بڑھتی روز بہ روز میں تعداد اور ھوئیں مضبوط میں ایمان جماعتیں یوں

رویا کی پولس میں تروآس

6 روح القدس نے اُنہیں صوبہ آسیہ میں کلامِ مُقدّس کی منادی کرنے سے روک لیا، اِس لئے وہ فروگیہ اور گلتیہ کے علاقے میں
سے گزرے۔
7 موسیہ کے قریب آ کر اُنہوں نے شمال کی طرف صوبہ بِتُھنیہ میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ لیکن عیسیٰ کے روح نے اُنہیں وہاں
بھی جانے نہ دیا،
8 اِس لئے وہ موسیہ میں سے گزر کر بندرگاہ تروآس پہنچے۔
9 وہاں پولس نے رات کے وقت رویا دیکھی جس میں شمالی یونان واقع صوبہ مکدُنیہ کا ایک آدمی کھڑا اُس سے التماس کر رہا
تھا، "سمندر کو پار کر کے مکدُنیہ آئیں اور ہماری مدد کریں!"
10 جوں ہی اُس نے یہ رویا دیکھی ہم مکدُنیہ جانے کی تیاریاں کرنے لگے۔ کیونکہ ہم نے رویا سے یہ نتیجہ نکالا کہ اللہ نے ہمیں
اُس علاقے کے لوگوں کو خوش خبری سنانے کے لئے بُلایا ہے۔

فلپی میں لُدیہ کی تبدیلی

11 ہم تروآس میں جہاز پر سوار ہو کر سیدھے جزیرۂ سمترا کے لئے روانہ ہوئے۔ پھر اگلے دن آگے نکل کر نیاپلس پہنچے۔
12 وہاں جہاز سے اُتر کر ہم فلپی چلے، جو کہ صوبہ مکدُنیہ کے اُس ضلع کا صدر شہر تھا اور رومی نوآبادی تھا۔ اِس شہر میں ہم
کچھ دن ٹھہرے۔
13 سبت کے دن ہم شہر سے نکل کر دریا کے کنارے گئے، جہاں ہماری توقع تھی کہ یہودی دعا کے لئے جمع ہوں گے۔ وہاں ہم
بیٹھ کر کچھ خواتین سے بات کرنے لگے جو اکٹھی ہوئی تھیں۔
14 اُن میں سے ایک تھواتیرہ شہر کی ایک عورت تھی جس کا نام لُدیہ تھا۔ اُس کا پیشہ قیمتی ارغوانی رنگ کے کپڑے کی تجارت تھا اور
وہ اللہ کی پرستش کرنے والی غیریہودی تھی۔ خداوند نے اُس کے دل کو کھول دیا، اور اُس نے پولس کی باتوں پر توجہ دی۔
15 اُس کے اور اُس کے گھر والوں کے بپتسمہ لینے کے بعد اُس نے ہمیں اپنے گھر میں ٹھہرنے کی دعوت دی۔ اُس نے کہا، "اگر
آپ سمجھتے ہیں کہ مَیں واقعی خداوند پر ایمان لائی ہوں تو میرے گھر آ کر ٹھہریں۔" یوں اُس نے ہمیں مجبور کیا۔

فلپی کی جیل میں

16 ایک دن ہم دعا کی جگہ کی طرف جا رہے تھے کہ ہماری ملاقات ایک لونڈی سے ہوئی جو ایک بدروح کے ذریعے لوگوں کی
قسمت کا حال بتاتی تھی۔ اِس سے وہ اپنے مالکوں کے لئے بہت سے پیسے کماتی تھی۔
17 وہ پولس اور ہمارے پیچھے پڑ کر چیخ چیخ کر کہنے لگی، "یہ آدمی اللہ تعالیٰ کے خادم ہیں جو آپ کو نجات کی راہ بتانے آئے
ہیں۔"
18 یہ سلسلہ روز بہ روز جاری رہا۔ آخرکار پولس تنگ آ کر مُڑا اور بدروح سے کہا، "مَیں تجھے عیسیٰ مسیح کے نام سے حکم دیتا
ہوں کہ لڑکی میں سے نکل جا!" اُسی لمحے وہ نکل گئی۔
19 اُس کے مالکوں کو معلوم ہوا کہ پیسے کمانے کی اُمید جاتی رہی تو وہ پولس اور سیلاس کو پکڑ کر چوک میں بیٹھے اقتدار رکھنے
والوں کے سامنے گھسیٹ لے گئے۔
20 اُنہیں مجسٹریٹوں کے سامنے پیش کر کے وہ چلّانے لگے، "یہ آدمی ہمارے شہر میں ہل چل پیدا کر رہے ہیں۔ یہ یہودی ہیں
21 اور ایسے رسم و رواج کا پرچار کر رہے ہیں جنہیں قبول کرنا اور ادا کرنا ہم رومیوں کے لئے جائز نہیں۔"
22 ہجوم بھی آ ملا اور پولس اور سیلاس کے خلاف باتیں کرنے لگا۔
اِس پر مجسٹریٹوں نے حکم دیا کہ اُن کے کپڑے اُتارے اور اُنہیں لاٹھی سے مارا جائے۔
23 اُنہوں نے اُن کی خوب پٹائی کروا کر اُنہیں قیدخانے میں ڈال دیا اور داروغے سے کہا کہ احتیاط سے اُن کی پہرا داری کرو۔
24 چنانچہ اُس نے اُنہیں جیل کے سب سے اندرونی حصے میں لے جا کر اُن کے پاؤں کاٹھ میں ڈال دیئے۔
25 آدھی رات کے قریب پولس اور سیلاس دعا کر رہے اور اللہ کی تمجید کے گیت گا رہے تھے اور باقی قیدی سن رہے
تھے۔ اب ایسا ہوا کہ
26 اچانک ایک بڑا زلزلہ آیا اور قیدخانے کی پوری عمارت بنیادوں تک ہل گئی۔ فوراً تمام دروازے کھل گئے اور تمام قیدیوں کی زنجیریں
کھل گئیں۔
27 داروغہ جاگ اُٹھا۔ جب اُس نے دیکھا کہ جیل کے دروازے کھلے ہیں تو وہ اپنی تلوار نکال کر خودکشی کرنے لگا، کیونکہ
ایسا لگ رہا تھا کہ قیدی فرار ہو گئے ہیں۔
28 لیکن پولس چلّا اُٹھا، "مت کریں! اپنے آپ کو نقصان نہ پہنچائیں۔ ہم سب یہیں ہیں۔"
29 داروغے نے چراغ منگوا لیا اور بھاگ کر اندر آیا۔ لرزتے لرزتے وہ پولس اور سیلاس کے سامنے گر گیا۔

30 پھر اُنہیں باہر لے جا کر اُس نے پوچھا، ”صاحبو، مجھے نجات پانے کے لئے کیا کرنا ہے؟“
31 اُنہوں نے جواب دیا، ”خداوند عیسیٰ پر ایمان لائیں تو آپ اور آپ کے گھرانے کو نجات ملے گی۔“
32 پھر اُنہوں نے اُسے اور اُس کے تمام گھر والوں کو خداوند کا کلام سنایا۔
33 اور رات کی اُسی گھڑی داروغہ نے اُنہیں لے جا کر اُن کے زخموں کو دھویا۔ اِس کے بعد اُس کا اور اُس کے سارے گھر
والوں کا بپتسمہ ہوا۔
34 پھر اُس نے اُنہیں اپنے گھر میں لا کر کھانا کھلایا۔ اللہ پر ایمان لانے کے باعث اُس نے اور اُس کے تمام گھر والوں نے بڑی
خوشی منائی۔
35 جب دن چڑھا تو مجسٹریٹوں نے اپنے افسروں کو داروغہ کے پاس بھجوا دیا کہ وہ پولس اور سیلاس کو رِہا کرے۔
36 چنانچہ داروغہ نے پولس کو اُن کا پیغام پہنچا دیا، ”مجسٹریٹوں نے حکم دیا ہے کہ آپ اور سیلاس کو رِہا کر دیا جائے۔ اب
نکل کر سلامتی سے چلے جائیں۔“
37 لیکن پولس نے اعتراض کیا۔ اُس نے اُن سے کہا، ”اُنہوں نے ہمیں عوام کے سامنے اور عدالت میں پیش کئے بغیر مار کر جیل
میں ڈال دیا ہے حالانکہ ہم رومی شہری ہیں۔ اور اب وہ ہمیں چپکے سے نکالنا چاہتے ہیں؟ ہرگز نہیں! اب وہ خود آئیں اور ہمیں باہر
لے جائیں۔“
38 افسروں نے مجسٹریٹوں کو یہ خبر پہنچائی۔ جب اُنہیں معلوم ہوا کہ پولس اور سیلاس رومی شہری ہیں تو وہ گھبرا گئے۔
39 وہ خود اُنہیں سمجھانے کے لئے آئے اور جیل سے باہر لا کر گزارش کی کہ شہر کو چھوڑ دیں۔
40 چنانچہ پولس اور سیلاس جیل سے نکل آئے۔ لیکن پہلے وہ لُدیہ کے گھر گئے جہاں وہ بھائیوں سے ملے اور اُن کی حوصلہ افزائی
کی۔ پھر وہ چلے گئے۔

17

تھسلُنیکے میں

1 امفِپُلِس اور اپلونیہ سے ہو کر پولس اور سیلاس تھسلُنیکے شہر پہنچ گئے جہاں یہودی عبادت خانہ تھا۔
2 اپنی عادت کے مطابق پولس اُس میں گیا اور لگاتار تین سبتوں کے دوران کلامِ مُقدّس سے دلائل دے دے کر یہودیوں کو قائل
کرنے کی کوشش کرتا رہا۔
3 اُس نے کلامِ مُقدّس کی تشریح کر کے ثابت کیا کہ مسیح کا دُکھ اُٹھانا اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا لازم تھا۔ اُس نے کہا، ”جس
عیسیٰ کی خبر مَیں دے رہا ہوں، وہی مسیح ہے۔“
4 یہودیوں میں سے کچھ قائل ہو کر پولس اور سیلاس سے وابستہ ہو گئے، جن میں خدا ترس یونانیوں کی بڑی تعداد اور بارسوخ خواتین
بھی شریک تھیں۔
5 یہ دیکھ کر باقی یہودی حسد کرنے لگے۔ اُنہوں نے گلیوں میں آوارہ پھرنے والے کچھ شریر آدمی اکٹھے کر کے جلوس نکالا اور
شہر میں ہل چل مچا دی۔ پھر یاسون کے گھر پر حملہ کر کے اُنہوں نے پولس اور سیلاس کو ڈھونڈا تاکہ اُنہیں عوامی اجلاس کے سامنے
پیش کریں۔
6 لیکن وہ وہاں نہیں تھے، اِس لئے وہ یاسون اور چند ایک اَور ایمان داروں کو شہر کے مجسٹریٹوں کے سامنے لائے۔ اُنہوں نے
چیخ کر کہا، ”یہ لوگ پوری دنیا میں گڑبڑ پیدا کر رہے ہیں اور اب یہاں بھی آ گئے ہیں۔
7 یاسون نے اُنہیں اپنے گھر میں ٹھہرایا ہے۔ یہ سب شہنشاہ کے احکام کی خلاف ورزی کر رہے ہیں، کیونکہ یہ کسی اَور کو
بادشاہ مانتے ہیں جس کا نام عیسیٰ ہے۔“
8 اِس طرح کی باتوں سے اُنہوں نے ہجوم اور مجسٹریٹوں میں بڑا ہنگامہ پیدا کیا۔
9 چنانچہ مجسٹریٹوں نے یاسون اور دوسروں سے ضمانت لی اور پھر اُنہیں چھوڑ دیا۔

بیریہ میں

10 اُسی رات بھائیوں نے پولس اور سیلاس کو بیریہ بھیج دیا۔ وہاں پہنچ کر وہ یہودی عبادت خانے میں گئے۔
11 یہ لوگ تھسلُنیکے کے یہودیوں کی نسبت زیادہ کھلے ذہن کے تھے۔ یہ بڑے شوق سے پولس اور سیلاس کی باتیں سنتے اور روز بہ
روز کلامِ مُقدّس کی تفتیش کرتے رہے کہ کیا واقعی ایسا ہے جیسا ہمیں بتایا جا رہا ہے؟
12 نتیجے میں اِن میں سے بہت سے یہودی ایمان لائے اور ساتھ ساتھ بہت سی بارسوخ یونانی خواتین اور مرد بھی۔
13 لیکن پھر تھسلُنیکے کے یہودیوں کو یہ خبر ملی کہ پولس بیریہ میں اللہ کا کلام سنا رہا ہے۔ وہ وہاں بھی پہنچے اور لوگوں کو
اُکسا کر ہل چل مچا دی۔
14 اِس پر بھائیوں نے پولس کو فوراً ساحل پر بھیج دیا، لیکن سیلاس اور تیمُتھیُس بیریہ میں پیچھے رہ گئے۔

15 جو آدمی پولس کو ساحل تک پہنچانے آئے تھے وہ اُس کے ساتھ اتھینے تک گئے۔ وہاں وہ اُسے چھوڑ کر واپس چلے گئے۔ اُن کے
ہاتھ پولس نے سیلاس اور تیمُتھیُس کو خبر بھیجی کہ جتنی جلدی ہو سکے یہ بیریہ کو چھوڑ کر میرے پاس آ جائیں۔

اتھینے میں

16 اتھینے شہر میں سیلاس اور تیمُتھیُس کا انتظار کرتے کرتے پولس بڑے جوش میں آ گیا، کیونکہ اُس نے دیکھا کہ پورا شہر بُتوں
سے بھرا ہوا ہے۔
17 وہ یہودی عبادت خانے میں جا کر یہودیوں اور خدا ترس غیریہودیوں سے بحث کرنے لگا۔ ساتھ ساتھ وہ روزانہ چوک میں بھی
جا کر وہاں پر موجود لوگوں سے گفتگو کرتا رہا۔
18 اپکوری اور ستوئیکی فلسفی* بھی اُس سے بحث کرنے لگے۔ جب پولس نے اُنہیں عیسیٰ اور اُس کے جی اُٹھنے کی خوش خبری
سنائی تو بعض نے پوچھا، "یہ بکواسی اِن باتوں سے کیا کہنا چاہتا ہے جو اِس نے اِدھر اُدھر سے چن کر جوڑ دی ہیں؟"
دوسروں نے کہا، "لگتا ہے کہ وہ اجنبی دیوتاؤں کی خبر دے رہا ہے۔"
19 وہ اُسے ساتھ لے کر شہر کی مجلسِ شوریٰ میں گئے جو اریوپگس نامی پہاڑی پر منعقد ہوتی تھی۔ اُنہوں نے درخواست کی، "کیا
ہمیں معلوم ہو سکتا ہے کہ آپ کون سی نئی تعلیم پیش کر رہے ہیں؟
20 آپ تو ہمیں عجیب و غریب باتیں سنا رہے ہیں۔ اب ہم اُن کا صحیح مطلب جاننا چاہتے ہیں۔"
21 (بات یہ تھی کہ تمام اتھینے کے باشندے اور شہر میں رہنے والے پردیسیوں سمیت اپنا پورا وقت اِس میں صَرف کرتے تھے کہ تازہ
تازہ خیالات سنیں یا سنائیں۔)
22 پولس مجلس میں کھڑا ہوا اور کہا، "اتھینے کے حضرات، مَیں دیکھتا ہوں کہ آپ ہر لحاظ سے بہت مذہبی لوگ ہیں۔
23 کیونکہ جب مَیں شہر میں سے گزر رہا تھا تو اُن چیزوں پر غور کیا جن کی آپ پوجا کرتے ہیں۔ ایسی ایک قربان
گاہ بھی دیکھی جس پر لکھا تھا، 'نامعلوم خدا کی قربان گاہ۔' اب مَیں آپ کو اُس خدا کی خبر دیتا ہوں جس کی پوجا آپ کرتے
ہیں مگر آپ اُسے جانتے نہیں۔
24 یہ وہ خدا ہے جس نے دنیا اور اُس میں موجود ہر چیز کی تخلیق کی۔ وہ آسمان و زمین کا مالک ہے، اِس لئے وہ انسانی ہاتھوں
کے بنائے ہوئے مندروں میں سکونت نہیں کرتا۔
25 اور انسانی ہاتھ اُس کی خدمت نہیں کر سکتے، کیونکہ اُسے کوئی بھی چیز درکار نہیں ہوتی۔ اِس کے بجائے وہی سب کو زندگی
اور سانس مہیا کر کے اُن کی تمام ضروریات پوری کرتا ہے۔
26 اُسی نے ایک شخص کو خلق کیا تا کہ دنیا کی تمام قومیں اُس سے نکل کر پوری دنیا میں پھیل جائیں۔ اُس نے ہر قوم کے اوقات
اور سرحدیں بھی مقرر کیں۔
27 مقصد یہ تھا کہ وہ خدا کو تلاش کریں۔ اُمید یہ تھی کہ وہ ٹٹول ٹٹول کر اُسے پائیں، اگرچہ وہ ہم میں سے کسی سے بھی دُور نہیں
ہوتا۔
28 کیونکہ اُس میں ہم جیتے، حرکت کرتے اور وجود رکھتے ہیں۔ آپ کے اپنے کچھ شاعروں نے بھی فرمایا ہے، 'ہم بھی اُس کے
فرزند ہیں۔'
29 اب چونکہ ہم اللہ کے فرزند ہیں اِس لئے ہمارا اُس کے بارے میں یہ تصور نہیں ہونا چاہئے کہ وہ سونے، چاندی یا پتھر کا کوئی
مجسمہ ہو جو انسان کی مہارت اور ڈیزائن سے بنایا گیا ہو۔
30 ماضی میں خدا نے اِس قسم کی جہالت کو نظرانداز کیا، لیکن اب وہ ہر جگہ کے لوگوں کو توبہ کا حکم دیتا ہے۔
31 کیونکہ اُس نے ایک دن مقرر کیا ہے جب وہ انصاف سے دنیا کی عدالت کرے گا۔ اور وہ یہ عدالت ایک شخص کی معرفت
کرے گا جس کو وہ متعین کر چکا ہے اور جس کی تصدیق اُس نے اِس سے کی ہے کہ اُس نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کر دیا
ہے۔"
32 مُردوں کی قیامت کا ذکر سن کر بعض نے پولس کا مذاق اُڑایا۔ لیکن بعض نے کہا، "ہم کسی اَور وقت اِس کے بارے میں
آپ سے مزید سننا چاہتے ہیں۔"
33 پھر پولس مجلس سے نکل کر چلا گیا۔
34 کچھ لوگ اُس سے وابستہ ہو کر ایمان لے آئے۔ اُن میں مجلسِ شوریٰ کا ممبر دیونیسیُس تھا اور ایک عورت بنام دمرِس۔ کچھ
اَور بھی تھے۔

18

کُرِنتھس میں

1 اِس کے بعد پولس اتھینے کو چھوڑ کر کُرِنتھس شہر آیا۔

---

* 17:18 ستوئیکی فلسفی: رواقیت کے فلسفی۔

2 وہاں اُس کی ملاقات ایک یہودی سے ہوئی جس کا نام اکوِلہ تھا۔ وہ پنطس کا رہنے والا تھا اور تھوڑی دیر پہلے اپنی بیوی پرسکلہ
سمیت اٹلی سے آیا تھا۔ وجہ یہ تھی کہ شہنشاہ کلودِیُس نے حکم صادر کیا تھا کہ تمام یہودی روم کو چھوڑ کر چلے جائیں۔ اُن لوگوں کے
پاس پولس گیا
3 اور چونکہ اُن کا پیشہ بھی خیمے سلائی کرنا تھا اِس لئے وہ اُن کے گھر ٹھہر کر روزی کمانے لگا۔
4 ساتھ ساتھ اُس نے ہر سبت کو یہودی عبادت خانے میں تعلیم دے کر یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرنے کی کوشش کی۔
5 جب سیلاس اور تیمُتھِیُس مکدُنیہ سے آئے تو پولس اپنا پورا وقت کلام سنانے میں صرف کرنے لگا۔ اُس نے یہودیوں کو گواہی
دی کہ عیسیٰ کلامِ مُقدّس میں بیان کیا گیا مسیح ہے۔
6 لیکن جب وہ اُس کی مخالفت کر کے اُس کی تذلیل کرنے لگے تو اُس نے احتجاج میں اپنے کپڑوں سے گرد جھاڑ کر کہا، ”آپ
خود اپنی ہلاکت کے ذمہ دار ہیں، مَیں بےقصور ہوں۔ اب سے مَیں غیریہودیوں کے پاس جایا کروں گا۔“
7 پھر وہ وہاں سے نکل کر عبادت خانے کے ساتھ والے گھر میں گیا۔ وہاں طِطُس یُوستس رہتا تھا جو یہودی نہیں تھا، لیکن خدا
کا خوف مانتا تھا۔
8 اور کرِسپُس جو عبادت خانے کا راہنما تھا اپنے گھرانے سمیت خداوند پر ایمان لایا۔ کُرِنتھس کے بہت سارے اَور لوگوں نے
بھی جب پولس کی باتیں سنیں تو ایمان لائے اور بپتسمہ لیا۔
9 ایک رات خداوند رویا میں پولس سے ہم کلام ہوا، ”مت ڈر! کلام کرتا جا اور خاموش نہ ہو،
10 کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔ کوئی حملہ کر کے تجھے نقصان نہیں پہنچائے گا، کیونکہ اِس شہر میں میرے بہت سے لوگ ہیں۔“
11 پھر پولس مزید ڈیڑھ سال وہاں ٹھہر کر لوگوں کو اللہ کا کلام سکھاتا رہا۔
12 اُن دنوں میں جب گلیو صوبہ اخیہ کا گورنر تھا تو یہودی متحد ہو کر پولس کے خلاف جمع ہوئے اور اُسے عدالت میں گلیو کے
سامنے لائے۔
13 اُنہوں نے کہا، ”یہ آدمی لوگوں کو ایسے طریقے سے اللہ کی عبادت کرنے پر اُکسا رہا ہے جو ہماری شریعت کے خلاف ہے۔“
14 پولس جواب میں کچھ کہنے کو تھا کہ گلیو خود یہودیوں سے مخاطب ہوا، ”سنیں، یہودی مردو! اگر آپ کا الزام کوئی ناانصافی
یا سنگین جرم ہوتا تو آپ کی بات قابلِ برداشت ہوتی۔
15 لیکن آپ کا جھگڑا مذہبی تعلیم، ناموں اور آپ کی یہودی شریعت سے تعلق رکھتا ہے، اِس لئے اُسے خود حل کریں۔ مَیں اِس
معاملے میں فیصلہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں۔“
16 یہ کہہ کر اُس نے اُنہیں عدالت سے بھگا دیا۔
17 اِس پر ہجوم نے یہودی عبادت خانے کے راہنما سوستھنیس کو پکڑ کر عدالت کے سامنے اُس کی پٹائی کی۔ لیکن گلیو نے پروا
نہ کی۔

انطاکیہ تک واپسی کا سفر

18 اِس کے بعد بھی پولس بہت دن کُرِنتھس میں رہا۔ پھر بھائیوں کو خیرباد کہہ کر وہ قریب کے شہر کنخریہ گیا جہاں اُس نے
کسی مَنت کے پورے ہونے پر اپنے سر کے بال منڈوا دیئے۔ اِس کے بعد وہ پرسکلہ اور اکوِلہ کے ساتھ جہاز پر سوار ہو کر ملکِ شام
کے لئے روانہ ہوا۔
19 پہلے وہ اِفسس پہنچے جہاں پولس نے پرسکلہ اور اکوِلہ کو چھوڑ دیا۔ وہاں بھی اُس نے یہودی عبادت خانے میں جا کر یہودیوں
سے بحث کی۔
20 اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ مزید وقت اُن کے ساتھ گزارے، لیکن اُس نے انکار کیا
21 اور اُنہیں خیرباد کہہ کر کہا، ”اگر اللہ کی مرضی ہو تو مَیں آپ کے پاس واپس آؤں گا۔“ پھر وہ جہاز پر سوار ہو کر اِفسس سے
روانہ ہوا۔
22 سفر کرتے کرتے وہ قیصریہ پہنچ گیا، جہاں سے وہ یروشلم جا کر مقامی جماعت سے ملا۔ اِس کے بعد وہ انطاکیہ واپس چلا گیا
23 جہاں وہ کچھ دیر ٹھہرا۔ پھر آگے نکل کر وہ گلتیہ اور فروگیہ کے علاقے میں سے گزرتے ہوئے وہاں کے تمام ایمان داروں کو
مضبوط کرتا گیا۔

اپلّوس اِفسس اور کُرِنتھس میں

24 اِتنے میں ایک فصیح یہودی جسے کلامِ مُقدّس کا زبردست علم تھا اِفسس پہنچ گیا۔ اُس کا نام اپلّوس تھا۔ وہ مصر کے شہر
اسکندریہ کا رہنے والا تھا۔
25 اُسے خداوند کی راہ کے بارے میں تعلیم دی گئی تھی اور وہ بڑی سرگرمی سے لوگوں کو عیسیٰ کے بارے میں سکھاتا رہا۔ اُس
کی یہ تعلیم صحیح تھی اگرچہ وہ ابھی تک صرف یحییٰ کا بپتسمہ جانتا تھا۔

26 اِفسس کے یہودی عبادت خانے میں وہ بڑی دلیری سے کلام کرنے لگا۔ یہ سن کر پرسکلہ اور اکولہ نے اُسے ایک طرف لے
جا کر اُس کے سامنے اللہ کی راہ کو مزید تفصیل سے بیان کیا۔
27 اپلّوس صوبہ اخیہ جانے کا خیال رکھتا تھا تو اِفسس کے بھائیوں نے اُس کی حوصلہ افزائی کی۔ اُنہوں نے وہاں کے شاگردوں
کو خط لکھا کہ وہ اُس کا استقبال کریں۔ جب وہ وہاں پہنچا تو اُن کے لئے بڑی مدد کا باعث بنا جو اللہ کے فضل سے ایمان لائے
تھے،
28 کیونکہ وہ علانیہ مباحثوں میں زبردست دلائل سے یہودیوں پر غالب آیا اور کلامِ مُقدّس سے ثابت کیا کہ عیسیٰ مسیح ہے۔

19

پولس اِفسس میں

1 جب اپلّوس کُرِنتھس میں ٹھہرا ہوا تھا تو پولس ایشیائے کوچک کے اندرونی علاقے میں سفر کرتے کرتے ساحلی شہر اِفسس
میں آیا۔ وہاں اُسے کچھ شاگرد ملے
2 جن سے اُس نے پوچھا، ”کیا آپ کو ایمان لاتے وقت روح القدس ملا؟“
اُنہوں نے جواب دیا، ”نہیں، ہم نے تو روح القدس کا ذکر تک نہیں سنا۔“
3 اُس نے پوچھا، ”تو آپ کو کون سا بپتسمہ دیا گیا؟“
اُنہوں نے جواب دیا، ”یحییٰ کا۔“
4 پولس نے کہا، ”یحییٰ نے بپتسمہ دیا جب لوگوں نے توبہ کی۔ لیکن اُس نے خود اُنہیں بتایا، ’میرے بعد آنے والے پر ایمان لاؤ،
یعنی عیسیٰ پر۔‘“
5 یہ سن کر اُنہوں نے خداوند عیسیٰ کے نام پر بپتسمہ لیا۔
6 اور جب پولس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے تو روح القدس اُن پر نازل ہوا، اور وہ غیرزبانیں بولنے اور نبوّت کرنے لگے۔
7 اِن آدمیوں کی کُل تعداد تقریباً بارہ تھی۔
8 پولس یہودی عبادت خانے میں گیا اور تین مہینے کے دوران یہودیوں سے دلیری سے بات کرتا رہا۔ اُن کے ساتھ بحث کر کے اُس
نے اُنہیں اللہ کی بادشاہی کے بارے میں قائل کرنے کی کوشش کی۔
9 لیکن کچھ اَڑ گئے۔ وہ اللہ کے تابع نہ ہوئے بلکہ عوام کے سامنے ہی اللہ کی راہ کو بُرا بھلا کہنے لگے۔ اِس پر پولس نے اُنہیں چھوڑ
دیا۔ شاگردوں کو بھی الگ کر کے وہ اُن کے ساتھ ترنس کے لیکچر ہال میں جمع ہوا کرتا تھا جہاں وہ روزانہ اُنہیں تعلیم دیتا رہا۔
10 یہ سلسلہ دو سال تک جاری رہا۔ یوں صوبہ آسیہ کے تمام لوگوں کو خداوند کا کلام سننے کا موقع ملا، خواہ وہ یہودی تھے یا
یونانی۔

راہنما امام سکِوا کے سات بیٹے

11 اللہ نے پولس کی معرفت غیرمعمولی معجزے کئے،
12 یہاں تک کہ جب رومال یا ایپرن اُس کے بدن سے لگانے کے بعد مریضوں پر رکھے جاتے تو اُن کی بیماریاں جاتی رہتیں اور
بدروحیں نکل جاتیں۔
13 وہاں کچھ ایسے یہودی بھی تھے جو جگہ جگہ جا کر بدروحیں نکالتے تھے۔ اب وہ بدروحوں کے بندھن میں پھنسے لوگوں پر خداوند
عیسیٰ کا نام استعمال کرنے کی کوشش کر کے کہنے لگے، ”میں تمہیں اُس عیسیٰ کے نام سے نکلنے کا حکم دیتا ہوں جس کی منادی
پولس کرتا ہے۔“
14 ایک یہودی راہنما امام بنام سکِوا کے سات بیٹے ایسا کرتے تھے۔
15 لیکن ایک دفعہ جب یہی کوشش کر رہے تھے تو بدروح نے جواب دیا، ”عیسیٰ کو تو مَیں جانتی ہوں اور پولس کو بھی، لیکن
تم کون ہو؟“
16 پھر وہ آدمی جس میں بدروح تھی اُن پر جھپٹ کر سب پر غالب آ گیا۔ اُس کا اُن پر اِتنا سخت حملہ ہوا کہ وہ ننگے اور زخمی حالت
میں بھاگ کر اُس گھر سے نکل گئے۔
17 اِس واقعے کی خبر اِفسس کے تمام رہنے والے یہودیوں اور یونانیوں میں پھیل گئی۔ اُن پر خوف طاری ہوا اور خداوند عیسیٰ کے
نام کی تعظیم ہوئی۔
18 جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بہتیروں نے آ کر علانیہ اپنے گناہوں کا اقرار کیا۔
19 جادوگری کرنے والوں کی بڑی تعداد نے اپنی جادومنتر کی کتابیں اکٹھی کر کے عوام کے سامنے جلا دیں۔ پوری کتابوں کا حساب
کیا گیا تو اُن کی کُل رقم چاندی کے پچاس ہزار سِکے تھی۔

20 یوں خداوند کا کلام زبردست طریقے سے بڑھتا اور زور پکڑتا گیا۔

افسس میں ہنگامہ

21 اِن واقعات کے بعد پولس نے مکدُنیہ اور اخیہ میں سے گزر کر یروشلم جانے کا فیصلہ کیا۔ اُس نے کہا، "اِس کے بعد لازم ہے
کہ مَیں روم بھی جاؤں۔"
22 اُس نے اپنے دو مددگاروں تیمُتھیُس اور اراستس کو آگے مکدُنیہ بھیج دیا جبکہ وہ خود مزید کچھ دیر کے لئے صوبہ آسیہ میں ٹھہرا
رہا۔
23 تقریباً اُس وقت اللہ کی راہ ایک شدید ہنگامے کا باعث ہو گئی۔
24 یہ یوں ہوا، اِفسس میں ایک چاندی کی اشیا بنانے والا رہتا تھا جس کا نام دیمیتریُس تھا۔ وہ چاندی سے ارتمس دیوی کے مندر
بنواتا تھا، اور اُس کے کام سے دست کاروں کا کاروبار خوب چلتا تھا۔
25 اب اُس نے اِس کام سے تعلق رکھنے والے دیگر دست کاروں کو جمع کر کے اُن سے کہا، "حضرات، آپ کو معلوم ہے کہ
ہماری دولت اِس کاروبار پر منحصر ہے۔
26 آپ نے یہ بھی دیکھ اور سن لیا ہے کہ اِس آدمی پولس نے نہ صرف اِفسس بلکہ تقریباً پورے صوبہ آسیہ میں بہت سے لوگوں
کو بھٹکا کر قائل کر لیا ہے کہ ہاتھوں کے بنے دیوتا حقیقت میں دیوتا نہیں ہوتے۔
27 نہ صرف یہ خطرہ ہے کہ ہمارے کاروبار کی بدنامی ہو بلکہ یہ بھی کہ عظیم دیوی ارتمس کے مندر کا اثر و رسوخ جاتا رہے گا،
کہ ارتمس خود جس کی پوجا صوبہ آسیہ اور پوری دنیا میں کی جاتی ہے اپنی عظمت کھو بیٹھے۔"
28 یہ سن کر وہ طیش میں آ کر چیخنے چلّانے لگے، "اِفسیوں کی ارتمس دیوی عظیم ہے!"
29 پورے شہر میں ہل چل مچ گئی۔ لوگوں نے پولس کے مکدُنی ہم سفر گَیُس اور ارسترخس کو پکڑ لیا اور مل کر تماشا گاہ میں
دوڑے آئے۔
30 یہ دیکھ کر پولس بھی عوام کے اِس اجلاس میں جانا چاہتا تھا، لیکن شاگردوں نے اُسے روک لیا۔
31 اِسی طرح اُس کے کچھ دوستوں نے بھی جو صوبہ آسیہ کے افسر تھے اُسے خبر بھیج کر منت کی کہ وہ نہ جائے۔
32 اجلاس میں بڑی افرا تفری تھی۔ کچھ یہ چیخ رہے تھے، کچھ وہ۔ زیادہ تر لوگ جمع ہونے کی وجہ بھی نہ جانتے تھے۔
33 یہودیوں نے سکندر کو آگے کر دیا۔ ساتھ ساتھ ہجوم کے کچھ لوگ اُسے ہدایات دیتے رہے۔ اُس نے ہاتھ سے خاموش ہو جانے
کا اشارہ کیا تا کہ وہ اجلاس کے سامنے اپنا دفاع کرے۔
34 لیکن جب اُنہوں نے جان لیا کہ وہ یہودی ہے تو وہ تقریباً دو گھنٹوں تک چلّا کر نعرہ لگاتے رہے، "اِفسس کی ارتمس دیوی
عظیم ہے!"
35 آخرکار بلدیہ کا چیف سیکرٹری اُنہیں خاموش کرانے میں کامیاب ہوا۔ پھر اُس نے کہا، "اِفسس کے حضرات، کس کو معلوم
نہیں کہ اِفسس عظیم ارتمس دیوی کے مندر کا محافظ ہے! پوری دنیا جانتی ہے کہ ہم اُس کے اُس مجسمے کے نگران ہیں جو آسمان
سے گر کر ہمارے پاس پہنچ گیا۔
36 یہ حقیقت تو ناقابلِ انکار ہے۔ چنانچہ لازم ہے کہ آپ چپ چاپ رہیں اور جلدبازی نہ کریں۔
37 آپ یہ آدمی یہاں لائے ہیں حالانکہ نہ تو وہ مندروں کو لُوٹنے والے ہیں، نہ اُنہوں نے دیوی کی بےحرمتی کی ہے۔
38 اگر دیمیتریُس اور اُس کے ساتھ والے دست کاروں کا کسی پر الزام ہے تو اِس کے لئے کچہریاں اور گورنر ہوتے ہیں۔ وہاں جا
کر وہ ایک دوسرے سے مقدمہ لڑیں۔
39 اگر آپ مزید کوئی معاملہ پیش کرنا چاہتے ہیں تو اُسے حل کرنے کے لئے قانونی مجلس ہوتی ہے۔
40 اب ہم اِس خطرے میں ہیں کہ آج کے واقعات کے باعث ہم پر فساد کا الزام لگایا جائے گا۔ کیونکہ جب ہم سے پوچھا جائے
گا تو ہم اِس قسم کے بےترتیب اور ناجائز اجتماع کا کوئی جواز پیش نہیں کر سکیں گے۔"
41 یہ کہہ کر اُس نے اجلاس کو برخاست کر دیا۔

20

مکدُنیہ اور اخیہ میں

1 جب شہر میں افرا تفری ختم ہوئی تو پولس نے شاگردوں کو بُلا کر اُن کی حوصلہ افزائی کی۔ پھر وہ اُنہیں خیرباد کہہ کر مکدُنیہ
کے لئے روانہ ہوا۔
2 وہاں پہنچ کر اُس نے جگہ بہ جگہ جا کر بہت سی باتوں سے ایمان داروں کی حوصلہ افزائی کی۔ یوں چلتے چلتے وہ یونان پہنچ گیا۔

3 سازش خلاف کے اُس نے یہودیوں کہ چلا پتا کہ تھا والا ہونے سوار پر جہاز لئے کے شام ملکِ وہ ٹھہرا۔ تک ماہ تین وہ جہاں
کیا۔ فیصلہ کا جانے واپس کر ہو سے مکدُنیہ نے اُس پر اِس ہے۔ کی
4 اور تیمُتھیُس گیُس، سے دربے سکندس، اور ارسترخس سے تھسلُنیکے سوپترس، بیٹا کا پُرس سے بیریہ :تھے سفر ہم کئی کے اُس
ترفِمس۔ اور تُخِکُس سے آسیہ صوبہ
5 کیا۔ انتظار ہمارا نے اُنہوں جہاں گئے چلے تروآس کر نکل آگے آدمی یہ
6 ہم وہاں گئے۔ پہنچ تروآس پاس کے اُن بعد کے دن پانچ اور ہوئے سوار پر جہاز قریب کے فلپی ہم بعد کے عید کی روٹی بےخمیری
رہے۔ دن سات

میٹنگ الوداعی کی پولس میں تروآس

7 تھا والا ہونے روانہ دن اگلے وہ چونکہ اور لگا کرنے بات سے لوگوں پولس ہوئے۔ جمع لئے کے منانے ربانی عشائے ہم کو اتوار
رہا۔ بولتا تک رات آدھی وہ لئے اِس
8 تھے۔ رہے جل چراغ سے بہت وہاں تھے جمع ہم میں کمرے جس میں منزل کی اوپر
9 غالب نیند پر اُس تھیں رہی جا ہوتی لمبی باتیں کی پولس جوں جوں تھا۔ یوتخس نام کا اُس تھا۔ بیٹھا پر دہلیز کی کھڑکی جوان ایک
وہ تو اُٹھایا سے پر زمین اُسے کر پہنچ نیچے نے لوگوں جب گیا۔ گر پر زمین سے منزل تیسری میں نیند گہری وہ آخرکار تھی۔ رہی جا آتی
تھا۔ چکا ہو بحق جاں
10 “ہے۔ زندہ وہ گھبرائیں، مت” کہا، نے اُس لیا۔ لے میں بازوؤں اپنے اُسے اور گیا جھک پر اُس کر اُتر پولس لیکن
11 ہوا۔ روانہ پھر رکھیں، جاری تک پھٹنے پَو باتیں اپنی نے اُس کھایا۔ کھانا اور منائی ربانی عشائے گیا، آ اوپر واپس وہ پھر
12 پائی۔ تسلی بہت کر لے سے وہاں میں حالت زندہ کو جوان نے اُنہوں اور

تک میلیتس سے تروآس

13 جہاز ہمارے میں اسُّس کر جا پیدل وہ کہ تھا کروایا انتظام نے پولس خود ہوئے۔ سوار پر جہاز لئے کے اسُّس کر نکل آگے ہم
گا۔ آئے پر
14 پہنچے۔ متلینے کر لا پر جہاز اُسے ہم اور ملا سے ہم وہ وہاں
15 دن کے بعد کے اِس آئے۔ قریب کے جزیرے کے سامس ہم دن اگلے سے اُس گزرے۔ سے جزیرے کے خیُس ہم دن اگلے
گئے۔ پہنچ میلیتس ہم
16 تک جہاں وہ تھا۔ میں جلدی وہ کیونکہ گا، نکلوں آگے بلکہ گا ٹھہروں نہیں میں اِفسس مَیں کہ تھا چکا کر فیصلہ سے پہلے پولس
تھا۔ چاہتا پہنچنا یروشلم پہلے سے عید کی پنتکُست تھا ممکن

تقریر الوداعی کی پولس لئے کے بزرگوں کے اِفسس

17 لیا۔ بُلا کو بزرگوں کے جماعت کی اِفسس نے پولس سے میلیتس
18 کے آپ وقت پورا کر لے سے اُٹھانے قدم پہلا میں آسیہ صوبہ مَیں کہ ہیں جانتے آپ” کہا، سے اُن نے اُس تو پہنچے وہ جب
رہا۔ طرح کس ساتھ
19 بہت پر مجھ سے سازشوں کی یہودیوں اور پڑے بہانے آنسو بہت مجھے ہے۔ کی خدمت کی خداوند سے انکساری بڑی نے مَیں
آئیں۔ آزمائشیں
20 رہا۔ دیتا تعلیم کر جا گھر گھر اور علانیہ کو آپ بلکہ رکھی نہ چھپائے سے آپ بات بھی کوئی کی فائدے کے آپ نے مَیں
21 ایمان پر عیسیٰ خداوند ہمارے اور کرنے رجوع طرف کی اللہ کے کر توبہ اُنہیں کہ دی گواہی سمیت یونانیوں کو یہودیوں نے مَیں
ہے۔ ضرورت کی لانے
22 گا، ہو کچھ کیا ساتھ میرے کہ جانتا نہیں مَیں ہوں۔ رہا جا یروشلم ہوا بندھا سے القدس روح مَیں اب اور
23 کرنا سامنا کا مصیبتوں اور قید مجھے کہ ہے رہا کر آگاہ سے بات اِس شہر بہ شہر مجھے القدس روح کہ ہے معلوم مجھے اِتنا لیکن
گا۔ پڑے
24 کروں پوری داری ذمہ اور مشن وہ اپنا مَیں کہ ہے یہ صرف بات اہم سمجھتا۔ نہیں اہم بھی طرح کسی کو زندگی اپنی مَیں خیر،
اللہ کہ سناؤں خبری خوش یہ کر دے گواہی کو لوگوں مَیں کہ ہے یہ داری ذمہ وہ اور ہے۔ کی سپرد میرے نے عیسیٰ خداوند جو
ہے۔ کیا کچھ کیا لئے کے اُن سے فضل اپنے نے
25 گے۔ دیکھیں نہیں کبھی بعد کے اِس مجھے ہے دیا سنا پیغام کا بادشاہی کی اللہ نے مَیں جنہیں سب آپ کہ ہوں جانتا مَیں اب اور
26 ہوں، بےقصور مَیں تو جائے ہو ہلاک بھی کوئی سے میں آپ اگر کہ ہوں بتاتا کو آپ ہی آج مَیں لئے اِس

27 جھجکا۔ نہ سے بتانے مرضی پوری کی اللہ کو آپ مَیں کیونکہ
28 چرواھوں اور نگرانوں ھے۔ کیا مقرر کو آپ نے القدس روح پر جس رکھنا خیال کا گلے پورے اُس اور اپنا کر رہ خبردار چنانچہ
ھے۔ کیا حاصل سے خون کے فرزند ھی اپنے نے اُس جسے کی جماعت اُس کریں، خدمت کی جماعت کی اللہ سے حیثیت کی
29 گے۔ چھوڑیں نہیں کو گلے جو گے آئیں گھس میں آپ بھیڑیئے وحشی بعد کے جانے میرے کہ ھے معلوم مجھے
30 لیں۔ لگا پیچھے اپنے کو شاگردوں تاکہ گے کریں بیان کر مروڑ توڑ کو سچائی کر اُٹھ آدمی بھی سے درمیان کے آپ
31 میرے آیا۔ نہ باز سے سمجھانے کو ایک ھر رات دن دوران کے سال تین مَیں کہ رکھیں میں ذھن بات یہ !رھیں جاگتے لئے اِس
ھیں۔ بہائے لئے کے آپ نے مَیں جو رکھیں یاد کو آنسوؤں
32 مہیا میراث وہ کو آپ کے کر تعمیر کی آپ کلام یہی ھوں۔ کرتا سپرد کے کلام کے فضل کے اُس اور اللہ کو آپ مَیں اب اور
ھے۔ دیتا کو لوگوں گئے کئے مُقدّس تمام اللہ جو ھے قابل کے کرنے
33 کیا۔ نہ لالچ کا کپڑوں یا چاندی سونے، بھی کے کسی نے مَیں
34 کیں۔ پوری بھی ضروریات کی ساتھیوں اپنے بلکہ اپنی صرف نہ کے کر کام سے ھاتھوں اِن اپنے نے مَیں کہ ھیں جانتے خود آپ
35 ھمارے کیونکہ کریں۔ مدد کی کمزوروں کے کر محنت کی قسم اِس ھم کہ ھے لازم کہ رھا دکھاتا کو آپ مَیں میں کام ھر اپنے
“ھے۔ مبارک سے لینے دینا کہ چاھئیں ھونے الفاظ یہ کے عیسیٰ خداوند سامنے
36 کی۔ دعا ساتھ کے سب اُن کر ٹیک گھٹنے نے پولس کر کہہ کچھ سب یہ
37 دیئے۔ بوسے کر لگا لگا گلے کو اُس اور روئے خوب سب
38 ساتھ کے اُس وہ پھر ’گے۔ دیکھیں نہیں کبھی مجھے بعد کے اِس آپ‘ کہ ھوئی تکلیف سے بات اِس کی پولس کر خاص اُنہیں
گئے۔ تک جہاز

21

ھے جاتا یروشلم پولس

1 اور آئے رُدس ھم دن اگلے گئے۔ پہنچ کوس جزیرۂ سیدھے اور ھوئے روانہ ھم کر ھو الگ سے بزرگوں کے اِفسس سے مشکل
پہنچے۔ پترہ سے وھاں
2 ھوئے۔ روانہ کر ھو سوار پر اُس ھم تو گیا مل جہاز لئے کے فینیکے میں پترہ
3 تھا۔ اُتارنا سامان اپنا کو جہاز جہاں گئے پہنچ صور شہر کے شام کر گزر سے میں جنوب کے اُس ھم تو آیا نظر سے دُور قبرص جب
4 کی القدس روح نے داروں ایمان اُن ٹھہرے۔ ساتھ کے اُن دن سات اور کیا تلاش کو شاگردوں مقامی نے ھم کر اُتر سے جہاز
جائے۔ نہ یروشلم وہ کہ کی کوشش کی سمجھانے کو پولس سے ھدایت
5 آئی۔ تک ساحل کر نکل سے شہر ساتھ ھمارے سمیت بچوں بال جماعت پوری تو گئے چلے واپس پر جہاز بعد کے ھفتے ایک ھم جب
کی دعا کر ٹیک گھٹنے نے ھم وھیں
6 گئے۔ لوٹ کو گھروں اپنے وہ جبکہ ھوئے سوار پر جہاز دوبارہ ھم پھر کہا۔ الوداع کو دوسرے ایک اور
7 گزارا۔ ساتھ کے اُن دن ایک اور کیا سلام کو داروں ایمان مقامی نے ھم جہاں پہنچے پُتلِمَیس ھم کر رکھ جاری سفر اپنا سے صور
8 تھا مناد کا خبری خوش کی اللہ جو تھا فلپّس وھی یہ ٹھہرے۔ گھر کے فلپّس ھم وھاں گئے۔ پہنچ قیصریہ کر ھو روانہ ھم دن اگلے
تھا۔ گیا کیا مقرر ساتھ کے آدمیوں اَور چھ لئے کے کرنے تقسیم کھانا میں یروشلم میں دنوں ابتدائی جسے اور
9 تھیں۔ رکھتی نعمت کی نبوّت جو تھیں بیٹیاں شدہ غیرشادی چار کی اُس
10 تھا۔ اگبس نام کا جس آیا نبی ایک سے یہودیہ تو گئے گزر دن کئی
11 کہ ھے فرماتا القدس روح” کہا، اور لیا باندھ کو ھاتھوں اور پاؤں اپنے کر لے پیٹی کی پولس نے اُس تو آیا ملنے سے ھم وہ جب
“گے۔ کریں حوالے کے غیریہودیوں کر باندھ یوں کو مالک کے پیٹی اِس یہودی میں یروشلم
12 جائے۔ نہ یروشلم وہ کہ کی کوشش خوب کی سمجھانے کو پولس سمیت داروں ایمان مقامی نے ھم کر سن یہ
13 نہ میں یروشلم خاطر کی نام کے عیسیٰ خداوند مَیں دیکھیں، ھیں؟ توڑتے دل میرا اور روتے کیوں آپ” دیا، جواب نے اُس لیکن
“ھوں۔ تیار کو دینے تک جان اپنی لئے کے اُس بلکہ جانے باندھے صرف
14 “ھو۔ پوری مرضی کی خداوند” کہ گئے ھو خاموش ھوئے کہتے یہ ھم لئے اِس سکے، کر نہ قائل اُسے ھم
15 گئے۔ چلے یروشلم کے کر تیاریاں ھم بعد کے اِس

16 اور تھا کا قبرص مناسون تھا۔ ٹھہرنا ہمیں جہاں دیا پہنچا گھر کے مناسون ہمیں اور چلے ساتھ ہمارے بھی شاگرد کچھ کے قیصریہ
تھا۔ لایا ایمان میں دنوں ابتدائی کے جماعت

ہے ملتا سے یعقوب پولس

17 کیا۔ استقبال ہمارا سے جوشی گرم نے بھائیوں مقامی تو پہنچے یروشلم ہم جب
18 ہوئے۔ حاضر بھی بزرگ مقامی تمام گیا۔ ملنے سے یعقوب ساتھ ہمارے پولس دن اگلے
19 تھا۔ کِیا کیا میں غیریہودیوں معرفت کی خدمت کی اُس نے اللہ کہ کیا بیان سے تفصیل نے پولس کے کر سلام اُنہیں
20 سب اور ہیں۔ لائے ایمان یہودی ہزاروں کہ ہے معلوم کو آپ بھائی،" کہا، نے اُنہوں پھر کی۔ تمجید کی اللہ نے اُنہوں کر سن یہ
ہیں۔ کرتے عمل پر شریعت سے سرگرمی بڑی
21 کی موسیٰ وہ کہ ہیں دیتے تعلیم کو یہودیوں والے رہنے درمیان کے غیریہودیوں آپ کہ ہے گئی دی خبر میں بارے کے آپ اُنہیں
گزاریں۔ زندگی مطابق کے رواج و رسم ہمارے نہ اور کروائیں ختنہ کا بچوں اپنے نہ کر چھوڑ کو شریعت
22 ہیں۔ گئے آ یہاں آپ کہ گے سنیں ضرور تو وہ کریں؟ کیا ہم اب
23 ہے۔ لیا کر پورا اُسے کر مان مَنت نے جنہوں ہیں مرد چار پاس ہمارے : کریں یہ آپ کہ ہیں چاہتے ہم لئے اِس
24 اپنے وہ تا کہ کریں برداشت آپ بھی اخراجات کے اُن جائیں۔ ہو شریک میں رسومات کی طہارت کی اُن کر لے ساتھ اُنہیں اب
کے شریعت بھی آپ کہ اور ہے جھوٹ وہ ہے جاتا کہا میں بارے کے آپ کچھ جو کہ گے لیں جان سب پھر سکیں۔ منڈوا کو سروں
ہیں۔ رہے گزار زندگی مطابق
25 پرہیز سے چیزوں اِن وہ کہ ہیں چکے بھیج ذریعے کے خط فیصلہ اپنا اُنہیں ہم ہے بات کی داروں ایمان غیریہودی تک جہاں
"زنا کاری۔ اور ہو گیا دیا مار کر گھونٹ گلا جنہیں گوشت کا جانوروں ایسے خون، کھانا، گیا کیا پیش کو بُتوں : کریں
26 دن اُس میں المُقدّس بیت وہ پھر ہوا۔ شریک میں رسومات کی طہارت کی اُن کر لے ساتھ کو آدمیوں اُن پولس دن اگلے چنانچہ
گی۔ جائے کی پیش قربانی لئے کے سب اُن اور گے جائیں ہو پورے دن کے طہارت جب گیا کرنے اعلان کا

گرفتاری کی پولس میں المُقدّس بیت

27 اُنہوں دیکھا۔ میں المُقدّس بیت کو پولس نے یہودیوں کچھ کے آسیہ صوبہ کہ تھے کو ہونے ختم دن سات مقررہ لئے کے رسم اِس
لیا پکڑ اُسے کر مچا چل ہل میں ہجوم پورے نے
28 ہماری قوم، ہماری کو لوگوں تمام جگہ ہر جو ہے آدمی وہی یہ ! کریں مدد ہماری حضرات، کے اسرائیل" لگے، چیخنے اور
کی جگہ مُقدّس اِس کر لا کو غیریہودیوں میں المُقدّس بیت نے اِس بلکہ یہ صرف نہ ہے۔ دیتا تعلیم خلاف کے مقام اِس اور شریعت
ہے۔" کی بھی بےحرمتی
29 خیال اور دیکھا ساتھ کے پولس کو ترفِمس غیریہودی کے اِفسس میں شہر نے اُنہوں کیونکہ کی لئے اِس نے اُنہوں بات آخری ی(ہ
(ہے۔ لایا میں المُقدّس بیت اُسے وہ کہ تھا کیا
30 باہر سے المُقدّس بیت اُسے نے اُنہوں کر پکڑ کو پولس آئے۔ کر دوڑ سے طرف چاروں لوگ اور ہوا برپا ہنگامہ میں شہر پورے
گیا۔ دیا کر بند کو دروازوں کے صحن کے المُقدّس بیت گئے نکل وہ ہی جوں لیا۔ گھسیٹ
31 "ہے۔ گئی مچ چل ہل میں یروشلم پورے" گئی، مل خبر کو کمانڈر کے پلٹن رومی کہ تھے رہے کر کوشش کی ڈالنے مار اُسے وہ
32 اور کمانڈر نے ہجوم جب گیا۔ اُتر پاس کے ہجوم ساتھ کے اُن کر دوڑ اور کیا اکٹھا کو افسروں اور فوجیوں اپنے نے اُس ہی سنتے یہ
گیا۔ رُک سے کرنے پٹائی کی پولس وہ تو دیکھا کو فوجیوں کے اُس
33 کِیا کیا نے اِس ہے؟ کون یہ" پوچھا، نے اُس پھر دیا۔ حکم کا باندھنے سے زنجیروں دو اور کیا گرفتار اُسے کر آ نزدیک نے کمانڈر
"ہے؟
34 بہت شرابہ شور اور تفری افرا کیونکہ سکا، کر نہ معلوم بات یقینی کوئی کمانڈر کچھ۔ بعض اور چلّائے کچھ بعض سے میں ہجوم
جائے۔ جایا لے میں قلعے کو پولس کہ دیا حکم نے اُس لئے اِس تھا۔
35 پڑا۔ چلنا کر اُٹھا پر کندھوں اپنے اُسے کو فوجیوں کہ گیا ہو بےقابو اِتنا ہجوم پھر لیکن گئے، تو پہنچ تک سیڑھی کی قلعے وہ
36 "!ڈالو مار اُسے !ڈالو مار اُسے" رہے، چلّاتے چیختے اور چلتے پیچھے پیچھے کے اُن لوگ

ہے کرتا دفاع اپنا پولس

37 "ہے؟ اجازت کی کرنے بات ایک سے آپ کیا" پوچھا، سے کمانڈر نے اُس کہ تھے رہے جا لے میں قلعے کو پولس وہ
ہیں؟ لیتے بول یونانی آپ اچھا،" کہا، نے کمانڈر

38 تو کیا آپ وہی مصری نہیں ہیں جو کچھ دیر پہلے حکومت کے خلاف اُٹھ کر چار ہزار دہشت گردوں کو ریگستان میں لایا تھا؟“
39 پولس نے جواب دیا، ”مَیں یہودی اور کلِکیہ کے مرکزی شہر ترسس کا شہری ہوں۔ مہربانی کر کے مجھے لوگوں سے بات کرنے
دیں۔“
40 کمانڈر مان گیا اور پولس نے سیڑھی پر کھڑے ہو کر ہاتھ سے اشارہ کیا۔ جب سب خاموش ہو گئے تو پولس آرامی زبان میں اُن
سے مخاطب ہوا،

22

1 ”بھائیو اور بزرگو، میری بات سنیں کہ مَیں اپنے دفاع میں کچھ بتاؤں۔“
2 جب اُنہوں نے سنا کہ وہ آرامی زبان میں بول رہا ہے تو وہ مزید خاموش ہو گئے۔ پولس نے اپنی بات جاری رکھی۔
3 ”مَیں یہودی ہوں اور کلِکیہ کے شہر ترسس میں پیدا ہوا۔ لیکن مَیں نے اِسی شہر یروشلم میں پرورش پائی اور جملی ایل کے زیرِ نگرانی
تعلیم حاصل کی۔ اُنہوں نے مجھے تفصیل اور احتیاط سے ہمارے باپ دادا کی شریعت سکھائی۔ اُس وقت مَیں بھی آپ کی طرح اللہ
کے لئے سرگرم تھا۔
4 اِس لئے مَیں نے اِس نئی راہ کے پیروکاروں کا پیچھا کیا اور مردوں اور خواتین کو گرفتار کر کے جیل میں ڈلوا دیا یہاں تک کہ مروا
بھی دیا۔
5 امامِ اعظم اور یہودی عدالتِ عالیہ کے ممبران اِس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ اُن ہی سے مجھے دمشق میں رہنے والے یہودی
بھائیوں کے لئے سفارشی خط مل گئے تاکہ مَیں وہاں جا کر بھی اِس نئے فرقے کے لوگوں کو گرفتار کر کے سزا دینے کے لئے یروشلم
لاؤں۔

پولس کی تبدیلی کا بیان

6 مَیں اِس مقصد کے لئے دمشق کے قریب پہنچ گیا تھا کہ اچانک آسمان کی طرف سے ایک تیز روشنی میرے گرد چمکی۔
7 مَیں زمین پر گر پڑا تو ایک آواز سنائی دی، ’ساؤل، ساؤل، تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟‘
8 مَیں نے پوچھا، ’خداوند، آپ کون ہیں؟‘ آواز نے جواب دیا، ’مَیں عیسیٰ ناصری ہوں جسے تُو ستاتا ہے۔‘
9 میرے ہم سفروں نے روشنی کو تو دیکھا، لیکن مجھ سے مخاطب ہونے والے کی آواز نہ سنی۔
10 مَیں نے پوچھا، ’خداوند، مَیں کیا کروں؟‘ خداوند نے جواب دیا، ’اُٹھ کر دمشق میں جا۔ وہاں تجھے وہ سارا کام بتایا جائے گا
جو اللہ تیرے ذمے لگانے کا ارادہ رکھتا ہے۔‘
11 روشنی کی تیزی نے مجھے اندھا کر دیا تھا، اِس لئے میرے ساتھی میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے دمشق لے گئے۔
12 وہاں ایک آدمی رہتا تھا جس کا نام حننیاہ تھا۔ وہ شریعت کا کٹر پیروکار تھا اور وہاں کے رہنے والے یہودیوں میں نیک نام۔
13 وہ آیا اور میرے پاس کھڑے ہو کر کہا، ’ساؤل بھائی، دوبارہ بینا ہو جائیں!‘ اُسی لمحے مَیں اُسے دیکھ سکا۔
14 پھر اُس نے کہا، ’ہمارے باپ دادا کے خدا نے آپ کو اِس مقصد کے لئے چن لیا ہے کہ آپ اُس کی مرضی جان کر اُس کے
راست خادم کو دیکھیں اور اُس کے اپنے منہ سے اُس کی آواز سنیں۔
15 جو کچھ آپ نے دیکھ اور سن لیا ہے اُس کی گواہی آپ تمام لوگوں کو دیں گے۔
16 چنانچہ آپ کیوں دیر کر رہے ہیں؟ اُٹھیں اور اُس کے نام میں بپتسمہ لیں تاکہ آپ کے گناہ دُھل جائیں۔‘

پولس کی غیریہودیوں میں خدمت کا بُلاوا

17 جب مَیں یروشلم واپس آیا تو مَیں ایک دن بیت المُقدّس میں گیا۔ وہاں دعا کرتے کرتے مَیں وجد کی حالت میں آ گیا
18 اور خداوند کو دیکھا۔ اُس نے فرمایا، ’جلدی کر! یروشلم کو فوراً چھوڑ دے کیونکہ لوگ میرے بارے میں تیری گواہی کو
قبول نہیں کریں گے۔‘
19 مَیں نے اعتراض کیا، ’اے خداوند، وہ تو جانتے ہیں کہ مَیں نے جگہ بہ جگہ عبادت خانے میں جا کر تجھ پر ایمان رکھنے والوں
کو گرفتار کیا اور اُن کی پٹائی کروائی۔
20 اور اُس وقت بھی جب تیرے شہید ستفنس کو قتل کیا جا رہا تھا مَیں ساتھ کھڑا تھا۔ مَیں راضی تھا اور اُن لوگوں کے کپڑوں کی
نگرانی کر رہا تھا جو اُسے سنگسار کر رہے تھے۔‘
21 لیکن خداوند نے کہا، ’جا، کیونکہ مَیں تجھے دُوردراز علاقوں میں غیریہودیوں کے پاس بھیج دوں گا۔‘“
22 یہاں تک ہجوم پولس کی باتیں سنتا رہا۔ لیکن اب وہ چلّا اُٹھے، ”اِسے ہٹا دو! اِسے جان سے مار دو! یہ زندہ رہنے کے لائق نہیں!“
23 وہ چیخیں مار مار کر اپنی چادریں اُتارنے اور ہَوا میں گرد اُڑانے لگے۔

24 اِس پر کمانڈر نے حکم دیا کہ پولس کو قلعے میں لے جایا جائے اور کوڑے لگا کر اُس کی پوچھ گچھ کی جائے۔ کیونکہ وہ معلوم
کرنا چاہتا تھا کہ لوگ کس وجہ سے پولس کے خلاف یوں چیخیں مار رہے ہیں۔
25 جب وہ اُسے کوڑے لگانے کے لئے لے جا رہے تھے تو پولس نے ساتھ کھڑے افسر* سے کہا، “کیا آپ کے لئے جائز ہے
کہ ایک رومی شہری کے کوڑے لگوائیں اور وہ بھی عدالت میں پیش کئے بغیر؟”
26 افسر نے جب یہ سنا تو کمانڈر کے پاس جا کر اُسے اطلاع دی، “آپ کیا کرنے کو ہیں؟ یہ آدمی تو رومی شہری ہے!”
27 کمانڈر پولس کے پاس آیا اور پوچھا، “مجھے صحیح بتائیں، کیا آپ رومی شہری ہیں؟”
پولس نے جواب دیا، “جی ہاں۔”
28 کمانڈر نے کہا، “مَیں تو بڑی رقم دے کر شہری بنا ہوں۔”
پولس نے جواب دیا، “لیکن مَیں تو پیدائشی شہری ہوں۔”
29 یہ سنتے ہی وہ فوجی جو اُس کی پوچھ گچھ کرنے کو تھے پیچھے ہٹ گئے۔ کمانڈر خود گھبرا گیا کہ مَیں نے ایک رومی شہری کو
زنجیروں میں جکڑ رکھا ہے۔

پولس یہودی عدالتِ عالیہ کے سامنے

30 اگلے دن کمانڈر صاف معلوم کرنا چاہتا تھا کہ یہودی پولس پر کیوں الزام لگا رہے ہیں۔ اِس لئے اُس نے راہنما اماموں اور یہودی
عدالتِ عالیہ کے تمام ممبران کا اجلاس منعقد کرنے کا حکم دیا۔ پھر پولس کو آزاد کر کے قلعے سے نیچے لایا اور اُن کے سامنے کھڑا کیا۔

23

1 پولس نے غور سے عدالتِ عالیہ کے ممبران کی طرف دیکھ کر کہا، “بھائیو، آج تک مَیں نے صاف ضمیر کے ساتھ اللہ کے سامنے
زندگی گزاری ہے۔”
2 اِس پر امامِ اعظم حننیاہ نے پولس کے قریب کھڑے لوگوں سے کہا کہ وہ اُس کے منہ پر تھپڑ ماریں۔
3 پولس نے اُس سے کہا، “مکار!* اللہ تم ہی کو مارے گا، کیونکہ تم یہاں بیٹھے شریعت کے مطابق میرا فیصلہ کرنا چاہتے ہو جبکہ
مجھے مارنے کا حکم دے کر خود شریعت کی خلاف ورزی کر رہے ہو!”
4 پولس کے قریب کھڑے آدمیوں نے کہا، “تم اللہ کے امامِ اعظم کو بُرا کہنے کی جرأت کیونکر کرتے ہو؟”
5 پولس نے جواب دیا، “بھائیو، مجھے معلوم نہ تھا کہ وہ امامِ اعظم ہیں، ورنہ ایسے الفاظ استعمال نہ کرتا۔ کیونکہ کلامِ مُقدّس میں
لکھا ہے کہ اپنی قوم کے حاکموں کو بُرا بھلا مت کہنا۔”
6 پولس کو علم تھا کہ عدالتِ عالیہ کے کچھ لوگ صدوقی ہیں جبکہ دیگر فریسی ہیں۔ اِس لئے وہ اجلاس میں پکار اُٹھا، “بھائیو، مَیں
فریسی بلکہ فریسی کا بیٹا بھی ہوں۔ مجھے اِس لئے عدالت میں پیش کیا گیا ہے کہ مَیں مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی اُمید رکھتا ہوں۔”
7 اِس بات سے فریسی اور صدوقی ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے اور اجلاس کے افراد دو گروہوں میں بٹ گئے۔
8 وجہ یہ تھی کہ صدوقی نہیں مانتے کہ ہم جی اُٹھیں گے۔ وہ فرشتوں اور روحوں کا بھی انکار کرتے ہیں۔ اِس کے مقابلے میں فریسی
یہ سب کچھ مانتے ہیں۔
9 ہوتے ہوتے بڑا شور مچ گیا۔ فریسی فرقے کے کچھ عالِم کھڑے ہو کر جوش سے بحث کرنے لگے، “ہمیں اِس آدمی میں کوئی غلطی
نظر نہیں آتی، شاید کوئی روح یا فرشتہ اِس سے ہم کلام ہوا ہو۔”
10 جھگڑے نے اِتنا زور پکڑا کہ کمانڈر ڈر گیا، کیونکہ خطرہ تھا کہ وہ پولس کے ٹکڑے کر ڈالیں۔ اِس لئے اُس نے اپنے فوجیوں
کو حکم دیا کہ وہ اُتریں اور پولس کو یہودیوں کے بیچ میں سے چھین کر قلعے میں واپس لائیں۔
11 اُسی رات خداوند پولس کے پاس آ کھڑا ہوا اور کہا، “حوصلہ رکھ، کیونکہ جس طرح تُو نے یروشلم میں میرے بارے میں
گواہی دی ہے لازم ہے کہ اِسی طرح روم شہر میں بھی گواہی دے۔”

پولس کے خلاف سازش

12 اگلے دن کچھ یہودیوں نے سازش کر کے قَسم کھائی، “ہم نہ تو کچھ کھائیں گے، نہ پئیں گے جب تک پولس کو قتل نہ کر لیں۔”
13 چالیس سے زیادہ مردوں نے اِس سازش میں حصہ لیا۔
14 وہ راہنما اماموں اور بزرگوں کے پاس گئے اور کہا، “ہم نے پکی قَسم کھائی ہے کہ کچھ نہیں کھائیں گے جب تک پولس کو
قتل نہ کر لیں۔

* **22:25** افسر: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔
* **23:3** مکار: لفظی ترجمہ: سفیدی کی ہوئی دیوار۔

15 کریں پیش یہ بہانہ لائیں۔ پاس کے آپ دوبارہ اُسے وہ کہ کریں گزارش سے کمانڈر کر مل ساتھ کے عالیہ عدالتِ یہودی ذرا اب
اُسے پہلے پہلے سے پہنچنے یہاں کے اُس ہم تو گا جائے لایا اُسے جب ہیں۔ چاہتے لینا جائزہ کا معاملے کے اُس سے تفصیل مزید آپ کہ
”گے۔ ہوں تیار لئے کے ڈالنے مار
16 دی۔ اطلاع کو پولس کر جا میں قلعے نے اُس گیا۔ چل پتا کا بات اِس کو بھانجے کے پولس لیکن
17 کے اُن پاس کے اِس جائیں۔ لے پاس کے کمانڈر کو جوان اِس” کہا، کر بُلا کو ایک سے میں †افسروں رومی نے پولس پر اِس
”ہے۔ خبر لئے
18 کے آپ کو نوجوان اِس کہ کی گزارش سے مجھ کر بُلا مجھے نے پولس قیدی” کہا، اور گیا لے پاس کے کمانڈر کو بھانجے افسر
”ہے۔ خبر لئے کے آپ پاس کے اُس آؤں۔ لے پاس
19 ”ہیں؟ چاہتے بتانا مجھے آپ جو ہے خبر کیا” پوچھا، نے اُس پھر گیا۔ ہو الگ سے دوسروں کر پکڑ ہاتھ کا نوجوان کمانڈر
20 کے عالیہ عدالتِ یہودی دوبارہ کو پولس کل آپ کہ ہیں گئے ہو متفق پر کرنے درخواست سے آپ یہودی” دیا، جواب نے اُس
ہیں۔ چاہتے کرنا حاصل معلومات میں بارے کے اُس سے تفصیل زیادہ اَور وہ کہ گا ہو یہ بہانہ لائیں۔ سامنے
21 کہ ہے کھائی قَسم نے اُنہوں ہیں۔ بیٹھے میں تاک کی اُس آدمی زیادہ سے چالیس سے میں اُن کیونکہ مانیں، نہ بات کی اُن لیکن
بات کی اُن آپ کہ ہیں میں انتظار اِس صرف اور ہیں بیٹھے تیار ابھی وہ لیں۔ کر نہ قتل اُسے تک جب گے پئیں نہ گے کھائیں کچھ نہ ہم
”مانیں۔
22 ”کرنا۔ نہ ذکر سے کسی کا اُس ہے دیا بتا مجھے نے آپ کچھ جو” کہا، کے کر رُخصت کو نوجوان نے کمانڈر

ہے جاتا بھیجا پاس کے فیلکس گورنر کو پولس

23 گھڑسوار ستر فوجی، سَو دو” دیا، حکم نے اُس تھے۔ مقرر پر فوجیوں سَو سَو جو بُلایا کو دو سے میں افسروں اپنے نے کمانڈر پھر
ہے۔ جانا قیصریہ بجے نو کو رات آج اُنہیں کریں۔ تیار باز نیزہ سَو دو اور
24 ”پہنچے۔ پاس کے گورنر سلامت صحیح وہ تاکہ رکھنا تیار گھوڑے بھی لئے کے پولس
25 لکھا، خط یہ نے اُس پھر
26 لوسیاس کلودِیُس :از”
سلام۔ کو فیلکس گورنر معزز
27 کر آ ساتھ کے دستوں اپنے نے مَیں لئے اِس ہے، شہری رومی یہ کہ چلا پتا مجھے تھے۔ کو کرنے قتل کر پکڑ کو آدمی اِس یہودی
لیا۔ بچا کر نکال اِسے
28 لایا۔ سامنے کے عالیہ عدالتِ کی اُن اِسے کر اُتر مَیں لئے اِس ہیں، رہے لگا الزام پر اِس کیوں وہ کہ تھا چاہتا کرنا معلوم مَیں
29 ڈالنے میں جیل یہ پر بنا کی جس کیا نہیں کچھ ایسا نے اِس لیکن ہے۔ رکھتا تعلق سے شریعت کی اُن الزام کا اُن کہ ہوا معلوم مجھے
ہو۔ لائق کے موت سزائے یا
30 دیا۔ بھیج پاس کے آپ فوراً اِسے نے مَیں لئے اِس ہے، گئی کی سازش کی کرنے قتل کو آدمی اِس کہ گئی دی اطلاع مجھے پھر
”کریں۔ پیش ہی کو آپ الزام اپنا پر اِس وہ کہ دیا حکم بھی کو والوں لگانے الزام نے مَیں
31 گئے۔ پہنچ تک پترس انتی وہ کر لے ساتھ کو پولس کیا۔ پورا حکم کا کمانڈر رات اُسی نے فوجیوں
32 رکھا۔ جاری سفر کر لے کو پولس نے گھڑسواروں جبکہ چلے واپس کو قلعے پیادے دن اگلے
33 کیا۔ پیش سامنے کے فیلکس گورنر سمیت خط کو پولس نے اُنہوں کر پہنچ قیصریہ
34 ”کا۔ کلِکیہ” کہا، نے پولس ”ہیں؟ کے صوبے کس آپ” پوچھا، سے پولس پھر اور لیا پڑھ خط نے اُس
35 دیا حکم نے اُس اور ”گے۔ پہنچیں والے لگانے الزام پر آپ جب گا کروں وقت اُس سماعت کی آپ مَیں” کہا، نے گورنر پر اِس
جائے۔ کی داری پہرا کی پولس میں محل کے ہیرودیس کہ

24

مقدمہ پر پولس

1 اپنا پر پولس سامنے کے گورنر تاکہ آئے قیصریہ ترطلس بنام وکیل ایک اور بزرگ یہودی کچھ حننیاہ، اعظم امامِ بعد کے دن پانچ
کریں۔ پیش الزام
2 کیا، پیش الزام کا یہودیوں کو فیلکس نے ترطلس تو گیا بُلایا کو پولس
ہے۔ ہوئی ترقی بہت میں ملک اِس سے اندیشی دُور کی آپ اور ہے، حاصل امان و امن بڑا ہمیں حکومت زیرِ کے آپ”

† 23:17 افسروں: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔

3 معزز فیلکس، اِن تمام باتوں کے لئے هم آپ کے خاص ممنون هیں۔
4 لیکن مَیں نہیں چاهتا که آپ میری باتوں سے حد سے زیاده تھک جائیں۔ عرض صرف یه هے که آپ هم پر مهربانی کا اظهار کر کے
ایک لمحے کے لئے همارے معاملے پر توجه دیں۔
5 هم نے اِس آدمی کو عوام دشمن پایا هے جو پوری دنیا کے یهودیوں میں فساد پیدا کرتا رهتا هے۔ یه ناصری فرقے کا ایک سرغنه
هے
6 اور همارے بیت المُقدّس کی بےحرمتی کرنے کی کوشش کر رها تھا جب هم نے اِسے پکڑا [**ہ ک ا ت** اپنی شریعت کے مطابق
اِس پر مقدمه چلائیں۔
7 مگر لوسیاس کمانڈر آ کر اِسے زبردستی هم سے چھین کر لے گیا اور حکم دیا که اِس کے مدعی آپ کے پاس حاضر هوں۔]
8 اِس کی پوچھ کچھ کر کے آپ خود همارے الزامات کی تصدیق کر سکتے هیں۔”
9 پھر باقی یهودیوں نے اُس کی هاں میں هاں ملا کر کها که یه واقعی ایسا هی هے۔

پولس کا دفاع

10 گورنر نے اشاره کیا که پولس اپنی بات پیش کرے۔ اُس نے جواب میں کها،
”مَیں جانتا هوں که آپ کئی سالوں سے اِس قوم کے جج مقرر هیں، اِس لئے خوشی سے آپ کو اپنا دفاع پیش کرتا هوں۔
11 آپ خود معلوم کر سکتے هیں که مجھے یروشلم گئے صرف باره دن هوئے هیں۔ جانے کا مقصد عبادت میں شریک هونا تھا۔
12 وهاں نه مَیں نے بیت المُقدّس میں کسی سے بحث مباحثه کیا، نه شهر کے کسی عبادت خانے میں یا کسی اَور جگه هل چل مچائی۔
اِن لوگوں نے بھی میری کوئی ایسی حرکت نهیں دیکھی۔
13 جو الزام یه مجھ پر لگا رهے هیں اُس کا کوئی بھی ثبوت پیش نهیں کر سکتے۔
14 بےشک مَیں تسلیم کرتا هوں که مَیں اُسی راه پر چلتا هوں جسے یه بدعت قرار دیتے هیں۔ لیکن مَیں اپنے باپ دادا کے خدا کی
پرستش کرتا هوں۔ جو کچھ بھی شریعت اور نبیوں کے صحیفوں میں لکھا هے اُسے مَیں مانتا هوں۔
15 اور مَیں الله پر وهی اُمید رکھتا هوں جو یه بھی رکھتے هیں، که قیامت کا ایک دن هو گا جب وه راست بازوں اور ناراستوں کو
مُردوں میں سے زنده کر دے گا۔
16 اِس لئے میری پوری کوشش یهی هوتی هے که هر وقت میرا ضمیر الله اور انسان کے سامنے صاف هو۔
17 کئی سالوں کے بعد مَیں یروشلم واپس آیا۔ میرے پاس قوم کے غریبوں کے لئے خیرات تھی اور مَیں بیت المُقدّس میں قربانیاں بھی
پیش کرنا چاهتا تھا۔
18 مجھ پر الزام لگانے والوں نے مجھے بیت المُقدّس میں دیکھا جب مَیں طهارت کی رسومات ادا کر رها تھا۔ اُس وقت نه کوئی هجوم
تھا، نه فساد۔
19 لیکن صوبه آسیه کے کچھ یهودی وهاں تھے۔ اگر اُنهیں میرے خلاف کوئی شکایت هے تو اُنهیں یهاں هی حاضر هو کر مجھ پر الزام
لگانا چاهئے۔
20 یا یه لوگ خود بتائیں که جب مَیں یهودی عدالتِ عالیه کے سامنے کھڑا تھا تو اُنهوں نے میرا کیا جرم معلوم کیا۔
21 صرف یه ایک جرم هو سکتا هے که مَیں نے اُس وقت اُن کے حضور پکار کر یه بات بیان کی، ’آج مجھ پر اِس لئے الزام لگایا جا رها
هے که مَیں ایمان رکھتا هوں که مُردے جی اُٹھیں گے‘۔”
22 فیلکس نے جو عیسیٰ کی راه سے خوب واقف تھا مقدمه ملتوی کر دیا۔ اُس نے کها، ”جب کمانڈر لوسیاس آئیں گے پھر مَیں
فیصله دوں گا۔”
23 اُس نے پولس پر مقرر افسر* کو حکم دیا که وه اُس کی پهرا داری تو کرے لیکن اُسے کچھ سهولیات بھی دے اور اُس کے عزیزوں
کو اُس سے ملنے اور اُس کی خدمت کرنے سے نه روکے۔

پولس فیلکس اور دروسله کے سامنے

24 کچھ دنوں کے بعد فیلکس اپنی اهلیه دروسله کے همراه واپس آیا۔ دروسله یهودی تھی۔ پولس کو بُلا کر اُنهوں نے عیسیٰ پر ایمان
کے بارے میں اُس کی باتیں سنیں۔
25 لیکن جب راست بازی، ضبطِ نفس اور آنے والی عدالت کے مضامین چھڑ گئے تو فیلکس نے گھبرا کر اُس کی بات کاٹی، ”فی
الحال کافی هے۔ اب اجازت هے، جب میرے پاس وقت هو گا مَیں آپ کو بُلا لوں گا۔”
26 ساتھ ساتھ وه یه اُمید بھی رکھتا تھا که پولس رشوت دے گا، اِس لئے وه کئی بار اُسے بُلا کر اُس سے بات کرتا رها۔

* **24:23** افسر: سو سپاهیوں پر مقرر افسر۔

یہودیوں وہ کیونکہ دیا، چھوڑ میں قیدخانے کو پولس نے اُس تاہم گیا۔ آ فیستس پُرکیُس جگہ کی فیلکس تو گئے گزر سال دو 27
تھا۔ چاھتا برتنا رعایت ساتھ کے

25

ہے کرتا اپیل سے شہنشاہ پولس

گیا۔ چلا یروشلم فیستس بعد دن تین کے پہنچنے قیصریہ 1
سے زور بڑے نے اُنہوں کئے۔ پیش الزامات اپنے پر پولس سامنے کے اُس نے راہنماؤں یہودی باقی اور اماموں راہنما وہاں 2
کو پولس میں راستے کر بیٹھ میں گھات وہ کہ تھی یہ وجہ کرے۔ منتقل یروشلم کو پولس کے کر رعایت کی اُن وہ کہ کی منت 3
تھے۔ چاھتے کرنا قتل
ہوں۔ کو جانے وہاں خود مَیں اور ہے گیا رکھا میں قیصریہ کو پولس” دیا، جواب نے فیستس لیکن 4
“لگائیں۔ الزام پر اُس کر جا وہاں ساتھ میرے راہنما کچھ کے آپ تو ہے ہوا سرزد جرم کوئی سے اُس اگر 5
کو پولس اور بیٹھا لئے کے کرنے عدالت وہ دن اگلے گیا۔ چلا قیصریہ پھر گزارے، ساتھ کے اُن دن دس آٹھ مزید نے فیستس 6
دیا۔ حکم کا لانے
لیکن لگائے، الزامات سنجیدہ کئی پر اُس اور ہوئے کھڑے گرد ارد کے اُس یہودی ہوئے آئے سے یروشلم تو پہنچا پولس جب 7
سکے۔ کر نہ ثابت بات بھی کوئی وہ
“ہے۔ ہوا سرزد جرم خلاف کے شہنشاہ نہ اور المُقدّس بیت نہ شریعت، یہودی نہ سے مجھ” کہا، کے کر دفاع اپنا نے پولس 8
میرے میں عدالت کی وہاں کر جا یروشلم آپ کیا” پوچھا، نے اُس لئے اِس تھا، چاھتا برتنا رعایت ساتھ کے یہودیوں فیستس لیکن 9
“ہیں؟ تیار لئے کے جانے کئے پیش سامنے
سے اِس بھی آپ جائے۔ کیا فیصلہ میرا یہیں کہ ہے لازم اور ہوں کھڑا میں عدالت رومی کی شہنشاہ مَیں” دیا، جواب نے پولس 10
کی۔ نہیں ناانصافی کوئی سے یہودیوں نے مَیں کہ ہیں واقف خوب
قصور بے اگر لیکن گا۔ کروں نہیں انکار سے مرنے تو مَیں ہو لائق کے موت سزائے جو ہو ہوا سرزد کام ایسا کوئی سے مجھ اگر 11
“!ہوں کرتا اپیل سے شہنشاہ مَیں ہے۔ نہیں حق کا کرنے حوالے کے آدمیوں اِن مجھے بھی کو کسی تو ہوں
پاس کے ہی شہنشاہ آپ لئے اِس ہے، کی اپیل سے شہنشاہ نے آپ” کہا، کے کر مشورہ سے کونسل اپنی نے فیستس کر سن یہ 12
“گے۔ جائیں

سامنے کے برنیکے اور اگرپا پولس

آیا۔ ملنے سے فیستس ساتھ کے برنیکے بہن اپنی بادشاہ اگرپا تو گئے گزر دن کچھ 13
ایک یہاں” کہا، نے اُس کی۔ بات ساتھ کے بادشاہ پر معاملے کے پولس نے فیستس میں اِتنے رہے۔ ٹھہرے وہاں دن کئی وہ 14
ہے۔ گیا چلا کر چھوڑ فیلکس جسے ہے قیدی
کیا۔ تقاضا کا دینے قرار مجرم اُسے کر لگا الزامات پر اُس نے بزرگوں یہودی اور اماموں راہنما تو گیا یروشلم مَیں جب 15
لگانے الزام پہلے اُسے کہ ہے لازم دیتا۔ نہیں قرار مجرم بغیر کئے پیش میں عدالت کو کسی قانون رومی’ دیا، جواب اُنہیں نے مَیں 16
‘سکے۔ کر دفاع اپنا تاکہ جائے دیا موقع کا کرنے سامنا کا والوں
کرنے پیش کو پولس کے کر منعقد عدالت دن ہی اگلے نے مَیں کی۔ نہ تاخیر نے مَیں تو پہنچے یہاں والے لگانے الزام پر اُس جب 17
دیا۔ حکم کا
تھا۔ رہا کر مَیں توقع کی جن تھے نہیں جرم ایسے وہ تو ہوئے کھڑے لئے کے لگانے الزام مخالف کے اُس جب لیکن 18
کے عیسیٰ اِس ہے۔ رکھتا تعلق سے عیسیٰ بنام آدمی مُردہ ایک اور مذہب اپنے کے اُن جو تھا جھگڑا اَور کوئی ساتھ کے اُس کا اُن 19
ہے۔ زندہ وہ کہ ہے کرتا دعویٰ پولس میں بارے
آپ کیا’ پوچھا، نے مَیں چنانچہ لوں۔ جائزہ صحیح کا معاملے اِس طرح کس کہ تھا نہیں معلوم مجھے کیونکہ گیا پڑ میں اُلجھن مَیں 20
‘ہیں؟ تیار لئے کے جانے کئے پیش میں عدالت وہاں کر جا یروشلم
جب جائے رکھا میں قید تک وقت اُس اُسے کہ دیا حکم نے مَیں پھر ‘کرے۔ فیصلہ میرا ہی شہنشاہ’ کی، اپیل نے پولس لیکن 21
“سکوں۔ کروا نہ انتظام کا بھیجنے پاس کے شہنشاہ اُسے تک
“ہوں۔ چاھتا سننا کو شخص اُس بھی مَیں” کہا، سے فیستس نے اگرپا 22
“گے۔ لیں سن کو اُس آپ ہی کل” دیا، جواب نے اُس

23 میں عام دیوانِ ساتھ کے آدمیوں نامور کے شہر اور افسروں فوجی بڑے اور آئے ساتھ کے دھام دھوم بڑی برنیکے اور اگرپا دن اگلے
گیا۔ لایا اندر کو پولس پر حکم کے فیستس ہوئے۔ داخل
24 یہودی تمام میں بارے کے جس ہیں دیکھتے کو آدمی ایک یہاں آپ !حضرات و خواتین تمام اور بادشاہ اگرپا” کہا، نے فیستس
ہیں۔ رہے کر تقاضا کا موت سزائے کر مچا شور کے، یہاں خواہ ہوں، والے رہنے کے یروشلم وہ خواہ
25 اِس ہے، کی اپیل سے شہنشاہ نے اِس لیکن ہو۔ لائق کے موت سزائے جو کیا نہیں کام ایسا کوئی نے اِس تو میں دانست میری
ہے۔ کیا فیصلہ کا بھیجنے روم اِسے نے مَیں لئے
26 ہوں، لایا سامنے کے سب آپ اِسے مَیں لئے اِس گیا۔ لگایا نہیں الزام صاف کوئی پر اِس کیونکہ دوں؟ لکھ کیا کو شہنشاہ مَیں لیکن
سکوں۔ لکھ کچھ مَیں اور کریں تفتیش کی اِس آپ تاکہ سامنے، کے آپ بادشاہ اگرپا کر خاص
27 گئے لگائے نہیں الزامات صاف تک اب پر جس بھیجیں روم کو قیدی ایک ہم کہ ہے رہی لگ بات سی بےتُکی مجھے کیونکہ
“ہیں۔

26

دفاع سامنے کے اگرپا کا پولس

1 بولنے میں دفاع اپنے کے کر اشارہ سے ہاتھ نے پولس “ہے۔ اجازت کی بولنے میں دفاع اپنے کو آپ” کہا، سے پولس نے اگرپا
کیا، آغاز کا
2 کے یہودیوں مجھے جو ہیں رہے سن بیان دفاعی یہ میرا ہی آپ آج کہ ہوں سمجھتا نصیب خوش کو آپ اپنے مَیں بادشاہ، اگرپا”
ہے۔ رہا پڑ دینا میں جواب کے الزامات تمام
3 بات میری سے صبر آپ کہ ہے عرض میری ہیں۔ واقف سے تنازعوں اور رواج و رسم کے یہودیوں آپ کہ لئے اِس کر خاص
سنیں۔
4 گزاری۔ زندگی طرح کس میں یروشلم بلکہ قوم اپنی تک اب کر لے سے جوانی نے مَیں کہ ہیں جانتے یہودی تمام
5 ہمارے تھا، گزارتا زندگی کی فریسی مَیں کہ ہیں سکتے دے بھی گواہی کی اِس تو چاہیں اگر اور ہیں جانتے سے دیر بڑی مجھے وہ
ہے۔ کٹر سے سب جو کی فرقے اُسی کے مذہب
6 کیا۔ سے دادا باپ ہمارے نے اللہ جو ہوں رکھتا اُمید پر وعدے اُس مَیں کہ ہے رہی جا کی سے وجہ اِس عدالت میری آج اور
7 اور ہیں رہتے کرتے عبادت کی اللہ سے لگن بڑی اور رات دن قبیلے بارہ ہمارے سے وجہ کی جس ہے اُمید وہی یہ میں حقیقت
ہیں۔ رہے لگا الزام کا رکھنے اُمید یہ پر مجھ لوگ یہ بادشاہ، اے تو بھی ہیں۔ تڑپتے وہ لئے کے تکمیل کی جس
8 ہے؟ دیتا کر زندہ کو مُردوں اللہ کہ ہے لگتا یقین ناقابلِ کیوں خیال یہ کو سب آپ لیکن
9 ہے۔ فرض میرا کرنا مخالفت کی ناصری عیسیٰ سے طریقے ممکن ہر کہ تھا سمجھتا بھی مَیں پہلے
10 دیا۔ ڈلوا میں جیل کو مُقدّسوں سے بہت کے وہاں نے مَیں کر لے اختیار سے اماموں راہنما بھی۔ کیا میں یروشلم نے مَیں یہ اور
دیا۔ ووٹ میں حق اِس بھی نے مَیں تو تھا کرنا فیصلہ کا دینے موت سزائے اُنہیں کبھی جب اور
11 رہا۔ کرتا کوشش کی کرنے مجبور پر بکنے کفر میں بارے کے عیسیٰ کر دلا سزا اُنہیں دفعہ بہت اور گیا میں خانوں عبادت تمام مَیں
گیا۔ بھی ملک بیرونِ سے غرض کی رسانی ایذا کی اُن کہ تھا گیا آ میں طیش اِتنے مَیں

ہے کرتا ذکر کا تبدیلی اپنی پولس

12 تھا۔ رہا جا دمشق کر لے نامہ اجازت اور اختیار سے اماموں راہنما مَیں دن ایک
13 اور میرے کر آ سے آسمان وہ تھی۔ تیز زیادہ سے سورج جو دیکھی روشنی ایک کہ تھا رہا چل پر سڑک مَیں بجے بارہ تقریباً دوپہر
چمکی۔ گرد گردا کے سفروں ہم میرے
14 آنکس میرے یوں ہے؟ ستاتا کیوں مجھے تُو ساؤل، ساؤل،' سنی، آواز ایک میں زبان اَرامی نے مَیں اور گئے گر پر زمین سب ہم
'ہے۔ باعث کا دشواری ہی لئے تیرے مارنا پاؤں خلاف کے
15 ہے۔ ستاتا تُو جسے ہوں، وہی عیسیٰ مَیں' دیا، جواب نے خداوند 'ہیں؟ کون آپ خداوند،' پوچھا، نے مَیں
16 دیکھا نے تُو کچھ جو ہوں۔ ہوا ظاہر پر تجھ لئے کے کرنے مقرر گواہ اور خادم اپنا تجھے مَیں کیونکہ جا، ہو کھڑا کر اُٹھ اب لیکن
گا۔ کروں ظاہر پر تجھ آئندہ مَیں جو بھی کی اُس اور ہے دینی گواہی تجھے کی اُس ہے
17 گا۔ بھیجوں تجھے پاس کے جن بھی سے قوموں غیریہودی اُن اور گا رکھوں بچائے سے قوم اپنی تیری تجھے مَیں

گناھوں کے اُن پھر کریں۔ رجوع طرف کی اللہ اور نور سے اختیار کے ابلیس اور تاریکی وہ تا کہ گا دے کھول کو آنکھوں کی اُن تُو 18
‘ہیں۔ گئے کئے مُقدّس سے لانے ایمان پر مجھ جو گے ہوں شریک میں میراث آسمانی ساتھ کے اُن وہ اور گا جائے دیا کر معاف کو

ھے کرتا بیان کا خدمت اپنی پولس

کی نہ نافرمانی کی رویا آسمانی اِس نے مَیں تو سنا یہ نے مَیں جب بادشاہ، اگرپا اے 19
مَیں کریں۔ بھی اظہار کا تبدیلی اپنی سے عمل اپنے اور کریں رجوع طرف کی اللہ کے کر توبہ لوگ کہ کی منادی کی بات اِس بلکہ 20
بھی۔ میں قوموں غیریہودی بعد کے اِس اور میں یہودیہ پورے اور یروشلم پھر کی، میں دمشق پہلے تبلیغ کی اِس نے
کی۔ کوشش کی کرنے قتل کر پکڑ میں المُقدّس بیت مجھے نے یہودیوں سے وجہ اِسی 21
کچھ جو ہوں۔ سکتا دے گواھی اپنی کو بڑوں اور چھوٹوں کر ہو کھڑا یہاں مَیں لئے اِس ھے، کی مدد میری تک آج نے اللہ لیکن 22
ھے، کہا نے نبیوں اور موسیٰ جو ھے کچھ وھی وہ ہوں سناتا مَیں
کے اللہ سامنے کے غیریہودیوں اور قوم اپنی یوں وہ کہ اور گا اُٹھے جی سے میں مُردوں جو گا ہو شخص پہلا کر اُٹھا دُکھ مسیح کہ 23
“گا۔ کرے پرچار کا نور
“ھے۔ دیا کر دیوانہ تمھیں نے زیادتی کی علم !آؤ میں ہوش پولس،” اُٹھا، چلّا کر کاٹ بات کی پولس فیستس اچانک 24
ہیں۔ معقول اور حقیقی باتیں یہ میری ہوں۔ نہیں دیوانہ مَیں فیستس، معزز” دیا، جواب نے پولس 25
چھپا سے اُن کچھ سب یہ کہ ھے یقین مجھے ہوں۔ سکتا کر بات کر کھل سے اُن مَیں لئے اِس ہیں، واقف سے اِن سلامت بادشاہ 26
ہوا۔ نہیں میں کونے کسی یا میں پوشیدگی یہ کیونکہ رہا، نہیں
“ہیں۔ رکھتے ایمان پر اُن آپ کہ ہوں جانتا مَیں بلکہ ہیں؟ رکھتے ایمان پر نبیوں آپ کیا بادشاہ، اگرپا اے 27
“ہیں۔ چاہتے بنانا مسیحی کے کر قائل مجھے سے جلدی بڑی تو آپ” کہا، نے اگرپا 28
سوائے جائیں، بن مانند میری حاضرین تمام بلکہ آپ صرف نہ کہ ہوں کرتا دعا سے اللہ مَیں بدیر یا جلد” دیا، جواب نے پولس 29
“کے۔ زنجیروں میری
گئے۔ چلے کر اُٹھ سب باقی اور برنیکے گورنر، بادشاہ، پھر 30
موت سزائے جو کیا نہیں کچھ نے آدمی اِس” کہ تھے متفق پر اِس سب لگے۔ کرنے بات سے دوسرے ایک وہ کر نکل سے وہاں 31
“ہو۔ لائق کے قید یا
“تھا۔ سکتا جا کیا رِہا اِسے تو ہوتی کی نہ اپیل سے شہنشاہ نے اِس اگر” کہا، سے فیستس نے اگرپا اور 32

27

سفر طرف کی روم کا پولس

نام کا جس گیا کیا حوالے کے *افسر رومی ایک سمیت قیدیوں اَور ایک چند کو پولس تو گیا کیا متعین سفر لئے کے اٹلی ہمارا جب 1
تھا۔ مقرر پر پلٹن شاھی جو تھا یولِیُس
صوبہ جسے ہوئے سوار پر جہاز ایک کے شہر اَدرمتیُم ہم تھا۔ آدمی مکدُنی کا شہر تھسلُنیکے وہ تھا۔ ساتھ ہمارے بھی ارسترخس 2
تھا۔ جانا کو گاھوں بندر چند کی آسیہ
وہ تا کہ دی اجازت کی جانے پاس کے دوستوں کے اُس میں شہر کو پولس کے کر مہربانی نے یولِیُس تو پہنچے صیدا ہم دن اگلے 3
سکیں۔ کر پوری ضروریات کی اُس
گزرے۔ سے درمیان کے آسیہ صوبہ اور قبرص جزیرۂ سے وجہ کی ہَواؤں مخالف تو ہوئے روانہ سے وہاں ہم جب 4
پہنچے۔ مورہ شہر کے لوکیہ صوبہ کر گزر سے سمندر کے پمفیلیہ اور کلِکیہ ہم چلتے چلتے پر سمندر کھلے پھر 5
کیا۔ سوار ہمیں نے اُس پر اُس ھے۔ رہا جا اٹلی جہاز مصری ایک کا اسکندریہ کہ چلا پتا کو افسر مقرر پر قیدیوں وہاں 6
کی کرتے جزیرۂ نے ہم سے وجہ کی ہَوا مخالف لیکن پہنچے۔ قریب کے کنِدُس سے مشکل بڑی اور چلے آہستہ آہستہ ہم دن کئی 7
کیا۔ سفر میں آڑ کی کرتے کر گزر سے قریب کے شہر سلمونے اور کیا رُخ طرف
کے اُس لسیہ شہر تھا۔ ‘بندر حسین’ نام کا جس پہنچے جگہ ایک سے مشکل بڑی ہوئے چلتے ساتھ ساتھ کے ساحل ہم وہاں لیکن 8
تھا۔ واقع قریب
(میں شروع کے نومبر **تقریبا**) دن کا کفارہ کیونکہ تھا، چکا ہو بھی خطرناک سفر بحری اب اور تھا گیا ہو ضائع وقت بہت 9
کیا، آگاہ اُنہیں نے پولس لئے اِس تھا۔ چکا گزر

---

* **27:1** افسر: سو سپاھیوں پر مقرر افسر۔

10 پڑے اُٹھانا نقصان کا جانوں اور اسباب و مال جہاز، ھمیں گی۔ آئے مصیبت بڑی پر ھم کر جا آگے کہ ھے پتا مجھے حضرات،"
"گا۔
11 مانی۔ بات کی مالک اور ناخدا کے جہاز کے کر نظرانداز بات کی اُس نے افسر رومی مقرر پر قیدیوں لیکن
12 کر پہنچ تک فینکس آگے لوگ اکثر لئے اِس تھا مشکل رکھنا لئے کے موسم کے سردیوں کو جہاز میں 'بندر حسین' چونکہ
کی مغرب شمال اور مغرب جنوب صرف جو تھی بندرگاہ اچھی کی کرتے جزیرۂ فینکس کیونکہ تھے۔ چاھتے گزارنا موسم کا سردیوں
تھی۔ کھلی طرف

طوفان پر سمندر

13 لنگر وہ ھے۔ گیا ھو پورا ارادہ ھمارا کہ سوچا نے ملاحوں تو لگی چلنے ہَوا سی ھلکی سے سمت کی جنوب جب دن ایک چنانچہ
لگے۔ چلنے ساتھ ساتھ کے ساحل کے کرتے کر اُٹھا
14 کھلاتی مشرقی شمال بادِ جو پڑی ٹوٹ ہَوا طوفانی ایک سے طرف کی جزیرے پر اُن اور گیا بدل موسم بعد کے دیر ھی تھوڑی لیکن
ھے۔
15 دیا۔ چلنے ساتھ ساتھ کے ہَوا کو جہاز کر مان ھار نے ھم لئے اِس سکا، کر نہ رُخ طرف کی ہَوا اور گیا آ میں قابو کے ہَوا جہاز
16 کر اُٹھا پر جہاز کو کشتی بچاؤ سے مشکل بڑی نے ھم تو لگے گزرنے سے میں آڑ کی کَودہ بنام جزیرہ چھوٹے ایک ھم جب
(تھی۔ رھی جا کھینچی ساتھ کے جہاز سے رسّے وہ تک **اب**) رکھا۔ محفوظ
17 شمالی جہاز کہ تھا یہ خوف باندھے۔ رسّے گرد ارد کے اُس خاطر کی بنانے مضبوط زیادہ کو ڈھانچے کے جہاز نے ملاحوں پھر
تا کہ دیا ڈال †لنگر نے اُنھوں لئے کے بچنے سے اِس (تھا۔ سورتس نام کا ریتوں **ان**) جائے۔ دھنس میں چوربالو پڑے قریب کے افریقہ
بڑھا۔ آگے چلتے چلتے ساتھ کے ہَوا جہاز یوں چلے۔ آھستہ کچھ جہاز
18 لگے۔ پھینکنے میں سمندر کو اسباب و مال ملاح کہ تھا رھا جھنجھوڑ سے شدت اِتنی کو جہاز طوفان بھی دن اگلے
19 دیا۔ پھینک میں سمندر سامان کچھ کا چلانے جہاز سے ھاتھوں ھی اپنے نے اُنھوں دن تیسرے
20 ھر کی بچنے ھمارے آخرکار کہ تک یہاں آئے نظر ستارے نہ اور سورج نہ ھوئی۔ نہ ختم بھی بعد کے دنوں بہت شدت کی طوفان
رھی۔ جاتی اُمید
21 بہتر حضرات،" کہا، کر ھو کھڑے میں بیچ کے لوگوں نے پولس آخرکار جائے۔ کھایا کھانا کہ تھا چاھتا نہیں دل سے دیر کافی
جاتے۔ بچ سے خسارے اور مصیبت اِس آپ پھر ھوتے۔ نہ روانہ سے کریتے کر مان بات میری آپ کہ ھوتا
22 جائے ھو تباہ جہاز صرف گا۔ مرے نہیں بھی ایک سے میں آپ رکھیں۔ حوصلہ کہ ھوں کرتا نصیحت کو آپ مَیں اب لیکن
گا۔
23 کرتا مَیں عبادت کی جس اور ھوں بندہ مَیں کا جس فرشتہ کا خدا اُسی ھوا، کھڑا آ پاس میرے فرشتہ ایک رات پچھلی کیونکہ
ھوں۔
24 تمام واسطے تیرے سے مہربانی اپنی اللہ اور جائے۔ کیا پیش سامنے کے شہنشاہ تجھے کہ ھے لازم ڈر۔ مت پولس،' کہا، نے اُس
'گا۔ رکھے بچائے بھی جانیں کی سفروں ھم
25 ھے۔ فرمایا نے اُس طرح جس گا ھو ھی ایسا کہ ھے ایمان پر اللہ میرا کیونکہ رکھیں، حوصلہ لئے اِس
26 "ھے۔ جانا چڑھ پر ساحل کے جزیرے کسی کو جہاز لیکن
27 ساحل کہ کیا محسوس نے ملاحوں کو رات آدھی تقریباً کہ تھا رھا جا چلا بہے پر ادریہ بحیرۂ جہاز رات چودھویں کی طوفان
ھے۔ رھا آ نزدیک
28 تھی۔ چکی ھو فٹ 90 گہرائی کی اُس بعد کے دیر تھوڑی تھی۔ فٹ 120 وہ کہ ھوا معلوم اُنھیں کے کر پیمائش کی گہرائی کی پانی
29 کے جہاز نے اُنھوں لئے اِس جائیں۔ ٹکرا سے چٹانوں پڑی پر ساحل ھم کہ ھے خطرہ کہ لگایا اندازہ نے اُنھوں کیونکہ گئے، ڈر وہ
جائے۔ چڑھ سے جلدی دن کہ کی دعا کر ڈال لنگر چار سے حصے پچھلے
30 ڈالنا لنگر بھی سے سامنے کے جہاز ھم کہ کر بنا بہانہ یہ نے اُنھوں کی۔ کوشش کی ھونے فرار سے جہاز نے ملاحوں وقت اُس
دی۔ اُترنے میں پانی کشتی بچاؤ ھیں چاھتے
31 "گے۔ جائیں مر سب آپ تو رھیں نہ پر جہاز آدمی یہ اگر" کہا، سے فوجیوں اور افسر مقرر پر قیدیوں نے پولس پر اِس
32 دیا۔ چھوڑ کھلا اُسے کر کاٹ کو رسّے کے کشتی بچاؤ نے اُنھوں چنانچہ
33 حالت کی اضطراب سے دن چودہ نے آپ" کہا، نے اُس لیں۔ کھا کچھ وہ کہ سمجھایا کو سب نے پولس کہ تھی والی پھٹنے پَو
کھایا۔ نہیں کچھ کر رہ میں

---

† **27:17** لنگر: لنگر یعنی چھوٹا لنگر جس کی مدد سے جہاز کا رُخ ایک ھی سمت میں رکھا جاتا ھے۔

بال ایک کا آپ بلکہ گے جائیں بچ صرف نہ آپ کیونکہ ہے، ضروری لئے کے بچاؤ کے آپ یہ لیں۔ کھا کچھ کے کر مہربانی اب 34
"گا۔ ہو نہیں بیکا بھی
لگا۔ کھانے کر توڑ اُسے پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری سے اللہ سامنے کے سب اُن اور لی روٹی کچھ نے اُس کر کھہ یہ 35
کھایا۔ کھانا کچھ بھی نے اُنہوں اور ھوئی افزائی حوصلہ کی دوسروں سے اِس 36
تھے۔ افراد 276 ھم پر جھاز 37
جائے۔ ہو ھلکا اَور جھاز تا کہ گیا پھینکا میں سمندر بھی کو گندم تو گئے ہو سیر سب جب 38

ہے جاتا ہو ٹکڑے ٹکڑے جھاز

آیا خیال اُنہیں تھا۔ اچھا ساحل کا جس آئی نظر خلیج ایک لیکن پھچانا۔ نہ کو علاقے ساحلی نے ملاحوں تو گیا چڑھ دن جب 39
سکیں۔ چڑھا پر خشکی وھاں کو جھاز ھم شاید کہ
بندھے پتوار سے جن دیئے کھول رسّے وہ نے اُنہوں پھر دیا۔ چھوڑ میں سمندر اُنہیں کر کاٹ رسّے کے لنگروں نے اُنہوں چنانچہ 40
کیا۔ رُخ طرف کی ساحل سے زور کے ھَوا کر چڑھا کو بادبان والے سامنے اور تھے ھوتے
اُس جبکہ سکا نہ بھی ھل وہ کہ تک یہاں گیا دھنس ماتھا کا جھاز گیا۔ چڑھ پر اُس کر ٹکرا سے چوربالو ایک جھاز چلتے چلتے لیکن 41
لگا۔ ھونے ٹکڑے ٹکڑے سے ٹکروں کی موجوں حصہ پچھلا کا
سکیں۔ ھو نہ فرار کر تیر سے جھاز وہ تا کہ تھے چاھتے کرنا قتل کو قیدیوں فوجی 42
تیر جو سب وہ پہلے کہ دیا حکم نے اُس دیا۔ نہ کرنے ایسا اُنہیں نے اُس لئے اِس تھا، چاھتا بچانا کو پولس افسر مقرر پر اُن لیکن 43
پہنچیں۔ تک کنارے کر لگا چھلانگ میں پانی ھیں سکتے
پہنچے۔ تک ساحل سلامت صحیح سب یوں تھا۔ پہنچنا کر پکڑ کو ٹکڑے کسی کے جھاز یا تختوں کو باقیوں 44

28

میں ملِتے جزیرۂ

ہے۔ ملِتے نام کا جزیرے کہ ھوا معلوم ھمیں پر بچنے سے طوفان 1
اور تھی چکی ھو شروع بارش کیونکہ کیا، استقبال ھمارا کر جلا آگ نے اُنہوں دکھائی۔ مہربانی غیرمعمولی ھمیں نے لوگوں مقامی 2
تھی۔ ٹھنڈ
کر بھاگ سے تپش کی آگ سانپ زھریلا ایک پھینکا میں آگ اُسے نے اُس ھی جوں لیکن کیا۔ جمع ڈھیر کا لکڑی بھی نے پولس 3
لیا۔ ڈس اُسے کر چمٹ سے ھاتھ کے پولس اور آیا نکل
یہ گو گا۔ ھو قاتل ضرور آدمی یہ" لگے، کہنے سے دوسرے ایک تو دیکھا لگے سے ھاتھ کے پولس کو سانپ نے لوگوں مقامی 4
"دیتی۔ نہیں جینے اِسے دیوی کی انصاف لیکن گیا، بچ سے سمندر
ھوا۔ نہ پر اُس اثر بُرا کوئی کا سانپ اور دیا، پھینک میں آگ کر جھٹک کو سانپ نے پولس لیکن 5
خیال اپنا نے اُنہوں پر اِس ھوا۔ نہ کچھ بھی بعد کے دیر کافی لیکن پڑے، گر اچانک یا جائے سوج وہ کہ رھے میں انتظار اِس لوگ 6
دیا۔ قرار دیوتا اُسے کر بدل
تین اور کیا استقبال ھمارا میں گھر اپنے نے اُس تھا۔ پُبلِیُس نام کا اُس تھیں۔ زمینیں کی آدمی بڑے سے سب کے جزیرے ھی قریب 7
کی۔ نوازی مہمان خوب ھماری تک دن
اپنے اور کی دعا لئے کے اُس گیا، میں کمرے کے اُس پولس تھا۔ مبتلا میں مرض کے پیچش اور بخار وہ تھا، پڑا بیمار باپ کا اُس 8
ملی۔ شفا کو مریض پر اِس دیئے۔ رکھ پر اُس ھاتھ
پائی۔ شفا کر آ پاس کے پولس نے مریضوں تمام باقی کے جزیرے تو ھوا یہ جب 9
جو کیا مہیا کچھ سب وہ ھمیں نے اُنہوں تو گیا آ وقت کا ھونے روانہ جب اور کی۔ عزت ھماری سے طرح کئی نے اُنہوں میں نتیجے 10
تھا۔ درکار لئے کے سفر

تک روم سے ملِتے جزیرۂ

اسکندریہ جھاز یہ تھا۔ گیا ٹھہر وھاں لئے کے موسم کے سردیوں جو ھوئے سوار پر جھاز ایک ھم پھر گئے۔ گزر ماہ تین پر جزیرے 11
کر ھو رُخصت سے وھاں ھم تھی۔ نصب مورت کی 'پولکس' اور 'کاسٹر' دیوتاؤں جُڑواں پر ماتھے کے اُس اور تھا کا
بعد کے دن تین پہنچے۔ شہر سرکوسہ 12
پہنچے۔ پُتیولی دن اگلے ھم لئے اِس اُٹھی، ھَوا سے جنوب پھر ٹھہرے۔ دن ایک صرف ھم جھاں گئے شہر ریگیُم سے وھاں ھم 13

14 اِس شہر میں ہماری ملاقات کچھ بھائیوں سے ہوئی۔ اُنہوں نے ہمیں اپنے پاس ایک ہفتہ رہنے کی دعوت دی۔ یوں ہم روم پہنچ
گئے۔
15 روم کے بھائیوں نے ہمارے بارے میں سن رکھا تھا، اور کچھ ہمارا استقبال کرنے کے لئے قصبہ بنام اپیُس کے چوک تک آئے
جبکہ کچھ صرف ‘تین سرائے’ تک آ سکے۔ اُنہیں دیکھ کر پولس نے اللہ کا شکر کیا اور نیا حوصلہ پایا۔
روم میں
16 ہمارے روم میں پہنچنے پر پولس کو اپنے کرائے کے مکان میں رہنے کی اجازت ملی، گو ایک فوجی اُس کی پہرا داری کرنے کے
لئے اُس کے ساتھ رہا۔
17 تین دن گزر گئے تو پولس نے یہودی راہنماؤں کو بُلایا۔ جب وہ جمع ہوئے تو اُس نے اُن سے کہا، ”بھائیو، مجھے یروشلم میں
گرفتار کر کے رومیوں کے حوالے کر دیا گیا حالانکہ مَیں نے اپنی قوم یا اپنے باپ دادا کے رسم و رواج کے خلاف کچھ نہیں کیا تھا۔
18 رومی میرا جائزہ لے کر مجھے رِہا کرنا چاہتے تھے، کیونکہ اُنہیں مجھے سزائے موت دینے کا کوئی سبب نہ ملا تھا۔
19 لیکن یہودیوں نے اعتراض کیا، اور یوں مجھے شہنشاہ سے اپیل کرنے پر مجبور کر دیا گیا، گو میرا یہ ارادہ نہیں ہے کہ مَیں اپنی قوم
پر کوئی الزام لگاؤں۔
20 مَیں نے اِس لئے آپ کو بُلایا تاکہ آپ سے ملوں اور گفتگو کروں۔ مَیں اُس شخص کی خاطر اِن زنجیروں سے جکڑا ہوا ہوں جس
کے آنے کی اُمید اسرائیل رکھتا ہے۔“
21 یہودیوں نے اُسے جواب دیا، ”ہمیں یہودیہ سے آپ کے بارے میں کوئی بھی خط نہیں ملا۔ اور جتنے بھائی وہاں سے آئے ہیں اُن
میں سے ایک نے بھی آپ کے بارے میں نہ تو کوئی منفی رپورٹ دی نہ کوئی بُری بات بتائی۔
22 لیکن ہم آپ سے سننا چاہتے ہیں کہ آپ کے خیالات کیا ہیں، کیونکہ ہم اِتنا جانتے ہیں کہ ہر جگہ لوگ اِس فرقے کے خلاف
باتیں کر رہے ہیں۔“
23 چنانچہ اُنہوں نے ملنے کا ایک دن مقرر کیا۔ جب یہودی دوبارہ اُس جگہ آئے جہاں پولس رہتا تھا تو اُن کی تعداد بہت زیادہ
تھی۔ صبح سے لے کر شام تک اُس نے اللہ کی بادشاہی بیان کی اور اُس کی گواہی دی۔ اُس نے اُنہیں موسیٰ کی شریعت اور نبیوں
کے حوالہ جات پیش کر کر کے عیسیٰ کے بارے میں قائل کرنے کی کوشش کی۔
24 کچھ تو قائل ہو گئے، لیکن باقی ایمان نہ لائے۔
25 اُن میں نااتفاقی پیدا ہوئی تو وہ چلے گئے۔ جب وہ جانے لگے تو پولس نے اُن سے کہا، ”روح القدس نے یسعیاہ نبی کی معرفت
آپ کے باپ دادا سے ٹھیک کہا کہ
26 ’جا، اِس قوم کو بتا،
تم اپنے کانوں سے سنو گے
مگر کچھ نہیں سمجھو گے،
تم اپنی آنکھوں سے دیکھو گے
مگر کچھ نہیں جانو گے۔
27 کیونکہ اِس قوم کا دل بےحس ہو گیا ہے۔
وہ مشکل سے اپنے کانوں سے سنتے ہیں،
اُنہوں نے اپنی آنکھوں کو بند کر رکھا ہے،
ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں،
اپنے کانوں سے سنیں،
اپنے دل سے سمجھیں،
میری طرف رجوع کریں
اور مَیں اُنہیں شفا دوں۔‘ “
28 پولس نے اپنی بات اِن الفاظ سے ختم کی، ”اب جان لیں کہ اللہ کی طرف سے یہ نجات غیریہودیوں کو بھی پیش کی گئی ہے اور
وہ سنیں گے بھی!“
29 [**جب** اُس نے یہ کہا تو یہودی آپس میں بحث مباحثہ کرتے ہوئے چلے گئے۔]
30 پولس پورے دو سال اپنے کرائے کے گھر میں رہا۔ جو بھی اُس کے پاس آیا اُس کا اُس نے استقبال کر کے
31 دلیری سے اللہ کی بادشاہی کی منادی اور خداوند عیسیٰ مسیح کی تعلیم دی۔ اور کسی نے مداخلت نہ کی۔

رومیوں

سلام

1 کرنے منادی کی خبری خوش کی اللہ اور بُلایا لئے کے ہونے رسول جسے ہے سے طرف کی پولس غلام کے عیسیٰ مسیح خط یہ
ہے۔ گیا کیا الگ لئے کے
2 تھا۔ رکھا کر سے نبیوں اپنے ہی پہلے نے اللہ وعدہ کا خبری خوش اِس درج میں نوشتوں پاک
3 ہوا، پیدا سے نسل کی داؤد وہ سے لحاظ انسانی ہے۔ میں بارے کے عیسیٰ فرزند کے اُس پیغام یہ اور
4 خداوند ہمارے ہے یہ اُٹھا۔ جی سے میں مُردوں وہ جب ٹھہرا فرزند کا اللہ ساتھ کے قدرت وہ سے لحاظ کے القدس روح جبکہ
خبری۔ خوش کی اللہ میں بارے کے مسیح عیسیٰ
5 تابع کے اُس کر لا ایمان وہ تا کہ کریں منادی میں غیریہودیوں تمام ہم کہ ہے ہوا حاصل فضل یہ کا اختیار رسولی ہمیں سے مسیح
ملے۔ جلال کو نام کے مسیح یوں اور جائیں ہو
6 ہیں۔ ہوئے بُلائے کے مسیح عیسیٰ جو ہیں، سے میں غیریہودیوں اُن بھی آپ
7 ہیں۔ گئے بُلائے لئے کے ہونے مُقدّس و مخصوص اور ہیں پیارے کے اللہ میں روم جو ہوں رہا لکھ کو سب آپ مَیں
کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا

آرزو کی جانے روم

8 ہو چرچا کا ایمان کے آپ میں دنیا پوری کیونکہ ہوں، کرتا شکر کا خدا اپنے سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ لئے کے سب آپ مَیں اوّل،
ہے۔ رہا
9 پھیلاتا خبری خوش میں بارے کے فرزند کے اُس مَیں جب ہوں کرتا میں روح اپنی مَیں خدمت کی جس ہے گواہ میرا ہی خدا
ہوں رہتا کرتا یاد کو آپ لگاتار مَیں ہوں،
10 کرے۔ عطا کامیابی کی آنے پاس کے آپ آخرکار مجھے اللہ کہ ہوں کرتا منت میں دعاؤں اپنی وقت ہر اور
11 آپ یوں اور جائے مل برکت روحانی کچھ کو آپ ذریعے میرے کہ ہوں چاہتا مَیں ہوں۔ آرزومند کا ملنے سے آپ مَیں کیونکہ
جائیں۔ ہو مضبوط
12 بھی حوصلہ میرا سے ایمان کے آپ طرح اِسی اور جائے کی افزائی حوصلہ کی آپ سے ایمان میرے کہ ہے یہ مقصد کا آنے یعنی
جائے۔ بڑھ
13 میری میں اقوام غیریہودی دیگر طرح جس کیونکہ کیا۔ ارادہ کا آنے پاس کے آپ دفعہ بہت نے مَیں کہ ہو میں علم کے آپ بھائیو،
ہے۔ گیا روکا مجھے تک آج لیکن ہوں۔ چاہتا دیکھنا پھل بھی میں آپ طرح اُسی ہے ہوا پیدا پھل سے خدمت
14 میں۔ نادانوں یا ہو میں داناؤں خواہ میں، غیریونانیوں یا ہو میں یونانیوں خواہ ہے، فرض میرا دینا سرانجام خدمت یہ کہ ہے یہ بات
15 ہوں۔ مشتاق کا سنانے خبری خوش کی اللہ ہیں رہتے میں روم جو بھی کو آپ مَیں کہ ہے وجہ یہی

قدرت کی خبری خوش کی اللہ

16 ہے، دیتی نجات ہے لاتا ایمان جو کو ایک ہر جو ہے قدرت کی اللہ یہ کیونکہ نہیں، شرماتا سے سبب کے خبری خوش تو مَیں
کو۔ غیریہودیوں پھر کو، یہودیوں پہلے
17 ہے۔ مبنی پر ایمان تک آخر سے شروع جو بازی راست وہ ہے، ہوتی ظاہر بازی راست ہی کی اللہ میں خبری خوش اِس کیونکہ
”گا۔ رہے جیتا سے ہی ایمان باز راست“ ہے، لکھا جب ہے درج میں کلامِ مُقدّس بات یہی

غضب کا اللہ پر انسان

18 رکھتے دبائے سے ناراستی اپنی کو سچائی جو ہے ہوتا نازل پر لوگوں ناراست اور بےدین تمام اُن سے پر آسمان غضب کا اللہ لیکن
ہیں۔
19 ہے۔ کیا ظاہر پر اُن یہ خود نے اللہ ہاں ہے، ظاہر پر اُن تو وہ ہے سکتا ہو معلوم میں بارے کے اللہ کچھ جو
20 مشاہدہ کا مخلوقات الوہیت اور قدرت ازلی کی اُس یعنی فطرت دیکھی اَن کی اللہ انسان تک آج کرکے سے تخلیق کی دنیا کیونکہ
نہیں۔ عذر کوئی پاس کے اُن لئے اِس ہے۔ سکتا پہچان سے کرنے
21 پڑ میں خیالات باطل وہ بلکہ کیا ادا شکر کا اُس نہ ہے، حق کا اُس جو دیا نہ جلال وہ اُسے نے اُنہوں باوجود کے جاننے کو اللہ
گئی۔ چھا تاریکی پر دلوں بےسمجھ کے اُن اور گئے
22 ہوئے۔ ثابت احمق لیکن ہیں، دانا ہم کہ تھے کرتے تو دعویٰ وہ

والے رینگنے اور چوپایوں پرندوں، انسان، فانی جو کی پوجا کی بُتوں ایسے بجائے کے دینے جلال کو خدا غیرفانی نے اُنہوں یوں 23
تھے۔ گئے بنائے میں صورت کی جانوروں
سے دوسرے ایک جسم کے اُن میں نتیجے تھے۔ چاهتے کرنا دل کے اُن جو دیا چھوڑ میں کاموں نجس اُن اُنہیں نے الله لئے اِس 24
رہے۔ ہوتے بےحرمت
خالق کہ نہ کی، خدمت اور پرستش کی مخلوقات اور لیا اپنا کو جھوٹ کے کر رد کو سچائی میں بارے کے الله نے اُنہوں هاں، 25
آمین۔ رہے، ہوتی تک ابد تعریف کی جس کی،
غیرفطرتی بجائے کے تعلقات جنسی فطرتی نے خواتین کی اُن دیا۔ چھوڑ میں شہوتوں ناک شرم کی اُن اُنہیں نے الله کہ ھے وجہ یہی 26
رکھے۔ تعلقات
کے مردوں نے مردوں گئے۔ ہو مست میں شہوت کی دوسرے ایک کر چھوڑ تعلقات فطرتی ساتھ کے خواتین مرد طرح اِسی 27
پایا۔ بدلہ مناسب کا راهی گم اِس اپنی میں بدنوں اپنے کے کر حرکتیں بےحیا ساتھ
ایسی وہ لئے اِس اور دیا۔ چھوڑ میں سوچ مکروہ کی اُن اُنہیں نے اُس لئے اِس دیا کر انکار سے جاننے کو الله نے اُنہوں چونکہ اور 28
چاهئیں۔ کرنی نہیں کبھی جو هیں رہتے کرتے حرکتیں
سے وری کینہ اور فریب جھگڑے، ریزی، خوں حسد، وہ هیں۔ ہوئے بھرے سے بُرائی اور لالچ شر، ناراستی، کی طرح هر وہ 29
والے، کھانے چغلی وہ هیں۔ لبریز
نافرمان، کے باپ ماں والے، کرنے ایجاد کو بدی باز، شیخی مغرور، سرکش، والے، کرنے نفرت سے الله والے، لگانے تہمت 30
هیں۔ بےرحم اور دل سنگ بےوفا، بےسمجھ، 31
بلکہ یہ صرف نہ هیں۔ کرتے ایسا وہ توبھی هیں مستحق کے موت سزائے والے کرنے ایسا کہ هیں جانتے فرمان کا الله وہ اگرچہ 32
هیں۔ دیتے بھی شاباش کو لوگوں دیگر والے کرنے ایسا وہ

2

عدالت راست کی الله

جس ھے کرتا کچھ وهی بھی خود تُو کیونکہ نہیں۔ عذر کوئی تیرا ہو بھی کوئی جو تُو ھے؟ ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو کیا انسان، اے 1
ھے۔ دیتا قرار مجرم بھی کو آپ اپنے یوں اور ھے ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو میں
ھے۔ منصفانہ فیصلہ کا الله پر والوں کرنے کام ایسے کہ هیں جانتے هم اب 2
گا؟ جائے بچ سے عدالت کی الله خود کہ ھے سمجھتا تُو کیا ھے۔ ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو میں جس ھے کرتا کچھ وهی تُو تاهم 3
چاهتی جانا لے تک توبہ تجھے مہربانی کی الله کہ نہیں معلوم تجھے کیا ھے؟ جانتا حقیر کو صبر اور تحمل مہربانی، وسیع کی اُس تُو کیا یا 4
ھے؟
جائے دی دن اُس جو سزا وہ ھے، رہا جا کرتا اضافہ میں سزا اپنی یوں اور نہیں تیار لئے کے کرنے توبہ تُو ھے، دهرم هٹ تُو لیکن 5
گی۔ ہو ظاهر عدالت راست کی اُس جب گا، ہو نازل غضب کا الله جب گی
گا۔ دے بدلہ کا کاموں کے اُس کو ایک هر الله 6
گا۔ کرے عطا زندگی ابدی الله اُنہیں هیں۔ رہتے طالب کے بقا اور عزت جلال، اور کرتے کام نیک سے قدمی ثابت لوگ کچھ 7
گا۔ ہو نازل قهر اور غضب کا الله پر اُن هیں۔ کرتے پیروی کی ناراستی بلکہ نہیں کی سچائی اور هیں غرض خود لوگ کچھ لیکن 8
پر۔ یونانی پھر پر، یہودی پہلے ھے، کرتا بُرائی جو گی آئے پر انسان اُس هر پریشانی اور مصیبت 9
کو۔ یونانی پھر کو، یہودی پہلے ھے، کرتا نیکی جو گی ہو حاصل کو انسان اُس هر سلامتی اور عزت جلال، لیکن 10
نہیں۔ دار طرف بھی کا کسی الله کیونکہ 11
کے یہودیوں هیں۔ جاتے ہو هلاک کے کر گناہ هی بغیر کے شریعت وہ لئے اِس ھے، نہیں شریعت موسوی پاس کے غیریہودیوں 12
ھے۔ ٹھہراتی مجرم اُنہیں هی شریعت تو هیں کرتے گناہ وہ جب کیونکہ گے۔ بچیں نہیں بھی وہ لیکن ھے، شریعت پاس
شریعت جب ھے دیتا قرار باز راست هی وقت اُس همیں وہ بلکہ سنیں باتیں کی شریعت هم کہ نہیں کافی یہ نزدیک کے الله کیونکہ 13
هیں۔ کرتے بھی عمل پر
ظاهر تو ھے فرماتی شریعت جو هیں کرتے کچھ وہ پر طور فطرتی وہ بھی جب لیکن ہوتی نہیں شریعت پاس کے غیریہودیوں گو اور 14
هیں۔ شریعت خود لئے کے آپ اپنے هم توبھی نہیں شریعت پاس همارے گو کہ هیں کرتے
ھے، دیتا گواهی کی اِس بھی ضمیر کا اُن هیں۔ ہوئے لکھے پر دل کے اُن تقاضے کے شریعت کہ هیں کرتے ثابت وہ میں اِس 15
هیں۔ کرتے بھی دفاع کا دوسرے ایک کبھی اور مذمت کی دوسرے ایک کبھی خیالات کے اُن کیونکہ

پوشیدہ کی انسانوں معرفت کی مسیح عیسیٰ اللہ جب گا ملے اجر اپنا دن اُس کو ایک ہر مطابق کے خبری خوش میری غرض، 16
گا۔ کرے عدالت کی باتوں

شریعت اور یہودی

ہے۔ کرتا فخر پر تعلق اپنے ساتھ کے اللہ اور کرتا انحصار پر شریعت تُو ہے۔ کہتا یہودی کو آپ اپنے تُو اچھا، 17
ہے۔ رکھتا پہچان کی راہ صحیح باعث کے پانے تعلیم کی شریعت اور ہے جانتا کو مرضی کی اُس تُو 18
روشنی، کی والوں بسنے میں تاریکی قائد، کا اندھوں مَیں‘ ہے، یقین پورا تجھے 19
علم پاس تیرے میں صورت کی شریعت کیونکہ ہے، بھی درست یہ سے لحاظ ایک ‘ہوں۔ اُستاد کا بچوں اور معلم کا بےسمجھوں 20
ہے۔ موجود سچائی اور عرفان و
چوری خود ہے، کرتا منادی کی کرنے نہ چوری جو تُو سکھاتا؟ نہیں کیوں کو آپ اپنے ہے سکھاتا کو اَوروں جو تُو بتا، اب 21
ہے؟ کرتا کیوں
کیوں کو مندروں خود ہے، کھاتا گھن سے بُتوں جو تُو ہے؟ کرتا کیوں زنا خود ہے، کرتا منع سے کرنے زنا کو اَوروں جو تُو 22
ہے؟ لُوٹتا
ہے؟ کرتا بےعزتی کی اللہ کے کر ورزی خلاف کی اِس کیوں ہے، کرتا فخر پر شریعت جو تُو 23
”ہے۔ جاتا بکا کفر پر نام کے اللہ میں غیریہودیوں سے سبب تمہارے“ ہے، لکھی میں مُقدّس کلامِ جو ہے بات وہی یہ 24
جیسا نامختون تُو تو ہے کرتا عدولی حکم کی اُس تُو اگر لیکن ہے۔ کرتا عمل پر شریعت تُو جب ہے ہوتا وقت اُس تو فائدہ کا ختنے 25
ہے۔
ٹھہرائے نہیں برابر کے یہودی مختون اُسے اللہ کیا تو ہے کرتا پورا کو تقاضوں کے شریعت غیریہودی نامختون اگر برعکس کے اِس 26
گا؟
کے جن اور ہے ہوا ختنہ کا جن گے ٹھہرائیں مجرم کو یہودیوں آپ وہ ہیں کرتے عمل پر شریعت غیریہودی نامختون جو چنانچہ 27
کرتے۔ نہیں عمل پر شریعت آپ کیونکہ ہے، شریعت پاس
ہے۔ ہوا پر طور ظاہری ختنہ کا بدن کے آپ یا تھے یہودی والدین کے آپ کہ ہیں نہیں یہودی حقیقی پر بنا اِس آپ 28
ختنہ ایسا ہے۔ ہوا ختنہ کا دل جب ہے ہوتا وقت اُس ختنہ حقیقی اور ہے۔ یہودی میں باطن جو ہے وہ یہودی حقیقی بلکہ 29
سے طرف کی اللہ بلکہ نہیں سے طرف کی انسان کو یہودی ایسے اور ہے۔ جاتا کیا سے وسیلے کے القدس روح بلکہ نہیں سے شریعت
ہے۔ ملتی تعریف

3

ہے؟ فائدہ کوئی کا ختنہ یا کا ہونے یہودی کیا تو 1
ہے۔ گیا کیا سپرد کے اُن کلام کا اللہ کہ یہ تو اوّل ! کا طرح ہر ہاں، جی 2
گی؟ جائے ہو ختم بھی وفاداری کی اللہ سے اِس کیا ہوا؟ کیا تو نکلے بےوفا بعض سے میں اُن اگر 3
وقت بولتے تُو کہ ہے لازم“ ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ یوں ہے۔ جھوٹا انسان ہر گو ٹھہرے سچا اللہ کہ ہے لازم !نہیں کبھی 4
”آئے۔ غالب وقت کرتے عدالت اور ٹھہرے راست
کیا تو ہے۔ ہوتی ظاہر راستی کی اللہ پر لوگوں سے اِس کیونکہ ہے، ہوتا مقصد اچھا ایک کا ناراستی ہماری“ ہے، سکتا کہہ کوئی 5
۔(ہوں رہا کر پیش خیال انسانی میں) ”کرے؟ نازل پر ہم غضب اپنا وہ اگر گا ہو نہیں بےانصاف اللہ
سکتا؟ کر طرح کس عدالت کی دنیا وہ پھر تو ہوتا نہ راست اللہ اگر !نہیں ہرگز 6
وہ تو ہے بڑھتا جلال کا اُس یوں اور ہے کرتا نمایاں سے کثرت کو سچائی کی اللہ جھوٹ میرا اگر“ کرے، اعتراض اَور کوئی شاید 7
”ہے؟ سکتا دے قرار گار گناہ کر کیوں مجھے
ایسے کہ ہے تقاضا کا انصاف ”نکلے۔ بھلائی تاکہ کریں بُرائی ہم آؤ،“ ہیں، کہتے ہم کہ ہیں بکتے بھی کفر یہ پر ہم لوگ کچھ 8
جائے۔ ٹھہرایا مجرم کو لوگوں

نہیں باز راست کوئی

سب یونانی اور یہودی کہ ہیں چکے لگا الزام یہ ہی پہلے تو ہم نہیں۔ بالکل ہیں؟ برتر سے دوسروں یہودی ہم کیا کہیں؟ کیا ہم اب 9
ہیں۔ میں قبضے کے گناہ ہی
ہے، لکھا یوں میں مُقدّس کلامِ 10
”کوئی نہیں جو راست باز ہے، ایک بھی نہیں۔
ہے، دار سمجھ جو نہیں کوئی 11
ہے۔ طالب کا اللہ جو نہیں کوئی

12 افسوس، سب صحیح راہ سے بھٹک گئے،
سب کے سب بگڑ گئے ہیں۔
کوئی نہیں جو بھلائی کرتا ہو، ایک بھی نہیں۔
13 اُن کا گلا کھلی قبر ہے،
اُن کی زبان فریب دیتی ہے۔
اُن کے ہونٹوں میں سانپ کا زہر ہے۔
14 اُن کا منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے۔
15 اُن کے پاؤں خون بہانے کے لئے جلدی کرتے ہیں۔
16 اپنے پیچھے وہ تباہی و بربادی چھوڑ جاتے ہیں،
17 اور وہ سلامتی کی راہ نہیں جانتے۔
18 اُن کی آنکھوں کے سامنے خدا کا خوف نہیں ہوتا۔"
19 اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کچھ فرماتی ہے اُنہیں فرماتی ہے جن کے سپرد وہ کی گئی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ ہر انسان کے
بہانے ختم کئے جائیں اور تمام دنیا اللہ کے سامنے مجرم ٹھہرے۔
20 کیونکہ شریعت کے تقاضے پورے کرنے سے کوئی بھی اُس کے سامنے راست باز نہیں ٹھہر سکتا، بلکہ شریعت کا کام یہ ہے کہ
ہمارے اندر گناہ گار ہونے کا احساس پیدا کرے۔

راست باز ہونے کے لئے ایمان ضروری ہے

21 لیکن اب اللہ نے ہم پر ایک راہ کا انکشاف کیا ہے جس سے ہم شریعت کے بغیر ہی اُس کے سامنے راست باز ٹھہر سکتے ہیں۔
توریت اور نبیوں کے صحیفے بھی اِس کی تصدیق کرتے ہیں۔
22 راہ یہ ہے کہ جب ہم عیسیٰ مسیح پر ایمان لاتے ہیں تو اللہ ہمیں راست باز قرار دیتا ہے۔ اور یہ راہ سب کے لئے ہے۔ کیونکہ
کوئی بھی فرق نہیں،
23 سب نے گناہ کیا، سب اللہ کے جلال سے محروم ہیں جس کا وہ تقاضا کرتا ہے،
24 اور سب مفت میں اللہ کے فضل ہی سے راست باز ٹھہرائے جاتے ہیں، اُس فدئیے کے وسیلے سے جو مسیح عیسیٰ نے دیا۔
25 کیونکہ اللہ نے عیسیٰ کو اُس کے خون کے باعث کفارہ کا وسیلہ بنا کر پیش کیا، ایسا کفارہ جس سے ایمان لانے والوں کو
گناہوں کی معافی ملتی ہے۔ یوں اللہ نے اپنی راستی ظاہر کی، پہلے ماضی میں جب وہ اپنے صبر و تحمل میں گناہوں کی سزا دینے سے باز
رہا
26 اور اب موجودہ زمانے میں بھی۔ اِس سے وہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ راست ہے اور ہر ایک کو راست باز ٹھہراتا ہے جو عیسیٰ پر
ایمان لایا ہے۔
27 اب ہمارا فخر کہاں رہا؟ اُسے تو ختم کر دیا گیا ہے۔ کس شریعت سے؟ کیا اعمال کی شریعت سے؟ نہیں، بلکہ ایمان کی شریعت
سے۔
28 کیونکہ ہم کہتے ہیں کہ انسان کو ایمان سے راست باز ٹھہرایا جاتا ہے، نہ کہ اعمال سے۔
29 کیا اللہ صرف یہودیوں کا خدا ہے؟ کیا غیریہودیوں کا نہیں؟ ہاں، غیریہودیوں کا بھی ہے۔
30 کیونکہ ایک ہی اللہ ہے جو مختون اور نامختون دونوں کو ایمان ہی سے راست باز ٹھہرائے گا۔
31 پھر کیا ہم ایمان سے شریعت کو منسوخ کرتے ہیں؟ ہرگز نہیں، بلکہ ہم شریعت کو قائم رکھتے ہیں۔

4

ابراہیم ایمان سے راست باز ٹھہرا

1 ابراہیم جسمانی لحاظ سے ہمارا باپ تھا۔ تو راست باز ٹھہرنے کے سلسلے میں اُس کا کیا تجربہ تھا؟
2 ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر وہ شریعت پر عمل کرنے سے راست باز ٹھہرتا تو وہ اپنے آپ پر فخر کر سکتا تھا۔ لیکن اللہ کے نزدیک اُس
کے پاس اپنے آپ پر فخر کرنے کا کوئی سبب نہ تھا۔
3 کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے، "ابراہیم نے اللہ پر بھروسا رکھا۔ اِس بنا پر اللہ نے اُسے راست باز قرار دیا۔"
4 جب لوگ کام کرتے ہیں تو اُن کی مزدوری کوئی خاص مہربانی قرار نہیں دی جاتی، بلکہ یہ اُن کا حق بنتا ہے۔
5 لیکن جب لوگ کام نہیں کرتے بلکہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں جو بےدینوں کو راست باز قرار دیتا ہے تو اُن کا کوئی حق نہیں بنتا۔
وہ اُن کے ایمان ہی کی بنا پر راست باز قرار دئے جاتے ہیں۔
6 داؤد یہی بات بیان کرتا ہے جب وہ اُس شخص کو مبارک کہتا ہے جسے اللہ بغیر اعمال کے راست باز ٹھہراتا ہے،

گئے، کئے معاف جرائم کے جن وہ ہیں مبارک” 7
ہیں۔ گئے ڈھانپے گناہ کے جن
“گا۔ لائے نہیں میں حساب رب گناہ کا جس وہ ہے مبارک 8
باز راست پر بنا کی ایمان ابراہیم کہ ہیں چکے کر بیان تو ہم بھی؟ لئے کے نامختونوں یا ہے لئے کے مختونوں صرف بادی مبارک یہ کیا 9
ٹھہرا۔
پہلے۔ بلکہ نہیں بعد کے ختنے پہلے؟ یا بعد کے کرانے ختنہ گیا؟ ٹھہرایا باز راست میں حالت کس اُسے 10
وقت اُس ملی، پیشتر سے کرانے ختنہ اُسے جو بازی راست وہ تھی، مُہر کی بازی راست کی اُس وہ ملا اُسے نشان جو کا ختنہ اور 11
ہیں۔ ٹھہرتے باز راست پر بنا اِس اور ہیں لائے ایمان کرائے ختنہ بغیر جو ہے باپ کا سب اُن وہ یوں لایا۔ ایمان وہ جب
اُس کے ابراہیم باپ ہمارے جو بلکہ ہے ہوا ختنہ صرف نہ کا جن کا اُن لیکن ہے، بھی باپ کا والوں کرانے ختنہ وہ ہی ساتھ 12
تھا۔ رکھتا پیشتر سے کرانے ختنہ وہ جو ہیں چلتے پر قدم نقشِ کے ایمان

ہے ہوتا حاصل سے ایمان وعدہ کا اللہ

شریعت نے ابراہیم کہ کیا نہیں لئے اِس یہ نے اُس تو گا ہو وارث کا دنیا وہ کہ کیا وعدہ سے اولاد کی اُس اور ابراہیم نے اللہ جب 13
گیا۔ ٹھہرایا باز راست یوں اور لایا ایمان وہ کہ لئے اِس بلکہ کی پیروی کی
گیا۔ مٹ وعدہ کا اللہ اور ٹھہرا بےاثر ایمان پھر تو ہیں پیروکار کے شریعت جو ہیں وارث وہ اگر کیونکہ 14
نہیں۔ بھی ورزی خلاف کی اُس وہاں نہیں شریعت کوئی جہاں لیکن ہے۔ کرتی پیدا ہی غضب کا اللہ شریعت 15
صرف نہ ہو، لئے کے نسل تمام کی ابراہیم وعدہ کا اِس اور ہو فضل کا اللہ بنیاد کی اِس تاکہ ہے ملتی سے ایمان میراث یہ چنانچہ 16
ہے۔ باپ کا سب ہم یہی ہیں۔ رکھتے ایمان سا کا ابراہیم جو بھی لئے کے اُن بلکہ لئے کے پیروکاروں کے شریعت
ہم ابراہیم نزدیک کے ہی اللہ “ہے۔ دیا بنا باپ کا قوموں بہت تجھے نے مَیں” ہے، کرتا وعدہ سے اُس میں مُقدّس کلامِ اللہ یوں 17
نہیں پہلے جو ہے ہوتا پیدا کچھ وہ پر حکم کے جس اور کرتا زندہ کو مُردوں جو تھا پر خدا اُس ایمان کا اُس کیونکہ ہے۔ باپ کا سب
تھا۔
بنوں باپ کا قوموں بہت ضرور مَیں کہ رہا رکھتا ایمان ساتھ کے اُمید ابراہیم بھی پھر تھی، دیتی نہیں دکھائی کرن کوئی کی اُمید 18
“گی۔ ہو بےشمار ہی اِتنی اولاد تیری” کہ تھا گیا کیا وعدہ میں مُقدّس کلامِ جیسا ہوا، ہی ایسا آخرکار اور گا۔
ہیں، مُردہ گویا بدن کے سارہ اور میرا اور ہوں کا سال سَو تقریباً مَیں کہ تھا معلوم اُسے حالانکہ پڑا، نہ کمزور ایمان کا ابراہیم اور 19
ہے۔ چکی گزر لئے کے سارہ عمر کی کرنے پیدا بچے اب
دیتا جلال کو اللہ اور ہوا مضبوط مزید وہ میں ایمان بلکہ کیا شک پر وعدے کے اللہ نے اُس نہ ہوا، نہ ختم ایمان کا ابراہیم تو بھی 20
رہا۔
ہے۔ رکھتا قدرت کی کرنے پورا کو وعدے اپنے اللہ کہ تھا یقین پختہ اُسے 21
دیا۔ قرار باز راست اُسے نے اللہ سے وجہ کی ایمان اِس کے اُس 22
گئی لکھی خاطر کی اُس صرف نہ دیا قرار باز راست اُسے نے اللہ کہ بات یہ میں مُقدّس کلامِ 23
عیسیٰ خداوند ہمارے نے جس رکھیں ایمان پر اُس ہم اگر گا دے قرار باز راست بھی ہمیں اللہ کیونکہ بھی۔ خاطر ہماری بلکہ 24
کیا۔ زندہ سے میں مُردوں کو
گیا۔ کیا زندہ اُسے لئے کے دینے قرار باز راست ہی ہمیں اور گیا، کیا حوالے کے موت اُسے سے وجہ کی خطاؤں ہی ہماری 25

5

انجام کا بازی راست

عیسیٰ خداوند ہمارا وسیلہ کا صلح اِس ہے۔ صلح ہماری ساتھ کے اللہ لئے اِس ہے گیا دیا قرار باز راست سے ایمان ہمیں چونکہ اب 1
ہے۔ مسیح
ہیں کرتے فخر پر اُمید اِس ہم یوں اور ہیں۔ قائم آج ہم جہاں پہنچایا تک مقام اُس کے فضل ہمیں نے اُس پر لانے ایمان ہمارے 2
گے۔ ہوں شریک میں جلال کے اللہ ہم کہ
سے مصیبت کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ ہیں۔ ہوتے پھنسے میں مصیبتوں ہم جب ہیں کرتے فخر بھی وقت اُس ہم بلکہ یہ صرف نہ 3
ہے، ہوتی پیدا قدمی ثابت
اُمید۔ سے پختگی اور پختگی سے قدمی ثابت 4

5محبت اپنی میں دلوں ہمارے سے وسیلے کے اُس کردے القدس روح ہمیں نے اللہ کیونکہ دیتی، نہیں ہونے شرمندہ ہمیں اُمید اور
ہے۔ اُنڈیلی
6دی۔ دے جان اپنی خاطر کی بےدینوں ہم نے مسیح تو تھے ہی کمزور ابھی ہم کیونکہ
7دینے جان اپنی لئے کے کارنیکو کسی کوئی کہ ہے ممکن ہاں، گا۔ دے جان اپنی خاطر کی بازراست کسی کوئی ہی سے مشکل
کرے۔ جرأت کی
8تھے۔ ہی گارگناہ ہم جب دی جان اپنی خاطر ہماری وقت اُس نے مسیح کہ کیا یوں اظہار کا محبت اپنی سے ہم نے اللہ لیکن
9بچیں سے غضب کے اللہ سے وسیلے کے اُس ہم کہ ہے یقینی کتنی بات یہ تو ہے۔ گیا ٹھہرایا بازراست سے خون کے مسیح ہمیں
گے۔
10کتنی بات یہ پھر تو گئی۔ ہو صلح ساتھ کے اُس ہماری سے وسیلے کے موت کی فرزند کے اُس جب تھے ہی دشمن کے اللہ ابھی ہم
گے۔ پائیں بھی نجات سے وسیلے کے زندگی کی اُس ہم کہ ہے یقینی
11کرائی صلح ہماری نے جس ہے، سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے یہ اور ہیں کرتے فخر پر اللہ ہم اب بلکہ یہ صرف نہ
ہے۔

مسیح اور آدم

12پھیل میں آدمیوں سب کر آ بھی موت ساتھ ساتھ کے گناہ اِس آیا۔ میں دنیا گناہ سے شخص ہی ایک اُس تو کیا گناہ نے آدم جب
کیا۔ گناہ نے سب کیونکہ گئی،
13جاتا۔ کیا نہیں حساب کا گناہ وہاں ہوتی نہیں شریعت جہاں لیکن تھا، میں دنیا تو گناہ پہلے سے انکشاف کے شریعت
14کی۔ نہ عدولی حکم سی کی آدم نے جنہوں بھی پر اُن رہی، جاری حکومت کی موت تک موسیٰ کر لے سے آدم تاہم
تھا۔ اشارہ طرف کی مسیح عیسیٰ والے آنے آدم اب
15ایک اِس کیونکہ رکھتی۔ نہیں مطابقت سے گناہ کے آدم وہ ہے دیتا میں مفت اللہ نعمت جو ہے۔ فرق بڑا میں دونوں اِن لیکن
جو نعمت مفت وہ ہے، موثر زیادہ کہیں فضل کا اللہ لیکن گئے، آ میں زد کی موت لوگ سے بہت سے ورزی خلاف کی آدم شخص
ہے۔ ملی میں مسیح عیسیٰ شخص ایک اُس کو بہتوں
16گیا، دیا قرار مجرم تو ہمیں میں نتیجے کے گناہ کے آدم شخص ایک اُس ہے۔ فرق بہت میں گناہ کے آدم اور نعمت اِس کی اللہ ہاں،
ہیں۔ ہوئے سرزد گناہ بےشمار سے ہم گو ہے، جاتا دیا قرار بازراست ہمیں کہ ہے یہ اثر کا نعمت مفت کی اللہ لیکن
17کتنا کام کا مسیح عیسیٰ شخص ایک اِس لیکن لگی۔ کرنے حکومت پر سب موت میں نتیجے کے گناہ کے آدم شخص ایک اِس
کریں حکومت میں زندگی ابدی سے وسیلے کے مسیح وہ ہیں پاتے نعمت کی بازی راست اور فضل وافر کا اللہ بھی جتنے تھا۔ موثر زیادہ
گے۔
18وہ سے عمل راست کے شخص ہی ایک طرح اُسی ٹھہرے مجرم لوگ سب باعث کے گناہ کے شخص ہی ایک طرح جس چنانچہ
ہیں۔ سکتے پا زندگی اور سکتے ٹھہر بازراست لوگ سب کر ہو داخل میں جس گیا کھل دروازہ
19بہت سے برداری فرماں کی شخص ہی ایک طرح اُسی گئے، بن گارگناہ لوگ سے بہت سے نافرمانی کی شخص ہی ایک طرح جس
گے۔ جائیں بن بازراست لوگ سے
20زیادہ بھی سے اِس فضل کا اللہ وہاں ہوا زیادہ گناہ جہاں لیکن جائے۔ بڑھ ورزی خلاف کہ گئی آ میں درمیان لئے اِس شریعت
گیا۔ ہو
21کرتا حکومت کر ٹھہرا بازراست ہمیں فضل کا اللہ اب طرح اُسی تھا کرتا حکومت میں صورت کی موت گناہ طرح جس چنانچہ
ہے۔ ہوتی حاصل زندگی ابدی بدولت کی مسیح عیسیٰ خداوند اپنے ہمیں یوں ہے۔

6

زندگی نئی میں مسیح

1ہو؟ اضافہ میں فضل کے اللہ تاکہ رہیں کرتے گناہ ہم کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا
2ہیں؟ سکتے دے کرنے حکومت پر آپ اپنے کو گناہ طرح کس ہم پھر تو ہیں۔ گئے ہو لاتعلق سے گناہ کر مر تو ہم !نہیں ہرگز
3ہیں؟ گئے ہو شامل میں موت کی عیسیٰ مسیح سے اِس ہے گیا دیا بپتسمہ جنہیں سب ہم کہ نہیں معلوم کو آپ کیا یا
4کی باپ جیسے گزاریں، زندگی نئی طرح کی مسیح ہم تاکہ گیا کیا شامل میں موت کی اُس اور گیا دفنایا ہمیں سے بپتسمے کیونکہ
کیا۔ زندہ سے میں مُردوں نے قدرت جلالی

پیوست ساتھ کے اُس بھی میں اُٹھنے جی کے اُس ہم لئے اِس ہیں گئے ہو پیوست ساتھ کے اُس میں موت کی اُس ہم طرح اِس چونکہ 5
گے۔ ہوں
یوں اور جائے ہو نیست جسم یہ میں قبضے کے گناہ تا کہ گیا ہو مصلوب ساتھ کے مسیح انسان پرانا ہمارا کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ 6
رہیں۔ نہ غلام کے گناہ ہم
ہے۔ گیا ہو آزاد سے گناہ وہ گیا مر جو کیونکہ 7
گے، ہوں بھی زندہ ساتھ کے اُس ہم لئے اِس ہیں گئے مر ساتھ کے مسیح ہم چونکہ کہ ہے ایمان ہمارا اور 8
نہیں۔ اختیار کوئی پر اُس کا موت اب گا۔ مرے نہیں کبھی اب اور ہے اُٹھا جی سے میں مُردوں مسیح کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ 9
لئے کے اللہ زندگی کی اُس تو ہے زندہ دوبارہ وہ جب اب اور گیا، نکل سے حکومت کی گناہ لئے کے ہمیشہ وہ وقت مرتے 10
ہے۔ مخصوص
کے اللہ زندگی میں مسیح کی آپ اب اور ہیں گئے نکل سے حکومت کی گناہ کر مر بھی آپ سمجھیں۔ ایسا کو آپ اپنے بھی آپ 11
ہے۔ مخصوص لئے
جائیں۔ ہو نہ تابع کے خواہشات بُری کی اُس آپ کہ دیں دھیان کرے۔ نہ حکومت میں بدن فانی کے آپ گناہ چنانچہ 12
اپنے بجائے کے اِس دیں۔ بننے ہتھیار کا ناراستی اُسے نہ کریں، نہ پیش لئے کے خدمت کی گناہ کو عضو بھی کسی کے بدن اپنے 13
اللہ کو اعضا تمام اپنے چنانچہ ہیں۔ گئے ہو زندہ آپ اب لیکن تھے، مُردہ آپ پہلے کیونکہ کریں۔ پیش لئے کے خدمت کی اللہ کو آپ
دیں۔ بننے ہتھیار کے راستی اُنہیں اور کریں پیش لئے کے خدمت کی
تحت۔ کے فضل کے اللہ بلکہ گزارتے نہیں تحت کے شریعت زندگی اپنی آپ کیونکہ گا، کرے نہیں حکومت پر آپ گناہ آئندہ 14

غلام کے بازی راست

کے کرنے گناہ ہمیں کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا تو ہیں تحت کے فضل بلکہ نہیں تحت کے شریعت ہم چونکہ ہے، یہ سوال اب 15
لئے کھلا چھوڑ دیا گیا ہے؟ ہرگز نہیں!
غلام کے مالک اُس آپ تو ہیں جاتے بن غلام کے اُس کے کر تابع کے کسی کو آپ اپنے آپ جب کہ نہیں معلوم کو آپ کیا 16
آپ کر بن مالکن کی آپ برداری فرماں یا گا، جائے لے تک موت کو آپ کر بن مالک کا آپ گناہ تو یا ہیں؟ آپ تابع کے جس ہیں
گی۔ جائے لے تک بازی راست کو
آپ جو ہیں گئے ہو تابع کے تعلیم اُسی سے دل پورے آپ اب کہ ہے شکر کا خدا لیکن تھے، غلام کے گناہ پہلے آپ حقیقت در 17
ہے۔ گئی کی سپرد کے
ہے۔ گئی بن مالکن کی آپ ہی بازی راست ہے، گیا دیا کر آزاد سے گناہ کو آپ اب 18
اپنے نے آپ پہلے (پائیں۔ سمجھ بات میری آپ تا کہ ہوں رہا دے مثال یہ کی غلامی مَیں سے وجہ کی کمزوری فطرتی کی **آپ**) 19
اعضا اپنے آپ اب لیکن گئی۔ بڑھتی بےدینی کی آپ میں نتیجے کے جس تھا رکھا دے میں غلامی کی بےدینی اور نجاست کو اعضا
جائیں۔ بن مُقدّس آپ تا کہ دیں دے میں غلامی کی بازی راست کو
تھے۔ آزاد سے بازی راست آپ تو تھا مالک کا آپ گناہ جب 20
ہے۔ موت انجام کا اُس اور ہے آتی شرم آج کو آپ سے اُس کیا وقت اُس نے آپ کچھ جو تھا؟ کیا نتیجہ کا اِس اور 21
ہیں جاتے بن مُقدّس و مخصوص آپ میں نتیجے کے جس ہیں، گئے بن غلام کے اللہ کر ہو آزاد سے غلامی کی گناہ آپ اب لیکن 22
ہے۔ زندگی ابدی انجام کا جس اور
کرتا عطا نعمت مفت کی زندگی ابدی ہمیں سے وسیلے کے عیسیٰ مسیح خداوند ہمارے اللہ جبکہ ہے موت اجر کا گناہ کیونکہ 23
ہے۔

7

مثال کی شادی

زندہ وہ تک جب ہے رکھتی اختیار پر انسان تک وقت اُس شریعت کہ جانتے نہیں آپ کیا تو ہیں۔ واقف سے شریعت تو آپ بھائیو، 1
ہے؟
ہے رکھتی قائم تک وقت اُس بندھن ساتھ کے شوہر کا اُس شریعت تو ہے ہوتی شادی کی عورت کسی جب لیں۔ مثال کی شادی 2
گئی۔ ہو آزاد سے بندھن اِس وہ پھر تو جائے مر شوہر اگر ہے۔ زندہ شوہر تک جب
شوہر کا اُس اگر لیکن ہے۔ جاتا دیا قرار زناکار اُسے تو جائے بن بیوی کی مرد اَور کسی جی جیتے کے خاوند اپنے وہ اگر چنانچہ 3
ٹھہرتی۔ نہیں زناکار تو بنے بیوی کی مرد دوسرے کسی وہ اب ہوئی۔ آزاد سے شریعت وہ تو جائے مر

4 میرے بھائیو، یہ بات آپ پر بھی صادق آتی ہے۔ جب آپ مسیح کے بدن کا حصہ بن گئے تو آپ مر کر شریعت کے اختیار سے آزاد
ہو گئے۔ اب آپ اُس کے ساتھ پیوست ہو گئے ہیں جسے مُردوں میں سے زندہ کیا گیا تاکہ ہم اللہ کی خدمت میں پھل لائیں۔
5 کیونکہ جب ہم اپنی پرانی فطرت کے تحت زندگی گزارتے تھے تو شریعت ہماری گناہ آلودہ رغبتوں کو اُکساتی تھی۔ یہی رغبتیں
ہمارے اعضا پر اثرانداز ہوتی تھیں اور نتیجے میں ہم ایسا پھل لاتے تھے جس کا انجام موت ہے۔
6 لیکن اب ہم مر کر شریعت کے بندھن سے آزاد ہو گئے ہیں۔ اب ہم شریعت کی پرانی زندگی کے تحت خدمت نہیں کرتے بلکہ
روح القدس کی نئی زندگی کے تحت۔

گناہ اور شریعت

7 کیا اِس کا مطلب یہ ہے کہ شریعت خود گناہ ہے؟ ہرگز نہیں! بات تو یہ ہے کہ اگر شریعت مجھ پر میرے گناہ ظاہر نہ کرتی تو مجھے
اِن کا کچھ پتا نہ چلتا۔ مثلاً اگر شریعت نہ بتاتی، "لالچ نہ کرنا" تو مجھے درحقیقت معلوم نہ ہوتا کہ لالچ کیا ہے۔
8 لیکن گناہ نے اِس حکم سے فائدہ اُٹھا کر مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا۔ اِس کے برعکس جہاں شریعت نہیں ہوتی وہاں گناہ
مُردہ ہے اور ایسا کام نہیں کر پاتا۔
9 ایک وقت تھا جب مَیں شریعت کے بغیر زندگی گزارتا تھا۔ لیکن جوں ہی حکم میرے سامنے آیا تو گناہ میں جان آ گئی
10 اور مَیں مر گیا۔ اِس طرح معلوم ہوا کہ جس حکم کا مقصد میری زندگی کو قائم رکھنا تھا وہی میری موت کا باعث بن گیا۔
11 کیونکہ گناہ نے حکم سے فائدہ اُٹھا کر مجھے بہکایا اور حکم ہی سے مجھے مار ڈالا۔
12 لیکن شریعت خود مُقدّس ہے اور اِس کے احکام مُقدّس، راست اور اچھے ہیں۔
13 کیا اِس کا مطلب یہ ہے کہ جو اچھا ہے وہی میرے لئے موت کا باعث بن گیا؟ ہرگز نہیں! گناہ ہی نے یہ کیا۔ اِس اچھی چیز کو
استعمال کر کے اُس نے میرے لئے موت پیدا کر دی تاکہ گناہ ظاہر ہو جائے۔ یوں حکم کے ذریعے گناہ کی سنجیدگی حد سے زیادہ
بڑھ جاتی ہے۔

ہمارے اندر کشمکش

14 ہم جانتے ہیں کہ شریعت روحانی ہے۔ لیکن میری فطرت انسانی ہے، مجھے گناہ کی غلامی میں بیچا گیا ہے۔
15 درحقیقت مَیں نہیں سمجھتا کہ کیا کرتا ہوں۔ کیونکہ مَیں وہ کام نہیں کرتا جو کرنا چاہتا ہوں بلکہ وہ جس سے مجھے نفرت ہے۔
16 لیکن اگر مَیں وہ کرتا ہوں جو نہیں کرنا چاہتا تو ظاہر ہے کہ مَیں متفق ہوں کہ شریعت اچھی ہے۔
17 اور اگر ایسا ہے تو مَیں پھر یہ کام خود نہیں کر رہا بلکہ گناہ جو میرے اندر سکونت کرتا ہے۔
18 مجھے معلوم ہے کہ میرے اندر یعنی میری پرانی فطرت میں کوئی اچھی چیز نہیں بستی۔ اگرچہ مجھ میں نیک کام کرنے کا ارادہ
تو موجود ہے لیکن مَیں اُسے عملی جامہ نہیں پہنا سکتا۔
19 جو نیک کام مَیں کرنا چاہتا ہوں وہ نہیں کرتا بلکہ وہ بُرا کام کرتا ہوں جو نہیں کرنا چاہتا۔
20 اب اگر مَیں وہ کام کرتا ہوں جو مَیں نہیں کرنا چاہتا تو اِس کا مطلب ہے کہ مَیں خود نہیں کر رہا بلکہ وہ گناہ جو میرے اندر
بستا ہے۔
21 چنانچہ مجھے ایک اَور طرح کی شریعت کام کرتی ہوئی نظر آتی ہے، اور وہ یہ ہے کہ جب مَیں نیک کام کرنے کا ارادہ رکھتا
ہوں تو بُرائی آ موجود ہوتی ہے۔
22 ہاں، اپنے باطن میں تو مَیں خوشی سے اللہ کی شریعت کو مانتا ہوں۔
23 لیکن مجھے اپنے اعضا میں ایک اَور طرح کی شریعت دکھائی دیتی ہے، ایسی شریعت جو میری سمجھ کی شریعت کے خلاف لڑ
کر مجھے گناہ کی شریعت کا قیدی بنا دیتی ہے، اُس شریعت کا جو میرے اعضا میں موجود ہے۔
24 ہائے، میری حالت کتنی بُری ہے! مجھے اِس بدن سے جس کا انجام موت ہے کون چھڑائے گا؟
25 خدا کا شکر ہو جو ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے یہ کام کرتا ہے۔
غرض میری یہی حالت ہے، مسیح کے بغیر مَیں اللہ کی شریعت کی خدمت صرف اپنی سمجھ سے کر سکتا ہوں جبکہ میری پرانی
فطرت گناہ کی شریعت کی غلام رہ کر اُسی کی خدمت کرتی ہے۔

8

روح میں زندگی

1 اب جو مسیح عیسیٰ میں ہیں اُنہیں مجرم نہیں ٹھہرایا جاتا۔
2 کیونکہ روح کی شریعت نے جو ہمیں مسیح میں زندگی عطا کرتی ہے تجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا ہے۔

3 کے شریعت جو کیا کچھ وہ نے اللہ لئے اِس سکی۔ بچا نہ ہمیں سے وجہ کی حالت کمزور کی فطرت پرانی ہماری شریعت موسوی
نے اللہ طرح اِس دے۔ کفارہ کا گناہوں ہمارے کے کر اختیار جسم سا کا گار گناہ وہ تا کہ دیا بھیج فرزند اپنا نے اُس تھا۔ نہ میں بس
ٹھہرایا مجرم کو گناہ موجود میں فطرت پرانی
4 ہیں۔ چلتے مطابق کے روح بلکہ نہیں مطابق کے فطرت پرانی جو ہم جائے، ہو پورا تقاضا کا شریعت میں ہم تا کہ
5 ہیں۔ رکھتے سوچ روحانی وہ ہیں میں اختیار کے روح جو جبکہ ہیں رکھتے سوچ پرانی وہ ہیں میں اختیار کے فطرت پرانی جو
6 ہے۔ کرتی پیدا سلامتی اور زندگی سوچ کی روح جبکہ ہے موت انجام کا سوچ کی فطرت پرانی
7 ہے۔ سکتی کر ایسا ھی نہ رکھتی، نہیں تابع کے شریعت کی اللہ کو آپ اپنے یہ ہے۔ رکھتی دشمنی سے اللہ سوچ کی فطرت پرانی
8 ہیں۔ میں اختیار کے فطرت پرانی جو سکتے آ نہیں پسند کو اللہ لوگ وہ لئے اِس
9 اگر ہو۔ ہوا بسا میں آپ القدس روح کہ ہے یہ شرط ہیں۔ میں اختیار کے روح بلکہ نہیں میں اختیار کے فطرت پرانی آپ لیکن
نہیں۔ کا مسیح وہ تو نہیں روح کا مسیح میں کسی
10 وجہ کی ٹھہرانے باز راست کو آپ القدس روح جبکہ ہے مُردہ سے وجہ کی گناہ بدن کا آپ پھر تو ہے میں آپ مسیح اگر لیکن
ہے۔ باعث کا زندگی لئے کے آپ سے
11 اللہ لئے اِس ہے بستا میں آپ القدس روح چونکہ اور کیا۔ زندہ سے میں مُردوں کو عیسیٰ نے جس ہے بستا میں آپ روح کا اُس
گا۔ کرے زندہ طرح کی مسیح بھی کو بدنوں فانی کے آپ ذریعے کے اِس
12 کرے۔ مجبور پر گزارنے زندگی مطابق اپنے ہمیں کہ رہا نہ حق کوئی کا فطرت پرانی ہماری بھائیو، میرے چنانچہ
13 سے قوت کی القدس روح آپ اگر لیکن گے۔ جائیں ہو ہلاک آپ تو گزاریں زندگی مطابق کے فطرت پرانی اپنی آپ اگر کیونکہ
گے۔ رہیں زندہ آپ پھر تو کریں نابود و نیست کو کاموں غلط کے فطرت پرانی اپنی
14 ہے۔ فرزند کا اللہ وہ ہے کرتا القدس روح راہنمائی بھی کی جس
15 بنا فرزند کے اللہ کو آپ بلکہ رکھا نہیں میں حالت زدہ خوف کر بنا غلام کو آپ نے اُس ہے دیا کو آپ روح جو نے اللہ کیونکہ
ہیں۔ سکتے کہہ "باپ اے" یعنی "ابّا" کو اللہ کر پکار ہم ذریعے کے اُسی اور ہے، دیا
16 ہیں۔ فرزند کے اللہ ہم کہ ہے دیتا گواہی کر مل ساتھ کے روح ہماری خود القدس روح
17 دُکھ کے مسیح ہم اگر کیونکہ میراث۔ ہم کے مسیح اور وارث کے اللہ ہیں، وارث ہم لئے اِس ہیں فرزند کے اُس ہم چونکہ اور
گے۔ ہوں شریک بھی میں جلال کے اُس تو ہوں شریک میں

جلال کا آئندہ

18 گا۔ ہو ظاہر پر ہم جو نہیں بھی کچھ نسبت کی جلال والے آنے اُس دُکھ موجودہ ہمارا میں خیال میرے
19 جائیں، ہو ظاہر فرزند کے اللہ کہ ہے تڑپتی لئے کے دیکھنے یہ کائنات تمام ہاں،
20 لعنت یہ پر اُس نے جس تھی مرضی کی اللہ بلکہ نہیں اپنی کی اُس یہ ہے۔ گئی ہو فانی کر آ تحت کے لعنت کی اللہ کائنات کیونکہ
گئی دلائی اُمید یہ تو بھی بھیجی۔
21 آزادی جلالی کی فرزندوں کے اللہ وہ وقت اُس گا۔ جائے چھڑایا سے غلامی کی حالت فانی کی اُس خود کو کائنات دن ایک کہ
گی۔ جائے ہو شریک میں
22 ہے۔ رہتی تڑپتی میں زہ دردِ اور کراہتی کائنات تمام تک آج کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ
23 میں صورت کی القدس روح پھل پہلا کا جلال والے آنے ہمیں گو ہیں، کراہتے اندر ہی اندر بھی خود ہم بلکہ کائنات صرف نہ
بدنوں ہمارے اور ہیں فرزند کے اللہ ہم کہ جائے ہو ظاہر بات یہ کہ ہیں میں انتظار اِس سے شدت کراہتے کراہتے ہم ہے۔ چکا مل
ملے۔ نجات کو
24 اُمید حقیقت در یہ تو رکھتے ہم اُمید کی جس ہوتا چکا آ نظر کچھ وہ اگر لیکن گئی۔ دلائی اُمید یہ ہمیں وقت پاتے نجات کیونکہ
ہے؟ چکا آ نظر اُسے جو رکھے اُمید کی اُس کون ہوتی۔ نہ
25 کریں۔ انتظار کا اُس سے صبر ہم کہ ہے لازم تو آیا نہیں نظر ابھی جو ہیں رکھتے اُمید کی اُس ہم چونکہ لیکن
26 دعا مناسب طرح کس کہ جانتے نہیں ہم کیونکہ ہے، کرتا مدد ہماری میں حالت کمزور ہماری بھی القدس روح طرح اِسی
ہے۔ کرتا شفاعت ہماری ہوئے بھرتے آہیں بیان ناقابلِ خود القدس روح لیکن مانگیں۔
27 مطابق کے مرضی کی اللہ روح پاک کیونکہ ہے، جانتا کو سوچ کی القدس روح ہے کرتا تحقیق کی دلوں تمام جو باپ خدا اور
ہے۔ کرتا شفاعت کی مُقدّسین

28 اور ھم جانتے ھیں کہ جو اللہ سے محبت رکھتے ھیں اُن کے لئے سب کچھ مل کر بھلائی کا باعث بنتا ھے، اُن کے لئے جو اُس کے
ارادے کے مطابق بُلائے گئے ھیں۔
29 کیونکہ اللہ نے پہلے سے اپنے لوگوں کو چن لیا، اُس نے پہلے سے اُنہیں اِس کے لئے مقرر کیا کہ وہ اُس کے فرزند کے ھم شکل
بن جائیں اور یوں مسیح بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ھو۔
30 لیکن جنہیں اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُنہیں اُس نے بُلایا بھی، جنہیں اُس نے بُلایا اُنہیں اُس نے راست باز بھی ٹھہرایا اور جنہیں
اُس نے راست باز ٹھہرایا اُنہیں اُس نے جلال بھی بخشا۔

اللہ کی مسیح میں محبت

31 اِن تمام باتوں کے جواب میں ھم کیا کہیں؟ اگر اللہ ھمارے حق میں ھے تو کون ھمارے خلاف ھو سکتا ھے؟
32 اُس نے اپنے فرزند کو بھی دریغ نہ کیا بلکہ اُسے ھم سب کے لئے دشمن کے حوالے کر دیا۔ جس نے ھمیں اپنے فرزند کو دے
دیا کیا وہ ھمیں اُس کے ساتھ سب کچھ مفت نہیں دے گا؟
33 اب کون اللہ کے چنے ھوئے لوگوں پر الزام لگائے گا جب اللہ خود اُنہیں راست باز قرار دیتا ھے؟
34 کون ھمیں مجرم ٹھہرائے گا جب مسیح عیسیٰ نے ھمارے لئے اپنی جان دی؟ بلکہ ھماری خاطر اِس سے بھی زیادہ ھوا۔ اُسے
زندہ کیا گیا اور وہ اللہ کے دھنے ھاتھ بیٹھ گیا، جھاں وہ ھماری شفاعت کرتا ھے۔
35 غرض کون ھمیں مسیح کی محبت سے جدا کرے گا؟ کوئی کیا؟ مصیبت، تنگی، ایذا رسانی، کال، ننگاپن، خطرہ یا تلوار؟
36 جیسے کلامِ مُقدّس میں لکھا ھے، ”تیری خاطر ھمیں دن بھر موت کا سامنا کرنا پڑتا ھے، لوگ ھمیں ذبح ھونے والی بھیڑوں کے
برابر سمجھتے ھیں۔“
37 کوئی بات نہیں، کیونکہ مسیح ھمارے ساتھ ھے اور ھم سے محبت رکھتا ھے۔ اُس کے وسیلے سے ھم اِن سب خطروں کے رُوبرُو
زبردست فتح پاتے ھیں۔
38 کیونکہ مجھے یقین ھے کہ ھمیں اُس کی محبت سے کوئی چیز جدا نہیں کر سکتی: نہ موت اور نہ زندگی، نہ فرشتے اور نہ حکمران،
حال اور نہ مستقبل، نہ طاقتیں،
39 نہ نشیب اور نہ فراز، نہ کوئی اَور مخلوق ھمیں اللہ کی اُس محبت سے جدا کر سکے گی جو ھمیں ھمارے خداوند مسیح عیسیٰ میں
حاصل ھے۔

9

اللہ اور اُس کی قوم

1 مَیں مسیح میں سچ کہتا ھوں، جھوٹ نہیں بولتا، اور میرا ضمیر بھی روح القدس میں اِس کی گواھی دیتا ھے
2 کہ مَیں دل میں اپنے یہودی ھم وطنوں کے لئے شدید غم اور مسلسل درد محسوس کرتا ھوں۔
3 کاش میرے بھائی اور خونی رشتے دار نجات پائیں! اِس کے لئے مَیں خود ملعون اور مسیح سے جدا ھونے کے لئے بھی تیار ھوں۔
4 اللہ نے اُن ھی کو جو اسرائیلی ھیں اپنے فرزند بننے کے لئے مقرر کیا تھا۔ اُن ھی پر اُس نے اپنا جلال ظاھر کیا، اُن ھی کے ساتھ اپنے
عھد باندھے اور اُن ھی کو شریعت عطا کی۔ وھی حقیقی عبادت اور اللہ کے وعدوں کے حق دار ھیں،
5 وھی ابراھیم اور یعقوب کی اولاد ھیں اور اُن ھی میں سے جسمانی لحاظ سے مسیح آیا۔ اللہ کی تمجید و تعریف ابد تک ھو جو سب پر
حکومت کرتا ھے! آمین۔
6 کہنے کا مطلب یہ نہیں کہ اللہ اپنا وعدہ پورا نہ کر سکا۔ بات یہ نہیں ھے بلکہ یہ کہ وہ سب حقیقی اسرائیلی نہیں جو اسرائیلی
قوم سے ھیں۔
7 اور سب ابراھیم کی حقیقی اولاد نہیں ھیں جو اُس کی نسل سے ھیں۔ کیونکہ اللہ نے کلامِ مُقدّس میں ابراھیم سے فرمایا، ”تیری
نسل اسحاق ھی سے قائم رھے گی۔“
8 چنانچہ لازم نہیں کہ ابراھیم کی تمام فطرتی اولاد اللہ کے فرزند ھوں بلکہ صرف وھی ابراھیم کی حقیقی اولاد سمجھے جاتے ھیں جو
اللہ کے وعدے کے مطابق اُس کے فرزند بن گئے ھیں۔
9 اور وعدہ یہ تھا، ”مقررہ وقت پر مَیں واپس آؤں گا تو سارہ کے بیٹا ھو گا۔“
10 لیکن نہ صرف سارہ کے ساتھ ایسا ھوا بلکہ اسحاق کی بیوی رِبقہ کے ساتھ بھی۔ ایک ھی مرد یعنی ھمارے باپ اسحاق سے اُس کے
جُڑواں بچے پیدا ھوئے۔
11 لیکن بچے ابھی پیدا نہیں ھوئے تھے نہ اُنہوں نے کوئی نیک یا بُرا کام کیا تھا کہ ماں کو اللہ سے ایک پیغام ملا۔ اِس سے ظاھر
ھوتا ھے کہ اللہ لوگوں کو اپنے ارادے کے مطابق چن لیتا ھے۔

”گا۔ کرے خدمت کی چھوٹے بڑا“ تھا، یہ پیغام پر۔ بُلاوے کے اُس بلکہ ھوتا نہیں مبنی پر اعمال نیک کے اُن چناؤ یہ کا اُس اور 12
”رھا۔ متنفر مَیں سے عیسَو جبکہ تھا، پیارا مجھے یعقوب“ ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ بھی یہ 13
!نہیں ھرگز ھے؟ بےانصاف اللہ کہ ھے یہ مطلب کا اِس کیا 14
رحم پر اُس چاھوں کرنا رحم پر جس اور ھوں ھوتا مہربان پر اُس چاھوں ھونا مہربان پر جس مَیں“ کہا، سے موسیٰ نے اُس کیونکہ 15
”ھوں۔ کرتا
نہیں۔ دخل کوئی کا کوشش یا مرضی کی انسان میں اِس ھے۔ مبنی ھی پر رحم کے اللہ کچھ سب چنانچہ 16
اپنی میں تجھ کہ ھے کیا برپا لئے اِس تجھے نے مَیں“ ھے، فرماتا کر ھو مخاطب سے فرعون بادشاہ کے مصر میں کلام اپنے اللہ یوں 17
”جائے۔ کیا پرچار کا نام میرے میں دنیا تمام یوں اور کروں اظہار کا قدرت
دے۔ کر سخت کو کس اور کرے رحم پر کس وہ کہ ھے مرضی کی ھی اللہ یہ غرض، 18

رحم اور غضب کا اللہ

کی اُس تو ھم ھیں؟ ھوتی غلطیاں سے ھم جب ھے سکتا لگا الزام پر ھم طرح کس اللہ پھر تو ھے بات یہ اگر“ کہے، کوئی شاید 19
”سکتے۔ کر نہیں مقابلہ کا مرضی
دینے تشکیل وہ ھے گیا دیا تشکیل کو جس کیا کریں؟ مباحثہ بحث ساتھ کے اللہ کہ ھیں کون ھوئے ھوتے انسان آپ کہیں۔ نہ یہ 20
”دیا؟ بنا کیوں طرح اِس مجھے نے تُو“ ھے، کہتا سے والے
کچھ اور لئے کے استعمال باعزت کچھ بنائے، برتن کے قسم مختلف سے لوندے ھی ایک کے گارے کہ ھے نہیں حق کا کمہار کیا 21
لئے؟ کے استعمال آمیز ذلت
تحمل و صبر بڑے نے اُس لیکن تھا، چاھتا کرنا ظاھر قدرت اپنی اور کرنا نازل غضب اپنا وہ گو ھے۔ آتی صادق بھی پر اللہ بات یہ 22
ھیں۔ گئے کئے تیار لئے کے ھلاکت جو اور ھے آنا غضب کا اُس پر جن کئے برداشت برتن وہ سے
پانے جلال سے پہلے جو اور ھے فضل کا اُس پر جن کرے ظاھر پر برتنوں اُن سے کثرت جلال اپنا تاکہ کیا لئے اِس یہ نے اُس 23
ھیں۔ گئے کئے تیار لئے کے
بھی۔ سے میں غیریہودیوں بلکہ سے میں یہودیوں صرف نہ ھے، لیا چن نے اُس کو جن ھیں سے میں اُن ھم اور 24
ھے، فرماتا میں کتاب کی ھوسیع سے ناتے کے غیریہودیوں وہ یوں 25

”گا کہوں ’قوم میری‘ اُسے مَیں
تھی، نہ قوم میری جو
گا کہوں ’پیاری میری‘ اُسے اور
”تھی۔ نہ پیاری مجھے جو
’نہیں قوم میری تم‘ کہ گیا بتایا اُنہیں جہاں“ اور 26
”گے۔ کہلائیں ’فرزند کے خدا زندہ‘ وہ وہاں

ایک صرف تو بھی ھوں نہ کیوں بےشمار جیسے ریت کی پر ساحل اسرائیلی گو“ ھے، پکارتا میں بارے کے اسرائیل نبی یسعیاہ اور 27
گی۔ ملے نجات کو حصے ھوئے بچے
”گا۔ کرے پورا میں دنیا سے تیزی اور پر طور مکمل فرمان اپنا رب کیونکہ 28
مٹ طرح کی سدوم ھم تو چھوڑتا نہ زندہ اولاد کچھ ھماری الافواج رب اگر“ کی، بھی میں گوئی پیش اَور ایک بات یہ نے یسعیاہ 29
”جاتا۔ ھو ستیاناس جیسا عمورہ ھمارا جاتے،

دعا کی پولس لئے کے اسرائیل

ھوئی، حاصل بازی راست اُنہیں تو بھی تھے نہ میں تلاش کی بازی راست غیریہودی گو کہ یہ ھیں؟ چاھتے کہنا کیا ھم سے اِس 30
ھوئی۔ پیدا سے ایمان جو بازی راست ایسی
ٹھہرائے۔ باز راست اُنہیں جو رھے میں تلاش کی شریعت ایسی وہ حالانکہ ھوئی، نہ حاصل یہ کو اسرائیلیوں برعکس کے اِس 31
میں راہ نے اُنہوں پر۔ اعمال نیک اپنے بلکہ تھے کرتے نہیں انحصار پر ایمان میں کوششوں تمام اپنی وہ کہ یہ تھی؟ وجہ کیا کی اِس 32
کھائی۔ ٹھوکر سے پتھر پڑے
ھے، بھی لکھی میں مُقدّس کلامِ بات یہ 33

ھوں دیتا رکھ پتھر ایک میں صیون مَیں دیکھو“
گا، بنے باعث کا ٹھوکر جو
گی۔ ھو سبب کا لگنے ٹھیس جو چٹان ایک

لیکن جو اُس پر ایمان لائے گا
اُسے شرمندہ نہیں کیا جائے گا۔”

10

1 بھائیو، میری دلی آرزو اور میری اللہ سے یہ دعا ہے کہ اسرائیلیوں کو نجات ملے۔
2 مَیں اِس کی تصدیق کر سکتا ہوں کہ وہ اللہ کی غیرت رکھتے ہیں۔ لیکن اِس غیرت کے پیچھے روحانی سمجھ نہیں ہوتی۔
3 وہ اُس راست بازی سے ناواقف رہے ہیں جو اللہ کی طرف سے ہے۔ اِس کی بجائے وہ اپنی ذاتی راست بازی قائم کرنے کی
کوشش کرتے رہے ہیں۔ یوں اُنہوں نے اپنے آپ کو اللہ کی راست بازی کے تابع نہیں کیا۔
4 کیونکہ مسیح میں شریعت کا مقصد پورا ہو گیا، ہاں وہ انجام تک پہنچ گئی ہے۔ چنانچہ جو بھی مسیح پر ایمان رکھتا ہے وہی
راست باز ٹھہرتا ہے۔

سب کے لئے راست بازی

5 موسیٰ نے اُس راست بازی کے بارے میں لکھا جو شریعت سے حاصل ہوتی ہے، “جو شخص یوں کرے گا وہ جیتا رہے گا۔”
6 لیکن جو راست بازی ایمان سے حاصل ہوتی ہے وہ کہتی ہے، “اپنے دل میں نہ کہنا کہ ‘کون آسمان پر چڑھے گا؟’ (**تاکہ**
مسیح کو نیچے لے آئے)۔
7 یہ بھی نہ کہنا کہ ‘کون پاتال میں اُترے گا؟’ (**تاکہ** مسیح کو مُردوں میں سے واپس لے آئے)۔”
8 تو پھر کیا کرنا چاہئے؟ ایمان کی راست بازی فرماتی ہے، “یہ کلام تیرے قریب بلکہ تیرے منہ اور دل میں موجود ہے۔” کلام سے
مراد ایمان کا وہ پیغام ہے جو ہم سناتے ہیں۔
9 یعنی یہ کہ اگر تُو اپنے منہ سے اقرار کرے کہ عیسیٰ خداوند ہے اور دل سے ایمان لائے کہ اللہ نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کر
دیا تو تجھے نجات ملے گی۔
10 کیونکہ جب ہم دل سے ایمان لاتے ہیں تو اللہ ہمیں راست باز قرار دیتا ہے، اور جب ہم اپنے منہ سے اقرار کرتے ہیں تو ہمیں
نجات ملتی ہے۔
11 یوں کلامِ مُقدّس فرماتا ہے، “جو بھی اُس پر ایمان لائے اُسے شرمندہ نہیں کیا جائے گا۔”
12 اِس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ یہودی ہو یا غیریہودی۔ کیونکہ سب کا ایک ہی خداوند ہے، جو فیاضی سے ہر ایک کو دیتا ہے
جو اُسے پکارتا ہے۔
13 کیونکہ “جو بھی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔”
14 لیکن وہ کس طرح اُسے پکار سکیں گے اگر وہ اُس پر کبھی ایمان نہیں لائے؟ اور وہ کس طرح اُس پر ایمان لا سکتے ہیں اگر
اُنہوں نے کبھی اُس کے بارے میں سنا نہیں؟ اور وہ کس طرح اُس کے بارے میں سن سکتے ہیں اگر کسی نے اُنہیں یہ پیغام سنایا
نہیں؟
15 اور سنانے والے کس طرح دوسروں کے پاس جائیں گے اگر اُنہیں بھیجا نہ گیا؟ اِس لئے کلامِ مُقدّس فرماتا ہے، “اُن کے قدم
کتنے پیارے ہیں جو خوش خبری سناتے ہیں۔”
16 لیکن سب نے اللہ کی یہ خوش خبری قبول نہیں کی۔ یوں یسعیاہ نبی فرماتا ہے، “اے رب، کون ہمارے پیغام پر ایمان لایا؟”
17 غرض، ایمان پیغام سننے سے پیدا ہوتا ہے، یعنی مسیح کا کلام سننے سے۔
18 تو پھر سوال یہ ہے کہ کیا اسرائیلیوں نے یہ پیغام نہیں سنا؟ اُنہوں نے اِسے ضرور سنا۔ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے،
“اُن کی آواز نکل کر پوری دنیا میں سنائی دی،
اُن کے الفاظ دنیا کی انتہا تک پہنچ گئے۔”
19 تو کیا اسرائیل کو اِس بات کی سمجھ نہ آئی؟ نہیں، اُسے ضرور سمجھ آئی۔ پہلے موسیٰ اِس کا جواب دیتا ہے،
“مَیں خود ہی تمہیں غیرت دلاؤں گا،
ایک ایسی قوم کے ذریعے جو حقیقت میں قوم نہیں ہے۔
ایک نادان قوم کے ذریعے مَیں تمہیں غصہ دلاؤں گا۔”
20 اور یسعیاہ نبی یہ کہنے کی جرأت کرتا ہے،
“جو مجھے تلاش نہیں کرتے تھے
اُنہیں مَیں نے مجھے پانے کا موقع دیا،
جو میرے بارے میں دریافت نہیں کرتے تھے
اُن پر مَیں ظاہر ہوا۔”

21 لیکن اسرائیل کے بارے میں وہ فرماتا ہے،
”دن بھر مَیں نے اپنے ہاتھ پھیلائے رکھے
تاکہ ایک نافرمان اور سرکش قوم کا استقبال کروں۔“

11

اللہ کا اسرائیل پر رحم

1 تو کیا اِس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے اپنی قوم کو رد کیا ہے؟ ہرگز نہیں! مَیں تو خود اسرائیلی ہوں۔ ابراہیم میرا باپ بھی ہے، اور
مَیں بن یمین کے قبیلے کا ہوں۔
2 اللہ نے اپنی قوم کو پہلے سے چن لیا تھا۔ وہ کس طرح اُسے رد کرے گا! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ کلامِ مُقدّس میں الیاس نبی
کے بارے میں کیا لکھا ہے؟ الیاس نے اللہ کے سامنے اسرائیلی قوم کی شکایت کر کے کہا،
3 ”اے رب، اُنہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا اور تیری قربان گاہوں کو گرا دیا ہے۔ مَیں اکیلا ہی بچا ہوں، اور وہ مجھے بھی مار
ڈالنے کے درپَے ہیں۔“
4 اِس پر اللہ نے اُسے کیا جواب دیا؟ ”مَیں نے اپنے لئے 7,000 مردوں کو بچا لیا ہے جنہوں نے اپنے گھٹنے بعل دیوتا کے سامنے نہیں
ٹیکے۔“
5 آج بھی یہی حالت ہے۔ اسرائیل کا ایک چھوٹا حصہ بچ گیا ہے جسے اللہ نے اپنے فضل سے چن لیا ہے۔
6 اور چونکہ یہ اللہ کے فضل سے ہوا ہے اِس لئے یہ اُن کی اپنی کوششوں سے نہیں ہوا۔ ورنہ فضل فضل ہی نہ رہتا۔
7 غرض، جس چیز کی تلاش میں اسرائیل رہا وہ پوری قوم کو حاصل نہیں ہوئی بلکہ صرف اُس کے ایک چنے ہوئے حصے کو۔
باقی سب کو فضل کے بارے میں بےحس کر دیا گیا،
8 جس طرح کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے،
”آج تک اللہ نے اُنہیں ایسی حالت میں رکھا ہے
کہ اُن کی روح مدہوش ہے،
اُن کی آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں
اور اُن کے کان سن نہیں سکتے۔“
9 اور داؤد فرماتا ہے،
”اُن کی میز اُن کے لئے پھندا اور جال بن جائے،
اِس سے وہ ٹھوکر کھا کر اپنے غلط کاموں کا معاوضہ پائیں۔
10 اُن کی آنکھیں تاریک ہو جائیں تاکہ وہ نہ دیکھ سکیں،
اُن کی کمر ہمیشہ جھکی رہے۔“
11 تو کیا اللہ کی قوم ٹھوکر کھا کر یوں گر گئی کہ کبھی بحال نہ ہو گی؟ ہرگز نہیں! اُس کی خطاؤں کی وجہ سے اللہ نے غیریہودیوں
کو نجات پانے کا موقع دیا تاکہ اسرائیل غیرت کھائے۔
12 یوں یہودیوں کی خطائیں دنیا کے لئے بھرپور برکت کا باعث بن گئیں، اور اُن کا نقصان غیریہودیوں کے لئے بھرپور برکت کا باعث
بن۔ تو پھر یہ کتنی برکت اَور زیادہ ہو گی جب یہودیوں کی پوری تعداد اِس میں شامل ہو جائے گی!

غیریہودیوں کی نجات

13 آپ کو جو غیریہودی ہیں مَیں یہ بتاتا ہوں، اللہ نے مجھے غیریہودیوں کے لئے رسول بنایا ہے، اِس لئے مَیں اپنی اِس خدمت پر زور
دیتا ہوں۔
14 کیونکہ مَیں چاہتا ہوں کہ میری قوم کے لوگ یہ دیکھ کر غیرت کھائیں اور اُن میں سے کچھ بچ جائیں۔
15 جب اُنہیں رد کیا گیا تو باقی دنیا کی اللہ کے ساتھ صلح ہو گئی۔ تو پھر کیا ہو گا جب اُنہیں دوبارہ قبول کیا جائے؟ یہ مُردوں میں
سے جی اُٹھنے کے برابر ہو گا!
16 جب آپ فصل کے پہلے آٹے سے روٹی بنا کر اللہ کے لئے مخصوص و مُقدّس کرتے ہیں تو باقی سارا آٹا بھی مخصوص و مُقدّس
ہے۔ اور جب درخت کی جڑیں مُقدّس ہیں تو اُس کی شاخیں بھی مُقدّس ہیں۔
17 زیتون کے درخت کی کچھ شاخیں توڑ دی گئی ہیں اور اُن کی جگہ جنگلی زیتون کے درخت کی ایک شاخ پیوند کی گئی ہے۔
آپ غیریہودی اِس جنگلی شاخ سے مطابقت رکھتے ہیں۔ جس طرح یہ دوسرے درخت کی جڑ سے رس اور تقویت پاتی ہے اُسی طرح
آپ بھی یہودی قوم کی روحانی جڑ سے تقویت پاتے ہیں۔

کو جڑ آپ کہ کریں خیال یہ تو ماریں شیخی آپ اگر اور نہیں۔ حق کا مارنے شیخی سامنے کے شاخوں دوسری کا آپ چنانچہ 18
کو۔ آپ جڑ بلکہ رکھتے نہیں قائم
"جاؤں۔ کیا پیوند مَیں تا کہ گئیں توڑی شاخیں دوسری لیکن ہاں،" کریں، اعتراض پر اِس آپ شاید 19
لگے جگہ کی اُن لئے اِس آپ اور تھیں رکھتی نہیں ایمان وہ کہ گئیں توڑی لئے اِس شاخیں دوسری رکھیں، یاد لیکن بےشک، 20
رکھیں۔ خوف بلکہ کریں نہ فخر پر آپ اپنے چنانچہ ھیں۔ رکھتے ایمان آپ کہ ھیں
گا؟ دے چھوڑ کو آپ وہ کیا تو کریں حرکتیں کی طرح اِس آپ اگر دیں۔ نہ بخشے شاخیں اصلی نے اللہ 21
اُس میں سلسلے کے آپ لیکن سختی، کی اُس میں سلسلے کے اُن ھیں گئے گر جو — ھے آتی نظر سختی اور مہربانی کی اللہ ھمیں یہاں 22
گا۔ جائے ڈالا کاٹ سے درخت بھی کو آپ ورنہ گے۔ رھیں لپٹے سے مہربانی کی اُس آپ تک جب گی رھے مہربانی یہ اور مہربانی۔ کی
قادر پر کرنے ایسا اللہ کیونکہ گی، جائے کی ساتھ کے درخت دوبارہ پیوندکاری کی اُن تو آئیں باز سے کفر اپنے یہودی اگر اور 23
ھے۔
اصل کے زیتون خلاف کے قوانین قدرتی کر توڑ نے اللہ جسے تھے شاخ کی درخت جنگلی کے زیتون پر طور قدرتی خود آپ آخر 24
! گا دے لگا میں درخت اپنے کے اُن دوبارہ شاخیں گئی توڑی کی یہودیوں سے آسانی زیادہ کتنی وہ پھر تو لگایا۔ پر درخت

پر سب رحم کا اللہ

بھید گا۔ رکھے باز سے سمجھنے دانا کو آپ اپنے کو آپ یہ کیونکہ جائیں، ہو واقف سے بھید ایک آپ کہ ہوں چاھتا مَیں بھائیو، 25
جب گی رھے تک وقت اُس حالت یہ کی اُس اور ھے، گیا ہو بےحس میں بارے کے فضل کے اللہ حصہ ایک کا اسرائیل کہ ھے یہ
جائے۔ ہو نہ داخل میں بادشاھی کی اللہ تعداد پوری کی غیریہودیوں تک
ھے، لکھا بھی میں مُقدّس کلامِ یہ گا۔ پائے نجات اسرائیل پورا پھر 26
گا۔ آئے سے صیون والا چھڑانے"
گا۔ دے ھٹا سے یعقوب کو بےدینی وہ
گا ہو عہد ساتھ کے اُن میرا یہ اور 27
"گا۔ کروں دُور سے اُن کو گناھوں کے اُن مَیں جب
بن باعث کا فائدے لئے کے آپ بات یہ اور ھیں، دشمن کے اللہ وہ لئے اِس کرتے نہیں قبول خبری خوش کی اللہ یہودی چونکہ 28
تھا۔ لیا چن کو یعقوب اور اسحاق ابراھیم، دادا باپ کے اُن نے اُس کہ لئے اِس ھیں، پیارے کو اللہ وہ تو بھی ھے۔ گئے
کی۔ مٹنے نہیں کبھی بُلاوے اور نعمتیں یہ کی اُس تو ھے بُلاتا کر نواز سے نعمتوں اپنی کو کسی اللہ بھی جب کیونکہ 29
ھے۔ کیا رحم سے وجہ کی نافرمانی کی یہودیوں پر آپ نے اللہ اب لیکن تھے، نہیں تابع کے اللہ غیریہودی میں ماضی 30
رحم بھی پر اُن اللہ کہ ھے لازم اور ھیں، نہیں تابع کے اللہ سے وجہ کی رحم گئے کئے پر آپ خود یہودی کہ ھے کے اُلٹ اِس اب 31
کرے۔
کرے۔ رحم پر سب تا کہ ھے دیا بنا قیدی کے نافرمانی کو سب نے اُس کیونکہ 32

تمجید کی اللہ

کا راھوں کی اُس کون !ھے سکتا پہنچ تک تہہ کی فیصلوں کے اُس کون ھے۔ گہرا ھی کیا علم اور حکمت دولت، کی اللہ !واہ 33
!ھے سکتا لگا کھوج
ھے، فرماتا یوں مُقدّس کلامِ 34
جانا؟ کو سوچ کی رب نے کس"
ھے رکھتا علم اِتنا کون یا
دے؟ مشورہ اُسے وہ کہ
دیا کچھ اُسے کبھی نے کسی کیا 35
"پڑے؟ دینا معاوضہ کا اِس اُسے کہ
ہوتی تک ابد تمجید کی اُسی ھے۔ قائم لئے کے جلال کے اُسی اور ذریعے کے اُسی کچھ سب ھے، کیا پیدا نے اُسی کچھ سب کیونکہ 36
آمین۔ !رھے

12

میں خدمت کی اللہ زندگی پوری

1 زنده ایسی ایک وه که کریں، مخصوص لئے کے اللہ کو بدنوں اپنے آپ که ہے ضروری اب !ہے کیا رحم کتنا پر آپ نے اللہ بھائیو،
گے۔ کریں عبادت معقول کی اُس آپ سے کرنے ایسا آئے۔ پسند اُسے جو جائیں بن قربانی مُقدّس اور
2 اُسے جو سکیں اپنا صورت و شکل وه آپ تا که دیں کرنے تجدید کی سوچ کی آپ کو اللہ بلکه جائیں ڈھل نه میں سانچے کے دنیا اِس
ہے۔ کامل اور پسندیده اچھا، جو کچھ وه گے، سکیں پہچان کو مرضی کی اللہ آپ پھر ہے۔ پسند
3 اپنے کر جان کو حیثیت حقیقی اپنی که ہوں دیتا ہدایت کو ایک ہر سے میں آپ مَیں کیا پر مجھ نے اللہ جو پر بنا کی رحم اُس
اپنی سے داری سمجھ وه مطابق کے اُسی ہے بخشا ایمان کو ایک ہر نے اللہ سے پیمانے جس کیونکه سمجھیں۔ نه زیاده سے اِس کو آپ
لے۔ جان کو حیثیت حقیقی
4 ہے۔ ہوتا کام فرق فرق کا عضو ایک ہر اور ہیں، اعضا سے بہت میں جسم ہی ایک ہمارے
5 ہے۔ ہوا جُڑا ساتھ کے دوسروں عضو ہر میں جس ہیں، بدن ہی ایک میں مسیح لیکن ہیں، بہت ہم گو طرح اِسی
6 نبوّت مطابق کے ایمان اپنے تو ہے کرنا نبوّت نعمت کی آپ اگر ہے۔ نوازا سے نعمتوں مختلف کو ایک ہر سے فضل اپنے نے اللہ
کریں۔
7 دیں۔ تعلیم تو ہے دینا تعلیم نعمت کی آپ اگر کریں۔ خدمت تو ہے کرنا خدمت نعمت کی آپ اگر
8 خلوص تو ہے کرنا پوری ضروریات کی دوسروں نعمت کی آپ اگر کریں۔ افزائی حوصلہ تو ہے کرنا افزائی حوصلہ نعمت کی آپ اگر
سے خوشی تو ہے کرنا رحم نعمت کی آپ اگر کریں۔ راہنمائی سے سرگرمی تو ہے کرنا راہنمائی نعمت کی آپ اگر کریں۔ یہی سے دلی
کریں۔ رحم
9 رہیں۔ لپٹے ساتھ کے اُس ہے اچھا کچھ جو اور کریں نفرت سے اُس ہے بُرا کچھ جو ہو۔ نه کی دکھاوے محض محبت کی آپ
10 اُٹھائیں۔ قدم پہلا خود آپ میں کرنے عزت کی دوسرے ایک ہو۔ سرگرم محبت برادرانه لئے کے دوسرے ایک کی آپ
11 کریں۔ خدمت کی خداوند سے سرگرمی روحانی بلکه جائے پڑ نه ڈھیلا جوش کا آپ
12 رہیں۔ لگے میں دعا اور قدم ثابت میں مصیبت خوش، میں اُمید
13 رہیں۔ لگے میں نوازی مہمان ہوں۔ شریک میں کرنے مدد کی اُن تو ہیں مند ضرورت مُقدّسین جب
14 چاہیں۔ برکت بلکه کریں مت لعنت پر اُن دیں۔ برکت کو اُن پہنچائیں ایذا کو آپ جو
15 روئیں۔ ساتھ کے والوں رونے اور منائیں خوشی ساتھ کے والوں منانے خوشی
16 مت دانا کو آپ اپنے رکھیں۔ رفاقت سے ہوؤں دبے بلکه رکھیں نه سوچ اونچی رکھیں۔ تعلقات اچھے ساتھ کے دوسرے ایک
سمجھیں۔
17 ہے اچھا میں نظر کی سب کچھ جو که رکھیں دھیان کرنا۔ نه سلوک بُرا سے اُس میں بدلے تو کرے سلوک بُرا سے آپ کوئی اگر
لائیں۔ میں عمل وہی
18 رکھیں۔ ملاپ میل ساتھ کے سب ہو ممکن تک جہاں که کریں کوشش پوری سے طرف اپنی
19 انتقام ہے، فرماتا رب" ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکه دیں۔ موقع کا لینے بدله کو غضب کے اللہ بلکه لیں مت انتقام عزیزو،
"گا۔ لوں بدله ہی مَیں ہے، کام ہی میرا لینا
20 چلتے پر سر کے اُس تُو سے کرنے ایسا کیونکه پلا۔ پانی تو ہو پیاسا اگر کھلا، کھانا اُسے تو ہو بھوکا دشمن تیرا اگر" بجائے کے اِس
"گا۔ لگائے ڈھیر کا کوئلوں ہوئے
21 آئیں۔ غالب پر بُرائی آپ سے بھلائی بلکه دیں آنے نه غالب کو بُرائی پر اپنے

13

فرائض کے رعایا

1 کی اللہ اُنہیں ہیں رکھتے اختیار جو ہے۔ سے طرف کی اللہ اختیار تمام کیونکه رہے، تابع کے حکمرانوں والے رکھنے اختیار شخص ہر
ہے۔ گیا کیا مقرر سے طرف
2 ہے۔ لاتا عدالت کی اللہ پر آپ اپنے یوں اور کرتا مخالفت کی فرمان کے اللہ وه ہے کرتا مخالفت کی حکمران جو چنانچه
3 آپ کیا ہیں۔ کرتے کام غلط جو لئے کے اُن بلکه ہیں کرتے کام صحیح جو ہوتے نہیں باعث کا خوف لئے کے اُن حکمران کیونکه
گا۔ دے شاباش کو آپ وه تو ہے اچھا جو کریں کچھ وه پھر تو ہیں؟ چاہتے گزارنا زندگی بغیر کھائے خوف سے حکمران
4 تلوار اپنی وه کیونکه ڈریں، تو کریں کام غلط آپ اگر لیکن ہے۔ کرتا خدمت لئے کے بہتری کی آپ جو ہے خادم کا اللہ وه کیونکه
ہے۔ ہوتا نازل پر والے کرنے کام غلط غضب کا اُس اور ہے خادم کا اللہ وه رکھتا۔ نہیں تھامے مخواہ خواه کو
5 لگے۔ نه داغ پر ضمیر کے آپ که بھی لئے اِس بلکه لئے کے بچنے سے سزا صرف نه رہیں، تابع کے حکومت آپ که ہے لازم لئے اِس

6 یہی وجہ ہے کہ آپ ٹیکس ادا کرتے ہیں، کیونکہ سرکاری ملازم اللہ کے خادم ہیں جو اِس خدمت کو سرانجام دینے میں لگے
رہتے ہیں۔
7 چنانچہ ہر ایک کو وہ کچھ دیں جو اُس کا حق ہے، ٹیکس لینے والے کو ٹیکس اور کسٹم ڈیوٹی لینے والے کو کسٹم ڈیوٹی۔ جس
کا خوف رکھنا آپ پر فرض ہے اُس کا خوف مانیں اور جس کا احترام کرنا آپ پر فرض ہے اُس کا احترام کریں۔

ایک دوسرے کے لئے فرائض

8 کسی کے بھی قرض دار نہ رہیں۔ صرف ایک قرض ہے جو آپ کبھی نہیں اُتار سکتے، ایک دوسرے سے محبت رکھنے کا قرض۔
یہ کرتے رہیں کیونکہ جو دوسروں سے محبت رکھتا ہے اُس نے شریعت کے تمام تقاضے پورے کئے ہیں۔
9 مثلاً شریعت میں لکھا ہے، ”قتل نہ کرنا، زنا نہ کرنا، چوری نہ کرنا، لالچ نہ کرنا۔“ اور دیگر جتنے احکام ہیں اِس ایک حکم میں
سمائے ہوئے ہیں کہ ”اپنے پڑوسی سے ویسی محبت رکھنا جیسی تُو اپنے آپ سے رکھتا ہے۔“
10 جو کسی سے محبت رکھتا ہے وہ اُس سے غلط سلوک نہیں کرتا۔ یوں محبت شریعت کے تمام تقاضے پوری کرتی
ہے۔
11 ایسا کرنا لازم ہے، کیونکہ آپ خود اِس وقت کی اہمیت کو جانتے ہیں کہ نیند سے جاگ اُٹھنے کی گھڑی آ چکی ہے۔ کیونکہ
جب ہم ایمان لائے تھے تو ہماری نجات اِتنی قریب نہیں تھی جتنی کہ اب ہے۔
12 رات ڈھلنے والی ہے اور دن نکلنے والا ہے۔ اِس لئے آئیں، ہم تاریکی کے کام گندے کپڑوں کی طرح اُتار کر نور کے ہتھیار باندھ
لیں۔
13 ہم شریف زندگی گزاریں، ایسے لوگوں کی طرح جو دن کی روشنی میں چلتے ہیں۔ اِس لئے لازم ہے کہ ہم اِن چیزوں سے باز
رہیں: بدمستوں کی رنگ رلیوں اور شراب نوشی سے، زنا کاری اور عیاشی سے، اور جھگڑے اور حسد سے۔
14 اِس کے بجائے خداوند عیسیٰ مسیح کو پہن لیں اور اپنی پرانی فطرت کی پرورش یوں نہ کریں کہ گناہ آلودہ خواہشات بیدار ہو
جائیں۔

14

ایک دوسرے کو مجرم مت ٹھہرانا

1 جس کا ایمان کمزور ہے اُسے قبول کریں، اور اُس کے ساتھ بحث مباحثہ نہ کریں۔
2 ایک کا ایمان تو اُسے ہر چیز کھانے کی اجازت دیتا ہے جبکہ کمزور ایمان رکھنے والا صرف سبزیاں کھاتا ہے۔
3 جو سب کچھ کھاتا ہے وہ اُسے حقیر نہ جانے جو یہ نہیں کر سکتا۔ اور جو یہ نہیں کر سکتا وہ اُسے مجرم نہ ٹھہرائے جو سب کچھ
کھاتا ہے، کیونکہ اللہ نے اُسے قبول کیا ہے۔
4 آپ کون ہیں کہ کسی اَور کے غلام کا فیصلہ کریں؟ اُس کا اپنا مالک فیصلہ کرے گا کہ وہ کھڑا رہے گا یا گر جائے۔ اور وہ
ضرور کھڑا رہے گا، کیونکہ خداوند اُسے قائم رکھنے پر قادر ہے۔
5 کچھ لوگ ایک دن کو دوسرے دنوں کی نسبت زیادہ اہم قرار دیتے ہیں جبکہ دوسرے تمام دنوں کی اہمیت برابر سمجھتے ہیں۔
آپ جو بھی خیال رکھیں، ہر ایک اُسے پورے یقین کے ساتھ رکھے۔
6 جو ایک دن کو خاص قرار دیتا ہے وہ اِس سے خداوند کی تعظیم کرنا چاہتا ہے۔ اِسی طرح جو سب کچھ کھاتا ہے وہ اِس سے
خداوند کو جلال دینا چاہتا ہے۔ یہ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اِس کے لئے خدا کا شکر کرتا ہے۔ لیکن جو کچھ کھانوں سے پرہیز
کرتا ہے وہ بھی خدا کا شکر کر کے اِس سے اُس کی تعظیم کرنا چاہتا ہے۔
7 بات یہ ہے کہ ہم میں سے کوئی نہیں جو صرف اپنے واسطے زندگی گزارتا ہے اور کوئی نہیں جو صرف اپنے واسطے مرتا ہے۔
8 اگر ہم زندہ ہیں تو اِس لئے کہ خداوند کو جلال دیں، اور اگر ہم مریں تو اِس لئے کہ خداوند کو جلال دیں۔ غرض ہم
خداوند ہی کے ہیں، خواہ زندہ ہوں یا مُردہ۔
9 کیونکہ مسیح اِسی مقصد کے لئے مُوا اور جی اُٹھا کہ وہ مُردوں اور زندوں دونوں کا مالک ہو۔
10 تو پھر آپ جو صرف سبزی کھاتے ہیں اپنے بھائی کو مجرم کیوں ٹھہراتے ہیں؟ اور آپ جو سب کچھ کھاتے ہیں اپنے بھائی کو
حقیر کیوں جانتے ہیں؟ یاد رکھیں کہ ایک دن ہم سب اللہ کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑے ہوں گے۔
11 کلامِ مُقدّس میں یہی لکھا ہے،
رب فرماتا ہے، ”میری حیات کی قَسم،
ہر گھٹنا میرے سامنے جھکے گا
اور ہر زبان اللہ کی تمجید کرے گی۔“
12 ہاں، ہم میں سے ہر ایک کو اللہ کے سامنے اپنی زندگی کا جواب دینا پڑے گا۔

دوسروں کے لئے گرنے کا باعث نہ بننا
13 چنانچہ آئیں، ہم ایک دوسرے کو مجرم نہ ٹھہرائیں۔ پورے عزم کے ساتھ اِس کا خیال رکھیں کہ آپ اپنے بھائی کے لئے ٹھوکر
کھانے یا گناہ میں گرنے کا باعث نہ بنیں۔
14 مجھے خداوند مسیح میں علم اور یقین ہے کہ کوئی بھی کھانا بذاتِ خود ناپاک نہیں ہے۔ لیکن جو کسی کھانے کو ناپاک
سمجھتا ہے اُس کے لئے وہ ناپاک کھانا ہی ہے۔
15 اگر آپ اپنے بھائی کو اپنے کسی کھانے کے باعث پریشان کر رہے ہیں تو آپ محبت کی روح میں زندگی نہیں گزار رہے۔ اپنے
بھائی کو اپنے کھانے سے ہلاک نہ کریں۔ یاد رکھیں کہ مسیح نے اُس کے لئے اپنی جان دی ہے۔
16 ایسا نہ ہو کہ لوگ اُس اچھی چیز پر کفر بکیں جو آپ کو مل گئی ہے۔
17 کیونکہ اللہ کی بادشاہی کھانے پینے کی چیزوں پر قائم نہیں ہے بلکہ راست بازی، صلح سلامتی اور روح القدس میں خوشی پر۔
18 جو یوں مسیح کی خدمت کرتا ہے وہ اللہ کو پسند اور انسانوں کو منظور ہے۔
19 چنانچہ آئیں، ہم پوری جد و جہد کے ساتھ وہ کچھ کرنے کی کوشش کریں جو صلح سلامتی اور ایک دوسرے کی روحانی تعمیر
و ترقی کا باعث ہے۔
20 اللہ کا کام کسی کھانے کی خاطر برباد نہ کریں۔ ہر کھانا پاک ہے، لیکن اگر آپ کچھ کھاتے ہیں جس سے دوسرے کو
ٹھیس لگے تو یہ غلط ہے۔
21 بہتر یہ ہے کہ نہ آپ گوشت کھائیں، نہ مَے پئیں اور نہ کوئی اَور قدم اُٹھائیں جس سے آپ کا بھائی ٹھوکر کھائے۔
22 جو بھی ایمان آپ اِس ناتے سے رکھتے ہیں وہ آپ اور اللہ تک محدود رہے۔ مبارک ہے وہ جو کسی چیز کو جائز قرار دے کر
اپنے آپ کو مجرم نہیں ٹھہراتا۔
23 لیکن جو شک کرتے ہوئے کوئی کھانا کھاتا ہے اُسے مجرم ٹھہرایا جاتا ہے، کیونکہ اُس کا یہ عمل ایمان پر مبنی نہیں ہے۔ اور
جو بھی عمل ایمان پر مبنی نہیں ہوتا وہ گناہ ہے۔

15

برُدباری
1 ہم طاقت وروں کا فرض ہے کہ کمزوروں کی کمزوریاں برداشت کریں۔ ہم صرف اپنے آپ کو خوش کرنے کی خاطر زندگی نہ
گزاریں
2 بلکہ ہر ایک اپنے پڑوسی کو اُس کی بہتری اور روحانی تعمیر و ترقی کے لئے خوش کرے۔
3 کیونکہ مسیح نے بھی خود کو خوش رکھنے کے لئے زندگی نہیں گزاری۔ کلامِ مُقدّس میں اُس کے بارے میں یہی لکھا ہے،
”جو گالیاں تجھے دیتے ہیں اُن کی گالیاں مجھ پر آ گئی ہیں۔“
4 یہ سب کچھ ہمیں ہماری نصیحت کے لئے لکھا گیا تاکہ ہم ثابت قدمی اور کلامِ مُقدّس کی حوصلہ افزا باتوں سے اُمید پائیں۔
5 اب ثابت قدمی اور حوصلہ دینے والا خدا آپ کو توفیق دے کہ آپ مسیح عیسیٰ کا نمونہ اپنا کر ایک دوسرے میں روح کی یگانگت
کے ساتھ زندگی گزاریں۔
6 تب ہی آپ مل کر ایک آواز کے ساتھ، خدا، ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے باپ کو جلال دے سکیں گے۔

غیریہودیوں کے لئے خوش خبری
7 چنانچہ جس طرح مسیح نے آپ کو قبول کیا ہے اُسی طرح ایک دوسرے کو بھی قبول کریں تاکہ اللہ کو جلال ملے۔
8 یاد رکھیں کہ مسیح اللہ کی صداقت کا اظہار کر کے یہودیوں کا خادم بنا تاکہ اُن وعدوں کی تصدیق کرے جو ابراہیم، اسحاق اور
یعقوب سے کئے گئے تھے۔
9 وہ اِس لئے بھی خادم بنا کہ غیریہودی اللہ کو اُس رحم کے لئے جلال دیں جو اُس نے اُن پر کیا۔ کلامِ مُقدّس میں یہی لکھا
ہے،
”اِس لئے مَیں اقوام میں تیری حمد و ثنا کروں گا،
تیرے نام کی تعریف میں گیت گاؤں گا۔“
10 یہ بھی لکھا ہے،
”اے دیگر قومو، اُس کی اُمّت کے ساتھ خوشی مناؤ!“
11 پھر لکھا ہے،
”اے تمام اقوام، رب کی تمجید کرو!
اے تمام اُمّتو، اُس کی ستائش کرو!“

12 ہے، فرماتا یہ نبی یسعیاہ اور
گی، نکلے پھوٹ کونپل ایک سے جڑ کی یسّی”
گا اُٹھے آدمی ایسا ایک
گا۔ کرے حکومت پر قوموں جو
“گے۔ رکھیں آس پر اُس غیریہودی
13 اُمید کی آپ سے قدرت کی القدس روح تا کہ کرے معمور سے سلامتی اور خوشی ہر باعث کے رکھنے ایمان کو آپ خدا کا اُمید
جائے۔ چھلک سے دل کر بڑھ
وجہ کی لکھنے سے دلیری
14 دوسرے ایک اور ہیں رکھتے عرفان و علم کا طرح ہر آپ کہ ہیں، معمور سے بھلائی خود آپ کہ ہے یقین پورا مجھے بھائیو، میرے
ہیں۔ بھی قابل کے کرنے نصیحت کو
15 سے فضل کے اللہ مَیں کیونکہ ہے۔ کی دلیری کی لکھنے باتیں کئی کو آپ خاطر کی دلانے یاد نے مَیں تو بھی
16 سی کی امام کے المُقدّس بیت میں پھیلانے خبری خوش کی اللہ مَیں اور ہوں۔ خادم کا عیسیٰ مسیح لئے کے غیریہودیوں آپ
و مخصوص لئے کے اُس نے القدس روح جسے اور آئے پسند کو اللہ جو جائیں بن قربانی ایسی ایک آپ تا کہ ہوں دیتا سرانجام خدمت
ہو۔ کیا مُقدّس
17 ہوں۔ سکتا کر فخر پر خدمت اپنی سامنے کے اللہ میں عیسیٰ مسیح مَیں چنانچہ
18 سے جس اور ہے کیا معرفت میری نے مسیح جو گا کروں جرأت کی کرنے بات میں بارے کے کام اُس صرف مَیں کیونکہ
سے، عمل اور کلام کام یہ نے ہی مسیح ہاں، ہیں۔ گئے ہو تابع کے اللہ غیریہودی
19 اِلُرکُم صوبہ کر لے سے یروشلم نے مَیں یوں ہے۔ دیا سرانجام سے قدرت کی روح کے اللہ اور سے قوت کی معجزوں اور نشانوں الٰہی
ہے۔ کی پوری خدمت کی پھیلانے خبری خوش کی اللہ کرتے کرتے سفر تک
20 مَیں کیونکہ پہنچی۔ نہیں خبر میں بارے کے مسیح جہاں سناؤں وہاں خبری خوش کہ سمجھا باعث کا عزت اپنی اِسے میں اور
تھی۔ ڈالی نے اَور کسی جو تھا چاہتا کرنا نہیں تعمیر پر بنیاد ایسی
21 ہے، فرماتا یہی مُقدّس کلام
گیا بتایا نہیں میں بارے کے اُس جنہیں”
گے، دیکھیں وہ
سنا نہیں نے جنہوں اور
“گی۔ آئے سمجھ اُنہیں
ارادہ کا جانے روم کا پولس
22 ہے۔ گیا روکا سے آنے پاس کے آپ دفعہ اِتنی مجھے کہ ہے وجہ یہی
23 ہوں رہا آرزومند کا آنے پاس کے آپ سے سالوں اِتنے مَیں چونکہ اور ہے۔ چکی ہو پوری خدمت میں علاقوں اِن میری اب لیکن
24 راستے کہ ہے اُمید ہے۔ بنایا منصوبہ کا جانے سپین نے مَیں کیونکہ ہوں۔ رکھتا اُمید کی کرنے پوری خواہش یہ اب لئے اِس
لطف سے رفاقت کی آپ لئے کے دیر کچھ مَیں پہلے لیکن گے۔ سکیں کر مدد میری لئے کے سفر کے آگے آپ اور گا ملوں سے آپ میں
ہوں۔ چاہتا ہونا اندوز
25 کروں۔ خدمت کی مُقدّسین کے وہاں تا کہ ہوں رہا جا یروشلم مَیں وقت اِس
26 ہیں۔ غریب جو ہے کیا فیصلہ کا کرنے جمع ہدیہ لئے کے مُقدّسین اُن کے یروشلم نے جماعتوں کی اخیہ اور مکدُنیہ کیونکہ
27 ہیں، ہوئے شریک میں برکتوں روحانی کی یہودیوں تو غیریہودی ہے۔ بھی فرض کا اُن یہ اصل در اور کیا سے خوشی یہ نے اُنہوں
کریں۔ خدمت کی اُن کے کر شریک میں برکتوں مالی اپنی بھی کو یہودیوں وہ کہ ہے فرض کا غیریہودیوں لئے اِس
28 سے پاس کے آپ مَیں بعد کے پہنچانے تک داروں ایمان کے یروشلم پھل سارا یہ کا بھائیوں مقامی اور کرنے ادا فرض یہ اپنا چنانچہ
گا۔ جاؤں سپین ہوا ہوتا
29 گا۔ آؤں کر لے برکت پوری کی مسیح تو گا آؤں پاس کے آپ مَیں جب کہ ہوں جانتا مَیں اور
30 اللہ لئے میرے آپ کہ ہوں کرتا منت سے آپ کر دلا یاد کو محبت کی القدس روح اور مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے مَیں بھائیو،
جائیں۔ ہو شریک میں جنگ روحانی میری یوں اور کریں دعا سے
31 مُقدّسین کے وہاں خدمت میں یروشلم میری کہ اور رہوں بچا سے داروں غیرایمان کے یہودیہ صوبہ مَیں کہ کریں دعا لئے کے اِس
آئے۔ پسند کو

دوسرے ایک ہم اور ہو خوشی میں دل میرے تو گا آؤں پاس کے آپ سے مرضی کی اللہ مَیں جب کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ 32
جائیں۔ ہو تازہ و تر سے رفاقت کی
آمین۔ ہو۔ ساتھ کے سب آپ خدا کا سلامتی 33

16

دعا و سلام

ہوں کرتا سفارش کی اُس مَیں ہے۔ خادمہ میں جماعت کی شہر کنخریہ وہ ہے۔ رہی آ پاس کے آپ فیبے بہن ہماری 1
اُسے بھی میں معاملے جس چاہئے۔ کرنا کو مُقدّسین کہ جیسے کریں استقبال ہی ویسے کا اُس آپ کہ ہے عرض میں خداوند بلکہ 2
ہے۔ کی مدد بھی میری بلکہ کی لوگوں بہت نے اُس کیونکہ دیں، ساتھ کا اُس میں اُس ہو ضرورت کی مدد کی آپ
ہیں۔ رہے خدمت ہم میرے میں عیسیٰ مسیح جو دینا سلام میرا کو اکوِلہ اور پرسکلہ 3
ہیں۔ مند احسان کی اُن جماعتیں کی غیریہودیوں بلکہ مَیں صرف نہ کھیلا۔ پر جان اپنی لئے میرے نے اُنہوں 4
دینا۔ سلام میرا بھی کو جماعت والی ہونے جمع میں گھر کے اُن 5
تھا۔ پھل پہلا کا فصل کی علاقے اُس یعنی پیروکار پہلا کا مسیح میں آسیہ صوبہ وہ دینا۔ سلام میرا کو اِپنیتس دوست عزیز میرے
ہے۔ کی مشقت محنت بڑی لئے کے آپ نے جس سلام میرا کو مریم 6
حیثیت نمایاں وہ میں رسولوں ہے۔ گزارا وقت ساتھ میرے میں جیل اور ہیں وطن ہم میرے وہ سلام۔ میرا کو یونیہ اور اندرنیکس 7
تھے۔ لئے ہو پیچھے کے مسیح پہلے سے مجھ وہ اور ہیں، رکھتے
ہے۔ عزیز مجھے میں خداوند وہ سلام۔ کو امپلیاطس 8
بھی۔ کو استخُس دوست عزیز میرے طرح اِسی اور سلام کو اُربانس خدمت ہم ہمارے میں مسیح 9
سلام۔ کو والوں گھر کے ارستبولس ہے۔ گیا آزمایا کو وفاداری ساتھ کے مسیح کی جس سلام کو اپلس 10
ہیں۔ لئے ہو پیچھے کے مسیح جو بھی کو والوں گھر اُن کے نرکسس طرح اِسی اور سلام کو ہیرودیون وطن ہم میرے 11
نے جس سلام کو پرسس بہن عزیز میری ہیں۔ کرتی مشقت محنت میں خدمت کی خداوند جو سلام کو تروفوسہ اور تروفینہ 12
ہے۔ کی مشقت محنت بڑی میں خدمت کی خداوند
ہے۔ بھی ماں میری جو بھی کو ماں کی اُس طرح اِسی اور سلام کو روفس بھائی ہوئے چنے کے خداوند ہمارے 13
دینا۔ سلام میرا کو بھائیوں ساتھی کے اُن اور ہرماس پتروباس، ہرمیس، فلگون، اسنکرتس، 14
سلام۔ کو مُقدّسین تمام ساتھ کے اُن اور اولمپاس بہن، کی اُس اور نیریوس یولیہ، اور فللگس 15
سلام۔ کو آپ سے طرف کی جماعتوں تمام کی مسیح کریں۔ سلام کر دے بوسہ مُقدّس کو دوسرے ایک 16

ہدایات آخری

خلاف کے تعلیم اُس یہ ہیں۔ بنتے باعث کا ٹھوکر اور بازی پارٹی جو رہیں خبردار سے اُن آپ کہ ہوں کرتا تاکید کو آپ مَیں بھائیو، 17
کریں کنارہ سے اُن ہے۔ گئی دی کو آپ جو ہے
سے باتوں چپڑی چکنی اور میٹھی اپنی وہ کی۔ پیٹ اپنے بلکہ رہے کر نہیں خدمت کی مسیح خداوند ہمارے لوگ ایسے کیونکہ 18
ہیں۔ دیتے دھوکا کو دلوں کے لوگوں لوح سادہ
کہ ہوں چاہتا مَیں لیکن ہوں۔ خوش میں بارے کے آپ مَیں کر دیکھ یہ ہے۔ گئی پہنچ تک سب خبر کی برداری فرماں کی آپ 19
ہوں۔ بےقصور سے لحاظ کے کرنے کام بُرا اور مند دانش سے لحاظ کے کرنے کام اچھا آپ
گا۔ ڈالے کچلوا تلے پاؤں کے آپ کو ابلیس ہی جلد خدا کا سلامتی 20
ہو۔ ساتھ کے آپ فضل کا عیسیٰ خداوند ہمارے
سوسپطرس۔ اور یاسون لوکیُس، وطن ہم میرے طرح اِسی اور ہے، دیتا سلام کو آپ تیمُتھیُس خدمت ہم میرا 21
سلام۔ کو آپ میں خداوند بھی سے طرف میری ہوں۔ کاتب کا خط اِس ترتیُس مَیں، 22
بھائی ہمارے اور اراستس خزانچی کے شہر ہیں۔ رہے مہمان کے اُس جماعت پوری اور مَیں سلام۔ کو آپ سے طرف کی گیُس 23
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بھی کوارتُس
[رہے۔ ہوتا ساتھ کے سب آپ فضل کا عیسیٰ خداوند ہمارے] 24

دعا آخری

25 اللہ کی تمجید ہو جو آپ کو مضبوط کرنے پر قادر ہے، کیونکہ عیسیٰ مسیح کے بارے میں اُس خوش خبری سے جو مَیں سناتا
ہوں اور اُس بھید کے انکشاف سے جو ازل سے پوشیدہ رہا وہ آپ کو قائم رکھ سکتا ہے۔
26 اب اِس بھید کی حقیقت نبیوں کے صحیفوں سے ظاہر کی گئی ہے اور ابدی خدا کے حکم پر تمام قوموں کو معلوم ہو گئی ہے تا کہ
سب ایمان لا کر اللہ کے تابع ہو جائیں۔
27 اللہ کی تمجید ہو جو واحد دانش مند ہے۔ اُسی کا عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے ابد تک جلال ہوتا رہے! آمین۔

کرنتھیوں-۱

سلام

1 کی سوستھنیس بھائی ہمارے اور ہے، رسول ہوا بُلایا کا عیسیٰ مسیح سے ارادے کے اللہ جو ہے، سے طرف کی پولس خط یہ
سے۔ طرف
2 ہونے مُقدّس جنہیں ہے، گیا کیا مُقدّس میں عیسیٰ مسیح جنہیں کو آپ ہوں، رہا لکھ کو جماعت کی اللہ موجود میں کُرِنتھس مَیں
کا اُن جو ہیں لیتے نام کا مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے جگہ ہر جو ہے بھی نام کے لوگوں تمام اُن خط یہ ہی ساتھ ہے۔ گیا بُلایا لئے کے
ہے۔ خداوند ہمارا اور
3 کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ خدا ہمارا

شکر

4 ہے۔ بخشا فضل اِتنا میں عیسیٰ مسیح کو آپ نے اُس کہ ہوں کرتا شکر کا خدا لئے کے آپ ہمیشہ مَیں
5 میں۔ عرفان و علم اور تقریر کی قسم ہر ہے، گیا کیا مند دولت سے لحاظ ہر میں اُس کو آپ
6 ہے، لیا پکڑ زور درمیان کے آپ نے گواہی کی مسیح کیونکہ
7 نہیں۔ کمی میں برکت بھی کسی کرتے کرتے انتظار کا ظہور کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کو آپ لئے اِس
8 ٹھہریں بےالزام دن کے آمد دوسری کی مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے آپ لئے اِس گا، رکھے بنائے مضبوط تک آخر کو آپ وہی
گے۔
9 ہے۔ کیا شریک میں رفاقت کی مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے فرزند اپنے کر بُلا کو آپ نے جس ہے سکتا جا کیا اعتماد پورا پر اللہ

بازی پارٹی کی کُرِنتھیوں

10 پارٹی درمیان کے آپ کہیں۔ بات ہی ایک سب آپ کہ ہوں کرتا تاکید کو آپ میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے مَیں بھائیو،
چاہئے۔ ہونی رائے ہی ایک اور سوچ ہی ایک بلکہ نہیں بازی
11 ہیں۔ گئے اُلجھ میں جھگڑوں آپ کہ ہے ہوا معلوم سے والوں گھر کے خلوئے مجھے میں بارے کے آپ بھائیو، میرے کیونکہ
12 مَیں” کوئی “ہوں، کا پارٹی کی اپلّوس مَیں” کوئی “ہوں، کا پارٹی کی پولس مَیں” ہے، کہتا کوئی سے میں آپ کہ ہے یہ مطلب
“ہوں۔ کا پارٹی کی مسیح مَیں” کہ کوئی اور “ہوں کا پارٹی کی کیفا
13 گیا؟ دیا بپتسمہ سے نام کے پولس کو آپ کیا یا گیا؟ چڑھایا پر صلیب کو پولس خاطر کی آپ کیا گیا؟ بٹ مسیح کیا
14 کے۔ گیُس اور کرسپُس سوائے دیا نہیں بپتسمہ کو کسی سے میں آپ نے مَیں کہ ہے شکر کا خدا
15 ہے۔ پایا بپتسمہ سے نام کے پولس نے مَیں کہ سکتا کہہ نہیں کوئی لئے اِس
16 نہیں بپتسمہ کو اَور کسی علاوہ کے اِس ہے خیال میرا تک جہاں لیکن دیا۔ بپتسمہ بھی کو گھرانے کے ستفناس نے مَیں ہاں
دیا۔
17 دنیاوی مجھے کام یہ اور سناؤں۔ خبری خوش کی اللہ کہ لئے اِس بلکہ بھیجا نہیں کر بنا رسول لئے کے دینے بپتسمہ مجھے نے مسیح
جائے۔ ہو نہ بےاثر طاقت کی صلیب کی مسیح تاکہ ہے کرنا نہیں سے تقریر آراستہ سے حکمت

پیغام کا صلیب

18 کی اللہ یہ ہے نجات انجام کا جن لئے ہمارے جبکہ ہے بےوقوفی ہے ہلاکت انجام کا جن لئے کے اُن پیغام کا صلیب کیونکہ
ہے۔ قدرت
19 ہے، لکھا میں نوشتوں پاک چنانچہ
گا کروں تباہ کو دانش کی مندوں دانش مَیں”
“گا۔ کروں رد کو سمجھ کی داروں سمجھ اور
20 دانائی و حکمت کی دنیا نے اللہ کیا ہے؟ کہاں ماہر کا مناظرے کا جہان اِس ہے؟ کہاں عالِم ہے؟ کہاں شخص مند دانش اب
کیا؟ نہیں ثابت بےوقوفی کو
21 پسند کو اللہ لئے اِس پہچانا۔ نہ کو اللہ بدولت کی دانائی اپنی نے دنیا تو بھی ہے ہوئی گھری سے دانائی کی اللہ دنیا اگرچہ کیونکہ
دے۔ نجات کو والوں رکھنے ایمان ہی ذریعے کے بےوقوفی کی پیغام کے صلیب وہ کہ آیا
22 کے تصدیق کی اِن سے وسیلے کے دانائی یونانی جبکہ جائے کی سے نشانوں الٰہی تصدیق کی باتوں کہ ہیں کرتے تقاضا یہودی
ہیں۔ خواہاں

23 غیریہودی جبکہ ھیں جاتے ہو ناراض کر کھا ٹھوکر سے اِس یہودی ھیں۔ کرتے منادی کی مصلوب مسیح ہم میں مقابلے کے اِس
ھیں۔ دیتے قرار بےوقوفی اِسے
24 ھے۔ ہوتا دانائی کی اللہ اور قدرت کی اللہ مسیح لئے کے اُن یونانی، خواہ ہوں یہودی وہ خواہ ھیں، ہوئے بُلائے کے اللہ جو لیکن
25 وہ ھے لگتی کمزور بات جو کی اللہ اور ھے۔ مند دانش زیادہ سے دانائی کی انسان وہ ھے لگتی بےوقوفی بات جو کی اللہ کیونکہ
ھے۔ ور طاقت زیادہ سے طاقت کی انسان
26 دانا مطابق کے معیار کے دنیا جو ھیں کم سے میں آپ بُلایا۔ کو آپ نے خدا جب تھا حال کیا کا آپ کہ کریں غور پر اِس بھائیو،
ھیں۔ سے خاندان عالی جو ھیں کم ھیں، ور طاقت جو ھیں کم ھیں،
27 اللہ اُسے ھے کمزور میں دنیا جو اور کرے۔ شرمندہ کو داناؤں تاکہ لیا چن نے اللہ اُسے ھے بےوقوف میں نگاہ کی دنیا جو بلکہ
کرے۔ شرمندہ کو وروں طاقت تاکہ لیا چن نے
28 اُسے تاکہ لیا چن نے اُس اُسے ھے نہیں بھی کچھ جو ہاں، لیا۔ چن نے اللہ اُسے ھے حقیر اور ذلیل نزدیک کے دنیا جو طرح اِسی
ھے۔ کچھ بظاہر جو کرے نیست
29 سکتا۔ کر نہیں فخر پر اپنے سامنے کے اللہ بھی کوئی چنانچہ
30 ہماری بازی، راست ہماری دانائی، ہماری خود عیسیٰ سے بخشش کی اللہ ھیں۔ میں عیسیٰ مسیح آپ کہ ھے سے طرف کی اللہ یہ
ھے۔ گیا بن مخلصی ہماری اور تقدیس
31 "کرے۔ فخر پر ھی خداوند والا کرنے فخر" ھے، فرماتا مُقدّس کلامِ طرح جس لئے اِس

2

منادی سادہ کی پولس

1 کا حکمت فلسفیانہ یا میں الفاظ موٹے موٹے بھید کا اللہ کو آپ نے مَیں تو آیا پاس کے آپ مَیں جب کریں۔ غور بھی پر مجھ بھائیو،
سنایا۔ نہ ہوئے کرتے اظہار
2 خاص جانوں، نہ کچھ اَور سوا کے مسیح عیسیٰ مَیں ہوئے ہوتے درمیان کے آپ کہ تھا رکھا کر ارادہ نے مَیں کہ یہ تھی؟ کیا وجہ
گیا۔ کیا مصلوب اُسے کہ یہ کر
3 آیا۔ پاس کے آپ ہوئے تھرتھراتے بہت اور کھاتے خوف حال، کمزور مَیں ہاں
4 نہ کوشش کی کرنے قائل کو آپ معرفت کی الفاظ زوردار بڑے کے حکمت دنیاوی نے مَیں ہوئے کرتے منادی اور گفتگو اور
کی، تصدیق کی باتوں میری نے قدرت کی اللہ اور القدس روح بلکہ کی،
5 پر۔ قدرت کی اللہ بلکہ ہو نہ مبنی پر حکمت انسانی ایمان کا آپ تاکہ

دانائی صحیح اور غلط

6 کی جہان موجودہ دانائی یہ لیکن ھیں۔ ہوتے درمیان کے والوں رکھنے ایمان کامل جب ھیں کرتے وقت اُس ہم باتیں کی دانائی
ھیں۔ والے مٹنے جو ھے کی ھی حاکموں کے جہان اِس نہ اور نہیں
7 ھے کیا مقرر پیشتر سے زمانوں تمام نے اللہ ھے۔ رھی چھپی میں صورت کی بھید جو ھیں کرتے باتیں کی دانائی کی ھی خدا ہم بلکہ
بنے۔ باعث کا جلال ہمارے دانائی یہ کہ
8 مصلوب کو خداوند جلالی ہمارے وہ پھر تولیتے پہچان وہ اگر کیونکہ پہچانا، نہ کو دانائی اِس نے حاکم بھی کسی کے جہان اِس
کرتے۔ نہ
9 ھیں، کہتے یہی بھی نوشتے پاک میں بارے کے دانائی
دیکھا، نے آنکھ کسی نہ جو"
سنا، نے کان کسی نہ
آیا، میں ذہن کے انسان نہ اور
دیا کر تیار لئے کے اُن نے اللہ اُسے
"ھیں۔ رکھتے محبت سے اُس جو
10 کی اللہ کہ تک یہاں ھے، لگاتا کھوج کا چیز ہر روح کا اُس کیونکہ کیا ظاہر پر ہم معرفت کی روح اپنے کچھ یہی نے اللہ لیکن
بھی۔ کا گہرائیوں
11 کو باتوں والی رکھنے تعلق سے اللہ طرح اِسی ھے؟ اندر کے اُس جو کے روح کی انسان سوائے ھے واقف کون سے باطن کے انسان
کے۔ روح کے اللہ سوائے جانتا نہیں کوئی
12 سکیں۔ جان کو باتوں کردہ عطا کی اُس ہم تاکہ ھے سے طرف کی اللہ جو روح وہ بلکہ ملی نہیں روح کی دنیا ہمیں اور

13 ہم یوں سے۔ القدس روح بلکہ گیا سکھایا ہمیں سے حکمت انسانی جو نہیں میں الفاظ ایسے لیکن ہیں، کرتے بیان ہم کچھ یہی
ہیں۔ کرتے لئے کے لوگوں روحانی تشریح کی حقیقتوں روحانی
14 پہچان اُنہیں وہ ہیں۔ بےوقوفی نزدیک کے اُس وہ کیونکہ کرتا نہیں قبول کو باتوں کی روح کے اللہ وہ ہے نہیں روحانی شخص جو
ہے۔ سکتا کر ہی شخص روحانی صرف پرکھ کی اُن کیونکہ سکتا نہیں
15 سکتا۔ کر نہیں کوئی پرکھ اپنی کی اُس جبکہ ہے لیتا پرکھ چیز ہر وہی
16 ہے، لکھا میں کلام پاک چنانچہ

جانا؟ کو سوچ کی رب نے کس”
“گا؟ دے تعلیم کو اُس کون
ہیں۔ رکھتے سوچ کی مسیح ہم لیکن

3

حالت بچگانہ کی کُرنتھس

1 بچے چھوٹے میں مسیح تک اب آپ کیونکہ کی۔ لوگوں جسمانی صرف بلکہ سکا کر نہ باتیں کی لوگوں روحانی سے آپ مَیں بھائیو،
ہیں۔
2 ہیں۔ نہیں تک اب بلکہ تھے نہیں قابل اِس وقت اُس آپ کیونکہ کھلائی، نہ غذا ٹھوس پلایا، دودھ کو آپ نے مَیں
3 اور ہیں جسمانی آپ کہ ہوتا نہیں ثابت یہ سے اِس کیا ہے۔ جاتا پایا جھگڑا اور حسد میں آپ کیونکہ ہیں، جسمانی آپ تک ابھی
ہیں؟ چلتے بغیر کے روح
4 کہ ہوتا نہیں ظاہر یہ سے اِس کیا تو ”ہوں کا پارٹی کی اپلّوس مَیں“ دوسرا، اور ”ہوں کا پارٹی کی پولس مَیں“ ہے، کہتا کوئی جب
ہیں؟ رکھتے سوچ انسانی بلکہ نہیں روحانی آپ

حیثیت کی اپلّوس اور پولس

5 وہی نے ایک ہر سے میں ہم اور لائے۔ ایمان آپ سے وسیلے کے جن ہیں نوکر دونوں کیا؟ کی پولس اور ہے حیثیت کیا کی اپلّوس
کی۔ سپرد کے اُس نے خداوند جو دی انجام خدمت
6 دیا۔ اُگنے اُنہیں نے اللہ لیکن رہا، دیتا پانی اپلّوس لگائے، پودے نے مَیں
7 ہے۔ دیتا پھولنے پھلنے کو پودے جو ہے کچھ سب ہی خدا بلکہ نہیں، بھی کچھ دونوں والا کرنے پاشی آب اور والا لگانے پودا لہٰذا
8 گی۔ ملے مزدوری مطابق کے محنت کی اُس کو ایک ہر البتہ ہیں، جیسے ایک والا دینے پانی اور لگانے پودا
9 ہیں۔ عمارت کی اُس اور کھیت کا اللہ آپ جبکہ ہیں معاون کے اللہ ہم کیونکہ
10 اَور کوئی بعد کے اِس رکھی۔ بنیاد طرح کی دار ٹھیکے مند دانش ایک نے مَیں گیا بخشا مجھے جو مطابق کے فضل اُس کے اللہ
ہے۔ رہا بنا طرح کس عمارت پر بنیاد وہ کہ رکھے دھیان ایک ہر لیکن ہے۔ رہا کر تعمیر عمارت پر اُس
11 سکتا۔ رکھ نہیں بنیاد کوئی مزید بھی کوئی علاوہ کے اِس مسیح۔ عیسیٰ ہے وہ اور ہے چکی جا رکھی بنیاد کیونکہ
12 گھاس سوکھی لکڑی، پتھر، قیمتی چاندی، سونا، مثلاً ہے، سکتا کر استعمال تو مواد مختلف وہ کرے تعمیر پر کچھ بنیاد اِس بھی جو
بھوسا، یا
13 گی۔ دے کر ظاہر کچھ سب آگ بلکہ گا رہے نہیں پوشیدہ کچھ دن کے قیامت گا۔ جائے ہو ظاہر کام کا ایک ہر میں آخر لیکن
ہے۔ کیا کام کیسا نے کسی ہر کہ گی دے کر ثابت وہ
14 گا۔ ملے اجر اُسے تو کیا پر بنیاد اِس نے اُس جو جلا نہ کام تعمیری کا اُس اگر
15 جلتے۔ جلتے مگر گا جائے بچ وہ تو خود گا۔ پہنچے نقصان اُسے تو گیا جل کام کا اُس اگر
16 ہے؟ کرتا سکونت روح کا اللہ میں آپ اور ہیں، گھر کا اللہ آپ کہ نہیں معلوم کو آپ کیا
17 ہی آپ گھر یہ اور ہے مُقدّس و مخصوص گھر کا اللہ کیونکہ گا، کرے تباہ اُسے اللہ تو کرے تباہ کو گھر کے اللہ کوئی اگر
ہیں۔

مارنا نہ شیخی میں بارے اپنے

18 کہ ہے ضروری پھر تو ہے مند دانش میں نظر کی دنیا اِس وہ کہ سمجھے کوئی سے میں آپ اگر دے۔ نہ فریب کو آپ اپنے کوئی
جائے۔ ہو مند دانش واقعی تا کہ بنے بےوقوف وہ
19 اپنی کی اُن کو مندوں دانش وہ“ ہے، لکھا میں نوشتوں مُقدّس چنانچہ ہے۔ بےوقوفی میں نظر کی اللہ حکمت کی دنیا اِس کیونکہ
”ہے۔ دیتا پھنسا میں پھندے کے چالاکی

20 "ھیں۔ باطل وہ کہ ہے جانتا کو خیالات کے مندوں دانش رب" ہے، لکھا بھی یہ
21 ہے۔ کا آپ تو کچھ سب مارے۔ نہ شیخی میں بارے کے انسان کسی کوئی غرض
22 ہے۔ کا آپ کچھ سب امور کے مستقبل اور کے جہان موجودہ موت، زندگی، دنیا، کیفا، اپلّوس، پولس،
23 ہے۔ کا اللہ مسیح اور ھیں کے مسیح آپ لیکن

4

کام کا اُن اور خادم کے خداوند

1 ہے۔ گئی دی داری ذمہ کی کھولنے کو بھیدوں کے اللہ جنہیں نگران ایسے سمجھیں، خادم کے مسیح ھمیں لوگ غرض
2 سکے۔ جا کیا اعتماد پورا پر اُن کہ ہے یہ فرض کا نگرانوں اب
3 کرتا۔ نہیں احتساب اپنا بھی خود مَیں بلکہ کرے، احتساب میرا عدالت دنیاوی کوئی یا آپ کہ نہیں فکر زیادہ کی بات اِس مجھے
4 کرتا احتساب میرا خود خداوند ہے۔ نہیں کافی لئے کے دینے قرار باز راست مجھے بات یہ اگرچہ ہے نہیں علم کا غلطی کسی مجھے
ہے۔
5 تاریکی وھی کیونکہ آئے۔ نہ خداوند تک جب کریں انتظار تک وقت اُس کریں۔ نہ فیصلہ کا بات کسی پہلے سے وقت لئے اِس
مناسب کی فرد ھر خود اللہ وقت اُس گا۔ دے کر ظاھر کو بندیوں منصوبہ کی دلوں اور گا لائے میں روشنی کو چیزوں ھوئی چھپی میں
گا۔ کرے تعریف

بازی شیخی کی کُرِنتھیوں

6 سے جن لیں جان حدود کی کلام کے اللہ ھوئے کرتے غور پر ھم آپ تا کہ کیا پر اپلّوس اور اپنے اطلاق کا باتوں اِن نے مَیں بھائیو،
گے۔ کریں نہیں مخالفت کی دوسرے کے کر حمایت کی شخص ایک کر پھول آپ پھر نہیں۔ مناسب کرنا تجاوز
7 مفت اگر اور ملا؟ نہیں مفت کو آپ وہ کیا ہے پاس کے آپ کچھ جو ہے؟ دیتا قرار افضل سے دوسرے کسی کو آپ کون کیونکہ
ھو؟ کیا حاصل سے محنت اپنی اُسے نے آپ کہ گویا ھیں مارتے کیوں شیخی پر اِس تو ملا
8 ھوتے چکے بن بادشاہ آپ کاش ھیں۔ چکے بن بادشاہ بغیر ھمارے آپ ھیں۔ چکے بن امیر آپ ھیں۔ چکے ھو سیر آپ !واہ جی واہ
!کرتے حکومت ساتھ کے آپ بھی ھم تا کہ
9 ہے، کیا مقرر درجہ نچلا سے سب میں تماشا گاہ رومی ھیں رسول کے اُس جو لئے ھمارے نے اللہ کہ ہے لگتا مجھے بجائے کے اِس
تماشا سامنے کے انسانوں اور فرشتوں دنیا، ھم ھاں، ھو۔ گیا سنایا فیصلہ کا موت سزائے جنہیں ہے ھوتا مخصوص لئے کے لوگوں اُن جو
ھیں۔ گئے بن
10 طاقت آپ جبکہ ھیں کمزور ھم ھیں۔ جاتے کئے خیال دار سمجھ میں مسیح آپ جبکہ ھیں گئے بن بےوقوف خاطر کی مسیح تو ھم
بےعزتی۔ ھماری جبکہ ہے جاتی کی عزت کی آپ ور۔
11 ھماری ھیں۔ جاتے مارے مُکے ھمیں ھیں۔ پھرتے ننگے گویا ملبوس میں چیتھڑوں ھم ہے۔ ستاتی پیاس اور بھوک ھمیں تک اب
نہیں۔ گاہ رھائش مستقل کوئی
12 کو والوں دینے ایذا ھیں، دیتے برکت ھم کو والوں کرنے طعن لعن ھیں۔ کماتے روزی سے ھاتھوں اپنے ھم سے مشقت بڑی اور
ھیں۔ کرتے برداشت
13 ھیں۔ پھرتے بنے غلاظت اور کرکٹ کُوڑا کا دنیا ھم تک اب ھیں۔ دیتے دعا ھم اُنہیں ھیں کہتے بھلا بُرا ھمیں جو

ہے باپ روحانی کا کُرِنتھیوں پولس

14 سے۔ غرض کی سمجھانے کر جان بچے پیارے اپنے بلکہ رھا، لکھ نہیں یہ لئے کے کرنے شرمندہ کو آپ مَیں
15 خوش کی اللہ کو آپ ھی مَیں میں عیسیٰ مسیح کیونکہ ھیں۔ کم باپ لیکن ھیں، بےشمار تو اُستاد کے آپ میں عیسیٰ مسیح بےشک
بنا۔ باپ کا آپ کر سنا خبری
16 چلیں۔ پر نمونے میرے آپ کہ ھوں کرتا تاکید مَیں اب
17 میری میں عیسیٰ مسیح کو آپ وہ ہے۔ بیٹا وفادار اور پیارا میرا میں خداوند جو دیا بھیج پاس کے آپ کو تیمُتھیُس نے مَیں لئے اِس
ھوں۔ دیتا میں جماعت ھر کی داروں ایمان اور جگہ ھر مَیں جو گا دلائے یاد کی ھدایات اُن
18 گا۔ آؤں نہیں کبھی پاس کے آپ اب مَیں جیسے ھیں گئے پھول یوں بعض سے میں آپ
19 کی اللہ کہ یا ھیں رہے کر باتیں صرف لوگ ھوئے پھولے یہ کیا کہ گا کروں معلوم کر آ جلد تو ھوئی مرضی کی خداوند اگر لیکن
ہے۔ رھی کر کام میں اُن قدرت
20 سے۔ قدرت کی اللہ بلکہ ھوتی نہیں ظاھر سے باتوں خالی بادشاھی کی اللہ کیونکہ
21 میں؟ روح کی حلیمی اور پیار یا آؤں پاس کے آپ کر لے چھڑی مَیں کہ ھیں چاھتے آپ کیا

5

زنا کاری

نہیں روا بھی غیریہودی جسے زنا کاری ایسی بلکہ ہے، رہی ہو زنا کاری درمیان کے آپ کہ ہے پہنچی تک کانوں ہمارے بات یہ 1
ہے۔ رکھی کر شادی سے *ماں سوتیلی اپنی نے کسی سے میں آپ کہ ہیں کہتے سمجھتے۔
کے بدی اِس کے کر محسوس دُکھ آپ کہ ہوتا نہ مناسب کیا !ہیں رہے پھر پھولے بلکہ نہیں نادم پر فعل اِس آپ کہ ہے کمال 2
دیتے؟ کر خارج سے درمیان اپنے کو مرتکب
دے طرح اِس فتویٰ پر شخص اُس مَیں اور ہوں۔ ضرور سے لحاظ کے روح لیکن نہیں، پاس کے آپ سے لحاظ کے جسم مَیں گو 3
ہوں۔ موجود درمیان کے آپ مَیں کہ جیسے ہوں چکا
قدرت کی عیسیٰ خداوند ہمارے اور گا ہوں ساتھ کے آپ میں روح مَیں تو گے ہوں جمع میں نام کے عیسیٰ خداوند ہمارے آپ جب 4
بھی۔
دن کے خداوند روح کی اُس لیکن جائے، ہو ہلاک جسم کا اُس صرف تاکہ کریں حوالے کے ابلیس کو شخص ایسے وقت اُس 5
پائے۔ رِہائی
سارے وہ تو ہیں ملاتے میں آٹے ہوئے گُندھے تازہ خمیر سا تھوڑا ہم جب کہ نہیں معلوم کو آپ کیا نہیں۔ اچھا کرنا فخر کا آپ 6
ہے؟ دیتا کر خمیر کو آٹے
کا فسح عیدِ ہمارا کیونکہ پاک، بھی ہیں آپ حقیقت در جائیں۔ بن آٹا ہوا گُندھا تازہ کے کر صاف پاک سے خمیر کو آپ اپنے 7
ہے۔ چکا ہو ذبح لئے ہمارے مسیح لیلا
بنا روٹیاں کی سچائی اور خلوص یعنی آٹے ہوئے گُندھے تازہ کے کر دُور کو بدی اور بُرائی یعنی آٹے خمیری پرانے ہم آئیے لئے اِس 8
منائیں۔ عید کی فسح کر
رکھیں۔ نہ تعلق سے زنا کاروں آپ کہ تھا لکھا میں خط نے مَیں 9
سے۔ پرستوں بُت اور لٹیروں لالچیوں، کے دنیا اِس یا لیں کر منقطع تعلق سے زنا کاروں کے دنیا اِس آپ کہ تھا نہیں یہ مطلب میرا 10
جاتے۔ کر کوچ سے ہی دنیا آپ کہ ہوتا لازم تو کرتے ایسا آپ اگر
بُت یا لالچی یا زنا کار وہ ہے مگر ہے کہلاتا بھائی تو میں مسیح جو رکھیں نہ تعلق سے شخص ایسے آپ کہ تھا یہ مطلب میرا نہیں، 11
کھائیں۔ نہ بھی تک کھانا ساتھ کے شخص ایسے لٹیرا۔ یا شرابی یا والا کرنے گلوچ گالی یا پرست
نہیں عدالت کی اُن صرف بھی خود آپ کیا ہیں؟ باہر سے جماعت کی داروں ایمان جو پھروں کرتا کیوں عدالت کی لوگوں اُن مَیں 12
ہیں؟ اندر کے جماعت جو کرتے
'دو۔ نکال سے درمیان اپنے کو شریر' ہے، لکھا یوں میں مُقدّس کلامِ گا۔ کرے ہی خدا تو عدالت کی والوں باہر 13

6

بازی مقدمہ

کے بےدینوں جھگڑا اپنا وہ تو ہو تنازع ساتھ کے دار ایمان دوسرے کسی کا کسی جب کہ ہوئی پیدا کیسے جرأت یہ میں آپ 1
سامنے؟ کے مُقدّسوں کہ نہ ہے جاتا لے سامنے
چھوٹے کہ نہیں قابل اِس آپ کیا تو گے کریں عدالت کی دنیا آپ اگر اور گے؟ کریں عدالت کی دنیا مُقدّسین کہ جانتے نہیں آپ کیا 2
سکیں؟ کر فیصلہ کا جھگڑوں موٹے
سکتے؟ نپٹا نہیں کو معاملات کے روزمرہ ہم کیا پھر تو گے؟ کریں عدالت کی فرشتوں ہم کہ نہیں معلوم کو آپ کیا 3
کوئی میں نگاہ کی جماعت جو ہیں کرتے مقرر کیوں کو لوگوں ایسے آپ لئے کے کرنے فیصل کو معاملات کے قسم اِس اور 4
رکھتے؟ نہیں حیثیت
کرنے فیصلہ مابین کے بھائیوں اپنے جو نہیں شخص سیانا بھی ایک میں آپ کیا ہوں۔ کہتا لئے کے دلانے شرم کو آپ مَیں بات یہ 5
ہو؟ قابل کے
سامنے۔ کے داروں غیرایمان بھی وہ اور ہے چلاتا مقدمہ پر بھائی ہی اپنے بھائی نہیں۔ لیکن 6
بہتر کیا تو ہو رہا کر ناانصافی سے آپ کوئی اگر ہیں۔ کرتے بازی مقدمہ سے دوسرے ایک آپ کہ ہوئی غلطی یہ سے آپ تو اوّل 7
دیں؟ ٹھگنے اُسے آپ کہ نہیں بہتر یہ کیا تو ہو رہا ٹھگ کو آپ کوئی اگر اور دیں؟ کرنے ایسا اُسے آپ کہ نہیں
کو۔ بھائیوں اپنے بھی وہ اور ہیں ٹھگتے اور کرتے ناانصافی ہی خود آپ کہ ہے حال یہ کا آپ برعکس کے اِس 8

---

* **5:1** ماں سوتیلی: لفظی ترجمہ: 'باپ کی بیوی'، لیکن غالباً اِس سے مراد سوتیلی ماں ہے۔

9 کیا آپ نہیں جانتے کہ ناانصاف اللہ کی بادشاہی میں میراث نہیں پائیں گے؟ فریب نہ کھائیں! حرام کار، بُت پرست، زناکار، ہم
جنس پرست، لونڈے باز،
10 چور، لالچی، شرابی، بدزبان، لٹیرے، یہ سب اللہ کی بادشاہی میں میراث نہیں پائیں گے۔
11 آپ میں سے کچھ ایسے تھے۔ لیکن آپ کو دھویا گیا، آپ کو مُقدّس کیا گیا، آپ کو خداوند عیسیٰ مسیح کے نام اور ہمارے
خدا کے روح سے راست باز بنایا گیا ہے۔

جسم اللہ کا گھر ہے

12 میرے لئے سب کچھ جائز ہے، لیکن سب کچھ مفید نہیں۔ میرے لئے سب کچھ جائز تو ہے، لیکن مَیں کسی بھی چیز کو اجازت
نہیں دوں گا کہ مجھ پر حکومت کرے۔
13 بےشک خوراک پیٹ کے لئے اور پیٹ خوراک کے لئے ہے، مگر اللہ دونوں کو نیست کر دے گا۔ لیکن ہم اِس سے یہ نتیجہ
نہیں نکال سکتے کہ جسم زناکاری کے لئے ہے۔ ہرگز نہیں! جسم خداوند کے لئے ہے اور خداوند جسم کے لئے۔
14 اللہ نے اپنی قدرت سے خداوند عیسیٰ کو زندہ کیا اور اِسی طرح وہ ہمیں بھی زندہ کرے گا۔
15 کیا آپ نہیں جانتے کہ آپ کے جسم مسیح کے اعضا ہیں؟ تو کیا مَیں مسیح کے اعضا کو لے کر فاحشہ کے اعضا بناؤں؟ ہرگز
نہیں۔
16 کیا آپ کو معلوم نہیں کہ جو فاحشہ سے لپٹ جاتا ہے وہ اُس کے ساتھ ایک تن ہو جاتا ہے؟ جیسے پاک نوشتوں میں لکھا ہے،
”وہ دونوں ایک ہو جاتے ہیں۔“
17 اِس کے برعکس جو خداوند سے لپٹ جاتا ہے وہ اُس کے ساتھ ایک روح ہو جاتا ہے۔
18 زناکاری سے بھاگیں! انسان سے سرزد ہونے والا ہر گناہ اُس کے جسم سے باہر ہوتا ہے سوائے زنا کے۔ زناکار تو اپنے ہی جسم
کا گناہ کرتا ہے۔
19 کیا آپ نہیں جانتے کہ آپ کا بدن روح القدس کا گھر ہے جو آپ کے اندر سکونت کرتا ہے اور جو آپ کو اللہ کی طرف سے
ملا ہے؟ آپ اپنے مالک نہیں ہیں
20 کیونکہ آپ کو قیمت ادا کر کے خریدا گیا ہے۔ اب اپنے بدن سے اللہ کو جلال دیں۔

7

ازدواجی زندگی

1 اب مَیں آپ کے سوالات کا جواب دیتا ہوں۔ بےشک اچھا ہے کہ مرد شادی نہ کرے۔
2 لیکن زناکاری سے بچنے کی خاطر ہر مرد کی اپنی بیوی اور ہر عورت کا اپنا شوہر ہو۔
3 شوہر اپنی بیوی کا حق ادا کرے اور اِسی طرح بیوی اپنے شوہر کا۔
4 بیوی اپنے جسم پر اختیار نہیں رکھتی بلکہ اُس کا شوہر۔ اِسی طرح شوہر بھی اپنے جسم پر اختیار نہیں رکھتا بلکہ اُس کی بیوی۔
5 چنانچہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں سوائے اِس کے کہ آپ دونوں باہمی رضامندی سے ایک وقت مقرر کر لیں تاکہ دعا کے
لئے زیادہ فرصت مل سکے۔ لیکن اِس کے بعد آپ دوبارہ اکٹھے ہو جائیں تاکہ ابلیس آپ کے بےضبط نفس سے فائدہ اُٹھا کر آپ کو
آزمائش میں نہ ڈالے۔
6 یہ مَیں حکم کے طور پر نہیں بلکہ آپ کے حالات کے پیشِ نظر رعایتاً کہہ رہا ہوں۔
7 مَیں چاہتا ہوں کہ تمام لوگ مجھ جیسے ہی ہوں۔ لیکن ہر ایک کو اللہ کی طرف سے الگ نعمت ملی ہے، ایک کو یہ نعمت،
دوسرے کو وہ۔

غیرایمان دار سے شادی اور طلاق

8 مَیں غیرشادی شدہ افراد اور بیواؤں سے یہ کہتا ہوں کہ اچھا ہو اگر آپ میری طرح غیرشادی شدہ رہیں۔
9 لیکن اگر آپ اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکیں تو شادی کر لیں۔ کیونکہ اِس سے پیشتر کہ آپ کے شہوانی جذبات بےلگام ہونے لگیں
بہتر یہ ہے کہ آپ شادی کر لیں۔
10 شادی شدہ جوڑوں کو مَیں نہیں بلکہ خداوند حکم دیتا ہے کہ بیوی اپنے شوہر سے تعلق منقطع نہ کرے۔
11 اگر وہ ایسا کر چکی ہو تو دوسری شادی نہ کرے یا اپنے شوہر سے صلح کر لے۔ اِسی طرح شوہر بھی اپنی بیوی کو طلاق نہ
دے۔
12 دیگر لوگوں کو خداوند نہیں بلکہ مَیں نصیحت کرتا ہوں کہ اگر کسی ایمان دار بھائی کی بیوی ایمان نہیں لائی، لیکن وہ شوہر کے
ساتھ رہنے پر راضی ہو تو پھر وہ اپنی بیوی کو طلاق نہ دے۔
13 اِسی طرح اگر کسی ایمان دار خاتون کا شوہر ایمان نہیں لایا، لیکن وہ بیوی کے ساتھ رہنے پر رضامند ہو تو وہ اپنے شوہر کو طلاق
نہ دے۔

اُس اُسے لائی نہیں ایمان بیوی جو اور ہے گیاٹھہرایا مُقدّس معرفت کی بیوی دار ایمان کی اُس اُسے لایا نہیں ایمان شوہر جو کیونکہ 14
ہیں۔ مُقدّس وہ اب مگر ہوتے، ناپاک بچے کے آپ تو ہوتا نہ ایسا اگر ہے۔ گیا دیا قرار مُقدّس معرفت کی شوہر دار ایمان کے
بندھن اِس بہن یا بھائی دار ایمان میں صورت ایسی دیں۔ جانے اُسے تو لے کر منقطع تعلق اپنا بیوی یا شوہر دار غیرایمان اگر لیکن 15
ہے۔ بُلایا لئے کے گزارنے زندگی کی سلامتی صلح کو آپ نے اللہ مگر گئے۔ ہو آزاد سے
جائیں۔ بن باعث کا نجات کی بیوی اپنی آپ ہے ممکن بھائی، یا جائیں۔ بن باعث کا نجات کی خاوند اپنے آپ ہے ممکن بہن، 16

رہیں پر راہ مقررہ سے طرف کی اللہ

داروں ایمان ہے۔ بُلایا اُسے نے اللہ میں جس میں حالت اُس اور کی مقرر لئے کے اُس نے خداوند جو چلے پر راہ اُسی شخص ہر 17
ہے۔ ہدایت یہی میری لئے کے جماعتوں تمام کی
تو گیا بُلایا میں حالت کی نامختونی کو کسی اگر کرے۔ نہ کوشش کی ہونے نامختون وہ تو گیا بُلایا میں حالت مختون کو کسی اگر 18
کروائے۔ نہ ختنہ اپنا وہ
ہے۔ کچھ سب ہی گزارنا زندگی مطابق کے احکام کے اللہ بلکہ ہونا، نہ کا ختنے نہ اور ہے چیز کچھ ختنہ نہ 19
تھا۔ گیا بُلایا اُسے میں جس رہے میں حیثیت اُسی شخص ہر 20
اِس تو ملے موقع کا ہونے آزاد کو آپ اگر البتہ کرے۔ نہ پریشان کو آپ بات یہ بُلایا؟ کو آپ نے خداوند جب تھے غلام آپ کیا 21
اُٹھائیں۔ فائدہ ضرور سے
بُلایا اُسے جب تھا آزاد جو طرح اِسی ہے۔ ہوا گیا آزاد کا خداوند اب وہ بُلایا اُسے نے خداوند جب تھا غلام وقت اُس جو کیونکہ 22
ہے۔ غلام کا مسیح اب وہ گیا
بنیں۔ نہ غلام کے انسان لئے اِس ہے، گیا خریدا کر دے قیمت کو آپ 23
رہے۔ قائم سامنے کے اللہ وہ میں اُسی گیا بُلایا میں حالت جس شخص ہر بھائیو، 24

لوگ شدہ غیرشادی

قابلِ سے رحمت اپنی نے اللہ جسے مَیں تو بھی ملا۔ نہیں حکم خاص کوئی سے طرف کی خداوند مجھے میں بارے کے کنواریوں 25
ہوں۔ کرتا اظہار کا رائے اپنی پر آپ ہے بنایا اعتماد
رہے۔ شدہ غیرشادی کہ ہے اچھا لئے کے انسان نظر پیشِ کے مصیبت موجودہ میں دانست میری 26
اگر لیکن کریں۔ نہ کوشش کی توڑنے کو بندھن اِس پھر تو ہیں چکے بندھ میں بندھن کے شادی ساتھ کے خاتون کسی آپ اگر 27
کریں۔ نہ کوشش لئے کے اِس پھر تو بندھے نہیں میں بندھن کے شادی آپ
ایسے مگر نہیں۔ گناہ یہ تو ہے چکی کر شادی کنواری اگر طرح اِسی کیا۔ نہیں گناہ نے آپ تو ہے لی کر شادی نے آپ اگر تاہم 28
ہوں۔ چاہتا بچانا سے اِس کو آپ مَیں جبکہ گے جائیں پڑ میں مصیبت پر طور جسمانی لوگ
ہیں۔ شدہ غیرشادی کہ جیسے کریں بسر زندگی ایسے شدہ شادی آئندہ ہے۔ تھوڑا وقت کہ ہوں کہتا یہ تو مَیں بھائیو، 29
ایسے والے خریدنے رہے۔ منا نہیں خوشی جیسے ہوں ایسے والے منانے خوشی رہے۔ رو نہیں جیسے ہوں ایسے والے رونے 30
نہیں۔ بھی کچھ پاس کے اُن جیسے ہوں
جا ہوتی ختم صورت و شکل موجودہ کی دنیا اِس کیونکہ نہیں۔ فائدہ کوئی کا اِس جیسے ہوں ایسے والے اُٹھانے فائدہ سے دنیا 31
ہے۔ رہی
طرح کس کہ ہے رہتا میں فکر کی معاملوں کے خداوند شخص شدہ غیرشادی رہیں۔ آزاد سے فکروں آپ کہ ہوں چاہتا تو مَیں 32
کرے۔ خوش اُسے
کرے۔ خوش کو بیوی اپنی طرح کس کہ ہے رہتا میں فکر دنیاوی شخص شدہ شادی برعکس کے اِس 33
وہ کہ ہے رہتی میں فکر کی خداوند کنواری اور خاتون شدہ غیرشادی طرح اِسی ہے۔ رہتا مبتلا میں مکش کش بڑی وہ یوں 34
کہ ہے رہتی میں فکر دنیاوی خاتون شدہ شادی میں مقابلے کے اِس ہو۔ مُقدّس و مخصوص لئے کے اُس پر طور روحانی اور جسمانی
کرے۔ خوش طرح کس کو خاوند اپنے
اور قدمی ثابت شرافت، آپ کہ بلکہ جائیں لگائی پابندیاں پر آپ کہ نہیں یہ مقصد ہوں۔ کہتا لئے کے فائدے کے ہی آپ یہ مَیں 35
چلیں۔ میں حضوری کی خداوند ساتھ کے سوئی یک
لئے کے اُس میری' کہ یہ یا 'ہوں رہا مار حق کا اُس سے کرنے نہ شادی سے منگیتر کنواری اپنی مَیں' ہے، سمجھتا کوئی اگر 36
لے۔ کر شادی وہ نہیں۔ گناہ یہ کرے، پورا کو ارادے اپنے وہ پھر تو 'چاہئے ہونی شادی لئے اِس ہے، زیادہ سے حد خواہش
ہے رکھتا اختیار پر ارادے اپنے بلکہ نہیں مجبور وہ اور ہے لیا کر عزم پختہ کا کرنے نہ شادی نے اُس اگر برعکس کے اِس لیکن 37
کیا۔ اچھا نے اُس تو دے رہنے ہی ایسے کو لڑکی کنواری اپنی کہ ہے لیا کر فیصلہ میں دل اپنے نے اُس اور

اچھا بھی اَور نے اُس کی نہیں نے جس لیکن ھے، کیا اچھا نے اُس ھے لی کر شادی سے منگیتر کنواری اپنی نے جس غرض 38
ھے۔ کیا
سے جس کہ ھے آزاد وہ بعد کے وفات کی خاوند نہیں۔ اجازت کی توڑنے رشتہ سے اُس کو بیوی ھے زندہ خاوند تک جب 39
میں۔ خداوند صرف مگر لے، کر شادی چاھے
ھے۔ روح کا اللہ بھی میں مجھ کہ ھوں سمجھتا مَیں اور گی۔ ھو مبارک زیادہ تو رھے ھی ایسے وہ اگر میں دانست میری لیکن 40

8

قربانیاں کی بُتوں
باعث کا پھولنے کے انسان علم ھیں۔ علم صاحبِ سب ھم کہ ھیں جانتے ھم ھوں۔ کرتا بات میں بارے کے قربانی کی بُتوں مَیں اب 1
ھے۔ کرتی تعمیر کی اُس محبت جبکہ ھے بنتا
چاھئے۔ جاننا کو اُس طرح جس جانا نہیں طرح اُس تک اب نے اُس ھے لیا جان کچھ نے اُس کہ ھے سمجھتا جو 2
ھے۔ لیا جان نے اللہ اُسے ھے رکھتا محبت سے اللہ جو لیکن 3
ھے۔ نہیں خدا اَور کوئی سوا کے رب کہ اور نہیں چیز کوئی بُت میں دنیا کہ ھیں جانتے ھم میں ضمن کے کھانے قربانی کی بُتوں 4
ھے۔ جاتی کی پوجا کی خداوندوں اور دیوتاؤں بہتیرے اصل در ھاں ھیں، ھوتے دیوتا نہاد نام کئی پر زمین و آسمان بےشک 5
گزارتے زندگی ھم لئے کے جس اور ھے کیا پیدا کچھ سب نے جس باپ ھمارا ھے، خدا ھی ایک فقط کہ ھیں جانتے ھم تو بھی 6
ھے۔ حاصل زندگی ھمیں سے جس اور ھے آیا میں وجود کچھ سب سے وسیلے کے جس مسیح عیسیٰ یعنی ھے خداوند ھی ایک اور ھیں۔
وہ جب لئے اِس ھے۔ وجود کا بُت کہ ھیں عادی کے سوچنے یہ تک اب تو دار ایمان بعض نہیں۔ علم کا اِس کو کسی ھر لیکن 7
ضمیر کا اُن یوں ھیں۔ رھے کر پوجا کی بُت اُس سے کرنے ایسا ھم کہ ھیں سمجھتے وہ تو ھیں کھاتے گوشت کا قربانی کی بُت کسی
ھے۔ جاتا ھو آلودہ سے وجہ کی ھونے کمزور
ھمیں سے کرنے پرھیز نہ کھاتے۔ نہیں کیا اور ھیں کھاتے کیا ھم کہ نہیں مبنی پر بات اِس آنا پسند کو اللہ ھمارا کہ ھے یہ تو حقیقت 8
فائدہ۔ کوئی سے لینے کھا نہ اور ھے پہنچتا نقصان کوئی
بنے۔ نہ باعث کا ٹھوکر لئے کے کمزوروں آزادی یہ کی آپ کہ رھیں خبردار لیکن 9
بُتوں خلاف کے ضمیر کے اُس اُسے کیا تو دیکھے ھوئے کھاتے کھانا میں خانے بُت کو آپ شخص ضمیر کمزور کوئی اگر کیونکہ 10
گا؟ جائے نہیں اُبھارا پر کھانے قربانیاں کی
گا۔ جائے ھو ھلاک سے وجہ کی عرفان و علم کے آپ ھوا قربان مسیح خاطر کی جس بھائی کمزور کا آپ طرح اِس 11
ھیں۔ کرتے گناہ ھی کا مسیح آپ تو ھیں کرتے مجروح کو ضمیر کمزور کے اُن اور کرتے گناہ کا بھائیوں اپنے طرح اِس آپ جب 12
بھائی اپنے تا کہ گا کھاؤں نہیں گوشت کبھی مَیں تو بنے باعث کا بھٹکانے سے راہ صحیح کو بھائی میرے کھانا ایسا اگر لئے اِس 13
بنوں۔ نہ باعث کا راھی گم کی

9

حق کا رسول
میری میں خداوند آپ کیا ھے؟ خداوند ھمارا جو دیکھا نہیں کو عیسیٰ نے مَیں کیا نہیں؟ رسول کا مسیح مَیں کیا نہیں؟ آزاد مَیں کیا 1
ھیں؟ نہیں پھل کا محنت
پر رسالت میری ھی آپ میں خداوند ھوں۔ ضرور تو نزدیک کے آپ لیکن نہیں، رسول کا مسیح نزدیک کے دوسروں مَیں اگرچہ 2
ھیں۔ مُہر
ھوں، کہتا میں دفاع اپنے مَیں اُنہیں ھیں چاھتے کرنا پُرس باز میری جو 3
نہیں؟ حق کا پینے کھانے ھمیں کیا 4
کرتے ھی ایسا تو کیفا اور بھائی کے خداوند اور رسول دوسرے پھریں؟ لئے ساتھ کو بیوی اپنی کے کر شادی کہ نہیں حق ھمیں کیا 5
ھیں۔
نہیں؟ حق کا پانے کچھ میں اجر کے خدمت اپنی کو ھی برنباس اور مجھے کیا 6
بانی گلہ کی ریوڑ کون پاتا؟ نہیں حصہ اپنا سے پھل کے اُس کر لگا باغ کا انگور کون ھے؟ لڑتا جنگ پر خرچ اپنے فوجی سا کون 7
پاتا؟ نہیں حصہ اپنا سے دودھ کے اُس کر
کھتی؟ نہیں یہی بھی شریعت کیا ھوں؟ رھا کہہ تحت کے سوچ انسانی فقط یہ مَیں کیا 8
بَیلوں صرف اللہ کیا ”رکھنا۔ نہ کر باندھ منہ کا اُس تو ھے دیتا چلنے بَیل پر اُس لئے کے گاھنے فصل تُو جب“ ھے، لکھا میں توریت 9
ھے کرتا فکر کی

گا۔ ملے کچھ اُسے کہ ہے چلاتا پر اُمید اِس والا چلانے ہل کیونکہ خاطر ہماری ضرور ہاں، ہے؟ فرماتا یہ خاطر ہماری وہ یا 10
گا۔ پائے حصہ اپنا سے میں پیداوار وہ کہ ہے گاھتا پر اُمید اِس والا گاھنے طرح اِسی
کاٹیں؟ فصل جسمانی سے آپ ہم اگر ہے نامناسب یہ کیا تو ہے۔ بویا بیج روحانی لئے کے آپ نے ہم 11
بنتا؟ نہیں حق زیادہ سے اُن ہمارا کیا تو ہے حق کا لینے حصہ اپنا سے آپ کو دوسروں اگر 12
طرح بھی کسی لئے کے خبری خوش کی مسیح تا کہ ہیں کرتے برداشت کچھ سب ہم اُٹھایا۔ نہیں فائدہ سے حق اِس نے ہم لیکن
بنیں۔ نہ باعث کا رکاوٹ سے
قربانیاں جو ہیں؟ جاتی کی پوری سے ہی المُقدّس بیت ضروریات کی والوں کرنے خدمت میں المُقدّس بیت کہ جانتے نہیں آپ کیا 13
ہے۔ ملتا حصہ ہی سے قربانیوں اُنہیں ہیں رہتے مصروف میں کام کے چڑھانے
جو جائیں کی پوری سے اُن ضروریات کی والوں کرنے منادی کی خبری خوش کی انجیل کہ ہے کیا مقرر نے خداوند طرح اِسی 14
ہیں۔ اُٹھاتے فائدہ سے خدمت اِس
اِس نہیں، جائے۔ کیا سلوک ایسا ساتھ میرے کہ ہے لکھا لئے اِس نہ اور اُٹھایا، نہیں فائدہ سے اِس بھی طرح کسی نے مَیں لیکن 15
جاؤں۔ مر مَیں کہ ہے یہ بہتر جائے لیا چھین سے مجھ حق یہ میرا کا کرنے فخر کہ پہلے سے
اِس اگر افسوس پر مجھ ہوں۔ مجبور پر کرنے یہ تو مَیں نہیں۔ باعث کا فخر لئے میرے کرنا منادی کی خبری خوش کی اللہ لیکن 16
کروں۔ نہ منادی کی خبری خوش
ہے۔ دی داری ذمہ یہ مجھے نے ہی خدا بلکہ ہے نہیں ایسا لیکن بنتا۔ حق میرا کا اجر پھر تو کرتا سے مرضی اپنی یہ مَیں اگر 17
منادی کی اُس مجھے جو اُٹھاؤں نہ فائدہ سے حق اُس اپنے اور سناؤں مفت خبری خوش کی انجیل مَیں کہ یہ ہے؟ کیا اجر میرا پھر تو 18
ہے۔ حاصل سے کرنے
لوں۔ جیت کو لوگوں زیادہ سے زیادہ تا کہ لیا بنا غلام کا سب کو آپ اپنے نے مَیں بھی پھر ہوں آزاد سے لوگوں سب مَیں اگرچہ 19
کے والوں گزارنے زندگی تحت کے شریعت موسوی لوں۔ جیت کو یہودیوں تا کہ بنا مانند کی یہودی درمیان کے یہودیوں مَیں 20
نہیں۔ ماتحت کے شریعت مَیں گو لوں، جیت اُنہیں تا کہ بنا مانند کی اُن مَیں درمیان
کہ نہیں یہ مطلب کا اِس لوں۔ جیت اُنہیں تا کہ بنا مانند کی ہی اُن مَیں درمیان کے والوں گزارنے زندگی بغیر کے شریعت موسوی 21
ہوں۔ گزارتا زندگی تحت کے شریعت کی مسیح مَیں میں حقیقت ہوں۔ نہیں تابع کے شریعت کی اللہ مَیں
سکوں۔ بچا کو بعض سے طریقے ممکن ہر تا کہ بنا کچھ سب مَیں لئے کے سب لوں۔ جیت اُنہیں تا کہ بنا کمزور لئے کے کمزوروں مَیں 22
جاؤں۔ ہو شریک میں برکات کی اِس تا کہ ہوں کرتا واسطے کے خبری خوش کی اللہ ہوں کرتا بھی کچھ جو 23
کہ دوڑیں ایسے چنانچہ ہے؟ کرتا حاصل شخص ہی ایک انعام لیکن ہیں، ہی سب تو دوڑتے میں سٹیڈیم کہ جانتے نہیں آپ کیا 24
جیتیں۔ ہی آپ
کرتے ایسا لئے کے پانے تاج فانی وہ ہے۔ رکھتا پابند کا ضبط و نظم سخت کو آپ اپنے شخص ہر والا ہونے شریک میں کھیلوں 25
لئے۔ کے پانے تاج غیرفانی ہم لیکن ہیں،
میں ہَوا مَیں ہوں، کرتا بھی باکسنگ طرح اِسی مَیں اور ہوں۔ دوڑتا ہوئے رکھتے نظر پیشِ کو مقصود منزلِ وقت ہر مَیں چنانچہ 26
کو۔ نشانے بلکہ مارتا نہیں مُکے
ٹھہروں۔ نامقبول خود کے کر منادی میں دوسروں کہ ہو نہ ایسا ہوں، بناتا غلام اپنا اِسے اور کوٹتا مارتا کو بدن اپنے مَیں 27

10

تجربہ ناک عبرت کا اسرائیل

سے میں سمندر سب وہ تھے۔ نیچے کے بادل سب دادا باپ ہمارے کہ رہیں ناواقف سے بات اِس آپ کہ چاھتا نہیں مَیں بھائیو، 1
گزرے۔
لیا۔ بپتسمہ کا موسیٰ میں سمندر اور بادل نے سب اُن 2
کھائی خوراک روحانی ہی ایک نے سب 3
کو سب اُن وہی اور رہا چلتا ساتھ ساتھ کے اُن میں صورت کی چٹان روحانی مسیح کیونکہ پیا۔ پانی روحانی ہی ایک نے سب اور 4
رہا۔ پلاتا پانی
گئے۔ ہو ہلاک میں ریگستان وہ لئے اِس آئے، نہ پسند کو اللہ لوگ بیشتر سے میں اُن باوجود کے اِس 5
کریں۔ نہ ہَوَس کی چیزوں بُری طرح کی لوگوں اُن ہم تا کہ ہوا واقع لئے کے عبرت ہماری کچھ سب یہ 6
اُٹھ پھر اور گئے بیٹھ لئے کے پینے کھانے لوگ" ہے، لکھا میں نوشتوں مُقدّس جیسے بنیں، نہ پرست بُت طرح کی بعض سے میں اُن 7
"لگے۔ بہلانے دل اپنے میں رلیوں رنگ کر

8 گئے۔ ہو ڈھیر افراد 23,000 میں دن ہی ایک میں نتیجے اور کیا نے بعض سے میں اُن جیسے کریں نہ بھی زنا ہم
9 ہوئے۔ ہلاک سے سانپوں میں نتیجے اور کی نے بعض سے میں اُن طرح جس کریں نہ بھی آزمائش کی خداوند ہم
10 گئے۔ مارے ہاتھوں کے فرشتے والے کرنے ہلاک میں نتیجے اور لگے بڑبڑانے بعض سے میں اُن طرح جس بڑبڑائیں نہ اور
11 گئے۔ لکھے لئے کے نصیحت کی والوں رہنے میں زمانے اخیر ہم اور ہوئے واقع پر اُن خاطر کی عبرت ماجرے یہ
12 پڑے۔ نہ گر کہ رہے خبردار ہے، کھڑا سے مضبوطی وہ کہ ہے سمجھتا جو غرض
13 زیادہ سے طاقت کی آپ کو آپ وہ ہے۔ وفادار اللہ اور ہیں۔ ہوتی عام لئے کے انسان جو ہیں پڑے میں آزمائشوں ایسی صرف آپ
اُسے آپ تاکہ گا دے کر پیدا بھی راہ کی نکلنے سے میں اُس وہ تو گے جائیں پڑ میں آزمائش آپ جب گا۔ دے پڑنے نہیں میں آزمائش
سکیں۔ کر برداشت

تضاد میں پرستی بُت اور ربانی عشائے

14 بھاگیں۔ سے پرستی بُت پیارو، میرے غرض
15 کریں۔ فیصلہ کا بات اِس میری خود آپ ہوں۔ رہا کر بات کر جان دار سمجھ کو آپ مَیں
16 میں خون کے مسیح یوں ہم کیا تو ہیں پیتے سے میں اُس کر دے برکت کو پیالے کے برکت پر موقع کے ربانی عشائے ہم جب
ہوتے؟ نہیں شریک میں بدن کے مسیح کیا تو ہیں کھاتے کر توڑ روٹی ہم جب اور ہوتے؟ نہیں شریک
17 ہیں۔ ہوتے شریک میں روٹی ہی ایک سب ہم کیونکہ ہیں، بدن ہی ایک ہیں سے بہت جو ہم لئے اِس ہے، ہی ایک تو روٹی
18 ہوتے؟ نہیں شریک میں رفاقت کی گاہ قربان والے کھانے قربانیاں میں المُقدّس بیت کیا کریں۔ غور پر اسرائیل بنی
19 نہیں۔ ہرگز ہے؟ حیثیت کوئی کی بُت کہ یا ہے؟ حیثیت کوئی کی چڑھاوے کے بُتوں کہ ہوں چاہتا کہنا یہ مَیں کیا
20 شیاطین آپ کہ چاہتا نہیں مَیں اور ہیں۔ گزرانتے کو شیاطین بلکہ نہیں کو اللہ ہیں گزرانتے وہ قربانیاں جو کہ ہوں کہتا یہ مَیں
ہوں۔ شریک میں رفاقت کی
21 شیاطین ہی ساتھ اور کھانے رفاقتی کے خداوند آپ سکتے۔ پی نہیں سے پیالے کے شیاطین ہی ساتھ اور پیالے کے خداوند آپ
سکتے۔ ہو نہیں شریک میں کھانے رفاقتی کے
22 ہیں؟ ور طاقت سے اُس ہم کیا ہیں؟ چاہتے اُکسانا کو غیرت کی اللہ ہم کیا یا

کرنا لحاظ کا ضمیر کے دوسروں

23 ہوتا۔ نہیں باعث کا ترقی و تعمیر ہماری کچھ سب لیکن ہے، تو جائز کچھ سب نہیں۔ مفید کچھ سب لیکن ہے، تو روا کچھ سب
24 کے۔ دوسرے بلکہ رہے نہ میں تلاش کی فائدے ہی اپنے کوئی ہر
25 کریں، نہ کچھ پوچھ خاطر کی کرنے مطمئن کو ضمیر اپنے اور کھائیں اُسے ہے بِکتا کچھ جو میں بازار
26 ”ہے۔ کا رب ہے پر اُس کچھ جو اور زمین“ کیونکہ
27 اُسے جائے رکھا بھی کچھ جو سامنے کے آپ تو لیں کر قبول کو دعوت اُس آپ اور کرے دعوت کی آپ دار غیرایمان کوئی اگر
کریں۔ نہ تفتیش لئے کے اطمینان کے ضمیر اپنے کھائیں۔
28 کی ضمیر اور ہے کیا آگاہ کو آپ نے جس خاطر کی شخص اُس پھر تو ”ہے چڑھاوا کا بُتوں یہ“ دے، بتا کو آپ کوئی اگر لیکن
کھائیں۔ نہ اُسے خاطر
29 کا دوسرے کسی کہ ہے سکتا ہو طرح کس یہ کیونکہ خاطر۔ کی ضمیر کے دوسرے بلکہ نہیں خاطر کی ضمیر اپنے ہے مطلب
کرے؟ فیصلہ میں بارے کے آزادی میری ضمیر
30 کے کر شکر کا خدا اُسے تو مَیں جائے؟ کہا بُرا کیوں مجھے پھر تو ہوں ہوتا شریک میں کھانے کسی کے کر شکر کا خدا مَیں اگر
ہوں۔ کھاتا
31 کریں۔ کچھ اَور یا پئیں کھائیں، آپ خواہ کریں، خاطر کی جلال کے اللہ کچھ سب چنانچہ
32 لئے۔ کے جماعت کی اللہ نہ اور لئے کے یونانیوں نہ لئے، کے یہودیوں نہ بنیں، نہ باعث کا ٹھوکر لئے کے کسی
33 دوسروں بلکہ رہتا نہیں میں خیال کے فائدے ہی اپنے مَیں ہوں۔ کرتا کوشش ممکن ہر کی آنے پسند کو سب بھی مَیں طرح اِسی
پائیں۔ نجات بہتیرے تاکہ کے

11

1 ہوں۔ چلتا پر نمونے کے مسیح مَیں طرح جس چلیں پر نمونے میرے

کردار کا خواتین میں عبادت

2 سپرد کے آپ اُنہیں نے مَیں طرح جس ہے رکھا محفوظ یوں کو روایات نے آپ ہیں۔ رکھتے یاد مجھے سے طرح ہر آپ کہ شاباش
تھا۔ کیا

3 اللہ سر کا مسیح اور مرد سر کا عورت جبکہ ہے مسیح سر کا مرد ہر ہوں۔ چاھتا کرنا آگاہ سے بات اَور ایک کو آپ مَیں لیکن ہے۔
4 اگر کوئی مرد سر ڈھانک کر دعا یا نبوّت کرے تو وہ اپنے سر کی بےعزتی کرتا ہے۔
5 اور اگر کوئی خاتون ننگے سر دعا یا نبوّت کرے تو وہ اپنے سر کی بےعزتی کرتی ہے، گویا وہ سر مُنڈی ہے۔
6 جو عورت اپنے سر پر دوپٹا نہیں لیتی وہ ٹِنڈ کروائے۔ لیکن اگر ٹِنڈ کروانا یا سر منڈوانا اُس کے لئے بےعزتی کا باعث ہے تو پھر وہ ڈھانکے۔ ضرور کو سر اپنے
7 لیکن مرد کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے سر کو نہ ڈھانکے کیونکہ وہ اللہ کی صورت اور جلال کو منعکس کرتا ہے۔ لیکن عورت مرد کا جلال منعکس کرتی ہے،
8 کیونکہ پہلا مرد عورت سے نہیں نکلا بلکہ عورت مرد سے نکلی ہے۔
9 مرد کو عورت کے لئے خلق نہیں کیا گیا بلکہ عورت کو مرد کے لئے۔
10 اِس وجہ سے عورت فرشتوں کو پیشِ نظر رکھ کر اپنے سر پر دوپٹا لے جو اُس پر اختیار کا نشان ہے۔
11 لیکن یاد رہے کہ خداوند میں نہ عورت مرد کے بغیر کچھ ہے اور نہ مرد عورت کے بغیر۔
12 کیونکہ اگرچہ ابتدا میں عورت مرد سے نکلی، لیکن اب مرد عورت ہی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور ہر شے اللہ سے نکلتی ہے۔
13 آپ خود فیصلہ کریں۔ کیا مناسب ہے کہ کوئی عورت اللہ کے سامنے ننگے سر دعا کرے؟
14 کیا فطرت یہ بھی نہیں سکھاتی کہ لمبے بال مرد کی بےعزتی کا باعث ہیں
15 جبکہ عورت کے لمبے بال اُس کی عزت کا موجب ہیں؟ کیونکہ بال اُسے ڈھانپنے کے لئے دیئے گئے ہیں۔
16 لیکن اِس سلسلے میں اگر کوئی جھگڑنے کا شوق رکھے تو جان لے کہ نہ ہمارا یہ دستور ہے، نہ اللہ کی جماعتوں کا۔

ربانی عشائے

17 میں آپ کو ایک اَور ہدایت دیتا ہوں۔ لیکن اِس سلسلے میں میرے پاس آپ کے لئے تعریفی الفاظ نہیں، کیونکہ آپ کا جمع ہونا آپ کی بہتری کا باعث نہیں ہوتا بلکہ نقصان کا باعث۔
18 اوّل تو مَیں سنتا ہوں کہ جب آپ جماعت کی صورت میں اکٹھے ہوتے ہیں تو آپ کے درمیان پارٹی بازی نظر آتی ہے۔ اور کسی حد تک مجھے اِس کا یقین بھی ہے۔
19 لازم ہے کہ آپ کے درمیان مختلف پارٹیاں نظر آئیں تاکہ آپ میں سے وہ ظاہر ہو جائیں جو آزمانے کے بعد بھی سچے نکلیں۔
20 جب آپ جمع ہوتے ہیں تو جو کھانا آپ کھاتے ہیں اُس کا عشائے ربانی سے کوئی تعلق نہیں رہا۔
21 کیونکہ ہر شخص دوسروں کا انتظار کئے بغیر اپنا کھانا کھانے لگتا ہے۔ نتیجے میں ایک بھوکا رہتا ہے جبکہ دوسرے کو نشہ ہو جاتا ہے۔
22 تعجب ہے! کیا کھانے پینے کے لئے آپ کے گھر نہیں؟ یا کیا آپ اللہ کی جماعت کو حقیر جان کر اُن کو جو خالی ہاتھ آئے ہیں شرمندہ کرنا چاہتے ہیں؟ مَیں کیا کہوں؟ کیا آپ کو شاباش دوں؟ اِس میں مَیں آپ کو شاباش نہیں دے سکتا۔
23 کیونکہ جو کچھ مَیں نے آپ کے سپرد کیا وہ مجھے خداوند ہی سے ملا ہے۔ جس رات خداوند عیسیٰ کو دشمن کے حوالے کر دیا گیا اُس نے روٹی لے کر
24 شکرگزاری کی دعا کی اور اُسے ٹکڑے کر کے کہا، ”یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لئے دیا جاتا ہے۔ مجھے یاد کرنے کے لئے یہی کیا کرو۔“
25 اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ لے کر کہا، ”یہ پیالہ وہ نیا عہد ہے جو میرے خون کے ذریعے قائم کیا جاتا ہے۔ جب کبھی اِسے پیو تو مجھے یاد کرنے کے لئے پیو۔“
26 کیونکہ جب بھی آپ یہ روٹی کھاتے اور یہ پیالہ پیتے ہیں تو خداوند کی موت کا اعلان کرتے ہیں، جب تک وہ واپس نہ آئے۔
27 چنانچہ جو نالائق طور پر خداوند کی روٹی کھائے اور اُس کا پیالہ پیئے وہ خداوند کے بدن اور خون کا گناہ کرتا ہے اور قصوروار ٹھہرے گا۔
28 ہر شخص اپنے آپ کو پرکھ کر ہی اِس روٹی میں سے کھائے اور پیالے میں سے پیئے۔
29 جو روٹی کھاتے اور پیالہ پیتے وقت خداوند کے بدن کا احترام نہیں کرتا وہ اپنے آپ پر اللہ کی عدالت لاتا ہے۔
30 اِسی لئے آپ کے درمیان بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں بلکہ بہت سے موت کی نیند سو چکے ہیں۔
31 اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو اللہ کی عدالت سے بچے رہتے۔
32 لیکن خداوند ہماری عدالت کرنے سے ہماری تربیت کرتا ہے تاکہ ہم دنیا کے ساتھ مجرم نہ ٹھہریں۔
33 غرض، میرے بھائیو، جب آپ کھانے کے لئے جمع ہوتے ہیں تو ایک دوسرے کا انتظار کریں۔
34 اگر کسی کو بھوک لگی ہو تو وہ اپنے گھر میں ہی کھانا کھا لے تاکہ آپ کا جمع ہونا آپ کی عدالت کا باعث نہ ٹھہرے۔ دیگر ہدایات مَیں آپ کو اُس وقت دوں گا جب آپ کے پاس آؤں گا۔

12

ایک روح اور مختلف نعمتیں

1 بھائیو، مَیں نہیں چاھتا کہ آپ روحانی نعمتوں کے بارے میں ناواقف رھیں۔
2 آپ جانتے ھیں کہ ایمان لانے سے پیشتر آپ کو بار بار بھکایا اور گونگے بُتوں کی طرف کھینچا جاتا تھا۔
3 اِسی کے پیشِ نظر مَیں آپ کو آگاہ کرتا ھوں کہ اللہ کے روح کی ھدایت سے بولنے والا کبھی نہیں کھے گا، “عیسیٰ پر لعنت۔”
اور روح القدس کی ھدایت سے بولنے والے کے سوا کوئی نہیں کھے گا، “عیسیٰ خداوند ھے۔”
4 گو طرح طرح کی نعمتیں ھوتی ھیں، لیکن روح ایک ھی ھے۔
5 طرح طرح کی خدمتیں ھوتی ھیں، لیکن خداوند ایک ھی ھے۔
6 اللہ اپنی قدرت کا اظہار مختلف انداز سے کرتا ھے، لیکن خدا ایک ھی ھے جو سب میں ھر طرح کا کام کرتا ھے۔
7 ھم میں سے ھر ایک میں روح القدس کا اظہار کسی نعمت سے ھوتا ھے۔ یہ نعمتیں اِس لئے دی جاتی ھیں تاکہ ھم ایک دوسرے
کی مدد کریں۔
8 ایک کو روح القدس حکمت کا کلام عطا کرتا ھے، دوسرے کو وھی روح علم و عرفان کا کلام۔
9 تیسرے کو وھی روح پختہ ایمان دیتا ھے اور چوتھے کو وھی ایک روح شفا دینے کی نعمتیں۔
10 وہ ایک کو معجزے کرنے کی طاقت دیتا ھے، دوسرے کو نبوّت کرنے کی صلاحیت اور تیسرے کو مختلف روحوں میں
امتیاز کرنے کی نعمت۔ ایک کو اُس سے غیرزبانیں بولنے کی نعمت ملتی ھے اور دوسرے کو اِن کا ترجمہ کرنے کی۔
11 وھی ایک روح یہ تمام نعمتیں تقسیم کرتا ھے۔ اور وھی فیصلہ کرتا ھے کہ کس کو کیا نعمت ملنی ھے۔

ایک جسم اور مختلف اعضا

12 انسانی جسم کے بہت سے اعضا ھوتے ھیں، لیکن یہ تمام اعضا ایک ھی بدن کو تشکیل دیتے ھیں۔ مسیح کا بدن بھی ایسا ھے۔
13 خواہ ھم یہودی تھے یا یونانی، غلام تھے یا آزاد، بپتسمے سے ھم سب کو ایک ھی روح کی معرفت ایک ھی بدن میں شامل کیا گیا
ھے، ھم سب کو ایک ھی روح پلایا گیا ھے۔
14 بدن کے بہت سے حصے ھوتے ھیں، نہ صرف ایک۔
15 فرض کریں کہ پاؤں کھے، “مَیں ھاتھ نہیں ھوں، اِس لئے بدن کا حصہ نہیں۔” کیا یہ کھنے پر اُس کا بدن سے تعلق ختم ھو جائے
گا؟
16 یا فرض کریں کہ کان کھے، “مَیں آنکھ نہیں ھوں، اِس لئے بدن کا حصہ نہیں۔” کیا یہ کھنے پر اُس کا بدن سے ناتا ٹوٹ جائے گا؟
17 اگر پورا جسم آنکھ ھی ھوتا تو پھر سننے کی صلاحیت کھاں ھوتی؟ اگر سارا بدن کان ھی ھوتا تو پھر سونگھنے کا کیا بنتا؟
18 لیکن اللہ نے جسم کے مختلف اعضا بنا کر ھر ایک کو وھاں لگایا جھاں وہ چاھتا تھا۔
19 اگر ایک ھی عضو پورا جسم ھوتا تو پھر یہ کس قسم کا جسم ھوتا؟
20 نہیں، بہت سے اعضا ھوتے ھیں، لیکن جسم ایک ھی ھے۔
21 آنکھ ھاتھ سے نہیں کھہ سکتی، “مجھے تیری ضرورت نہیں،” نہ سر پاؤں سے کھہ سکتا ھے، “مجھے تمھاری ضرورت نہیں۔”
22 بلکہ اگر دیکھا جائے تو اکثر ایسا ھوتا ھے کہ جسم کے جو اعضا زیادہ کمزور لگتے ھیں اُن کی زیادہ ضرورت ھوتی ھے۔
23 وہ اعضا جنھیں ھم کم عزت کے لائق سمجھتے ھیں اُنھیں ھم زیادہ عزت کے ساتھ ڈھانپ لیتے ھیں، اور وہ اعضا جنھیں ھم شرم سے
چھپا کر رکھتے ھیں اُن کا ھم زیادہ احترام کرتے ھیں۔
24 اِس کے برعکس ھمارے عزت دار اعضا کو اِس کی ضرورت ھی نہیں ھوتی کہ ھم اُن کا خاص احترام کریں۔ لیکن اللہ نے
جسم کو اِس طرح ترتیب دیا کہ اُس نے کم قدر اعضا کو زیادہ عزت دار ٹھھرایا،
25 تاکہ جسم کے اعضا میں تفرقہ نہ ھو بلکہ وہ ایک دوسرے کی فکر کریں۔
26 اگر ایک عضو دُکھ میں ھو تو اُس کے ساتھ دیگر تمام اعضا بھی دُکھ محسوس کرتے ھیں۔ اگر ایک عضو سرفراز ھو جائے تو اُس
کے ساتھ باقی تمام اعضا بھی مسرور ھوتے ھیں۔
27 آپ سب مل کر مسیح کا بدن ھیں اور انفرادی طور پر اُس کے مختلف اعضا۔
28 اور اللہ نے اپنی جماعت میں پہلے رسول، دوسرے نبی اور تیسرے اُستاد مقرر کئے ھیں۔ پھر اُس نے ایسے لوگ بھی مقرر کئے
جو معجزے کرتے، شفا دیتے، دوسروں کی مدد کرتے، انتظام چلاتے اور مختلف قسم کی غیرزبانیں بولتے ھیں۔
29 کیا سب رسول ھیں؟ کیا سب نبی ھیں؟ کیا سب اُستاد ھیں؟ کیا سب معجزے کرتے ھیں؟
30 کیا سب کو شفا دینے کی نعمتیں حاصل ھیں؟ کیا سب غیرزبانیں بولتے ھیں؟ کیا سب اِن کا ترجمہ کرتے ھیں؟

31 لیکن آپ اُن نعمتوں کی تلاش میں رہیں جو افضل ہیں۔
اب مَیں آپ کو اِس سے کہیں عمدہ راہ بتاتا ہوں۔

13

محبت

1 اگر مَیں انسانوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں، لیکن محبت نہ رکھوں تو پھر مَیں بس گونجتا ہوا گھڑیال یا ٹھنٹھناتی ہوئی جھانجھ ہی
ہوں۔
2 اگر میری نبوّت کی نعمت ہو اور مجھے تمام بھیدوں اور ہر علم سے واقفیت ہو، ساتھ ہی میرا ایسا ایمان ہو کہ پہاڑوں کو کھسکا
سکوں، لیکن میرا دل محبت سے خالی ہو تو مَیں کچھ بھی نہیں۔
3 اگر مَیں اپنا سارا مال غریبوں میں تقسیم کر دوں بلکہ اپنا بدن جلانے کے لئے دے دوں، لیکن میرا دل محبت سے خالی ہو
تو مجھے کچھ فائدہ نہیں۔
4 محبت صبر سے کام لیتی ہے، محبت مہربان ہے۔ نہ یہ حسد کرتی ہے نہ ڈینگیں مارتی ہے۔ یہ پھولتی بھی نہیں۔
5 محبت بدتمیزی نہیں کرتی نہ اپنے ہی فائدے کی تلاش میں رہتی ہے۔ یہ جلدی سے غصے میں نہیں آ جاتی اور دوسروں کی غلطیوں
کا ریکارڈ نہیں رکھتی۔
6 یہ ناانصافی دیکھ کر خوش نہیں ہوتی بلکہ سچائی کے غالب آنے پر ہی خوشی مناتی ہے۔
7 یہ ہمیشہ دوسروں کی کمزوریاں برداشت کرتی ہے، ہمیشہ اعتماد کرتی ہے، ہمیشہ اُمید رکھتی ہے، ہمیشہ ثابت قدم رہتی ہے۔
8 محبت کبھی ختم نہیں ہوتی۔ اِس کے مقابلے میں نبوّتیں ختم ہو جائیں گی، غیرزبانیں جاتی رہیں گی، علم مٹ جائے گا۔
9 کیونکہ اِس وقت ہمارا علم نامکمل ہے اور ہماری نبوّت سب کچھ ظاہر نہیں کرتی۔
10 لیکن جب وہ کچھ آئے گا جو کامل ہے تو یہ ادھوری چیزیں جاتی رہیں گی۔
11 جب مَیں بچہ تھا تو بچے کی طرح بولتا، بچے کی سی سوچ رکھتا اور بچے کی سی سمجھ سے کام لیتا تھا۔ لیکن اب مَیں بالغ ہوں، اِس
لئے مَیں نے بچے کا سا انداز چھوڑ دیا ہے۔
12 اِس وقت ہمیں آئینے میں دُھندلا سا دکھائی دیتا ہے، لیکن اُس وقت ہم رُوبرُو دیکھیں گے۔ اب مَیں جزوی طور پر جانتا ہوں،
لیکن اُس وقت کامل طور سے جان لوں گا، ایسے ہی جیسے اللہ نے مجھے پہلے سے جان لیا ہے۔
13 غرض، ایمان، اُمید اور محبت تینوں قائم رہتے ہیں، لیکن اِن میں افضل محبت ہے۔

14

غیرزبانیں اور نبوّت

1 محبت کا دامن تھامے رکھیں۔ لیکن ساتھ ہی روحانی نعمتوں کو سرگرمی سے استعمال میں لائیں، خصوصاً نبوّت کی نعمت کو۔
2 غیرزبان بولنے والا لوگوں سے نہیں بلکہ اللہ سے بات کرتا ہے۔ کوئی اُس کی بات نہیں سمجھتا کیونکہ وہ روح میں بھید کی باتیں کرتا
ہے۔
3 اِس کے برعکس نبوّت کرنے والا لوگوں سے ایسی باتیں کرتا ہے جو اُن کی تعمیر و ترقی، حوصلہ افزائی اور تسلی کا باعث بنتی ہیں۔
4 غیرزبان بولنے والا اپنی تعمیر و ترقی کرتا ہے جبکہ نبوّت کرنے والا جماعت کی۔
5 مَیں چاہتا ہوں کہ آپ سب غیرزبانیں بولیں، لیکن اِس سے زیادہ یہ خواہش رکھتا ہوں کہ آپ نبوّت کریں۔ نبوّت کرنے والا
غیرزبانیں بولنے والے سے اہم ہے۔ ہاں، غیرزبانیں بولنے والا بھی اہم ہے بشرطیکہ اپنی زبان کا ترجمہ کرے، کیونکہ اِس سے خدا کی
جماعت کی تعمیر و ترقی ہوتی ہے۔
6 بھائیو، اگر مَیں آپ کے پاس آ کر غیرزبانیں بولوں، لیکن مکاشفے، علم، نبوّت اور تعلیم کی کوئی بات نہ کروں تو آپ کو کیا فائدہ ہو
گا؟
7 بےجان سازوں پر غور کرنے سے بھی یہی بات سامنے آتی ہے۔ اگر بانسری یا سرود کو کسی خاص سُر کے مطابق نہ بجایا جائے
تو پھر سننے والے کس طرح پہچان سکیں گے کہ اِن پر کیا پیش کیا جا رہا ہے؟
8 اِسی طرح اگر بِگل کی آواز جنگ کے لئے تیار ہو جانے کے لئے صاف طور سے نہ بجے تو کیا فوجی کمربستہ ہو جائیں گے؟
9 اگر آپ صاف صاف بات نہ کریں تو آپ کی حالت بھی ایسی ہی ہو گی۔ پھر آپ کی بات کون سمجھے گا؟ کیونکہ آپ لوگوں سے
نہیں بلکہ ہَوا سے باتیں کریں گے۔
10 اِس دنیا میں بہت زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں اور اِن میں سے کوئی بھی نہیں جو بےمعنی ہو۔
11 اگر مَیں کسی زبان سے واقف نہیں تو مَیں اُس زبان میں بولنے والے کے نزدیک اجنبی ٹھہروں گا اور وہ میرے نزدیک۔
12 یہ اصول آپ پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ چونکہ آپ روحانی نعمتوں کے لئے تڑپتے ہیں تو پھر خاص کر اُن نعمتوں میں ماہر بننے کی
کوشش کریں جو خدا کی جماعت کو تعمیر کرتی ہیں۔

سکے۔ کر بھی ترجمہ کا اِس کہ کرے دعا والا بولنے غیرزبان چنانچہ 13
ہے۔ رہتی بےعمل عقل میری مگر ہے کرتی دعا تو روح میری تو کروں دعا میں غیرزبان مَیں اگر کیونکہ 14
عقل لیکن گا، کروں ثنا و حمد میں روح مَیں گا۔ کروں استعمال بھی کو عقل لیکن گا، کروں دعا میں روح مَیں کروں؟ کیا پھر تو 15
گا۔ لاؤں میں استعمال بھی کو
“آمین” پر شکرگزاری کی آپ طرح کس وہ سمجھتا نہیں بات کی آپ جو سے میں حاضرین تو کریں ثنا و حمد میں روح صرف آپ اگر 16
آئی۔ نہیں ھی سمجھ کی باتوں کی آپ تو اُسے گا؟ سکے کہہ
گی۔ ہو نہیں ترقی و تعمیر کی شخص دوسرے سے اِس لیکن گے، ہوں رہے کر شکر کا خدا طرح اچھی آپ بےشک 17
ہوں۔ کرتا بات میں غیرزبانوں زیادہ نسبت کی سب آپ کہ ہوں کرتا شکر کا خدا مَیں 18
کر حاصل تربیت وہ سے جن اور سکیں سمجھ دوسرے جو ہوں چاھتا کرنا پیش باتیں ایسی میں جماعت کی خدا مَیں بھی پھر 19
ہیں۔ بہتر کہیں الفاظ والے دینے تربیت پانچ نسبت کی باتوں بےشمار گئی بولی میں غیرزبانوں کیونکہ سکیں۔
جائیں۔ بن بالغ میں سمجھ لیکن رہیں، بنے بچے ضرور تو سے لحاظ کے بُرائی آئیں۔ باز سے سوچ جیسی بچوں بھائیو، 20
لیکن گا۔ کروں بات سے قوم اِس معرفت کی ہونٹوں کے اجنبیوں اور غیرزبانوں مَیں کہ ہے فرماتا رب” ہے، لکھا میں شریعت 21
“گے۔ سنیں نہیں میری بھی پھر وہ
برعکس کے اِس لئے۔ کے داروں غیرایمان بلکہ ہوتیں نہیں نشان امتیازی لئے کے داروں ایمان غیرزبانیں کہ ہے ہوتا ظاہر سے اِس 22
لئے۔ کے داروں ایمان بلکہ ہوتی نہیں نشان امتیازی لئے کے داروں غیرایمان نبوّت
سمجھنے نہ کو غیرزبان میں اثنا اِسی ہیں۔ رہے بول غیرزبانیں حاضرین تمام اور ہیں جمع جگہ ایک دار ایمان کہ کریں فرض اب 23
گے؟ دیں نہیں قرار دیوانہ کو آپ وہ کیا کر دیکھ میں حالت اِس کو آپ ہیں۔ ہوتے شامل آدار غیرایمان یا والے
گے لیں کر قائل اُسے سب وہ گا؟ ہو کیا تو آئے اندر دار غیرایمان کوئی اور ہوں رہے کر نبوّت لوگ تمام اگر میں مقابلے کے اِس 24
گے۔ لیں پرکھ اُسے سب اور ہے گار گناہ کہ
آپ اللہ الحقیقت فی کہ گا کرے تسلیم اور گا کرے سجدہ کو اللہ کر گر وہ گی، جائیں ہو ظاہر باتیں پوشیدہ کی دل کے اُس یوں 25
ہے۔ موجود درمیان کے

ضرورت کی ترتیب میں جماعت

ترجمہ کا اِس یا غیرزبان یا مکاشفہ یا تعلیم یا گیت کوئی پاس کے ایک ہر تو ہیں ہوتے جمع آپ جب چاہئے؟ ہونا کیا پھر بھائیو، 26
ہو۔ ترقی و تعمیر کی جماعت کی خدا مقصد کا سب اِن ہو۔
بھی ترجمہ کا اُن کوئی ھی ساتھ باری۔ باری بھی وہ اور بولیں اشخاص تین زیادہ سے زیادہ یا دو صرف وقت بولتے میں غیرزبان 27
کرے۔
کرنے بات سے اللہ اور سے آپ اپنے اُسے البتہ رہے، خاموش میں جماعت والا بولنے غیرزبان تو ہو نہ والا کرنے ترجمہ کوئی اگر 28
ہے۔ آزادی کی
پرکھیں۔ کو صحت کی باتوں کی اُن دوسرے اور کریں نبوّت تین یا دو سے میں نبیوں 29
جائے۔ ہو خاموش شخص پہلا تو ملے مکاشفہ کوئی کو شخص ہوئے بیٹھے کسی دوران اِس اگر 30
ہو۔ افزائی حوصلہ کی اُن اور سیکھیں لوگ تمام تا کہ ہیں سکتے کر نبوّت باری باری سب آپ کیونکہ 31
ہیں، رہتی تابع کے نبیوں روحیں کی نبیوں 32
ہے۔ خدا کا سلامتی بلکہ نہیں کا بےترتیبی اللہ کیونکہ 33
ہے دستور کا جماعتوں تمام کی مُقدّسین جیسا
ہے۔ فرماتی یہی بھی شریعت رہیں۔ بردار فرماں وہ بلکہ نہیں، اجازت کی بولنے اُنہیں رہیں۔ خاموش میں جماعت خواتین 34
ہے۔ بات کی شرم بولنا میں جماعت کا عورت کیونکہ لیں، پوچھ سے شوہر اپنے پر گھر اپنے تو چاھیں سیکھنا کچھ وہ اگر 35
ہے؟ پہنچا تک ھی آپ صرف وہ کیا یا ہے، نکلا سے میں آپ کلام کا اللہ کیا 36
ہوں رہا لکھ کو آپ مَیں کچھ جو کہ لے جان وہ تو ہوں رکھتا حیثیت روحانی خاص یا ہوں نبی مَیں کہ کرے خیال کوئی اگر 37
ہے۔ حکم کا خداوند وہ
گا۔ جائے کیا نظرانداز بھی خود اُسے ہے کرتا نظرانداز یہ جو 38
روکیں۔ نہ سے بولنے غیرزبانیں کو کسی البتہ رہیں، تڑپتے لئے کے کرنے نبوّت بھائیو، غرض 39
آئے۔ میں عمل سے ترتیب اور شائستگی کچھ سب لیکن 40

15

اُٹھنا جی کا مسیح

1 قبول نے آپ جسے خبری خوش وھی سنائی، کو آپ نے مَیں جو ھوں دلاتا طرف کی خبری خوش اُس توجه کی آپ مَیں بھائیو،
ھیں۔ بھی قائم آپ پر جس اور کیا
2 آپ نے مَیں طرح جس رکھیں تھامے توں کی جوں باتیں وہ آپ که ھے یه شرط ھے۔ ملتی نجات کو آپ سے وسیلے کے پیغام اِسی
تھا۔ نہیں بےمقصد لانا ایمان کا آپ که ھے منحصر پر اِس بات یه بےشک ھیں۔ پہنچائی تک
3 کے نوشتوں پاک نے مسیح که یه ھے۔ ملا بھی مجھے جو کروں سپرد کے آپ کچھ وھی که دیا زور خاص پر اِس نے مَیں کیونکه
دی، جان اپنی خاطر کی گناھوں ھمارے مطابق
4 اُٹھا۔ جی مطابق کے نوشتوں پاک دن تیسرے اور ھوا دفن وہ پھر
5 کو۔ شاگردوں بارہ پھر دیا، دکھائی کو پطرس وہ
6 انتقال ایک چند اگرچه ھیں زندہ تک اب بیشتر سے میں اُن ھوا۔ ظاھر پر بھائیوں زیادہ سے سَو پانچ وقت ھی ایک وہ بعد کے اِس
ھیں۔ چکے کر
7 نے۔ رسولوں تمام پھر دیکھا، اُسے نے یعقوب پھر
8 ھوا۔ پیدا وقت از قبل گویا جو پر مجھ ھوا، ظاھر بھی پر مجھ وہ بعد کے سب اور
9 کی اللہ نے مَیں که لئے اِس نہیں، لائق بھی کے کہلانے رسول تو مَیں بلکه ھے، چھوٹا سے سب درجه میرا میں رسولوں کیونکه
پہنچائی۔ ایذا کو جماعت
10 سے سب اُن نے مَیں کیونکه رھا، نه بےاثر وہ کیا پر مجھ نے اُس فضل جو اور ھوں۔ سے ھی فضل کے اللہ ھوں کچھ جو مَیں لیکن
تھا۔ ساتھ میرے جو ھے کیا نے فضل کے اللہ بلکه نہیں خود نے مَیں کام یه البته ھے۔ کیا کام سے فشانی جاں زیادہ
11 ھیں۔ لائے ایمان آپ پر جس ھیں کرتے منادی کی پیغام اُسی سب ھم نے، اُنہوں یا کیا نے مَیں کام یه خیر،

اعتراض پر اُٹھنے جی

12 سکتے کہه کیسے لوگ کچھ سے میں آپ پھر تو ھے۔ اُٹھا جی سے میں مُردوں مسیح که ھیں کرتے منادی تو ھم بتائیں، یه مجھے اب
اُٹھتے؟ نہیں جی مُردے که ھیں
13 اُٹھا۔ جی نہیں بھی مسیح که ھوا یه مطلب تو اُٹھتے نہیں جی مُردے اگر
14 ھوتا۔ بےفائدہ بھی لانا ایمان کا آپ اور ھوتی عبث منادی ھماری پھر تو اُٹھا نہیں جی مسیح اگر اور
15 واقعی اگر جبکه کیا زندہ کو مسیح نے اللہ که ھیں دیتے گواھی ھم کیونکه ھوتے۔ ثابت گواہ جھوٹے میں بارے کے اللہ ھم نیز
ھوا۔ نہیں زندہ بھی وہ تو اُٹھتے جی نہیں مُردے
16 اُٹھا۔ جی نہیں بھی مسیح پھر تو اُٹھتے نہیں جی مُردے اگر غرض
17 ھیں۔ گرفتار میں گناھوں اپنے تک اب آپ اور ھے بےفائدہ ایمان کا آپ تو اُٹھا جی نہیں مسیح اگر اور
18 ھیں۔ گئے ھو ھلاک سب وہ ھے کیا انتقال ھوئے ھوتے میں مسیح نے جنہوں مطابق کے اِس ھاں،
19 ھیں۔ رحم قابلِ زیادہ سے سب میں انسانوں ھم تو ھے محدود تک زندگی اِسی صرف اُمید ھماری پر مسیح اگر چنانچه

ھے اُٹھا جی واقعی مسیح

20 ھے۔ پھل پہلا کا فصل کی ھوؤں کئے انتقال وہ ھے۔ اُٹھا جی سے میں مُردوں واقعی مسیح لیکن
21 کھلی۔ راہ بھی کی اُٹھنے جی کے مُردوں سے وسیلے کے ھی انسان لئے اِس آئی، موت سے وسیلے کے انسان چونکه
22 ھیں۔ کے مسیح جو گے جائیں کئے زندہ سب طرح اُسی ھیں فرزند کے آدم وہ که ھیں مرتے لئے اِس سب طرح جس
23 وقت اُس لوگ کے اُس جبکه ھے چکا اُٹھ جی سے حیثیت کی پھل پہلے کے فصل تو مسیح ھے۔ ترتیب ایک کی اُٹھنے جی لیکن
گا۔ آئے واپس وہ جب گے اُٹھیں جی
24 گا۔ دے کر حوالے کے باپ خدا کو بادشاھی وہ کے کر نیست کو قوت اور اختیار حکومت، ھر تب گا۔ ھو خاتمه بعد کے اِس
25 دے۔ کر نه نیچے کے پاؤں کے اُس کو دشمنوں تمام اللہ تک جب کرے حکومت تک وقت اُس مسیح که ھے لازم کیونکه
26 گی۔ ھو موت گا جائے کیا نیست جسے دشمن آخری

27 کیونکہ اللہ کے بارے میں کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے، "اُس نے سب کچھ اُس (مسیح عیسیٰ) کے پاؤں کے نیچے کر دیا۔"
جب کہا گیا کہ سب کچھ مسیح کے ماتحت کر دیا گیا ہے، تو ظاہر ہے کہ اِس میں اللہ شامل نہیں جس نے سب کچھ مسیح کے ماتحت
کیا ہے۔
28 جب سب کچھ مسیح کے ماتحت کر دیا گیا تب فرزند خود بھی اُسی کے ماتحت ہو جائے گا جس نے سب کچھ اُس کے ماتحت
کیا۔ یوں اللہ سب میں سب کچھ ہو گا۔

جی اُٹھنے کے پیشِ نظر زندگی گزارنا

29 اگر مُردے واقعی جی نہیں اُٹھتے تو پھر وہ لوگ کیا کریں گے جو مُردوں کی خاطر بپتسمہ لیتے ہیں؟ اگر مُردے جی نہیں اُٹھیں گے
تو پھر وہ اُن کی خاطر کیوں بپتسمہ لیتے ہیں؟
30 اور ہم بھی ہر وقت اپنی جان خطرے میں کیوں ڈالے ہوئے ہیں؟
31 بھائیو، مَیں روزانہ مرتا ہوں۔ یہ بات اُتنی ہی یقینی ہے جتنی یہ کہ آپ ہمارے خداوند مسیح عیسیٰ میں میرا فخر ہیں۔
32 اگر مَیں صرف اِسی زندگی کی اُمید رکھتے ہوئے اِفسس میں وحشی درندوں سے لڑا تو مجھے کیا فائدہ ہوا؟ اگر مُردے جی نہیں اُٹھتے
تو اِس قول کے مطابق زندگی گزارنا بہتر ہو گا کہ "آؤ، ہم کھائیں پئیں، کیونکہ کل تو مر ہی جانا ہے۔"
33 فریب نہ کھائیں، بُری صحبت اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتی ہے۔
34 پورے طور پر ہوش میں آئیں اور گناہ نہ کریں۔ آپ میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ یہ بات مَیں
آپ کو شرم دلانے کے لئے کہتا ہوں۔

مُردے کس طرح جی اُٹھیں گے

35 شاید کوئی سوال اُٹھائے، "مُردے کس طرح جی اُٹھتے ہیں؟ اور جی اُٹھنے کے بعد اُن کا جسم کیسا ہو گا؟"
36 بھئی، عقل سے کام لیں۔ جو بیج آپ بوتے ہیں وہ اُس وقت تک نہیں اُگتا جب تک کہ مر نہ جائے۔
37 جو آپ بوتے ہیں وہ وہی پودا نہیں ہے جو بعد میں اُگے گا بلکہ محض ایک ننگا سا دانہ ہے، خواہ گندم کا ہو یا کسی اَور چیز
کا۔
38 لیکن اللہ اُسے ایسا جسم دیتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھتا ہے۔ ہر قسم کے بیج کو وہ اُس کا خاص جسم عطا کرتا ہے۔
39 تمام جانداروں کو ایک جیسا جسم نہیں ملا بلکہ انسانوں کو اَور قسم کا، مویشیوں کو اَور قسم کا، پرندوں کو اَور قسم کا اور
مچھلیوں کو اَور قسم کا۔
40 اِس کے علاوہ آسمانی جسم بھی ہیں اور زمینی جسم بھی۔ آسمانی جسموں کی شان اَور ہے اور زمینی جسموں کی شان اَور۔
41 سورج کی شان اَور ہے، چاند کی شان اَور، اور ستاروں کی اَور، بلکہ ایک ستارہ شان میں دوسرے ستارے سے فرق ہے۔
42 مُردوں کا جی اُٹھنا بھی ایسا ہی ہے۔ جسم فانی حالت میں بویا جاتا ہے اور لافانی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔
43 وہ ذلیل حالت میں بویا جاتا ہے اور جلالی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔ وہ کمزور حالت میں بویا جاتا ہے اور قوی حالت میں جی اُٹھتا
ہے۔
44 فطرتی جسم بویا جاتا ہے اور روحانی جسم جی اُٹھتا ہے۔ جہاں فطرتی جسم ہے وہاں روحانی جسم بھی ہوتا ہے۔
45 پاک نوشتوں میں بھی لکھا ہے کہ پہلے انسان آدم میں جان آ گئی۔ لیکن آخری آدم زندہ کرنے والی روح بنا۔
46 روحانی جسم پہلے نہیں تھا بلکہ فطرتی جسم، پھر روحانی جسم ہوا۔
47 پہلا انسان زمین کی مٹی سے بنا تھا، لیکن دوسرا آسمان سے آیا۔
48 جیسا پہلا خاکی انسان تھا ویسے ہی دیگر خاکی انسان بھی ہیں، اور جیسا آسمان سے آیا ہوا انسان ہے ویسے ہی دیگر آسمانی انسان بھی
ہیں۔
49 یوں ہم اِس وقت خاکی انسان کی شکل و صورت رکھتے ہیں جبکہ ہم اُس وقت آسمانی انسان کی شکل و صورت رکھیں گے۔

موت پر فتح

50 بھائیو، مَیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خاکی انسان کا موجودہ جسم اللہ کی بادشاہی کو میراث میں نہیں پا سکتا۔ جو کچھ فانی ہے وہ
لافانی چیزوں کو میراث میں نہیں پا سکتا۔
51 دیکھو، مَیں آپ کو ایک بھید بتاتا ہوں۔ ہم سب وفات نہیں پائیں گے، لیکن سب ہی بدل جائیں گے۔
52 اور یہ اچانک، آنکھ جھپکتے میں، آخری بِگل بجتے ہی رونما ہو گا۔ کیونکہ بِگل بجنے پر مُردے لافانی حالت میں جی اُٹھیں گے اور
ہم بدل جائیں گے۔
53 کیونکہ لازم ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا لباس پہن لے اور مرنے والا جسم ابدی زندگی کا۔

54 میں نوشتوں پاک جو گا ہو پورا کلام وہ پھر تو گا ہو لیا پہن لباس کا زندگی ابدی اور بقا نے جسم والے مرنے اور فانی اِس جب
کہ ہے لکھا
ہے۔ گئی ہو لقمہ کا فتح الٰہی موت"
55 رہی؟ کہاں فتح تیری موت، اے
"رہا؟ کہاں ڈنک تیرا موت، اے
56 ہے۔ پاتا تقویت سے شریعت گناہ اور ہے گناہ ڈنک کا موت
57 ہے۔ بخشتا فتح سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے ہمیں جو ہے شکر کا خدا لیکن
58 جاں خدمت کی خداوند ہمیشہ دے۔ کر نہ ڈول ڈانواں کو آپ چیز کوئی رہیں۔ بنے مضبوط بھائیو، پیارے میرے غرض،
گی۔ جائے نہیں رائیگاں مشقت محنت کی آپ لئے کے خداوند کہ ہوئے جانتے یہ کریں، سے فشانی

16

چندہ لئے کے جماعت کی یروشلم

1 کو جماعتوں کی گلتیہ مَیں جو کریں عمل پر ہدایت اُسی تو ہے رہا جا کیا جمع لئے کے مُقدّسین کے یروشلم جو بات کی چندے رہی
ہوں۔ چکا دے
2 رکھ پاس اپنے کر مخصوص لئے کے چندے اِس کچھ سے میں پیسوں ہوئے کمائے اپنے کوئی ہر سے میں آپ کو اتوار ہر
گی۔ پڑے نہیں ضرورت کی کرنے جمع جات ہدیہ پر آنے میرے پھر چھوڑے۔
3 وہاں ہدیہ کا آپ وہ تاکہ گا بھیجوں یروشلم کر دے خطوط ہیں اعتماد قابلِ نزدیک کے آپ جو کو افراد ایسے تو گا آؤں مَیں جب
دیں۔ پہنچا تک
4 گے۔ جائیں ساتھ میرے وہ تو جاؤں بھی مَیں کہ ہو مناسب اگر
5 ہوں۔ رکھتا ارادہ کا کرنے سفر سے میں مکدُنیہ کیونکہ گا آؤں پاس کے آپ کر ہو سے مکدُنیہ مَیں
6 میرے تاکہ کاٹوں ساتھ کے ہی آپ موسم کا سردیوں کہ ہے ممکن بھی یہ لیکن ٹھہروں، لئے کے عرصے تھوڑے پاس کے آپ شاید
سکیں۔ کر مدد میری آپ لئے کے سفر کے بعد
7 شرط گزاروں۔ ساتھ کے آپ وقت کچھ کہ ہے خواہش میری بلکہ بنوں، چلتا بعد کے ملاقات مختصر دفعہ اِس کہ چاہتا نہیں مَیں
دے۔ اجازت مجھے خداوند کہ ہے یہ
8 گا، ٹھہروں ہی میں اِفسس مَیں تک پنتکُست عیدِ لیکن
9 ہیں۔ گئے ہو پیدا بھی مخالف سے بہت ہی ساتھ اور ہے گیا کھل دروازہ بڑا ایک لئے کے کام موثر سامنے میرے یہاں کیونکہ
10 فصل میں کھیت کے خداوند بھی وہ طرح میری سکے۔ رہ پاس کے آپ بلاخوف وہ کہ رکھیں خیال کا اِس تو آئے تیمُتھیُس اگر
ہے۔ رہا کاٹ
11 اُس بھائی دیگر اور مَیں کیونکہ پہنچے، تک مجھ وہ تاکہ کریں روانہ پر سفر سے سلامتی اُسے جانے۔ نہ حقیر اُسے کوئی لئے اِس
ہیں۔ منتظر کے
12 نہ منظور قطعاً کو اللہ لیکن آئے، پاس کے آپ ساتھ کے بھائیوں دیگر وہ کہ ہے کی افزائی حوصلہ بڑی نے مَیں کی اپلّوس بھائی
گا۔ آئے ضرور وہ پر ملنے موقع تاہم تھا۔

سلام اور نصیحتیں

13 رہیں۔ بنے مضبوط دکھائیں، مردانگی رہیں، قدم ثابت میں ایمان رہیں، جاگتے
14 کریں۔ سے محبت کچھ سب
15 کہ اور ہے پھل پہلا کا اخیہ گھرانا کا ستفناس کہ ہیں جانتے آپ ہوں۔ چاہتا کرنا نصیحت کو آپ میں بات ایک مَیں بھائیو،
ہے۔ رکھا کر وقف لئے کے خدمت کی مُقدّسین کو آپ اپنے نے اُنہوں
16 ہے۔ کرتا فشانی جاں میں کام کے خدمت ساتھ کے اُن جو کے شخص اُس ہر ہی ساتھ اور رہیں تابع کے لوگوں ایسے آپ
17 غیرحاضری کی آپ جو دی کر پوری کمی وہ نے اُنہوں کیونکہ ہوا، خوش بہت مَیں پر پہنچنے کے اخیکُس اور فرتُوناتُس ستفناس،
تھی۔ ہوئی پیدا سے
18 کریں۔ قدر کی لوگوں ایسے ہے۔ کیا تازہ بھی کو روح کی آپ ہی ساتھ اور کو روح میری نے اُنہوں
19 وہ ساتھ کے اُن اور ہیں کہتے سلام پُرجوش میں خداوند کو آپ پرسکلہ اور اکولہ ہیں۔ کہتی سلام کو آپ جماعتیں کی آسیہ
ہے۔ ہوتی جمع میں گھر کے اُن جو بھی جماعت
20 کہیں۔ سلام ہوئے دیتے بوسہ مُقدّس کو دوسرے ایک ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بھائی تمام

21 ھوں۔ لکھتا سے ھاتھ اپنے پولس یعنی مَیں سلام یہ
22 رکھتا۔ نہیں محبت سے خداوند جو پر شخص اُس لعنت
!آ خداوند، ھمارے اے
23 رھے۔ ساتھ کے آپ فضل کا عیسیٰ خداوند
24 پیار۔ میرا کو سب آپ میں عیسیٰ مسیح

۲-کرنتھیوں

1 یہ خط پولس کی طرف سے ھے، جو اللہ کی مرضی سے مسیح عیسیٰ کا رسول ھے۔ ساتھ ھی یہ بھائی تیمُتھیُس کی طرف سے بھی
ھے۔
مَیں کُرِنتھس میں اللہ کی جماعت اور صوبہ اخیہ میں موجود تمام مُقدّسین کو یہ لکھ رہا ھوں۔
2 خدا ھمارا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو فضل اور سلامتی عطا کریں۔

اللہ کی حمد و ثنا

3 ھمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے خدا اور باپ کی تمجید ھو، جو رحم کا باپ اور تمام طرح کی تسلی کا خدا ھے۔
4 جب بھی ھم مصیبت میں پھنس جاتے ھیں تو وہ ھمیں تسلی دیتا ھے تا کہ ھم اَوروں کو بھی تسلی دے سکیں۔ پھر جب وہ کسی
مصیبت سے دوچار ھوتے ھیں تو ھم بھی اُن کو اُسی طرح تسلی دے سکتے ھیں جس طرح اللہ نے ھمیں تسلی دی ھے۔
5 کیونکہ جتنی کثرت سے مسیح کی سی مصیبتیں ھم پر آ جاتی ھیں اُتنی کثرت سے اللہ مسیح کے ذریعے ھمیں تسلی دیتا ھے۔
6 جب ھم مصیبتوں سے دوچار ھوتے ھیں تو یہ بات آپ کی تسلی اور نجات کا باعث بنتی ھے۔ جب ھماری تسلی ھوتی ھے تو یہ آپ
کی بھی تسلی کا باعث بنتی ھے۔ یوں آپ بھی صبر سے وہ کچھ برداشت کرنے کے قابل بن جاتے ھیں جو ھم برداشت کر رھے ھیں۔
7 چنانچہ ھماری آپ کے بارے میں اُمید پختہ رھتی ھے۔ کیونکہ ھم جانتے ھیں کہ جس طرح آپ ھماری مصیبتوں میں شریک ھیں
اُسی طرح آپ اُس تسلی میں بھی شریک ھیں جو ھمیں حاصل ھوتی ھے۔
8 بھائیو، ھم آپ کو اُس مصیبت سے آگاہ کرنا چاھتے ھیں جس میں ھم صوبہ آسیہ میں پھنس گئے۔ ھم پر دباؤ اِتنا شدید تھا کہ اُسے
برداشت کرنا ناممکن سا ھو گیا اور ھم جان سے ھاتھ دھو بیٹھے۔
9 ھم نے محسوس کیا کہ ھمیں سزائے موت دی گئی ھے۔ لیکن یہ اِس لئے ھوا تا کہ ھم اپنے آپ پر بھروسا نہ کریں بلکہ اللہ پر جو
مُردوں کو زندہ کر دیتا ھے۔
10 اُسی نے ھمیں ایسی ھیبت ناک موت سے بچایا اور وہ آئندہ بھی ھمیں بچائے گا۔ اور ھم نے اُس پر اُمید رکھی ھے کہ وہ ھمیں ایک
بار پھر بچائے گا۔
11 آپ بھی اپنی دعاؤں سے ھماری مدد کر رھے ھیں۔ یہ کتنی خوب صورت بات ھے کہ اللہ بہتوں کی دعاؤں کو سن کر ھم پر مہربانی
کرے گا اور نتیجے میں بہتیرے ھمارے لئے شکر کریں گے۔

پولس کے منصوبوں میں تبدیلی

12 یہ بات ھمارے لئے فخر کا باعث ھے کہ ھمارا ضمیر صاف ھے۔ کیونکہ ھم نے اللہ کے سامنے سادہ دلی اور خلوص سے زندگی
گزاری ھے، اور ھم نے اپنی انسانی حکمت پر انحصار نہیں کیا بلکہ اللہ کے فضل پر۔ دنیا میں اور خاص کر آپ کے ساتھ ھمارا رویہ ایسا
رھا ھے۔
13 ھم تو آپ کو کوئی ایسی بات نہیں لکھتے جو آپ پڑھ یا سمجھ نہیں سکتے۔ اور مجھے اُمید ھے کہ آپ کو پورے طور پر سمجھ آئے
گی،
14 اگرچہ آپ فی الحال سب کچھ نہیں سمجھتے۔ کیونکہ جب آپ کو سب کچھ سمجھ آئے گا تب آپ خداوند عیسیٰ کے دن ھم پر اُتنا
فخر کر سکیں گے جتنا ھم آپ پر۔
15 چونکہ مجھے اِس کا پورا یقین تھا اِس لئے مَیں پہلے آپ کے پاس آنا چاھتا تھا تا کہ آپ کو دُگنی برکت مل جائے۔
16 خیال یہ تھا کہ مَیں آپ کے ھاں سے ھو کر مکدُنیہ جاؤں اور وھاں سے آپ کے پاس واپس آؤں۔ پھر آپ صوبہ یہودیہ کے سفر کے
لئے تیاریاں کرنے میں میری مدد کر کے مجھے آگے بھیج سکتے تھے۔
17 آپ مجھے بتائیں کہ کیا مَیں نے یہ منصوبہ یوں ھی بنایا تھا؟ کیا مَیں دنیاوی لوگوں کی طرح منصوبے بنا لیتا ھوں جو ایک ھی لمحے
میں “ھاں جی” اور “نہیں جی” کہتے ھیں؟
18 لیکن اللہ وفادار ھے اور وہ میرا گواہ ھے کہ ھم آپ کے ساتھ بات کرتے وقت “نہیں” کو “ھاں” کے ساتھ نہیں ملاتے۔
19 کیونکہ اللہ کا فرزند عیسیٰ مسیح جس کی منادی مَیں، سیلاس اور تیمُتھیُس نے کی وہ بھی ایسا نہیں ھے۔ اُس نے کبھی بھی
“ھاں” کو “نہیں” کے ساتھ نہیں ملایا بلکہ اُس میں اللہ کی حتمی “ھاں جی” وجود میں آئی۔
20 کیونکہ وھی اللہ کے تمام وعدوں کی “ھاں” ھے۔ اِس لئے ھم اُسی کے وسیلے سے “آمین” (ھاں جی) کہہ کر اللہ کو جلال دیتے
ھیں۔

21 اور اللہ خود ہمیں اور آپ کو مسیح میں مضبوط کر دیتا ہے۔ اُسی نے ہمیں مسح کر کے مخصوص کیا ہے۔
22 اُسی نے ہم پر اپنی مُہر لگا کر ظاہر کیا ہے کہ ہم اُس کی ملکیت ہیں اور اُسی نے ہمیں روح القدس دے کر اپنے وعدوں کا
بیعانہ ادا کیا ہے۔
23 اگر میں جھوٹ بولوں تو اللہ میرے خلاف گواہی دے۔ بات یہ ہے کہ میں آپ کو بچانے کے لئے کُرنِتھس واپس نہ آیا۔
24 مطلب یہ نہیں کہ ہم ایمان کے معاملے میں آپ پر حکومت کرنا چاہتے ہیں۔ نہیں، ہم آپ کے ساتھ مل کر خدمت کرتے ہیں
تاکہ آپ خوشی سے بھر جائیں، کیونکہ آپ تو ایمان کی معرفت قائم ہیں۔

2

1 چنانچہ میں نے فیصلہ کیا کہ میں دوبارہ آپ کے پاس نہیں آؤں گا، ورنہ آپ کو بہت غم کھانا پڑے گا۔
2 کیونکہ اگر میں آپ کو دُکھ پہنچاؤں تو کون مجھے خوش کرے گا؟ وہ شخص نہیں کرے گا جسے میں نے دُکھ پہنچایا ہے۔
3 یہی وجہ ہے کہ میں نے آپ کو یہ لکھ دیا۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ آپ کے پاس آ کر اُن لوگوں سے غم کھاؤں جنہیں مجھے
خوش کرنا چاہئے۔ کیونکہ مجھے آپ سب کے بارے میں یقین ہے کہ میری خوشی آپ سب کی خوشی ہے۔
4 میں نے آپ کو نہایت رنجیدہ اور پریشان حالت میں آنسو بہا بہا کر لکھ دیا۔ مقصد یہ نہیں تھا کہ آپ غمگین ہو جائیں بلکہ میں
چاہتا تھا کہ آپ جان لیں کہ میں آپ سے کتنی گہری محبت رکھتا ہوں۔

مجرم کو معاف کر دیا جائے

5 اگر کسی نے دُکھ پہنچایا ہے تو مجھے نہیں بلکہ کسی حد تک آپ سب کو (م ی ں زیادہ سختی سے بات نہیں کرنا چاہتا)۔
6 لیکن مذکورہ شخص کے لئے یہ کافی ہے کہ اُسے جماعت کے اکثر لوگوں نے سزا دی ہے۔
7 اب ضروری ہے کہ آپ اُسے معاف کر کے تسلی دیں، ورنہ وہ غم کھا کھا کر تباہ ہو جائے گا۔
8 چنانچہ میں اِس پر زور دینا چاہتا ہوں کہ آپ اُسے اپنی محبت کا احساس دلائیں۔
9 میں نے یہ معلوم کرنے کے لئے آپ کو لکھا کہ کیا آپ امتحان میں پورے اُتریں گے اور ہر بات میں تابع رہیں گے۔
10 جسے آپ کچھ معاف کرتے ہیں اُسے میں بھی معاف کرتا ہوں۔ اور جو کچھ میں نے معاف کیا، اگر مجھے کچھ معاف کرنے کی
ضرورت تھی، وہ میں نے آپ کی خاطر مسیح کے حضور معاف کیا ہے
11 تاکہ ابلیس ہم سے فائدہ نہ اُٹھائے۔ کیونکہ ہم اُس کی چالوں سے خوب واقف ہیں۔

تروآس میں پولس کی پریشانی

12 جب میں مسیح کی خوش خبری سنانے کے لئے تروآس گیا تو خداوند نے میرے لئے آگے خدمت کرنے کا ایک دروازہ کھول
دیا۔
13 لیکن جب مجھے اپنا بھائی طِطُس وہاں نہ ملا تو میں بےچین ہو گیا اور اُنہیں خیرباد کہہ کر صوبہ مکدُنیہ چلا گیا۔

مسیح میں فتح

14 لیکن خدا کا شکر ہے! وہی ہمارے آگے آگے چلتا ہے اور ہم مسیح کے قیدی بن کر اُس کی فتح مناتے ہوئے اُس کے پیچھے
پیچھے چلتے ہیں۔ یوں اللہ ہمارے وسیلے سے ہر جگہ مسیح کے بارے میں علم خوشبو کی طرح پھیلاتا ہے۔
15 کیونکہ ہم مسیح کی خوشبو ہیں جو اللہ تک پہنچتی ہے اور ساتھ ساتھ لوگوں میں بھی پھیلتی ہے، نجات پانے والوں میں بھی اور
ہلاک ہونے والوں میں بھی۔
16 بعض لوگوں کے لئے ہم موت کی مہلک بُو ہیں جبکہ بعض کے لئے ہم زندگی بخش خوشبو ہیں۔ تو کون یہ ذمہ داری نبھانے
کے لائق ہے؟
17 کیونکہ ہم اکثر لوگوں کی طرح اللہ کے کلام کی تجارت نہیں کرتے، بلکہ یہ جان کر کہ ہم اللہ کے حضور میں ہیں اور اُس کے
بھیجے ہوئے ہیں ہم خلوص دلی سے لوگوں سے بات کرتے ہیں۔

3

نئے عہد کے خادم

1 کیا ہم دوبارہ اپنی خوبیوں کا ڈھنڈورا پیٹ رہے ہیں؟ کیا ہم بعض لوگوں کی مانند ہیں جنہیں آپ کو سفارشی خط دینے یا
ایسے خط لکھوانے کی ضرورت ہوتی ہے؟
2 نہیں، آپ تو خود ہمارا خط ہیں جو ہمارے دلوں پر لکھا ہوا ہے۔ سب اِسے پہچان اور پڑھ سکتے ہیں۔

3 بلکه نہیں سے سیاھی خط یه اور ہے۔ دیا لکھ ذریعے کے خدمت ھماری نے اُس جو ھیں خط کا مسیح آپ که ہے ظاھر صاف یه
پر۔ دلوں انسانی بلکه نہیں پر تختیوں کی پتھر گیا، لکھا سے روح کے خدا زندہ
4 ھیں۔ رکھتے اعتماد پر اللہ سے وسیلے کے مسیح ھم کیونکه ھیں سکتے کھه سے یقین لئے اِس یه ھم
5 کی اللہ لیاقت ھماری نہیں، ھیں۔ لائق کے کرنے کام یه ھم که سکتے کر دعویٰ ھم پر بنا کی جس ہے نہیں کچھ تو اندر ھمارے
ہے۔ سے طرف
6 کیونکه پر، روح بلکه ہے نہیں مبنی پر شریعت ھوئی لکھی عھد یه اور ہے۔ دیا بنا لائق کے ھونے خادم کے عھد نئے ھمیں نے اُسی
ہے۔ دیتا کر زندہ ھمیں روح جبکه ھیں جاتے مر ھم سے اثر کے شریعت ھوئی لکھی
7 اسرائیلی که تھا تیز اِتنا جلال یه ھوا۔ ظاھر جلال کا اللہ تو گیا دیا اُسے جب اور گئے کئے کندہ پر تختیوں کی پتھر حروف کے شریعت
ہے منسوخ اب جو تھا تیز اِتنا جلال کا چیز اُس اگر سکے۔ نه دیکھ لگاتار کو چھرے کے موسیٰ
8 گا؟ ھو نہیں زیادہ کھیں سے اِس جلال کا نظام کے روح کیا تو
9 گا۔ ھو جلالی زیادہ کھیں ہے دیتا قرار باز راست ھمیں جو نظام نیا پھر تو تھا جلالی تھا ٹھھراتا مجرم ھمیں جو نظام پرانا اگر
10 ہے۔ نہیں بھی کچھ نسبت کی جلال زبردست کے نظام نئے جلال کا نظام پھلے ھاں،
11 گا۔ رہے قائم جو گا ھو زیادہ کھیں جلال کا نظام نئے اُس پھر تو ہے منسوخ اب جو تھا بہت جلال کا نظام پرانے اُس اگر اور
12 ھیں۔ کرتے خدمت سے دلیری بڑی لئے اِس ھیں رکھتے اُمید ایسی ھم چونکه پس
13 رھیں نه تکتے اُسے اسرائیلی تا که لیا ڈال نقاب پر چھرے اپنے پر اختتام کے سنانے شریعت نے جس ھیں نہیں مانند کی موسیٰ ھم
ہے۔ منسوخ اب جو
14 نقاب تک آج ہے۔ قائم نقاب یہی تو ہے جاتی کی تلاوت کی عھدنامے پرانے جب تک آج کیونکه گئے، اَڑ پر طور ذھنی وہ تو بھی
ہے۔ ھوتا منسوخ میں مسیح صرف عھد یه کیونکه گیا نہیں ھٹایا کو
15 ہے۔ رھتا پڑا پر دلوں کے اُن نقاب یه تو ہے جاتی پڑھی شریعت کی موسیٰ جب تک آج ھاں،
16 ہے، جاتا ھٹایا نقاب یه تو ہے کرتا رجوع طرف کی خداوند کوئی بھی جب لیکن
17 ہے۔ آزادی وھاں ہے روح کا خداوند جھاں اور ہے روح خداوند کیونکه
18 مسیح ھوئے پاتے جلال قدم به قدم اور کرتے منعکس جلال کا خداوند ہے گیا ھٹایا نقاب سے چھروں کے جن سب ھم چنانچه
ہے۔ روح جو ہے کام کا ھی خداوند یه ھیں۔ جاتے بدلتے میں صورت کی

4

خزانه روحانی میں برتنوں کے مٹی
1 جاتے۔ ھو نہیں بےدل ھم لئے اِس ہے گئی سونپی خدمت یه سے رحم کے اللہ ھمیں چونکه پس
2 ھیں۔ کرتے تحریف میں کلام کے اللہ نه کرتے، کام سے چالاکی ھم نه ھیں۔ دی کر مسترد باتیں ناک شرم ھوئی چھپی نے ھم
نامی نیک ھماری تو ھیں کرتے ظاھر کو حقیقت پر لوگوں حضور کے اللہ ھم جب کیونکه نہیں، بھی ضرورت کی سفارش اپنی ھمیں بلکه
ہے۔ جاتی ھو ظاھر پر ضمیر کے ایک ھر بخود خود
3 ھیں۔ رہے ھو ھلاک جو ہے ھوئی چھپی لئے کے اُن صرف وہ تو ھو بھی ھوئی چھپی تلے نقاب خبری خوش ھماری اگر اور
4 جلالی کی خبری خوش کی اللہ وہ لئے اِس رکھتے۔ نہیں ایمان جو ہے دیا کر اندھا کو ذھنوں کے اُن نے خدا شریر کے جھان اِس
صورت کی اللہ جو میں بارے کے اُس ہے، میں بارے کے جلال کے مسیح جو سکتے سمجھ نہیں پیغام یه وہ سکتے۔ دیکھ نہیں روشنی
ہے۔
5 آپ خاطر کی عیسیٰ ھم کو آپ اپنے ہے۔ خداوند وہ که ھیں سناتے پیغام کا مسیح عیسیٰ بلکه کرتے نہیں پرچار اپنا ھم کیونکه
ھیں۔ دیتے قرار خادم کے
6 اللہ ھم تا که دی چمکنے روشنی اپنی میں دلوں ھمارے نے اُس "چمکے، روشنی سے میں اندھیرے" فرمایا، نے خدا جس کیونکه
ہے۔ چمکتا سے چھرے کے مسیح عیسیٰ جو لیں جان جلال وہ کا
7 بلکه نہیں سے طرف ھماری قوت زبردست یه که ھو ظاھر تا که ھیں مانند کی برتنوں کے مٹی عام ہے خزانه یه اندر کے جن ھم لیکن
ہے۔ سے طرف کی اللہ
8 کا اُمید لیکن ھیں، جاتے پڑ میں اُلجھن ھم سکتا۔ کر نہیں ختم کر کچل ھمیں کوئی لیکن ھیں، دباتے سے طرف چاروں ھمیں لوگ
دیتے۔ نہیں جانے سے ھاتھ دامن

9 نہیں تباہ ہم لیکن ھیں، جاتے گرپر زمین ہم سے دھکوں کے لوگوں جاتا۔ چھوڑا نہیں اکیلا ھمیں لیکن ھیں، دیتے ایذا ھمیں لوگ
ھوتے۔
10 جائے۔ ھو ظاھر میں بدن ھمارے بھی زندگی کی عیسیٰ تا کہ ھیں پھرتے لئے موت کی عیسیٰ میں بدن اپنے ہم وقت ھر
11 میں بدن فانی ھمارے زندگی کی اُس تا کہ ھے جاتا دیا کر حوالے کے موت خاطر کی عیسیٰ میں حالت زندہ ھمیں وقت ھر کیونکہ
جائے۔ ھو ظاھر
12 اثر۔ کا زندگی میں آپ جبکہ ھے کرتا کام اثر کا موت میں ہم یوں
13 لانے ایمان بھی ہم لئے اِس ھے حاصل روح یہی کا ایمان ھمیں "بولا۔ لئے اِس اور لایا ایمان مَیں" ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ
ھیں۔ بولتے سے وجہ کی
14 کے کر زندہ بھی ھمیں ساتھ کے عیسیٰ وہ ھے دیا کر زندہ سے میں مُردوں کو عیسیٰ خداوند نے جس کہ ھیں جانتے ہم کیونکہ
گا۔ کرے کھڑا حضور اپنے سمیت لوگوں آپ
15 میں نتیجے اور ھے رہا پہنچ تک لوگوں سے بہت مزید بڑھتے بڑھتے آگے فضل کا اللہ یوں ھے۔ لئے کے فائدے کے آپ کچھ سب یہ
ھیں۔ رھے کر اضافہ بہت میں دعاؤں کی شکرگزاری کر دے جلال کو اللہ وہ

زندگی کی ایمان

16 ھماری روز بہ روز اندر ھی اندر لیکن ھیں، رھے ھو ختم ہم پر طور ظاھری بےشک جاتے۔ ھو نہیں بےدل ہم سے وجہ اِسی
ھے۔ رھی جا ھوتی تجدید
17 کی جس ھے رھی کر پیدا جلال ابدی ایسا ایک لئے ھمارے وہ اور ھے، کی بھر پل اور ھلکی مصیبت موجودہ ھماری کیونکہ
نہیں۔ بھی کچھ مصیبت موجودہ نسبت
18 اَن جبکہ ھیں، عارضی چیزیں ھوئی دیکھی کیونکہ پر۔ چیزوں دیکھی اَن بلکہ کرتے نہیں غور پر چیزوں ھوئی دیکھی ہم لئے اِس
ھیں۔ ابدی چیزیں دیکھی

5

1 دے مکان ایک پر آسمان ھمیں اللہ تو گی جائے گرائی ھیں رہتے ہم میں جس جھونپڑی دنیاوی ھماری جب کہ ھیں جانتے تو ہم
گا۔ ھو بنایا نہیں نے ھاتھوں انسانی جسے گھر ابدی ایسا ایک گا،
2 ھیں، رکھتے آرزو شدید کی لینے پہن گھر آسمانی اور ھیں کراھتے میں جھونپڑی اِس ہم لئے اِس
3 گے۔ جائیں پائے نہیں ننگے ہم تو گے لیں پہن اُسے ہم جب کیونکہ
4 لباس کا گھر آسمانی پر اُس بلکہ چاھتے نہیں اُتارنا لباس فانی اپنا ہم کیونکہ ھیں۔ کراھتے تلے بوجھ ہم ھوئے رہتے میں جھونپڑی اِس
ھے۔ فانی جو جائے نگل کچھ وہ زندگی تا کہ ھیں چاھتے لینا پہن
5 دے پر طور کے بیعانے کے جلال والے آنے کو القدس روح ھمیں نے اُسی اور ھے کیا تیار لئے کے مقصد اِس ھمیں خود نے اللہ
ھے۔ دیا
6 گھر کے خداوند تک وقت اُس ھیں پذیر رھائش میں بدن اپنے تک جب کہ ھیں جانتے ہم ھیں۔ رکھتے حوصلہ ھمیشہ ہم چنانچہ
ھیں۔ دُور سے
7 ھیں۔ چلتے پر ایمان بلکہ کرتے نہیں بھروسا پر چیزوں ظاھری ہم
8 رھیں۔ میں گھر کے خداوند کر ھو روانہ سے گھر جسمانی اپنے کہ ھیں چاھتے یہ زیادہ ہم بلکہ ھے بلند حوصلہ ھمارا ھاں،
9 آئیں۔ پسند کو خداوند کہ ھیں رہتے میں کوشش اِسی ہم نہ، یا ھوں میں بدن اپنے ہم خواہ لیکن
10 جو گا ملے اجر کا کام اُس کو ایک ھر وھاں جائیں۔ ھو حاضر سامنے کے عدالت تختِ کے مسیح سب ہم کہ ھے لازم کیونکہ
بُرا۔ یا تھا اچھا وہ خواہ ھے، کیا ھوئے رہتے میں بدن اپنے نے اُس

دوستی ساتھ کے اللہ ھماری سے وسیلے کے مسیح

11 ظاھر پر طور پورے سامنے کے اللہ تو ہم ھیں۔ کرتے کوشش کی سمجھانے کو لوگوں کر جان کو خوف کے خداوند ہم اب
ھیں۔ ظاھر بھی سامنے کے ضمیر کے آپ ہم کہ ھوں رکھتا اُمید مَیں اور ھیں۔
12 کے اُن آپ تا کہ ھیں رھے دے موقع کا کرنے فخر پر ہم کو آپ نہیں، ھیں؟ رھے کر سفارش اپنی دوبارہ کے کر بات یہ ہم کیا
ھیں۔ کرتے نظرانداز باتیں دلی اور مارتے شیخی پر باتوں ظاھری جو سکیں کہہ کچھ میں جواب
13 خاطر۔ کی آپ تو ھیں میں ھوش اگر اور خاطر، کی اللہ تو ھوئے بےخود ہم اگر کیونکہ

14 بات یہ ہے کہ مسیح کی محبت ہمیں مجبور کر دیتی ہے، کیونکہ ہم اِس نتیجے پر پہنچ گئے ہیں کہ ایک سب کے لئے مُوا۔ اِس کا
مطلب ہے کہ سب ہی مر گئے ہیں۔
15 اور وہ سب کے لئے اِس لئے مُوا تاکہ جو زندہ ہیں وہ اپنے لئے نہ جئیں بلکہ اُس کے لئے جو اُن کی خاطر مُوا اور پھر جی اُٹھا۔
16 اِس وجہ سے اب ہم کسی کو بھی دنیاوی نگاہ سے نہیں دیکھتے۔ پہلے تو ہم مسیح کو بھی اِس زاویے سے دیکھتے تھے، لیکن
یہ وقت گزر گیا ہے۔
17 چنانچہ جو مسیح میں ہے وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی زندگی جاتی رہی اور نئی زندگی شروع ہو گئی ہے۔
18 یہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے جس نے مسیح کے وسیلے سے اپنے ساتھ ہمارا میل ملاپ کر لیا۔ اور اُسی نے ہمیں میل
ملاپ کرانے کی خدمت کی ذمہ داری دی ہے۔
19 اِس خدمت کے تحت ہم یہ پیغام سناتے ہیں کہ اللہ نے مسیح کے وسیلے سے اپنے ساتھ دنیا کی صلح کرائی اور لوگوں کے گناہوں
کو اُن کے ذمے نہ لگایا۔ صلح کرانے کا یہ پیغام اُس نے ہمارے سپرد کر دیا۔
20 پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں اور اللہ ہمارے وسیلے سے لوگوں کو سمجھاتا ہے۔ ہم مسیح کے واسطے آپ سے منت کرتے ہیں
کہ اللہ کی صلح کی پیش کش کو قبول کریں تاکہ اُس کی آپ کے ساتھ صلح ہو جائے۔
21 مسیح بےگناہ تھا، لیکن اللہ نے اُسے ہماری خاطر گناہ ٹھہرایا تاکہ ہمیں اُس میں راست باز قرار دیا جائے۔

6

1 اللہ کے ہم خدمت ہوتے ہوئے ہم آپ سے منت کرتے ہیں کہ جو فضل آپ کو ملا ہے وہ ضائع نہ جائے۔
2 کیونکہ اللہ فرماتا ہے، ”قبولیت کے وقت مَیں نے تیری سنی، نجات کے دن تیری مدد کی۔“ سنیں! اب قبولیت کا وقت آ گیا ہے،
اب نجات کا دن ہے۔
3 ہم کسی کے لئے بھی ٹھوکر کا باعث نہیں بنتے تاکہ لوگ ہماری خدمت میں نقص نہ نکال سکیں۔
4 ہاں، ہمیں سفارش کی ضرورت ہی نہیں، کیونکہ اللہ کے خادم ہوتے ہوئے ہم ہر حالت میں اپنی نیک نامی ظاہر کرتے ہیں:
جب ہم صبر سے مصیبتیں، مشکلات اور آفتیں برداشت کرتے ہیں،
5 جب لوگ ہمیں مارتے اور قید میں ڈالتے ہیں، جب ہم بےقابو ہجوموں کا سامنا کرتے ہیں، جب ہم محنت مشقت کرتے، رات
کے وقت جاگتے اور بھوکے رہتے ہیں،
6 جب ہم اپنی پاکیزگی، علم، صبر اور مہربان سلوک کا اظہار کرتے ہیں، جب ہم روح القدس کے وسیلے سے حقیقی محبت رکھتے،
7 سچی باتیں کرتے اور اللہ کی قدرت سے لوگوں کی خدمت کرتے ہیں۔ ہم اپنی نیک نامی اِس میں بھی ظاہر کرتے ہیں کہ ہم
دونوں ہاتھوں سے راست بازی کے ہتھیار تھامے رکھتے ہیں۔
8 ہم اپنی خدمت جاری رکھتے ہیں، چاہے لوگ ہماری عزت کریں، چاہے بےعزتی، چاہے وہ ہماری بُری رپورٹ دیں چاہے
اچھی۔ اگرچہ ہماری خدمت سچی ہے، لیکن لوگ ہمیں دغاباز قرار دیتے ہیں۔
9 اگرچہ لوگ ہمیں جانتے ہیں تو بھی ہمیں نظرانداز کیا جاتا ہے۔ ہم مرتے مرتے زندہ رہتے ہیں اور لوگ ہمیں مار مار کر قتل نہیں
کر سکتے۔
10 ہم غم کھا کھا کر ہر وقت خوش رہتے ہیں، ہم غریب حالت میں بہتوں کو دولت مند بنا دیتے ہیں۔ ہمارے پاس کچھ نہیں
ہے، تو بھی ہمیں سب کچھ حاصل ہے۔
11 کُرنتھس کے عزیزو، ہم نے کھل کر آپ سے بات کی ہے، ہمارا دل آپ کے لئے کشادہ ہو گیا ہے۔
12 جو جگہ ہم نے دل میں آپ کو دی ہے وہ اب تک کم نہیں ہوئی۔ لیکن آپ کے دلوں میں ہمارے لئے کوئی جگہ نہیں رہی۔
13 اب مَیں آپ سے جو میرے بچے ہیں درخواست کرتا ہوں کہ جواب میں ہمیں بھی اپنے دلوں میں جگہ دیں۔

غیرمسیحی اثرات سے خبردار

14 غیرایمان داروں کے ساتھ مل کر ایک جوئے تلے زندگی نہ گزاریں، کیونکہ راستی کا ناراستی سے کیا واسطہ ہے؟ یا روشنی تاریکی
کے ساتھ کیا تعلق رکھ سکتی ہے؟
15 مسیح اور ابلیس کے درمیان کیا مطابقت ہو سکتی ہے؟ ایمان دار کا غیرایمان دار کے ساتھ کیا واسطہ ہے؟
16 اللہ کے مقدِس اور بُتوں میں کیا اتفاق ہو سکتا ہے؟ ہم تو زندہ خدا کا گھر ہیں۔ اللہ نے یوں فرمایا ہے،
”مَیں اُن کے درمیان سکونت کروں گا
اور اُن میں پھروں گا۔
مَیں اُن کا خدا ہوں گا،

"گے۔ ہوں قوم میری وہ اور
ہے، فرماتا رب چنانچہ 17
آؤ نکل سے میں اُن لئے اِس"
جاؤ۔ ہو الگ سے اُن اور
چھونا، نہ کو چیز ناپاک کسی
گا۔ کروں قبول تمھیں مَیں پھر تو
گا ہوں باپ تمھارا مَیں 18
گے، ہو بیٹیاں بیٹے میرے تم اور
"ہے۔ فرماتا مطلق قادرِ رب

7

اور جسم جو کریں صاف پاک سے چیز اُس ہر کو آپ اپنے ہم آئیں، لئے اِس ہیں۔ گئے کئے سے ہم وعدے تمام یہ عزیزو، میرے 1
رھیں۔ کوشاں لئے کے بننے مُقدّس پر طور مکمل میں خوف کے خدا ہم اور ہے۔ دیتی کر آلودہ کو روح

خوشی کی پولس

اُٹھایا۔ فائدہ غلط سے اُس یا بگاڑا کو کسی نہ کی، ناانصافی سے کسی نے ہم نہ دیں۔ جگہ میں دل اپنے ہمیں 2
کے آپ ہم کہ ہیں عزیز اِتنے ہمیں آپ کہ ہوں چکا بتا پہلے کو آپ مَیں رہا۔ کہہ نہیں لئے کے ٹھہرانے مجرم کو آپ بات یہ مَیں 3
ہیں۔ تیار لئے کے جینے اور مرنے ساتھ
ہماری اور ہے، تسلی پوری مجھے سے ناتے اِس ہوں۔ کرتا بھی فخر بڑا پر آپ مَیں اور ہوں کرتا بات کر کھل سے آپ مَیں لئے اِس 4
نہیں۔ انتہا کی خوشی میری باوجود کے مصیبتوں تمام
کی دوسروں لیا۔ گھیر سے طرف ہر ہمیں نے مصیبتوں سکے۔ کر نہ آرام سے لحاظ کے جسم ہم تو پہنچے مکدُنیہ ہم جب کیونکہ 5
پڑا۔ نپٹنا سے ڈر کے طرح طرح میں دل اور سے جھگڑوں سے طرف
کی۔ افزائی حوصلہ ہماری سے آنے کے طِطُس ہے بخشتا تسلی کو ہوؤں دبے جو نے اللہ لیکن 6
ہمیں نے اُس دی۔ تسلی اُسے نے آپ سے جن بھی سے باتوں افزا حوصلہ اُن بلکہ گیا بڑھ سے آنے کے اُس صرف نہ حوصلہ ہمارا 7
گئی۔ بڑھ مزید خوشی میری کر سن یہ دی۔ رپورٹ میں بارے کے سرگرمی کی آپ لئے میرے اور زاری و آہ کی آپ آرزو، کی آپ
مَیں اب لیکن پچھتایا، سے لکھنے خط مَیں تو پہلے نہیں۔ پچھتاتا مَیں تو بھی پہنچایا دُکھ سے خط اپنے کو آپ نے مَیں اگرچہ کیونکہ 8
تھا عارضی صرف وہ پہنچایا کو آپ نے اُس دُکھ جو کہ ہوں دیکھتا
لئے اِس بلکہ ہے پڑا اُٹھانا دُکھ کو آپ کہ نہیں لئے اِس ہوں، مناتا خوشی اب مَیں کر سن یہ پہنچایا۔ تک توبہ کو آپ نے اُس اور 9
طرف ہماری کو آپ لئے اِس کیا، استعمال لئے کے کرانے پوری مرضی اپنی دُکھ یہ نے اللہ پہنچایا۔ تک توبہ کو آپ نے دُکھ اِس کہ
پہنچا۔ نہ نقصان کوئی سے
ہے۔ نجات انجام کا اُس اور ہے ہوتی پیدا توبہ سے اُس ہے کرتا استعمال لئے کے کرانے پوری مرضی اپنی اللہ دُکھ جو کیونکہ 10
ہے۔ موت انجام کا دُکھ دنیاوی برعکس کے اِس نہیں۔ ہی گنجائش کی پچھتانے میں اِس
حرکتوں غلط جوش، کتنا کا کرنے دفاع اپنا سنجیدگی، کتنی :ہے کیا پیدا کیا میں آپ نے دُکھ اِس کے اللہ کہ دیکھیں خود آپ 11
آپ کہ ہے کیا ثابت سے لحاظ ہر نے آپ !تھے تیار کتنے لئے کے دینے سزا آپ سرگرمی۔ کتنی چاہت، کتنی خوف، کتنا غصہ، کتنا پر
ہیں۔ بےقصور میں معاملے اِس
کے اُس یا لکھوں میں بارے کے والے کرنے حرکتیں غلط کہ تھا نہیں یہ مقصد لیکن لکھا، کو آپ نے مَیں اگرچہ غرض، 12
سرگرم کتنے لئے ہمارے آپ کہ جائے ہو ظاہر پر آپ حضور کے اللہ کہ تھا یہ مقصد نہیں، گیا۔ کیا کام غلط ساتھ کے جس میں بارے
ہیں۔
ہے۔ گیا بڑھ حوصلہ ہمارا کہ ہے وجہ یہی 13
خوش کیوں وہ تھا۔ خوش کتنا طِطُس کہ ہوئے خوش بےانتہا کر دیکھ یہ ہم بلکہ ہے ہوئی افزائی حوصلہ ہماری صرف نہ لیکن
ہوئی۔ تازہ و تر سے سب آپ روح کی اُس کہ لئے اِس تھا؟
آپ نے ہم طرح جس ہے۔ ہوئی ثابت درست بات یہ کیونکہ ہوا نہیں شرمندہ مَیں اور تھا، کیا فخر پر آپ نے مَیں سامنے کے اُس 14
نکلا۔ درست بھی فخر ہمارا پر آپ سامنے کے طِطُس طرح اُسی ہیں بتائی باتیں سچی ہمیشہ کو
آمدید خوش اُسے ہوئے کانپتے اور ڈرتے نے آپ کہ ہے، کرتا یاد برداری فرماں کی سب آپ وہ کیونکہ ہیں عزیز نہایت اُسے آپ 15
کہا۔

16 هوں خوش مَیں که هر لحاظ سے آپ پر اعتماد کر سکتا هوں۔

8

هدیه لئے کے غریبوں کے یہودیه

1 بھائیو، هم آپ کی توجه اُس فضل کی طرف دلانا چاهتے هیں جو الله نے صوبه مکدُنیه کی جماعتوں پر کیا۔
2 جس مصیبت میں وه پھنسے هوئے هیں اُس سے اُن کی سخت آزمائش هوئی۔ تو بھی اُن کی بےانتہا خوشی اور شدید غربت کا نتیجه
یه نکلا که اُنهوں نے بڑی فیاض دلی سے هدیه دیا۔
3 مَیں گواه هوں که جتنا وه دے سکے اُتنا اُنهوں نے دے دیا بلکه اِس سے بھی زیاده۔ اپنی هی طرف سے
4 اُنهوں نے بڑے زور سے هم سے منت کی که همیں بھی یہودیه کے مُقدّسین کی خدمت کرنے کا موقع دیں، هم بھی دینے کے فضل
میں شریک هونا چاهتے هیں۔
5 اور اُنهوں نے هماری اُمید سے کهیں زیاده کیا! الله کی مرضی سے اُن کا پہلا قدم یه تھا که اُنهوں نے اپنے آپ کو خداوند کے
لئے مخصوص کیا۔ اُن کا دوسرا قدم یه تھا که اُنهوں نے اپنے آپ کو همارے لئے مخصوص کیا۔
6 اِس پر هم نے طِطُس کی حوصله افزائی کی که وه آپ کے پاس بھی هدیه جمع کرنے کا وه سلسله انجام تک پہنچائے جو اُس نے
شروع کیا تھا۔
7 آپ کے پاس سب کچھ کثرت سے پایا جاتا هے، خواه ایمان هو، خواه کلام، علم، مکمل سرگرمی یا هم سے محبت۔ اب اِس بات کا
خیال رکھیں که آپ یه هدیه دینے میں بھی اپنی کثیر دولت کا اظهار کریں۔
8 میری طرف سے یه کوئی حکم نهیں هے۔ لیکن دوسروں کی سرگرمی کے پیشِ نظر مَیں آپ کی محبت بھی پرکھ رها هوں که وه کتنی
حقیقی هے۔
9 آپ تو جانتے هیں که همارے خداوند عیسیٰ مسیح نے آپ پر کیسا فضل کیا هے، که اگرچه وه دولت مند تھا تو بھی وه آپ کی خاطر
غریب بن گیا تاکه آپ اُس کی غربت سے دولت مند بن جائیں۔
10 اِس معاملے میں میرا مشوره سنیں، کیونکه وه آپ کے لئے مفید ثابت هو گا۔ پچھلے سال آپ پہلی جماعت تھے جو نه صرف هدیه
دینے لگی بلکه اِسے دینا بھی چاهتی تھی۔
11 اب اُسے تکمیل تک پہنچائیں جو آپ نے شروع کر رکھا هے۔ دینے کا جو شوق آپ رکھتے هیں وه عمل میں لایا جائے۔ اُتنا دیں
جتنا آپ دے سکیں۔
12 کیونکه اگر آپ دینے کا شوق رکھتے هیں تو پھر الله آپ کا هدیه اُس بنا پر قبول کرے گا جو آپ دے سکتے هیں، اُس بنا پر نهیں جو
آپ نهیں دے سکتے۔
13 کهنے کا مطلب یه نهیں که دوسروں کو آرام دلانے کے باعث آپ خود مصیبت میں پڑ جائیں۔ بات صرف یه هے که لوگوں کے
حالات کچھ برابر هونے چاهئیں۔
14 اِس وقت تو آپ کے پاس بہت هے اور آپ اُن کی ضرورت پوری کر سکتے هیں۔ بعد میں کسی وقت جب اُن کے پاس بہت هو گا
تو وه آپ کی ضرورت بھی پوری کر سکیں گے۔ یوں آپ کے حالات کچھ برابر رهیں گے،
15 جس طرح کلامِ مُقدّس میں بھی لکھا هے، ”جس نے زیاده جمع کیا تھا اُس کے پاس کچھ نه بچا۔ لیکن جس نے کم جمع کیا تھا
اُس کے پاس بھی کافی تھا۔“

طِطُس اور اُس کے ساتھی

16 خدا کا شکر هے جس نے طِطُس کے دل میں وهی جوش پیدا کیا هے جو مَیں آپ کے لئے رکھتا هوں۔
17 جب هم نے اُس کی حوصله افزائی کی که وه آپ کے پاس جائے تو وه نه صرف اِس کے لئے تیار هوا بلکه بڑا سرگرم هو کر خود
بخود آپ کے پاس جانے کے لئے روانه هوا۔
18 هم نے اُس کے ساتھ اُس بھائی کو بھیج دیا جس کی خدمت کی تعریف تمام جماعتیں کرتی هیں، کیونکه اُسے الله کی خوش خبری
سنانے کی نعمت ملی هے۔
19 نه صرف اُسے آپ کے پاس جانا هے بلکه جماعتوں نے اُسے مقرر کیا هے که جب هم هدیئے کو یروشلم لے جائیں تو وه همارے
ساتھ جائے۔ یوں هم یه خدمت ادا کرتے وقت خداوند کو جلال دیں گے اور اپنی سرگرمی کا اظهار کریں گے۔
20 کیونکه اُس بڑے هدیئے کے پیشِ نظر جو هم لے جائیں گے هم اِس سے بچنا چاهتے هیں که کسی کو هم پر شک کرنے کا موقع
ملے۔
21 هماری پوری کوشش یه هے که وهی کچھ کریں جو نه صرف خداوند کی نظر میں درست هے بلکه انسان کی نظر میں بھی۔

22 اُن کے ساتھ ہم نے ایک اَور بھائی کو بھی بھیج دیا جس کی سرگرمی ہم نے کئی موقعوں پر پرکھی ہے۔ اب وہ مزید سرگرم ہو
گیا ہے، کیونکہ وہ آپ پر بڑا اعتماد کرتا ہے۔
23 جہاں تک طِطُس کا تعلق ہے، وہ میرا ساتھی اور ہم خدمت ہے۔ اور جو بھائی اُس کے ساتھ ہیں اُنہیں جماعتوں نے بھیجا
وہ مسیح کے لئے عزت کا باعث ہیں۔
24 اُن پر اپنی محبت کا اظہار کریں تاکہ وہ ظاہر ہو کہ ہم آپ پر کیوں فخر کرتے ہیں۔ پھر یہ بات خدا کی دیگر جماعتوں کو بھی نظر
آئے گی۔

9

مُقدّسین کی مدد

1 اصل میں اِس کی ضرورت نہیں کہ میں آپ کو اُس کام کے بارے میں لکھوں جو ہمیں یہودیہ کے مُقدّسین کی خدمت میں کرنا
ہے۔
2 کیونکہ میں آپ کی گرم جوشی جانتا ہوں، اور میں مکدُنیہ کے ایمان داروں کے سامنے آپ پر فخر کرتا رہا ہوں کہ ''اخیہ کے لوگ
پچھلے سال سے دینے کے لئے تیار تھے۔'' یوں آپ کی سرگرمی نے زیادہ تر لوگوں کو خود دینے کے لئے اُبھارا۔
3 اب میں نے اِن بھائیوں کو بھیج دیا ہے تاکہ ہمارا آپ پر فخر بےبنیاد نہ نکلے بلکہ جس طرح میں نے کہا تھا آپ تیار رہیں۔
4 ایسا نہ ہو کہ جب میں مکدُنیہ کے کچھ بھائیوں کو ساتھ لے کر آپ کے پاس پہنچوں تو آپ تیار نہ ہوں۔ اُس وقت نہ صرف آپ
بلکہ ہم بھی شرمندہ ہوں گے کہ ہم نے آپ پر اِتنا اعتماد کیا ہے۔
5 اِس لئے میں نے اِس بات پر زور دینا ضروری سمجھا کہ بھائی پہلے ہی آپ کے پاس آ کر اُس ہدیئے کا انتظام کریں جس کا وعدہ
آپ نے کیا ہے۔ کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ یہ ہدیہ میرے آنے تک جمع کیا ہو گیا ہو اور ایسا نہ لگے جیسا اِسے مشکل سے آپ سے نکالنا
پڑا۔ اِس کے بجائے آپ کی سخاوت ظاہر ہو جائے۔
6 یاد رہے کہ جو شخص بیج کو بچا بچا کر بوتا ہے اُس کی فصل بھی اُتنی ہی کم ہو گی۔ لیکن جو بہت بیج بوتا ہے اُس کی فصل بھی بہت
زیادہ ہو گی۔
7 ہر ایک اُتنا دے جتنا دینے کے لئے اُس نے پہلے اپنے دل میں ٹھہرا لیا ہے۔ وہ اِس میں تکلیف یا مجبوری محسوس نہ کرے، کیونکہ
اللہ اُس سے محبت رکھتا ہے جو خوشی سے دیتا ہے۔
8 اور اللہ اِس قابل ہے کہ آپ کو آپ کی ضروریات سے کہیں زیادہ دے۔ پھر آپ کے پاس ہر وقت اور ہر لحاظ سے کافی ہو گا
بلکہ اِتنا زیادہ کہ آپ ہر قسم کا نیک کام کر سکیں گے۔
9 چنانچہ کلامِ مُقدّس میں یہ بھی لکھا ہے، ''اُس نے فیاضی سے ضرورت مندوں میں خیرات بکھیر دی، اُس کی راست بازی ہمیشہ
تک قائم رہے گی۔''
10 خدا ہی بیج بونے والے کو بیج مہیا کرتا اور اُسے کھانے کے لئے روٹی دیتا ہے۔ اور وہ آپ کو بھی بیج دے کر اُس میں اضافہ
کرے گا اور آپ کی راست بازی کی فصل اُگنے دے گا۔
11 ہاں، وہ آپ کو ہر لحاظ سے دولت مند بنا دے گا اور آپ ہر موقع پر فیاضی سے دے سکیں گے۔ چنانچہ جب ہم آپ کا ہدیہ
اُن کے پاس لے جائیں گے جو ضرورت مند ہیں تو وہ خدا کا شکر کریں گے۔
12 یوں آپ نہ صرف مُقدّسین کی ضروریات پوری کریں گے بلکہ وہ آپ کی اِس خدمت سے اِتنے متاثر ہو جائیں گے کہ وہ بڑے
جوش سے خدا کا شکریہ بھی ادا کریں گے۔
13 آپ کی خدمت کے نتیجے میں وہ اللہ کو جلال دیں گے۔ کیونکہ آپ اُن پر اور تمام ایمان داروں پر سخاوت کا اظہار ثابت کرے
گا کہ آپ مسیح کی خوش خبری نہ صرف تسلیم کرتے ہیں بلکہ اُس کے تابع بھی رہتے ہیں۔
14 اور جب وہ آپ کے لئے دعا کریں گے تو آپ کے آرزومند رہیں گے، اِس لئے کہ اللہ نے آپ کو کتنا بڑا فضل دے دیا ہے۔
15 اللہ کا اُس کی ناقابلِ بیان بخشش کے لئے شکر ہو!

10

پولس اپنی خدمت کا دفاع کرتا ہے

1 میں پولس آپ سے اپیل کرتا ہوں، میں جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ میں آپ کے رُوبرُو عاجز ہوتا ہوں اور صرف آپ سے
دُور ہو کر دلیر ہوتا ہوں۔ میں مسیح کی حلیمی اور نرمی کے نام میں

چلن چال ہمارا کہ ہیں سمجھتے جوپڑے نہ نپٹنا سے لوگوں اُن سے دلیری اِتنی کر آپاس کے آپ مجھے کہ ہوں کرتا منت سے آپ مَیں 2
گی۔ ہو ضرورت کی اِس کہ ہے لگتا ایسا الحال فی کیونکہ ہے۔ دنیاوی
لڑتے۔ نہیں جنگ طرح کی دنیا ہم لیکن ہیں، ہی انسان ہم بےشک 3
کی دینے ڈھا قلعے سے طرف کی اللہ اُنہیں بلکہ ہیں، نہیں کے دنیا اِس وہ ہیں کرتے استعمال میں جنگ اِس ہم ہتھیار جو اور 4
ڈھانچے کے خیالات غلط ہم سے اِن ہے۔ حاصل قوت
مسیح کے کر قید کو خیال ہر ہم اور ہے۔ جاتی ہو کھڑی خلاف کے عرفان و علم کے اللہ جو ہیں دیتے ڈھا چیز اونچی ہر اور 5
ہیں۔ دیتے کر تابع کے
گے۔ ہوں تیار لئے کے دینے سزا کی نافرمانی ہر ہم پر جانے ہو تابع پر طور پورے کے آپ ہاں، 6
خیال بھی کا اِس وہ تو ہے کا مسیح وہ کہ ہو اعتماد کا بات اِس کو کسی اگر ہیں۔ رہے کر غور پر باتوں ظاہری صرف آپ 7
ہیں۔ کے مسیح طرح کی اُسی بھی ہم کہ کرے
اُس کہ کریں غور گا۔ ہوں نہیں شرمندہ مَیں تو بھی ہے دیا ہمیں نے خداوند جو کروں بھی فخر پر مزید اختیار اُس مَیں اگر کیونکہ 8
ہے۔ دیا اختیار کا کرنے تعمیر روحانی کی آپ بلکہ نہیں کا دینے ڈھا کو آپ ہمیں نے
ہوں۔ رہا کر کوشش کی ڈرانے سے خطوں اپنے کو آپ مَیں جیسے لگے ایسا کہ چاہتا نہیں مَیں 9
کے اُس اور کمزور وہ تو ہے ہوتا حاضر خود وہ جب لیکن ہیں، زبردست اور زوردار خط کے پولس" ہیں، کہتے بعض کیونکہ 10
"ہے۔ آمیز حقارت طرز کا بولنے
ہم پر باتوں ہی اُن ہیں کرتے پیش میں خطوں اپنے ہوئے ہوتے دُور سے آپ ہم باتیں جو کہ کریں خیال کا بات اِس لوگ ایسے 11
گے۔ آئیں پاس کے آپ جب گے کریں عمل
کرتے موازنہ ساتھ کے اُن اپنا نہ ہیں، رہتے کرتے سفارش اپنی کے کر تعریف اپنی جو کرتے نہیں شمار میں اُن کو آپ اپنے تو ہم 12
ہیں۔ کرتے سے آپ اپنے موازنہ اپنا اور ہیں جانچتے کو آپ اپنے پر اُسی کر بنا معیار کو آپ اپنے وہ جب ہیں بےسمجھ کتنے وہ ہیں۔
بھی آپ اور ہے۔ کیا مقرر لئے ہمارے نے اللہ جو تک حد اُس صرف بلکہ گے کریں نہیں فخر زیادہ سے حد مناسب ہم لیکن 13
ہیں۔ جاتے آ اندر کے حد اِس
ایسا اگر ہیں۔ گئے پہنچ تک آپ کر لے خبری خوش کی مسیح تو ہم کیونکہ رہے، کر نہیں فخر زیادہ سے حد مناسب ہم میں اِس 14
ہوتی۔ بات اَور پھر تو ہوتا نہ
ہیں، رہتے اندر کے حدوں مناسب ہم بھی میں اِس ہے۔ گیا دیا سرانجام سے محنت کی دوسروں جو کرتے نہیں فخر پر کام ایسے ہم 15
کہ کرے خدا جائے۔ بڑھ تک حد مقررہ کی اللہ بھی قیمت و قدر ہماری یوں اور جائے بڑھ ایمان کا آپ کہ ہیں رکھتے اُمید یہ ہم بلکہ
جائے بڑھ اِتنا کام یہ ہمارا میں آپ
کر دوسرے جسے چاہتے کرنا نہیں فخر پر کام اُس ہم کیونکہ سکیں۔ سنا بھی کر جا آگے سے آپ خبری خوش کی اللہ ہم کہ 16
ہیں۔ چکے
"کرے۔ فخر پر ہی خداوند والا کرنے فخر" ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 17
یہ بات اہم بلکہ ہوتے، نہیں ثابت صحیح وہ سے اِس !ہے کیا میں اِس تو ہیں کرتے سفارش اپنی کے کر تعریف اپنی لوگ جب 18
کرے۔ تصدیق کی اِس ہی خداوند کہ ہے

11

رسول جھوٹے اور پولس

کریں، برداشت مجھے ضرور ہاں، کریں۔ برداشت مجھے آپ تو ہوں کرتا اظہار کچھ کا حماقت اپنی مَیں جب کہ کرے خدا 1
پاک کو آپ مَیں اور باندھا، ساتھ کے مرد ہی ایک رشتہ کا آپ نے مَیں ہوں۔ رکھتا غیرت سی کی اللہ لئے کے آپ مَیں کیونکہ 2
تھا۔ چاہتا کرنا پیش حضور کے مسیح مرد اُس سے حیثیت کی کنواری دامن
دھوکا کو حوا سے چالاکی اپنی نے سانپ طرح جس کہ گے، جائیں گر میں گناہ طرح کی حوا آپ کہ ہے ڈر مجھے افسوس، لیکن 3
کرتے محسوس لئے کے مسیح آپ جو گی جائے ہو ختم لگن پاک اور دلی خلوص وہ اور گی جائے بگڑ بھی سوچ کی آپ طرح اُسی دیا
ہیں۔
ایسا ایک ہے، کرتا پیش عیسیٰ کا قسم فرق ایک کر آپاس کے آپ جو ہیں کرتے برداشت کو ایک ہر سے خوشی آپ کیونکہ 4
خوش اور روح اُس جو ہیں کرتے قبول "خوش خبری" ایسی اور روح ایسی ایک آپ اور تھا۔ کیا نہیں پیش کو آپ نے ہم جو عیسیٰ
تھی۔ ملی سے ہم کو آپ جو ہے فرق بالکل سے خبری

5 میرا نہیں خیال کہ مَیں اِن نام نہاد 'خاص' رسولوں کی نسبت کم ہوں۔
6 ہو سکتا ہے کہ مَیں بولنے میں ماہر نہیں ہوں، لیکن یہ میرے علم کے بارے میں نہیں کہا جا سکتا۔ یہ ہم نے آپ کو صاف صاف اور ہر لحاظ سے دکھایا ہے۔
7 مَیں نے اللہ کی خوش خبری سنانے کے لئے آپ سے کوئی بھی معاوضہ نہ لیا۔ یوں مَیں نے اپنے آپ کو نیچا کر دیا تاکہ آپ کو سرفراز کیا جائے۔ کیا اِس میں مجھ سے غلطی ہوئی؟
8 جب مَیں آپ کی خدمت کر رہا تھا تو مجھے دیگر خدا کی جماعتوں سے پیسے مل رہے، یعنی آپ کی مدد کرنے کے لئے مَیں اُنہیں لُوٹ رہا تھا۔
9 اور جب مَیں آپ کے پاس تھا اور ضرورت مند تھا تو مَیں کسی پر بوجھ نہ بنا، کیونکہ جو بھائی مکدُنیہ سے آئے اُنہوں نے میری ضروریات پوری کیں۔ ماضی میں مَیں آپ پر بوجھ نہ بنا اور آئندہ بھی نہیں بنوں گا۔
10 مسیح کی اُس سچائی کی قَسم جو میرے اندر ہے، اخیہ کے پورے صوبے میں کوئی مجھے اِس فخر کرنے سے نہیں روکے گا۔
11 مَیں یہ کیوں کہہ رہا ہوں؟ اِس لئے کہ مَیں آپ سے محبت نہیں رکھتا؟ خدا ہی جانتا ہے کہ مَیں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔
12 اور جو کچھ مَیں اب کر رہا ہوں وہی کرتا رہوں گا، تاکہ مَیں نام نہاد رسولوں کو وہ موقع نہ دوں جو وہ ڈھونڈ رہے ہیں۔ کیونکہ یہی اُن کا مقصد ہے کہ وہ فخر کر کے یہ کہہ سکیں کہ وہ ہم جیسے ہیں۔
13 ایسے لوگ تو جھوٹے رسول، دھوکے باز مزدور ہیں جنہوں نے مسیح کے رسولوں کا روپ دھار لیا ہے۔
14 اور کیا عجب، کیونکہ ابلیس بھی نور کے فرشتے کا روپ دھار کر گھومتا پھرتا ہے۔
15 تو پھر یہ بڑی بات نہیں کہ اُس کے چیلے راست بازی کے خادم کا روپ دھار کر گھومتے پھرتے ہیں۔ اُن کا انجام اُن کے اعمال کے مطابق ہی ہو گا۔

رسول ہونے کی وجہ سے پولس کی ایذا رسانی

16 مَیں دوبارہ کہتا ہوں کہ کوئی مجھے احمق نہ سمجھے۔ لیکن اگر آپ یہ سوچیں بھی تو کم از کم مجھے احمق کی حیثیت سے قبول کریں تاکہ مَیں بھی تھوڑا بہت اپنے آپ پر فخر کروں۔
17 اصل میں جو کچھ مَیں اب بیان کر رہا ہوں وہ خداوند کو پسند نہیں، بلکہ مَیں احمق کی طرح بات کر رہا ہوں۔
18 لیکن چونکہ اِتنے لوگ جسمانی طور پر فخر کر رہے ہیں اِس لئے مَیں بھی فخر کروں گا۔
19 بےشک آپ خود اِتنے دانش مند ہیں کہ آپ احمقوں کو خوشی سے برداشت کرتے ہیں۔
20 ہاں، بلکہ آپ یہ بھی برداشت کرتے ہیں جب لوگ آپ کو غلام بناتے، آپ کو لُوٹتے، آپ سے غلط فائدہ اُٹھاتے، نخرے کرتے اور آپ کو تھپڑ مارتے ہیں۔
21 یہ کہہ کر مجھے شرم آتی ہے کہ ہم اِتنے کمزور تھے کہ ایسا نہ کر سکے۔
لیکن اگر کوئی کسی بات پر فخر کرنے کی جرأت کرے (مَیں احمق کی سی بات کر رہا ہوں) تو مَیں بھی اُتنی ہی جرأت کروں گا۔
22 کیا وہ عبرانی ہیں؟ مَیں بھی ہوں۔ کیا وہ اسرائیلی ہیں؟ مَیں بھی ہوں۔ کیا وہ ابراہیم کی اولاد ہیں؟ مَیں بھی ہوں۔
23 کیا وہ مسیح کے خادم ہیں؟ (اب تو مَیں گویا بےخود ہو گیا ہوں کہ اِس طرح کی باتیں کر رہا ہوں!) مَیں اُن سے زیادہ مسیح کی خدمت کرتا ہوں۔ مَیں نے اُن سے کہیں زیادہ محنت مشقت کی، زیادہ دفعہ جیل میں رہا، میرے زیادہ سختی سے کوڑے لگائے گئے اور مَیں بار بار مرنے کے خطروں میں رہا ہوں۔
24 مجھے یہودیوں سے پانچ دفعہ 39 کوڑوں کی سزا ملی ہے۔
25 تین دفعہ رومیوں نے مجھے لاٹھی سے مارا۔ ایک بار مجھے سنگسار کیا گیا۔ جب مَیں سمندر میں سفر کر رہا تھا تو تین مرتبہ میرا جہاز تباہ ہوا۔ ہاں، ایک دفعہ مجھے جہاز کے تباہ ہونے پر ایک پوری رات اور دن سمندر میں گزارنا پڑا۔
26 میرے بےشمار سفروں کے دوران مجھے کئی طرح کے خطروں کا سامنا کرنا پڑا، دریاؤں اور ڈاکوؤں کا خطرہ، اپنے ہم وطنوں اور غیریہودیوں کے حملوں کا خطرہ۔ جہاں بھی مَیں گیا ہوں وہاں یہ خطرے موجود رہے، خواہ مَیں شہر میں تھا، خواہ غیرآباد علاقے میں یا سمندر میں۔ جھوٹے بھائیوں کی طرف سے بھی خطرے رہے ہیں۔
27 مَیں نے جاں فشانی سے سخت محنت مشقت کی ہے اور کئی رات جاگتا رہا ہوں، مَیں بھوکا اور پیاسا رہا ہوں، مَیں نے بہت روزے رکھے ہیں۔ مجھے سردی اور ننگے پن کا تجربہ ہوا ہے۔
28 اور یہ اُن فکروں کے علاوہ ہے جو مَیں خدا کی تمام جماعتوں کے لئے محسوس کرتا ہوں اور جو مجھے دباتی رہتی ہیں۔
29 جب کوئی کمزور ہے تو مَیں اپنے آپ کو بھی کمزور محسوس کرتا ہوں۔ جب کسی کو غلط راہ پر لایا جاتا ہے تو مَیں اُس کے لئے شدید رنجش محسوس کرتا ہوں۔

ہیں۔ کرتی ظاہر حالت کمزور میری جو گا کروں فخر پر چیزوں اُن مَیں تو پڑے کرنا فخر مجھے اگر 30
رہا۔ بول نہیں جھوٹ مَیں کہ ہے جانتا (ہو تک ابد ثنا و حمد کی اُس) باپ کا عیسیٰ خداوند اور خدا ہمارا 31
گرفتار مجھے وہ تا کہ کئے مقرر دار پہرے اپنے پر دروازوں تمام کے شہر نے گورنر کے ارتاس بادشاہ تو تھا میں شہر دمشق مَیں جب 32
کریں۔
بچ سے ہاتھوں کے اُس مَیں یوں گیا۔ اُتارا سے وہاں کر رکھ میں ٹوکرے ایک مجھے اور تھا، دریچہ ایک میں فصیل کی شہر لیکن 33
نکلا۔

12

انکشاف کا باتوں کئی پر پولس

جو گا کروں ذکر کا انکشافات اور رویاؤں اُن مَیں اب لیکن نہیں، فائدہ کوئی کا اِس اگرچہ کروں۔ فخر اَور کچھ مَیں کہ ہے لازم 1
کئے۔ ظاہر پر مجھ نے خداوند
یہ اُسے کہ پتا نہیں مجھے گیا۔ پہنچایا تک آسمان تیسرے کر چھین ہوئے سال چودہ جسے ہوں جانتا کو آدمی ایک میں مسیح مَیں 2
ہے۔ جانتا خدا ہوا۔ باہر کے اِس یا میں جسم تجربہ
ہوں جانتا مَیں یہ لیکن نہیں۔ یا تھا میں جسم وہ کہ ہے جانتا ہی خدا ہاں، 3
نہیں۔ روا لئے کے انسان کرنا ذکر کا جن باتیں ایسی سنیں، باتیں بیان ناقابلِ نے اُس جہاں گیا لایا میں فردوس کر چھین اُسے کہ 4
ظاہر کو حالت کمزور میری جو گا کروں فخر پر باتوں اُن صرف مَیں نہیں۔ پر آپ اپنے لیکن گا، کروں فخر مَیں پر آدمی کے قسم اِس 5
ہیں۔ کرتی
ہوں چاہتا مَیں کیونکہ گا، کروں نہیں یہ مَیں لیکن کرتا۔ بیان حقیقت مَیں کیونکہ ہوتا، نہ احمق میں اِس تو چاہتا کرنا فخر مَیں اگر 6
سمجھے۔ نہ زیادہ سے اِس مجھے کوئی ہوں۔ کرتا بیان یا کرتا مَیں جو ہو منحصر پر اُس صرف رائے میں بارے میرے کی سب کہ
تا کہ ہے رہتی دھنسی میں جسم میرے جو چیز دہ تکلیف ایک گیا، دیا چبھو کانٹا ایک سے وجہ کی انکشافات اعلیٰ اِن مجھے لیکن 7
جاؤں۔ ہو نہ مغرور مَیں تا کہ ہے رہتا مارتا مُکے میرے پیغمبر یہ کا ابلیس جاؤں۔ نہ پھول مَیں
کرے۔ دُور سے مجھ اِسے وہ کہ کی التجا سے خداوند نے مَیں بار تین 8
میں ہی حالت کمزور تیری اظہار پورا کا قدرت میری کیونکہ ہے، کافی لئے تیرے فضل میرا" دیا، جواب یہی مجھے نے اُس لیکن 9
رہے۔ ٹھہری پر مجھ قدرت کی مسیح تا کہ گا کروں فخر پر کمزوریوں اپنی سے خوشی مزید مَیں لئے اِس "ہے۔ ہوتا
مَیں جب کیونکہ ہوں، خوش میں پریشانیوں اور رسانیوں ایذا مجبوریوں، گالیوں، کمزوریوں، خاطر کی مسیح مَیں کہ ہے وجہ یہی 10
ہوں۔ ہوتا ور طاقت مَیں ہی تب ہوں ہوتا کمزور

فکر لئے کے کُرنتھیوں کی پولس

بات میں حق میرے سامنے کے دوسروں ہی آپ کہ تھا چاہئے ہے۔ دیا کر مجبور مجھے نے آپ لیکن ہوں، گیا بن بےوقوف مَیں 11
ہوں۔ نہیں کم سے لحاظ بھی کسی مَیں میں مقابلے کے رسولوں خاص نہاد نام اِن لیکن ہوں، نہیں بھی کچھ مَیں بےشک کیونکہ کرتے۔
بڑی وہ ہاں، ہوں۔ رسول مَیں کہ ہیں کرتے ثابت وہ ہوئے سے وسیلے میرے کام زبردست اور معجزے نشان، الٰہی متعدد جو 12
گئے۔ کئے درمیان کے آپ سے قدمی ثابت
میں اِس !نہیں ہرگز تھی؟ کم نسبت کی خدمت میری میں جماعتوں دیگر کی خدا وہ کیا کی، درمیان کے آپ نے مَیں خدمت جو 13
ہے۔ ہوئی غلطی میں اِس سے مجھ اگر کریں معاف مجھے بنا۔ نہ بوجھ مالی لئے کے آپ مَیں کہ تھا یہ صرف فرق
مَیں کیونکہ گا، بنوں نہیں باعث کا بوجھ لئے کے آپ مَیں بھی مرتبہ اِس ہوں۔ تیار لئے کے آنے پاس کے آپ بار تیسری مَیں اب 14
بچوں کو باپ ماں بلکہ چاہئے کرنا نہیں جمع مال لئے کے مدد کی باپ ماں کو بچوں آخر ہوں۔ چاہتا کو ہی آپ بلکہ نہیں مال کا آپ
لئے۔ کے
اگر گے کریں پیار کم مجھے آپ کیا گا۔ دوں کر خرچ بھی کو آپ اپنے بلکہ گا لوں اُٹھا خرچہ ہر لئے کے آپ سے خوشی بڑی تو مَیں 15
رکھوں؟ محبت زیادہ سے آپ مَیں
میں جال اپنے سے دھوکے کو آپ اور ہوں چالاک مَیں کہ ہیں سوچتے بعض لیکن بنا۔ نہ بوجھ لئے کے آپ مَیں ہے، ٹھیک 16
لیا۔ پھنسا
اُٹھایا؟ فائدہ غلط سے آپ ذریعے کے کسی سے میں اُن نے مَیں کیا بھیجا پاس کے آپ نے مَیں کو لوگوں جن طرح؟ کس 17
آپ نے طِطُس کیا دیا۔ بھیج ساتھ بھی کو بھائی دوسرے اور جائے پاس کے آپ وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی طِطُس نے مَیں 18
ہیں۔ چلتے پر راہ ہی ایک میں روح ہی ایک دونوں ہم کیونکہ !نہیں ہرگز اُٹھایا؟ فائدہ غلط سے

19 آپ کافی دیر سے سوچ رہے ہوں گے کہ ہم آپ کے سامنے اپنا دفاع کر رہے ہیں۔ لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ ہم مسیح میں ہوتے
ہوئے اللہ کے حضور ہی یہ کچھ بیان کر رہے ہیں۔ اور میرے عزیزو، جو کچھ بھی ہم کرتے ہیں آپ کی تعمیر کرنے کے لئے کرتے
ہیں۔
20 مجھے ڈر ہے کہ جب مَیں آؤں گا تو نہ آپ کی حالت مجھے پسند آئے گی، نہ میری حالت آپ کو۔ مجھے ڈر ہے کہ آپ میں جھگڑا،
حسد، غصہ، خود غرضی، بہتان، گپ بازی، غرور اور بےترتیبی پائی جائے گی۔
21 ہاں، مجھے ڈر ہے کہ اگلی دفعہ جب آؤں گا تو اللہ مجھے آپ کے سامنے نیچا دکھائے گا، اور مَیں اُن بہتوں کے لئے غم کھاؤں گا
جنہوں نے ماضی میں گناہ کر کے اب تک اپنی ناپاکی، زناکاری اور عیاشی سے توبہ نہیں کی۔

13

آخری تنبیہ اور سلام

1 اب مَیں تیسری دفعہ آپ کے پاس آ رہا ہوں۔ کلامِ مُقدّس کے مطابق لازم ہے کہ ہر الزام کی تصدیق دو یا تین گواہوں سے کی
جائے۔
2 جب مَیں دوسری دفعہ آپ کے پاس آیا تھا تو مَیں نے پہلے سے آپ کو آگاہ کیا تھا۔ اب مَیں آپ سے دُور یہ بات دوبارہ کہتا ہوں
کہ جب مَیں واپس آؤں گا تو نہ وہ بچیں گے جنہوں نے پہلے گناہ کیا تھا، نہ دیگر لوگ۔
3 جو بھی ثبوت آپ مانگ رہے ہیں کہ مسیح میرے ذریعے بولتا ہے وہ مَیں آپ کو دوں گا۔ آپ کے ساتھ سلوک میں مسیح کمزور
نہیں ہے۔ وہ آپ کے درمیان ہی اپنی قوت کا اظہار کرتا ہے۔
4 کیونکہ اگرچہ اُسے کمزور حالت میں مصلوب کیا گیا، لیکن اب وہ اللہ کی قدرت سے زندہ ہے۔ اِسی طرح ہم بھی اُس میں کمزور
ہیں، لیکن اللہ کی قدرت سے ہم آپ کی خدمت کرتے وقت اُس کے ساتھ زندہ ہیں۔
5 اپنے آپ کو جانچ کر معلوم کریں کہ کیا آپ کا ایمان قائم ہے؟ خود اپنے آپ کو پرکھیں۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ عیسیٰ مسیح آپ
میں ہے؟ اگر نہیں تو اِس کا مطلب ہوتا کہ آپ کا ایمان نامقبول ثابت ہوتا۔
6 لیکن مجھے اُمید ہے کہ آپ اِتنا پہچان لیں گے کہ جہاں تک ہمارا تعلق ہے ہم نامقبول ثابت نہیں ہوئے ہیں۔
7 ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ آپ کوئی غلطی نہ کریں۔ یہ بات نہیں کہ لوگوں کے سامنے ہم صحیح نکلیں بلکہ یہ کہ آپ
صحیح کام کریں، چاہے لوگ ہمیں خود ناکام کیوں نہ قرار دیں۔
8 کیونکہ ہم حقیقت کے خلاف کھڑے نہیں ہو سکتے بلکہ صرف اُس کے حق میں۔
9 ہم خوش ہیں جب آپ طاقتور ہیں گو ہم خود کمزور ہیں۔ اور ہماری دعا یہ ہے کہ آپ کامل ہو جائیں۔
10 یہی وجہ ہے کہ مَیں آپ سے دُور رہ کر لکھتا ہوں۔ پھر جب مَیں آؤں گا تو مجھے اپنا اختیار استعمال کر کے آپ پر سختی نہیں کرنی
پڑے گی۔ کیونکہ خداوند نے مجھے یہ اختیار آپ کو ڈھا دینے کے لئے نہیں بلکہ آپ کو تعمیر کرنے کے لئے دیا ہے۔
11 بھائیو، آخر میں مَیں آپ کو سلام کہتا ہوں۔ سدھر جائیں، ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں، ایک ہی سوچ رکھیں اور صلح
سلامتی کے ساتھ زندگی گزاریں۔ پھر محبت اور سلامتی کا خدا آپ کے ساتھ ہو گا۔
12 ایک دوسرے کو مُقدّس بوسہ دینا۔ تمام مُقدّسین آپ کو سلام کہتے ہیں۔
13 خداوند عیسیٰ مسیح کا فضل، اللہ کی محبت اور روح القدس کی رفاقت آپ سب کے ساتھ ہوتی رہے۔

گلتیوں

1 یہ خط پولس رسول کی طرف سے ہے۔ مجھے نہ کسی گروہ نے مقرر کیا نہ کسی شخص نے بلکہ عیسیٰ مسیح اور خدا باپ نے
جس نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کر دیا۔
2 تمام بھائی بھی جو میرے ساتھ ہیں گلتیہ کی جماعتوں کو سلام کہتے ہیں۔
3 خدا ہمارا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو فضل اور سلامتی عطا کریں۔
4 مسیح وہی ہے جس نے اپنے آپ کو ہمارے گناہوں کی خاطر قربان کر دیا اور یوں ہمیں اِس موجودہ شریر جہان سے بچا لیا ہے،
کیونکہ یہ اللہ ہمارے باپ کی مرضی تھی۔
5 اُسی کا جلال ابد تک ہوتا رہے! آمین۔

ایک ہی خوش خبری

6 مَیں حیران ہوں! آپ اِتنی جلدی سے اُسے ترک کر رہے ہیں جس نے مسیح کے فضل سے آپ کو بُلایا۔ اور اب آپ ایک فرق
قسم کی ”خوش خبری“ کے پیچھے لگ گئے ہیں۔
7 اصل میں یہ اللہ کی خوش خبری ہے نہیں۔ بس کچھ لوگ آپ کو اُلجھن میں ڈال کر مسیح کی خوش خبری میں تبدیلی لانا چاہتے
ہیں۔
8 ہم نے تو اصلی خوش خبری سنائی اور جو اِس سے فرق پیغام سناتا ہے اُس پر لعنت، خواہ ہم خود ایسا کریں خواہ آسمان سے کوئی
فرشتہ اُتر کر یہ غلط پیغام سنائے۔
9 ہم یہ پہلے بیان کر چکے ہیں اور اب مَیں دوبارہ کہتا ہوں کہ اگر کوئی آپ کو ایسی ”خوش خبری“ سنائے جو اُس سے فرق ہے
جسے آپ نے قبول کیا ہے تو اُس پر لعنت!
10 کیا مَیں اِس میں یہ کوشش کر رہا ہوں کہ لوگ مجھے قبول کریں؟ ہرگز نہیں! مَیں چاہتا ہوں کہ اللہ مجھے قبول کرے۔ کیا میری
کوشش یہ ہے کہ مَیں لوگوں کو پسند آؤں؟ اگر مَیں اب تک ایسا کرتا تو مسیح کا خادم نہ ہوتا۔

پولس کس طرح رسول بن گیا

11 بھائیو، مَیں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ جو خوش خبری مَیں نے سنائی وہ انسان کی طرف سے نہیں ہے۔
12 نہ مجھے یہ پیغام کسی انسان سے ملا، نہ یہ مجھے کسی نے سکھایا ہے بلکہ عیسیٰ مسیح نے خود مجھ پر یہ پیغام ظاہر کیا۔
13 آپ نے تو خود سن لیا ہے کہ مَیں اُس وقت کس طرح زندگی گزارتا تھا جب یہودی مذہب کا پیروکار تھا۔ اُس وقت مَیں نے
کتنے جوش اور شدت سے اللہ کی جماعت کو ایذا پہنچائی۔ میری پوری کوشش یہ تھی کہ یہ جماعت ختم ہو جائے۔
14 یہودی مذہب کے لحاظ سے مَیں اکثر دیگر ہم عمر یہودیوں پر سبقت لے گیا تھا۔ ہاں، مَیں اپنے باپ دادا کی روایتوں کی پیروی
میں حد سے زیادہ سرگرم تھا۔
15 لیکن اللہ نے اپنے فضل سے مجھے پیدا ہونے سے پیشتر ہی چن کر اپنی خدمت کرنے کے لئے بُلایا۔ اور جب اُس نے اپنی مرضی
سے
16 اپنے فرزند کو مجھ پر ظاہر کیا تاکہ مَیں اُس کے بارے میں غیریہودیوں کو خوش خبری سناؤں تو مَیں نے کسی بھی شخص سے
مشورہ نہ لیا۔
17 اُس وقت مَیں یروشلم بھی نہ گیا تاکہ اُن سے ملوں جو مجھ سے پہلے رسول تھے بلکہ مَیں سیدھا عرب چلا گیا اور بعد میں دمشق
واپس آیا۔
18 اِس کے تین سال بعد ہی مَیں پطرس سے شناسا ہونے کے لئے یروشلم گیا۔ وہاں مَیں پندرہ دن اُس کے ساتھ رہا۔
19 اِس کے علاوہ مَیں نے صرف خداوند کے بھائی یعقوب کو دیکھا، کسی اَور رسول کو نہیں۔
20 جو کچھ مَیں لکھ رہا ہوں اللہ گواہ ہے کہ وہ صحیح ہے۔ مَیں جھوٹ نہیں بول رہا۔
21 بعد میں مَیں ملکِ شام اور کِلِکیہ چلا گیا۔
22 اُس وقت صوبہ یہودیہ میں مسیح کی جماعتیں مجھے نہیں جانتی تھیں۔
23 اُن تک صرف یہ خبر پہنچی تھی کہ جو آدمی پہلے ہمیں ایذا پہنچا رہا تھا وہ اب خود اُس ایمان کی خوش خبری سناتا ہے جسے
وہ پہلے ختم کرنا چاہتا تھا۔
24 یہ سن کر اُنہوں نے میری وجہ سے اللہ کی تمجید کی۔

2

پولس اور دیگر رسول

1 چودہ سال کے بعد مَیں دوبارہ یروشلم گیا۔ اِس دفعہ برنباس ساتھ تھا۔ مَیں طِطُس کو بھی ساتھ لے کر گیا۔
2 مَیں ایک مکاشفے کی وجہ سے گیا جو اللہ نے مجھ پر ظاہر کیا تھا۔ میری علیٰحدگی میں اُن کے ساتھ میٹنگ ہوئی جو اثر و رسوخ
رکھتے ہیں۔ اِس میں مَیں نے اُنہیں وہ خوش خبری پیش کی جو مَیں غیریہودیوں کو سناتا ہوں۔ مَیں نہیں چاھتا تھا کہ جو دوڑ مَیں دوڑ
رہا ہوں یا ماضی میں دوڑا تھا وہ آخرکار بےفائدہ نکلے۔
3 اُس وقت وہ یہاں تک میرے حق میں تھے کہ اُنہوں نے طِطُس کو بھی اپنا ختنہ کروانے پر مجبور نہیں کیا، اگرچہ وہ غیریہودی
ہے۔
4 اور چند یہی چاہتے تھے۔ لیکن یہ جھوٹے بھائی تھے جو چپکے سے اندر گھس آئے تھے تاکہ جاسوس بن کر ہماری اُس آزادی
کے بارے میں معلومات حاصل کر لیں جو ہمیں مسیح میں ملی ہے۔ یہ ہمیں غلام بنانا چاہتے تھے،
5 لیکن ہم نے لمحہ بھر اُن کی بات نہ مانی اور نہ اُن کے تابع ہوئے تاکہ اللہ کی خوش خبری کی سچائی آپ کے درمیان قائم رہے۔
6 اور جو راہنما سمجھے جاتے تھے اُنہوں نے میری بات میں کوئی اضافہ نہ کیا۔ (اصل میں مجھے کوئی پروا نہیں کہ اُن کا اثر و
رسوخ تھا کہ نہیں۔ اللہ تو انسان کی ظاہری حالت کا لحاظ نہیں کرتا۔)
7 بہر حال اُنہوں نے دیکھا کہ اللہ نے مجھے غیریہودیوں کو مسیح کی خوش خبری سنانے کی ذمہ داری دی تھی، بالکل اُسی طرح
جس طرح اُس نے پطرس کو یہودیوں کو یہ پیغام سنانے کی ذمہ داری دی تھی۔
8 کیونکہ جو کام اللہ یہودیوں کے رسول پطرس کی خدمت کے وسیلے سے کر رہا تھا وہی کام وہ میرے وسیلے سے بھی کر رہا تھا،
جو غیریہودیوں کا رسول ہوں۔
9 یعقوب، پطرس اور یوحنا کو جماعت کے ستون مانا جاتا تھا۔ جب اُنہوں نے جان لیا کہ اللہ نے اِس ناتے سے مجھے خاص فضل
دیا ہے تو اُنہوں نے مجھ سے اور برنباس سے دھنا ہاتھ ملا کر اِس کا اظہار کیا کہ وہ ہمارے ساتھ ہیں۔ یوں ہم متفق ہوئے کہ برنباس
اور مَیں غیریہودیوں میں خدمت کریں گے اور وہ یہودیوں میں۔
10 اُنہوں نے صرف ایک بات پر زور دیا کہ ہم ضرورت مندوں کو یاد رکھیں، وہی بات جسے مَیں ہمیشہ کرنے کے لئے کوشاں
رہا ہوں۔

انطاکیہ میں پولس پطرس کو ملامت کرتا ہے

11 لیکن جب پطرس انطاکیہ شہر آیا تو مَیں نے رُوبرُو اُس کی مخالفت کی، کیونکہ وہ اپنے رویے کے سبب سے مجرم ٹھہرا۔
12 جب وہ آیا تو پہلے وہ غیریہودی ایمان داروں کے ساتھ کھانا کھاتا رہا۔ لیکن پھر یعقوب کے کچھ عزیز آئے۔ اُسی وقت پطرس
پیچھے ہٹ کر غیریہودیوں سے الگ ہوا، کیونکہ وہ اُن سے ڈرتا تھا جو غیریہودیوں کا ختنہ کروانے کے حق میں تھے۔
13 باقی یہودی بھی اِس ریاکاری میں شامل ہوئے، یہاں تک کہ برنباس کو بھی اُن کی ریاکاری سے بہکایا گیا۔
14 جب مَیں نے دیکھا کہ وہ اُس سیدھی راہ پر نہیں چل رہے جو اللہ کی خوش خبری کی سچائی پر مبنی ہے تو مَیں نے سب کے
سامنے پطرس سے کہا، ”آپ یہودی ہیں۔ لیکن آپ غیریہودی کی طرح زندگی گزار رہے ہیں، یہودی کی طرح نہیں۔ تو پھر یہ کیسی
بات ہے کہ آپ غیریہودیوں کو یہودی روایات کی پیروی کرنے پر مجبور کر رہے ہیں؟“

یہودی اور غیریہودی ایمان سے نجات پاتے ہیں

15 بےشک ہم پیدائشی یہودی ہیں اور ’غیریہودی گناہ گار‘ نہیں ہیں۔
16 لیکن ہم جانتے ہیں کہ انسان کو شریعت کی پیروی کرنے سے راست باز نہیں ٹھہرایا جاتا بلکہ عیسیٰ مسیح پر ایمان لانے سے۔
ہم بھی مسیح عیسیٰ پر ایمان لائے ہیں تاکہ ہمیں راست باز قرار دیا جائے، شریعت کی پیروی کرنے سے نہیں بلکہ مسیح پر ایمان لانے
سے۔ کیونکہ شریعت کی پیروی کرنے سے کسی کو بھی راست باز قرار نہیں دیا جائے گا۔
17 لیکن اگر مسیح میں راست باز ٹھہرنے کی کوشش کرتے کرتے ہم خود گناہ گار ثابت ہو جائیں تو کیا اِس کا مطلب یہ ہے کہ
مسیح گناہ کا خادم ہے؟ ہرگز نہیں!
18 اگر مَیں شریعت کے اُس نظام کو دوبارہ تعمیر کروں جو مَیں نے ڈھا دیا تو پھر مَیں ظاہر کرتا ہوں کہ مَیں مجرم ہوں۔
19 کیونکہ جہاں تک شریعت کا تعلق ہے مَیں مُردہ ہوں۔ مجھے شریعت ہی سے مارا گیا ہے تاکہ اللہ کے لئے جی سکوں۔ مجھے
مسیح کے ساتھ مصلوب کیا گیا
20 اور یوں مَیں خود زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔ اب جو زندگی مَیں اِس جسم میں گزارتا ہوں وہ اللہ کے فرزند پر ایمان
لانے سے گزارتا ہوں۔ اُسی نے مجھ سے محبت رکھ کر میرے لئے اپنی جان دی۔

تو سکتا جا ٹھہرایا باز راست سے کرنے پیروی کی شریعت کو کسی اگر کیونکہ ہوں۔ کرتا انکار سے کرنے رد فضل کا اللہ مَیں 21
تھا۔ عبث مرنا کا مسیح کہ ہوتا یہ مطلب کا اِس

3

ایمان یا شریعت

صاف صاف کو موت صلیبی کی اُس اور مسیح عیسیٰ ہی سامنے کے آنکھوں کی آپ دیا؟ کر جادو پر آپ نے کس ! گلتیو ناسمجھ 1
گیا۔ کیا پیش
آپ جب ملا وقت اُس کو آپ وہ !نہیں ہرگز ملا؟ القدس روح سے کرنے پیروی کی شریعت کو آپ کیا بتائیں، بات ایک مجھے 2
لائے۔ ایمان پر اُس کر سن پیغام میں بارے کے مسیح
کوششوں انسانی اپنی کام یہ آپ اب تو ہوئی۔ شروع سے وسیلے کے القدس روح زندگی روحانی کی آپ ہیں؟ بےسمجھ اِتنے آپ کیا 3
ہیں؟ چاہتے پہنچانا تک تکمیل طرح کس سے
تھے۔ نہیں بےفائدہ یہ یقیناً تھے؟ بےفائدہ سب یہ کیا ہیں۔ ہوئے حاصل تجربے کے طرح کئی کو آپ 4
بلکہ نہیں، ہرگز ہیں؟ کرتے پیروی کی شریعت آپ کہ ہے کرتا معجزے درمیان کے آپ اور دیتا روح اپنا کو آپ لئے اِس اللہ کیا 5
ہیں۔ لائے ایمان کر سن پیغام میں بارے کے مسیح آپ کہ لئے اِس
دیا۔ قرار باز راست اُسے نے اللہ پر بنا اِس اور کیا بھروسا پر اللہ نے اُس لیں۔ مثال کی ابراہیم 6
ہیں۔ رکھتے ایمان جو ہیں لوگ وہ اولاد حقیقی کی ابراہیم کہ چاہئے لینا جان کو آپ پھر تو 7
ابراہیم نے اُس یوں گا۔ دے قرار باز راست ذریعے کے ایمان کو غیریہودیوں اللہ کہ کی گوئی پیش کی بات اِس نے مُقدّس کلامِ 8
”گی۔ پائیں برکت سے تجھ قومیں تمام“ سنائی، خبری خوش یہ کو
ہے۔ ملتی برکت سی کی ابراہیم پر لانے ایمان کو سب طرح اِسی ملی۔ برکت اُسے لئے اِس لایا، ایمان ابراہیم 9
ہے۔ لعنت کی اللہ پر اُن گا جائے دیا قرار باز راست سے کرنے پیروی کی شریعت ہمیں کہ ہیں کرتے تکیہ پر اِس بھی جو لیکن 10
”کرے۔ عمل پر اِن نہ رکھے، نہ قائم باتیں تمام کی کتاب کی شریعت جو لعنت پر ایک ہر“ ہے، فرماتا مُقدّس کلامِ کیونکہ
مطابق کے مُقدّس کلامِ کیونکہ ٹھہراتا، نہیں باز راست پر بنا کی کرنے پیروی کی شریعت بھی کو کسی اللہ کہ ہے صاف تو بات یہ 11
گا۔ رہے جیتا سے ہی ایمان باز راست
”گا۔ رہے جیتا وہ گا کرے یوں جو“ ہے، کہتی جو ہے فرق بالکل سے راہ کی شریعت راہ یہ کی ایمان 12
خود خاطر ہماری وہ کہ کیا طرح اِس نے اُس یہ ہے۔ دیا کر آزاد سے لعنت کی شریعت ہمیں کر دے فدیہ ہمارا نے مسیح لیکن 13
”ہے۔ لعنت کی اللہ پر اُس ہے گیا لٹکایا سے درخت بھی جسے“ ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ بنا۔ لعنت
کر لا ایمان ہم یوں اور ملے بھی کو غیریہودیوں سے وسیلے کے مسیح وہ ہوئی حاصل کو ابراہیم برکت جو کہ تھا یہ مقصد کا اِس 14
پائیں۔ روح ہوا کیا وعدہ

وعدہ اور شریعت

کو معاہدے اِس کوئی تو ہیں کرتی معاہدہ کر ہو متفق میں معاملے کسی پارٹیاں دو جب لیں۔ مثال ایک کی زندگی انسانی بھائیو، 15
سکتا۔ کر نہیں اضافہ میں اِس یا منسوخ
ہوا استعمال لئے کے اولاد میں عبرانی لفظ جو لیکن کئے۔ ہی سے اولاد کی اُس اور ابراہیم وعدے اپنے نے اللہ کہ کریں غور اب 16
مسیح۔ ہے وہ اور ہے فرد ایک بلکہ نہیں افراد سے بہت مراد سے اِس ہے
گئی دی بعد کے سال 430 جو شریعت کیا۔ وعدہ کا رکھنے قائم اُسے کر باندھ عہد سے ابراہیم نے اللہ کہ ہے یہ مراد سے کہنے 17
سکتی۔ کر نہیں منسوخ وعدہ کا اللہ کے کر رد کو عہد اِس
تھا۔ نہیں ایسا لیکن ہوتی۔ نہ منحصر پر وعدے کے اللہ وہ پھر تو ملتی سے کرنے پیروی کی شریعت میراث کی ابراہیم اگر کیونکہ 18
دیا۔ دے کو ابراہیم پر بنا کی وعدے اپنے اِسے نے اللہ
وقت اُس اُسے اور کرے۔ ظاہر کو گناہوں کے لوگوں تاکہ گیا دیا علاوہ کے وعدے لئے اِس اُسے تھا؟ مقصد کیا کا شریعت پھر تو 19
موسیٰ سے وسیلے کے فرشتوں شریعت اپنی نے اللہ تھا۔ گیا کیا وعدہ سے جس جاتی آ نہ اولاد وہ کی ابراہیم تک جب تھا رہنا قائم تک
رہا۔ درمیانی میں بیچ کے لوگوں اور اللہ جو دی دے کو
ہی ایک جو اللہ لیکن ہے۔ ضرورت کی کرانے اتفاق میں پارٹیوں زیادہ سے ایک جب ہے ہوتا ضروری وقت اُس درمیانی اب 20
کیا۔ وعدہ سے ابراہیم نے اُس جب کیا نہ استعمال درمیانی نے اُس ہے

مقصد کا شریعت
21 زندگی جو ہوتی ملی شریعت ایسی کو انسان اگر !نہیں ہرگز ہے؟ خلاف کے وعدوں کے اللہ شریعت کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا تو
ٹھہرتے۔ باز راست سے کرنے پیروی کی اُس سب پھر تو سکتی دلا
22 لانے ایمان پر مسیح عیسیٰ صرف وعدہ کا اللہ ہمیں چنانچہ ہے۔ میں قبضے کے گناہ دنیا پوری کہ ہے فرماتا مُقدّس کلامِ لیکن
ہے۔ ہوتا حاصل سے
23 تک وقت اُس ہم میں قید اِس تھا۔ رکھا محفوظ کے کر قید ہمیں نے شریعت ہوئی یاب دست راہ یہ کی ایمان کہ پہلے سے اِس
تھی۔ ہوئی نہیں ظاہر راہ کی ایمان تک جب رہے
24 قرار باز راست سے ایمان ہمیں تا کہ تھا پہنچانا تک مسیح ہمیں اُسے گئی۔ دی داری ذمہ کی کرنے تربیت ہماری کو شریعت یوں
جائے۔ دیا
25 رہے۔ نہیں تحت کے تربیت کی شریعت ہم لئے اِس ہے گئی آ راہ کی ایمان چونکہ اب
26 ہیں۔ گئے بن فرزند کے اللہ سب آپ سے لانے ایمان پر عیسیٰ مسیح کیونکہ
27 لیا۔ پہن کو مسیح نے اُنہوں گیا دیا بپتسمہ میں مسیح کو جتنوں سے میں آپ
28 ہیں۔ ایک سب کے سب آپ میں عیسیٰ مسیح عورت۔ نہ رہا مرد نہ آزاد، نہ رہا غلام نہ غیریہودی، نہ رہا یہودی نہ اب
29 ہے۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جن ہیں وارث کے چیزوں اُن اور اولاد کی ابراہیم آپ تب ہوں۔ کے مسیح آپ کہ ہے یہ شرط

4

1 وہ حالانکہ ہو، نہ بالغ وہ تک جب نہیں فرق سے غلاموں تک وقت اُس وہ ہے وارث کا ملکیت کی باپ اپنے بیٹا جو دیکھیں،
ہے۔ مالک کا ملکیت پوری
2 ہیں۔ سنبھالتے ملکیت کی اُس اور کرتے بھال دیکھ کی اُس دوسرے تک عمر ہوئی کی مقرر سے طرف کی باپ
3 تھے۔ غلام کے قوتوں کی دنیا تھے بچے جب بھی ہم طرح اِسی
4 ہوا تابع کے شریعت وہ کر ہو پیدا سے عورت ایک دیا۔ بھیج کو فرزند اپنے نے اللہ تو گیا آ وقت مقررہ جب لیکن
5 ہے۔ ملا مرتبہ کا ہونے فرزند کے اللہ ہمیں یوں دے۔ کر آزاد تھے تابع کے شریعت جو ہمیں کر دے فدیہ تا کہ
6 اے" یعنی "ابّا" جو روح وہ دیا، بھیج میں دلوں ہمارے کو روح کے فرزند اپنے نے اللہ لئے اِس ہیں فرزند کے اُس آپ چونکہ اب
ہے۔ رہتا پکارتا کر کہہ "باپ
7 دیا بنا بھی وارث کو آپ نے اللہ کہ ہے مطلب یہ کا ہونے بیٹا اور ہیں۔ رکھتے حیثیت کی بیٹے بلکہ رہے نہ غلام آپ اب غرض
ہے۔

فکر لئے کے گلتیوں کی پولس
8 ہیں۔ نہیں خدا میں حقیقت جو تھے غلام کے اُن آپ تو تھے جانتے نہیں کو اللہ آپ جب میں ماضی
9 طرف کی اصولوں گھٹیا اور کمزور اِن کر مُڑ آپ پھر تو ہے۔ لیا جان کو آپ نے اللہ اب بلکہ ہیں، جانتے کو اللہ آپ اب لیکن
ہیں؟ چاہتے آنا میں غلامی کی اِن دوبارہ آپ کیا ہیں؟ لگے جانے واپس کیوں
10 ہیں۔ مناتے سال اور موسم ماہ، دن، خاص سے فکرمندی بڑی آپ
11 جائے۔ نہ ضائع مشقت محنت پر آپ میری کہیں ہے، ڈر میں بارے کے آپ مجھے
12 کوئی ساتھ میرے نے آپ ہوں۔ گیا بن مانند کی آپ تو مَیں کیونکہ جائیں، بن مانند میری کہ ہوں کرتا التجا سے آپ مَیں بھائیو،
کیا۔ نہیں سلوک غلط
13 حالت کمزور کی جسم میرے وجہ کی اِس تو سنائی خبری خوش کی اللہ کو آپ دفعہ پہلی نے مَیں جب کہ ہے معلوم کو آپ
تھی۔
14 نے آپ بلکہ سمجھا، نیچ مجھے نہ جانا، نہ حقیر مجھے نے آپ تو بھی تھی باعث کا آزمائش لئے کے آپ حالت یہ میری اگرچہ لیکن
ہوں۔ خود عیسیٰ مسیح یا فرشتہ کوئی کا اللہ مَیں کہ جیسا کہا آمدید خوش یوں مجھے
15 مجھے کر نکال آنکھیں اپنی آپ تو ملتا موقع کو آپ اگر وقت اُس ہوں، گواہ مَیں ہے؟ ہوا کیا اب !تھے خوش اِتنے آپ وقت اُس
دیتے۔ دے
16 ہوں؟ گیا بن دشمن کا آپ سے وجہ کی بتانے حقیقت کو آپ مَیں اب کیا تو
17 مجھ کو آپ وہ بس ہے۔ نہیں صاف نیت کی اُن لیکن ہیں، رہے کر جدوجہد پوری کی پانے دوستی کی آپ لوگ دوسرے وہ
رہیں۔ کرتے جدوجہد میں حق کے ہی اُن آپ تا کہ ہیں چاہتے کرنا جدا سے
18 صحیح ہاں، چاہئے۔ ہونا اچھا مقصد کا اِس لیکن ٹھیک، تو ہے یہ تو ہیں کرتے جدوجہد کی پانے دوستی کی آپ لوگ جب
ہوں۔ درمیان کے آپ مَیں جب وقت اُس صرف نہ ہے، ہوتی اچھی وقت ہر جدوجہد

19 میرے پیارے بچو! اب مَیں دوبارہ آپ کو جنم دینے کا سا درد محسوس کر رھا ھوں اور اُس وقت تک کرتا رھوں گا جب تک
مسیح آپ میں صورت نہ پکڑے۔
20 کاش مَیں اِس وقت آپ کے پاس ھوتا تا کہ فرق انداز میں آپ سے بات کر سکتا، کیونکہ مَیں آپ کے سبب سے بڑی اُلجھن میں
ھوں!

ہاجرہ اور سارہ کی مثال

21 آپ جو شریعت کے تابع رھنا چاھتے ھیں مجھے ایک بات بتائیں، کیا آپ وہ بات نہیں سنتے جو شریعت کھتی ھے؟
22 وہ کھتی ھے کہ ابراھیم کے دو بیٹے تھے۔ ایک لونڈی کا بیٹا تھا، ایک آزاد عورت کا۔
23 لونڈی کے بیٹے کی پیدائش حسبِ معمول تھی، لیکن آزاد عورت کے بیٹے کی پیدائش غیرمعمولی تھی، کیونکہ اُس میں اللہ کا وعدہ
پورا ھوا۔
24 جب یہ کنایتہً سمجھا جائے تو یہ دو خواتین اللہ کے دو عھدوں کی نمائندگی کرتی ھیں۔ پہلی خاتون ہاجرہ سینا پہاڑ پر بندھے ھوئے
عھد کی نمائندگی کرتی ھے، اور جو بچے اُس سے پیدا ھوتے ھیں وہ غلامی کے لئے مقرر ھیں۔
25 ہاجرہ جو عرب میں واقع پہاڑ سینا کی علامت ھے موجودہ شہر یروشلم سے مطابقت رکھتی ھے۔ وہ اور اُس کے تمام بچے غلامی
میں زندگی گزارتے ھیں۔
26 لیکن آسمانی یروشلم آزاد ھے اور وھی ھماری ماں ھے۔
27 کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ھے،
”خوش ھو جا، تُو جو بےاولاد ھے،
جو بچے کو جنم ھی نہیں دے سکتی۔
بلند آواز سے شادیانہ بجا،
تُو جسے پیدائش کا درد نہ ھوا۔
کیونکہ اب ترک کی ھوئی عورت کے بچے
شادی شدہ عورت کے بچوں سے زیادہ ھیں۔“
28 بھائیو، آپ اسحاق کی طرح اللہ کے وعدے کے فرزند ھیں۔
29 اُس وقت اسمٰعیل نے جو حسبِ معمول پیدا ھوا تھا اسحاق کو ستایا جو روح القدس کی قدرت سے پیدا ھوا تھا۔ آج بھی ایسا ھی
ھے۔
30 لیکن کلامِ مُقدّس میں کیا فرمایا گیا ھے؟ ”اِس لونڈی اور اِس کے بیٹے کو گھر سے نکال دیں، کیونکہ وہ آزاد عورت کے بیٹے کے
ساتھ ورثہ نہیں پائے گا۔“
31 غرض بھائیو، ھم لونڈی کے فرزند نہیں ھیں بلکہ آزاد عورت کے۔

5

اپنی آزادی محفوظ رکھیں

1 مسیح نے ھمیں آزاد رھنے کے لئے ھی آزاد کیا ھے۔ تو اب قائم رھیں اور دوبارہ اپنے گلے میں غلامی کا جوا نہ ڈالنے دیں۔
2 سنیں! مَیں پولس آپ کو بتاتا ھوں کہ اگر آپ اپنا ختنہ کروائیں تو آپ کو مسیح کا کوئی فائدہ نہیں ھو گا۔
3 مَیں ایک بار پھر اِس بات کی تصدیق کرتا ھوں کہ جس نے بھی اپنا ختنہ کروایا اُس کا فرض ھے کہ وہ پوری شریعت کی پیروی
کرے۔
4 آپ جو شریعت کی پیروی کرنے سے راست باز بننا چاھتے ھیں آپ کا مسیح کے ساتھ کوئی واسطہ نہ رھا۔ ھاں، آپ اللہ کے فضل
سے دُور ھو گئے ھیں۔
5 لیکن ھمیں ایک فرق اُمید دلائی گئی ھے۔ اُمید یہ ھے کہ خدا ھمیں ھی راست باز قرار دیتا ھے۔ چنانچہ ھم روح القدس کے باعث
ایمان رکھ کر اِسی راست بازی کے لئے تڑپتے رھتے ھیں۔
6 کیونکہ جب ھم مسیح عیسیٰ میں ھوتے ھیں تو ختنہ کروانے یا نہ کروانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ فرق صرف اُس ایمان سے پڑتا
ھے جو محبت کرنے سے ظاھر ھوتا ھے۔
7 آپ ایمان کی دوڑ میں اچھی ترقی کر رھے تھے! تو پھر کس نے آپ کو سچائی کی پیروی کرنے سے روک لیا؟
8 کس نے آپ کو اُبھارا؟ اللہ تو نہیں تھا جو آپ کو بُلاتا ھے۔
9 دیکھیں، تھوڑا سا خمیر تمام گُندھے ھوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ھے۔
10 مجھے خداوند میں آپ پر اِتنا اعتماد ھے کہ آپ یہی سوچ رکھتے ھیں۔ جو بھی آپ میں افراتفری پیدا کر رھا ھے اُسے سزا ملے گی۔

11 بھائیو، جہاں تک میرا تعلق ہے، اگر مَیں یہ پیغام دیتا کہ اب تک ختنہ کروانے کی ضرورت ہے تو میری ایذا رسانی کیوں ہو
رہی ہوتی؟ اگر ایسا ہوتا تو لوگ مسیح کے مصلوب ہونے کے بارے میں سن کر ٹھوکر نہ کھاتے۔
12 بہتر ہے کہ آپ کو پریشان کرنے والے نہ صرف اپنا ختنہ کروائیں بلکہ خوجے بن جائیں۔
13 بھائیو، آپ کو آزاد ہونے کے لئے بُلایا گیا ہے۔ لیکن خبردار رہیں کہ اِس آزادی سے آپ کی گناہ آلودہ فطرت کو عمل میں آنے
کا موقع نہ ملے۔ اِس کے بجائے محبت کی روح میں ایک دوسرے کی خدمت کریں۔
14 کیونکہ پوری شریعت ایک ہی حکم میں سمائی ہوئی ہے، "اپنے پڑوسی سے ویسی محبت رکھنا جیسی تُو اپنے آپ سے رکھتا ہے۔"
15 اگر آپ ایک دوسرے کو کاٹتے اور پھاڑتے ہیں تو خبردار! ایسا نہ ہو کہ آپ ایک دوسرے کو ختم کر کے سب کے سب تباہ
ہو جائیں۔

روح القدس اور انسانی فطرت

16 مَیں تو یہ کہتا ہوں کہ روح القدس میں زندگی گزاریں۔ پھر آپ اپنی پرانی فطرت کی خواہشات پوری نہیں کریں گے۔
17 کیونکہ جو کچھ ہماری پرانی فطرت چاہتی ہے وہ اُس کے خلاف ہے جو روح چاہتا ہے، اور جو کچھ روح چاہتا ہے وہ اُس
کے خلاف ہے جو ہماری پرانی فطرت چاہتی ہے۔ یہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہیں، اِس لئے آپ وہ کچھ نہیں کر پاتے جو آپ
کرنا چاہتے ہیں۔
18 لیکن جب روح القدس آپ کی راہنمائی کرتا ہے تو آپ شریعت کے تابع نہیں ہوتے۔
19 جو کام پرانی فطرت کرتی ہے وہ صاف ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً زناکاری، ناپاکی، عیاشی،
20 بُت پرستی، جادوگری، دشمنی، جھگڑا، حسد، غصہ، خود غرضی، اَن بن، پارٹی بازی،
21 جلن، نشہ بازی، رنگ رلیاں وغیرہ۔ مَیں پہلے بھی آپ کو آگاہ کر چکا ہوں، لیکن اب ایک بار پھر کہتا ہوں کہ جو اِس طرح کی
زندگی گزارتے ہیں وہ اللہ کی بادشاہی میراث میں نہیں پائیں گے۔
22 روح القدس کا پھل فرق ہے۔ وہ محبت، خوشی، صلح سلامتی، صبر، مہربانی، نیکی، وفاداری،
23 نرمی اور ضبطِ نفس پیدا کرتا ہے۔ شریعت ایسی چیزوں کے خلاف نہیں ہوتی۔
24 اور جو مسیح عیسیٰ کے ہیں اُنہوں نے اپنی پرانی فطرت کو اُس کی بُری رغبتوں اور خواہشوں سمیت مصلوب کر دیا ہے۔
25 چونکہ ہم روح میں زندگی گزارتے ہیں اِس لئے آئیں، ہم قدم بہ قدم اُس کے مطابق چلتے بھی رہیں۔
26 نہ ہم مغرور ہوں، نہ ایک دوسرے کو مشتعل کریں یا ایک دوسرے سے حسد کریں۔

6

ایک دوسرے کے بوجھ اُٹھانا

1 بھائیو، اگر کوئی کسی گناہ میں پھنس جائے تو آپ جو روحانی ہیں اُسے نرم دلی سے بحال کریں۔ لیکن اپنا بھی خیال رکھیں، ایسا
نہ ہو کہ آپ بھی آزمائش میں پھنس جائیں۔
2 بوجھ اُٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کریں، کیونکہ اِس طرح آپ مسیح کی شریعت پوری کریں گے۔
3 جو سمجھتا ہے کہ مَیں کچھ ہوں اگرچہ وہ حقیقت میں کچھ بھی نہیں ہے تو وہ اپنے آپ کو فریب دے رہا ہے۔
4 ہر ایک اپنا ذاتی عمل پرکھے۔ پھر ہی اُسے اپنے آپ پر فخر کا موقع ہو گا اور اُسے کسی دوسرے سے اپنا موازنہ کرنے کی ضرورت
نہ ہو گی۔
5 کیونکہ ہر ایک کو اپنا ذاتی بوجھ اُٹھانا ہوتا ہے۔
6 جسے کلامِ مُقدّس کی تعلیم دی جاتی ہے اُس کا فرض ہے کہ وہ اپنے اُستاد کو اپنی تمام اچھی چیزوں میں شریک کرے۔
7 فریب مت کھانا، اللہ انسان کو اپنا مذاق اُڑانے نہیں دیتا۔ جو کچھ بھی انسان بوتا ہے اُسی کی فصل وہ کاٹے گا۔
8 جو اپنی پرانی فطرت کے کھیت میں بیج بوئے وہ ہلاکت کی فصل کاٹے گا۔ اور جو روح القدس کے کھیت میں بیج بوئے وہ
ابدی زندگی کی فصل کاٹے گا۔
9 چنانچہ ہم نیک کام کرنے میں بےدل نہ ہو جائیں، کیونکہ ہم مقررہ وقت پر ضرور کٹائی کی فصل کریں گے۔ شرط صرف یہ ہے
کہ ہم ہتھیار نہ ڈالیں۔
10 اِس لئے آئیں، جتنا وقت رہ گیا ہے سب کے ساتھ نیکی کریں، خاص کر اُن کے ساتھ جو ایمان میں ہمارے بھائی اور بہنیں ہیں۔

آخری آگاہی اور سلام

11 دیکھیں، مَیں بڑے بڑے حروف کے ساتھ اپنے ہاتھ سے آپ کو لکھ رہا ہوں۔

ایک صرف کا اُن مقصد هیں۔ چاهتے کرنا مجبور پر کروانے ختنه کو آپ هیں چاهتے کرنا حاصل عزت سامنے کے دنیا جو لوگ یه 12
هیں۔ دیتے تعلیم کی موت صلیبی کی مسیح هم جب هے هوتی پیدا تب جو رهیں بچے سے رسانی ایذا اُس وه که هے، هی
تا که کروائیں ختنه اپنا آپ که هیں چاهتے یه تو بهی کرتے۔ نهیں پیروی کی شریعت خود وه هیں کراتے ختنه اپنا جو که هے یه بات 13
سکیں۔ کر فخر وه پر حالت کی جسم کے آپ
میرے دنیا سے صلیب کی اُس کیونکه کروں۔ فخر پر هی صلیب کی مسیح عیسیٰ خداوند همارے صرف مَیں که کرے خدا لیکن 14
لئے۔ کے دنیا مَیں اور هے هوئی مصلوب لئے
هے۔ کرتا خلق سے سرے نئے کو کسی الله جب هے پڑتا وقت اُس فرق بلکه پڑتا نهیں فرق کوئی سے کروانے نه یا کروانے ختنه 15
بهی۔ کو اسرائیل قوم کی الله اور بهی اُنهیں رهے، هوتا حاصل رحم اور سلامتی اُنهیں هیں کرتے عمل پر اصول اِس بهی جو 16
هوں۔ غلام کا عیسیٰ مَیں که هیں کرتے ظاهر نشان کے زخموں پر جسم میرے کیونکه دے، نه تکلیف مجهے کوئی آئنده 17
آمین۔ رهے۔ هوتا ساته کے روح کی آپ فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند همارے بهائیو، 18

اِفسِیوں

1 یہ خط پولس کی طرف سے، جو اللہ کی مرضی سے مسیح عیسیٰ کا رسول ہے۔
میں اِفسس کے شہر کے مُقدّسین کو لکھا رہا ہوں، جو مسیح عیسیٰ میں ایماندار ہیں۔
2 خدا ہمارا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو فضل اور سلامتی بخشیں۔

مسیح میں روحانی برکتیں

3 خدا ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے باپ کی حمد و ثنا ہو! کیونکہ مسیح میں اُس نے ہمیں آسمان پر ہر روحانی برکت سے نوازا ہے۔
4 دنیا کی تخلیق سے پیشتر ہی اُس نے مسیح میں ہمیں چن لیا تاکہ ہم مُقدّس اور بےعیب حالت میں اُس کے سامنے زندگی گزاریں۔
کتنی عظیم محبت تھی!
5 پہلے ہی سے اُس نے فیصلہ کر لیا کہ وہ ہمیں مسیح میں اپنے بیٹے بیٹیاں بنا لے گا۔ یہی اُس کی مرضی اور خوشی تھی
6 تاکہ ہم اُس کے جلالی فضل کی تمجید کریں، اُس مفت نعمت کے لئے جو اُس نے ہمیں اپنے پیارے فرزند میں دے دی۔
7 کیونکہ اُس نے مسیح کے خون سے ہمارا فدیہ دے کر ہمیں آزاد اور ہمارے گناہوں کو معاف کر دیا۔ اللہ کا یہ فضل کتنا وسیع ہے
8 جو اُس نے کثرت سے ہمیں عطا کیا ہے۔
اپنی پوری حکمت اور دانائی کا اظہار کر کے
9 اللہ نے ہم پر اپنی پوشیدہ مرضی ظاہر کر دی، یعنی وہ منصوبہ جو اُسے پسند تھا اور جو اُس نے مسیح میں پہلے سے بنا رکھا تھا۔
10 منصوبہ یہ ہے کہ جب مقررہ وقت آئے گا تو اللہ مسیح میں تمام کائنات کو جمع کر دے گا۔ اُس وقت سب کچھ مل کر مسیح کے تحت ہو جائے گا، خواہ وہ آسمان پر ہو یا زمین پر۔
11 مسیح میں ہم آسمانی بادشاہی کے وارث بھی بن گئے۔ اللہ نے پہلے سے ہمیں اِس کے لئے مقرر کیا، کیونکہ وہ سب کچھ یوں سرانجام دیتا ہے کہ اُس کی مرضی کا ارادہ پورا ہو جائے۔
12 اور وہ چاہتا ہے کہ ہم اُس کے جلال کی ستائش کا باعث بنیں، ہم جنہوں نے پہلے سے مسیح پر اُمید رکھی۔
13 آپ بھی مسیح میں ہیں، کیونکہ آپ سچائی کا کلام اور اپنی نجات کی خوش خبری سن کر ایمان لائے۔ اور اللہ نے آپ پر روح القدس کی مُہر لگا دی جس کا وعدہ اُس نے کیا تھا۔
14 روح القدس ہماری میراث کا بیعانہ ہے۔ وہ ہمیں یہ ضمانت دیتا ہے کہ اللہ ہمارا جو اُس کی ملکیت ہیں فدیہ دے کر ہمیں پوری مخلصی تک پہنچائے گا۔ کیونکہ ہماری زندگی کا مقصد یہ ہے کہ اُس کے جلال کی ستائش کی جائے۔

پولس کی دعا

15 بھائیو، مَیں خداوند عیسیٰ پر آپ کے ایمان اور آپ کی تمام مُقدّسین سے محبت کے بارے میں سن کر
16 آپ کے لئے خدا کا شکر کرنے سے باز نہیں آتا بلکہ آپ کو اپنی دعاؤں میں یاد کرتا رہتا ہوں۔
17 میری خاص دعا یہ ہے کہ ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کا خدا اور جلالی باپ آپ کو دانائی اور مکاشفہ کی روح دے تاکہ آپ اُسے بہتر طور پر جان سکیں۔
18 وہ کرے کہ آپ کے دلوں کی آنکھیں روشن ہو جائیں۔ کیونکہ پھر ہی آپ جان لیں گے کہ یہ کیسی اُمید ہے جس کے لئے اُس نے آپ کو بُلایا ہے، کہ یہ کیسی جلالی میراث اور کیسی دولت ہے جو مُقدّسین کو حاصل ہے،
19 اور کہ ہم ایمان رکھنے والوں پر اُس کی قدرت کا اظہار کتنا زبردست ہے۔ یہ وہی بےحد قدرت ہے
20 جس سے اُس نے مسیح کو مُردوں میں سے زندہ کر کے آسمان پر اپنے دہنے ہاتھ بٹھایا۔
21 وہاں مسیح ہر حکمران، اختیار، قوت، حکومت، ہر ہاں نام سے کہیں سرفراز ہے، خواہ اِس دنیا میں ہو یا آنے والی دنیا میں۔
22 اللہ نے سب کچھ اُس کے پاؤں کے نیچے کر کے اُسے سب کا سر بنا دیا۔ یہ اُس نے اپنی جماعت کی خاطر کیا
23 جو مسیح کا بدن ہے اور جسے مسیح سے پوری معموری حاصل ہوتی ہے یعنی اُس سے جو ہر طرح سے سب کچھ معمور کر دیتا ہے۔

2

موت سے زندگی تک

1 آپ بھی اپنی خطاؤں اور گناھوں کی وجہ سے روحانی طور پر مُردہ تھے۔
2 کیونکہ پہلے آپ اِن میں پھنسے ہوئے اِس دنیا کے طور طریقوں کے مطابق زندگی گزارتے تھے۔ آپ ہَوا کی قوتوں کے سردار کے
ہیں۔ نافرمان کے اللہ جو ہے عمل سرگرمِ میں اُن وقت اِس جو کے روح اُس تھے، تابع
3 پہلے تو ہم بھی سب اُن میں زندگی گزارتے تھے۔ ہم بھی اپنی پرانی فطرت کی شہوتیں، اور مرضی سوچ پوری کرنے کی کوشش
تھا۔ ہونا نازل غضب کا اللہ پر طور فطری بھی پر ہم طرح کی دوسروں رہے۔ کرتے
4 لیکن اللہ کا رحم اِتنا وسیع ہے اور وہ اِتنی شدت سے ہم سے محبت رکھتا ہے
5 کہ اگرچہ ہم اپنے گناہوں میں مُردہ تھے تو بھی اُس نے ہمیں مسیح کے ساتھ زندہ کر دیا۔ آپ کو اللہ کے فضل ہی سے نجات
ہے۔ ملی
6 جب ہم مسیح عیسیٰ پر ایمان لائے تو اُس نے ہمیں مسیح کے ساتھ زندہ کر کے آسمان پر بٹھا دیا۔
7 عیسیٰ مسیح میں ہم پر مہربانی کرنے سے اللہ آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی لامحدود دولت دکھانا چاہتا تھا۔
8 کیونکہ یہ اُس کا فضل ہی ہے کہ آپ کو ایمان لانے پر نجات ملی۔ یہ آپ کی طرف سے نہیں ہے بلکہ اللہ کی بخشش ہے۔
9 اور یہ نجات ہمیں اپنے کسی کام کے نتیجے میں نہیں ملی، اِس لئے کوئی اپنے آپ پر فخر نہیں کر سکتا۔
10 ہاں، ہم اُسی کی مخلوق ہیں جنہیں اُس نے مسیح میں نیک کام کرنے کے لئے خلق کیا۔ اور یہ کام اُس نے پہلے سے ہمارے
گزاریں۔ زندگی ہوئے دیتے سرانجام اُنہیں ہم کہ ہے چاہتا وہ کیونکہ ہیں، رکھے کر تیار لئے

ایک میں مسیح

11 یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ماضی میں آپ کیا تھے۔ یہودی صرف اپنے لئے لفظ مختون استعمال کرتے تھے اگرچہ وہ اپنا ختنہ
تھے۔ دیتے قرار نامختون وہ ہیں غیریہودی جو کو آپ ہیں۔ کرواتے سے ہاتھوں انسانی صرف
12 اُس وقت آپ مسیح کے بغیر ہی چلتے تھے۔ آپ اسرائیل قوم کے شہری نہ بن سکے اور جو وعدے اللہ نے عہدوں کے ذریعے اپنی
تھے۔ گزارتے زندگی ہی بغیر کے اللہ آپ تھی، نہیں اُمید کوئی کی آپ میں دنیا اِس تھے۔ نہیں لئے کے آپ وہ تھے کئے سے قوم
13 لیکن اب آپ مسیح میں ہیں۔ پہلے آپ دُور تھے، لیکن اب آپ کو مسیح کے خون کے وسیلے سے قریب لایا گیا ہے۔
14 کیونکہ مسیح ہماری صلح ہے اور اُسی نے یہودیوں اور غیریہودیوں کو ملا کر ایک قوم بنا دیا ہے۔ اپنے جسم کو قربان کر کے
تھا۔ رکھا بنا دشمن کے دوسرے ایک کے کر الگ اُنہیں نے جس دی گرا دیوار وہ نے اُس
15 اُس نے شریعت کو اُس کے احکام اور ضوابط سمیت منسوخ کر دیا تاکہ دونوں گروہوں کو ملا کر ایک نیا انسان خلق کرے،
گزارے۔ زندگی ساتھ کے سلامتی صلح اور ہو ایک میں اُس جو انسان ایسا
16 اپنی صلیبی موت سے اُس نے دونوں گروہوں کو ایک بدن میں ملا کر اُن کی اللہ کے ساتھ صلح کرائی۔ ہاں، اُس نے اپنے آپ
دی۔ کر ختم دشمنی یہ میں
17 اُس نے آ کر دونوں گروہوں کو صلح سلامتی کی خوش خبری سنائی، آپ غیریہودیوں کو جو اللہ سے دُور تھے اور آپ یہودیوں
تھے۔ قریب کے اُس جو بھی کو
18 اب ہم دونوں مسیح کے ذریعے ایک ہی روح میں باپ کے حضور آ سکتے ہیں۔
19 نتیجے میں اب آپ پردیسی اور اجنبی نہیں رہے بلکہ مُقدّسین کے ہم وطن اور اللہ کے گھرانے کے ہیں۔
20 آپ کو رسولوں اور نبیوں کی بنیاد پر تعمیر کیا گیا ہے جس کے کونے کا بنیادی پتھر مسیح عیسیٰ خود ہے۔
21 اُس میں پوری عمارت جُڑ جاتی اور بڑھتی بڑھتی خداوند میں اللہ کا مُقدّس گھر بن جاتی ہے۔
22 دوسروں کے ساتھ ساتھ اُس میں آپ کی بھی تعمیر ہو رہی ہے تاکہ آپ روح میں اللہ کی سکونت گاہ بن جائیں۔

3

پولس کی غیریہودیوں میں خدمت

1 اِس وجہ سے مَیں پولس جو آپ غیریہودیوں کی خاطر مسیح عیسیٰ کا قیدی ہوں اللہ سے دعا کرتا ہوں۔
2 آپ نے تو سن لیا ہے کہ مجھے آپ میں اللہ کے فضل کا انتظام چلانے* کی خاص ذمہ داری دی گئی ہے۔
3 جس طرح مَیں نے پہلے ہی مختصر طور پر لکھا ہے، اللہ نے خود مجھ پر یہ راز ظاہر کر دیا۔
4 جب آپ وہ پڑھیں گے جو مَیں نے لکھا تو آپ جان لیں گے کہ مجھے مسیح کے راز کے بارے میں کیا سمجھ آئی ہے۔

* 3:2 فضل کا انتظام چلانے: یعنی خوش خبری سنانے۔

پر نبیوں اور رسولوں مُقدّس اپنے ذریعے کے القدس روح اِسے نے اُس اب لیکن کی، نہیں ظاہر بات یہ نے اللہ میں زمانوں گزرے 5
دیا۔ کر ظاہر
کے بدن هی ایک وارث، کے بادشاهی آسمانی ساتھ کے اسرائیل غیریہودی ذریعے کے خبری خوش کی اُس کہ ھے یہ راز کا اللہ اور 6
ھے۔ کیا میں عیسیٰ مسیح نے اللہ جو ھیں شریک میں وعدے اُسی اور اعضا
گیا۔ بن خادم کا خبری خوش سے اظہار کے قدرت کی اُس اور فضل مفت کے اللہ مَیں 7
کی دولت لامحدود اُس کو غیریہودیوں مَیں کہ بخشا فضل یہ مجھے نے اُس توبھی هوں کمتر سے مُقدّسین تمام کے اللہ مَیں اگرچہ 8
ھے۔ یاب دست میں مسیح جو سناؤں خبری خوش
میں خدا خالق کے چیزوں سب میں زمانوں گزرے جو کروں ظاهر انتظام کا راز اُس پر سب مَیں کہ گئی بن داری ذمہ میری یہی 9
رہا۔ پوشیدہ
پہنچائے۔ علم میں بارے کے حکمت وسیع کی اللہ کو قوتوں اور حکمرانوں آسمانی هی جماعت کی مسیح اب کہ تھا چاھتا اللہ کیونکہ 10
پہنچایا۔ تک تکمیل سے وسیلے کے عیسیٰ مسیح خداوند همارے نے اُس جو تھا منصوبہ ازلی کا اُس یہی 11
هیں۔ سکتے آ حضور کے اللہ ساتھ کے اعتماد اور آزادی پوری هم کر رکھ ایمان پر اُس اور میں اُس 12
رہا کر برداشت خاطر کی آپ مَیں یہ جائیں۔ هو نہ بےدل کر دیکھ مصیبتیں میری آپ کہ ھے گزارش سے آپ میری لئے اِس 13
هیں۔ باعث کا عزت کی آپ یہ اور هوں،

محبت کی مسیح

هوں، ٹیکتا گھٹنے اپنے حضور کے باپ مَیں سے وجہ اِس 14
ھے۔ نامزد خاندان هر کا زمین و آسمان سے جس سامنے کے باپ اُس 15
تقویت زبردست پر طور باطنی سے وسیلے کے روح کے اُس آپ کہ بخشے یہ موافق کے دولت کی جلال اپنے وہ کہ ھے دعا میری 16
پائیں،
پر بنیاد اِس اور پکڑیں جڑ میں محبت آپ کہ ھے دعا میری هاں، کرے۔ سکونت میں دلوں کے آپ ذریعے کے ایمان مسیح کہ 17
گزاریں یوں زندگی
کتنی اور اونچی کتنی لمبی، کتنی چوڑی، کتنی محبت کی مسیح کہ جائیں بن قابل کے سمجھنے یہ ساتھ کے مُقدّسین تمام باقی آپ کہ 18
ھے۔ گھری
جائیں۔ بھر سے معموری پوری کی اللہ یوں اور ھے افضل کهیں سے علم هر جو لیں جان محبت یہ کی مسیح آپ کہ کرے خدا 19
اور سوچ هر هماری جو ھے سکتا کر کام زبردست ایسا ھے رهی کر کام میں هم جو موافق کے قدرت اُس اپنی جو هو تمجید کی اللہ 20
ھے۔ باهر کهیں سے دعا
آمین۔ رھے۔ هوتی تک ابد سے ازل اور پشت در پشت تمجید کی اللہ میں جماعت کی اُس اور عیسیٰ مسیح هاں، 21

4

یگانگت کی بدن

بُلایا کو آپ نے خدا لئے کے جس چلیں مطابق کے زندگی اُس کہ هوں کرتا تاکید کو آپ هوں قیدی میں خداوند جو مَیں چنانچہ 1
ھے۔
کریں۔ برداشت اُسے کر رکھ محبت سے دوسرے ایک اور لیں کام سے صبر رهیں، دل نرم اور حلیم وقت هر 2
کریں۔ کوشش پوری کی رکھنے قائم یگانگت کی روح کر رہ میں بندھن کے سلامتی صلح 3
گیا۔ بُلایا لئے کے اُمید هی ایک بھی کو آپ یوں ھے۔ روح هی ایک اور بدن هی ایک 4
ھے۔ بپتسمہ ایک ایمان، ایک خداوند، ایک 5
ھے۔ موجود میں سب اور ھے کرتا کام ذریعے کے سب ھے، مالک کا سب وہ ھے۔ باپ واحد کا سب جو ھے، خدا ایک 6
ھے۔ کرتا عطا فضل یہ سے پیمانے مختلف کو ایک هر مسیح لیکن گیا۔ بخشا فضل کا اللہ کو سب هم اب 7
"دیئے۔ تحفے کو آدمیوں اور لیا کر گرفتار هجوم کا قیدیوں کر چڑھ پر بلندی نے اُس" ھے، فرماتا مُقدّس کلامِ لئے اِس 8
اُترا۔ میں گهرائیوں کی زمین وہ پہلے کہ ھے مطلب کا اِس ھے۔ گیا کیا ذکر کا چڑھنے کہ کریں غور اب 9
کرے۔ معمور سے آپ اپنے کو کائنات تمام تاکہ گیا چڑھ اونچا سے آسمانوں تمام جو ھے وهی وہ اُترا جو 10
اُستاد بعض اور چرواھے بعض مبشر، بعض نبی، بعض رسول، بعض نوازا۔ سے خادموں کے طرح طرح کو جماعت اپنی نے اُسی 11
هیں۔
جائے۔ هو ترقی و تعمیر کی بدن کے مسیح یوں اور جائے کیا تیار لئے کے کرنے خدمت کو مُقدّسین کہ ھے یہ مقصد کا اِن 12

13 اِس طریقے سے ہم سب ایمان اور اللہ کے فرزند کی پہچان میں ایک ہو کر بالغ ہو جائیں گے، اور ہم مل کر مسیح کی معموری
اور بلوغت کو منعکس کریں گے۔
14 پھر ہم بچے نہیں رہیں گے، اور تعلیم کے ہر ایک جھونکے سے اُچھلتے پھرتے نہیں رہیں گے جب لوگ اپنی چالاکی اور دھوکے
بازی سے ہمیں اپنے جالوں میں پھنسانے کی کوشش کریں گے۔
15 اِس کے بجائے ہم محبت کی روح میں سچی بات کر کے ہر لحاظ سے مسیح کی طرف بڑھتے جائیں گے جو ہمارا سر ہے۔
16 وہی نسوں کے ذریعے پورے بدن کے مختلف حصوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ کر متحد کر دیتا ہے۔ ہر حصہ اپنی طاقت
کے موافق کام کرتا ہے، اور یوں پورا بدن محبت کی روح میں بڑھتا اور اپنی تعمیر کرتا رہتا ہے۔

مسیح میں نئی زندگی

17 پس مَیں خداوند کے نام میں آپ کو آگاہ کرتا ہوں کہ اب سے غیرایمان داروں کی طرح زندگی نہ گزاریں جن کی سوچ بے کار ہے
18 اور جن کی سمجھ اندھیرے کی گرفت میں ہے۔ اُن کا اُس زندگی میں کوئی حصہ نہیں جو اللہ دیتا ہے، کیونکہ وہ جاہل ہیں اور
اُن کے دل سخت ہو گئے ہیں۔
19 بے حس ہو کر اُنہوں نے اپنے آپ کو عیاشی کے حوالے کر دیا۔ یوں وہ نہ بجھنے والی پیاس کے ساتھ ہر قسم کی ناپاک حرکتیں
کرتے ہیں۔
20 لیکن آپ نے مسیح کو یوں نہیں جانا۔
21 آپ نے تو اُس کے بارے میں سن لیا ہے، اور اُس میں ہو کر آپ کو وہ سچائی سکھائی گئی جو عیسیٰ میں ہے۔
22 چنانچہ اپنے پرانے انسان کو اُس کے پرانے چال چلن سمیت اُتار دینا، کیونکہ وہ اپنی دھوکے باز شہوتوں سے بگڑتا جا رہا ہے۔
23 اللہ کو آپ کی سوچ کی تجدید کرنے دیں
24 اور نئے انسان کو پہن لیں جو یوں بنایا گیا ہے کہ وہ حقیقی راست بازی اور قدوسیت میں اللہ کے مشابہ ہے۔
25 اِس لئے ہر شخص جھوٹ سے باز رہ کر دوسروں سے سچ بات کرے، کیونکہ ہم سب ایک ہی بدن کے اعضا ہیں۔
26 غصے میں آتے وقت گناہ مت کرنا۔ آپ کا غصہ سورج کے غروب ہونے تک ٹھنڈا ہو جائے،
27 ورنہ آپ ابلیس کو اپنی زندگی میں کام کرنے کا موقع دیں گے۔
28 چور اب سے چوری نہ کرے بلکہ خوب محنت مشقت کر کے اپنے ہاتھوں سے اچھا کام کرے۔ ہاں، وہ اِتنا کمائے کہ ضرورت
مندوں کو بھی کچھ دے سکے۔
29 کوئی بھی بُری بات آپ کے منہ سے نہ نکلے بلکہ صرف ایسی باتیں جو دوسروں کی ضروریات کے مطابق اُن کی تعمیر کریں۔ یوں
سننے والوں کو برکت ملے گی۔
30 اللہ کے مُقدّس روح کو دُکھ نہ پہنچانا، کیونکہ اُسی سے اللہ نے آپ پر مُہر لگا کر یہ ضمانت دے دی ہے کہ آپ اُسی کے ہیں اور
نجات کے دن بچ جائیں گے۔
31 تمام طرح کی تلخی، طیش، غصے، شور شرابہ، گالی گلوچ بلکہ ہر قسم کے بُرے رویے سے باز آئیں۔
32 ایک دوسرے پر مہربان اور رحم دل ہوں اور ایک دوسرے کو یوں معاف کریں جس طرح اللہ نے آپ کو بھی مسیح میں معاف
کر دیا ہے۔

5

روشنی میں زندگی گزارنا

1 چونکہ آپ اللہ کے پیارے بچے ہیں اِس لئے اُس کے نمونے پر چلیں۔
2 محبت کی روح میں یوں زندگی گزاریں جیسے مسیح نے گزاری۔ کیونکہ اُس نے ہم سے محبت رکھ کر اپنے آپ کو ہمارے لئے
اللہ کے حضور قربان کر دیا اور یوں ایسی قربانی بن گیا جس کی خوشبو اللہ کو پسند آئی۔
3 آپ کے درمیان زناکاری، ہر طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذکر تک نہ ہو، کیونکہ یہ اللہ کے مُقدّسین کے لئے مناسب نہیں ہے۔
4 اِسی طرح شرم ناک، احمقانہ یا گندی باتیں بھی ٹھیک نہیں۔ اِن کی جگہ شکرگزاری ہونی چاہئے۔
5 کیونکہ یقین جانیں کہ زناکار، ناپاک یا لالچی مسیح اور اللہ کی بادشاہی میں میراث نہیں پائیں گے (لالچ تو ایک قسم کی بُت
پرستی ہے)۔
6 کوئی آپ کو بےمعنی الفاظ سے دھوکا نہ دے۔ ایسی ہی باتوں کی وجہ سے اللہ کا غضب اُن پر جو نافرمان ہیں نازل ہوتا ہے۔
7 چنانچہ اُن میں شریک نہ ہو جائیں جو یہ کرتے ہیں۔

گزاریں، زندگی طرح کی فرزند کے روشنی ہیں۔ روشنی میں خداوند آپ اب لیکن تھے، تاریکی آپ پہلے کیونکہ 8
ہے۔ سچائی اور بازی راست بھلائی، کی طرح ہر پھل کا روشنی کیونکہ 9
ہے۔ پسند کچھ کیا کو خداوند کہ رہیں کرتے معلوم اور 10
لائیں۔ میں روشنی اُنہیں بلکہ لیں نہ حصہ میں کاموں بےپھل کے تاریکی 11
ہے۔ بات کی شرم بھی کرنا ذکر کا اُس ہیں کرتے میں پوشیدگی لوگ یہ کچھ جو کیونکہ 12
ہے۔ جاتا لایا میں روشنی اُسے جب ہے جاتا ہو بےنقاب کچھ سب لیکن 13
ہے، جاتا کہا لئے اِس ہے۔ جاتا ہو روشن وہ ہے جاتا لایا میں روشنی جو کیونکہ 14

!اُٹھ جاگ والے، سونے اے”
اُٹھ، جی سے میں مُردوں
“گا۔ چمکے پر تجھ مسیح تو

طرح۔ کی لوگوں دار سمجھ یا بےسمجھ — ہیں گزارتے طرح کس زندگی آپ کہ دیں دھیان پر اِس سے احتیاط بڑی چنانچہ 15
ہیں۔ بُرے دن کیونکہ اُٹھائیں، فائدہ پورا سے موقع ہر 16
سمجھیں۔ کو مرضی کی خداوند بلکہ بنیں نہ احمق لئے اِس 17
جائیں۔ ہوتے معمور سے القدس روح بجائے کے اِس ہے۔ عیاشی انجام کا اِس کیونکہ جائیں، ہو نہ متوالے میں شراب 18
اور گائیں گیت لئے کے خداوند میں دلوں اپنے کریں۔ افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک سے گیتوں روحانی اور ثنا و حمد زبوروں، 19
کریں۔ سرائی نغمہ
کریں۔ شکر کا باپ خدا لئے کے چیز ہر میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے وقت ہر ہاں، 20

تعلق کا بیوی میاں

رہیں۔ تابع کے دوسرے ایک میں خوف کے مسیح 21
رہیں۔ بھی تابع کے شوہر اپنے طرح اُسی ہیں تابع کے خداوند آپ طرح جس بیویو، 22
نجات نے اُس جسے ہے بدن کا مسیح جماعت ہاں، کا۔ جماعت اپنی مسیح جیسے ہے سر کا بیوی اپنی ہی ویسے شوہر کیونکہ 23
ہے۔ دی
رہیں۔ تابع کے شوہروں اپنے بھی بیویاں طرح اُسی ہے تابع کے مسیح جماعت طرح جس اب 24
کے اُس کو آپ اپنے کر رکھ محبت سے جماعت اپنی نے مسیح طرح جس طرح اُسی بالکل رکھیں، محبت سے بیویوں اپنی شوہرو، 25
کیا قربان لئے
دیا کر صاف پاک کر دھو سے پاک کلامِ اُسے نے اُس کرے۔ مُقدّس و مخصوص لئے کے اللہ اُسے تاکہ 26
جھری، کوئی نہ ہو، داغ کوئی نہ میں جس ہو، بےالزام اور مُقدّس جلالی، جو کرے پیش جماعت ایسی ایک کو آپ اپنے تاکہ 27
نقص۔ کا قسم اَور کسی نہ
سے جسم اپنے جیسی رکھیں محبت ویسی سے اُن وہ ہاں، رکھیں۔ محبت ہی ایسی سے بیویوں اپنی وہ کہ ہے فرض کا شوہروں 28
ہے۔ رکھتا محبت ہی سے آپ اپنے وہ ہے رکھتا محبت سے بیوی اپنی جو کیونکہ ہیں۔ رکھتے
کچھ یہی لئے کے جماعت اپنی بھی مسیح ہے۔ پالتا اور کرتا مہیا خوراک اُسے بلکہ کرتا نہیں نفرت سے جسم اپنے بھی کوئی آخر 29
ہے۔ کرتا
ہیں۔ اعضا کے بدن کے اُس ہم کیونکہ 30
دونوں وہ ہے۔ جاتا ہو پیوست ساتھ کے بیوی اپنی کر چھوڑ کو باپ ماں اپنے مرد لئے اِس” ہے، لکھا بھی میں مُقدّس کلامِ 31
“ہیں۔ جاتے ہو ایک
ہوں۔ کرتا پر جماعت کی اُس اور مسیح اطلاق کا اِس تو مَیں ہے۔ گہرا بہت راز یہ 32
ہر اور ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے وہ طرح جس رکھے محبت طرح اِس سے بیوی اپنی شوہر ہر ہے۔ بھی پر آپ اطلاق کا اِس لیکن 33
کرے۔ عزت کی شوہر اپنے بیوی

6

تعلق کا والدین اور بچوں

ہے۔ تقاضا کا بازی راست یہی کیونکہ رہیں، تابع کے باپ ماں اپنے میں خداوند بچو، 1
ہے، گیا کیا بھی وعدہ ایک ساتھ کے جس ہے حکم پہلا یہ ”کرنا۔ عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے“ ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 2

"گا۔ رہے جیتا تک دیر پر زمین اور حال خوش تُو پھر" 3
دے ہدایت اور تربیت سے طرف کی خداوند اُنہیں بلکہ جائیں ہو غصے وہ کہ کریں مت سلوک ایسا سے بچوں اپنے والدو، اے 4
پالیں۔ کر

مالک اور غلام

کی۔ مسیح جیسے کریں یوں خدمت کی اُن سے دلی خلوص رہیں۔ تابع کے مالکوں انسانی اپنے ہوئے کانپتے اور ڈرتے غلامو، 5
سے لگن پوری جو سے حیثیت کی غلاموں کے مسیح بلکہ کریں خدمت لئے کے رکھنے خوش اُنہیں اور ہی سامنے کے اُن صرف نہ 6
ہیں۔ چاہتے کرنا پوری مرضی کی اللہ
ہوں۔ رہے کر خدمت کی خداوند بلکہ کی انسانوں صرف نہ آپ کہ جیسا طرح اِس کریں، خدمت سے خوشی 7
آزاد۔ یا ہوں غلام ہم خواہ گا، دے خداوند اجر کا اُس کیا نے ہم کام اچھا بھی جو کہ ہیں جانتے تو آپ 8
بھی کا آپ پر آسمان کہ ہے معلوم تو کو آپ دیں۔ نہ دھمکیاں اُنہیں کریں۔ سلوک ہی ایسا سے غلاموں اپنے بھی آپ مالکو، اور 9
ہوتا۔ نہیں دار جانب وہ کہ اور ہے مالک

بکتر زرہ روحانی

جائیں۔ بن ور طاقت میں قوت زبردست کی اُس اور خداوند بات، آخری ایک 10
سکیں۔ کر سامنا کا چالوں کی ابلیس تاکہ لیں پہن بکتر زرہ پورا کا اللہ 11
ساتھ کے حاکموں کے دنیا تاریک اِس ساتھ، کے والوں اختیار اور حکمرانوں بلکہ ہے نہیں ساتھ کے انسان جنگ ہماری کیونکہ 12
ہے۔ ساتھ کے قوتوں شیطانی کی دنیا آسمانی اور
کے دینے سرانجام کچھ سب بلکہ سکیں کر سامنا کا حملوں کے ابلیس دن کے مصیبت آپ تاکہ لیں پہن بکتر زرہ پورا کا اللہ چنانچہ 13
سکیں۔ رہ قائم بعد
ہو لگا بند سینہ کا بازی راست پر سینے کے آپ ہو، ہوا بندھا پٹکا کا سچائی میں کمر کی آپ کہ جائیں ہو کھڑے یوں اب 14
رہیں۔ تیار لئے کے سنانے خبری خوش کی سلامتی صلح جو ہوں جوتے ایسے میں پاؤں کے آپ اور 15
ہیں۔ سکتے بجھا تیر ہوئے جلتے کے ابلیس آپ سے اِس کیونکہ رکھیں، اُٹھائے بھی ڈھال کی ایمان علاوہ کے اِس 16
رکھیں۔ تھامے ہے کلام کا اللہ جو تلوار کی روح میں ہاتھ کر پہن خود کا نجات پر سر اپنے 17
رہیں۔ کرتے دعا لئے کے مُقدّسین تمام سے قدمی ثابت اور جاگتے رہیں۔ کرتے منت اور دعا کی ہرطرح میں روح پر موقع ہر اور 18
خوش کی اُس سے دلیری پوری کہ کرے عطا الفاظ ایسے مجھے اللہ کھولوں منہ اپنا مَیں بھی جب کہ کریں دعا بھی لئے میرے 19
سکوں۔ سنا راز کا خبری
دلیری اُتنی میں مسیح مَیں کہ کریں دعا ہوں۔ ایلچی کا مسیح ہوا جکڑا میں زنجیروں ہاں قیدی، خاطر کی پیغام اِسی مَیں کیونکہ 20
چاہئے۔ کرنا مجھے جتنا سناؤں پیغام یہ سے

سلام آخری

یہ کو آپ تُخِکُس خادم وفادار اور بھائی عزیز ہمارا میں خداوند گے۔ چاہیں جاننا بھی میں بارے کے کام اور حال میرے آپ 21
گا۔ دے بتا کچھ سب
ملے۔ تسلی کو آپ اور چلے پتا کا حال ہمارے کو آپ کہ دیا بھیج پاس کے آپ لئے اِسی اُسے نے مَیں 22
کریں۔ عطا محبت ساتھ کے ایمان اور سلامتی کو بھائیوں آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ خدا 23
ہیں۔ کرتے پیار کو مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے ساتھ کے محبت مٹ اَن جو ہو ساتھ کے سب اُن فضل کا اللہ 24

فِلپّیوں

سلام

1 یہ خط مسیح عیسیٰ کے غلاموں پولس اور تیمُتھیُس کی طرف سے ہے۔
مَیں فلپی میں موجود اُن تمام لوگوں کو لکھ رہا ہوں جنہیں اللہ نے مسیح عیسیٰ کے ذریعے مخصوص و مُقدّس کیا ہے۔ مَیں اُن کے
بزرگوں اور خادموں کو بھی لکھ رہا ہوں۔
2 خدا ہمارا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو فضل اور سلامتی عطا کریں۔

جماعت کے لئے شکر و دعا

3 جب بھی مَیں آپ کو یاد کرتا ہوں تو اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں۔
4 آپ کے لئے تمام دعاؤں میں مَیں ہمیشہ خوشی سے دعا کرتا ہوں،
5 اِس لئے کہ آپ پہلے دن سے لے کر آج تک اللہ کی خوش خبری پھیلانے میں میرے شریک رہے ہیں۔
6 اور مجھے یقین ہے کہ اللہ جس نے آپ میں یہ اچھا کام شروع کیا ہے اُسے اُس دن تکمیل تک پہنچائے گا جب مسیح عیسیٰ واپس
آئے گا۔
7 اور مناسب ہے کہ آپ سب کے بارے میں میرا یہی خیال ہو، کیونکہ آپ مجھے عزیز رکھتے ہیں۔ ہاں، جب مجھے جیل میں ڈالا
گیا یا مَیں اللہ کی خوش خبری کا دفاع یا اُس کی تصدیق کر رہا تھا تو آپ بھی میرے اِس خاص فضل میں شریک ہوئے۔
8 اللہ میرا گواہ ہے کہ مَیں کتنی شدت سے آپ سب کا آرزومند ہوں، ہاں مَیں مسیح کی سی دلی شفقت کے ساتھ آپ کا خواہش
مند ہوں۔
9 اور میری دعا ہے کہ آپ کی محبت میں علم و عرفان اور ہر طرح کی روحانی بصیرت کا یہاں تک اضافہ ہو جائے کہ وہ بڑھتی
دل سے چھلک اُٹھے۔
10 کیونکہ یہ ضروری ہے کہ تا آپ وہ باتیں قبول کریں جو بنیادی اہمیت کی حامل ہیں اور آپ مسیح کی آمد تک بےلوث اور
بےالزام زندگی گزاریں۔
11 اور یوں آپ اُس راست بازی کے پھل سے بھرے رہیں گے جو آپ کو عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے حاصل ہوتی ہے۔ پھر آپ اپنی
زندگی سے اللہ کو جلال دیں گے اور اُس کی تمجید کریں گے۔

ہر ایک کو معلوم ہو جائے کہ مسیح کون ہے

12 بھائیو، مَیں چاہتا ہوں کہ یہ بات آپ کے علم میں ہو کہ جو کچھ بھی مجھ پر گزرا ہے وہ حقیقت میں اللہ کی خوش خبری کے
پھیلاؤ کا باعث بن گیا ہے۔
13 کیونکہ پریٹوریُم* کے تمام افراد اور باقی سب کو معلوم ہو گیا ہے کہ مَیں مسیح کی خاطر قیدی ہوں۔
14 اور میرے قید میں ہونے کی وجہ سے خداوند میں زیادہ تر بھائیوں کا اعتماد اِتنا بڑھ گیا ہے کہ وہ مزید دلیری کے ساتھ بلاخوف
اللہ کا کلام سناتے ہیں۔
15 بےشک بعض تو حسد اور مخالفت کے باعث مسیح کی منادی کر رہے ہیں، لیکن باقیوں کی نیت اچھی ہے،
16 کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ مَیں اللہ کی خوش خبری کے دفاع کی وجہ سے یہاں پڑا ہوں۔ اِس لئے وہ محبت کی روح میں تبلیغ کرتے
ہیں۔
17 اِس کے مقابلے میں دوسرے دلی خلوص سے مسیح کے بارے میں پیغام نہیں سناتے بلکہ خود غرضی سے۔ یہ سمجھتے ہیں کہ
ہم اِس طرح پولس کی گرفتاری کو مزید تکلیف دہ بنا سکتے ہیں۔
18 لیکن اِس سے کیا فرق پڑتا ہے! اہم بات تو یہ ہے کہ مسیح کی منادی ہر طرح سے کی جا رہی ہے، خواہ مناد کی نیت پُرخلوص
ہو یا نہ۔ اور اِس وجہ سے مَیں خوش ہوں۔ اور خوش رہوں گا، بھی،
19 کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ یہ میرے لئے رِہائی کا باعث بنے گا، اِس لئے کہ آپ میرے لئے دعا کر رہے ہیں اور عیسیٰ مسیح کا
روح میری حمایت کر رہا ہے۔
20 ہاں، یہ میری پوری توقع اور اُمید ہے۔ مَیں یہ بھی جانتا ہوں کہ مجھے کسی بھی بات میں شرمندہ نہیں کیا جائے گا بلکہ جیسا
ماضی میں ہمیشہ ہوا اب بھی مجھے بڑی دلیری سے مسیح کو جلال دینے کا فضل ملے گا، خواہ مَیں زندہ رہوں یا مر جاؤں۔

* **1:13 پریٹوریُم:** گورنر کا سرکاری محل پریٹوریُم کہلاتا تھا۔ یہاں اِس کا مطلب شاہنشاہ کے پہرے داروں کے کوارٹر بھی ہو سکتا ہے۔

باعث۔ کا نفع موت اور ہے زندگی مسیح لئے میرے کیونکہ 21
بہتر کیا کہ سکتا کہہ نہیں مَیں چنانچہ گا۔ سکوں لا پھل مزید کے کر محنت مَیں کہ گا ہو یہ فائدہ کا اِس تو رہوں زندہ مَیں اگر 22
ہے۔
میرے یہ کیونکہ ہوں، رکھتا آرزو کی ہونے پاس کے مسیح کے کر کوچ مَیں طرف ایک ہوں۔ رہتا میں مکش کش بڑی مَیں 23
ہوتا۔ بہتر سے سب لئے
رہوں۔ زندہ خاطر کی آپ مَیں کہ ہے یہ ضروری زیادہ طرف دوسری لیکن 24
تا کہ گا رہوں ساتھ کے سب آپ دوبارہ کر رہ زندہ مَیں کہ ہوں جانتا مَیں لئے اِس ہے، یقین کا ضرورت اِس مجھے چونکہ اور 25
رہیں۔ خوش میں ایمان اور کریں ترقی آپ
گے۔ کریں فخر زیادہ سے حد پر عیسیٰ مسیح سے سبب میرے آپ سے آنے واپس پاس کے آپ میرے ہاں، 26
دیکھوں، کو آپ کر آمَیں خواہ پھر گزاریں۔ زندگی لائق کے شہریوں کے آسمان اور خبری خوش کی مسیح میں صورت ہر آپ لیکن 27
ایمان اُس سے دلی یک کر مل آپ ہیں، قائم میں روح ایک آپ کہ گا ہو معلوم مجھے سنوں، میں بارے کے آپ میں غیرموجودگی خواہ
ہے، ہوا پیدا سے خبری خوش کی اللہ جو ہیں رہے کر فشانی جاں لئے کے
گے جائیں ہو ہلاک وہ کہ گا ہو نشان ایک لئے کے اُن یہ کھاتے۔ نہیں دہشت سے مخالفوں اپنے میں صورت کسی آپ اور 28
سے۔ اللہ بھی وہ اور گی، ہو حاصل نجات کو آپ جبکہ
بھی۔ کا اُٹھانے دُکھ خاطر کی اُس بلکہ ہے ہوا حاصل فضل کا لانے ایمان پر مسیح صرف نہ کو آپ کیونکہ 29
لیا سن اب نے آپ میں بارے کے جس اور ہے دیکھا مجھے نے آپ میں جس ہیں رہے کر فشانی جاں میں مقابلے اُس بھی آپ 30
ہوں۔ مصروف میں اُس تک اب مَیں کہ ہے

2

ضرورت کی یگانگت

ہے؟ جاتی پائی رحمت اور دلی نرم رفاقت، کی القدس روح تسلی، کی محبت افزائی، حوصلہ میں مسیح درمیان کے آپ کیا 1
ایک اور جان ایک رکھیں، محبت جیسی ایک اور رکھیں سوچ جیسی ایک آپ کہ کریں پوری میں اِس خوشی میری تو ہے ایسا اگر 2
جائیں۔ ہو ذہن
سمجھیں۔ بہتر سے اپنے کو دوسروں سے فروتنی بلکہ پڑیں پیچھے کے عزت باطل نہ ہوں، نہ غرض خود 3
بھی۔ کا دوسروں بلکہ سوچے فائدہ اپنا صرف نہ ایک ہر 4

صلیب راہِ کی مسیح

تھی۔ بھی کی عیسیٰ مسیح جو رکھیں سوچ وہی 5
تھا پر صورت کی اللہ جو وہ 6
ہونا برابر کے اللہ میرا کہ تھا سمجھتا نہیں
ہے چیز ایسی کوئی
ہے۔ ضرورت کی رہنے چمٹے زبردستی ساتھ کے جس
کے کر محروم سے اِس کو آپ اپنے نے اُس نہیں، 7
اپنائی صورت کی غلام
گیا۔ بن مانند کی انسانوں اور
گیا۔ پایا انسان وہ میں صورت و شکل
دیا کر پست کو آپ اپنے نے اُس 8
رہا، تابع تک موت اور
تک۔ موت صلیبی بلکہ
دیا کر سرفراز پر مقام اعلیٰ سے سب اُسے نے اللہ لئے اِس 9
ہے، اعلیٰ سے نام ہر جو بخشا نام وہ اُسے اور
جھکے، گھٹنا ہر سامنے کے نام اِس کے عیسیٰ تا کہ 10
ہو، نیچے کے اِس یا پر زمین پر، آسمان گھٹنا وہ خواہ
ہے۔ خداوند مسیح عیسیٰ کہ کرے تسلیم زبان ہر اور 11
گا۔ جائے دیا جلال کو باپ خدا یوں

راز کا ترقی روحانی

12 زیادہ کھیں کی اِس تو ھوں غیرحاضر مَیں جب اب رہے۔ بردار فرماں ھمیشه آپ تو تھا پاس کے آپ مَیں جب عزیزو، میرے
پہنچے۔ تک تکمیل نجات کی آپ تا که رھیں کرتے فشانی جاں ھوئے کانپتے اورڈرتے چنانچه ھے۔ ضرورت
13 دیتا طاقت کی کرنے پورا یه کو آپ وھی اور ھے، پسند اُسے جو ھے کرتا پیدا خواھش کی کرنے کچھ وہ میں آپ ھی خدا کیونکه
ھے۔
14 کریں بغیر کئے مباحثه بحث اور بڑبڑائے کچھ سب
15 ھی درمیان کے نسل اُلٹی اور ٹیڑھی ایک جو لوگ ایسے جائیں، ھو ثابت فرزند بےداغ کے اللہ کر ھو پاک اور بےالزام آپ تا که
دمکتے چمکتے طرح کی ستاروں کے آسمان
16 و جد بےفائدہ نه دوڑا، رائیگاں مَیں نه که گا سکوں کر فخر دن کے آمد کی مسیح مَیں پھر ھیں۔ رکھتے تھامے کلام کا زندگی اور
کی۔ جھد
17 دُکھ جو که کرے خدا ھے۔ پسند کو اللہ جو ھے قربانی ایسی ایک وہ ھیں رھے دے سرانجام سے ایمان آپ خدمت جو دیکھیں،
یوں قربانی کی آپ واقعی نذر میری اگر ھے۔ جاتی اُنڈیلی پر قربانی میں المُقدّس بیت جو ھو مانند کی نذر اُس کی مَے وہ ھوں رھا اُٹھا مَیں
ھوں۔ مناتا خوشی ساتھ کے آپ اور ھوں خوش مَیں تو کرے مکمل
18 منائیں۔ خوشی ساتھ میرے اور ھوں خوش سے وجه اِسی بھی آپ

گا جائے بھیجا پاس کے فلپّیوں کو اِپفرُدِتس اور تیمتُھیُس

19 خبر میں بارے کے آپ تا که گا دوں بھیج پاس کے آپ کو تیمتُھیُس ھی جلد مَیں تو چاھا نے عیسیٰ خداوند اگر که ھے اُمید مجھے
جائے۔ بڑھ بھی حوصله میرا کرپا
20 کرے۔ فکر کی آپ سے دلی خلوص اِتنی جو اور ھے جیسی میری بالکل سوچ کی جس نہیں اَور کوئی پاس میرے کیونکه
21 ھے۔ بڑھاتا کام کا مسیح عیسیٰ جو ھیں کرتے نظرانداز کچھ وہ اور ھیں رھتے میں تلاش کی مفاد اپنے سب دوسرے
22 پھیلانے خبری خوش کی اللہ ساتھ میرے کر بن بیٹا میرا نے اُس که ھوا، ثابت اعتماد قابلِ تیمتُھیُس که ھے معلوم تو کو آپ لیکن
دی۔ سرانجام خدمت کی
23 گا۔ دوں بھیج پاس کے آپ اُسے مَیں گا بنے کیا میرا که چلے پتا مجھے ھی جوں که ھے اُمید چنانچه
24 گا۔ آؤں پاس کے آپ ھی جلد بھی مَیں که ھے ایمان میں خداوند میرا اور
25 میری پر طور کے قاصد نے آپ جسے دوں بھیج واپس پاس کے آپ کو اِپفرُدِتس میں اِتنے که سمجھا ضروری نے مَیں لیکن
ھوا۔ ثابت سپاھی ساتھی اور خدمت ھم بھائی، سچا میرا وہ تھا۔ دیا بھیج پاس میرے لئے کے کرنے پوری ضروریات
26 ھونے بیمار کے اُس کو آپ که ھے بےچین لئے اِس اور ھے آرزومند نہایت کا سب آپ وہ کیونکه ھوں رھا بھیج لئے اِس اُسے مَیں
تھی۔ گئی مل خبر کی
27 میں دُکھ میرے تا که بھی پر مجھ بلکه پر اُس صرف نه اور کیا، رحم پر اُس نے اللہ لیکن تھا۔ کو مرنے بلکه بیمار بھی تھا وہ اور
جائے۔ ھو نه اضافه
28 ھو دُور بھی پریشانی میری اور جائیں ھو خوش کر دیکھ اُسے آپ تا که گا بھیجوں پاس کے آپ سے جلدی اَور اُسے مَیں لئے اِس
جائے۔
29 کریں، عزت کی لوگوں جیسے اُس کریں۔ استقبال کا اُس سے خوشی بڑی میں خداوند چنانچه
30 جگه کی آپ تا که دی ڈال میں خطرے جان اپنی نے اُس تھا۔ گیا پہنچ تک نوبت کی مرنے باعث کے کام کے مسیح وہ کیونکه
سکے۔ کر نه آپ جو کرے خدمت وہ میری

3

خوشی میں اللہ

1 کرنے ایسا کیونکه نہیں، تھکتا کبھی سے رھنے بتاتے بات یه کو آپ مَیں رھیں۔ خوش میں خداوند ھو، بھی کچھ جو بھائیو، میرے
ھیں۔ رھتے محفوظ آپ سے

خبردار سے یہودیوں

2 ھیں۔ کرواتے ختنه یعنی چھانٹ کانٹ کی جسم جو رھنا ھوشیار سے مزدوروں شریر اُن ! خبردار سے کُتوں
3 انسانی اور کرتے فخر پر عیسیٰ مسیح کرتے، پرستش میں روح کے اللہ جو ھیں ھی ھم ھیں، پیروکار کے ختنه حقیقی ھی ھم کیونکه
کرتے۔ نہیں بھروسا پر خوبیوں

گواھی شخصی کی پولس

هیں کرتے فخر پر خوبیوں انسانی اپنی دوسرے جب هوتا۔ نہ جواز کوئی کا کرنے بھروسا پر خوبیوں انسانی اپنی میرا کہ نہیں یہ بات 4
هوں۔ سکتا کر زیادہ نسبت کی اُن مَیں تو
عبرانی بھی والدین کے جس عبرانی ایسا هوں، کا یمین بن قبیلے کے قوم اسرائیل مَیں تھا۔ بچہ کا دن آٹھ ابھی مَیں جب هوا ختنہ میرا 5
هیں۔ پیروکار کٹر کے شریعت یہودی جو تھا ممبر کا فریسیوں مَیں تھے۔
تھا۔ بےالزام اور باز راست میں کرنے عمل پر شریعت مَیں هاں، پہنچائی۔ ایذا کو جماعتوں کی مسیح کہ تھا سرگرم اِتنا مَیں 6

فائدہ حقیقی

هوں۔ سمجھتا هی نقصان باعث کے هونے میں مسیح اِسے مَیں اب لیکن تھا، باعث کا نفع نزدیک میرے کچھ سب یہ وقت اُس 7
هوں۔ جانتا کو عیسیٰ مسیح خداوند اپنے مَیں کہ هوں سمجھتا نقصان سے سبب کے بات ترین عظیم اِس کچھ سب مَیں بلکہ هاں، 8
کروں حاصل کو مسیح تا کہ هوں سمجھتا هی کُوڑا اُنہیں مَیں هے۔ پہنچا نقصان کا چیزوں تمام مجھے خاطر کی اُسی
سے رهنے تابع کے شریعت جو سکتا پہنچ نہیں ذریعے کے بازی راست اُس اپنی تک نوبت اِس مَیں لیکن جاؤں۔ پایا میں اُس اور 9
جو اور هے سے طرف کی اللہ جو هے، ملتی سے لانے ایمان پر مسیح جو هے ضروری بازی راست وہ لئے کے اِس هے۔ هوتی حاصل
هے۔ هوتی مبنی پر ایمان
کا هونے شریک میں دُکھوں کے اُس اور قدرت کی اُٹھنے جی کے اُس کو، مسیح تا کہ هوں سمجھتا هی کُوڑا کچھ سب مَیں هاں، 10
هوں، رها جا بنتا شکل هم کا موت کی اُس مَیں یوں لوں۔ جان فضل
گا۔ پہنچوں تک نوبت کی اُٹھنے جی سے میں مُردوں طرح کسی نہ کسی مَیں کہ میں اُمید اِس 11

دوڑیں لئے کے کرنے حاصل انعام

تا کہ هوں جاتا هوا دوڑا طرف کی مقصود منزلِ مَیں لیکن هوں۔ چکا هو کامل یا چکا کر حاصل کچھ سب یہ مَیں کہ نہیں یہ مطلب 12
هے۔ لیا پکڑ مجھے نے عیسیٰ مسیح لئے کے جس لوں پکڑ کچھ وہ
هوں، دیتا دھیان پر بات هی ایک اِس مَیں لیکن هوں۔ چکا کر حاصل اِسے مَیں کہ کرتا نہیں خیال یہ میں بارے اپنے مَیں بھائیو، 13
هے۔ پڑا آگے جو هوں بڑھتا طرف اُس ساتھ کے دَو و تگ سخت کر بھول مَیں وہ هے پیچھے میرے کچھ جو
میں عیسیٰ مسیح مجھے نے اللہ لئے کے جس کروں حاصل انعام وہ تا کہ هوں جاتا هوا دوڑا طرف کی مقصود منزلِ سیدھا مَیں 14
هے۔ بُلایا پر آسمان

هونا پختہ میں مسیح

بھی یہ پر آپ اللہ تو هیں سوچتے فرق میں بات کسی آپ اگر اور رکھیں۔ سوچ ایسی هم آئیں، هیں کامل جتنے سے میں هم چنانچہ 15
گا۔ کرے ظاهر
گزاریں۔ زندگی مطابق کے اُس هم آئیں، هیں گئے پہنچ هم تک مرحلے جس هو، بھی جو 16
هیں۔ چلتے پر نمونے همارے جو دیں دھیان خوب پر اُن اور چلیں۔ پر قدم نقشِ میرے کر مل بھائیو، 17
کرتے ظاهر سے چلن چال اپنے لوگ سے بہت هوں، رها بتا کر رو اب اور هے بتایا بار کئی کو آپ نے مَیں طرح جس کیونکہ 18
هیں۔ دشمن کے صلیب کی مسیح وہ کہ هیں
سوچ دنیاوی صرف وہ هاں، *هے۔ گیا بن خدا کا اُن فخر پر ختنے اور پابندیاں کی پینے کھانے هے۔ هلاکت انجام کا لوگوں ایسے 19
هیں۔ رکھتے
سے وهیں مسیح عیسیٰ خداوند اور دهندہ نجات همارا کہ هیں میں انتظار اِس سے شدت هم اور هیں، شہری کے آسمان هم لیکن 20
آئے۔
کرے ذریعے کے قوت اُس وہ یہ اور گا۔ دے بنا شکل هم کے بدن جلالی اپنے کر بدل کو بدنوں حال پست همارے وہ وقت اُس 21
هے۔ سکتا کر تابع اپنے چیزیں تمام وہ سے جس گا

4

هدایات

رهیں۔ قدم ثابت میں خداوند هیں، تاج میرا اور باعث کا مسرت میری جو اور هوں مَیں آرزومند کا جن بھائیو، پیارے میرے چنانچہ 1
عزیزو،
رکھیں۔ سوچ جیسی ایک میں خداوند وہ کہ هوں کرتا اپیل سے سنتخے اور یوؤدیہ مَیں 2

* **3:19** کھانے پینے ... بن گیا هے: لفظی ترجمہ: اُن کا پیٹ اور اُن کا اپنی شرم پر فخر اُن کا خدا بن گیا هے۔

3 ہاں میرے ہم خدمت بھائی، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ اُن کی مدد کریں۔ کیونکہ وہ اللہ کی خوش خبری پھیلانے کی
جن تھے شریک بھی مددگار باقی وہ میرے اور کلیمینس میں جس میں مقابلے اُس ہیں، رہی کرتی خدمت ساتھ میرے میں جهد و جد
کے نام کتابِ حیات میں درج ہیں۔
4 ہر وقت خداوند میں خوشی منائیں۔ ایک بار پھر کہتا ہوں، خوشی منائیں۔
5 آپ کی نرم دلی تمام لوگوں پر ظاہر ہو۔ یاد رکھیں کہ خداوند آنے کو ہے۔
6 اپنی کسی بھی فکر میں اُلجھ کر پریشان نہ ہو جائیں بلکہ ہر حالت میں دعا اور التجا کر کے اپنی درخواستیں اللہ کے سامنے پیش
کریں۔ دھیان رکھیں کہ آپ یہ شکرگزاری کی روح میں کریں۔
7 پھر اللہ کی سلامتی جو سمجھ سے باہر ہے آپ کے دلوں اور خیالات کو مسیح عیسیٰ میں محفوظ رکھے گی۔
8 بھائیو، ایک آخری بات، جو کچھ سچا ہے، جو کچھ شریف ہے، جو کچھ راست ہے، جو کچھ مُقدّس ہے، جو کچھ پسندیدہ ہے،
جو کچھ عمدہ ہے، غرض، اگر کوئی اخلاقی یا قابلِ تعریف بات ہو تو اُس کا خیال رکھیں۔
9 جو کچھ آپ نے میرے وسیلے سے سیکھ لیا، حاصل کر لیا، سن لیا یا دیکھ لیا ہے اُس پر عمل کریں۔ پھر سلامتی کا خدا آپ کے
ساتھ ہو گا۔

جماعت کی مالی امداد کے لئے شکریہ

10 مَیں خداوند میں نہایت ہی خوش ہوا کہ اب آخرکار آپ کی میرے لئے فکرمندی دوبارہ جاگ اُٹھی ہے۔ ہاں، مجھے پتا ہے کہ
آپ پہلے بھی فکرمند تھے، لیکن آپ کو اِس کا اظہار کرنے کا موقع نہیں ملا تھا۔
11 مَیں یہ اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے نہیں کہہ رہا، کیونکہ مَیں نے ہر حالت میں خوش رہنے کا راز سیکھ لیا ہے۔
12 مجھے دبائے جانے کا تجربہ ہوا ہے اور ہر چیز کثرت سے میسر ہونے کا بھی۔ مجھے ہر حالت سے خوب واقف کیا گیا ہے، سیر
ہونے سے اور بھوکا رہنے سے بھی، ہر چیز کثرت سے میسر ہونے سے اور ضرورت مند ہونے سے بھی۔
13 مسیح میں مَیں سب کچھ کرنے کے قابل ہوں، کیونکہ وہی مجھے تقویت دیتا رہتا ہے۔
14 تو بھی اچھا تھا کہ آپ میری مصیبت میں شریک ہوئے۔
15 آپ جو فلپی کے رہنے والے ہیں خود جانتے ہیں کہ اُس وقت جب مسیح کی منادی کا کام آپ کے علاقے میں شروع ہوا تھا
اور مَیں صوبہ مکدُنیہ سے نکل آیا تھا تو صرف آپ کی جماعت پورے حساب کتاب کے ساتھ پیسے دے کر میری خدمت میں شریک
ہوئی۔
16 اُس وقت بھی جب مَیں تھسلُنیکے شہر میں تھا آپ نے کئی بار میری ضروریات پوری کرنے کے لئے کچھ بھیج دیا۔
17 کہنے کا مطلب یہ نہیں کہ مَیں آپ سے کچھ پانا چاہتا ہوں، بلکہ میری شدید خواہش یہ ہے کہ آپ کے دینے سے آپ ہی کو اللہ
سے کثرت کا سود مل جائے۔
18 یہی میری رسید ہے۔ مَیں نے پوری رقم وصول پائی ہے بلکہ اب میرے پاس ضرورت سے زیادہ ہے۔ جب سے مجھے اِپَفرُدِتس
کے ہاتھ آپ کا ہدیہ مل گیا ہے میرے پاس بہت کچھ ہے۔ یہ خوشبودار اور قابلِ قبول قربانی اللہ کو پسندیدہ ہے۔
19 جواب میں میرا خدا اپنی اُس جلالی دولت کے موافق جو مسیح عیسیٰ میں ہے آپ کی تمام ضروریات پوری کرے۔
20 اللہ ہمارے باپ کا جلال ازل سے ابد تک ہو۔ آمین۔

سلام اور برکت

21 تمام مقامی مُقدّسین کو مسیح عیسیٰ میں میرا سلام دینا۔ جو بھائی میرے ساتھ ہیں وہ آپ کو سلام کہتے ہیں۔
22 یہاں کے تمام مُقدّسین آپ کو سلام کہتے ہیں، خاص کر شہنشاہ کے گھرانے کے بھائی اور بہنیں۔
23 خداوند عیسیٰ مسیح کا فضل آپ کی روح کے ساتھ رہے۔ آمین۔

کُلسِیوں

بھی سے طرف کی تیمُتھِیُس بھائی یہ ھی ساتھ ہے۔ رسول کا عیسیٰ مسیح سے مرضی کی اللہ جو ہے سے طرف کی پولس خط یہ 1
ہے۔
:ھیں لائے ایمان پر مسیح جو ھوں رہا لکھ کو بھائیوں مُقدّس کے شہر کُلُسّے مَیں 2
بخشے۔ سلامتی اور فضل کو آپ باپ ھمارا خدا

دعا کی شکرگزاری

ھیں، کرتے شکر کا باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے خدا وقت ھر تو ھیں کرتے دعا لئے کے آپ ھم جب 3
ہے۔ لیا سن میں بارے کے محبت سے مُقدّسین تمام کی آپ اور ایمان پر عیسیٰ مسیح کے آپ نے ھم کیونکہ 4
ہے۔ گیا رکھا محفوظ لئے کے آپ پر آسمان جو اور ھیں رکھتے اُمید آپ کی جس ھیں کرتے ظاھر کچھ وہ محبت اور ایمان یہ کا آپ 5
سنی۔ خبری خوش کی اللہ یعنی کلام کا سچائی مرتبہ پہلی نے آپ سے جب ہے رکھی سے وقت اُس اُمید یہ نے آپ اور
سے دن اُس بھی میں آپ یہ طرح جس طرح اُسی بالکل ہے، رہا بڑھ اور رہا لا پھل میں دنیا پوری گیا پہنچ پاس کے آپ جو پیغام یہ 6
لی۔ سمجھ حقیقت پوری کی فضل کے اللہ کر سن اِسے بار پہلی نے آپ جب ہے رہا کر کام
کی آپ جگہ ھماری خادم وفادار یہ کا مسیح تھی۔ لی پا تعلیم کی خبری خوش اِس سے اِپَفراس خدمت ھم عزیز ھمارے نے آپ 7
ہے۔ رہا کر خدمت
ہے۔ دی ڈال میں دلوں کے آپ نے القدس روح جو بتایا میں بارے کے محبت اُس کی آپ ھمیں نے اُسی 8
سے سمجھ اور حکمت روحانی ھر کو آپ اللہ کہ ھیں رہتے مانگتے یہ بلکہ آئے نہیں باز سے کرنے دعا لئے کے آپ ھم سے وجہ اِس 9
دے۔ بھر سے علم کے مرضی اپنی کر نواز
اچھا کا قسم ھر آپ ھاں، گے۔ آئیں پسند اُسے سے طرح ھر اور گے سکیں گزار لائق کے خداوند زندگی اپنی آپ ھی پھر کیونکہ 10
گے۔ کریں ترقی میں عرفان و علم کے اللہ اور گے لائیں پھل کے کر کام
آپ گے۔ سکیں چل سے صبر اور قدمی ثابت وقت ھر کر پا تقویت سے قوت کی قسم ھر والی ملنے سے قدرت جلالی کی اُس آپ اور 11
سے خوشی
کو مُقدّسین والے رہنے میں روشنی کے اُس جو دیا بنا لائق کے لینے حصہ میں میراث اُس کو آپ نے جس گے کریں شکر کا باپ 12
ہے۔ حاصل
لایا، میں بادشاھی کی فرزند پیارے اپنے کر دے رِھائی سے اختیار کے تاریکی ھمیں وھی کیونکہ 13
دیا۔ کر معاف کو گناھوں ھمارے کر دے فدیہ ھمارا نے جس میں اختیار کے شخص واحد اُس 14

کام اور شخصیت کی مسیح

ہے۔ پہلوٹھا کا کائنات اور صورت کی اللہ جو ھیں سکتے دیکھ کو مسیح ھم لیکن سکتا، جا نہیں دیکھا کو اللہ 15
حکمران قوتیں، تخت، شاھی خواہ نہ، یا آئے نظر کو آنکھوں پر، زمین یا ھو پر آسمان خواہ کیا، خلق کچھ سب میں اُسی نے اللہ کیونکہ 16
ھوا۔ خلق لئے کے اُسی اور ذریعے کے مسیح کچھ سب ھوں۔ والے اختیار یا
ہے۔ رہتا قائم کچھ سب میں اُسی اور ہے پہلے سے چیزوں سب وھی 17
سے میں اُن وھی لئے اِس اُٹھا جی سے میں مُردوں وھی پہلے چونکہ اور ہے، ابتدا وھی ہے۔ بھی سر کا جماعت اپنی یعنی بدن وہ اور 18
ھو۔ اوّل میں باتوں سب وہ تاکہ ہے بھی پہلوٹھا
کرے سکونت معموری پوری کی اُس میں مسیح کہ آیا پسند کو اللہ کیونکہ 19
مسیح نے اُس کیونکہ کی۔ آسمان خواہ ھوں کی زمین وہ خواہ لے، کرا صلح ساتھ اپنے کی باتوں سب ذریعے کے مسیح وہ اور 20
کی۔ قائم سلامتی صلح سے وسیلے کے خون گئے بہائے پر صلیب کے
تھے۔ کرتے کام بُرے کر رکھ سوچ سی کی دشمن اور تھے اجنبی سامنے کے اللہ پہلے بھی آپ 21
بےالزام اور بےداغ مُقدّس، کو آپ وہ تاکہ ہے لی کر صلح ساتھ کے آپ سے موت کی بدن انسانی کے مسیح نے اُس اب لیکن 22
کرے۔ کھڑا حضور اپنے میں حالت

23 بےشک اب ضروری هے که آپ ایمان میں قائم رهیں، ٹھوس بنیاد پر مضبوطی سے کھڑے رهیں اور اُس خوش خبری
کی اُمید سے نه هٹ جائیں جو آپ نے سن لی هے۔ یه وهی پیغام هے جس کی منادی دنیا میں هر مخلوق کے سامنے کی گئی هے اور
جس کا خادم مَیں پولس بن گیا هوں۔

جماعت کے خادم کی حیثیت سے پولس کی خدمت

24 اب مَیں اُن دُکھوں کے باعث خوشی مناتا هوں جو مَیں آپ کی خاطر اُٹھا رها هوں۔ کیونکه مَیں اپنے جسم میں مسیح کے بدن یعنی
اُس کی جماعت کی خاطر مسیح کی مصیبتوں کی وه کمیاں پوری کر رها هوں جو اب تک ره گئی هیں۔
25 هاں، الله نے مجھے اپنی جماعت کا خادم بنا کر یه ذمه داری دی که مَیں آپ کو الله کا پورا کلام سنا دوں،
26 وه راز جو ازل سے تمام گزری نسلوں سے پوشیده رها تھا لیکن اب مُقدّسین پر ظاهر کیا گیا هے۔
27 کیونکه الله چاهتا تھا که وه جان لیں که غیریهودیوں میں یه راز کتنا بیش قیمت اور جلالی هے۔ اور یه راز کیا هے؟ که مسیح
آپ میں هے۔ وهی آپ میں هے جس کے باعث هم الله کے جلال میں شریک هونے کی اُمید رکھتے هیں۔
28 یوں هم سب کو مسیح کا پیغام سناتے هیں۔ هر ممکنه حکمت سے هم اُنهیں سمجھاتے اور تعلیم دیتے هیں تاکه هر ایک کو مسیح
میں کامل حالت میں الله کے حضور پیش کریں۔
29 یهی مقصد پورا کرنے کے لئے مَیں سخت محنت کرتا هوں۔ هاں، مَیں پوری جد و جهد کر کے مسیح کی اُس قوت کا سهارا لیتا هوں
جو بڑے زور سے میرے اندر کام کر رهی هے۔

2

1 مَیں چاهتا هوں که آپ جان لیں که مَیں آپ کے لئے کس قدر جاں فشانی کر رها هوں — آپ کے لئے، لودیکیه والوں کے لئے اور
اُن تمام ایمان داروں کے لئے بھی جن کی میرے ساتھ ملاقات نهیں هوئی۔
2 میری کوشش یه هے که اُن کی دلی حوصله افزائی کی جائے اور وه محبت میں ایک هو جائیں، که اُنهیں وه ٹھوس اعتماد حاصل هو
جائے جو پوری سمجھ سے پیدا هوتا هے۔ کیونکه مَیں چاهتا هوں که وه الله کا راز جان لیں۔ کیا راز؟ مسیح هے۔ خود
3 اُسی میں حکمت اور علم و عرفان کے تمام خزانے پوشیده هیں۔
4 غرض خبردار رهیں که کوئی آپ کو بظاهر صحیح اور میٹھے میٹھے الفاظ سے دھوکا نه دے۔
5 کیونکه گو مَیں جسم کے لحاظ سے حاضر نهیں هوں، لیکن روح میں مَیں آپ کے ساتھ هوں۔ اور مَیں یه دیکھ کر خوش هوں که
آپ کتنی منظم زندگی گزارتے هیں، که آپ کا مسیح پر ایمان کتنا پخته هے۔

مسیح میں زندگی

6 آپ نے عیسیٰ مسیح کو خداوند کے طور پر قبول کر لیا هے۔ اب اُسی میں زندگی گزاریں۔
7 اُسی میں جڑ پکڑیں، اُسی پر اپنی زندگی تعمیر کریں، اُس ایمان میں مضبوط رهیں جس کی تعلیم آپ کو دی گئی هے اور شکرگزاری
سے لبریز هو جائیں۔
8 محتاط رهیں که کوئی آپ کو فلسفیانه اور محض فریب دینے والی باتوں سے اپنے جال میں نه پھنسا لے۔ ایسی باتوں کا سرچشمه
مسیح نهیں بلکه انسانی روایتیں اور اِس دنیا کی قوتیں هیں۔
9 کیونکه مسیح میں الوهیت کی ساری معموری مجسم هو کر سکونت کرتی هے۔
10 اور آپ کو جو مسیح میں هیں اُس کی معموری میں شریک کر دیا گیا هے۔ وهی هر حکمران اور اختیار والے کا سر هے۔
11 اُس میں آتے وقت آپ کا ختنه بھی کروایا گیا۔ لیکن یه ختنه انسانی هاتھوں سے نهیں کیا گیا بلکه مسیح کے وسیلے سے۔ اُس وقت
آپ کی پرانی فطرت اُتار دی گئی،
12 آپ کو بپتسمه دے کر مسیح کے ساتھ دفنایا گیا اور آپ کو ایمان سے زنده کر دیا گیا۔ کیونکه آپ الله کی قدرت پر ایمان لائے
تھے، اُسی قدرت پر جس نے مسیح کو مُردوں میں سے زنده کر دیا تھا۔
13 پہلے آپ اپنے گناهوں اور نامختون جسمانی حالت کے سبب سے مُرده تھے، لیکن اب الله نے آپ کو مسیح کے ساتھ زنده
کر دیا هے۔ اُس نے همارے تمام گناهوں کو معاف کر دیا هے۔
14 همارے قرض کی جو رسید اپنی شرائط کی بنا پر همارے خلاف تھی اُسے اُس نے منسوخ کر دیا۔ هاں، اُس نے هم سے دُور کر
کے اُسے کیلوں سے صلیب پر جڑ دیا۔

موت صلیبی کی مسیح هاں، کی۔ رُسوائی کی اُن سامنے کے سب کر چھین اسلحه کا اُن سے والوں اختیار اور حکمرانوں نے اُس 15
پڑا۔ چلنا پیچھے پیچھے کے اُس میں جلوس کے فتح اُنہیں اور گئے بن قیدی کے اللہ وہ سے
کوئی طرح اِسی هیں۔ مناتے عیدیں سی کون کون یا پیتے کھاتے کیا کیا آپ که ٹھهرائے نه مجرم سے وجه اِس کو آپ کوئی چنانچه 16
مناتے۔ نہیں دن کا سبت یا عید کی هلال آپ اگر کرے نه عدالت کی آپ
هے۔ جاتی پائی میں مسیح خود حقیقت یه جبکه هیں هی سایه کا حقیقت والی آنے صرف تو چیزیں یه 17
میں رویاؤں اپنی سے تفصیل بڑی هیں۔ کرتے اصرار پر پوجا کی فرشتوں اور فروتنی ظاهری جو ٹھهرائیں نه مجرم کو آپ لوگ ایسے 18
هیں۔ جاتے پھول مخواه خواه ذهن غیرروحانی کے اُن کرتے کرتے بیان باتیں هوئی دیکھی
کو بدن پورے ذریعے کے پٹھوں اور جوڑوں وهی هے۔ سر کا بدن وه اگرچه دیا چھوڑ رهنا لگے ساتھ کے مسیح نے اُنهوں یوں 19
هے۔ جاتا کرتا ترقی سے مدد کی اللہ بدن پورا یوں هے۔ دیتا جوڑ کو حصوں مختلف کے اُس کر دے سهارا

گزارنا زندگی اور مرنا ساتھ کے مسیح

آپ که جیسے هیں گزارتے کیوں ایسے زندگی آپ تو هے ایسا اگر هیں۔ گئے هو آزاد سے قوتوں کی دنیا کر مر ساتھ کے مسیح تو آپ 20
هیں؟ رهتے تابع کے احکام کے اِس کیوں آپ هیں؟ ملکیت کی دنیا اِس تک ابھی
"چھونا۔ نه یه چکھنا، نه وه لگانا، نه هاتھ اِسے" مثلاً 21
هیں۔ تعلیمات اور احکام انسانی صرف یه جائیں۔ هو ختم کر هو استعمال که هے یه تو مقصد کا چیزوں تمام اِن 22
مبنی پر حکمت هیں کرتے تقاضا کا دباؤ سخت کے جسم اور فروتنی نهاد نام فرائض، مذهبی هوئے گھڑے جو احکام یه بےشک 23
هیں۔ کرتے پوری خواهشات کی هی جسم صرف اور هیں بےکار یه لیکن هیں، لگتے تو

3

هے۔ بیٹھا هاتھ دهنے کے اللہ مسیح جهاں هے پر آسمان جو کریں تلاش کچھ وه لئے اِس هے، گیا دیا کر زنده ساتھ کے مسیح کو آپ 1
کو۔ چیزوں آسمانی بلکه بنائیں نه مرکز کا خیالوں اپنے کو چیزوں دنیاوی 2
هے۔ پوشیده میں اللہ ساتھ کے مسیح زندگی کی آپ اب اور هیں گئے مر آپ کیونکه 3
جائیں هو شریک میں جلال کے اُس کر هو ظاهر ساتھ کے اُس بھی آپ تو گا جائے هو ظاهر وه جب هے۔ زندگی کی آپ هی مسیح 4
گے۔

زندگی نئی اور پرانی

لالچ اور خواهشات بُری پرستی، شهوت ناپاکی، زناکاری، :هیں رهی کر کام اندر کے آپ جو ڈالیں مار کو چیزوں دنیاوی اُن چنانچه 5
(هے پرستی بُت کی قسم ایک تو لالچ)۔
گا۔ هو نازل سے وجه کی باتوں هی ایسی غضب کا اللہ 6
تھی۔ میں قابو کے اِن زندگی کی آپ جب تھے، گزارتے زندگی مطابق کے اِن بھی آپ جب تھا وقت ایک 7
اُتار طرح کی کپڑے حال خسته زبان گندی اور بهتان بدسلوکی، طیش، غصه، یعنی کچھ سب یه آپ که هے گیا آ وقت اب لیکن 8
دیں۔ پھینک کر
هے۔ دی اُتار سمیت حرکتوں کی اُس فطرت پرانی اپنی نے آپ کیونکه بولنا، مت جھوٹ وقت کرتے بات سے دوسرے ایک 9
اَور اُسے آپ تاکه هے رها جا کرتا پر صورت اپنی خالق همارا تجدید کی جس فطرت وه هے، لی پهن فطرت نئی نے آپ ساتھ ساتھ 10
لیں۔ جان پر طور بهتر
غیریونانی نامختون، یا هو مختون یهودی، یا هو غیریهودی کوئی خواه هے، نہیں فرق کوئی میں لوگوں وهاں هے رها هو کام یه جهاں 11
هے۔ میں سب اور کچھ سب هی مسیح صرف پڑتا، نہیں فرق کوئی آزاد۔ یا هو غلام *سکوتی، یا هو
فروتنی، نیکی، ترس، اب لئے اِس هے۔ رکھتا محبت سے آپ وه هے۔ لیا کر مُقدّس و مخصوص لئے اپنے کر چن کو آپ نے اللہ 12
لیں۔ پهن کو صبر اور دلی نرم
طرح جس کریں معاف یوں هاں، دیں۔ کر معاف اُسے تو هو شکایت سے کسی کی آپ اگر اور کریں، برداشت کو دوسرے ایک 13
هے۔ دیا کر معاف کو آپ نے خداوند
هے۔ جاتی لے طرف کی کاملیت کر باندھ کچھ سب جو لیں پهن بھی محبت علاوه کے اِن 14
ایک کر بُلا لئے کے گزارنے زندگی کی سلامتی اِسی کو آپ نے اللہ کیونکه کرے۔ حکومت میں دلوں کے آپ سلامتی کی مسیح 15
رهیں۔ بھی شکرگزار هے۔ دیا کر شامل میں بدن

* 3:11 تھا۔ جاتا سمجھا ذلیل جو قبیله ایک :سکوتی

16 اور دیتے تعلیم سے حکمت کی طرح ہر کو دوسرے ایک جائے۔ کر گھر دولت پوری کی کلام کے مسیح میں زندگی کی آپ
رہیں۔ گاتے گیت روحانی اور ثنا و حمد زبور، ساتھ کے شکرگزاری لئے کے اللہ میں دلوں اپنے ساتھ ساتھ رہیں۔ سمجھاتے
17 باپ خدا سے وسیلے کے اُسی میں کام ہر کریں۔ کرے نام کا عیسیٰ خداوند وہ عملی یا ہو زبانی خواہ کریں آپ بھی کچھ جو اور
کریں۔ شکر کا

ہوں کیسے تعلقات میں زندگی نئی

18 ہے۔ مناسب یہی لئے کے اُس ہے میں خداوند جو کیونکہ رہیں، تابع کے شوہر اپنے بیویو،
19 آئیں۔ نہ پیش سے مزاجی تلخ سے اُن رکھیں۔ محبت سے بیویوں اپنی شوہرو،
20 ہے۔ پسند کو خداوند یہی کیونکہ رہیں، تابع کے باپ ماں اپنے میں بات ہر بچو،
21 گے۔ جائیں ہو بےدل وہ ورنہ کریں، نہ مشتعل کو بچوں اپنے والدو،
22 کریں خدمت لئے کے رکھنے خوش اُنہیں اور ھی سامنے کے اُن صرف نہ رہیں۔ تابع کے مالکوں دنیاوی اپنے میں بات ہر غلامو،
کریں۔ کام کر مان خوف کا خداوند اور دلی خلوص بلکہ
23 خدمت کی خداوند بلکہ کی انسانوں صرف نہ آپ کہ جیسا طرح اِس کریں، ساتھ کے لگن پوری اُسے ہیں کرتے آپ بھی کچھ جو
ہوں۔ رہے کر
24 آپ میں حقیقت ہے۔ کیا نے اُس وعدہ کا جس گا دے میراث وہ میں معاوضے کے اِس کو آپ خداوند کہ ہیں جانتے تو آپ
ہیں۔ رہے کر خدمت ھی کی مسیح خداوند
25 کرتا۔ نہیں داری جانب بھی کی کسی تو اللہ گا۔ ملے بھی معاوضہ کا غلطیوں اپنی اُسے کرے کام غلط جو لیکن

4

1 ہے۔ مالک بھی کا آپ پر آسمان کہ ہیں جانتے تو آپ کریں۔ سلوک جائز اور منصفانہ ساتھ کے غلاموں اپنے مالکو،

ہدایات

2 رہیں۔ جاگتے ساتھ کے شکرگزاری وقت کرتے دعا اور رہیں۔ لگے میں دعا
3 سکیں۔ کر پیش راز کا مسیح ہم اور کھولے دروازہ کا سنانے کلام لئے ہمارے اللہ تا کہ کریں دعا بھی لئے ہمارے ساتھ ساتھ
ہوں۔ میں قید سے وجہ کی راز اِسی مَیں آخر
4 سکے۔ جا سمجھا صاف اِسے کہ چاہئے، کرنا طرح جس کروں پیش یوں اِسے مَیں کہ کریں دعا
5 اُٹھائیں۔ فائدہ سے موقع ہر میں سلسلے اِس کریں۔ سلوک مندانہ دانش ساتھ کے اُن ہوں لائے نہ ایمان تک اب جو
6 سکیں۔ دے جواب مناسب کو ایک ہر آپ اور آئے مزہ کہ ایسی ہو، مہربان وقت ہر گفتگو کی آپ

دعا و سلام آخری

7 خدمت ہم میں خداوند اور خادم وفادار ایک وہ گا۔ دے بتا کچھ سب کو آپ تُخِکُس بھائی عزیز ہمارا ہے تعلق میرا تک جہاں
ہے۔ رہا
8 کرے۔ افزائی حوصلہ کی آپ وہ اور جائے ہو معلوم حال ہمارا کو آپ تا کہ دیا بھیج پاس کے آپ لئے اِس کر خاص اُسے نے مَیں
9 وہ کو آپ دونوں ہے۔ سے جماعت کی آپ جو وھی ہے، رہا آ پاس کے آپ ساتھ کے اُنیسمس بھائی عزیز اور وفادار ہمارے وہ
ہے۔ رہا ہو یہاں جو گے دیں سنا کچھ سب
10 کے اُس کو آپ) بھی۔ مرقس *کزن کا برنباس طرح اِسی اور ہے کہتا سلام کو آپ ہے میں قید ساتھ میرے جو ارسترخس
(کہنا۔ آمدید خوش اُسے تو آئے پاس کے آپ وہ جب ہیں۔ گئی دی ہدایات میں بارے
11 ہیں رہے کر خدمت میں بادشاہی کی اللہ ساتھ میرے جو سے میں اُن ہے۔ کہتا سلام کو آپ بھی ہے کہلاتا یُوستس جو عیسیٰ
ہیں۔ رہے باعث کا تسلی لئے میرے یہ اور ہیں۔ یہودی مرد تین یہ صرف
12 لئے کے آپ ساتھ کے جهد و جد بڑی وقت ہر وہ ہے۔ کہتا سلام ہے سے جماعت کی آپ جو بھی اِپَفراس خادم کا عیسیٰ مسیح
مرضی کی اللہ میں بات ہر کر بن مسیحی بالغ آپ کہ رہیں، کھڑے ساتھ کے مضبوطی آپ کہ ہے یہ دعا خاص کی اُس ہے۔ کرتا دعا
چلیں۔ مطابق کے
13 لئے کے جماعتوں کی ہیراپلس اور لودیکیہ بلکہ ہے کی محنت سخت لئے کے آپ نے اُس کہ ہوں سکتا کر تصدیق کی اِس خود مَیں
بھی۔
14 ہیں۔ کہتے سلام کو آپ دیماس اور لوقا ڈاکٹر عزیز ہمارے

* **4:10** کزن : یونانی لفظ سے ظاہر نہیں ہوتا کہ مرقس چچا، ماموں، پھوپھی یا خالہ کا لڑکا ہے۔

هے۔ هوتی جمع میں گهر کے اُس جو سمیت جماعت اُس کو نُمفاس طرح اِسی اور دینا کو جماعت کی لودیکیه سلام میرا 15
پڑهیں۔ بهی خط کا لودیکیه آپ اور جائے پڑها خط یه بهی میں جماعت کی لودیکیه که دیں دهیان بعد کے پڑهنے یه 16
هے۔ گئی سونپی میں خداوند کو آپ جو پہنچائیں تک تکمیل خدمت وه آپ که خبردار دینا، بتا کو ارخپس 17
کے آپ فضل کا الله !بهولنا مت زنجیریں میری سلام۔ سے طرف کی پولس یعنی میری هوں۔ رها لکه الفاظ یه سے هاته اپنے مَیں 18
رهے۔ هوتا ساته

تھسلنیکیوں-۱

1 یہ خط پولس، سلوانس اور تیِمُتھِیُس کی طرف سے ہے۔
ہم تھِسّلُنیکیوں کی جماعت کو لکھ رہے ہیں، جو اُنہیں خدا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح پر ایمان لائے ہیں۔
اللہ آپ کو فضل اور سلامتی بخشے۔

تھِسّلُنیکیوں کی زندگی اور ایمان

2 ہم ہر وقت آپ سب کے لئے خدا کا شکر کرتے اور اپنی دعاؤں میں آپ کو یاد کرتے رہتے ہیں۔
3 ہمیں اپنے خدا باپ کے حضور خاص کر آپ کا عمل، محنت مشقت اور ثابت قدمی یاد آتی رہتی ہے۔ آپ اپنا ایمان کتنی اچھی طرح
عمل میں لائے، آپ نے محبت کی روح میں کتنی محنت مشقت کی اور آپ نے کتنی ثابت قدمی دکھائی، ایسی ثابت قدمی جو صرف
ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح پر اُمید دلا ہی سکتی ہے۔
4 بھائیو، اللہ آپ سے محبت رکھتا ہے، اور ہمیں پورا علم ہے کہ اُس نے آپ کو واقعی چن لیا ہے۔
5 کیونکہ جب ہم نے اللہ کی خوش خبری آپ تک پہنچائی تو نہ صرف باتیں کر کے بلکہ قوت کے ساتھ، روح القدس میں اور پورے
اعتماد کے ساتھ۔ آپ جانتے ہیں کہ جب ہم آپ کے پاس تھے تو ہم نے کس طرح کی زندگی گزاری۔ جو کچھ ہم نے کیا وہ آپ کی
خاطر کیا۔
6 اُس وقت آپ ہمارے اور خداوند کے نمونے پر چلنے لگے۔ اگرچہ آپ بڑی مصیبت میں پڑ گئے تو بھی آپ نے ہمارے پیغام کو
خوشی کے ساتھ قبول کیا جو صرف روح القدس دے سکتا ہے۔
7 یوں آپ صوبہ مکدُنیہ اور صوبہ اخیہ کے تمام ایمان داروں کے لئے نمونہ بن گئے۔
8 خداوند کے پیغام کی آواز آپ میں سے نکل کر نہ صرف مکدُنیہ اور اخیہ میں سنائی دی، بلکہ یہ خبر کہ آپ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں
ہر جگہ تک پہنچ گئی ہے۔ نتیجے میں ہمیں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں رہی،
9 کیونکہ ہر لوگ جگہ بات کر رہے ہیں کہ آپ نے ہمیں کس طرح خوش آمدید کہا ہے، کہ آپ نے کس طرح بُتوں سے منہ
پھیر کر اللہ کی طرف رجوع کیا تاکہ زندہ اور حقیقی خدا کی خدمت کریں۔
10 لوگ یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ آپ اب اِس انتظار میں ہیں کہ اللہ کا فرزند آسمان پر سے آئے یعنی عیسیٰ جسے اللہ نے مُردوں میں
سے زندہ کر دیا اور جو ہمیں آنے والے غضب سے بچائے گا۔

2

تھسلُنیکے میں پولس کا کام

1 بھائیو، آپ جانتے ہیں کہ ہمارا آپ کے پاس آنا بےفائدہ نہ ہوا۔
2 آپ کو علم ہے کہ اُس سے پہلے ہم جو ہیں واقف بھی آپ کے پاس آنے سے پہلے سہنا پڑا، کہ فلپی شہر میں ہمارے ساتھ کتنی بدسلوکی ہوئی
تھی۔ تو بھی ہم نے اپنے خدا کی مدد سے آپ کو اُس کی خوش خبری سنانے کی جرأت کی حالانکہ بہت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔
3 کیونکہ جب ہم آپ کو اُبھارتے ہیں تو اِس کے پیچھے نہ تو کوئی غلط نیت ہوتی ہے، نہ کوئی ناپاک مقصد یا چالاکی۔
4 نہیں، اللہ نے خود ہمیں جانچ کر اِس لائق سمجھا کہ ہم اُس کی خوش خبری سنانے کی ذمہ داری سنبھالیں۔ اِسی بنا پر ہم بولتے
ہیں، انسانوں کو خوش رکھنے کے لئے نہیں بلکہ اللہ کو جو ہمارے دلوں کو پرکھتا ہے۔
5 آپ کو بھی معلوم ہے کہ ہم نے نہ خوشامد سے کام لیا، نہ ہم پسِ پردہ لالچی تھے — اللہ ہمارا گواہ ہے!
6 ہم اِس مقصد سے کام نہیں کر رہے تھے کہ لوگ ہماری عزت کریں، خواہ آپ ہوں یا دیگر لوگ۔
7 مسیح کے رسولوں کی حیثیت سے ہم آپ کے لئے مالی بوجھ بن سکتے تھے، لیکن ہم آپ کے درمیان ہوتے ہوئے نرم دل رہے،
ایسی ماں کی طرح جو اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کرتی ہے۔
8 ہماری آپ کے لئے چاہت اِتنی شدید تھی کہ ہم آپ کو نہ صرف اللہ کی خوش خبری کی برکت میں شریک کرنے کو تیار تھے
بلکہ اپنی زندگیوں میں بھی۔ ہاں، آپ ہمیں اِتنے عزیز تھے!
9 بھائیو، بےشک آپ کو یاد ہے کہ ہم نے کتنی سخت محنت مشقت کی۔ دن رات ہم کام کرتے رہے تاکہ اللہ کی خوش خبری
سناتے وقت کسی پر بوجھ نہ بنیں۔

10 آپ اور اللہ ہمارے گواہ ہیں کہ آپ ایمان لانے والوں کے ساتھ ہمارا سلوک کتنا مُقدّس، راست اور بےالزام تھا۔
11 کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ ہم نے آپ میں سے ہر ایک سے ایسا سلوک کیا جیسا باپ اپنے بچوں کے ساتھ کرتا ہے۔
12 ہم آپ کی حوصلہ افزائی کرتے، آپ کو تسلی دیتے اور آپ کو سمجھاتے رہے کہ آپ اللہ کے لائق زندگی گزاریں، کیونکہ وہ
آپ کو اپنی بادشاہی اور جلال میں حصہ لینے کے لئے بُلاتا ہے۔
13 ایک اَور وجہ ہے کہ ہم ہر وقت خدا کا شکر کرتے ہیں۔ جب ہم نے آپ تک اللہ کا پیغام پہنچایا تو آپ نے اُسے سن کر یوں
قبول کیا جیسا یہ حقیقت میں ہے یعنی اللہ کا کلام جو انسانوں کی طرف سے نہیں ہے اور جو آپ ایمان داروں میں کام کر رہا ہے۔
14 بھائیو، نہ صرف یہ بلکہ آپ یہودیہ میں اللہ کی اُن جماعتوں کے نمونے پر چل پڑے جو مسیح عیسیٰ میں ہیں۔ کیونکہ آپ کو اپنے
ہم وطنوں کے ہاتھوں وہ کچھ سہنا پڑا جو اُنہیں پہلے ہی اپنے ہم وطن یہودیوں سے سہنا پڑا تھا۔
15 ہاں، یہودیوں نے نہ صرف خداوند عیسیٰ اور نبیوں کو قتل کیا بلکہ ہمیں بھی اپنے بیچ میں سے نکال دیا۔ یہ لوگ اللہ کو پسند نہیں
آتے اور تمام لوگوں کے خلاف ہو کر
16 ہمیں اِس سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں کہ غیریہودیوں کو اللہ کی خوش خبری سنائیں، ایسا نہ ہو کہ وہ نجات پائیں۔ یوں وہ
ہر وقت اپنے گناہوں کا پیالہ کنارے تک بھرتے جا رہے ہیں۔ لیکن اللہ کا پورا غضب اُن پر نازل ہو چکا ہے۔

پولس کی اُن سے دوبارہ ملنے کی خواہش

17 بھائیو، جب ہمیں کچھ دیر کے لئے آپ سے الگ کر دیا گیا (گو ہم دل سے آپ کے ساتھ رہے) تو ہم نے بڑی آرزو سے آپ
سے ملنے کی پوری کوشش کی۔
18 کیونکہ ہم آپ کے پاس آنا چاہتے تھے۔ ہاں، مَیں پولس نے بار بار آنے کی کوشش کی، لیکن ابلیس نے ہمیں روک لیا۔
19 آخر آپ ہی ہماری اُمید اور خوشی کا باعث ہیں۔ آپ ہی ہمارا انعام اور ہمارا تاج ہیں جس پر ہم اپنے خداوند عیسیٰ کے حضور
فخر کریں گے جب وہ آئے گا۔
20 ہاں، آپ ہمارا جلال اور خوشی ہیں۔

3

1 آخرکار ہم یہ حالت مزید برداشت نہ کر سکے۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ اکیلے ہی اتھینے میں رہ کر
2 تیمُتھیُس کو بھیج دیں گے جو ہمارا بھائی اور مسیح کی خوش خبری پھیلانے میں ہمارے ساتھ اللہ کی خدمت کرتا ہے۔ ہم نے
اُسے بھیج دیا تاکہ وہ آپ کو مضبوط کرے اور ایمان میں آپ کی حوصلہ افزائی کرے
3 تاکہ کوئی اِن مصیبتوں سے بےچین نہ ہو جائے۔ کیونکہ آپ خود جانتے ہیں کہ اِن کا سامنا کرنا ہمارے لئے اللہ کی مرضی ہے۔
4 بلکہ جب ہم آپ کے پاس تھے تو ہم نے اِس کی پیش گوئی کی کہ ہمیں مصیبت برداشت کرنی پڑے گی۔ اور ایسا ہی ہوا جیسا
کہ آپ خوب جانتے ہیں۔
5 یہی وجہ تھی کہ مَیں نے تیمُتھیُس کو بھیج دیا۔ مَیں یہ حالات برداشت نہ کر سکا، اِس لئے مَیں نے اُسے آپ کے ایمان کو معلوم
کرنے کے لئے بھیج دیا۔ ایسا نہ ہو کہ آزمانے والے نے آپ کو یوں آزمائش میں ڈال دیا ہو کہ ہماری آپ پر محنت ضائع جائے۔
6 لیکن اب تیمُتھیُس لوٹ آیا ہے، اور وہ آپ کے ایمان اور محبت کے بارے میں اچھی خبر لے کر آیا ہے۔ اُس نے ہمیں بتایا کہ آپ
ہمیں بہت یاد کرتے ہیں اور ہم سے اُتنا ہی ملنے کے آرزومند ہیں جتنا کہ ہم آپ سے۔
7 بھائیو، آپ اور آپ کے ایمان کے بارے میں یہ سن کر ہماری حوصلہ افزائی ہوئی، حالانکہ ہم خود طرح طرح کے دباؤ اور مصیبتوں
میں پھنسے ہوئے ہیں۔
8 اب ہماری جان میں جان آ گئی ہے، کیونکہ آپ مضبوطی سے خداوند میں قائم ہیں۔
9 ہم آپ کی وجہ سے اللہ کے کتنے شکرگزار ہیں! یہ خوشی ناقابلِ بیان ہے جو ہم آپ کی وجہ سے اللہ کے حضور محسوس کرتے
ہیں۔
10 دن رات ہم بڑی سنجیدگی سے دعا کرتے رہتے ہیں کہ آپ سے دوبارہ مل کر وہ کمیاں پوری کریں جو آپ کے ایمان میں اب
تک رہ گئی ہیں۔
11 اب ہمارا خدا اور باپ خود اور ہمارا خداوند عیسیٰ راستہ کھولے تاکہ ہم آپ تک پہنچ سکیں۔
12 خداوند کرے کہ آپ کی ایک دوسرے اور دیگر تمام لوگوں سے محبت اِتنی بڑھ جائے کہ وہ یوں دل سے چھلک اُٹھے جس
طرح آپ کے لئے ہماری محبت بھی چھلک رہی ہے۔

13 کیونکہ اِس طرح آپ اللہ کے دلوں کو مضبوط کرے گا اور آپ اُس وقت ہمارے خدا اور باپ کے حضور بےالزام اور مُقدّس
ثابت ہوں گے جب ہمارا خداوند عیسیٰ اپنے تمام مُقدّسین کے ساتھ آئے گا۔ آمین۔

4

اللہ کو پسندیدہ زندگی

1 بھائیو، ایک آخری بات، آپ نے ہم سے سیکھ لیا تھا کہ ہماری زندگی کس طرح ہونی چاہئے تاکہ وہ اللہ کو پسند آئے۔ اور آپ
اِس کے مطابق زندگی گزارتے بھی ہیں۔ اب ہم خداوند عیسیٰ میں آپ سے درخواست اور آپ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ آپ
اِس میں مزید ترقی کرتے جائیں۔
2 آپ تو اُن ہدایات سے واقف ہیں جو ہم نے آپ کو خداوند عیسیٰ کے وسیلے سے دی تھیں۔
3 کیونکہ اللہ کی مرضی ہے کہ آپ اُس کے لئے مخصوص و مُقدّس ہوں، کہ آپ زناکاری سے باز رہیں۔
4 ہر ایک اپنے بدن پر قابو پانا سیکھ لے کہ وہ مُقدّس اور شریف زندگی گزار سکے۔
5 وہ غیرایمان داروں کی طرح جو اللہ سے ناواقف ہیں شہوت پرستی کا شکار نہ ہو۔
6 اِس معاملے میں کوئی اپنے بھائی کا گناہ نہ کرے، اُس سے غلط فائدہ نہ اُٹھائے۔ خداوند ایسے گناہوں کی سزا دیتا ہے۔ یہ سب ہم
کچھ بتا چکے اور آپ کو آگاہ کر چکے ہیں۔
7 کیونکہ اللہ نے ہمیں ناپاک زندگی گزارنے کے لئے نہیں بُلایا بلکہ مخصوص و مُقدّس زندگی گزارنے کے لئے۔
8 اِس لئے جو یہ ہدایات رد کرتا ہے وہ انسان کو نہیں بلکہ اللہ کو رد کرتا ہے جو آپ کو اپنا مُقدّس روح دیتا ہے۔
9 یہ لکھنے کی ضرورت نہیں کہ آپ دوسرے ایمان داروں سے محبت رکھیں۔ اللہ نے خود آپ کو ایک دوسرے سے محبت رکھنا
سکھایا ہے۔
10 اور حقیقتاً آپ مکدُنیہ کے تمام بھائیوں سے ایسی ہی محبت رکھتے ہیں۔ تو بھی بھائیو، ہم آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتے ہیں کہ
آپ اِس میں مزید ترقی کرتے جائیں۔
11 اپنی عزت اِس میں برقرار رکھیں کہ آپ سکون سے زندگی گزاریں، اپنے فرائض ادا کریں اور اپنے ہاتھوں سے کام کریں، جس
طرح ہم نے آپ کو کہہ دیا تھا۔
12 جب آپ ایسا کریں گے تو غیرایمان دار آپ کی قدر کریں گے اور آپ کسی بھی چیز کے محتاج نہیں رہیں گے۔

خداوند کی آمد

13 بھائیو، ہم چاہتے ہیں کہ آپ اُن کے بارے میں حقیقت جان لیں جو سو گئے ہیں تاکہ آپ دوسروں کی طرح جن کی کوئی اُمید
نہیں ماتم نہ کریں۔
14 ہمارا ایمان ہے کہ عیسیٰ مر گیا اور دوبارہ جی اُٹھا، اِس لئے ہمارا یہ بھی ایمان ہے کہ جب عیسیٰ واپس آئے گا تو اللہ اُس کے ساتھ
اُن ایمان داروں کو بھی واپس لائے گا جو موت کی نیند سو گئے ہیں۔
15 جو کچھ ہم اب آپ کو بتا رہے ہیں وہ خداوند کی تعلیم ہے۔ خداوند کی آمد پر ہم جو زندہ ہوں گے سوئے ہوئے لوگوں سے
پہلے خداوند سے نہیں ملیں گے۔
16 اُس وقت اونچی آواز سے حکم دیا جائے گا، فرشتۂ اعظم کی آواز سنائی دے گی، اللہ کا ترُم بجے گا اور خداوند خود آسمان پر سے
اُتر آئے گا۔ تب وہ پہلے جی اُٹھیں گے جو مسیح میں مر گئے تھے۔
17 اِن کے بعد ہی ہمیں جو زندہ ہوں گے بادلوں پر اُٹھا لیا جائے گا تاکہ ہَوا میں خداوند سے ملیں۔ پھر ہم ہمیشہ خداوند کے ساتھ
رہیں گے۔
18 چنانچہ اِن الفاظ سے ایک دوسرے کو تسلی دیا کریں۔

5

خداوند کی آمد کے لئے تیار رہنا

1 بھائیو، اِس کی ضرورت نہیں کہ ہم آپ کو لکھیں کہ یہ سب کچھ کب اور کس موقع پر ہو گا۔
2 کیونکہ آپ خود خوب جانتے ہیں کہ خداوند کا دن یوں آئے گا جس طرح چور رات کے وقت گھر میں گھس آتا ہے۔
3 جب لوگ کہیں گے، ”اب امن و امان ہے،“ تو ہلاکت اچانک ہی اُن پر آن پڑے گی۔ وہ اِس طرح مصیبت میں پڑ جائیں گے
جس طرح وہ عورت جس کا بچہ پیدا ہو رہا ہے۔ وہ ہرگز نہیں بچ سکیں گے۔
4 لیکن آپ بھائیو تاریکی کی گرفت میں نہیں ہیں، اِس لئے یہ دن چور کی طرح آپ پر غالب نہیں آنا چاہئے۔

5 کیونکہ آپ سب روشنی اور دن کے فرزند ہیں۔ رات ہمارا یا تاریکی سے کوئی واسطہ نہیں۔
6 غرض، آئیں ہم دوسروں کی مانند نہ ہوں جو سوئے ہوئے ہیں بلکہ جاگتے، ہوش مند رہیں۔
7 کیونکہ رات کے وقت ہی لوگ سوتے ہیں، رات کے وقت ہی لوگ نشے میں دُھت ہو جاتے ہیں۔
8 لیکن چونکہ ہم دن کے ہیں اِس لئے آئیں ہم ہوش میں رہیں۔ لازم ہے کہ ہم ایمان اور محبت کو زرہ بکتر کے طور پر اور نجات کی اُمید کو خود کے طور پر پہن لیں۔
9 کیونکہ اللہ نے ہمیں اِس لئے نہیں چنا کہ ہم پر اپنا غضب نازل کرے بلکہ اِس لئے کہ ہم اپنے خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے نجات پائیں۔
10 اُس نے ہماری خاطر اپنی جان دے دی تاکہ ہم اُس کے ساتھ جئیں، خواہ ہم اُس کی آمد کے دن مُردہ ہوں یا زندہ۔
11 اِس لئے ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی اور تعمیر کرتے رہیں، جیسا کہ آپ کر بھی رہے ہیں۔

سلام اور آخری ہدایات

12 بھائیو، ہماری درخواست ہے کہ آپ اُن کی قدر کریں جو آپ کے درمیان سخت محنت کر کے خداوند میں آپ کی راہنمائی اور ہدایت کرتے ہیں۔
13 اُن کی خدمت کو سامنے رکھ کر پیار سے اُن کی بڑی عزت کریں۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ سے زندگی گزاریں۔
14 بھائیو، ہم اِس پر زور دینا چاہتے ہیں کہ اُنہیں سمجھائیں جو بےقاعدہ زندگی گزارتے ہیں، اُنہیں تسلی دیں جو جلدی سے مایوس ہو جاتے ہیں، کمزوروں کا خیال رکھیں اور سب کو صبر سے برداشت کریں۔
15 اِس پر دھیان دیں کہ کوئی کسی سے بُرائی کے بدلے بُرائی نہ کرے بلکہ آپ ہر وقت ایک دوسرے اور تمام لوگوں کے ساتھ نیک کام کرنے میں لگے رہیں۔
16 ہر وقت خوش رہیں،
17 بلاناغہ دعا کریں،
18 اور ہر حالت میں خدا کا شکر کریں۔ کیونکہ جب آپ مسیح میں ہیں تو اللہ یہی کچھ آپ سے چاہتا ہے۔
19 روح القدس کو مت بجھائیں۔
20 نبوّتوں کی تحقیر نہ کریں۔
21 سب کچھ پرکھ کر وہ تھامے رکھیں جو اچھا ہے،
22 اور ہر قسم کی بُرائی سے باز رہیں۔
23 اللہ خود جو سلامتی کا خدا ہے آپ کو پورے طور پر مخصوص و مُقدّس کرے۔ وہ کرے کہ آپ پورے طور پر، روح، جان اور بدن سمیت اُس وقت تک محفوظ اور بےالزام رہیں جب تک ہمارا خداوند عیسیٰ مسیح واپس نہیں آ جاتا۔
24 جو آپ کو بُلاتا ہے وہ وفادار ہے اور وہ ایسا کرے گا بھی۔
25 بھائیو، ہمارے لئے دعا کریں۔
26 تمام بھائیوں کو ہماری طرف سے بوسہ دینا۔
27 خداوند کے حضور مَیں آپ کو تاکید کرتا ہوں کہ یہ خط تمام بھائیوں کے سامنے پڑھا جائے۔
28 ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کا فضل آپ کے ساتھ ہوتا رہے۔

تھسلنیکیوں-۲

1 یہ خط پولس، سلوانس اور تیمُتھیُس کی طرف سے ہے۔
ہم تِھسّلُنیکیوں کی جماعت کو لکھ رہے ہیں، جو اُنہیں اللہ ہمارے باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح پر ایمان لائے ہیں۔
2 خدا ہمارا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو فضل اور سلامتی بخشیں۔

مسیح کی آمد پر عدالت

3 بھائیو، واجب ہے کہ ہم ہر وقت آپ کے لئے خدا کا شکر کریں۔ ہاں، یہ موزوں ہے، کیونکہ آپ کا ایمان حیرت انگیز ترقی کر
رہا ہے اور آپ سب کی ایک دوسرے سے محبت بڑھ رہی ہے۔
4 یہی وجہ ہے کہ ہم اللہ کی دیگر جماعتوں میں آپ پر فخر کرتے ہیں۔ ہاں، ہم فخر کرتے ہیں کہ آپ اِن دنوں میں کتنی ثابت قدمی
اور ایمان دکھا رہے ہیں حالانکہ آپ بہت ایذا رسانیاں اور مصیبتیں برداشت کر رہے ہیں۔
5 یہ سب کچھ ثابت کرتا ہے کہ اللہ کی عدالت راست ہے، اور نتیجے میں آپ اُس کی بادشاہی کے لائق ٹھہریں گے، جس کے لئے
آپ اب دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔
6 اللہ وہی کچھ کرے گا جو راست ہے۔ وہ اُنہیں مصیبتوں میں ڈال دے گا جو آپ کو مصیبت میں ڈال رہے ہیں،
7 اور آپ کو جو مصیبت میں ہیں ہمارے سمیت آرام دے گا۔ وہ یہ اُس وقت کرے گا جب خداوند عیسیٰ اپنے قوی فرشتوں کے
ساتھ آسمان پر سے آ کر ظاہر ہو گا
8 اور بھڑکتی ہوئی آگ میں اُنہیں سزا دے گا جو نہ اللہ کو جانتے ہیں، نہ ہمارے خداوند عیسیٰ کی خوش خبری کے تابع ہیں۔
9 ایسے لوگ ابدی ہلاکت کی سزا پائیں گے، وہ ہمیشہ تک خداوند کی حضوری اور اُس کی جلالی قدرت سے دُور ہو جائیں گے۔
10 لیکن اُس دن خداوند اِس لئے بھی آئے گا کہ اپنے مُقدّسین میں جلال پائے اور تمام ایمان داروں میں حیرت کا باعث ہو۔ آپ
بھی اُن میں شامل ہوں گے، کیونکہ آپ اُس پر ایمان لائے جس کی گواہی ہم نے آپ کو دی۔
11 یہ پیشِ نظر رکھ کر ہم لگاتار آپ کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ہمارا خدا آپ کو اُس بُلاوے کے لائق ٹھہرائے جس کے لئے آپ
کو بُلایا گیا ہے۔ اور وہ اپنی قدرت سے آپ کی نیکی کرنے کی ہر خواہش اور آپ کے ایمان کا ہر کام تکمیل تک پہنچائے۔
12 کیونکہ اِس طرح ہی ہمارے خداوند عیسیٰ کا نام آپ میں جلال پائے گا اور آپ بھی اُس میں جلال پائیں گے، اُس فضل کے
مطابق جو ہمارے خدا اور خداوند عیسیٰ مسیح نے آپ کو دیا ہے۔

2

بےدینی کا آدمی

1 بھائیو، یہ سوال اُٹھا ہے کہ ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کی آمد کیسی ہو گی؟ ہم کس طرح اُس کے ساتھ جمع ہو جائیں گے؟
اِس ناتے سے ہماری آپ سے درخواست ہے
2 کہ جب لوگ کہتے ہیں کہ خداوند کا دن آ چکا ہے تو آپ جلدی سے بےچین یا پریشان نہ ہو جائیں۔ اُن کی بات نہ مانیں، چاہے
وہ یہ دعویٰ بھی کریں کہ اُن کے پاس ہماری طرف سے کوئی نبوّت، پیغام یا خط ہے۔
3 کوئی بھی آپ کو کسی بھی چال سے فریب نہ دے، کیونکہ یہ دن اُس وقت تک نہیں آئے گا جب تک آخری بغاوت پیش نہ
آئے اور “بےدینی کا آدمی” ظاہر نہ ہو جائے، وہ جس کا انجام ہلاکت ہو گا۔
4 وہ ہر ایک کی مخالفت کرے گا جو خدا اور معبود کہلاتا ہے اور اپنے آپ کو اُن سب سے بڑا ٹھہرائے گا۔ ہاں، وہ اللہ کے گھر
میں بیٹھ کر اعلان کرے گا، “مَیں اللہ ہوں۔”
5 کیا آپ کو یاد نہیں کہ مَیں آپ کو یہ بتاتا رہا جب ابھی آپ کے پاس تھا؟
6 اور اب آپ جانتے ہیں کہ کیا کچھ اُسے روک رہا ہے تاکہ وہ اپنے مقررہ وقت پر ظاہر ہو جائے۔
7 کیونکہ یہ پُراسرار بےدینی اب بھی اثر کر رہی ہے۔ لیکن یہ اُس وقت تک ظاہر نہیں ہو گی جب تک وہ شخص ہٹ نہ جائے جو
اب تک اُسے روک رہا ہے۔
8 پھر ہی “بےدینی کا آدمی” ظاہر ہو گا۔ لیکن جب خداوند عیسیٰ آئے گا تو وہ اُسے اپنے منہ کی پھونک سے مار ڈالے گا، ظاہر
ہونے پر ہی وہ اُسے ہلاک کر دے گا۔

اور نشان جھوٹے وہ گا۔ کرے اظہار کا طاقت کی قسم ہر تو گا آئے وہ جب گا۔ کرے کام ابلیس میں "آدمی کے بےدینی" 9
گا۔ کرے پیش معجزے
اُنہوں کہ گے جائیں ہو ہلاک لئے اِس لوگ ہیں۔ والے ہونے ہلاک جو گا پھنسائے میں فریب شریر کے طرح ہر اُنہیں وہ یوں 10
جاتے۔ بچ وہ ورنہ کیا، انکار سے کرنے محبت سے سچائی نے
لائیں۔ ایمان پر جھوٹ اِس وہ تا کہ ہے دیتا پھنسنے میں فریب سے طرح بُری اُنہیں اللہ سے وجہ اِس 11
گے۔ ٹھہریں مجرم ہوئے اندوز لطف سے ناراستی بلکہ لائے نہ ایمان پر سچائی جو سب میں نتیجے 12

ہے گیا لیا چن لئے کے نجات کو آپ

کو آپ نے اللہ کیونکہ ہے۔ کرتا پیار خداوند جنہیں کریں شکر کا خدا لئے کے آپ وقت ہر ہم کہ ہے واجب بھائیو، میرے 13
ہوتی حاصل سے لانے ایمان پر سچائی کر پا پاکیزگی سے القدس روح جو لئے کے نجات ایسی لیا، چن لئے کے پانے نجات سے ہی شروع
ہے۔
ہمارے آپ اب اور سنائی۔ خبری خوش کی اُس کو آپ نے ہم جب لیا بُلا لئے کے پانے نجات یہ وقت اُس کو آپ نے اللہ 14
ہیں۔ سکتے ہو شریک میں جلال کے مسیح عیسیٰ خداوند
ذریعے۔ کے خط یا زبانی خواہ ہیں، سکھائی کو آپ نے ہم جو رکھیں تھامے کو روایات اُن اور رہیں قدم ثابت لئے اِس بھائیو، 15
ٹھوس اور تسلی ابدی ہمیں سے فضل اپنے اور رکھی محبت سے ہم نے جس باپ ہمارا خدا اور خود مسیح عیسیٰ خداوند ہمارا 16
بخشی اُمید
ہے۔ اچھا جو کریں اور بولیں کچھ وہ ہمیشہ آپ کہ کرے مضبوط یوں اور کرے افزائی حوصلہ کی آپ 17

3

کرنا دعا لئے ہمارے

جس طرح اُسی بالکل پائے، عزت اور جائے پھیل سے جلدی پیغام کا خداوند کہ کریں دعا لئے ہمارے بات، آخری ایک بھائیو، 1
ہوا۔ درمیان کے آپ طرح
رکھتے۔ نہیں ایمان تو سب کیونکہ رکھے، بچائے سے لوگوں شریر اور غلط ہمیں اللہ کہ کریں دعا بھی لئے کے اِس 2
گا۔ رکھے محفوظ سے ابلیس کے کر مضبوط کو آپ وہی اور ہے، وفادار خداوند لیکن 3
تھا۔ کہا کو کرنے کو آپ نے ہم جو گے رہیں کرتے بلکہ ہیں رہے کر کچھ وہ آپ کہ ہیں رکھتے اعتماد پر آپ میں خداوند ہم 4
رہے۔ کرتا مائل طرف کی قدمی ثابت کی مسیح اور محبت کی اللہ کو دلوں کے آپ خداوند 5

کام کرنے کا فرض

جو اور چلتا بےقاعدہ جو کریں کنارہ سے بھائی اُس ہر کہ ہیں دیتے حکم کو آپ ہم میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے بھائیو، 6
گزارتا۔ نہیں زندگی مطابق کے روایت ہوئی پائی سے ہم
بےترتیبی میں زندگی ہماری تو تھے پاس کے آپ ہم جب چاہئے۔ چلنا پر نمونے ہمارے طرح کس کو آپ کہ ہیں جانتے خود آپ 7
تھی۔ جاتی پائی نہیں
لئے کے کسی سے میں آپ تا کہ رہے کرتے مشقت محنت سخت رات دن بلکہ کھایا، نہ بغیر دیئے پیسے بھی کھانا کا کسی نے ہم 8
بنیں۔ نہ بوجھ
اِس آپ اور بنیں نمونہ اچھا لئے کے آپ ہم تا کہ کیا ایسا نے ہم نہیں، تھا۔ نہیں حق کا ملنے معاوضہ سے آپ ہمیں کہ نہیں یہ بات 9
چلیں۔ پر نمونے
"کھائے۔ نہ بھی کھانا وہ چاہتا کرنا نہیں کام جو" دیا، حکم کو آپ نے ہم تو تھے پاس کے آپ ابھی ہم جب 10
میں کاموں کے دوسروں بلکہ کرتے نہیں کام وہ ہیں۔ گزارتے زندگی بےقاعدہ بعض سے میں آپ کہ ہے ملی خبر یہ ہمیں اب 11
ہیں۔ دیتے دخل مخواہ خواہ
کمائیں۔ روزی اپنی کے کر کام سے آرام کہ ہیں سمجھاتے اور دیتے حکم کو لوگوں ایسے ہم میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند 12
ہاریں۔ نہ ہمت کبھی سے کرنے بھلائی آپ بھائیو، 13
آئے۔ شرم اُسے تا کہ رکھنا نہ تعلق سے اُس تو کرے نہ عمل پر ہدایت ہماری درج میں خط اِس کوئی اگر 14
سمجھانا۔ کر جان بھائی اُسے بلکہ سمجھنا مت دشمن اُسے لیکن 15

آخری الفاظ

ہو۔ ساتھ کے سب آپ خداوند بخشے۔ سلامتی سے طرح ہر اور وقت ہر کو آپ ہے سرچشمہ کا سلامتی جو خود خداوند 16

17 مَیں، پولس اپنے ہاتھ سے یہ لکھ رہا ہوں۔ سے میری طرف سلام۔ مَیں اِسی طریقے سے اپنے ہر خط پر دستخط کرتا اور اِسی طرح لکھتا ہوں۔
18 ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کا فضل آپ سب کے ساتھ رہے۔

ت ی م ت ھ ی س-۱

1 یہ خط پولس کی طرف سے ہے جو ہمارے نجات دھندہ اللہ اور ہماری اُمید مسیح عیسیٰ کے حکم پر مسیح عیسیٰ کا رسول ہے۔
2 مَیں تیمُتھیُس کو لکھ رہا ہوں جو ایمان میں میرا سچا بیٹا ہے۔
خدا باپ اور ہمارا خداوند مسیح عیسیٰ آپ کو فضل، رحم اور سلامتی عطا کریں۔

غلط تعلیم سے خبردار

3 مَیں نے آپ کو مکدُنیہ جاتے وقت نصیحت کی تھی کہ اِفسس میں رہیں تاکہ آپ وہاں کے کچھ لوگوں کو غلط تعلیم دینے سے
روکیں۔
4 اُنہیں فرضی کہانیوں اور ختم نہ ہونے والے نسب ناموں کے پیچھے نہ لگنے دیں۔ اِن سے محض بحث مباحثہ پیدا ہوتا ہے اور اللہ کا
نجات بخش منصوبہ پورا نہیں ہوتا۔ کیونکہ یہ منصوبہ صرف ایمان سے تکمیل تک پہنچتا ہے۔
5 اِس ہدایت کا مقصد یہ ہے کہ محبت اُبھر آئے، ایسی محبت جو خالص دل، صاف ضمیر اور بےریا ایمان سے پیدا ہوتی ہے۔
6 کچھ لوگ اِن چیزوں سے بھٹک کر بےمعنی باتوں میں گم ہو گئے ہیں۔
7 یہ شریعت کے اُستاد بننا چاہتے ہیں، لیکن اُنہیں اُن باتوں کی سمجھ نہیں آتی جو وہ کر رہے ہیں اور جن پر وہ اِتنے اعتماد سے اصرار
کر رہے ہیں۔
8 لیکن ہم تو جانتے ہیں کہ شریعت اچھی ہے بشرطیکہ اِسے صحیح طور پر استعمال کیا جائے۔
9 اور یاد رہے کہ یہ راست بازوں کے لئے نہیں دی گئی۔ کیونکہ یہ اُن کے لئے ہے جو شریعت کے بغیر اور سرکش زندگی گزارتے
ہیں، جو بےدین اور گناہ گار، جو مُقدّس اور روحانی باتوں سے خالی ہیں، جو اپنے ماں باپ کے قاتل ہیں، جو خونی،
10 زناکار، ہم جنس پرست اور غلاموں کے تاجر ہیں، جو جھوٹ بولتے، جھوٹی قَسم کھاتے اور مزید بہت کچھ کرتے ہیں جو صحت
بخش تعلیم کے خلاف ہے۔
11 اور صحت بخش تعلیم کیا ہے؟ وہ جو مبارک خدا کی جلالی خوش خبری میں پائی جاتی ہے جو میرے سپرد کی گئی ہے۔

اللہ کے رحم کے لئے شکرگزاری

12 مَیں اپنے خداوند مسیح عیسیٰ کا شکر کرتا ہوں جس نے میری تقویت کی ہے۔ مَیں اُس کا شکر کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے وفادار
سمجھ کر خدمت کے لئے مقرر کیا۔
13 گو مَیں پہلے کفر بکنے والا اور گستاخ آدمی تھا، جو لوگوں کو ایذا دیتا تھا، لیکن اللہ نے مجھ پر رحم کیا۔ کیونکہ اُس وقت مَیں
ایمان نہیں لایا تھا اور اِس لئے نہیں جانتا تھا کہ کیا کر رہا ہوں۔
14 ہاں، ہمارے خداوند نے مجھ پر اپنا فضل کثرت سے اُنڈیل دیا اور مجھے وہ ایمان اور محبت عطا کی جو ہمیں مسیح عیسیٰ میں ہوتے
ہوئے ملتی ہے۔
15 ہم اِس قابلِ قبول بات پر پورا بھروسا رکھ سکتے ہیں کہ مسیح عیسیٰ گناہ گاروں کو نجات دینے کے لئے اِس دنیا میں آیا۔ اُن میں
سے مَیں سب سے بڑا گناہ گار ہوں،
16 لیکن یہی وجہ ہے کہ اللہ نے مجھ پر رحم کیا۔ کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ مسیح عیسیٰ مجھ میں جو اوّل گناہ گار ہوں اپنا وسیع صبر
ظاہر کرے اور مَیں یوں اُن کے لئے نمونہ بن جاؤں جو اُس پر ایمان لا کر ابدی زندگی پانے والے ہیں۔
17 ہاں، ہمارے ازلی و ابدی شہنشاہ کی ہمیشہ تک عزت و جلال ہو! وہی لافانی، اَن دیکھا اور واحد خدا ہے۔ آمین۔
18 تیمُتھیُس، میرے بیٹے، مَیں آپ کو یہ ہدایت اُن پیش گوئیوں کے مطابق دیتا ہوں جو پہلے آپ کے بارے میں کی گئی تھیں۔ کیونکہ
مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اِن کی پیروی کر کے اچھی طرح لڑ سکیں
19 اور ایمان اور صاف ضمیر کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔ کیونکہ بعض نے یہ باتیں رد کر دی ہیں اور نتیجے میں اُن کے ایمان کا بیڑا
غرق ہو گیا۔
20 ہمنیُس اور سکندر بھی اِن میں شامل ہیں۔ اب مَیں نے اِنہیں ابلیس کے حوالے کر دیا ہے تاکہ وہ کفر بکنے سے باز آنا سیکھیں۔

2

جماعت کی پرستش

1 پہلے مَیں اِس پر زور دینا چاہتا ہوں کہ آپ سب کے لئے درخواستیں، دعائیں، سفارشیں اور شکرگزاریاں پیش کریں،
2 بادشاہوں اور اختیار والوں کے لئے بھی تاکہ ہم آرام اور سکون سے خدا ترس اور شریف زندگی گزار سکیں۔

3 یہ اچھا اور ہمارے نجات دھندہ اللہ کو پسندیدہ ہے۔
4 وہ چاہتا ہے کہ تمام انسان نجات پا کر سچائی کو جان لیں۔
5 کیونکہ ایک ہی خدا ہے اور اللہ اور انسان کے بیچ میں ایک ہی درمیانی ہے یعنی مسیح عیسیٰ، وہ انسان
6 جس نے اپنے آپ کو فدیہ کے طور پر سب کے لئے دے دیا تاکہ وہ مخلصی پائیں۔ یوں اُس نے مقررہ وقت پر گواہی دی
7 اور یہ گواہی سنانے کے لئے مجھے منادی اور رسول اور غیریہودیوں کا مقرر اُستاد کیا تاکہ اُنہیں ایمان اور سچائی کا پیغام سناؤں۔ مَیں
جھوٹ نہیں بول رہا بلکہ سچ کہہ رہا ہوں۔
8 اب مَیں چاہتا ہوں کہ ہر مقامی جماعت کے مرد مُقدّس ہاتھ اُٹھا کر دعا کریں۔ وہ غصے یا بحث مباحثہ کی حالت میں ایسا نہ
کریں۔
9 اِسی طرح مَیں چاہتا ہوں کہ خواتین مناسب کپڑے پہن کر شرافت اور شائستگی سے اپنے آپ کو آراستہ کریں۔ وہ گُندھے ہوئے
بال، سونا، موتی یا حد سے زیادہ مہنگے کپڑوں سے اپنے آپ کو آراستہ نہ کریں
10 بلکہ نیک کاموں سے۔ کیونکہ یہی ایسی خواتین کے لئے مناسب ہے جو خدا ترس ہونے کا دعویٰ کرتی ہیں۔
11 خاتون خاموشی سے اور پوری فرماں برداری کے ساتھ سیکھے۔
12 مَیں خواتین کو تعلیم دینے یا آدمیوں پر حکومت کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ وہ خاموش رہیں۔
13 کیونکہ پہلے آدم کو تشکیل دیا گیا، پھر حوا کو۔
14 اور آدم نے ابلیس سے دھوکا نہ کھایا بلکہ حوا نے، جس کا نتیجہ گناہ تھا۔
15 لیکن خواتین بچے جنم دینے سے نجات پائیں گی۔ شرط یہ ہے کہ وہ سمجھ کے ساتھ ایمان، محبت اور مُقدّس حالت میں زندگی
گزارتی رہیں۔

3

خدا کی جماعت کے نگران

1 یہ بات یقینی ہے کہ جو جماعت کا نگران بننا چاہتا ہے وہ ایک اچھی ذمہ داری کی آرزو رکھتا ہے۔
2 لازم ہے کہ نگران بےالزام ہو۔ اُس کی ایک ہی بیوی ہو۔ وہ ہوش مند، سمجھ دار،* شریف، مہمان نواز اور تعلیم دینے کے قابل
ہو۔
3 وہ شرابی نہ ہو، نہ لڑاکا بلکہ نرم دل اور امن پسند۔ وہ پیسوں کا لالچ کرنے والا نہ ہو۔
4 لازم ہے کہ وہ اپنے خاندان کو اچھی طرح سنبھال سکے اور کہ اُس کے بچے شرافت کے ساتھ اُس کی بات مانیں۔
5 کیونکہ اگر وہ اپنا خاندان نہ سنبھال سکے تو وہ کس طرح اللہ کی جماعت کی دیکھ بھال کر سکے گا؟
6 وہ نومرید نہ ہو ورنہ خطرہ ہے کہ وہ پھول کر ابلیس کے جال میں اُلجھ جائے اور یوں اُس کی عدالت کی جائے۔
7 لازم ہے کہ جماعت سے باہر کے لوگ اُس کی اچھی گواہی دے سکیں، ایسا نہ ہو کہ وہ بدنام ہو کر ابلیس کے پھندے میں
پھنس جائے۔

جماعت کے مددگار

8 اِسی طرح جماعت کے مددگار بھی شریف ہوں۔ وہ ریاکار نہ ہوں، نہ حد سے زیادہ مَے پئیں۔ وہ لالچی بھی نہ ہوں۔
9 لازم ہے کہ وہ صاف ضمیر رکھ کر ایمان کی پُراسرار سچائیاں محفوظ رکھیں۔
10 یہ بھی ضروری ہے کہ اُنہیں پہلے پرکھا جائے۔ اگر وہ اِس کے بعد بےالزام نکلیں تو پھر وہ خدمت کریں۔
11 اُن کی بیویاں بھی شریف ہوں۔ وہ بہتان لگانے والی نہ ہوں بلکہ ہوش مند اور ہر بات میں وفادار۔
12 مددگار کی ایک ہی بیوی ہو۔ لازم ہے کہ وہ اپنے بچوں اور خاندان کو اچھی طرح سنبھال سکے۔
13 جو مددگار اچھی طرح اپنی خدمت سنبھالتے ہیں اُن کی حیثیت بڑھ جائے گی اور مسیح عیسیٰ پر اُن کا اِتنا ایمان پختہ ہو جائے
گا کہ وہ بڑے اعتماد کے ساتھ زندگی گزار سکیں گے۔

ایک عظیم بھید

14 اگرچہ مَیں جلد آپ کے پاس آنے کی اُمید رکھتا ہوں تو بھی آپ کو یہ خط لکھ رہا ہوں۔
15 لیکن اگر دیر بھی لگے تو یہ پڑھ کر آپ کو معلوم ہو گا کہ اللہ کے گھرانے میں ہمارا برتاؤ کیسا ہونا چاہئے۔ اللہ کا گھرانا کیا
ہے؟ زندہ خدا کی جماعت، جو سچائی کا ستون اور بنیاد ہے۔
16 یقیناً ہمارے ایمان کا بھید عظیم ہے۔
وہ جسم میں ظاہر ہوا،

* 3:2 سمجھ دار: یونانی لفظ میں ضبطِ نفس کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔

ٹھہرا باز راست میں روح
دیا۔ دکھائی کو فرشتوں اور
گئی، کی منادی میں غیریہودیوں کی اُس
گیا لایا ایمان میں دنیا پر اُس
گیا۔ لیا اُٹھا میں جلال کے آسمان اُسے اور

4

اُستاد جھوٹے

1 گے۔ کریں پیروی کی تعلیمات شیطانی اور روحوں دہ فریب کر ہٹ سے ایمان کچھ میں دنوں آخری کہ ہے فرماتا صاف القدس روح
2 یہ کہ ہے دیا کر ظاہر کر لگا نشان اپنا نے ابلیس پر ضمیر کے جن ہیں، آتی سے باتوں ریاکار کی والوں بولنے جھوٹ تعلیمات ایسی
ہیں۔ اپنے کے اُس
3 یہ نے اللہ لیکن کریں۔ پرہیز سے چیزوں کی کھانے مختلف وہ کہ ہیں کہتے کو لوگوں اور دیتے نہیں اجازت کی کرنے شادی یہ
کھائیں۔ ساتھ کے شکرگزاری اِنہیں ہیں واقف سے سچائی اور ہیں رکھتے ایمان جو کہ ہیں بنائی لئے اِس چیزیں
4 چاہئے۔ لینا کھا اُسے کے کر شکر کا خدا بلکہ چاہئے کرنا نہیں رد اُسے ہمیں اور ہے، اچھا وہ ہے کیا خلق نے اللہ بھی کچھ جو
5 ہے۔ گیا کیا مُقدّس و مخصوص سے دعا اور کلام کے اللہ اُسے کیونکہ

خادم اچھا کا عیسیٰ مسیح

6 اُس اور ایمان کو آپ کہ گا جائے ہو ثابت یہ پھر گے۔ ہوں خادم اچھے کے عیسیٰ مسیح آپ تو دیں تعلیم یہ کو بھائیوں آپ اگر
ہیں۔ رہے کرتے آپ پیروی کی جس ہے گئی دی تربیت میں سچائیوں کی تعلیم اچھی
7 روحانی کی آپ سے جس کریں حاصل تربیت ایسی بجائے کی اِن رہیں۔ باز سے کہانیوں فرضی بےمعنی اِن کی اماں دادی لیکن
جائے۔ ہو مضبوط زندگی
8 تربیت کی قسم اِس ہم اگر کہ لئے اِس ہے، مفید سے لحاظ ہر تربیت روحانی لیکن ہے، فائدہ ہی تھوڑا کا تربیت کی جسم کیونکہ
ہے۔ گیا کیا وعدہ کا پانے زندگی میں مستقبل اور حال سے ہم تو کریں حاصل
9 چاہئے۔ کرنا قبول پر طور پورے اِسے اور ہے اعتماد قابلِ بات یہ
10 انسانوں تمام جو ہے رکھی پر خدا زندہ اُمید اپنی نے ہم کیونکہ ہیں، رہتے کرتے فشانی جاں اور مشقت محنت ہم کہ ہے وجہ یہی
کا۔ والوں رکھنے ایمان کر خاص ہے، دہندہ نجات کا
11 سکھائیں۔ اور دیں ہدایات یہ کو لوگوں
12 میں، محبت میں، چال چلن میں، کلام آپ کہ ہے ضروری لیکن ہیں۔ جوان آپ کہ جانے نہ حقیر لئے اِس کو آپ بھی کوئی
جائیں۔ بن نمونہ لئے کے داروں ایمان میں پاکیزگی اور میں ایمان
13 کی نصیحت کو لوگوں جائے، کی تلاوت کی کلام سے باقاعدگی میں جماعت کہ دیں دھیان خاص پر اِس آتا نہیں مَیں تک جب
جائے۔ دی تعلیم اُنہیں اور جائے
14 رکھے۔ ہاتھ اپنے پر آپ نے بزرگوں جب ملی ذریعے کے گوئی پیش وقت اُس کو آپ جو کریں نہ نظرانداز کو نعمت اُس اپنی
15 آئے۔ نظر کو سب ترقی کی آپ تاکہ رہیں لگے پیچھے کے اِن اور دیں فروغ کو باتوں اِن
16 بچا کو والوں سننے اپنے اور کو آپ اپنے آپ سے کرنے ایسا کیونکہ رہیں، قدم ثابت میں اِن رکھیں۔ خیال خاص کا تعلیم اور اپنا
گے۔ لیں

5

سلوک سے داروں ایمان

1 یوں کو آدمیوں جوان طرح اِسی ہوں۔ باپ کے آپ وہ کہ طرح جس سمجھانا یوں اُنہیں بلکہ ڈانٹنا نہ سے سختی کو بھائیوں بزرگ
ہوں، بھائی کے آپ وہ جیسے سمجھانا
2 ہوں۔ بہنیں کی آپ وہ جیسے یوں ساتھ کے پاکیزگی تمام کو خواتین جوان اور ہوں مائیں کی آپ وہ جیسے یوں کو بہنوں بزرگ
3 ہیں۔ مند ضرورت واقعی جو کریں عزت کی اُن کے کر مدد کی بیواؤں اُن
4 پہلا کا ہونے ترس خدا کہ سیکھیں وہ ہاں، ہے۔ فرض کا ہی اُن کرنا مدد کی اُس تو ہوں نواسے پوتے یا بچے کے بیوہ کسی اگر
سے اُن ہمیں جو کریں واپس کچھ وہ کو نانی نانا اور دادی دادا باپ، ماں اپنے یوں اور کریں فکر کی والوں گھر اپنے ہم کہ ہے یہ فرض
ہے۔ پسند کو اللہ عمل ایسا کیونکہ ہے، ملا

رھتی لگی میں دعاؤں اور التجاؤں اپنی رات دن کر رکھ پر اللہ اُمید اپنی وہ ھے گئی رہ تنہا اور بیوہ مند ضرورت واقعی عورت جو 5
ھے۔
ھے۔ مُردہ ھی میں حالت زندہ وہ ھے گزارتی زندگی میں عشرت و عیش بیوہ جو لیکن 6
سکے۔ جا لگایا نہ الزام پر اُن تا کہ پہنچائیں تک لوگوں ھدایات یہ 7
غیرایمان شخص ایسا دیا۔ کر انکار کا ایمان اپنے نے اُس تو کرے نہ فکر کی والوں گھر اپنے کر خاص اور اپنوں کوئی اگر کیونکہ 8
ھے۔ بدتر سے داروں
زندہ شوھر کا اُس جب کہ ھے بھی یہ شرط جائے۔ کیا نہ درج میں فہرست کی بیواؤں اُسے ھے کم سے سال 60 عمر کی بیوہ جس 9
ھو رھی وفادار کی اُس وہ تو تھا
نے اُس کیا ھے؟ پالا طرح اچھی کو بچوں اپنے نے اُس کیا مثلاً سکیں، دے گواھی اچھی کی کاموں نیک کے اُس لوگ کہ اور 10
ھر وہ کیا ھے؟ رھی کرتی مدد کی ھوؤں پھنسے میں مصیبت وہ کیا ھے؟ کی خدمت کی اُن کر دھو پاؤں کے مُقدّسین اور کی نوازی مہمان
ھے؟ رھی کوشاں لئے کے کام نیک
سے مسیح وہ تو ھیں آتی غالب پر اُن خواھشات جسمانی کی اُن جب کیونکہ کرنا، مت شامل میں فہرست اِس بیوائیں جوان لیکن 11
ھیں۔ چاھتی کرنا شادی کر ھو دُور
ھیں۔ ٹھہرتی مجرم کر چھوڑ ایمان پہلا اپنا وہ یوں 12
جاتی بن بھی باتونی وہ بلکہ یہ صرف نہ ھیں۔ جاتی بن عادی کی پھرنے میں گھروں اُدھر اِدھر اور ھونے سُست وہ علاوہ کے اِس 13
ھیں۔ کرتی باتیں نامناسب کر دے دخل میں معاملات کے دوسروں اور ھیں
کو دشمن وہ پھر سنبھالیں۔ کو گھروں اپنے اور دیں جنم کو بچوں کر شادی دوبارہ بیوائیں جوان کہ ھوں چاھتا مَیں لئے اِس 14
گی۔ دیں نہیں موقع کا کرنے بدگوئی
ھیں۔ چکی لگ پیچھے کے ابلیس کر ھٹ سے راہ صحیح تو بعض کیونکہ 15
کے جماعت کی خدا وہ تا کہ کرے مدد کی اُن وہ کہ ھے فرض کا اُس ھیں بیوائیں میں خاندان کے عورت دار ایمان جس لیکن 16
ھیں۔ مند ضرورت واقعی جو گی سکے کر نہیں مدد صحیح کی بیواؤں اُن جماعت ورنہ بنیں۔ نہ بوجھ لئے
ھوں رھا کر بات کی اُن کر خاص مَیں *جائے۔ سمجھا لائق کے عزت دُگنی اُنہیں ھیں سنبھالتے طرح اچھی کو جماعت بزرگ جو 17
ھیں۔ کرتے مشقت محنت میں دینے تعلیم اور سنانے کلام پاک جو
بھی یہ "رکھنا۔ نہ کر باندھ منہ کا اُس تو ھے دیتا چلنے بَیل پر اُس لئے کے گاھنے فصل تُو جب" ھے، فرماتا مُقدّس کلامِ کیونکہ 18
"ھے۔ دار حق کا مزدوری اپنی مزدور" ھے، لکھا
کریں۔ تصدیق کی اِس گواہ زیادہ سے اِس یا دو کہ مانیں میں صورت اِس صرف بات یہ تو جائے لگایا الزام پر بزرگ کسی جب 19
جائیں۔ ڈر سے کرنے حرکتیں ایسی دوسرے تا کہ سمجھائیں سامنے کے جماعت پوری اُنہیں ھو کیا گناہ واقعی نے جنھوں لیکن 20
کریں پیروی یوں کی ھدایات اِن کہ ھوں کرتا تاکید سے سنجیدگی مَیں سامنے کے فرشتوں چنیدہ کے اُس اور عیسیٰ مسیح اور اللہ 21
جائیں۔ ھو شکار کا داری جانب نہ کریں، نہ فیصلہ پیشتر سے ھونے واقف پر طور صحیح سے معاملے کسی آپ کہ
اپنے ھونا۔ شریک میں گناھوں کے دوسروں نہ کرنا، مت مخصوص لئے کے خدمت کسی اُسے کر رکھ ھاتھ پر کسی سے جلدی 22
رکھیں۔ پاک کو آپ
استعمال بھی مَے کچھ ساتھ ساتھ بلکہ کریں پیا ھی پانی صرف نہ کے کر لحاظ کا معدے اپنے لئے اِس ھیں رھتے بیمار اکثر آپ چونکہ 23
کریں۔
ایسے کچھ لیکن ھیں۔ پہنچتے آسامنے کے تخت کے عدالت ھی پہلے سے اُن وہ اور ھیں، آتے نظر صاف صاف گناہ کے لوگوں کچھ 24
ھیں۔ ھوتے ظاھر میں بعد کر چل پیچھے کے اُن گویا گناہ کے جن ھیں بھی
نہیں پوشیدہ بھی یہ لیکن آتے۔ نہیں نظر ابھی کام اچھے کے بعض جبکہ ھیں آتے نظر صاف کام اچھے کے لوگوں کچھ طرح اِسی 25
گے۔ جائیں ھو ظاھر وقت کسی بلکہ گے رھیں

6

کفر پر تعلیم ھماری اور نام کے اللہ لوگ تا کہ سمجھیں لائق کے عزت پوری کو مالکوں اپنے وہ ھیں میں جوئے کے غلامی بھی جو 1
بکیں۔ نہ
اُن وہ بلکہ ھیں۔ بھائی میں مسیح اب وہ کہ چاھئے کرنا نہیں عزت کم لئے اِس کی اُن کو غلاموں تو ھیں لاتے ایمان مالک جب 2
ھیں۔ عزیز اور دار ایمان وہ ھیں رھے اُٹھا فائدہ سے خدمت اچھی کی اُن جواب کیونکہ کریں، خدمت زیادہ اَور کی

* **5:17** اُنہیں دُگنی عزت کے لائق سمجھا جائے: یہاں مطلب ھے کہ اُن کی عزت خاص کر مالی لحاظ سے کی جائے۔

دولت حقیقی اور تعلیم غلط

کریں۔ افزائی حوصلہ کی اُن میں اِس اور دین تعلیم کی باتوں اِن کو لوگوں آپ کہ ہے لازم
وابستہ سے تعلیم کی زندگی ترس خدا اِس اور الفاظ بخش صحت کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کر دے تعلیم فرق سے اِس بھی جو 3
رہتا نہیں
مند غیرصحت میں جھگڑنے پر باتوں خالی اور کرنے مباحثہ بحث شخص ایسا سمجھتا۔ نہیں کچھ اور ہے ہوا پھولا سے پسندی خود وہ 4
ہے۔ ہوتی پیدا بدگمانی اور کفر جھگڑے، حسد، میں نتیجے ہے۔ لیتا چسپی دل
ہاں، ہے۔ گئی لی چھین سے اُن سچائی اور ہیں گئے بگڑ ذہن کے اُن ہیں۔ رہتے کُڑھتے ہمیشہ سے وجہ کی جھگڑنے میں آپس لوگ یہ 5
ہے۔ سکتا جا کیا حاصل نفع مالی سے گزارنے زندگی ترس خدا کہ ہیں سمجھتے یہ
ے۔ کر اکتفا پر اُس وہ جائے مل بھی کچھ جو کو انسان کہ ہے یہ شرط لیکن ہے، باعث کا نفع بہت واقعی زندگی ترس خدا 6
!نہیں بھی کچھ گے؟ سکیں جا لے ساتھ کچھ کیا وقت نکلتے سے دنیا ہم تو !نہیں کچھ لائے؟ کیا ساتھ اپنے میں دنیا ہم 7
چاہئے۔ ہونا کافی لئے ہمارے یہ تو ہو لباس اور خوراک پاس ہمارے اگر چنانچہ 8
دہ نقصان اور ناسمجھ سی بہت ہیں۔ جاتے پھنس میں پھندوں اور آزمائشوں کی طرح کئی وہ ہیں رہتے خواہاں کے بننے امیر جو 9
ہیں۔ دیتی جانے ہو غرق میں تباہی اور ہلاکت اُنہیں خواہشات
بہت کو آپ اپنے کر بھٹک سے ایمان باعث کے لالچ اِسی نے لوگوں کئی ہے۔ سرچشمہ کا کام غلط ہر لالچ کا پیسوں کیونکہ 10
ہے۔ پہنچائی اذیت

ہدایات شخصی

اور قدمی ثابت محبت، ایمان، ترسی، خدا بازی، راست بجائے کی اِن رہیں۔ بھاگتے سے چیزوں اِن ہیں بندے کے اللہ جو آپ لیکن 11
رہیں۔ لگے پیچھے کے دلی نرم
آپ اور بُلایا، لئے کے پانے زندگی یہی کو آپ نے اللہ کیونکہ جائیں، لپٹ خوب سے زندگی ابدی لڑیں۔)کُشتی اچھی کی ایمان 12
کیا۔ بھی اقرار کا بات اِس سامنے کے گواہوں سے بہت سے طرف اپنی نے
اچھی کی ایمان اپنے سامنے کے پیلاطس پنطیُس نے جس عیسیٰ مسیح اور ہے رکھتا زندہ کچھ سب جو اللہ ہیں، گواہ دو میرے 13
کہ ہوں کہتا کو آپ مَیں سامنے کے ہی اِن دی۔ گواہی
عیسیٰ خداوند ہمارا تک جب رہیں کرتے عمل تک دن اُس پر حکم اِس اور الزام۔ نہ لگے، داغ نہ پر آپ کہ کریں پورا یوں حکم یہ 14
جاتا۔ ہو نہیں ظاہر مسیح
کا مالکوں اور بادشاہ کا بادشاہوں حکمران، واحد اور مبارک جو ہاں، گا۔ کرے ظاہر پر وقت مقررہ کو مسیح اللہ کیونکہ 15
گا۔ کرے ظاہر پر وقت مقررہ اُسے وہ ہے مالک
دیکھا، کبھی اُسے نے انسان کسی نہ سکتا۔ آ نہیں کوئی قریب کے جس ہے رہتا میں روشنی ایسی وہی ہے، لافانی وہی صرف 16
آمین۔ رہے۔ تک ابد قدرت اور عزت کی اُس ہے۔ سکتا دیکھ اُسے وہ نہ
وہ بجائے کی اِس رکھیں۔ اُمید پر چیز غیریقینی جیسی دولت نہ ہوں، نہ مغرور وہ کہ سمجھائیں اُنہیں ہیں امیر میں دنیا موجودہ جو 17
جائیں۔ ہو اندوز لطف سے اُس ہم تا کہ ہے کرتا مہیا کچھ سب سے فیاضی ہمیں جو رکھیں اُمید پر اللہ
میں دولت اپنی اور دینے کو دوسروں سے خوشی وہ ہوں۔ امیر ہی میں کرنے بھلائی اور کریں کام نیک امیر کر رکھ نظر پیشِ یہ 18
ہوں۔ تیار لئے کے کرنے شریک
حقیقی وہ کر ہو کھڑے پر جس بنیاد ٹھوس ایک لئے کے جہان والے آنے یعنی گے کریں جمع خزانہ اچھا ایک لئے اپنے وہ یوں 19
گے۔ سکیں پا زندگی
رہیں کتراتے سے خیالات متضاد اُن اور بکواس دنیاوی رکھیں۔ محفوظ اُسے ہے گیا کیا حوالے کے آپ کچھ جو بیٹے، تیمُتھیُس 20
ہے۔ گیا دیا نام کا علم سے غلطی جنہیں
ہیں۔ گئے ہٹ سے راہ صحیح کی ایمان کے کر دعویٰ کا ہونے ماہر کے علم اِس تو کچھ 21
رہے۔ ساتھ کے سب آپ فضل کا اللہ

ت ی م ت ھ ی س-٢

1 سنانے پیغام کا زندگی ہوئی کی وعدہ اُس تا کہ ہے رسول کا عیسیٰ مسیح سے مرضی کی اللہ جو ہے سے طرف کی پولس خط یہ
ہے۔ ہوتی حاصل میں عیسیٰ مسیح ہمیں جو
2 ہوں۔ رہا لکھ کو تیمتھیُس بیٹے پیارے اپنے مَیں
کریں۔ عطا سلامتی اور رحم فضل، کو آپ عیسیٰ مسیح خداوند ہمارا اور باپ خدا

افزائی حوصلہ اور شکرگزاری

3 لگاتار مَیں رات دن ہوں۔ کرتا سے ضمیر صاف طرح کی دادا باپ اپنے مَیں خدمت کی جس ہوں کرتا شکر کا خدا لئے کے آپ مَیں
ہوں۔ رکھتا یاد میں دعاؤں اپنی کو آپ
4 جاؤں۔ بھر سے خوشی تا کہ ہوں آرزومند کا ملنے سے آپ مَیں اور ہیں، آتے یاد آنسو کے آپ مجھے
5 بھی آپ کہ ہے یقین مجھے اور تھیں۔ رکھتی یُونیکے ماں اور لوئس نانی کی آپ پہلے جو ہے یاد ایمان مخلص کا آپ کر خاص مجھے
ہیں۔ رکھتے ایمان یہی
6 ہاتھ پر آپ نے مَیں جب نوازا سے نعمت ایک وقت اُس کو آپ نے اللہ ہوں۔ دلاتا یاد بات ایک کو آپ مَیں کہ ہے وجہ یہی
ہے۔ ضرورت کی بھڑکانے سے سرے نئے کو آگ کی نعمت اِس کو آپ رکھے۔
7 ہے۔ دلاتا ضبط و نظم اور محبت قوت، ہمیں بلکہ بناتا نہیں بزدل ہمیں وہ ہے نوازا ہمیں نے اللہ سے روح جس کیونکہ
8 بجائے کے اِس ہوں۔ قیدی خاطر کی مسیح جو سے مجھ نہ شرمائیں، نہ سے دینے گواہی میں بارے کے خداوند ہمارے لئے اِس
اُٹھائیں۔ دُکھ خاطر کی خبری خوش کی اُس کر لے مدد سے قوت کی اللہ ساتھ میرے
9 کے اللہ بلکہ ملیں نہیں سے محنت اپنی ہمیں چیزیں یہ اور بُلایا۔ لئے کے گزارنے زندگی مُقدّس کر دے نجات ہمیں نے اُس کیونکہ
گیا دیا میں مسیح ہمیں پہلے سے ابتدا کی زمانوں فضل یہ سے۔ فضل اور ارادے
10 خوش اپنی نے اُسی دیا۔ کر نیست کو موت نے ہی مسیح ہوا۔ ظاہر سے آمد کی عیسیٰ مسیح دہندہ نجات ہمارے اب لیکن
ہے۔ دی کر ظاہر پر ہم کر لا میں روشنی زندگی لافانی ذریعے کے خبری
11 ہے۔ کیا مقرر اُستاد اور رسول مناد، لئے کے سنانے خبری خوش یہی مجھے نے اللہ
12 پورا مجھے اور ہوں، لایا ایمان مَیں پر جس ہوں جانتا اُسے مَیں کیونکہ نہیں، شرماتا مَیں تو بھی ہوں۔ رہا اُٹھا دُکھ مَیں سے وجہ اِسی
ہے۔ قابل کے رکھنے محفوظ تک دن کے آمد اپنی وہ اُسے ہے دیا کر حوالے کے اُس نے مَیں کچھ جو کہ ہے یقین
13 میں عیسیٰ مسیح ساتھ کے محبت اور ایمان یوں اور ہیں، لی سن سے مجھ نے آپ جو رہیں چلتے مطابق کے باتوں بخش صحت اُن
گزاریں۔ زندگی
14 رکھیں۔ محفوظ ہے کرتا سکونت میں ہم جو سے مدد کی القدس روح اُسے ہے گئی دی کر حوالے کے آپ چیز قیمت بیش جو
15 ہیں۔ شامل بھی ہرمگنیس اور فوگلس میں اِن ہے۔ دیا کر ترک مجھے نے لوگوں تمام میں آسیہ صوبہ کہ ہے معلوم کو آپ
16 کہ شرمایا نہ کبھی سے اِس وہ ہاں، کیا۔ تازہ و تر مجھے دفعہ کئی نے اُس کیونکہ کرے، رحم پر گھرانے کے اُنیسفرس خداوند
ہوں۔ قیدی مَیں
17 ملا۔ مجھے کر لگا کھوج میرا سے کوششوں بڑی تو پہنچا شہر روم وہ جب بلکہ
18 کی۔ خدمت کتنی میں اِفسس نے اُس کہ ہیں جانتے بہتر خود آپ پائے۔ رحم سے خداوند دن کے قیامت وہ کہ کرے خداوند

2

مسیح عیسیٰ کا وفادار سپاہی

1 ہے۔ گیا مل میں عیسیٰ مسیح کو آپ جو پائیں تقویت سے فضل اُس بیٹے، میرے آپ، لیکن
2 اَوروں جو ہوں لوگ ایسے یہ کریں۔ سپرد کے لوگوں معتبر اُسے ہے سنا سے مجھ میں موجودگی کی گواہوں بہت نے آپ کچھ جو
ہوں۔ قابل کے سکھانے کو
3 رہیں۔ اُٹھاتے دُکھ ساتھ ہمارے طرح کی سپاہی اچھے کے عیسیٰ مسیح
4 ہے۔ چاہتا آنا پسند کو افسر اپنے وہ کیونکہ ہے، رہتا باز سے پھنسنے میں معاملات کے رعایا عام وہ ہے ڈیوٹی کی سپاہی جس
5 مقابلہ ہی مطابق کے قواعد وہ کہ ہے سکتا مل انعام میں صورت اِس صرف کو والے لینے حصہ میں مقابلے کے کھیل طرح اِسی
کرے۔

ہے۔ کی محنت میں کھیت نے جس ملے حصه کا فصل کو اُس پہلے وقت کے کٹائی کی فصل که ہے لازم اور 6
گا۔ کرے عطا سمجھ کی باتوں تمام اِن کو آپ خداوند کیونکه ہوں، رہا بتا کو آپ مَیں جو دینا دھیان پر اُس 7
ہے خبری خوش میری یہی گیا۔ دیا کر زندہ سے میں مُردوں جسے اور ہے سے میں اولاد کی داؤد جو رکھیں، یاد کو عیسیٰ مسیح 8
زنجیروں کلام کا اللہ لیکن ہے۔ گیا باندھا سے زنجیروں طرح کی مجرم عام مجھے که تک یہاں ہوں، رہا اُٹھا دُکھ مَیں خاطر کی جس 9
سکتا۔ جا نہیں باندھا سے
عیسیٰ مسیح جو نجات وہ — پائیں نجات بھی وہ تا که ہوں کرتا برداشت خاطر کی لوگوں ہوئے چنے کے اللہ کچھ سب مَیں لئے اِس 10
ہے۔ بنتی باعث کا جلال ابدی جو اور ہے ملتی سے
ہے، اعتماد قابلِ قول یه 11

گئے مر ساتھ کے اُس ہم اگر
بھی۔ گے جئیں ساتھ کے اُس ہم تو
رہیں کرتے برداشت ہم اگر 12
گے۔ کریں بھی حکومت ساتھ کے اُس ہم تو
کریں انکار سے جاننے اُسے ہم اگر
گا۔ کرے انکار سے جاننے ہمیں بھی وہ تو
نکلیں بےوفا ہم اگر 13
گا۔ رہے وفادار وہ تو بھی
سکتا۔ کر نہیں انکار اپنا وہ کیونکه

گزار خدمت قبول قابلِ

دوسرے ایک کر اُتار کھال کی بال وہ که سمجھائیں حضور کے اللہ سے سنجیدگی اُنہیں اور رہیں دلاتے یاد کی باتوں اِن کو لوگوں 14
ہے۔ دیتا بگاڑ کو والوں سننے بلکه ہے بےفائدہ یه جھگڑیں۔ نه سے
جسے نکلیں مزدور ایسا آپ که ہوں، ثابت مقبول آپ که کریں کوشش پوری کی کرنے پیش یوں سامنے کے اللہ کو آپ اپنے 15
کرے۔ پیش کلام سچا کا اللہ پر طور صحیح جو بلکه ہو نه ضرورت کی شرمانے سے کام اپنے
گا بڑھے اثر کا بےدینی ھی اُتنا گے جائیں پھنس میں اِس لوگ یه جتنا کیونکه رہیں۔ باز سے بکواس دنیاوی 16
ہیں شامل بھی فلیتس اور ہمنیُس میں لوگوں اِن گی۔ جائے پھیل طرح کی کینسر تعلیم کی اُن اور 17
ہو تباہ ایمان کا ایک بعض یوں اور ہے چکا ہو عمل کا اُٹھنے جی کے مُردوں که ہیں کرتے دعویٰ یه ہیں۔ گئے ہٹ سے سچائی جو 18
ہے۔ گیا
جو" اور "ہے لیا جان کو لوگوں اپنے نے خداوند" ہے، لگی مُہر کی باتوں دو اِن پر اُس اور ہے رہتی قائم بنیاد ٹھوس کی اللہ لیکن 19
"رہے۔ باز سے ناراستی وہ ہوں پیروکار کا خداوند مَیں که سمجھے بھی
لئے کے کاموں شریف کچھ یعنی بھی۔ کے مٹی اور لکڑی بلکه ہیں ہوتے برتن کے چاندی اور سونے صرف نه میں گھروں بڑے 20
لئے۔ کے کاموں قدر کم کچھ اور ہیں ہوتے استعمال
وہ گا۔ ہو برتن والا ہونے استعمال لئے کے کاموں شریف وہ تو کرے صاف پاک سے چیزوں بُری اِن کو آپ اپنے کوئی اگر 21
گا۔ ہو تیار لئے کے کام نیک ہر اور مفید لئے کے مالک مُقدّس، و مخصوص
مل ساتھ کے اُن یه اور رہیں۔ لگے پیچھے کے سلامتی صلح اور محبت ایمان، بازی، راست کر بھاگ سے خواہشات بُری کی جوانی 22
ہیں۔ کرتے پرستش کی خداوند سے دلی خلوص جو کریں کر
ہیں۔ ہوتے پیدا جھگڑے صرف سے اِن که ہیں جانتے تو آپ کریں۔ کنارہ سے بحثوں کی جہالت اور حماقت 23
غلط سے صبر اور ہو قابل کے دینے تعلیم وہ کرے۔ سلوک کا مہربانی سے ایک ہر بلکه جھگڑے نه خادم کا خداوند که ہے لازم 24
کرے۔ برداشت سلوک
سچائی وہ اور دے توفیق کی کرنے توبه اُنہیں اللہ که ہے سکتا ہو کیونکه دے، تربیت سے دلی نرم وہ اُنہیں ہیں کرتے مخالفت جو 25
لیں، جان کو
کریں۔ پوری مرضی کی اُس وہ تا که ہے لیا کر قید اُنہیں نے ابلیس کیونکه نکلیں۔ بچ سے پھندے کے ابلیس اور آئیں میں ہوش 26

3

دن آخری

1 لیکن یہ بات جان لیں کہ آخری دنوں میں ہول ناک لمحے آئیں گے۔
2 لوگ خود پسند اور پیسوں کے لالچی ہوں گے۔ وہ شیخی باز، مغرور، کفر بکنے والے، ماں باپ کے نافرمان، ناشکرے، بےدین
3 اور محبت سے خالی ہوں گے۔ وہ صلح کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں گے، دوسروں پر تہمت لگائیں گے، عیاش اور وحشی ہوں گے
اور بھلائی سے نفرت رکھیں گے۔
4 وہ نمک حرام، غیرمحتاط اور غرور سے پھولے ہوئے ہوں گے۔ اللہ سے محبت رکھنے کے بجائے اُنہیں عیش و عشرت پیاری ہو گی۔
5 وہ بظاہر خدا ترس زندگی گزاریں گے، لیکن حقیقی خدا ترس زندگی کی قوت کا انکار کریں گے۔ ایسوں سے کنارہ کریں۔
6 اُن میں سے کچھ لوگ گھروں میں گھس کر کمزور خواتین کو اپنے جال میں پھنسا لیتے ہیں، ایسی خواتین کو جو اپنے گناہوں تلے
دبی ہوئی ہیں اور جنہیں کئی طرح کی شہوتیں چلاتی ہیں۔
7 گو یہ ہر وقت تعلیم حاصل کرتی رہتی ہیں تو بھی سچائی کو جاننے تک کبھی نہیں پہنچ سکتیں۔
8 جس طرح ینیس اور یمبریس موسیٰ کی مخالفت کرتے تھے اُسی طرح یہ لوگ بھی سچائی کی مخالفت کرتے ہیں۔ اِن کا ذہن بگڑا ہوا
ہے اور اِن کا ایمان نامقبول نکلا۔
9 لیکن یہ زیادہ ترقی نہیں کریں گے کیونکہ اِن کی حماقت سب پر ظاہر ہو جائے گی، بالکل اُسی طرح جس طرح ینیس اور یمبریس
کے ساتھ بھی ہوا۔

آخری ہدایات

10 لیکن آپ ہر لحاظ سے میرے شاگرد رہے ہیں، چال چلن میں، ارادے میں، ایمان میں، صبر میں، محبت میں، ثابت قدمی میں،
11 ایذا رسانیوں میں اور دُکھوں میں۔ انطاکیہ، اکنیم اور لسترہ میں میرے ساتھ کیا کچھ نہ ہوا! وہاں مجھے کتنی سخت ایذا رسانیوں
کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن خداوند نے مجھے اِن سب سے رِہائی دی۔
12 بات یہ ہے کہ سب جو مسیح عیسیٰ میں خدا ترس زندگی گزارنا چاہتے ہیں اُنہیں ستایا جائے گا۔
13 ساتھ شریر اور دھوکے باز لوگ اپنے غلط کاموں میں ترقی کرتے جائیں گے۔ وہ دوسروں کو غلط راہ پر لے جائیں گے اور
اُنہیں خود بھی غلط راہ پر لایا جائے گا۔
14 لیکن آپ خود اُس پر قائم رہیں جو آپ نے سیکھ لیا اور جس پر آپ کو یقین آیا ہے۔ کیونکہ آپ اپنے اُستادوں کو جانتے ہیں
15 اور آپ بچپن سے مُقدّس صحیفوں سے واقف ہیں۔ اللہ کا یہ کلام آپ کو وہ حکمت عطا کر سکتا ہے جو مسیح عیسیٰ پر ایمان لانے
سے نجات تک پہنچاتی ہے۔
16 کیونکہ ہر پاک نوشتہ اللہ کے روح سے وجود میں آیا ہے اور تعلیم دینے، ملامت کرنے، اصلاح کرنے اور راست باز زندگی
گزارنے کی تربیت دینے کے لئے مفید ہے۔
17 کلامِ مُقدّس کا مقصد یہی ہے کہ اللہ کا بندہ ہر لحاظ سے قابل اور ہر نیک کام کے لئے تیار ہو۔

4

1 مَیں اللہ اور مسیح عیسیٰ کے سامنے جو زندوں اور مُردوں کی عدالت کرے گا اور اُس کی آمد اور بادشاہی کی یاد دلا کر سنجیدگی
سے اِس کی تاکید کرتا ہوں،
2 کہ وقت بےوقت کلامِ مُقدّس کی منادی کرنے کے لئے تیار رہیں۔ بڑے صبر سے ایمان داروں کو تعلیم دے کر اُنہیں سمجھائیں،
ملامت کریں اور اُن کی حوصلہ افزائی بھی کریں۔
3 کیونکہ ایک وقت آئے گا جب لوگ صحت بخش تعلیم برداشت نہیں کریں گے بلکہ اپنے پاس اپنی بُری خواہشات سے مطابق
رکھنے والے اُستادوں کا ڈھیر لگا لیں گے۔ یہ اُستاد اُنہیں صرف دل بہلانے والی باتیں سنائیں گے، صرف وہ کچھ جو وہ سننا چاہتے ہیں۔
4 وہ سچائی کو سننے سے باز آ کر فرضی کہانیوں کے پیچھے پڑ جائیں گے۔
5 لیکن آپ خود ہر حالت میں ہوش میں رہیں۔ دُکھ کو برداشت کریں، اللہ کی خوش خبری سناتے رہیں اور اپنی خدمت کے تمام
فرائض ادا کریں۔
6 جہاں تک میرا تعلق ہے، وہ وقت آ چکا ہے کہ مجھے مَے کی نذر کی طرح قربان گاہ پر اُنڈیلا جائے۔ میرے کوچ کا وقت آ گیا
ہے۔
7 مَیں نے اچھی کُشتی لڑی ہے، مَیں دوڑ کے اختتام تک پہنچ گیا ہوں، مَیں نے ایمان کو محفوظ رکھا ہے۔
8 اور اب ایک انعام تیار پڑا ہے، راست بازی کا وہ تاج جو خداوند ہمارا راست منصف مجھے اپنی آمد کے دن دے گا۔ اور نہ صرف
مجھے بلکہ اُن سب کو جو اُس کی آمد کے آرزومند رہے ہیں۔

کچھ شخصی باتیں

کریں۔ جلدی میں آنے پاس میرے 9
چلے دلمتیہ طِطُس اور گلتیہ کریسکینس گیا۔ چلا تھسلُنیکے وہ ہے۔ دیا چھوڑ مجھے کے کر پیار کو دنیا اِس نے دیماس کیونکہ 10
ہیں۔ گئے
گا۔ ہو ثابت مفید لئے کے خدمت وہ کیونکہ آنا، لے ساتھ اپنے کو مرقس ہے۔ پاس میرے لوقا صرف 11
ہے۔ دیا بھیج اِفسس نے مَیں کو تُخِکُس 12
کر خاص آئیں، لے بھی کتابیں میری تھا۔ آیا چھوڑ پاس کے کرپس میں ترواس مَیں جو آئیں لے ساتھ اپنے کوٹ وہ میرا وقت آتے 13
والی۔ کاغذ چرمی
گا۔ دے بدلہ کا کام کے اُس اُسے خداوند ہے۔ پہنچایا نقصان بہت مجھے نے لوہار سکندر 14
کی۔ مخالفت کی باتوں ہماری سے شدت بڑی نے اُس کیونکہ رہیں محتاط سے اُس 15
نہ حساب کا بات اِس سے اُن اللہ دیا۔ کر ترک مجھے نے سب تو گیا کیا پیش میں عدالت لئے کے دفاع اپنے دفعہ پہلی مجھے جب 16
دے۔ کر نظرانداز اِسے بلکہ لے
سنایا پیغام پورا کا اُس سے وسیلے میرے کہ تھی مرضی کی اُس کیونکہ دی، تقویت مجھے نے اُسی تھا۔ ساتھ میرے خداوند لیکن 17
لیا۔ بچا کر نکال سے منہ کے شیرببر مجھے نے اللہ یوں سنیں۔ اُسے غیریہودی تمام اور جائے
سے ازل جلال کا اُس گا۔ دے نجات کر لا میں بادشاہی آسمانی اپنی اور گا بچائے سے حملے شریر ہر مجھے خداوند بھی آگے اور 18
آمین۔ رہے۔ ہوتا تک ابد

سلام آخری

کہنا۔ سلام ہمارا کو گھرانے کے اُنیسفرس اور اکوِلہ پرسکلہ، 19
تھا۔ بیمار وہ کیونکہ پڑا، چھوڑنا میں میلیتس کو ترفِمس مجھے اور رہا، میں کُرِنتھس اراستس 20
پہنچیں۔ یہاں پہلے سے موسم کے سردیوں تاکہ کریں جلدی 21
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بھائی تمام اور کلودیہ لینس، پُودینس، یوبولس،
رہے۔ ہوتا ساتھ کے آپ فضل کا اللہ ہو۔ ساتھ کے روح کی آپ خداوند 22

طِطُس

1 یہ خط پولس کی طرف سے ہے جو اللہ کا خادم اور عیسیٰ مسیح کا رسول ہے۔
مجھے چن کر بھیجا گیا تا کہ مَیں ایمان لانے اور خدا ترس زندگی کی سچائی جان لینے میں اللہ کے چنے ہوئے لوگوں کی مدد کروں۔
2 کیونکہ اِس سے اُنہیں ابدی زندگی کی اُمید دلائی جاتی ہے، ایسی زندگی جس کا وعدہ اللہ نے دنیا کے زمانوں سے پیشتر کیا ھی
تھا۔ اور وہ جھوٹ نہیں بولتا۔
3 اپنے مقررہ وقت پر اللہ نے اپنے کلام کا اعلان کر کے اُسے ظاہر کر دیا۔ یہی اعلان میرے سپرد کیا گیا ہے اور مَیں اِسے ہمارے
نجات دہندہ اللہ کے حکم کے مطابق سناتا ہوں۔
4 مَیں طِطُس کو لکھ رہا ہوں جو ہمارے مشترکہ ایمان کے مطابق میرا حقیقی بیٹا ہے۔
خدا باپ اور ہمارا نجات دہندہ مسیح عیسیٰ آپ کو فضل اور سلامتی عطا کریں۔

کریتے میں طِطُس کی خدمت

5 مَیں نے آپ کو کریتے میں اِس لئے چھوڑا تھا کہ آپ وہ کچھ درست کریں جو اب تک رہ گئی تھیں۔ یہ بھی ایک مقصد تھا کہ
آپ ہر شہر کی جماعت میں بزرگ مقرر کریں، جس طرح مَیں نے آپ کو کہا تھا۔
6 بزرگ بےالزام ہو۔ اُس کی صرف ایک بیوی ہو۔ اُس کے بچے ایمان دار ہوں اور لوگ اُن پر عیاش یا سرکش ہونے کا الزام نہ لگا
سکیں۔
7 نگران کو تو اللہ کا گھرانا سنبھالنے کی ذمہ داری دی گئی ہے، اِس لئے لازم ہے کہ وہ بےالزام ہو۔ وہ خودسر، غصیلا، شرابی،
لڑاکا یا لالچی نہ ہو۔
8 اِس کے بجائے وہ مہمان نواز ہو اور سب اچھی چیزوں سے پیار کرنے والا۔ وہ سمجھ دار، راست باز اور مُقدّس ہو۔ وہ اپنے
آپ پر قابو رکھ سکے۔
9 وہ اُس کلام کے ساتھ لپٹا رہے جو قابلِ اعتماد اور ہماری تعلیم کے مطابق ہے۔ کیونکہ اِس طرح ہی وہ صحت بخش تعلیم دے کر
دوسروں کی حوصلہ افزائی کر سکے گا اور مخالفت کرنے والوں کو سمجھا بھی سکے گا۔
10 بات یہ ہے کہ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو سرکش ہیں، جو فضول باتیں کر کے دوسروں کو دھوکا دیتے ہیں۔ یہ بات خاص کر
اُن پر صادق آتی ہے جو یہودیوں میں سے ہیں۔
11 لازم ہے کہ اُنہیں چپ کرایا جائے، کیونکہ یہ لالچ میں آ کر کئی لوگوں کے پورے گھر غلط تعلیم سے خراب کر رہے
ہیں۔
12 اُن کے اپنے ایک نبی نے کہا ہے، ”کریتے کے باشندے ہمیشہ جھوٹ بولنے والے، وحشی جانور اور سُست پیٹو ہوتے ہیں۔“
13 اُس کی یہ گواہی درست ہے۔ اِس وجہ سے لازم ہے کہ آپ اُنہیں سختی سے سمجھائیں تا کہ اُن کا ایمان صحت مند رہے
14 اور وہ یہودی فرضی کہانیوں یا اُن انسانوں کے احکام پر دھیان نہ دیں جو سچائی سے ہٹ گئے ہیں۔
15 جو لوگ پاک صاف ہیں اُن کے لئے سب کچھ پاک ہے۔ لیکن جو ناپاک اور ایمان سے خالی ہیں اُن کے لئے کچھ بھی پاک نہیں
ہوتا بلکہ اُن کا ذہن اور اُن کا ضمیر دونوں ناپاک ہو گئے ہیں۔
16 یہ اللہ کو جاننے کا دعویٰ تو کرتے ہیں، لیکن اُن کی حرکتیں اِس بات کا انکار کرتی ہیں۔ یہ گھنونے، نافرمان اور کوئی بھی
اچھا کام کرنے کے قابل نہیں ہیں۔

2

صحت بخش تعلیم

1 لیکن آپ وہ کچھ سنائیں جو صحت بخش تعلیم سے مطابقت رکھتا ہے۔
2 بزرگ مردوں کو بتا دینا کہ وہ ہوش مند، شریف اور سمجھ دار ہوں۔ اُن کا ایمان، محبت اور ثابت قدمی صحت مند ہوں۔
3 اِسی طرح بزرگ خواتین کو ہدایت دینا کہ وہ مُقدّسین کی سی زندگی گزاریں۔ وہ نہ تہمت لگائیں، نہ شراب کی غلام ہوں۔ اِس کے
بجائے وہ اچھی تعلیم دینے کے لائق ہوں
4 تا کہ وہ جوان عورتوں کو سمجھ دار زندگی گزارنے کی تربیت دے سکیں، کہ وہ اپنے شوہروں اور بچوں سے محبت رکھیں،
5 کہ وہ سمجھ دار اور* مُقدّس ہوں، کہ وہ گھر کے فرائض ادا کرنے میں لگی رہیں، کہ وہ نیک ہوں، کہ وہ اپنے شوہروں کے

* **2:5 سمجھ دار:** یونانی لفظ میں ضبطِ نفس کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔

تابع رہیں۔ اگر وہ ایسی زندگی گزاریں تو وہ دوسروں کو اللہ کے کلام پر کفر بکنے کا موقع فراہم نہیں کریں گی۔
6 اِسی طرح جوان آدمیوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ہر لحاظ سے سمجھ دار زندگی گزاریں۔
7 آپ خود نیک کام کرنے میں اُن کے لئے نمونہ بنیں۔ تعلیم دیتے وقت آپ کی خلوص دلی، شرافت
8 اور الفاظ کی بےالزام صحت صاف نظر آئے۔ پھر آپ کے مخالف شرمندہ ہو جائیں گے، کیونکہ وہ ہمارے بارے میں کوئی بُری
بات نہیں کہہ سکیں گے۔
9 غلاموں کو کہہ دینا کہ وہ ہر لحاظ سے اپنے مالکوں کے تابع رہیں۔ وہ اُنہیں پسند آئیں، بحث مباحثہ کئے بغیر اُن کی بات مانیں
10 اور اُن کی چیزیں چوری نہ کریں بلکہ ثابت کریں کہ اُن پر ہر طرح کا اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اِس طریقے سے وہ ہمارے
نجات دہندہ اللہ کے بارے میں تعلیم کو ہر طرح سے دل کش بنا دیں گے۔
11 کیونکہ اللہ کا نجات بخش فضل تمام انسانوں پر ظاہر ہوا ہے۔
12 اور یہ فضل ہمیں تربیت دے کر اِس قابل بنا دیتا ہے کہ ہم بےدینی اور دنیاوی خواہشات کا انکار کر کے اِس دنیا میں سمجھ
دار، راست باز اور خدا ترس زندگی گزار سکیں۔
13 ساتھ ساتھ یہ تربیت اُس مبارک دن کا انتظار کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے جس کی اُمید ہم رکھتے ہیں اور جب ہمارے
عظیم خدا اور نجات دہندہ عیسیٰ مسیح کا جلال ظاہر ہو جائے گا۔
14 کیونکہ مسیح نے ہمارے لئے اپنی جان دے دی تاکہ فدیہ دے کر ہمیں ہر طرح کی بےدینی سے چھڑا کر اپنے لئے ایک پاک
اور مخصوص قوم بنائے جو نیک کام کرنے میں سرگرم ہو۔
15 اِن ہی باتوں کی تعلیم دے کر پورے اختیار کے ساتھ لوگوں کو سمجھائیں اور اُن کی اصلاح کریں۔ کوئی بھی آپ کو حقیر نہ
جانے۔

3

مسیحی کردار

1 اُنہیں یاد دلانا کہ وہ حکمرانوں اور اختیار والوں کے تابع اور فرماں بردار رہیں۔ وہ ہر نیک کام کرنے کے لئے تیار رہیں،
2 کسی پر تہمت نہ لگائیں، امن پسند اور نرم دل ہوں اور تمام لوگوں کے ساتھ نرم مزاجی سے پیش آئیں۔
3 کیونکہ ایک وقت تھا جب ہم بھی ناسمجھ، نافرمان اور صحیح راہ سے بھٹکے ہوئے تھے۔ اُس وقت ہم کئی طرح کی شہوتوں اور
غلط خواہشوں کی غلامی میں تھے۔ ہم بُرے کاموں اور حسد کرنے میں زندگی گزارتے تھے۔ دوسرے ہم سے نفرت کرتے تھے اور
ہم بھی اُن سے نفرت کرتے تھے۔
4 لیکن جب ہمارے نجات دہندہ اللہ کی مہربانی اور محبت ظاہر ہوئی
5 تو اُس نے ہمیں بچایا۔ یہ نہیں کہ ہم نے راست کام کرنے کے باعث نجات حاصل کی بلکہ اُس کے رحم ہی نے ہمیں روح القدس
کے وسیلے سے بچایا جس نے ہمیں دھو کر نئے سرے سے جنم دیا اور نئی زندگی عطا کی۔
6 اللہ نے اپنے اِس روح کو بڑی فیاضی سے ہمارے نجات دہندہ عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے ہم پر اُنڈیل دیا
7 تاکہ ہمیں اُس کے فضل سے راست باز قرار دیا جائے اور ہم اُس ابدی زندگی کے وارث بن جائیں جس کی اُمید ہم رکھتے ہیں۔
8 اِس بات پر پورا اعتماد کیا جا سکتا ہے۔
میں چاہتا ہوں کہ آپ اِن باتوں پر خاص زور دیں تاکہ جو اللہ پر ایمان لائے ہیں وہ دھیان سے نیک کام کرنے میں لگے رہیں۔ یہ
باتیں سب کے لئے اچھی اور مفید ہیں۔
9 لیکن بےہودہ بحثوں، نسب ناموں، اور شریعت کے بارے میں جھگڑوں اور تنازعوں سے باز رہیں، کیونکہ ایسا کرنا بےفائدہ اور فضول
ہے۔
10 جو شخص پارٹی باز ہے اُسے دو بار سمجھائیں۔ اگر وہ اِس کے بعد بھی نہ مانے تو اُسے رفاقت سے خارج کریں۔
11 کیونکہ آپ کو پتا ہو گا کہ ایسا شخص غلط راہ پر ہے اور گناہ میں پھنسا ہوا ہوتا ہے۔ اُس نے اپنی حرکتوں سے اپنے آپ کو مجرم
ٹھہرایا ہے۔

آخری ہدایات

12 جب میں ارتماس یا تُخِکُس کو آپ کے پاس بھیج دوں گا تو میرے پاس آنے میں جلدی کریں۔ میں نیکپلس شہر میں ہوں، کیونکہ
میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ سردیوں کا موسم یہاں گزاروں۔

13 جب زیناس وکیل اور اپلّوس کی سفر کی تیاریاں کر رہے ہیں تو اُن کی مدد کریں۔ خیال رکھیں کہ اُن کی ہر ضرورت پوری
جائے۔
14 لازم ہے کہ ہمارے لوگ نیک کام کرنے میں لگے رہنا سیکھیں، خاص کر جہاں بہت ضرورت ہے، ایسا نہ ہو کہ آخرکار وہ
بےپھل نکلیں۔
15 سب جو میرے ساتھ ہیں آپ کو سلام کہتے ہیں۔ اُنہیں میرا سلام دینا جو ایمان میں ہم سے محبت رکھتے ہیں۔
اللہ کا فضل آپ سب کے ساتھ ہوتا رہے۔

فلیمون

1 یہ خط مسیح عیسیٰ کے قیدی پولس اور تیمُتھیُس کی طرف سے ہے۔
مَیں اپنے عزیز دوست اور ہم خدمت فلیمون کو لکھ رہا ہوں
2 اور ساتھ ساتھ اپنی بہن افیہ، اپنے ہم سپاہ ارخپس اور اُس جماعت کو جو آپ کے گھر میں جمع ہوتی ہے۔
3 خدا ہمارا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو فضل اور سلامتی عطا کریں۔

فلیمون کی محبت اور ایمان

4 جب بھی مَیں دعا کرتا ہوں تو آپ کو یاد کر کے اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں۔
5 کیونکہ مجھے خداوند عیسیٰ کے بارے میں آپ کے ایمان اور آپ کی تمام مُقدّسین سے محبت کی خبر ملتی رہتی ہے۔
6 میری دعا ہے کہ آپ کی جو رفاقت ایمان سے پیدا ہوئی ہے وہ آپ میں زوروں پکڑے کہ آپ کو بہتر طور پر ہر اُس اچھی چیز کی
سمجھ آئے جو ہمیں مسیح میں حاصل ہے۔
7 بھائی، آپ کی محبت دیکھ کر مجھے بڑی خوشی اور تسلی ہوئی ہے، کیونکہ آپ نے مُقدّسین کے دلوں کو تر و تازہ کر دیا ہے۔

اُنیسمس کی سفارش

8 اِس وجہ سے مَیں مسیح میں اِتنی دلیری محسوس کرتا ہوں کہ آپ کو وہ کچھ کرنے کا حکم دوں جو اب مناسب ہے۔
9 تو بھی مَیں ایسا نہیں کرنا چاہتا بلکہ محبت کی بنا پر آپ سے اپیل ہی کرتا ہوں۔ گو مَیں پولس مسیح عیسیٰ کا ایلچی بلکہ اب اُس کا
قیدی بھی ہوں
10 تو بھی منت کر کے اپنے بیٹے اُنیسمس کی سفارش کرتا ہوں۔ کیونکہ میرے قید میں ہوتے ہوئے وہ میرا بیٹا بن گیا۔
11 پہلے تو وہ آپ کے کام کا نہیں تھا، لیکن اب وہ آپ کے لئے اور میرے لئے کافی مفید ثابت ہوا ہے۔*
12 اب مَیں اِس کو گویا اپنی جان کو آپ کے پاس واپس بھیج رہا ہوں۔
13 اصل میں مَیں اُسے اپنے پاس رکھنا چاہتا تھا تا کہ جب تک مَیں خوش خبری کی خاطر قید میں ہوں وہ آپ کی جگہ میری خدمت
کرے۔
14 لیکن مَیں آپ کی اجازت کے بغیر کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا۔ کیونکہ مَیں چاہتا ہوں کہ جو بھی مہربانی آپ کریں گے وہ آپ مجبور
ہو کر نہ کریں بلکہ خوشی سے۔
15 ہو سکتا ہے کہ اُنیسمس اِس لئے کچھ دیر کے لئے آپ سے جدا ہو گیا کہ وہ آپ کو ہمیشہ کے لئے دوبارہ مل جائے۔
16 کیونکہ اب وہ نہ صرف غلام ہے بلکہ غلام سے کہیں زیادہ۔ اب وہ ایک عزیز بھائی ہے جو مجھے خاص عزیز ہے۔ لیکن وہ
آپ کو کہیں زیادہ عزیز ہو گا، غلام کی حیثیت سے بھی اور خداوند میں بھائی کی حیثیت سے بھی۔
17 غرض، اگر آپ مجھے اپنا ساتھی سمجھیں تو اُسے یوں خوش آمدید کہیں جیسے مَیں خود آ کر حاضر ہوتا۔
18 اگر اُس نے آپ کو کوئی نقصان پہنچایا یا آپ کا قرض دار ہوا تو مَیں اِس کا معاوضہ دینے کے لئے تیار ہوں۔
19 یہاں مَیں پولس اپنے ہی ہاتھ سے اِس بات کی تصدیق کرتا ہوں: مَیں اِس کا معاوضہ دوں گا اگرچہ مجھے آپ کو یاد دلانے کی
ضرورت نہیں کہ آپ خود میرے قرض دار ہیں۔ کیونکہ میرا قرض جو آپ پر ہے وہ آپ خود ہیں۔
20 چنانچہ میرے بھائی، یہ مجھ پر مہربانی کریں کہ مجھے خداوند میں آپ سے کچھ فائدہ ملے۔ مسیح میں میری جان کو تازہ کریں۔
21 مَیں آپ کی فرماں برداری پر اعتبار کر کے آپ کو یہ لکھ رہا ہوں۔ کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ آپ نہ صرف میری سنیں گے بلکہ
اِس سے کہیں زیادہ میرے لئے کریں گے۔
22 ایک اَور گزارش بھی ہے، میرے لئے ایک کمرا تیار کریں، کیونکہ مجھے اُمید ہے کہ آپ کی دعاؤں کے جواب میں مجھے آپ
کو واپس دیا جائے گا۔

آخری سلام

23 اِپَفراس جو مسیح عیسیٰ میں میرے ساتھ قیدی ہے آپ کو سلام کہتا ہے۔
24 اِسی طرح مرقس، ارسترخس، دیماس اور لوقا بھی آپ کو سلام کہتے ہیں۔
25 خداوند عیسیٰ کا فضل آپ سب کے ساتھ ہوتا رہے۔

* **1:11** کافی مفید ثابت ہوا ہے: اُنیسمس کا مطلب ’کارآمد، فائدہ مند‘ ہے۔

عبرانیوں

کلام ذریعے کے فرزند اپنے کا اللہ

1 وسیلے کے نبیوں یہ نے اُس وقت اُس ہوا۔ کلام ہم سے دادا باپ ہمارے سے طریقوں کئی اورپر موقعوں مختلف اللہ میں ماضی
کیا سے
2 کا چیزوں سب نے اُس جسے سے وسیلے کے اُسی ہوا، کلام ہم سے ہم سے وسیلے کے فرزند اپنے وہ میں دنوں آخری اِن لیکن
کیا۔ خلق بھی کو کائنات نے اُس سے وسیلے کے جس اور دیا بنا وارث
3 رکھتا سنبھالے کچھ سب سے کلام قوی اپنے وہ ہے۔ *شبیہ عین کی ذات کی اُس اور کرتا منعکس جلال شاندار کا اللہ فرزند
مطلق قادرِ پر آسمان وہ بعد کے اِس کیا۔ قائم انتظام کا جانے ہو صاف پاک سے گناھوں لئے ہمارے نے اُس تو تھا میں دنیا وہ جب ہے۔
بیٹھا۔ جا ھاتھ دھنے کے

عظمت کی فرزند کے اللہ

4 ہے۔ عظیم سے ناموں کے اُن نام ہوا پایا میں میراث کا اُس جتنا اِتنا ہے، عظیم کہیں سے فرشتوں فرزند
5 کہا، کبھی سے فرشتے کس نے اللہ کیونکہ
”تُو میرا فرزند ہے،
آج مَیں تیرا باپ بن گیا ہوں۔“
یہ بھی اُس نے کسی فرشتے کے بارے میں کبھی نہیں کہا،
”مَیں اُس کا باپ ہوں گا
اور وہ میرا فرزند ہو گا۔“
6 اور جب اللہ اپنے پہلوٹھے فرزند کو آسمانی دنیا میں لاتا ہے تو وہ فرماتا ہے،
”اللہ کے تمام فرشتے اُس کی پرستش کریں۔“
7 فرشتوں کے بارے میں وہ فرماتا ہے،
”وہ اپنے فرشتوں کو ہوائیں
اور اپنے خادموں کو آگ کے شعلے بنا دیتا ہے۔“
8 لیکن فرزند کے بارے میں وہ کہتا ہے،
”اے خدا، تیرا تخت ازل سے ابد تک قائم و دائم رہے گا،
اور انصاف کا عصا تیری بادشاہی پر حکومت کرے گا۔
9 تُو نے راستبازی سے محبت
اور بےدینی سے نفرت کی،
اِس لئے اللہ تیرے خدا نے تجھے خوشی کے تیل سے مسح کر کے
تجھے تیرے ساتھیوں سے کہیں زیادہ سرفراز کر دیا۔“
10 وہ یہ بھی فرماتا ہے،
”اے رب، تُو نے ابتدا میں دنیا کی بنیاد رکھی،
اور تیرے ہی ھاتھوں نے آسمانوں کو بنایا۔
11 یہ تو تباہ ہو جائیں گے،
لیکن تُو قائم رہے گا۔
یہ سب لباس کی طرح گھس پھٹ جائیں گے
12 اور تُو اِنہیں چادر کی طرح لپیٹے گا،
پرانے کپڑے کی طرح یہ بدلے جائیں گے۔
لیکن تُو وہی کا وہی رہتا ہے،
اور تیری زندگی کبھی ختم نہیں ہوتی۔“
13 اللہ نے کبھی بھی اپنے کسی فرشتے سے یہ بات نہ کہی،

* 1:3 شبیہ: یا نقش۔

بیٹھ، ہاتھ دہنے میرے”
کو دشمنوں تیرے میں تک جب
“دوں۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں تیرے
میں میراث جنہیں ہے دیتا بھیج لئے کے کرنے خدمت کی اُن اللہ جنہیں ہیں روحیں گزار خدمت سب تو وہ ہیں؟ کیا فرشتے پھر 14
ہے۔ پانی نجات

2

عظمت کی نجات

ہم کہ ہو نہ ایسا ہیں۔ لی سن نے ہم جو کریں غور پر باتوں اُن کی مُقدّس کلامِ سے دھیان زیادہ اَور ہم کہ ہے لازم لئے اِس 1
پھریں۔ اُدھر اِدھر بےمقصد طرح کی کشتی بےقابو پر سمندر
سزا مناسب کی اُس اُسے ہوئی نافرمانی یا خطا کوئی بھی سے جس اور رہا، مٹ اَن تو وہ پہنچایا تک انسان نے فرشتوں کلام جو 2
ملی۔
خود نے خداوند پہلے کریں؟ نظرانداز کو نجات عظیم اِتنی کی مسیح ہم اگر گے سکیں بچ سے غضب کے اللہ طرح کس ہم پھر تو 3
تھا۔ لیا سن اُسے نے جنہوں کی تصدیق کی اِس کر آ پاس ہمارے نے لوگوں ایسے پھر اور کیا، اعلان کا نجات اِس
قسم مختلف اور معجزے نشان، الٰہی مطابق کے مرضی اپنی نے اُس کہ کی بھی تصدیق طرح اِس کی بات اِس نے اللہ ساتھ ساتھ 4
کیں۔ تقسیم میں لوگوں نعمتیں کی القدس روح اور دکھائے کام زوردار کے

کام بخش نجات کا مسیح

کیا۔ نہیں تابع کے فرشتوں کو دنیا والی آنے مذکورہ نے اللہ کہ ہے ایسا اب 5
ہے، دی گواہی یہ کہیں نے کسی میں مُقدّس کلامِ کیونکہ 6
کرے یاد اُسے تُو کہ ہے کون انسان”
رکھے؟ خیال کا اُس تُو کہ زاد آدم یا
دیا، کر کم سے فرشتوں لئے کے دیر تھوڑی اُسے نے تُو 7
کر پہنا تاج کا عزت اور جلال اُسے نے تُو
“دیا۔ کر نیچے کے پاؤں کے اُس کچھ سب 8
بےشک ہے۔ نہیں تابع کے اُس جو رہی نہ چیز کوئی کہ ہے مطلب کا اِس تو گیا دیا کر تلے پاؤں کے اُس کچھ سب کہ ہے لکھا جب
ہے، تابع کے اُس کچھ سب کہ آتی نہیں نظر بات یہ میں حال ہمیں
کی دُکھ کے تک موت کی اُس جسے کو عیسیٰ یعنی تھا ”کم سے فرشتوں لئے کے دیر تھوڑی“ جو ہیں دیکھتے ضرور اُسے ہم لیکن 9
کی۔ برداشت موت خاطر کی سب نے اُس سے فضل کے اللہ ہاں، ہے۔ گیا پہنایا ”تاج کا عزت اور جلال“ سے وجہ
شریک میں جلال اپنے کو بیٹوں سے بہت یوں ہے کچھ سب سے وسیلے کے جس اور لئے کے جس اللہ کہ تھا مناسب یہی کیونکہ 10
پہنچائے۔ تک کاملیت سے اُٹھانے دُکھ کو عیسیٰ بانی کے نجات کی اُن وہ کہ کرے
شرماتا نہیں سے کہنے یہ عیسیٰ کہ ہے وجہ یہی ہے۔ باپ ہی ایک کا دونوں ہے دیتا کر مُقدّس و مخصوص وہ جنہیں وہ اور عیسیٰ 11
ہیں۔ بھائی میرے مُقدّسین کہ
ہے، کہتا سے اللہ وہ مثلاً 12
گا، کروں اعلان کا نام تیرے سامنے کے بھائیوں اپنے میں”
“گا۔ کروں سرائی مدح تیری ہی درمیان کے جماعت
“ہیں۔ دیئے مجھے نے اللہ جو بچے وہ اور میں ہوں، حاضر میں” پھر اور “گا۔ رکھوں بھروسا پر اُس میں” ہے، کہتا بھی یہ وہ 13
میں فطرت انسانی کی اُن اور گیا بن مانند کی اُن خود عیسیٰ لئے اِس ہیں انسان کے خون اور پوست گوشت بچے یہ چونکہ اب 14
سکا، کر تباہ کو ابلیس مالک کے موت سے موت اپنی وہ ہی طرح اِس کیونکہ ہوا۔ شریک
تھے۔ میں غلامی بھر زندگی سے وجہ کی ڈرنے سے موت جو سکا چھڑا اُنہیں وہ ہی طرح اِس اور 15
اولاد۔ کی ابراہیم بلکہ ہیں نہیں فرشتے وہ ہے کرتا وہ مدد کی جن کہ ہے ظاہر 16
کے اللہ وہ کہ سکا ہو پورا مقصد یہ کا اُس سے اِس صرف جائے۔ بن مانند کی بھائیوں اپنے سے لحاظ ہر وہ کہ تھا لازم لئے اِس 17
سکے۔ دے کفارہ کا گناہوں کے لوگوں کر بن اعظم امامِ وفادار اور رحیم ایک حضور

18 اور اب وہ اُن کی مدد کر سکتا ہے جو آزمائش میں اُلجھے ہوئے ہیں، کیونکہ اُس کی بھی آزمائش ہوئی اور اُس نے خود دُکھ
اُٹھایا ہے۔

3

عیسیٰ موسیٰ سے بڑا ہے

1 مُقدّس بھائیو، جو میرے ساتھ اللہ کے بُلائے ہوئے ہیں! عیسیٰ پر غور و خوض کرتے رہیں جو اللہ کا پیغمبر اور امامِ اعظم ہے
اور جس کا ہم اقرار کرتے ہیں۔
2 عیسیٰ اللہ کا وفادار رہا جب اُس نے اُسے یہ کام کرنے کے لئے مقرر کیا، بالکل اُسی طرح جس طرح موسیٰ بھی وفادار رہا جب
اللہ کا پورا گھر اُس کے سپرد کیا گیا۔
3 اب جو کسی گھر کو تعمیر کرتا ہے اُسے گھر کی نسبت زیادہ عزت حاصل ہوتی ہے۔ اِسی طرح عیسیٰ موسیٰ کی نسبت زیادہ
عزت کے لائق ہے۔
4 کیونکہ ہر گھر کو کسی نہ کسی نے بنایا ہوتا ہے، جبکہ اللہ نے سب کچھ بنایا ہے۔
5 موسیٰ تو اللہ کے پورے گھر میں خدمت کرتے وقت وفادار رہا، لیکن ملازم کی حیثیت سے تاکہ کلامِ مُقدّس کی آنے والی باتوں
کی گواہی دیتا رہے۔
6 مسیح فرق ہے۔ اُسے فرزند کی حیثیت سے اللہ کے گھر پر اختیار ہے اور اِسی میں وہ وفادار ہے۔ اُس کا گھر ہم ہیں بشرطیکہ ہم
اپنی دلیری اور وہ اُمید قائم رکھیں جس پر ہم فخر کرتے ہیں۔

اللہ کی قوم کے لئے سکون

7 چنانچہ جس طرح روح القدس فرماتا ہے،
”اگر تم آج اللہ کی آواز سنو
8 تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح بغاوت کے دن ہوا،
جب تمہارے باپ دادا نے ریگستان میں مجھے آزمایا۔
9 وہاں اُنہوں نے مجھے آزمایا اور جانچا،
حالانکہ اُنہوں نے چالیس سال کے دوران میرے کام دیکھ لئے تھے۔
10 اِس لئے مجھے اُس نسل پر غصہ آیا اور مَیں بولا،
’اُن کے دل ہمیشہ صحیح راہ سے ہٹ جاتے ہیں
اور وہ میری راہیں نہیں جانتے۔‘
11 اپنے غضب میں مَیں نے قَسم کھائی،
’یہ کبھی اُس ملک میں داخل نہیں ہوں گے
جہاں مَیں اُنہیں سکون دیتا۔‘ “
12 بھائیو، خبردار رہیں تاکہ آپ میں سے کسی کا دل بُرائی اور کفر سے بھر کر زندہ خدا سے برگشتہ نہ ہو جائے۔
13 اِس کے بجائے جب تک اللہ کا یہ فرمان قائم ہے روزانہ ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ آپ میں سے کوئی بھی گناہ
کے فریب میں آکر سخت دل نہ ہو۔
14 بات یہ ہے کہ ہم مسیح کے شریکِ کار بن گئے ہیں۔ لیکن اِس شرط پر کہ ہم آخر تک وہ اعتماد مضبوطی سے قائم رکھیں جو
ہم آغاز میں رکھتے تھے۔
15 مذکورہ کلام میں لکھا ہے،
”اگر تم آج اللہ کی آواز سنو،
تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح بغاوت کے دن ہوا۔“
16 یہ کون تھے جو اللہ کی آواز سن کر باغی ہو گئے؟ وہ سب جنہیں موسیٰ مصر سے نکال کر باہر لایا۔
17 اور یہ کون تھے جن سے اللہ چالیس سال کے دوران ناراض رہا؟ یہ وہی تھے جنہوں نے گناہ کیا اور جو ریگستان میں مر کر وہیں
پڑے رہے۔
18 اللہ نے کن کی بابت قَسم کھائی کہ ”یہ کبھی بھی اُس ملک میں داخل نہیں ہوں گے جہاں مَیں اُنہیں سکون دیتا“؟ ظاہر ہے
اُن کی بابت جنہوں نے نافرمانی کی تھی۔
19 چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ ایمان نہ رکھنے کی وجہ سے ملک میں داخل نہ ہو سکے۔

4

1 دیکھیں، اب تک الله کا یه وعده قائم هے، اور اب تک هم سکون کے ملک میں داخل هو سکتے هیں۔ اِس لئے آئیں، هم خبردار
رهیں۔ ایسا نه هو که آپ میں سے کوئی پیچھے ره کر اُس میں داخل نه هونے پائے۔
2 کیونکه همیں بھی اُن کی طرح ایک خوش خبری سنائی گئی۔ لیکن یه پیغام اُن کے لئے بےفائده تھا، کیونکه وه اُسے سن کر ایمان نه
لائے۔
3 اُن کی نسبت هم جو ایمان لائے هیں سکون کے اِس ملک میں داخل هو سکتے هیں۔
غرض، یه ایسا هی هے جس طرح الله نے فرمایا،
”اپنے غضب میں مَیں نے قسم کھائی،
’یه کبھی اُس ملک میں داخل نهیں هوں گے
جهاں مَیں اُنهیں سکون دیتا‘۔“
اب غور کریں که اُس نے یه کها اگرچه اُس کا کام دنیا کی تخلیق پر اختتام تک پهنچ گیا تھا۔
4 کیونکه کلامِ مُقدّس میں ساتویں دن کے بارے میں لکھا هے، ”ساتویں دن الله کا سارا کام تکمیل تک پهنچ گیا۔ اِس سے فارغ هو
کر اُس نے آرام کیا۔“
5 اب اِس کا مقابله مذکوره آیت سے کریں،
”یه کبھی اُس ملک میں داخل نهیں هوں گے
جهاں مَیں اُنهیں سکون دیتا۔“
6 جنهوں نے پهلے الله کی خوش خبری سنی اُنهیں نافرمان هونے کی وجه سے یه سکون نه ملا۔ تو بھی یه بات قائم رهی که کچھ تو سکون
کے اِس ملک میں داخل هو جائیں گے۔
7 یه مدِ نظر رکھ کر الله نے ایک اَور دن مقرر کیا، مذکوره ”آج“ کا دن۔ کئی سالوں کے بعد هی اُس نے داؤد کی معرفت وه بات
کی جس پر هم غور کر رهے هیں،
”اگر تم آج الله کی آواز سنو
تو اپنے دلوں کو سخت نه کرو۔“
8 جب یشوع اُنهیں ملکِ کنعان میں لایا تب اُس نے اسرائیلیوں کو یه سکون نه دیا، ورنه الله اِس کے بعد کسی اَور دن کا ذکر نه
کرتا۔
9 چنانچه الله کی قوم کے لئے ایک خاص سکون باقی ره گیا هے، ایسا سکون جو الله کے ساتویں دن آرام کرنے سے مطابقت رکھتا
هے۔
10 کیونکه جو بھی وه سکون پاتا هے جس کا وعده الله نے کیا وه الله کی طرح اپنے کاموں سے فارغ هو کر آرام کرے گا۔
11 اِس لئے آئیں، هم اِس سکون میں داخل هونے کی پوری کوشش کریں تا که هم میں سے کوئی بھی باپ دادا کے نافرمان نمونے
پر چل کر گناه میں نه گر جائے۔
12 کیونکه الله کا کلام زنده، موثر اور هر دو دهاری تلوار سے زیاده تیز هے۔ وه انسان میں سے گزر کر اُس کی جان سے روح اور اُس
کے جوڑوں کو گُودے سے الگ کر لیتا هے۔ وهی دل کے خیالات اور سوچ کو جانچ کر اُن پر فیصله کرنے کے قابل هے۔
13 کوئی مخلوق بھی الله کی نظر سے نهیں چھپ سکتی۔ اُس کی آنکھوں کے سامنے جس کے جواب ده هم هوتے هیں سب کچھ عیاں
اور بےنقاب هے۔

عیسیٰ همارا امامِ اعظم هے

14 غرض آئیں، هم اُس ایمان سے لپٹے رهیں جس کا اقرار هم کرتے هیں۔ کیونکه همارا ایسا عظیم امامِ اعظم هے جو آسمانوں میں سے
گزر گیا یعنی عیسیٰ الله کا فرزند۔
15 اور وه ایسا امامِ اعظم نهیں هے جو هماری کمزوریوں کو دیکھ کر هم دردی نه دکھائے بلکه اگرچه وه بےگناه رها تو بھی هماری
طرح اُسے هر قسم کی آزمائش کا سامنا کرنا پڑا۔
16 اب آئیں، هم پورے اعتماد کے ساتھ الله کے تخت کے سامنے حاضر هو جائیں جهاں فضل پایا جاتا هے۔ کیونکه وهیں هم وه رحم
اور فضل پائیں گے جو ضرورت کے وقت هماری مدد کر سکتا هے۔

5

1 اب انسانوں میں سے چنے گئے امامِ اعظم کو اِس لئے مقرر کیا جاتا هے که وه اُن کی خاطر الله کی خدمت کرے، تا که وه گناهوں
کے لئے نذرانے اور قربانیاں پیش کرے۔

2 ہے۔ ھوتا میں گرفت کی کمزوریوں کی طرح کئی خود وہ کیونکہ ہے، سکتا رکھ سلوک نرم ساتھ کے لوگوں آوارہ اور جاھل وہ
3 ھیں۔ پڑتی چڑھانی قربانیاں بھی لئے کے گناھوں اپنے بلکہ لئے کے گناھوں کے قوم صرف نہ اُسے کہ ہے وجہ یہی
4 کرے۔ مقرر کر بُلا طرح کی ھارون اُسے اللہ کہ ہے لازم بلکہ سکتا اپنا نہیں عُہدہ پُروقار کا اعظم امامِ سے مرضی اپنی کوئی اور
5 کہا، سے اُس نے اللہ بجائے کے اِس اپنایا۔ نہیں عُہدہ پُروقار کا اعظم امامِ سے مرضی اپنی بھی نے مسیح طرح اِسی
ہے، فرزند میرا تُو”
“ھوں۔ گیا بن باپ تیرا مَیں آج
6 ہے، فرماتا وہ اَور کہیں
ہے، امام تک ابد تُو”
“تھا۔ صدق مَلِک جیسا امام ایسا
7 موت اُسے جو *کیں پیش التجائیں اور دعائیں اُسے کر بہا بہا آنسو اور کر پکار سے زور زور نے اُس تو تھا میں دنیا اِس عیسیٰ جب
تھا۔ رکھتا خوف کا خدا وہ کیونکہ سنی، کی اُس نے اللہ اور تھا۔ سکتا بچا سے
8 سیکھی۔ برداری فرماں سے اُٹھانے دُکھ نے اُس تو بھی تھا، تو فرزند کا اللہ وہ
9 ھیں۔ سنتے کی اُس جو گیا بن سرچشمہ کا نجات ابدی کی سب اُن وہ تو گیا پہنچ تک کاملیت وہ جب
10 تھا۔ صدق مَلِک جیسا امام ایسا کیا، متعین بھی اعظم امامِ اُسے نے اللہ وقت اُس

آگاھی بابت کی کرنے ترک ایمان

11 میں سننے آپ کیونکہ ھیں، سکتے کر تشریح کی اِس سے مشکل ھم لیکن ھیں، سکتے کہہ کچھ بہت مزید ھم میں بارے کے اِس
ھیں۔ سُست
12 ضرورت کی اِس کو آپ بلکہ ہے نہیں ایسا کہ چاھئے۔ افسوس ھونا اُستاد خود کو آپ اب کہ ہے گیا گزر وقت اِتنا میں اصل
سکتے کھا نہیں کھانا ٹھوس تک اب آپ سکھائے۔ دوبارہ سچائیاں بنیادی کی کلام کے اللہ کو آپ کر آ پاس کے آپ کوئی کہ ہے
ہے۔ ضرورت کی دودھ کو آپ بلکہ
13 ہے۔ ناواقف سے تعلیم کی بازی راست وہ اور ہے ھی بچہ چھوٹا ابھی وہ ہے سکتا پی ھی دودھ جو
14 ہے دی تربیت اِتنی کو بصارت روحانی اپنی باعث کے بلوغت اپنی نے جنہوں ہے لئے کے بالغوں کھانا ٹھوس میں مقابلے کے اِس
ھیں۔ سکتے کر امتیاز میں بُرائی اور بھلائی وہ کہ

6

1 کی دھرانے باتیں ایسی کیونکہ بڑھیں۔ آگے طرف کی بلوغت کر چھوڑ کو تعلیم بنیادی میں بارے کے مسیح ھم آئیں، لئے اِس
توبہ، سے کام والے پہنچانے تک موت مثلاً ہے، جاتی رکھی بنیاد کی ایمان سے جن چاھئے ھونی نہیں ضرورت
2 تعلیم۔ کی پانے سزا ابدی اور اُٹھنے جی کے مُردوں تعلیم، کی رکھنے ھاتھ پر کسی ہے، کیا بپتسمہ
3 گے۔ بڑھیں آگے کر چھوڑ یہ ھم تو ھوئی مرضی کی اللہ چنانچہ
4 نور کے اللہ بار ایک تو اُنہیں ھو۔ دیا کر ترک ایمان اپنا نے جنہوں جائے پہنچایا تک توبہ دوبارہ کے کر بحال اُنہیں کہ ہے ناممکن
ھوئے، شریک میں القدس روح وہ تھی، لی چکھ نعمت کی آسمان نے اُنہوں تھا، گیا لایا میں
5 تھا۔ کیا تجربہ کا قوتوں کی زمانے والے آنے اور بھلائی کی کلام کے اللہ نے اُنہوں
6 وہ سے کرنے ایسا کیونکہ ہے۔ ناممکن پہنچانا تک توبہ دوبارہ کے کر بحال کو لوگوں ایسے !دیا کر ترک ایمان اپنا نے اُنہوں پھر اور
ھیں۔ دیتے بنا نشانہ کا طعن لعن اُسے کے کر مصلوب دوبارہ کو فرزند کے اللہ
7 باڑی کھیتی جو ہے کرتی پیدا فصل ایسی کے کر جذب کو بارش والی پڑنے بار بار پر اپنے جو ہے دیتا برکت کو زمین اُس اللہ
ھو۔ مفید لئے کے والے کرنے
8 بھیجی لعنت پر اُس کہ ہے میں خطرے اِس اور ہے بےکار وہ تو کرے پیدا کٹارے اونٹ اور پودے خاردار صرف وہ اگر لیکن
گا۔ جائے جلایا کچھ سب کا پر اُس کار انجام جائے۔
9 ملتی سے نجات جو ھیں حاصل برکتیں بہترین وہ کو آپ کہ ہے یہ اعتماد ھمارا تو بھی ھیں رہے کر باتیں کی طرح اِس ھم گو عزیزو،
ھیں۔

* **5:7 کیں پیش التجائیں:** یعنی امام کی حیثیت سے اُس نے یہ دعائیں اور التجائیں قربانی کے طور پر پیش کیں۔

10 کیونکہ اللہ بےانصاف نہیں ہے۔ وہ آپ کا کام اور وہ محبت نہیں بھولے گا جو آپ نے اُس کا نام لے کر ظاہر کی جب آپ نے
مُقدّسین کی خدمت کی بلکہ آج تک کر رہے ہیں۔
11 لیکن ہماری بڑی خواہش یہ ہے کہ آپ میں سے ہر ایک اِسی سرگرمی کا اظہار آخر تک کرتا رہے تاکہ جن باتوں کی اُمید آپ
رکھتے ہیں وہ واقعی پوری ہو جائیں۔
12 ہم نہیں چاہتے کہ آپ سُست ہو جائیں بلکہ یہ کہ آپ اُن کے نمونے پر چلیں جو ایمان اور صبر سے وہ کچھ میراث میں پا رہے ہیں
جس کا وعدہ اللہ نے کیا ہے۔

اللہ کا یقینی وعدہ

13 جب اللہ نے قَسم کھا کر ابراہیم سے وعدہ کیا تو اُس نے اپنی ہی قَسم کھا کر یہ وعدہ کیا۔ کیونکہ کوئی اَور نہیں تھا جو اُس سے
بڑا تھا جس کی قَسم وہ کھا سکتا۔
14 اُس وقت اُس نے کہا، “مَیں ضرور تجھے بہت برکت دوں گا، اور مَیں یقیناً تجھے کثرت کی اولاد دوں گا۔”
15 اِس پر ابراہیم نے صبر سے انتظار کر کے وہ کچھ پایا جس کا وعدہ کیا گیا تھا۔
16 قَسم کھاتے وقت لوگ اُس کی قَسم کھاتے ہیں جو اُن سے بڑا ہوتا ہے۔ اِس طرح سے قَسم میں بیان کردہ بات کی تصدیق بحث
مباحثہ کی ہر گنجائش کو ختم کر دیتی ہے۔
17 اللہ نے بھی قَسم کھا کر اپنے وعدے کی تصدیق کی۔ کیونکہ وہ اپنے وعدے کے وارثوں پر صاف ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ اُس کا
ارادہ کبھی نہیں بدلے گا۔
18 غرض، یہ دو باتیں قائم رہی ہیں، اللہ کا وعدہ اور اُس کی قَسم۔ وہ اِنہیں نہ تو بدل سکتا نہ اِن کے بارے میں جھوٹ بول سکتا ہے۔
یوں ہم جنہوں نے اُس کے پاس پناہ لی ہے بڑی تسلی پا کر اُس اُمید کو مضبوطی سے تھامے رکھ سکتے ہیں جو ہمیں پیش کی گئی ہے۔
19 کیونکہ یہ اُمید ہماری جان کے لئے مضبوط لنگر ہے۔ اور یہ آسمانی بیت المُقدّس کے مُقدّس ترین کمرے کے پردے میں سے گزر
کر اُس میں داخل ہوتی ہے۔
20 وہیں عیسیٰ ہمارے آگے آگے جا کر ہماری خاطر داخل ہوا ہے۔ یوں وہ مَلِک صدق کی مانند ہمیشہ کے لئے اِمامِ اعظم بن گیا
ہے۔

7

مَلِک صدق

1 یہ مَلِک صدق، سالم کا بادشاہ اور اللہ تعالیٰ کا امام تھا۔ جب ابراہیم چار بادشاہوں کو شکست دینے کے بعد واپس آ رہا تھا تو
مَلِک صدق اُس سے ملا اور اُسے برکت دی۔
2 اِس پر ابراہیم نے اُسے تمام لُوٹ کے مال کا دسواں حصہ دے دیا۔ اب مَلِک صدق کا مطلب “راست بازی کا بادشاہ” ہے۔
دوسرے، “سالم کا بادشاہ” کا مطلب “سلامتی کا بادشاہ” ہے۔
3 نہ اُس کا باپ یا ماں ہے، نہ کوئی نسب نامہ۔ اُس کی زندگی کا نہ تو آغاز ہے، نہ اختتام۔ اللہ کے فرزند کی طرح وہ ابد تک امام
رہتا ہے۔
4 غور کریں کہ وہ کتنا عظیم تھا۔ ہمارے باپ دادا ابراہیم نے اُسے لُوٹے ہوئے مال کا دسواں حصہ دے دیا۔
5 اب شریعت طلب کرتی ہے کہ لاوی کی وہ اولاد جو امام بن جاتی ہے قوم یعنی اپنے بھائیوں سے پیداوار کا دسواں حصہ لے،
حالانکہ اُن کے بھائی ابراہیم کی اولاد ہیں۔
6 لیکن مَلِک صدق لاوی کی اولاد میں سے نہیں تھا۔ تو بھی اُس نے ابراہیم سے دسواں حصہ لے کر اُسے برکت دی جس سے اللہ
نے وعدہ کیا تھا۔
7 اِس میں کوئی شک نہیں کہ کم حیثیت شخص کو اُس سے برکت ملتی ہے جو زیادہ حیثیت کا ہو۔
8 جہاں لاوی اماموں کا تعلق ہے فانی انسان دسواں حصہ لیتے ہیں۔ لیکن مَلِک صدق کے معاملے میں یہ حصہ اُس کو ملا جس
کے بارے میں گواہی دی گئی ہے کہ وہ زندہ رہتا ہے۔
9 یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ جب ابراہیم نے مال کا دسواں حصہ دے دیا تو لاوی نے اُس کے ذریعے بھی یہ حصہ دیا، حالانکہ
وہ خود دسواں حصہ لیتا ہے۔
10 کیونکہ گو لاوی اُس وقت پیدا نہیں ہوا تھا تو بھی وہ ایک طرح سے ابراہیم کے جسم میں موجود تھا جب مَلِک صدق اُس سے
ملا۔

اُس ھوتی، ضرورت کیا کی امام کے قسم اَور ایک پھر تو سکتی کر پیدا کاملیت (تھی مبنی شریعت پر ج ِس) کہانت کی لاوی اگر 11
جیسا؟ صدق مَلِک بلکہ ہو نہ جیسا ہارون جو کی
آئے۔ تبدیلی بھی میں شریعت کہ ہے لازم تو ہے جاتی بدل کہانت بھی جب کیونکہ 12
امام نے فرد بھی کسی کے قبیلے کے اُس تھا۔ فرد کا قبیلے فرق ایک وہ ہے گیا کیا بیان یہ میں بارے کے جس خداوند ہمارا اور 13
کی۔ نہیں ادا خدمت کی
نہ شامل میں خدمت کی اماموں کو قبیلے اِس نے موسیٰ اور تھا، فرد کا قبیلے یہوداہ مسیح خداوند کہ ہے معلوم صاف کیونکہ 14
کیا۔

امام اَور ایک جیسا صدق مَلِک

ہے۔ جیسا صدق مَلِک جو ہے ہوا ظاہر امام فرق ایک ہے۔ جاتا ہو صاف مزید معاملہ 15
بن امام سے ہی قوت کی زندگی لافانی وہ بلکہ تھی، کرتی تقاضا شریعت طرح جس بنا نہ امام سے ہونے فرد کا قبیلے کے لاوی وہ 16
گیا۔
ہے، فرماتا مُقدّس کلامِ کیونکہ 17
ہے، امام تک ابد تُو”
“تھا۔ صدق مَلِک جیسا امام ایسا
تھا بے کار اور کمزور وہ کیونکہ ہے، جاتا دیا کر منسوخ کو حکم پرانے یوں 18
کے اللہ ہم سے جس ہے گئی کی مہیا اُمید بہتر ایک اب اور (تھی سکتی بنا نہیں کامل کو چیز کسی تو شریعت کی م وس یٰ) 19
ہیں۔ جاتے آ قریب
بنے۔ امام دوسرے جب گئی کھائی نہ قَسم کوئی ایسی ہوا۔ قائم سے قَسم کی اللہ نظام نیا یہ اور 20
فرمایا، نے اللہ جب گیا بن امام ذریعے کے قَسم ایک عیسیٰ لیکن 21
ہے کھائی قَسم نے رب”
نہیں، گا پچھتائے سے اِس اور
‘تُو ابد تک امام ہے’۔“
ہے۔ دیتا ضمانت کی عہد بہتر ایک عیسیٰ سے وجہ کی قَسم اِس 22
رکھی۔ کئے محدود خدمت کی ایک ہر نے موت کیونکہ تھے، امام سے بہت میں نظام پرانے فرق، اَور ایک 23
گی۔ ہو نہیں ختم بھی کبھی کہانت کی اُس لئے اِس ہے زندہ تک ابد عیسیٰ چونکہ لیکن 24
کی اُن اور ہے زندہ تک ابد وہ کیونکہ ہیں، آتے پاس کے اللہ سے وسیلے کے اُس جو ہے سکتا دے نجات ابدی اُنہیں وہ یوں 25
ہے۔ رہتا کرتا شفاعت
سے آسمانوں اور الگ سے گاروں گناہ بےداغ، بےقصور، مُقدّس، جو امام ایسا ہاں، تھی۔ ضرورت کی اعظم امامِ ہی ایسے ہمیں 26
ہے۔ ہوا بلند
اُس بلکہ لئے۔ کے قوم پھر لئے اپنے پہلے کرے، پیش قربانیاں روز ہر کہ نہیں ضرورت کی اِس طرح کی اماموں دوسرے اُسے 27
دیا۔ مٹا لئے کے سدا بار ایک کو گناہوں کے اُن سے قربانی اِس اپنی کے کر پیش کو آپ اپنے نے
اعظم امامِ کو فرزند قَسم کی اللہ بعد کے شریعت لیکن ہیں۔ کمزور جو ہے کرتی مقرر اعظم امامِ کو لوگوں ایسے شریعت موسوی 28
ہے۔ کامل تک ابد فرزند یہ اور ہے، کرتی مقرر

8

اعظم امامِ ہمارا عیسیٰ

دھنے کے تخت کے خدا جلالی پر آسمان جو ہے اعظم امامِ ایسا ایک ہمارا ہے، یہ بات مرکزی کی اُس ہیں رہے کہہ ہم کچھ جو 1
ہے۔ بیٹھا ہاتھ
نے۔ رب بلکہ کیا نہیں کھڑا نے ہاتھوں انسانی جسے میں خیمے کے ملاقات حقیقی اُس ہے، کرتا خدمت میں مقدِس وہ وہاں 2
پاس کے اعظم امامِ ہمارے کہ ہے لازم لئے اِس ہے۔ جاتا کیا مقرر لئے کے کرنے پیش قربانیاں اور نذرانے کو اعظم امامِ ہر 3
سکے۔ کر پیش وہ جو ہو کچھ بھی
ہیں۔ کرتے پیش نذرانے مطلوبہ کے شریعت جو ہیں تو امام یہاں کیونکہ ہوتا، نہ اعظم امامِ تو ہوتا میں دنیا یہ اگر 4

اللہ کہ ہے وجہ یہی ہے۔ پر آسمان جو ہے سایہ اور صورت نقلی صرف کی مقدِس اُس وہ ہیں کرتے خدمت وہ میں مقدِس جس 5
مَیں جو جائے بنایا مطابق کے نمونے اُس عین کچھ سب کہ کر غور” کہا، یہ کے کر آگاہ پہلے سے بنانے خیمہ کا ملاقات کو موسیٰ نے
“ہوں۔ دکھاتا پر پہاڑ یہاں تجھے
درمیانی کا جس عہد وہ جتنا بہتر اُتنی ہے، بہتر کہیں سے خدمت کی اماموں کے دنیا وہ ہے گئی مل کو عیسیٰ خدمت جو لیکن 6
گیا۔ باندھا پر بنیاد کی وعدوں بہتر عہد یہ کیونکہ ہے۔ بہتر سے عہد پرانے ہے عیسیٰ
ہوتی۔ نہ ضرورت کی عہد نئے پھر تو ہوتا بےالزام عہد پہلا اگر 7
کہا، نے اُس پڑا۔ لگانا الزام پر قوم اپنی کو اللہ لیکن 8
ہیں رہے آ دن ایسے ہے، فرمان کا رب”
گا۔ باندھوں عہد نیا ایک سے گھرانے کے یہوداہ اور گھرانے کے اسرائیل مَیں جب
گا ہو نہیں مانند کی عہد اُس یہ 9
ساتھ کے دادا باپ کے اُن نے مَیں جو
کر پکڑ ہاتھ کا اُن مَیں جب تھا باندھا دن اُس
لایا۔ نکال سے مصر اُنہیں
رہے نہ وفادار کے عہد اُس وہ کیونکہ
تھا۔ باندھا سے اُن نے مَیں جو
رہی۔ نہ فکر لئے کے اُن میری میں نتیجے
کہ ہے فرماتا خداوند 10
گا باندھوں سے اُن بعد کے دنوں اُن مَیں عہد نیا جو
شریعت اپنی مَیں تحت کے اُس
کر ڈال میں ذہنوں کے اُن
گا۔ کروں کندہ پر دلوں کے اُن
گے۔ ہوں قوم میری وہ اور گا، ہوں خدا کا اُن ہی مَیں تب
گی رہے نہیں ضرورت کی اِس سے وقت اُس 11
کہے، کر دے تعلیم کو بھائی یا پڑوسی اپنے کوئی کہ
‘لو۔ جان کو رب’
تک بڑے کر لے سے چھوٹے کیونکہ
گے، جانیں مجھے سب
گا کروں معاف قصور کا اُن مَیں کیونکہ 12
“گا۔ کروں نہیں یاد کو گناہوں کے اُن آئندہ اور
کا اُس ہے پرانا اور متروک جو اور ہے۔ دیتا قرار متروک کو عہد پرانے یوں اور ہے کرتا ذکر کا عہد نئے ایک اللہ میں الفاظ اِن 13
ہے۔ ہی قریب انجام

9

عبادت آسمانی اور دنیاوی
گیا، بنایا بھی مقدِس ایک پر زمین گئیں۔ دی ہدایات لئے کے کرنے عبادت تو گیا باندھا عہد پہلا جب 1
تھا۔ ”کمرا مُقدّس“ نام کا اُس تھیں۔ روٹیاں گئی کی مخصوص پڑی پر اُس اور میز دان، شمع میں کمرے پہلے کے جس خیمہ ایک 2
پردہ پر دروازے واقع درمیان کے کمرے دوسرے اور پہلے تھا۔ ”کمرا ترین مُقدّس“ نام کا جس تھا کمرا اَور ایک پیچھے کے اُس 3
تھا۔ لگا
تھا ہوا منڈھا سونا پر صندوق کے عہد تھا۔ صندوق کا عہد اور گاہ قربان کی سونے لئے کے جلانے بخور میں کمرے پچھلے اِس 4
کی پتھر اور تھیں نکلی پھوٹ کونپلیں سے جس عصا وہ کا ہارون تھا، بھرا مَن میں جس مرتبان کا سونے :تھیں چیزیں تین میں اُس اور
تھے۔ لکھے احکام کے عہد پر جن تختیاں دو وہ
تھا۔ ”ڈھکنا کا کفارہ“ نام کا جس تھے دیتے سایہ کو ڈھکنے کے صندوق جو تھے لگے فرشتے کروبی دو کے جلال الٰہی پر صندوق 5
چاہتے۔ کرنا نہیں بیان سے تفصیل مزید کچھ سب ہم پر جگہ اِس لیکن
جاتے میں کمرے پہلے سے باقاعدگی تو ہیں کرتے ادا فرائض کے خدمت اپنی امام جب ہیں۔ جاتی رکھی سے ترتیب اِسی چیزیں یہ 6
ہیں۔

وہ ہے جاتا وہ بھی جب دفعہ۔ ایک صرف میں سال بھی وہ اور ہے، ھوتا داخل میں کمرے دوسرے ھی اعظم امامِ صرف لیکن 7
کئے پر طور غیرارادی نے لوگوں جو جائیں مٹ گناہ وہ تا کہ ہے کرتا پیش لئے کے قوم اور اپنے وہ جسے ہے جاتا کر لے خون ساتھ اپنے
ھیں۔ ھوتے
کمرا پہلا تک جب تھی گئی کی نہیں ظاھر تک وقت اُس رسائی تک کمرے ترین مُقدّس کہ ہے دکھاتا القدس روح سے اِس 8
تھا۔ میں استعمال
کے پرستار وہ ھیں رھی جا کی پیش قربانیاں اور نذرانے جو کہ ہے یہ مطلب کا اِس ہے۔ اشارہ طرف کی زمانے موجودہ مجازاً یہ 9
سکتیں۔ بنا نہیں کامل کے کر صاف پاک کو ضمیر
نئے صرف جو ھدایات ظاھری ایسی ہے، ھوتا سے رسموں مختلف کی غسل اور چیزوں والی پینے کھانے صرف تعلق کا اِن کیونکہ 10
ھیں۔ لاگو تک آنے کے نظام
وہ ہے کرتا خدمت وہ میں خیمے جس ھیں۔ ھوئی حاصل اب جو اعظم امامِ کا چیزوں اچھی اُن ہے، چکا آ مسیح اب لیکن 11
ہے۔ نہیں حصہ کا کائنات اِس یہ یعنی گیا بنایا نہیں سے ھاتھوں انسانی خیمہ یہ ہے۔ کامل اور عظیم زیادہ کھیں
اور بکروں لئے کے کرنے پیش قربانیاں نے اُس تو ھوا داخل میں کمرے ترین مُقدّس کے خیمے لئے کے سدا بار ایک مسیح جب 12
کی۔ حاصل نجات ابدی لئے ھمارے یوں اور کیا پیش خون ھی اپنا نے اُس بجائے کے اِس کیا۔ نہ استعمال خون کا بچھڑوں
صاف پاک جسم کے اُن تا کہ تھے جاتے چھڑکے پر لوگوں ناپاک راکھ کی گائے جوان اور خون کا بکروں بَیل میں نظام پرانے 13
جائیں۔ ھو
بےداغ کو آپ اپنے نے اُس ذریعے کے روح ازلی ! گا ھو اثر زبردست کیا کا خون کے مسیح پھر تو تھا اثر یہ کا چیزوں اِن اگر 14
زندہ ھم تا کہ ہے کرتا صاف پاک سے کاموں والے پہنچانے تک موت کو ضمیر ھمارے خون کا اُس یوں کیا۔ پیش پر طور کے قربانی
سکیں۔ کر خدمت کی خدا
اور موعودہ کی اللہ اُنہیں ہے بُلایا نے اللہ کو لوگوں جتنے کہ تھا یہ مقصد ہے۔ درمیانی کا عھد نئے ایک مسیح کہ ہے وجہ یہی 15
سے اُن جو پائیں چھٹکارا سے گناھوں اُن لوگ تا کہ دیا فدیہ کر مر نے مسیح کہ ہے ھوا ممکن لئے اِس صرف یہ اور ملے۔ میراث ابدی
تھے۔ تحت کے عھد پہلے وہ جب ھوئے سرزد وقت اُس
جائے۔ کی تصدیق کی موت کی والے کرنے وصیت کہ ہے ضروری وھاں ہے وصیت جھاں 16
شروع سے ھی موت کی والے کرنے وصیت اثر کا اِس ہے۔ ھوتی بےاثر وصیت ھو زندہ والا کرنے وصیت تک جب کیونکہ 17
ہے۔ ھوتا
ھوا۔ استعمال خون بھی وقت باندھتے عھد پہلا کہ ہے وجہ یہی 18
اور گُچھے کے زوفے اُسے کر ملا سے پانی خون کا بچھڑوں نے موسیٰ بعد کے سنانے حکم ھر کا شریعت کو قوم پوری کیونکہ 19
چھڑکا۔ پر قوم پوری اور کتاب کی شریعت ذریعے کے دھاگے کے رنگ قرمزی
“ہے۔ دیا تمھیں نے اللہ حکم کا کرنے پیروی کی جس ہے کرتا تصدیق کی عھد اُس خون یہ” کھا، نے اُس 20
چھڑکا۔ پر سامان تمام کے عبادت اور خیمے کے ملاقات خون یہ نے موسیٰ طرح اِسی 21
پیش خون حضور کے اللہ بلکہ جائے کیا صاف پاک سے ھی خون کو چیز ھر تقریباً کہ ہے کرتی تقاضا شریعت بلکہ یہ صرف نہ 22
سکتی۔ نہیں ھی مل معافی بغیر کئے

ہے دیتی مٹا کو گناھوں قربانی کی مسیح
ایسی خود چیزیں آسمانی لیکن جائیں۔ کی صاف پاک ھیں صورتیں نقلی کی چیزوں اصلی کی آسمان جو چیزیں یہ کہ تھا لازم غرض، 23
ھوں۔ بہتر کھیں سے اِن جو ھیں کرتی مطالبہ کا قربانیوں
آسمان وہ بلکہ تھی صورت نقلی صرف کی مقدِس اصلی جو ھوا نہیں داخل میں مقدِس بنے سے ھاتھوں انسانی صرف مسیح کیونکہ 24
ھو۔ حاضر سامنے کے اللہ خاطر ھماری سے اب تا کہ ھوا داخل ھی میں
مسیح لیکن ہے۔ ھوتا داخل میں کمرے ترین مُقدّس کر لے خون کا (جانور یعنی) اَور کسی سالانہ تو اعظم امامِ کا دنیا 25
کرے۔ پیش پر طور کے قربانی بار بار کو آپ اپنے وہ کہ ھوا نہ داخل میں آسمان لئے اِس
اختتام کے زمانوں وہ اب بلکہ ہے نہیں ایسا لیکن پڑتا۔ سہنا دُکھ دفعہ بہت تک آج کر لے سے تخلیق کی دنیا اُسے تو ھوتا ایسا اگر 26
کرے۔ دُور کو گناہ سے کرنے قربان کو آپ اپنے تا کہ ھوا ظاھر لئے کے سدا بار ھی ایک پر
ہے۔ مقرر لئے کے انسان ھر ھونا حاضر میں عدالت کی اللہ اور مرنا بار ایک 27
ھو ظاھر وہ جب بار دوسری گیا۔ کیا قربان لئے کے جانے لے کر اُٹھا کو گناھوں کے بہتوں بار ھی ایک بھی کو مسیح طرح اِسی 28
ھیں۔ رہے کر انتظار کا اُس سے شدت جو لئے کے دینے نجات اُنہیں بلکہ گا ھو نہیں ظاھر لئے کے کرنے دُور کو گناھوں تو گا

10

1 موسوی شریعت آنے والی اچھی اور اصلی چیزوں کی صرف نقلی صورت اور سایہ ہے۔ یہ اُن چیزوں کی اصلی شکل نہیں ہے۔ اِس
لئے یہ اُنہیں کبھی بھی کامل نہیں کر سکتی جو سال بہ سال اور بار بار اللہ کے حضور آ کر وہی قربانیاں پیش کرتے رہتے ہیں۔
2 اگر وہ کامل کر سکتی تو قربانیاں پیش کرنے کی ضرورت نہ رہتی۔ کیونکہ اِس صورت میں پرستار ایک بار سدا کے لئے پاک
صاف ہو جاتے اور اُنہیں گناہ گار ہونے کا شعور نہ رہتا۔
3 لیکن اِس کے بجائے یہ قربانیاں سال بہ سال لوگوں کو اُن کے گناہوں کی یاد دلاتی ہیں۔
4 کیونکہ ممکن ہی نہیں کہ بَیل بکروں کا خون گناہوں کو دُور کرے۔
5 اِس لئے مسیح دنیا میں آتے وقت اللہ سے کہتا ہے،

”تُو قربانیاں اور نذریں نہیں چاہتا تھا
لیکن تُو نے میرے لئے ایک جسم تیار کیا۔
6 بھسم ہونے والی قربانیاں اور گناہ کی قربانیاں
تجھے پسند نہیں تھیں۔
7 پھر مَیں بول اُٹھا، ’اے خدا، مَیں حاضر ہوں
تاکہ تیری مرضی پوری کروں،
جس طرح میرے بارے میں کلامِ مُقدّس* میں لکھا ہے‘۔“

8 پہلے مسیح کہتا ہے، ”نہ تُو قربانیاں، نذریں، بھسم ہونے والی قربانیاں یا گناہ کی قربانیاں چاہتا تھا، نہ اُنہیں پسند کرتا تھا“ گو شریعت
اِنہیں پیش کرنے کا مطالبہ کرتی ہے۔
9 پھر وہ فرماتا ہے، ”مَیں حاضر ہوں تاکہ تیری مرضی پوری کروں۔“ یوں وہ پہلا نظام ختم کر کے اُس کی جگہ دوسرا نظام قائم کرتا
ہے۔
10 اور اُس کی مرضی پوری ہو جانے سے ہمیں عیسیٰ مسیح کے بدن کے وسیلے سے مخصوص و مُقدّس کیا گیا ہے۔ کیونکہ اُسے ایک
ہی بار سدا کے لئے ہمارے لئے قربان کیا گیا۔
11 ہر امام روز بہ روز مقدس میں کھڑا اپنی خدمت کے فرائض ادا کرتا ہے۔ روزانہ اور بار بار وہ وہی قربانیاں پیش کرتا رہتا ہے
جو کبھی بھی گناہوں کو دُور نہیں کر سکتیں۔
12 لیکن مسیح نے گناہوں کو دُور کرنے کے لئے ایک ہی قربانی پیش کی، ایسی قربانی جس کا اثر سدا کے لئے رہے گا۔ پھر
وہ اللہ کے دہنے ہاتھ بیٹھ گیا۔
13 اور وہیں وہ اب انتظار کرتا ہے جب تک اللہ اُس کے دشمنوں کو اُس کے پاؤں کی چوکی نہ بنا دے۔
14 یوں اُس نے ایک ہی قربانی سے اُنہیں سدا کے لئے کامل بنا دیا ہے جنہیں مُقدّس کیا جا رہا ہے۔
15 روح القدس بھی ہمیں اِس کے بارے میں گواہی دیتا ہے۔ پہلے وہ کہتا ہے،

16 ”رب فرماتا ہے کہ
جو نیا عہد مَیں اُن دنوں کے بعد اُن سے باندھوں گا
اُس کے تحت مَیں اپنی شریعت
اُن کے دلوں میں ڈال کر
اُن کے ذہنوں پر کندہ کروں گا۔“

17 پھر وہ کہتا ہے، ”اُس وقت سے مَیں اُن کے گناہوں اور بُرائیوں کو یاد نہیں کروں گا۔“
18 اور جہاں اِن گناہوں کی معافی ہوئی ہے وہاں گناہوں کو دُور کرنے کی قربانیوں کی ضرورت ہی نہیں رہی۔

آئیں، ہم اللہ کے حضور آئیں

19 چنانچہ بھائیو، اب ہم عیسیٰ کے خون کے وسیلے سے پورے اعتماد کے ساتھ مُقدّس ترین کمرے میں داخل ہو سکتے ہیں۔
20 اپنے بدن کی قربانی سے عیسیٰ نے اُس کمرے کے پردے میں سے گزرنے کا ایک نیا اور زندگی بخش راستہ کھول دیا۔
21 ہمارا ایک عظیم امامِ اعظم ہے جو اللہ کے گھر پر مقرر ہے۔
22 اِس لئے آئیں، ہم خلوص دلی اور ایمان کے پورے اعتماد کے ساتھ اللہ کے حضور آئیں۔ کیونکہ ہمارے دلوں پر مسیح کا خون
چھڑکا گیا ہے تاکہ ہمارے مجرم ضمیر صاف ہو جائیں۔ نیز، ہمارے بدنوں کو پاک صاف پانی سے دھویا گیا ہے۔

---

* **10:7** کلامِ مُقدّس: لفظی ترجمہ: کتاب کے طومار میں۔

23 نے جس کیونکہ جائیں، ہو نہ ڈول ڈانواں ہم ہیں۔ کرتے ہم اقرار کا جس رکھیں تھامے کو اُمید اُس سے مضبوطی ہم آئیں،
ہے۔ وفادار وہ ہے کِیا وعدہ کا اُمید اِس
24 اور سکیں۔ اُبھار پر کرنے کام نیک اور دکھانے محبت طرح کس کو دوسرے ایک ہم کہ دیں دھیان پر اِس ہم آئیں،
25 افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک ہم بجائے کے اِس ہے۔ گئی بن عادت کی بعض طرح جس آئیں، نہ باز سے ہونے جمع باہم ہم
ہے۔ رہا آ قریب دن کا خداوند کہ کر رکھ نظر مدِ بات یہ کر خاص کریں،
26 سکے کر نہیں دُور کو گناھوں اِن قربانی کی مسیح تو رہیں کرتے گناہ کر بوجھ جان بھی بعد کے لینے جان سچائی ہم اگر !خبردار
گی۔
27 گی۔ ڈالے کر بھسم کو مخالفوں کے اللہ جو کی آگ ہوئی بھڑکتی اُس گی، رہے باقی توقع ناک ہول کی عدالت کی اللہ صرف پھر
28 اُسے تو دیں گواھی کی جرم اِس لوگ زائد سے اِس یا دو اگر بلکہ سکتا جا کیا نہیں رحم پر اُس ہے کرتا رد شریعت کی موسیٰ جو
جائے۔ دی موت سزائے
29 حقیر خون وہ کا عھد نے جس روندا؟ تلے پاؤں کو فرزند کے اللہ نے جس گا ہو لائق کے سزا سخت کتنی وہ ہے، خیال کیا پھر تو
کی؟ بےعزتی کی روح کے فضل نے جس اور تھا؟ گیا کیا مُقدّس و مخصوص اُسے سے جس جانا
30 اپنی رب" کہا، بھی یہ نے اُس "گا۔ لوں بدلہ ھی مَیں ہے، کام ھی میرا لینا انتقام" فرمایا، نے جس ہیں جانتے اُسے ہم کیونکہ
"گا۔ کرے انصاف کا قوم
31 پکڑے۔ لئے کے دینے سزا ہمیں خدا زندہ اگر ہے بات ناک ہول ایک یہ
32 سہنا دُکھ کا طرح کئی کو آپ میں مقابلے سخت کے وقت اُس تھا۔ دیا کر روشن کو آپ نے اللہ جب کریں یاد دن پہلے کے ایمان
رہے۔ قدم ثابت آپ لیکن پڑا،
33 ایسا سے جن تھے ساتھی کے اُن آپ کبھی کبھی تھی، ہوتی رسانی ایذا ھی سامنے کے عوام اور بےعزتی کی آپ کبھی کبھی
تھا۔ رہا ہو سلوک
34 سے خوشی بات یہ نے آپ تو گیا لُوٹا متاع و مال کا آپ جب اور ہوئے شریک میں دُکھ کے اُن آپ گیا ڈالا میں جیل جنہیں
رہے قائم میں صورت ہر اور ہے بہتر کہیں نسبت کی پہلے جو گیا لیا چھین نہیں سے ہم مال وہ کہ تھے جانتے آپ کیونکہ کی۔ برداشت
گا۔
35 گا۔ ملے اجر بڑا کا اِس کیونکہ دیں نہ جانے سے ھاتھ کو اعتماد اِس اپنے چنانچہ
36 جائے مل کچھ وہ کو آپ یوں اور سکیں کر پوری مرضی کی اللہ آپ تا کہ ہے ضرورت کی قدمی ثابت کو آپ لئے کے اِس لیکن
ہے۔ کیا نے اُس وعدہ کا جس
37 کیونکہ کلامِ مُقدّس یہ فرماتا ہے،
"تھوڑی ھی دیر باقی ہے
تو آنے والا پہنچے گا، وہ دیر نہیں کرے گا۔
38 لیکن میرا راست باز ایمان ھی سے جیتا رہے گا،
اور اگر وہ پیچھے ہٹ جائے
تو مَیں اُس سے خوش نہیں ہوں گا۔"
39 لیکن ہم اُن میں سے نہیں ہیں جو پیچھے ہٹ کر تباہ ہو جائیں گے بلکہ ہم اُن میں سے ہیں جو ایمان رکھ کر نجات پاتے ہیں۔

11

ایمان
1 ایمان کیا ہے؟ یہ کہ ہم اُس میں قائم رہیں جس پر ہم اُمید رکھتے ہیں اور کہ ہم اُس کا یقین رکھیں جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔
2 ایمان ھی سے پرانے زمانوں کے لوگوں کو اللہ کی قبولیت حاصل ہوئی۔
3 ایمان کے ذریعے ہم جان لیتے ہیں کہ کائنات کو اللہ کے کلام سے خلق کیا گیا، کہ جو کچھ ہم دیکھ سکتے ہیں نظر آنے والی چیزوں سے نہیں بنا۔
4 یہ ایمان کا کام تھا کہ ہابیل نے اللہ کو ایک ایسی قربانی پیش کی جو قابیل کی قربانی سے بہتر تھی۔ اِس ایمان کی بنا پر اللہ نے اُسے
راست باز ٹھہرا کر اُس کی اچھی گواھی دی، جب اُس نے اُس کی قربانیوں کو قبول کیا۔ اور ایمان کے ذریعے وہ اب تک بولتا رہتا
ہے حالانکہ وہ مُردہ ہے۔
5 یہ ایمان کا کام تھا کہ حنوک نہ مرا بلکہ زندہ حالت میں آسمان پر اُٹھایا گیا۔ کوئی بھی اُسے ڈھونڈ کر پا نہ سکا کیونکہ اللہ اُسے آسمان
پر اُٹھا لے گیا تھا۔ وجہ یہ تھی کہ اُٹھائے جانے سے پہلے اُسے یہ گواھی ملی کہ وہ اللہ کو پسند آیا۔

وہ کہ اور ہے وہ کہ رکھے ایمان والا آنے حضور کے اللہ کہ ہے لازم کیونکہ سکتے۔ آ نہیں پسند کو اللہ ہم بغیر رکھے ایمان اور 6
ہیں۔ طالب کے اُس جو ہے دیتا اجر اُنہیں
جو میں بارے کے باتوں ایسی کیا، آگاہ میں بارے کے باتوں والی آنے اُسے نے اُس جب سنی کی اللہ نے نوح کہ تھا کام کا ایمان یہ 7
ایمان اپنے نے اُس یوں جائے۔ بچ خاندان کا اُس تاکہ بنائی کشتی ایک کر مان خوف کا خدا نے نوح تھیں۔ آئی نہیں میں دیکھنے ابھی
ہے۔ ہوتی حاصل سے ایمان جو گیا بن وارث کا بازی راست اُس اور دیا قرار مجرم کو دنیا ذریعے کے
میں بعد اُسے جو جائے میں ملک ایسے ایک وہ کہ کہا کر بُلا اُسے نے اُس جب سنی کی اللہ نے ابراہیم کہ تھا کام کا ایمان یہ 8
ہے۔ رہا جا کہاں وہ کہ تھا نہ معلوم اُسے حالانکہ ہوا، روانہ کر چھوڑ کو ملک اپنے وہ ہاں، گا۔ ملے میں میراث
اور اسحاق طرح اِسی اور تھا رہتا میں خیموں وہ لگا۔ رہنے سے حیثیت کی اجنبی میں ملک ہوئے کئے وعدہ وہ ذریعے کے ایمان 9
تھے۔ وارث کے وعدے اُسی ساتھ کے اُس جو بھی یعقوب
ہے۔ اللہ خود والا کرنے تعمیر اور بنانے نقش کا جس اور ہے بنیاد مضبوط کی جس تھا میں انتظار کے شہر اُس ابراہیم کیونکہ 10
بھی سارہ طرح اِسی تھا۔ سکا بن نہیں باپ سے وجہ کی بڑھاپے وہ حالانکہ گیا، ہو قابل کے بننے باپ ابراہیم کہ تھا کام کا ایمان یہ 11
ہے۔ وفادار ہے کیا وعدہ نے جس اللہ کہ تھا سمجھتا ابراہیم لیکن تھی۔ سکتی دے نہیں جنم بچے
ریت کی پر ساحل اور ستاروں کے پر آسمان میں تعداد نکلی، اولاد بےشمار سے شخص ایک اُسی تو بھی تھا چکا مر تقریباً ابراہیم گو 12
برابر۔ کے ذروں کے
کر دیکھ سے ہی دُور صرف اُسے نے اُنہوں تھا۔ گیا کیا وعدہ کا جس ملا نہ کچھ وہ اُنہیں گئے۔ مر رکھتے رکھتے ایمان لوگ تمام یہ 13
ہیں۔ اجنبی والے رہنے پر طور عارضی اور مہمان صرف †پر زمین ہم کہ کیا تسلیم نے اُنہوں اور *کہا۔ آمدید خوش
ہیں۔ میں تلاش کی وطن اپنے تک اب ہم کہ ہیں کرتے ظاہر وہ ہیں کرتے باتیں کی قسم اِس جو 14
تھے۔ سکتے جا واپس بھی اب وہ تو تھے آئے نکل وہ سے جس ہوتا ملک وہ میں ذہن کے اُن اگر 15
شرماتا، نہیں سے کہلانے خدا کا اُن اللہ لئے اِس تھے۔ رہے کر آرزو کی ملک آسمانی ایک یعنی ملک بہتر ایک وہ بجائے کے اِس 16
ہے۔ کیا تیار شہر ایک لئے کے اُن نے اُس کیونکہ
اکلوتے اپنے وہ ہاں، آزمایا۔ اُسے نے اللہ جب کیا پیش پر طور کے قربانی کو اسحاق وقت اُس نے ابراہیم کہ تھا کام کا ایمان یہ 17
تھے گئے مل وعدے کے اللہ اُسے اگرچہ تھا تیار لئے کے کرنے قربان کو بیٹے
”گی۔ رہے قائم سے ہی اسحاق نسل تیری“ کہ 18
گیا۔ مل واپس سے میں مُردوں اسحاق واقعی اُسے مجازاً اور ”ہے، سکتا کر زندہ بھی کو مُردوں اللہ“ سوچا، نے ابراہیم 19
دی۔ برکت کو عیسَو اور یعقوب سے لحاظ کے چیزوں والی آنے نے اسحاق کہ تھا کام کا ایمان یہ 20
اللہ کر لگا ٹیک پر سرے کے لاٹھی اپنی اور دی برکت کو بیٹوں دونوں کے یوسف وقت مرتے نے یعقوب کہ تھا کام کا ایمان یہ 21
کیا۔ سجدہ کو
وقت نکلتے کہ کہا بھی یہ بلکہ گے نکلیں سے مصر اسرائیلی کہ کی گوئی پیش یہ وقت مرتے نے یوسف کہ تھا کام کا ایمان یہ 22
جاؤ۔ لے ساتھ اپنے بھی ہڈیاں میری
وہ کہ دیکھا نے اُنہوں کیونکہ رکھا، چھپائے تک ماہ تین بعد کے پیدائش اُسے نے باپ ماں کے موسیٰ کہ تھا کام کا ایمان یہ 23
ڈرے۔ نہ سے کرنے ورزی خلاف کی حکم کے بادشاہ وہ ہے۔ صورت خوب
جائے۔ ٹھہرایا بیٹا کا بیٹی کی فرعون اُسے کہ کیا انکار کر چڑھ پروان نے موسیٰ کہ تھا کام کا ایمان یہ 24
دی۔ ترجیح کو بننے نشانہ کا بدسلوکی ساتھ کے قوم کی اللہ نے اُس بجائے کے ہونے اندوز لطف سے گناہ پر طور عارضی 25
کی اُس کیونکہ ہے، قیمتی زیادہ سے خزانوں تمام کے مصر یہ تو ہے جاتی کی رُسوائی خاطر کی مسیح میری جب کہ سمجھا وہ 26
رہیں۔ لگی پر اجر والے آنے آنکھیں
مسلسل کو خدا دیکھے اَن گویا وہ کیونکہ دیا، چھوڑ کو مصر بغیر ڈرے سے غصے کے بادشاہ نے موسیٰ کہ تھا کام کا ایمان یہ 27
رہا۔ رکھتا سامنے کے آنکھوں اپنی
اُن فرشتہ والا کرنے ہلاک تاکہ جائے لگایا پر چوکھٹوں کو خون کہ دیا حکم کر منا عید کی فسح نے اُس کہ تھا کام کا ایمان یہ 28
چھوئے۔ نہ کو بیٹوں پہلوٹھے کے

کیا۔ سلیوٹ کیا۔ اظہار کا عزت کر دے سلام دی۔ سلامی: ترجمہ لفظی: کہا آمدید خوش **11:13** *
میں۔ (کنعان یعنی) ملک یا پر زمین **11:13** †

29 یہ ایمان کا کام تھا کہ اسرائیلی بحرِ قُلزم میں سے گزریوں سکے جیسے کہ یہ خشک زمین تھی۔ جب مصریوں نے یہ کرنے کی کوشش
کی تو وہ ڈوب گئے۔
30 یہ ایمان کا کام تھا کہ سات دن تک یریحو شہر کی فصیل کے گرد چکر لگانے کے بعد پوری دیوار گِر گئی۔
31 یہ بھی ایمان کا کام تھا کہ راحب فاحشہ اپنے شہر کے باقی نافرمان باشندوں کے ساتھ ہلاک نہ ہوئی، کیونکہ اُس نے اسرائیلی
جاسوسوں کو سلامتی کے ساتھ خوش آمدید کہا تھا۔
32 مَیں مزید کیا کچھ کہوں؟ میرے پاس اِتنا وقت نہیں کہ مَیں جدعون، برق، سمسون، اِفتاح، داؤد، سموایل اور نبیوں کے بارے میں
سناتا رہوں۔
33 یہ سب ایمان کے سبب سے ہی کامیاب رہے۔ وہ بادشاہیوں پر غالب آئے اور انصاف کرتے رہے۔ اُنہیں اللہ کے وعدے حاصل
ہوئے۔ اُنہوں نے شیرببروں کے منہ بند کر دیئے
34 اور آگ کے بھڑکتے شعلوں کو بجھا دیا۔ وہ تلوار کی زد سے بچ نکلے۔ وہ کمزور تھے لیکن اُنہیں قوت حاصل ہوئی۔ جب جنگ
چھڑ گئی تو وہ اِتنے طاقت ور ثابت ہوئے کہ اُنہوں نے غیرملکی لشکروں کو شکست دی۔
35 ایمان رکھنے کے باعث خواتین کو اُن کے مُردہ عزیز زندہ حالت میں واپس ملے۔
لیکن ایسے بھی تھے جنہیں تشدد برداشت کرنا پڑا اور جنہوں نے آزاد ہو جانے سے انکار کیا تاکہ اُنہیں ایک بہتر چیز یعنی جی اُٹھنے کا
تجربہ حاصل ہو جائے۔
36 بعض کو لعن طعن اور کوڑوں بلکہ زنجیروں اور قید کا بھی سامنا کرنا پڑا۔
37 اُنہیں سنگسار کیا گیا، اُنہیں آرے سے چیرا گیا، اُنہیں تلوار سے مار ڈالا گیا۔ بعض کو بھیڑبکریوں کی کھالوں میں گھومنا پھرنا پڑا۔
ضرورت مند حالت میں اُنہیں دبایا اور اُن پر ظلم کیا جاتا رہا۔
38 دنیا اُن کے لائق نہیں تھی! وہ ویران جگھوں میں، پہاڑوں پر، غاروں اور گڑھوں میں آوارہ پھرتے رہے۔
39 اِن سب کو ایمان کی وجہ سے گواہی ملی۔ تو بھی اِنہیں وہ کچھ حاصل نہ ہوا جس کا وعدہ اللہ نے کیا تھا۔
40 کیونکہ اُس نے ہمارے لئے ایک ایسا منصوبہ بنایا تھا جو کہیں بہتر ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ یہ لوگ ہمارے بغیر کاملیت تک نہ
پہنچیں۔

12

اللہ ہمارا باپ

1 غرض، ہم گواہوں کے اِتنے بڑے لشکر سے گھیرے رہتے ہیں! اِس لئے آئیں، ہم سب کچھ اُتاریں جو ہمارے لئے رکاوٹ کا
باعث بن گیا ہے، ہر گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے۔ آئیں، ہم ثابت قدمی سے اُس دوڑ میں دوڑتے رہیں جو ہمارے لئے مقرر
کی گئی ہے۔
2 اور دوڑتے ہوئے ہم عیسیٰ کو تکتے رہیں، جو ایمان کا بانی بھی ہے اور اُسے تکمیل تک پہنچانے والا بھی۔ یاد رہے کہ گو
وہ خوشی حاصل کر سکتا تھا تو بھی اُس نے صلیبی موت کی شرم ناک بےعزتی کی پروا نہ کی بلکہ اِسے برداشت کیا۔ اور اب وہ اللہ کے
تخت کے دہنے ہاتھ جا بیٹھا ہے!
3 اُس پر دھیان دیں جس نے گناہ گاروں کی اِتنی مخالفت برداشت کی۔ پھر آپ تھکتے تھکتے بےدل نہیں ہو جائیں گے۔
4 دیکھیں، آپ گناہ سے لڑتے ہوئے لیکن ابھی تک آپ کو جان دینے تک اِس کی مخالفت نہیں کرنی پڑی۔
5 کیا آپ کلامِ مُقدّس کی یہ حوصلہ افزا بات بھول گئے ہیں جو آپ کو اللہ کے فرزند ٹھہرا کر بیان کرتی ہے،
”میرے بیٹے، رب کی تربیت کو حقیر مت جان،
جب وہ تجھے ڈانٹے تو نہ بےدل ہو۔
6 کیونکہ جو رب کو پیارا ہے اُس کی وہ تادیب کرتا ہے،
وہ ہر ایک کو سزا دیتا ہے
جسے اُس نے بیٹے کے طور پر قبول کیا ہے۔“
7 اپنی مصیبتوں کو الٰہی تربیت سمجھ کر برداشت کریں۔ اِس میں اللہ آپ سے بیٹوں کا سا سلوک کر رہا ہے۔ کبھی کوئی بیٹا تھا
جس کی اُس کے باپ نے تربیت نہ کی؟
8 اگر آپ کی تربیت سب کی طرح نہ کی جاتی تو اِس کا مطلب یہ ہوتا کہ آپ اللہ کے حقیقی فرزند نہ ہوتے بلکہ ناجائز اولاد۔
9 دیکھیں، جب ہمارے انسانی باپ نے ہماری تربیت کی تو ہم نے اُس کی عزت کی۔ اگر ایسا ہے تو کتنا زیادہ ضروری ہے کہ
ہم اپنے روحانی باپ کے تابع ہو کر زندگی پائیں۔

جو ہے کرتا تربیت ایسی ہماری اللہ لیکن دی۔ تربیت لئے کے دیر تھوڑی مطابق کے سمجھ اپنی ہمیں نے باپوں انسانی ہمارے 10
ہیں۔ جاتے ہو قابل کے ہونے شریک میں قدوسیت کی اُس ہم سے جس اور ہے باعث کا فائدے
ہے ہوتی طرح اِس تربیت کی جن لیکن غم۔ بلکہ کرتے نہیں محسوس خوشی ہم وقت اُس تو ہے جاتی کی تربیت ہماری جب 11
ہیں۔ کاٹتے فصل کی سلامتی اور بازی راست میں بعد وہ

ہدایات

کریں۔ مضبوط کو گھٹنوں کمزور اور بازوؤں ہارے تھکے اپنے چنانچہ 12
پائے۔ شفا بلکہ *جائے نہ اُتر جوڑ کا اُس ہے لنگڑا عضو جو تاکہ دیں بنا قابل کے چلنے راستے اپنے 13
کو خداوند وہ ہے نہیں مُقدّس جو کیونکہ رہیں، کرتے جہد و جد لئے کے قدوسیت اور سلامتی صلح کر مل ساتھ کے سب 14
گا۔ دیکھے نہیں کبھی
باعث کا تکلیف کر بڑھ اور نکلے پھوٹ جڑ کڑوی کوئی کہ ہو نہ ایسا رہے۔ نہ محروم سے فضل کے اللہ کوئی کہ دینا دھیان پر اِس 15
دے۔ کر ناپاک کو بہتوں اور جائے بن
حقوق موروثی وہ اپنے عوض کے کھانے ہی ایک نے جس ہو نہ شخص دنیاوی جیسا عیسَو یا زناکار بھی کوئی کہ دیں دھیان 16
تھے۔ حاصل سے حیثیت کی بیٹے بڑے اُسے جو ڈالے بیچ
ملا نہ موقع کا توبہ اُسے وقت اُس گیا۔ کیا رد اُسے تو تھا چاہتا پانا میں وراثت برکت یہ وہ جب میں بعد کہ ہے معلوم بھی کو آپ 17
کی۔ کوشش کی کرنے حاصل برکت یہ کر بہا بہا آنسو نے اُس حالانکہ
تھا۔ سکتا جا چھوا جسے پاس کے پہاڑ اُس پہنچے، پر پہاڑ سینا وہ جب اسرائیلی طرح جس آئے نہیں حضور کے اللہ طرح اُس آپ 18
تھی۔ رہی چل آندھی اور تھا اندھیرا ہی اندھیرا تھی، رہی بھڑک آگ وہاں
بتا۔ نہ بات کوئی مزید ہمیں کہ کی التجا سے اُس نے والوں سننے تو ہوا کلام ہم سے اُن اللہ اور دی سنائی آواز کی نرسنگے جب 19
”ہے۔ کرنا سنگسار اُسے تو لے چھو کو پہاڑ بھی جانور کوئی اگر“ کہ تھے سکتے کر نہیں برداشت حکم یہ وہ کیونکہ 20
”ہوں۔ رہا کانپ مارے کے خوف مَیں“ کہا، نے موسیٰ کہ تھا ناک ہیبت اِتنا منظر یہ 21
منانے جشن اور فرشتوں بےشمار آپ پاس۔ کے یروشلم آسمانی شہر کے خدا زندہ یعنی ہیں، گئے آ پاس کے پہاڑ صیون آپ نہیں، 22
ہیں، گئے آ پاس کے جماعت والی
اور ہیں گئے آ پاس کے اللہ منصف کے انسانوں تمام آپ ہیں۔ گئے کئے درج پر آسمان نام کے جن پاس کے جماعت کی پہلوٹھوں اُن 23
پاس۔ کے روحوں کی بازوں راست گئے کئے کامل
لینے بدلہ طرح کی خون کے ہابیل جو پاس کے خون گئے چھڑکائے اُس اور ہیں گئے آ پاس کے عیسیٰ درمیانی کے عہد نئے آپ نیز 24
ہے۔ موثر زیادہ کہیں جو ہے دیتا معافی ایسی ایک بلکہ کرتا نہیں بات کی
نہ اسرائیلی اگر کیونکہ ہے۔ رہا ہو کلام ہم سے آپ وقت اِس جو کریں نہ انکار سے سننے کی اُس آپ کہ رہیں خبردار چنانچہ 25
جو کریں انکار سے سننے کی اُس ہم اگر گے بچیں طرح کس ہم پھر تو کیا انکار سے سننے کی موسیٰ پیغمبر دنیاوی نے اُنہوں جب بچے
ہے۔ ہوتا کلام ہم سے ہم سے آسمان
ہلا کو زمین صرف نہ مَیں بار پھر ایک“ ہے، کیا وعدہ نے اُس اب لیکن گئی، کانپ زمین تو اُٹھا بول سے پر پہاڑ سینا اللہ جب 26
”بھی۔ کو آسمان بلکہ گا دوں
صرف میں نتیجے اور گا جائے کیا دُور کر ہلا کو چیزوں گئی کی خلق کہ ہیں کرتے اشارہ طرف اِس الفاظ کے “پھر بار ایک” 27
سکتا۔ جا نہیں ہلایا جنہیں گی رہیں قائم چیزیں وہ
شکرگزاری ہم ہاں، سکتا۔ جا نہیں ہلایا جسے ہے رہی ہو حاصل بادشاہی ایسی ایک ہمیں کیونکہ ہوں۔ شکرگزار ہم آئیں، چنانچہ 28
کریں، پرستش پسندیدہ کی اللہ ساتھ کے خوف اور احترام میں روح اِس کی
ہے۔ آگ والی دینے کر بھسم حقیقتاً خدا ہمارا کیونکہ 29

13

آئیں پسند طرح کس کو اللہ ہم

رہیں۔ رکھتے محبت سی کی بھائیوں سے دوسرے ایک 1
ہے۔ کی نوازی مہمان کی فرشتوں پر طور نادانستہ نے بعض سے کرنے ایسا کیونکہ بھولنا، مت نوازی مہمان 2

* **12:13** جو عضو ... اُتر نہ جائے: ایک اَور ممکنہ ترجمہ: جو لنگڑا ہے وہ بھٹک نہ جائے۔

3 یوں اُنہیں ہے رہی ہو بدسلوکی ساتھ کے جن اور ہوں۔ میں قید ساتھ کے اُن خود آپ جیسے رکھنا یاد یوں اُنہیں ہیں، میں قید جو
ہو۔ رہی ہو بدسلوکی یہ سے آپ جیسے رکھنا یاد
4 زنا کاروں اللہ کیونکہ رہیں، وفادار کے دوسرے ایک بیوی اور شوہر کریں۔ احترام کا زندگی ازدواجی سب کے سب کہ ہے لازم
گا۔ کرے عدالت کی والوں توڑنے بندھن کا شادی اور
5 کبھی تجھے مَیں" ہے، فرمایا نے اللہ کیونکہ ہے، پاس کے آپ جو کریں اکتفا پر اُسی ہو۔ آزاد سے لالچ کے پیسوں زندگی کی آپ
"گا۔ کروں نہیں ترک کبھی تجھے مَیں گا، چھوڑوں نہیں
6 ہیں، سکتے کہہ سے اعتماد ہم لئے اِس
"ہے، والا کرنے مدد میری رب
گا۔ ڈروں نہیں مَیں لئے اِس
"ہے؟ سکتا بگاڑ کیا میرا انسان
7 پیدا بھلائی کتنی سے چلن چال کے اُن کہ کریں غور پر اِس سنایا۔ کلام کا اللہ کو آپ نے جنہوں رکھیں یاد کو راہنماؤں اپنے
چلیں۔ پر نمونے کے ایمان کے اُن اور ہے، ہوئی
8 ہے۔ یکساں تک ابد اور آج میں، ماضی مسیح عیسیٰ
9 آپ کہ نہیں سے اِس اور ہیں پاتے تقویت سے فضل کے اللہ تو آپ بھٹکائیں۔ نہ اُدھر اِدھر کو آپ تعلیمات بیگانہ اور کی طرح طرح
ہے۔ نہیں فائدہ خاص کوئی میں اِس ہیں۔ کرتے پرہیز سے کھانوں مختلف
10 ہے۔ منع لئے کے والوں کرنے خدمت میں خیمے کے ملاقات کھانا قربانی کی جس ہے گاہ قربان ایسی ایک پاس ہمارے
11 کو لاشوں کی اُن لیکن ہے، جاتا لے میں کمرے ترین مُقدّس پر طور کے قربانی کی گاہ خون کا جانوروں اعظم امامِ گو کیونکہ
ہے۔ جاتا جلایا باہر کے گاہ خیمہ
12 کرے۔ مُقدّس و مخصوص سے خون اپنے کو قوم تاکہ پڑی سہنی موت صلیبی باہر کے شہر بھی کو عیسیٰ سے وجہ اِس
13 جائیں۔ ہو شریک میں بےعزتی کی اُس اور جائیں پاس کے اُس کر نکل سے گاہ خیمہ ہم آئیں، لئے اِس
14 ہیں۔ رکھتے آرزو شدید کی شہر والے آنے ہم بلکہ ہے نہیں شہر والا رہنے قائم کوئی ہمارا یہاں کیونکہ
15 تعریف کی نام کے اُس سے ہونٹوں ہمارے یعنی کریں، پیش قربانی کی ثنا و حمد کو اللہ سے وسیلے کے عیسیٰ ہم آئیں، چنانچہ
نکلے۔ پھل والا کرنے
16 ہیں۔ پسند کو اللہ قربانیاں ایسی کیونکہ بھولنا، مت کرنا شریک میں برکات اپنی کو دوسروں اور کرنا بھلائی نیز،
17 اللہ وہ میں اِس اور ہیں، رہتے جاگتے کرتے کرتے بھال دیکھ کی آپ وہ کیونکہ مانیں۔ بات کی اُن اور سنیں کی راہنماؤں اپنے
نبھائیں داری ذمہ اپنی کراہتے کراہتے وہ ورنہ دیں۔ سرانجام خدمت اپنی سے خوشی وہ تاکہ مانیں بات کی اُن ہیں۔ دہ جواب سامنے کے
گا۔ ہو نہیں مفید لئے کے آپ یہ اور گے،
18 مند خواہش کے گزارنے زندگی اچھی سے لحاظ ہر ہم اور ہے صاف ضمیر ہمارا کہ ہے یقین ہمیں گو کریں، دعا لئے ہمارے
ہیں۔
19 بخشے۔ توفیق کی آنے واپس جلد پاس کے آپ مجھے اللہ کہ کریں دعا آپ کہ ہوں چاہتا دینا زور پر اِس کر خاص مَیں

دعا آخری

20 واپس سے میں مُردوں کو عیسیٰ چرواہے عظیم کے بھیڑوں اور خداوند ہمارے سے خون کے عہد ابدی جو خدا کا سلامتی اب
لایا
21 پیدا کچھ وہ میں ہم ذریعے کے مسیح عیسیٰ وہ اور سکیں۔ کر پوری مرضی کی اُس آپ تاکہ نوازے سے چیز اچھی ہر کو آپ وہ
آمین۔ !رہے ہوتا تک ابد سے ازل جلال کا اُس آئے۔ پسند اُسے جو کرے

الفاظ آخری

22 ہیں۔ لکھے الفاظ چند صرف کو آپ نے مَیں کیونکہ کریں، غور سے سنجیدگی پر باتوں اِن کی نصیحت کے کر مہربانی بھائیو،
23 آپ کر لے ساتھ اُسے تو پہنچے جلدی وہ اگر ہے۔ گیا دیا کر رِہا کو تیمُتھِیُس بھائی ہمارے کہ چاہئے ہونی میں علم کے آپ بات یہ
گا۔ آؤں ملنے سے
24 ہیں۔ کہتے سلام کو آپ دار ایمان کے اٹلی کہنا۔ سلام میرا کو مُقدّسین تمام اور راہنماؤں تمام اپنے
25 رہے۔ ساتھ کے سب آپ فضل کا اللہ

یعقوب

1 یہ خط اللہ اور خداوند عیسیٰ مسیح کے خادم یعقوب کی طرف سے ہے۔
غیریہودی قوموں میں بکھرے ہوئے بارہ اسرائیلی قبیلوں کو سلام۔

ایمان اور حکمت

2 میرے بھائیو، جب آپ کو طرح طرح کی آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑے تو اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھیں،
3 کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کے ایمان کے آزمائے جانے سے ثابت قدمی پیدا ہوتی ہے۔
4 چنانچہ ثابت قدمی کو بڑھنے دیں، کیونکہ جب وہ تکمیل تک پہنچے گی تو آپ بالغ اور کامل بن جائیں گے، اور آپ میں کوئی بھی
کمی نہیں پائی جائے گی۔
5 لیکن اگر آپ میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو اللہ سے مانگے جو سب کو فیاضی سے اور بغیر جھڑکی دیئے دیتا ہے۔ وہ
ضرور آپ کو حکمت دے گا۔
6 لیکن اپنی گزارش ایمان کے ساتھ پیش کریں اور شک نہ کریں، کیونکہ شک کرنے والا سمندر کی موج کی مانند ہوتا ہے جو ہَوا
سے اِدھر اُدھر اُچھلتی بہتی جاتی ہے۔
7 ایسا شخص نہ سمجھے کہ مجھے خداوند سے کچھ ملے گا،
8 کیونکہ وہ دو دلا اور اپنے ہر کام میں غیرمستقل مزاج ہے۔

غربت اور دولت

9 پست حال بھائی مسیح میں اپنے اونچے مرتبے پر فخر کرے۔
10 جبکہ دولت مند شخص اپنے ادنیٰ مرتبے پر فخر کرے، کیونکہ وہ جنگلی پھول کی طرح جلد ہی جاتا رہے گا۔
11 جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اُس کی جُھلسا دینے والی دھوپ میں پودا مُرجھا جاتا، اُس کا پھول گر جاتا اور اُس کی تمام خوب
صورتی ختم ہو جاتی ہے۔ اِس طرح دولت مند شخص بھی کام کرتے کرتے مُرجھا جائے گا۔

آزمائش

12 مبارک ہے وہ جو آزمائش کے وقت ثابت قدم رہتا ہے، کیونکہ قائم رہنے پر اُسے زندگی کا وہ تاج ملے گا جس کا وعدہ اللہ نے
اُن سے کیا ہے جو اُس سے محبت رکھتے ہیں۔
13 آزمائش کے وقت کوئی نہ کہے کہ اللہ مجھے آزمائش میں پھنسا رہا ہے۔ نہ تو اللہ کو بُرائی سے آزمائش میں پھنسایا جا سکتا ہے،
نہ وہ کسی کو پھنساتا ہے۔
14 بلکہ ہر ایک کی اپنی بُری خواہشات اُسے کھینچ کر اور اُکسا کر آزمائش میں پھنسا دیتی ہیں۔
15 پھر یہ خواہشات حاملہ ہو کر گناہ کو جنم دیتی ہیں اور گناہ بالغ ہو کر موت کو جنم دیتا ہے۔
16 میرے عزیز بھائیو، فریب مت کھانا!
17 ہر اچھی نعمت اور ہر اچھا تحفہ آسمان سے نازل ہوتا ہے، باپ کے نوروں سے، جس میں نہ کبھی تبدیلی آتی ہے، نہ بدلتے ہوئے
سایوں کی سی حالت پائی جاتی ہے۔
18 اُسی نے اپنی مرضی سے ہمیں سچائی کے کلام کے وسیلے سے پیدا کیا۔ یوں ہم ایک طرح سے اُس کی تمام مخلوقات کا پہلا پھل
ہیں۔

سننا کافی نہیں ہے

19 میرے عزیز بھائیو، اِس کا خیال رکھنا، ہر شخص سننے میں تیز ہو، لیکن بولنے اور غصہ کرنے میں دھیما۔
20 کیونکہ انسان کا غصہ وہ راست بازی پیدا نہیں کرتا جو اللہ چاہتا ہے۔
21 چنانچہ اپنی زندگی کی گندی عادتیں اور شریر چال چلن دُور کر کے حلیمی سے کلامِ مُقدّس کا وہ بیج قبول کریں جو آپ کے
اندر بویا گیا ہے، کیونکہ یہی آپ کو نجات دے سکتا ہے۔
22 کلامِ مُقدّس کو نہ صرف سنیں بلکہ اُس پر عمل بھی کریں، ورنہ اپنے آپ کو فریب دیں گے۔
23 جو کلام کو سن کر اُس پر عمل نہیں کرتا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جو آئینے میں اپنے چہرے پر نظر ڈالتا ہے۔
24 اپنے آپ کو دیکھ کر وہ چلا جاتا ہے اور فوراً بھول جاتا ہے کہ مَیں نے کیا کچھ دیکھا۔
25 اِس کی نسبت وہ مبارک ہے جو آزاد کرنے والی کامل شریعت میں غور سے نظر ڈال کر اُس میں قائم رہتا ہے اور اُسے سننے کے
بعد نہیں بھولتا بلکہ اُس پر عمل کرتا ہے۔

26 کی آپ پھر هیں۔ دیتے فریب کو آپ اپنے آپ تو سکتے رکھ نہیں قابو پر زبان اپنی آپ اگر هیں؟ سمجھتے دار دین کو آپ اپنے آپ کیا
ﮨﮯ۔ بے کار اظہار کا داری دین
27 هوں میں مصیبت وہ جب کرنا بھال دیکھ کی بیواؤں اور یتیموں ﮨﮯ، یہ اظہار بےداغ اور پاک کا داری دین میں نظر کی باپ خدا
رکھنا۔ بچانے سے آلودگی کی دنیا کو آپ اپنے اور

2

خبردار سے تعصب

1 دکھائیں۔ نہ داری جانب هیں رکھتے ایمان پر مسیح عیسیٰ خداوند جلالی همارے جو آپ کہ ﮨﮯ لازم بھائیو، میرے
2 غریب ایک ساتھ ساتھ اور جائے آ میں جماعت کی آپ هوئے پہنے کپڑے شاندار اور انگوٹھی کی سونے آدمی ایک کہ کریں فرض
آئے۔ اندر هوئے پہنے کپڑے کچیلے میلے بھی آدمی
3 لیکن "رکھیں، تشریف پر کرسی اچھی اِس یہاں" کہیں، سے اُس کر دے دھیان خاص پر آدمی هوئے پہنے کپڑے شاندار آپ اور
"جا۔ بیٹھ پر فرش پاس کے پاؤں میرے آ،" یا "جا هو کھڑا وهاں" کہیں، کو آدمی غریب
4 ﮨﮯ۔ کیا فرق ناروا میں لوگوں نے آپ کیونکہ هوئے؟ ثابت نہیں منصف والے خیالات مجرمانہ سے کرنے ایسا آپ کیا
5 لوگ یہی جائیں؟ هو مند دولت میں ایمان وہ تا کہ هیں غریب میں نظر کی دنیا جو چنا نہیں اُنہیں نے اللہ کیا !سنیں بھائیو، عزیز میرے
هیں۔ کرتے پیار اُسے جو ﮨﮯ کیا سے اُن نے اللہ وعدہ کا جس گے پائیں میں میراث بادشاهی وہ
6 کر گھسیٹ میں عدالت اور دباتے کو آپ جو هیں کون وہ لیں، سوچ ذرا ﮨﮯ۔ کی بےعزتی کی مندوں ضرورت نے آپ لیکن
هیں؟ نہیں هی مند دولت یہ کیا هیں؟ جاتے لے
7 هیں۔ گئے بن آپ پیروکار کے جس پر نام عظیم اُس هیں، بکتے کفر پر عیسیٰ تو وهی
8 آپ اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے" کریں، پوری شریعت شاهی مذکور میں مُقدّس کلامِ آپ کہ ﮨﮯ چاهتا اللہ
"ﮨﮯ۔ رکھتا سے
9 ﮨﮯ۔ ٹھهراتی مجرم کو آپ شریعت اور هیں کرتے گناہ تو هیں دکھاتے داری جانب آپ جب چنانچہ
10 ﮨﮯ۔ ٹھہرتا قصوروار کا شریعت پوری وہ ﮨﮯ توڑا حکم ایک صرف کا شریعت نے جس کہ بھولنا مت
11 کسی لیکن هو، کیا نہ تو زنا نے آپ کہ ﮨﮯ سکتا هو "کرنا۔ نہ قتل" کہا، بھی یہ نے اُس "کرنا نہ زنا" فرمایا، نے جس کیونکہ
هیں۔ گئے بن مجرم کے توڑنے شریعت پوری سے وجہ کی جرم ایک اِس آپ تو بھی هو۔ کیا قتل کو
12 گی۔ کرے عدالت کی آپ شریعت والی کرنے آزاد کہ رکھیں یاد هیں کرتے اور کہتے آپ بھی کچھ جو چنانچہ
13 ﮨﮯ۔ جاتا آ غالب پر عدالت رحم لیکن دکھایا۔ نہیں رحم خود نے جس گا کرے نہیں رحم پر اُس وقت کرتے عدالت اللہ کیونکہ
گا۔ کرے رحم پر آپ اللہ تو گے کریں رحم آپ جب

ﮨﮯ مُردہ بغیر کے کاموں نیک ایمان

14 ایمان ایسا کیا ﮨﮯ؟ فائدہ کیا کا اِس تو گزارے نہ زندگی مطابق کے اُس لیکن کرے، دعویٰ کا رکھنے ایمان کوئی اگر بھائیو، میرے
ﮨﮯ؟ سکتا دلا نجات اُسے
15 هو۔ مند ضرورت کی روٹی روزمرہ اور کپڑوں بہن یا بھائی کوئی کہ کریں فرض
16 وہ لیکن "کھاؤ۔ کھانا کر بھر جی اور پہنو کپڑے گرم حافظ۔ خدا جی، اچھا" کہے، سے اُس کوئی سے میں آپ کر دیکھ یہ
ﮨﮯ؟ فائدہ کوئی کا اِس کیا کرے۔ نہ مدد میں کرنے پوری ضروریات یہ خود
17 ﮨﮯ۔ مُردہ وہ تو جائے لایا نہ میں عمل سے کاموں نیک وہ اگر نہیں۔ کافی ایمان محض غرض،
18 دکھائیں مجھے آئیں، "کام۔ نیک پاس کے دوسرے ﮨﮯ، هوتا ایمان تو پاس کے شخص ایک" کرے، اعتراض کوئی ﮨﮯ سکتا هو
دکھا سے کاموں نیک اپنے کو آپ ضرور مَیں لیکن ﮨﮯ۔ ناممکن تو یہ هیں۔ سکتے رکھ ایمان طرح کس بغیر کے کاموں نیک آپ کہ
هوں۔ رکھتا ایمان مَیں کہ هوں سکتا
19 هیں، رکھتے ایمان یہ بھی شیاطین ﮨﮯ۔ صحیح بالکل یہ شاباش، "ﮨﮯ۔ خدا هی ایک کہ هیں رکھتے ایمان هم" هیں، کہتے آپ اچھا،
هیں۔ تھرتھراتے مارے کے خوف کر جان یہ وہ گو
20 ﮨﮯ؟ بے کار ایمان بغیر کے اعمال نیک کہ سمجھتے نہیں آپ کیا !آئیں میں هوش
21 کیا۔ پیش پر گاہ قربان کو اسحاق بیٹے اپنے نے اُس کہ گیا ٹھهرایا باز راست سے وجہ اِسی تو وہ کریں۔ غور پر ابراهیم باپ همارے
22 اُس کچھ جو هوا مکمل سے اُس تو ایمان کا اُس تھے۔ رہے کر عمل کر مل کام نیک اور ایمان کا اُس کہ هیں سکتے دیکھ خود آپ
کیا نے

23 "دیا۔ قرار باز راست اُسے نے اللہ پر بنا اِس رکھا۔ بھروسا پر اللہ نے ابراہیم" ہوئی، پوری بات یہ کی مُقدّس کلامِ ھی طرح اِس اور
کھلایا۔ "دوست کا اللہ" وہ سے وجہ اِسی
24 وجہ کی رکھنے ایمان صرف کہ نہ ہے، جاتا دیا قرار باز راست پر بنا کی اعمال نیک اپنے انسان کہ ھیں سکتے دیکھ خود آپ یوں
سے۔
25 مہمان کی جاسوسوں اسرائیلی نے اُس جب گیا دیا قرار باز راست پر بنا کی کاموں اپنے بھی اُسے لیں۔ بھی مثال کی فاحشہ راحب
بچایا۔ کر دکھا راستہ دوسرا کا نکلنے سے شہر اُنہیں اور کی نوازی
26 ہے۔ مُردہ بغیر کے اعمال نیک بھی ایمان طرح اُسی ہے مُردہ بغیر کے روح بدن طرح جس غرض،

3

زبان

1 گی۔ جائے کی عدالت سے سختی زیادہ کی اُستادوں ہم کہ ہے معلوم کو آپ بنیں۔ نہ اُستاد زیادہ سے میں آپ بھائیو، میرے
2 اور ہے کامل وہ ہوتی نہیں غلطی کبھی میں بولنے سے شخص جس لیکن ھیں۔ ہوتی سرزد غلطیاں کی طرح کئی تو سے سب ہم
ہے۔ قابل کے رکھنے میں قابو کو بدن پورے اپنے
3 پورا کا اُس سے مرضی اپنی ہم طرح اِس اور چلے، پر حکم ہمارے وہ تا کہ ھیں دیتے رکھ دہانہ کا لگام میں منہ کے گھوڑے ہم
ھیں۔ لیتے چلا جسم
4 رُخ کا اُس ذریعے کے پتوار سی چھوٹی ایک ناخدا ہو چلتی ہَوا تیز بھی جتنی اور ہو وہ بڑا بھی جتنا لیں۔ مثال کی جہاز بادبانی یا
ہے۔ لیتا چلا سے مرضی اپنی اُسے وہ ھی یوں ہے۔ رکھتا ٹھیک
5 ہے۔ کرتی باتیں بڑی بڑی وہ لیکن ہے، عضو سا چھوٹا ایک زبان طرح اِسی
ہے۔ ہوتی کافی چنگاری ھی ایک لئے کے کرنے بھسم کو جنگل بڑے ایک دیکھیں،
6 بدن پورے وہ ہے۔ جاتی پائی دنیا پوری کی ناراستی میں اُس کر رہ درمیان کے اعضا دیگر کے بدن ہے۔ مانند کی آگ بھی زبان
ہے۔ گئی سُلگائی سے آگ کی جہنم خود وہ کیونکہ ہے، دیتی لگا آگ کو زندگی پوری کی انسان ھاں ہے، دیتی کر آلودہ کو
7 والے رینگنے پرندے، یا ہوں جانور جنگلی خواہ ہے، بھی گیا ایسا نے اُس اور ہے لیتا پا قابو پر جانوروں کے قسم ہر انسان دیکھیں،
جانور۔ سمندری یا ہوں
8 ہے۔ بھری لبالب سے زہر مہلک جو چیز شریر اور بےتاب اِس سکا، پا نہیں قابو کوئی پر زبان لیکن
9 گیا بنایا پر صورت کی اللہ جنہیں ھیں، بھیجتے بھی لعنت پر دوسروں اور ھیں کرتے بھی ستائش کی باپ اور خداوند اپنے ہم سے زبان
ہے۔
10 چاہئے۔ ہونا نہیں ایسا بھائیو، میرے ہے۔ نکلتی لعنت اور ستائش سے منہ ھی ایک
11 نکلے۔ پھوٹ پانی کڑوا اور میٹھا سے چشمے ھی ایک کہ ہے سکتا ہو کیسے یہ
12 میٹھا سے چشمے نمکین طرح اِسی !نہیں ہرگز انجیر؟ پر بیل کی انگور یا ھیں سکتے لگ زیتون پر درخت کے انجیر کیا بھائیو، میرے
سکتا۔ نکل نہیں پانی

حکمت سے آسمان

13 حلیمی والی ہونے پیدا سے حکمت کرے، ظاہر سے چلن چال اچھے اپنے بات یہ وہ ہے؟ دار سمجھ اور دانا کوئی سے میں آپ کیا
سے۔ کاموں نیک کے
14 خلاف کے سچائی نہ مارنا، مت شیخی پر اِس تو ھیں رہے پال غرضی خود اور کڑواہٹ کی حسد میں دل آپ اگر !خبردار لیکن
بولیں۔ جھوٹ
15 ہے۔ سے ابلیس اور غیر روحانی دنیاوی، بلکہ ہے، نہیں سے طرف کی آسمان فخر ایسا
16 ہے۔ جاتا پایا کام شریر ہر اور فساد وھاں ہے غرضی خود اور حسد جھاں کیونکہ
17 بھری سے پھل اچھے اور رحم بردار، فرماں دل، نرم پسند، امن وہ نیز ہے۔ مُقدّس اور پاک وہ تو اوّل ہے۔ فرق کی حکمت کی آسمان
ہے۔ دل خلوص اور دار غیر جانب ہوئی،
18 ہے۔ جاتا بویا سے سلامتی پھل کا بازی راست لئے کے اُن ھیں کراتے صلح جو اور

4

دنیا سے دوستی

1 اعضا کے آپ جو نہیں خواھشات بُری وہ سرچشمہ کا اِن کیا ھیں؟ آتے سے کہاں ھیں درمیان کے آپ جو جھگڑے اور لڑائیاں یہ
ھیں؟ رہتی لڑتی میں

2 آپ کسی چیز کی خواھش رکھتے ھیں، لیکن اُسے حاصل نہیں کر سکتے۔ آپ قتل اور حسد کرتے ھیں، لیکن جو کچھ آپ چاھتے
ھیں وہ پا نہیں سکتے۔ آپ جھگڑتے اور لڑتے ھیں۔ بھی تو آپ کے پاس کچھ نہیں ھے، کیونکہ آپ اللہ سے مانگتے نہیں۔
3 اور جب آپ مانگتے ھیں تو آپ کو کچھ نہیں ملتا۔ وجہ یہ ھے کہ آپ غلط نیت سے مانگتے ھیں۔ آپ اِس سے اپنی خود غرض
خواھشات پوری کرنا چاھتے ھیں۔
4 بےوفا لوگو! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ دنیا کا دوست اللہ کا دشمن ھوتا ھے؟ جو دنیا کا دوست بننا چاھتا ھے وہ اللہ کا دشمن بن
جاتا ھے۔
5 یا کیا آپ سمجھتے ھیں کہ کلامِ مُقدّس کی یہ بات بےتُکی سی ھے کہ اللہ غیرت سے اُس روح کا آرزومند ھے جس کو اُس نے
ھمارے اندر سکونت کرنے دیا؟
6 لیکن وہ ھمیں اِس سے کھیں زیادہ فضل بخشتا ھے۔ کلامِ مُقدّس یوں فرماتا ھے، ”اللہ مغروروں کا مقابلہ کرتا لیکن فروتنوں پر
مہربانی کرتا ھے۔“
7 غرض، اللہ کے تابع ھو جائیں۔ ابلیس کا مقابلہ کریں تو وہ بھاگ جائے گا۔
8 اللہ کے قریب آ جائیں تو وہ آپ کے قریب آئے گا۔ گناہ گارو، اپنے ھاتھوں کو پاک صاف کریں۔ دو دلو، اپنے دلوں کو مخصوص
و مُقدّس کریں۔
9 افسوس کریں، ماتم کریں، خوب روئیں۔ آپ کی ھنسی ماتم میں بدل جائے اور آپ کی خوشی مایوسی میں۔
10 اپنے آپ کو خداوند کے سامنے نیچا کریں تو وہ آپ کو سرفراز کرے گا۔

ایک دوسرے کا منصف مت بننا

11 بھائیو، ایک دوسرے پر تہمت مت لگانا۔ جو اپنے بھائی پر تہمت لگاتا یا اُسے مجرم ٹھہراتا ھے وہ شریعت پر تہمت لگاتا ھے اور
شریعت کو مجرم ٹھہراتا ھے۔ اور جب آپ شریعت پر تہمت لگاتے ھیں تو آپ اُس کے پیروکار نہیں رھتے بلکہ اُس کے منصف بن گئے
ھیں۔
12 شریعت دینے والا اور منصف صرف ایک ھی ھے اور وہ اللہ ھے جو نجات دینے اور ھلاک کرنے کے قابل ھے۔ تو پھر آپ کون
ھیں جو اپنے آپ کو منصف سمجھ کر اپنے پڑوسی کو مجرم ٹھہرا رھے ھیں!

شیخی مت مارنا

13 اور اب میری بات سنیں، آپ جو کہتے ھیں، ”آج یا کل ھم فلاں فلاں شہر میں جائیں گے۔ وھاں ھم ایک سال ٹھہر کر کاروبار
کر کے پیسے کمائیں گے۔“
14 دیکھیں، آپ یہ بھی نہیں جانتے کہ کل کیا ھو گا۔ آپ کی زندگی چیز ھی کیا ھے! آپ بھاپ ھی ھیں جو تھوڑی دیر کے لئے نظر
آتی، پھر غائب ھو جاتی ھے۔
15 بلکہ آپ کو یہ کہنا چاھئے، ”اگر خداوند کی مرضی ھوئی تو ھم جئیں گے اور یہ یا وہ کریں گے۔“
16 لیکن فی الحال آپ شیخی مار کر اپنے غرور کا اظہار کرتے ھیں۔ اِس قسم کی تمام شیخی بازی بُری ھے۔
17 چنانچہ جو جانتا ھے کہ اُسے کیا کیا نیک کام کرنا ھے، لیکن پھر بھی کچھ نہیں کرتا وہ گناہ کرتا ھے۔

5

دولت مندو، خبردار!

1 دولت مندو، اب میری بات سنیں! خوب روئیں اور گریہ و زاری کریں، کیونکہ آپ پر مصیبت آنے والی ھے۔
2 آپ کی دولت سڑ گئی ھے اور کیڑے آپ کے شاندار کپڑے کھا گئے ھیں۔
3 آپ کے سونے اور چاندی کو زنگ لگ گیا ھے۔ اور اُن کی زنگ آلودہ حالت آپ کے خلاف گواھی دے گی اور آپ کے
جسموں کو آگ کی طرح کھا جائے گی۔ کیونکہ آپ نے اِن آخری دنوں میں اپنے لئے خزانے جمع کر لئے ھیں۔
4 دیکھیں، جو مزدوری آپ نے فصل کی کٹائی کرنے والوں سے باز رکھی ھے وہ آپ کے خلاف چلّا رھی ھے۔ اور آپ کی فصل
جمع کرنے والوں کی چیخیں آسمانی لشکروں کے رب کے کانوں تک پہنچ گئی ھیں۔
5 آپ نے دنیا میں عیاشی اور عیش و عشرت کی زندگی گزاری ھے۔ ذبح کے دن آپ نے اپنے آپ کو موٹا تازہ کر دیا ھے۔
6 آپ نے راست باز کو مجرم ٹھہرا کر قتل کیا ھے، اور اُس نے آپ کا مقابلہ نہیں کیا۔

صبر اور دعا

7 بھائیو، اب صبر سے خداوند کی آمد کے انتظار میں رھیں۔ کسان پر غور کریں جو اِس انتظار میں رھتا ھے کہ زمین اپنی قیمتی فصل
پیدا کرے۔ وہ کتنے صبر سے خریف اور بہار کی بارشوں کا انتظار کرتا ھے!
8 آپ بھی صبر کریں اور اپنے دلوں کو مضبوط رکھیں، کیونکہ خداوند کی آمد قریب آ گئی ھے۔

9 بھائیو، ایک دوسرے پر مت بڑبڑانا، ورنہ آپ کی عدالت کی جائے گی۔ منصف تو دروازے پر کھڑا ہے۔
10 بھائیو، اُن نبیوں کے نمونے پر چلیں جنہوں نے رب کے نام میں کلام پیش کر کے صبر سے دُکھ اُٹھایا۔
11 دیکھیں، ہم اُنہیں مبارک کہتے ہیں جو صبر سے دُکھ برداشت کرتے تھے۔ آپ نے ایوب کی ثابت قدمی کے بارے میں سنا ہے
اور یہ بھی دیکھ لیا کہ رب نے آخر میں کیا کچھ کیا، کیونکہ رب بہت مہربان اور رحیم ہے۔
12 میرے بھائیو، سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ قَسم نہ کھائیں، نہ آسمان کی، نہ زمین کی قَسم، اَور کسی چیز کی۔ جب آپ ”ہاں“
کہنا چاہتے ہیں تو بس ”ہاں“ ہی کافی ہے۔ اور اگر انکار کرنا چاہیں تو بس ”نہیں“ کہنا کافی ہے، ورنہ آپ مجرم ٹھہریں گے۔
13 کیا آپ میں سے کوئی مصیبت میں پھنسا ہوا ہے؟ وہ دعا کرے۔ کیا کوئی خوش ہے؟ وہ ستائش کے گیت گائے۔
14 کیا آپ میں سے کوئی بیمار ہے؟ وہ جماعت کے بزرگوں کو بُلائے تاکہ وہ آ کر اُس کے لئے دعا کریں اور خداوند کے نام میں اُس
پر تیل مَلیں۔
15 پھر ایمان سے کی گئی دعا مریض کو بچائے گی اور خداوند اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔ اور اگر اُس نے گناہ کیا ہو تو اُسے معاف کیا
جائے گا۔
16 چنانچہ ایک دوسرے کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کریں اور ایک دوسرے کے لئے دعا کریں تاکہ آپ شفا پائیں۔ راست
شخص کی مؤثر دعا سے بہت کچھ ہو سکتا ہے۔
17 الیاس ہم جیسا انسان تھا۔ لیکن جب اُس نے زور سے دعا کی کہ بارش نہ ہو تو ساڑھے تین سال تک بارش نہ ہوئی۔
18 پھر اُس نے دوبارہ دعا کی تو آسمان نے بارش عطا کی اور زمین نے اپنی فصلیں پیدا کیں۔
19 میرے بھائیو، اگر آپ میں سے کوئی سچائی سے بھٹک جائے اور کوئی اُسے صحیح راہ پر واپس لائے
20 تو یقین جانیں، جو کسی گناہ گار کو اُس کی غلط راہ سے واپس لاتا ہے وہ اُس کی جان کو موت سے بچائے گا اور گناہوں کی
بڑی تعداد کو چھپا دے گا۔

پطرس-۱

1 یہ خط عیسیٰ مسیح کے رسول پطرس کی طرف سے ہے۔
مَیں اللہ کے چنے ہوؤں کو لکھ رہا ہوں، دنیا کے اُن مہمانوں کو جو پنطس، گلتیہ، کپدکیہ، آسیہ اور بتھنیہ کے صوبوں میں بکھرے
ہوئے ہیں۔
2 خدا باپ نے آپ کو بہت دیر پہلے جان کر چن لیا اور اُس کے روح نے آپ کو مخصوص و مُقدّس کر دیا۔ نتیجے میں آپ عیسیٰ
مسیح کے تابع اور اُس کے چھڑکائے گئے خون سے پاک صاف ہو گئے ہیں۔
اللہ آپ کو بھرپور فضل اور سلامتی بخشے۔

زندہ اُمید

3 خدا ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے باپ کی تعریف ہو! اپنے عظیم رحم سے اُس نے عیسیٰ مسیح کو زندہ کرنے کے وسیلے سے
ہمیں نئے سرے سے پیدا کیا ہے۔ اِس سے ہمیں ایک زندہ اُمید ملی ہے،
4 ایک ایسی میراث جو کبھی نہیں سڑے گی، کبھی ناپاک نہیں ہو جائے گی اور کبھی نہیں مُرجھائے گی۔ کیونکہ یہ آسمان پر آپ
کے لئے محفوظ رکھی گئی ہے۔
5 اور اللہ آپ کے ایمان کے ذریعے اپنی قدرت سے آپ کی اُس وقت تک حفاظت کرتا رہے گا جب تک آپ کو نجات نہ مل جائے،
وہ نجات جو آخرت کے دن سب پر ظاہر ہونے کے لئے تیار ہے۔
6 اُس وقت آپ خوشی منائیں گے، گو فی الحال آپ کو تھوڑی دیر کے لئے طرح طرح کی آزمائشوں کا سامنا کر کے غم کھانا پڑتا ہے
7 تاکہ آپ کا ایمان اصلی ثابت ہو جائے۔ کیونکہ جس طرح آگ سونے کو آزما کر خالص بنا دیتی ہے اُسی طرح آپ کا ایمان بھی
آزمایا جا رہا ہے، حالانکہ یہ فانی سونے سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ کیونکہ اللہ چاہتا ہے کہ آپ کو اُس دن تعریف، جلال اور عزت
مل جائے جب عیسیٰ مسیح ظاہر ہو گا۔
8 اُسی کو آپ پیار کرتے ہیں اگرچہ آپ نے اُسے دیکھا نہیں، اور اُسی پر آپ ایمان رکھتے ہیں گو وہ آپ کو اِس وقت نظر نہیں آتا۔
ہاں، آپ دل میں ناقابلِ بیان اور جلالی خوشی منائیں گے،
9 جب آپ وہ کچھ پائیں گے جو ایمان کی منزلِ مقصود ہے یعنی اپنی جانوں کی نجات۔
10 نبی اِسی نجات کی تلاش اور تفتیش میں لگے رہے، اور اُنہوں نے اُس فضل کی پیش گوئی کی جو اللہ آپ کو دینے والا تھا۔
11 اُنہوں نے معلوم کرنے کی کوشش کی کہ مسیح کا روح جو اُن میں تھا کس وقت یا کن حالات کے بارے میں بات کر رہا تھا
جب اُس نے مسیح کے دُکھ اور بعد کے جلال کی پیش گوئی کی۔
12 اُن پر اِتنا ظاہر کیا گیا کہ اُن کی یہ پیش گوئیاں اُن کے اپنے لئے نہیں تھیں، بلکہ آپ کے لئے۔ اور اب یہ سب کچھ آپ کو اُن ہی
کے وسیلے سے پیش کیا گیا ہے جنہوں نے آسمان سے بھیجے گئے روح القدس کے ذریعے آپ کو اللہ کی خوش خبری سنائی ہے۔ یہ
ایسی باتیں ہیں جن پر فرشتے بھی نظر ڈالنے کے آرزومند ہیں۔

مُقدّس زندگی گزارنا

13 چنانچہ ذہنی طور پر کمربستہ ہو جائیں۔ ہوش مندی سے اپنی پوری اُمید اُس فضل پر رکھیں جو آپ کو عیسیٰ مسیح کے ظہور پر
بخشا جائے گا۔
14 آپ اللہ کے تابع فرمان فرزند ہیں، اِس لئے اُن بُری خواہشات کو اپنی زندگی میں جگہ نہ دیں جو آپ جاہل ہوتے وقت رکھتے
تھے۔ ورنہ وہ آپ کی زندگی کو اپنے سانچے میں ڈھال لیں گی۔
15 اِس کے بجائے اللہ کی مانند بنیں جس نے آپ کو بُلایا ہے۔ جس طرح وہ قدوس ہے اُسی طرح آپ بھی ہر وقت مُقدّس زندگی
گزاریں۔
16 کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے، ''اپنے آپ کو مخصوص و مُقدّس رکھو کیونکہ مَیں مُقدّس ہوں۔''
17 اور یاد رکھیں کہ آسمانی باپ جس سے آپ دعا کرتے ہیں جانب داری نہیں کرتا بلکہ آپ کے عمل کے مطابق آپ کا فیصلہ
کرے گا۔ چنانچہ جب تک آپ اِس دنیا کے مہمان رہیں گے خدا کے خوف میں زندگی گزاریں۔
18 کیونکہ آپ خود جانتے ہیں کہ آپ کو باپ دادا کی بےمعنی زندگی سے چھڑانے کے لئے کیا فدیہ دیا گیا۔ یہ سونے یا چاندی
جیسی فانی چیز نہیں تھی

19 بلکه مسیح کا قیمتی خون۔ تھا اُسی کو بےنقص اور بےداغ لیلے کی حیثیت سے ہمارے لئے قربان کیا۔ گیا
20 اُسے دنیا کی تخلیق سے پیشتر چنا گیا، لیکن اِن آخری دنوں میں آپ کی خاطر ظاہر کیا۔ گیا
21 اور اُس کے وسیلے سے آپ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں جس نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کر کے عزت و جلال دیا تاکہ آپ کا ایمان
اور اُمید اللہ پر ۔ہو
22 سچائی کے تابع ہو جانے سے آپ کو مخصوص و مُقدّس کر دیا گیا اور آپ کے دلوں میں بھائیوں کے لئے بےریا محبت ڈالی گئی
۔ہے چنانچه اب ایک دوسرے کو دلی خلوص اور لگن سے پیار کرتے ۔رہیں
23 کیونکہ آپ کی نئے سرے سے پیدائش ہوئی ہے۔ اور یہ کسی فانی بیج کا پھل نہیں ہے بلکہ اللہ کے لافانی، زندہ اور قائم رہنے
والے کلام کا پھل ۔ہے
24 یوں کلامِ مُقدّس فرماتا ،ہے
”تمام انسان گھاس ہی ،ہیں
اُن کی تمام شان و شوکت جنگلی پھول کی مانند ۔ہے
گھاس تو مُرجھا جاتی اور پھول گر جاتا ،ہے
25 لیکن رب کا کلام ابد تک قائم رہتا ۔ہے“
مذکورہ کلام اللہ کی خوش خبری ہے جو آپ کو سنائی گئی ۔ہے

2

زندہ پتھر اور مُقدّس قوم
1 چنانچه اپنی زندگی سے تمام طرح کی بُرائی، دھوکے بازی، ریاکاری، حسد اور بہتان ۔نکالیں
2 چونکہ آپ نومولود بچے ہیں اِس لئے خالص روحانی دودھ کے پینے کے آرزومند رہیں، کیونکہ اِسے پینے سے ہی آپ بڑھتے بڑھتے نجات
کی نوبت تک پہنچیں ۔گے
3 جنہوں نے خداوند کی بھلائی کا تجربہ کیا ہے اُن کے لئے ایسا کرنا ضروری ۔ہے
4 خداوند کے پاس آئیں، اُس زندہ پتھر کے پاس جسے انسانوں نے رد کیا ہے، لیکن جو اللہ کے نزدیک چنیدہ اور قیمتی ۔ہے
5 اور آپ بھی زندہ پتھر ہیں جن کو اللہ اپنے روحانی مقدِس کو تعمیر کرنے کے لئے استعمال کر رہا ۔ہے نہ صرف یہ بلکہ آپ اُس
کے مخصوص و مُقدّس امام ۔ہیں عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے آپ ایسی روحانی قربانیاں پیش کر رہے ہیں جو اللہ کو پسند ۔ہیں
6 کیونکہ کلامِ مُقدّس فرماتا ،ہے
”دیکھو، مَیں صیون میں ایک پتھر رکھ دیتا ،ہوں
کونے کا ایک چنیدہ اور قیمتی ۔پتھر
جو اُس پر ایمان لائے گا
اُسے شرمندہ نہیں کیا جائے ۔گا“
7 یہ پتھر آپ کے نزدیک جو ایمان رکھتے ہیں بیش قیمت ۔ہے لیکن جو ایمان نہیں لائے اُنہوں نے اُسے رد ۔کیا
”جس پتھر کو مکان بنانے والوں نے رد کیا
وہ کونے کا بنیادی پتھر بن ۔گیا“
8 نیز وہ ایک ایسا پتھر ہے
”جو ٹھوکر کا باعث بنے ،گا
ایک چٹان جو ٹھیس لگنے کا سبب ہو ۔گی“
وہ اِس لئے ٹھوکر کھاتے ہیں کیونکہ وہ کلامِ مُقدّس کے تابع نہیں ۔ہوتے یہی کچھ اللہ کی اُن کے لئے مرضی ۔تھی
9 لیکن آپ اللہ کی چنی ہوئی نسل ،ہیں آپ آسمانی بادشاہ کے امام اور اُس کی مخصوص و مُقدّس ۔قوم آپ ہیں اُس کی ملکیت بن
گئے ہیں تاکہ اللہ کے قوی کاموں کا اعلان ،کریں کیونکہ وہ آپ کو تاریکی سے اپنی حیرت انگیز روشنی میں لایا ۔ہے
10 ایک وقت تھا جب آپ اُس کی قوم نہیں ،تھے لیکن اب آپ اللہ کی قوم ۔ہیں پہلے آپ پر رحم نہیں ہوا ،تھا لیکن اب اللہ نے آپ
پر اپنے رحم کا اظہار کیا ۔ہے

اللہ کے خادم
11 عزیزو، آپ اِس دنیا میں اجنبی اور مہمان ۔ہیں اِس لئے مَیں آپ کو تاکید کرتا ہوں کہ آپ جسمانی خواہشات کا انکار ۔کریں
کیونکہ یہ آپ کی جان سے لڑتی ۔ہیں

12 اُنہیں تو بھی لگائیں بھی تہمت کی کرنے کام غلط پر آپ وہ گو کہ گزاریں زندگی اچھی اِتنی ہوئے رہتے درمیان کے داروں غیرایمان
پڑے۔ کرنی تمجید کی اُس دن کے آمد کی اللہ اُنہیں اور آئیں نظر کام نیک کے آپ
13 خداوند کی خاطر ہر انسانی اختیار کے تابع رہیں، خواہ بادشاہ ہو جو سب سے اعلیٰ اختیار رکھنے والا ہے،
14 خواہ اُس کے وزیر جنہیں اُس نے اِس لئے مقرر کیا ہے کہ وہ غلط کام کرنے والوں کو سزا اور اچھا کام کرنے والوں کو شاباش
دیں۔
15 کیونکہ اللہ کی مرضی ہے کہ آپ اچھا کام کرنے سے ناسمجھ لوگوں کی جاہل باتوں کو بند کریں۔
16 آپ آزاد ہیں، اِس لئے آزادانہ زندگی گزاریں۔ لیکن اپنی آزادی کو غلط کام چھپانے کے لئے استعمال نہ کریں، کیونکہ آپ اللہ
کے خادم ہیں۔
17 ہر ایک کا مناسب احترام کریں، اپنے بہن بھائیوں سے محبت رکھیں، خدا کا خوف مانیں، بادشاہ کا احترام کریں۔

مسیح کے دُکھ کا نمونہ

18 اے غلامو، ہر لحاظ سے اپنے مالکوں کا احترام کر کے اُن کے تابع رہیں۔ اور یہ سلوک نہ صرف اُن کے ساتھ ہو جو نیک اور
نرم دل ہیں بلکہ اُن کے ساتھ بھی جو ظالم ہیں۔
19 کیونکہ اگر کوئی اللہ کی مرضی کا خیال کر کے بےانصاف تکلیف کا غم صبر سے برداشت کرے تو یہ اللہ کا فضل ہے۔
20 بےشک اِس میں فخر کی کوئی بات نہیں اگر آپ صبر سے پٹائی کی وہ سزا برداشت کریں جو آپ کو غلط کام کرنے کی وجہ سے
ملی ہو۔ لیکن اگر آپ کو اچھا کام کرنے کی وجہ سے دُکھ سہنا پڑے اور آپ یہ سزا صبر سے برداشت کریں تو یہ اللہ کا فضل ہے۔
21 آپ کو اِسی کے لئے بُلایا گیا ہے۔ کیونکہ مسیح نے آپ کی خاطر دُکھ سہنے میں آپ کے لئے ایک نمونہ چھوڑا ہے اور وہ چاہتا
ہے کہ آپ اُس کے نقشِ قدم پر چلیں۔
22 اُس نے تو کوئی گناہ نہ کیا، اور نہ کوئی فریب کی بات اُس کے منہ سے نکلی۔
23 جب لوگوں نے اُسے گالیاں دیں تو اُس نے جواب میں گالیاں نہ دیں۔ جب اُسے دُکھ سہنا پڑا تو اُس نے کسی کو دھمکی نہ دی
بلکہ اُس نے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دیا جو انصاف سے عدالت کرتا ہے۔
24 مسیح خود اپنے بدن پر ہمارے گناہوں کو صلیب پر لے گیا تا کہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر جائیں اور یوں ہمارا گناہ سے تعلق
ختم ہو جائے۔ اب وہ چاہتا ہے کہ ہم راست بازی کی زندگی گزاریں۔ کیونکہ آپ کو اُسی کے زخموں کے وسیلے سے شفا ملی ہے۔
25 پہلے آپ آوارہ بھیڑوں کی طرح آوارہ پھر رہے تھے، لیکن اب آپ اپنی جانوں کے چرواہے اور نگران کے پاس لوٹ آئے ہیں۔

3

شوہر اور بیوی

1 اِسی طرح آپ بیویوں کو بھی اپنے اپنے شوہر کے تابع رہنا ہے۔ کیونکہ اِس طرح وہ جو ایمان نہیں رکھتے اپنی بیوی کے چال چلن
سے جیتے جا سکتے ہیں۔ کچھ کہنے کی ضرورت نہیں رہے گی
2 کیونکہ وہ دیکھیں گے کہ آپ کتنی پاکیزگی سے خدا کے خوف میں زندگی گزارتی ہیں۔
3 اِس فکر میں مت رہنا کہ آپ ظاہری طور پر آراستہ ہوں، مثلاً خاص طور پر طریقوں سے گندھے ہوئے بالوں سے یا سونے کے زیور
اور شاندار لباس پہننے سے۔
4 اِس کے بجائے اِس فکر میں رہیں کہ آپ کی باطنی شخصیت آراستہ ہو۔ کیونکہ جو روح نرم دلی اور سکون کے لافانی زیوروں سے
سجی ہوئی ہے وہی اللہ کے نزدیک بیش قیمت ہے۔
5 ماضی میں اللہ پر اُمید رکھنے والی مُقدّس خواتین بھی اِسی طرح اپنا سنگار کیا کرتی تھیں۔ وہ یوں اپنے شوہروں کے تابع رہیں،
6 سارہ کی طرح جو اپنے شوہر ابراہیم کو آقا کہہ کر اُس کی مانتی تھی۔ آپ تو سارہ کی بیٹیاں بن گئی ہیں۔ چنانچہ نیک کام کریں
اور کسی بھی چیز سے نہ ڈریں، خواہ وہ کتنی ہی ڈراؤنی کیوں نہ ہو۔
7 اِسی طرح لازم ہے کہ آپ جو شوہر ہیں سمجھ کے ساتھ اپنی بیویوں کے ساتھ زندگی گزاریں، یہ جان کر کہ یہ آپ کی نسبت کمزور
ہیں۔ اُن کی عزت کریں، کیونکہ یہ بھی آپ کے ساتھ زندگی کے فضل کی وارث ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اِس میں بےپروائی کرنے سے آپ
کی دعائیہ زندگی میں رکاوٹ پیدا ہو جائے۔

نیک زندگی گزارنے کی وجہ سے دُکھ

8 آخر میں ایک اَور بات، آپ سب ایک ہی سوچ رکھیں اور ایک دوسرے سے تعلقات میں ہم دردی، پیار، رحم اور حلیمی کا
اظہار کریں۔

میں جواب بجائے کے اِس دینا۔ گالی میں جواب کے گالیوں کی کسی نہ کرنا، مت کام غلط میں جواب کے کام غلط کے کسی 9
پائیں۔ میں وراثت برکت کی اُس آپ کہ ہے بُلایا لئے اِس بھی کو آپ نے اللہ کیونکہ دیں، برکت کو شخص ایسے
ہے، فرماتا یوں مُقدّس کلامِ 10

گزارنا زندگی سے مزے کون”
ہے؟ چاھتا دیکھنا دن اچھے اور
روکے سے کرنے باتیں شریر کو زبان اپنی وہ
سے۔ بولنے جھوٹ کو ہونٹوں اپنے اور
کرے، کام نیک کر پھیر منہ سے بُرائی وہ 11
کر ہو طالب کا سلامتی صلح
رہے۔ لگا پیچھے کے اُس
ہیں، رہتی لگی پر بازوں راست آنکھیں کی رب کیونکہ 12
ہیں۔ مائل طرف کی دعاؤں کی اُن کان کے اُس اور
“ہیں۔ کرتے کام غلط جو ہے خلاف کے اُن چہرہ کا رب لیکن
گا؟ پہنچائے نقصان کو آپ کون تو ہوں سرگرم میں کرنے کام نیک آپ اگر 13

مت اور ڈرنا مت سے دھمکیوں کی اُن ہیں۔ مبارک آپ تو پڑے اُٹھانا بھی دُکھ سے وجہ کی کرنے کام راست کو آپ اگر لیکن 14
گھبرانا
پوچھے میں بارے کے اُمید پر مسیح کی آپ سے آپ بھی جو اور جانیں۔ مُقدّس و مخصوص کو مسیح خداوند میں دلوں اپنے بلکہ 15
دیں۔ جواب ساتھ کے خوف کے خدا اور سے دلی نرم لیکن رہیں۔ تیار لئے کے دینے جواب اُسے وقت ہر
اُنہیں ہیں رہے کر باتیں غلط میں بارے کے چلن چال اچھے میں مسیح کے آپ لوگ جو پھر ہو۔ صاف ضمیر کا آپ ساتھ ساتھ 16
گی۔ آئے شرم پر تہمت اپنی
اُٹھائیں، تکلیف سے وجہ کی کرنے کام نیک ہم کہ ہے یہ بہتر نسبت کی سہنے دُکھ سے وجہ کی کرنے کام غلط کہ رہے یاد 17
ہو۔ مرضی کی اللہ یہ بشرطیکہ
یہ نے اُس ہے باز راست جو ہاں، سہی۔ موت لئے کے سدا بار ایک خاطر کی مٹانے کو گناہوں ہمارے نے مسیح کیونکہ 18
اُسے سے اعتبار کے روح لیکن گئی، دی موت سزائے سے اعتبار کے بدن اُسے پہنچائے۔ پاس کے اللہ کو آپ تا کہ کیا لئے کے ناراستوں
گیا۔ دیا کر زندہ
دیا۔ پیغام کو روحوں قیدی کر جا نے اُس ذریعے کے روح اِس 19
لیکن رہا، کرتا انتظار سے صبر اللہ وقت اُس تھا۔ رہا بنا کشتی اپنی نوح جب تھے نافرمان میں دنوں اُن جو تھیں روحیں کی اُن یہ 20
نکلے۔ بچ کر گزر سے میں پانی افراد آٹھ یعنی لوگ ایک چند صرف آخرکار
بلکہ جاتی کی نہیں دُور گندگی کی جسم سے اِس ہے۔ دلاتا نجات کو آپ وقت اِس جو ہے اشارہ طرف کی بپتسمے اُس پانی یہ 21
نجات سے اُٹھنے جی کے مسیح عیسیٰ کو آپ یہ پھر دے۔ کر صاف پاک ضمیر ہمارا وہ کہ ہیں کرتے عرض سے اللہ ہم وقت لیتے بپتسمہ
ہے۔ دلاتا
ہیں۔ تابع کے اُس قوتیں اور والے اختیار فرشتے، جہاں ہے گیا بیٹھ ہاتھ دہنے کے اللہ کر جا پر آسمان مسیح اب 22

4

زندگیاں شدہ تبدیل

نے جس کیونکہ کریں۔ لیس سے سوچ سی کی اُس کو آپ اپنے بھی آپ لئے اِس اُٹھایا دُکھ پر طور جسمانی نے مسیح چونکہ اب 1
ہے۔ لیا نپٹ سے گناہ نے اُس ہے لیا سہہ دُکھ پر طور جسمانی خاطر کی مسیح
کرنے پوری مرضی کی اللہ بلکہ گا گزارے نہیں میں کرنے پوری خواہشات بُری کی انسان زندگی باقی اپنی پر زمین وہ میں نتیجے 2
میں۔
شراب بازی، نشہ پرستی، شہوت عیاشی، یعنی ہیں کرتے پسند دار غیرایمان جو گزارا میں کرنے کچھ وہ وقت کافی نے آپ میں ماضی 3
میں۔ پرستی بُت گھنونی اور رنگ ناچ رلیوں، رنگ نوشی،
نہیں چھلانگ میں دھارے تیز اِس کے عیاشی کر مل ساتھ کے اُن آپ کہ ہیں کرتے تعجب دوست دار غیرایمان کے آپ اب 4
ہیں۔ بکتے کفر پر آپ وہ لئے اِس لگاتے۔
ہے۔ کھڑا تیار لئے کے کرنے عدالت کی مُردوں اور زندوں جو گا پڑے دینا جواب کو اللہ اُنہیں لیکن 5

6 زندگی میں روح سامنے کے اللہ وہ کہ تھا یہ مقصد ھیں۔ مُردہ اب جو گئی سنائی بھی اُنہیں خبری خوش کی اللہ کہ ھے وجہ یہی
ھے۔ گئی کی عدالت کی جسم کے اُن سے لحاظ انسانی اگرچہ سکیں گزار

کریں خدمت کی دوسرے ایک سے نعمتوں اپنی

7 تمام چیزوں کا خاتمہ قریب آ گیا ھے۔ چنانچہ دعا کرنے کے لئے چست اور ہوش مند رھیں۔
8 سب سے ضروری بات یہ ھے کہ آپ ایک دوسرے سے لگاتار محبت رکھیں، کیونکہ محبت گناھوں کی بڑی تعداد پر پردہ ڈال دیتی
ھے۔
9 بڑبڑائے بغیر ایک دوسرے کی مہمان نوازی کریں۔
10 اللہ اپنا فضل مختلف نعمتوں سے ظاھر کرتا ھے۔ یہ انتظام وفاداری سے چلاتے ہوئے ایک دوسرے کی خدمت کریں،
ھر ایک اُس نعمت سے جو اُسے ملی ھے۔
11 اگر کوئی بولے تو وہ اللہ کے الفاظ کے ساتھ بولے۔ اگر کوئی خدمت کرے تو اُس طاقت کے ذریعے جو اللہ اُسے مہیا کرتا ھے،
کیونکہ اِس طرح ھی اللہ کو عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے جلال دیا جائے گا۔ ازل سے ابد تک جلال اور قدرت اُسی کی ھو! آمین۔

آپ کی غیرمعمولی مصیبت نہیں ھے

12 عزیزو، ایذا رسانی کی اُس آگ پر تعجب نہ کریں جو آپ کو آزمانے کے لئے آپ پر آن پڑی ھے۔ یہ مت سوچنا کہ میرے ساتھ
کیسی غیرمعمولی بات ھو رھی ھے۔
13 بلکہ خوشی منائیں کہ آپ مسیح کے دُکھوں میں شریک ھو رھے ھیں۔ کیونکہ پھر آپ اُس وقت بھی خوشی منائیں گے جب مسیح
کا جلال ظاھر ھو گا۔
14 اگر لوگ اِس لئے آپ کی بےعزتی کرتے ھیں کہ آپ مسیح کے پیروکار ھیں تو آپ مبارک ھیں۔ کیونکہ اِس کا مطلب ھے کہ
اللہ کا جلالی روح آپ پر ٹھہرا ھوا ھے۔
15 اگر آپ میں سے کسی کو دُکھ اُٹھانا پڑے تو یہ اِس لئے نہیں ہونا چاہئے کہ آپ قاتل، چور، مجرم یا فسادی ھیں۔
16 لیکن اگر آپ کو مسیح کے پیروکار ہونے کی وجہ سے دُکھ اُٹھانا پڑے تو نہ شرمائیں بلکہ مسیح کے نام میں اللہ کی حمد و ثنا کریں۔
17 کیونکہ اب وقت آ گیا ھے کہ اللہ کی عدالت شروع ھو جائے، اور پہلے اُس کے گھر والوں کی عدالت کی جائے۔ اگر ایسا ھے
تو پھر اِس کا انجام اُن کے لئے کیا ھو گا جو اللہ کی خوش خبری کے تابع نہیں ھیں؟
18 اور اگر راستباز مشکل سے بچیں گے تو پھر بےدین اور گناہگار کا کیا ھو گا؟
19 چنانچہ جو اللہ کی مرضی سے دُکھ اُٹھا رھے ھیں وہ نیک کام کرنے سے باز نہ آئیں بلکہ اپنی جانوں کو اُسی کے حوالے کریں جو
اُن کا وفادار خالق ھے۔

5

اللہ کا گلہ

1 اب مَیں آپ کو جو جماعتوں کے بزرگ ھیں نصیحت کرنا چاھتا ھوں۔ مَیں خود بھی بزرگ ھوں بلکہ مسیح کے دُکھوں کا گواہ
بھی ھوں، اور مَیں آپ کے ساتھ اُس آنے والے جلال میں شریک ھو جاؤں گا جو ظاھر ھو جائے گا۔ اِس حیثیت سے مَیں آپ سے
اپیل کرتا ھوں،
2 گلہ بانی کرتے ہوئے اللہ کے اُس گلے کی دیکھ بھال کریں جو آپ کے سپرد کیا گیا ھے۔ یہ خدمت مجبوراً نہ کریں بلکہ خوشی سے،
کیونکہ یہ اللہ کی مرضی ھے۔ لالچ کے بغیر پوری لگن سے یہ خدمت سرانجام دیں۔
3 جنہیں آپ کے سپرد کیا گیا ھے اُن پر حکومت مت کرنا بلکہ گلے کے لئے اچھا نمونہ بنیں۔
4 پھر جب ھمارا سردار گلہ بان ظاھر ھو گا تو آپ کو جلال کا غیرفانی تاج ملے گا۔
5 اِسی طرح لازم ھے کہ آپ جو جوان ھیں بزرگوں کے تابع رھیں۔ سب انکساری کا لباس پہن کر ایک دوسرے کی خدمت کریں،
کیونکہ اللہ مغروروں کا مقابلہ کرتا لیکن فروتنوں پر مہربانی کرتا ھے۔
6 چنانچہ اللہ قادر کے ہاتھ کے نیچے جھک جائیں تاکہ وہ موزوں وقت پر آپ کو سرفراز کرے۔
7 اپنی تمام پریشانیاں اُس پر ڈال دیں، کیونکہ وہ آپ کی فکر کرتا ھے۔
8 ہوش مند رھیں، جاگتے رھیں۔ آپ کا دشمن ابلیس گرجتے ہوئے شیرببر کی طرح گھومتا پھرتا اور کسی کو ہڑپ کر لینے کی تلاش
میں رھتا ھے۔
9 ایمان میں مضبوط رہ کر اُس کا مقابلہ کریں۔ آپ تو معلوم ھے کہ پوری دنیا میں آپ کے بھائی اِسی قسم کا دُکھ اُٹھا رھے ھیں۔

اپنے میں مسیح کو آپ نے جس خدا کا فضل کے طرح ہر کیونکہ گا۔ پڑے نہیں اُٹھانا دُکھ لئے کے دیر زیادہ کو آپ لیکن 10
ایک اور گا دے تقویت گا، بنائے مضبوط گا، پہنچائے تک کاملیت کو آپ خود وہ ہے بُلایا لئے کے ہونے شریک میں جلال ابدی
گا۔ کرے کھڑا پر بنیاد ٹھوس
آمین۔ رہے۔ حاصل کو اُسی قدرت تک ابد 11

سلام آخری

حوصلہ کی آپ سے اِس مَیں ہوں۔ سمجھتا بھائی وفادار مَیں جسے ہوں رہا لکھ سے مدد کی سلوانس خط مختصر یہ کو آپ مَیں 12
رہیں۔ قائم پر اِس ہے۔ فضل حقیقی کا اللہ یہی کہ ہوں چاہتا کرنا تصدیق کی اِس اور افزائی
بھی۔ مرقس بیٹا میرا طرح اِسی اور ہے، کہتی سلام کو آپ وہ ہے چنی طرح کی آپ نے اللہ جماعت جو میں بابل 13
دینا۔ بوسہ کا محبت کو دوسرے ایک 14
ہو۔ سلامتی ہیں میں مسیح جو کی سب آپ

پطرس-۲

1 یہ خط عیسیٰ مسیح کے خادم اور رسول شمعون پطرس کی طرف سے ہے۔
ایمان قیمت بیش وہی سے وسیلے کے بازی راست کی مسیح عیسیٰ دھندہ نجات اور خدا ہمارے جنہیں ہوں رہا لکھ کو سب اُن مَیں
بخشا گیا ہے جو ہمیں بھی ملا۔
2 خدا کرے کہ آپ اُسے اور ہمارے خداوند عیسیٰ کو جاننے میں ترقی کرتے کرتے کثرت سے فضل اور سلامتی پاتے جائیں۔

اللہ کا بُلاوا

3 اللہ نے اپنی الٰہی قدرت سے ہمیں وہ سب کچھ عطا کیا ہے جو خدا ترس زندگی گزارنے کے لئے ضروری ہے۔ اور ہمیں یہ اُسے
جان لینے سے حاصل ہوا ہے۔ کیونکہ اُس نے ہمیں اپنے ذاتی جلال اور قدرت کے ذریعے بُلایا ہے۔
4 اِس جلال اور قدرت سے اُس نے ہمیں وہ عظیم اور بیش قیمت چیزیں دی ہیں جن کا وعدہ اُس نے کیا تھا۔ کیونکہ وہ چاہتا تھا
کہ آپ اِن سے دنیا کی بُری خواہشات سے پیدا ہونے والے فساد سے بچ کر اُس کی الٰہی ذات میں شریک ہو جائیں۔
5 یہ سب کچھ پیشِ نظر رکھ کر پوری لگن سے کوشش کریں کہ آپ کے ایمان سے اخلاق پیدا ہو جائے، اخلاق سے علم،
6 علم سے ضبطِ نفس، ضبطِ نفس سے ثابت قدمی، ثابت قدمی سے خدا ترس زندگی،
7 خدا ترس زندگی سے برادرانہ شفقت اور برادرانہ شفقت سے سب کے لئے محبت۔
8 کیونکہ جتنا آپ اِن خوبیوں میں بڑھتے جائیں گے اُتنا ہی یہ آپ کو اِس سے محفوظ رکھیں گی کہ آپ ہمارے خداوند عیسیٰ
مسیح کو جاننے میں سُست اور بےپھل رہیں۔
9 لیکن جس میں یہ خوبیاں نہیں ہیں اُس کی نظر اِتنی کمزور ہے کہ وہ اندھا ہے۔ وہ بھول گیا ہے کہ اُسے اُس کے گزرے گناہوں
سے پاک صاف کیا گیا ہے۔
10 چنانچہ بھائیو، مزید لگن سے اپنے بُلاوے اور چناؤ کی تصدیق کرنے میں کوشاں رہیں۔ کیونکہ یہ کرنے سے آپ گر جانے سے
بچیں گے
11 اور اللہ بڑی خوشی سے آپ کو ہمارے خداوند اور نجات دھندہ عیسیٰ مسیح کی بادشاہی میں داخل ہونے کی اجازت دے گا۔
12 اِس لئے مَیں ہمیشہ آپ کو اِن باتوں کی یاد دلاتا رہوں گا، حالانکہ آپ اِن سے واقف ہیں اور مضبوطی سے اُس سچائی پر قائم ہیں
جو آپ کو ملی ہے۔
13 بلکہ مَیں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ جتنی دیر اَور مَیں جسم کی اِس جھونپڑی میں رہتا ہوں آپ کو اِن باتوں کی یاد دلانے سے
اُبھارتا رہوں۔
14 کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ اب میری یہ جھونپڑی جلد ہی ڈھا دی جائے گی۔ ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح نے بھی مجھ پر یہ ظاہر
کیا تھا۔
15 لیکن مَیں پوری کوشش کروں گا کہ میرے کوچ کر جانے کے بعد بھی آپ ہر وقت اِن باتوں کو یاد رکھ سکیں۔

مسیح کے جلال کے گواہ

16 کیونکہ جب ہم نے آپ کو اپنے اور خداوند کی قدرت اور آمد کے بارے میں بتایا تو ہم کی چالاکی سے گھڑے
قصے کہانیوں پر انحصار نہیں کر رہے تھے بلکہ ہم نے یہ گواہوں کی حیثیت سے بتایا۔ کیونکہ ہم نے اپنی ہی آنکھوں سے اُس کی
عظمت دیکھی تھی۔
17 ہم موجود تھے جب اُسے خدا باپ سے عزت و جلال ملا، جب ایک آواز اللہ کی پُرجلال شان سے آ کر کہا، ”یہ میرا پیارا
فرزند ہے جس سے مَیں خوش ہوں۔“
18 جب ہم اُس کے ساتھ مُقدّس پہاڑ پر تھے تو ہم نے خود یہ آواز آسمان سے آتی سنی۔
19 اِس تجربے کی بنا پر ہمارا نبیوں کے پیغام پر اعتماد زیادہ مضبوط ہے۔ آپ اچھا کریں گے اگر اِس پر خوب دھیان دیں۔ کیونکہ
یہ کسی تاریک جگہ میں روشنی کی مانند ہے جو اُس وقت تک چمکتی رہے گی جب تک پَو پھٹ کر صبح کا ستارہ آپ کے دلوں میں
طلوع نہ ہو جائے۔
20 سب سے بڑھ کر آپ کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ کلامِ مُقدّس کی کوئی بھی پیش گوئی نبی کی اپنی ہی تفسیر سے پیدا نہیں
ہوتی۔

21 کیونکہ کوئی پیش بھی گوئی پیش کبھی بھی انسان کی تحریک سے وجود میں نہیں آئی بلکہ پیش گوئی کرتے وقت انسانوں نے روح
القدس سے تحریک پا کر اللہ کی طرف سے بات کی۔

2

اُستاد جھوٹے

1 لیکن جس طرح ماضی میں اسرائیل قوم میں جھوٹے نبی بھی تھے، اُسی طرح آپ میں سے بھی جھوٹے اُستاد کھڑے ہو جائیں
لیا خرید اُنہیں نے جس گے کریں بھی انکار سے جاننے کو مالک اپنے بلکہ گے پھیلائیں تعلیمات مہلک میں جماعتوں کی خدا یہ گے۔
تھا۔ ایسی حرکتوں سے یہ جلد ہی اپنے آپ پر ہلاکت لائیں گے۔
2 بہت سے لوگ اُن کی عیاش حرکتوں کی پیروی کریں، گے اور اِس وجہ سے دوسرے سچائی کی راہ پر کفر بکیں گے۔
3 لالچ کے سبب سے یہ اُستاد آپ کو فرضی کہانیاں سنا کر آپ کی لُوٹ کھسوٹ کریں گے۔ لیکن اللہ نے بڑی دیر سے اُنہیں مجرم
ٹھہرایا، اور اُس کا فیصلہ سُست رفتار نہیں ہے۔ ہاں، اُن کا منصف اونگھ نہیں رہا بلکہ اُنہیں ہلاک کرنے کے لئے تیار کھڑا ہے۔
4 دیکھیں، اللہ نے اُن فرشتوں کو بھی نہ بخشا جنہوں نے گناہ کیا بلکہ اُنہیں تاریکی کی زنجیروں میں باندھ کر جہنم میں ڈال دیا جہاں
وہ عدالت کے دن تک محفوظ رہیں گے۔
5 اِسی طرح اُس نے قدیم دنیا کو بھی نہ بخشا بلکہ اُس کے بےدین باشندوں پر سیلاب کو آنے دیا۔ اُس نے صرف راست بازی کے
پیغمبر نوح کو سات اَور جانوں سمیت بچایا۔
6 اور اُس نے سدوم اور عمورہ کے شہروں کو مجرم قرار دے کر راکھ کر دیا۔ یوں اللہ نے اُنہیں عبرت بنا کر دکھایا کہ بےدینوں
کے ساتھ کیا کچھ کیا جائے گا۔
7 ساتھ ساتھ اُس نے لوط کو بچایا جو راست باز تھا اور بےاصول لوگوں کے گندے چال چلن دیکھ دیکھ کر پِستا رہا۔
8 کیونکہ یہ راست باز آدمی اُن کے درمیان بستا تھا، اور اُس کی راست باز جان روز بہ روز اُن کی شریر حرکتیں دیکھ اور سن کر سخت
عذاب میں پھنسی رہی۔
9 یوں ظاہر ہے کہ رب دین دار لوگوں کو آزمائش سے بچانا اور بےدینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے تحت رکھنا جانتا ہے،
10 خاص کر اُنہیں جو اپنے جسم کی گندی خواہشات کے پیچھے لگے رہتے اور خداوند کے اختیار کو حقیر جانتے ہیں۔
یہ لوگ گستاخ اور مغرور ہیں اور جلالی ہستیوں پر کفر بکنے سے نہیں ڈرتے۔
11 اِس کے مقابلے میں فرشتے جو بھی کہیں زیادہ طاقت ور اور قوی ہیں رب کے حضور ایسی ہستیوں پر بہتان اور الزامات لگانے
کی جرأت نہیں کرتے۔
12 لیکن یہ جھوٹے اُستاد بےعقل جانوروں کی مانند ہیں، جو فطری طور پر اِس لئے پیدا ہوئے ہیں کہ اُنہیں پکڑا اور ختم کیا
جائے۔ جو کچھ وہ نہیں سمجھتے اُس پر وہ کفر بکتے ہیں۔ اور جنگلی جانوروں کی طرح وہ بھی ہلاک ہو جائیں گے۔
13 جو یوں نقصان اُنہوں نے دوسروں کو پہنچایا وہی اُنہیں خود بھگتنا پڑے گا۔ اُن کے نزدیک لطف اُٹھانے سے مراد یہ ہے کہ دن
کے وقت کھل کر عیش کریں۔ وہ داغ اور دھبے ہیں جو آپ کی ضیافتوں میں شریک ہو کر اپنی دغابازیوں کی رنگ رلیاں مناتے ہیں۔
14 اُن کی آنکھیں ہر وقت کسی بدکار عورت سے زنا کرنے کی تلاش میں رہتی ہیں اور گناہ کرنے سے کبھی نہیں رکتیں۔ وہ کمزور
لوگوں کو غلط کام کرنے کے لئے اُکساتے اور لالچ کرنے میں ماہر ہیں۔ اُن پر اللہ کی لعنت!
15 وہ صحیح راہ سے ہٹ کر آوارہ پھر رہے اور بلعام بن بعور کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں، کیونکہ بلعام نے پیسوں کے لالچ میں
غلط کام کیا۔
16 لیکن گدھی نے اُسے اِس گناہ کے سبب سے ڈانٹا۔ اِس جانور نے جو بولنے کے قابل نہیں تھا انسان کی سی آواز میں بات کی اور
نبی کو اُس کی دیوانگی سے روک دیا۔
17 یہ لوگ سوکھے ہوئے چشمے اور آندھی سے دھکیلے ہوئے بادل ہیں۔ اِن کی تقدیر اندھیرے کا تاریک ترین حصہ ہے۔
18 یہ مغرور باتیں کرتے ہیں جن کے پیچھے کچھ نہیں ہے اور غیراخلاقی جسمانی شہوتوں سے ایسے لوگوں کو اُکساتے ہیں جو حال
ہی میں دھوکے کی زندگی گزارنے والوں میں سے بچ نکلے ہیں۔
19 یہ اُنہیں آزاد کرنے کا وعدہ کرتے ہیں جبکہ خود بدکاری کے غلام ہیں۔ کیونکہ انسان اُسی کا غلام ہے جو اُس پر غالب آگیا
ہے۔
20 اور جو ہمارے خداوند اور نجات دہندہ عیسیٰ مسیح کو جان لینے سے اِس دنیا کی آلودگی سے بچ نکلتے ہیں، لیکن بعد میں ایک بار
پھر اِس میں پھنس کر مغلوب ہو جاتے ہیں اُن کا انجام پہلے کی نسبت زیادہ بُرا ہو جاتا ہے۔

تھا، گیا کیا حوالے کے اُن جو لیا پھیر منہ سے حکمِ مُقدّس اُس میں بعد لیکن لیا، جان کو راہ کی بازی راست نے لوگوں جن ہاں، 21
ہوتے۔ نہ واقف کبھی سے راہ اِس وہ کہ ہوتا بہتر لئے کے اُن
میں کیچڑ دوبارہ بعد کے نہانے سؤرنی” کہ بھی یہ اور “ہے۔ جاتا آ واپس پاس کے قَے اپنی کُتّا” کہ ہے آتا صادق محاورہ یہ پر اُن 22
“ہے۔ لگتی لوٹنے

3

وعدہ کا آمد کی خداوند

ذھنوں کے آپ کر دلا یاد کی باتوں کئی نے مَیں میں خطوں دونوں ہے۔ دیا لکھ کو آپ نے مَیں جو ہے خط دوسرا اب یہ عزیزو، 1
کی۔ کوشش کی اُبھارنے سوچ پاک میں
نجات اور خداوند ہمارے ساتھ ساتھ اور تھی کی نے نبیوں مُقدّس گوئی پیش کی جس رکھیں یاد کچھ وہ آپ کہ ہوں چاہتا مَیں 2
ملا۔ معرفت کی رسولوں اپنے کو آپ جو بھی حکم وہ کا دھندہ
میں قبضے کے شہوتوں اپنی کر اُڑا مذاق جو گے آئیں لوگ ایسے میں دنوں آخری اِن کہ ہے ضرورت کی سمجھنے بات یہ کو آپ اوّل 3
گے۔ رہیں
لے سے تخلیق کی دنیا اور ہیں، چکے مر تو دادا باپ ہمارے ہے؟ کہاں وہ لیکن کیا، تو وعدہ کا آنے نے عیسیٰ” گے، پوچھیں وہ 4
“ہے۔ ہی ویسا کا ویسے کچھ سب تک آج کر
کے پانی اور سے میں پانی زمین اور ہوئی تخلیق کی آسمانوں پر حکم کے اللہ میں زمانے قدیم کہ ہیں کرتے نظرانداز لوگ یہ لیکن 5
آئی۔ میں وجود ذریعے
ہوا۔ تباہ کچھ سب اور آیا سیلاب پر دنیا کی زمانے قدیم ذریعے کے پانی اِسی 6
کی لوگوں بےدین جب لئے کے دن اُس ہے، رکھا کر محفوظ لئے کے آگ کو زمین اور آسمان موجودہ نے حکم اِسی کے اللہ اور 7
گے۔ جائیں ہو ہلاک وہ اور گی جائے کی عدالت
ایک سال ہزار اور ہے برابر کے سال ہزار دن ایک نزدیک کے خداوند رہے۔ نہ پوشیدہ سے آپ بات ایک عزیزو، میرے لیکن 8
برابر۔ کے دن
کیونکہ ہے۔ رہا کر صبر خاطر کی آپ تو وہ بلکہ ہیں سمجھتے لوگ کچھ طرح جس کرتا نہیں دیر میں کرنے پورا وعدہ اپنا خداوند 9
پہنچیں۔ تک نوبت کی توبہ سب کہ یہ بلکہ جائے ہو ہلاک کوئی کہ چاہتا نہیں وہ
گے جائیں پگھل میں آگ فلکی اجرامِ گے، جائیں ہو ختم ساتھ کے شور بڑے آسمان گا۔ آئے طرح کی چور دن کا خداوند لیکن 10
گی۔ جائے کی پیش میں عدالت کر ہو ظاہر سمیت کاموں کے اُس زمین اور
ترس خدا اور مُقدّس کو آپ چاہئیں؟ ہونے لوگ کے قسم کس آپ پھر تو گا جائے ہو ختم طرح اِس کچھ سب اگر سوچیں، اب 11
ہوئے گزارتے زندگی
اور گے جائیں جل آسمان جب آئے جلدی دن وہ کہ چاہئے کرنی کوشش یہ کو آپ ہاں، چاہئے۔ دیکھنی راہ کی دن کے اللہ 12
گے۔ جائیں پگھل میں آگ فلکی اجرامِ
گی۔ کرے سکونت راستی وہاں اور ہے۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جن ہیں میں انتظار کے زمین نئی اور آسمانوں نئے اُن ہم لیکن 13
اور بےداغ نزدیک کے اللہ آپ کہ رہیں کوشاں ساتھ کے لگن پوری لئے اِس ہیں میں انتظار اِس آپ چونکہ عزیزو، چنانچہ 14
ہو۔ صلح ساتھ کے اُس کی آپ اور ٹھہریں بےالزام
کے حکمت اُس بھی نے پولس بھائی عزیز ہمارے ہے۔ دیتا موقع کا پانے نجات کو لوگوں صبر کا خداوند ہمارے کہ رکھیں یاد 15
ہے۔ لکھا کچھ یہی کو آپ ہے کی عطا اُسے نے اللہ جو مطابق
جو ہیں باتیں ایسی کچھ میں خطوں کے اُس ہے۔ کرتا ذکر کا مضمون اِس وہ جب ہے لکھتا میں خطوں تمام اپنے کچھ یہی وہ 16
کے صحیفوں باقی وہ طرح جس طرح اُسی بالکل ہیں، کرتے بیان کر مروڑ توڑ لوگ کمزور اور جاہل جنہیں اور ہیں مشکل میں سمجھنے
ہیں۔ رہے کر ہلاک ہی کو آپ اپنے وہ سے اِس لیکن ہیں۔ کرتے بھی ساتھ
غلط کی لوگوں بےاصول تاکہ رہیں خبردار لئے اِس ہوں۔ رہا کر آگاہ سے باتوں اِن پہلے سے وقت کو آپ مَیں عزیزو، میرے 17
دے۔ نہ ہٹا سے مقام محفوظ کو آپ کر بہکا کو آپ سوچ
جلال تک ابد اور اب اُسے رہیں۔ کرتے ترقی میں علم اور فضل کے مسیح عیسیٰ دہندہ نجات اور خداوند ہمارے بجائے کے اِس 18
آمین۔ !رہے ہوتا حاصل

۱-یوحنا

کلام کا زندگی
1 هم آپ کو اُس کی منادی کرتے هیں جو ابتدا سے تها، جسے هم نے اپنے کانوں سے سنا، اپنی آنکھوں سے دیکھا، جس کا مشاهده
هم نے کیا اور جسے هم نے اپنے هاتھوں سے چھوا۔ وهی زندگی کا کلام هے۔
2 وه جو خود زندگی تها ظاهر هوا، هم نے اُسے دیکھا۔ اور اب هم گواهی دے کر آپ کو اُس ابدی زندگی کی منادی کرتے هیں
جو خدا باپ کے پاس تهی اور هم پر ظاهر هوئی هے۔
3 هم آپ کو وه کچھ سناتے هیں جو هم نے خود دیکھ اور سن لیا هے تاکه آپ بهی هماری رفاقت میں شریک هو جائیں۔ اور هماری
رفاقت خدا باپ اور اُس کے فرزند عیسیٰ مسیح کے ساتھ هے۔
4 هم یه اِس لئے لکھ رهے هیں تاکه هماری خوشی پوری هو جائے۔

الله نور هے
5 جو پیغام هم نے اُس سے سنا اور آپ کو سنا رهے هیں وه یه هے، الله نور هے اور اُس میں تاریکی هے هی نهیں۔
6 جب هم تاریکی میں چلتے هوئے الله کے ساتھ رفاقت رکھنے کا دعویٰ کرتے هیں تو هم جھوٹ بول رهے اور سچائی کے مطابق زندگی
نهیں گزار رهے۔
7 لیکن جب هم نور میں چلتے هیں، بالکل اُسی طرح جس طرح الله نور میں هے، تو پهر هم ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت رکھتے هیں
اور اُس کے فرزند عیسیٰ کا خون همیں تمام گناهوں سے پاک صاف کر دیتا هے۔
8 اگر هم گناه سے پاک هونے کا دعویٰ کریں تو هم اپنے آپ کو فریب دیتے هیں اور هم میں سچائی نهیں هے۔
9 لیکن اگر هم اپنے گناهوں کا اقرار کریں تو وه وفادار اور راست ثابت هو گا۔ وه همارے گناهوں کو معاف کر کے همیں تمام ناراستی
سے پاک صاف کرے گا۔
10 اگر هم دعویٰ کریں که هم نے گناه نهیں کیا تو هم اُسے جھوٹا قرار دیتے هیں اور اُس کا کلام همارے اندر نهیں هے۔

2

مسیح هماری شفاعت کرتا هے
1 میرے بچو، میں آپ کو یه اِس لئے لکھ رها هوں که آپ گناه نه کریں۔ لیکن اگر کوئی گناه کرے تو ایک هے جو خدا باپ کے
سامنے هماری شفاعت کرتا هے، عیسیٰ مسیح جو راست هے۔
2 وهی همارے گناهوں کا کفاره دینے والی قربانی هے، اور نه صرف همارے گناهوں کا بلکه پوری دنیا کے گناهوں کا بهی۔
3 اِس سے همیں پتا چلتا هے که هم نے اُسے جان لیا هے، جب هم اُس کے احکام پر عمل کرتے هیں۔
4 جو کهتا هے، ”میں اُسے جانتا هوں“ لیکن اُس کے احکام پر عمل نهیں کرتا وه جھوٹا هے اور اُس میں سچائی نهیں هے۔
5 لیکن جو اُس کے کلام کی پیروی کرتا هے اُس میں الله کی محبت حقیقتاً تکمیل تک پهنچ گئی هے۔ اِس سے همیں پتا چلتا هے که
هم اُس میں هیں۔
6 جو کهتا هے که وه اُس میں قائم هے اُس کے لئے لازم هے که وه یوں چلے جس طرح عیسیٰ چلتا تها۔

ایک نیا حکم
7 عزیزو، میں آپ کو کوئی نیا حکم نهیں لکھ رها بلکه وهی پرانا حکم جو آپ کو شروع سے ملا هے۔ یه پرانا حکم وهی پیغام هے جو
آپ نے سن لیا هے۔
8 لیکن دوسری طرف یه حکم نیا بهی هے، اور اِس کی سچائی مسیح اور آپ میں ظاهر هوئی هے۔ کیونکه تاریکی ختم هونے والی
هے اور حقیقی روشنی چمکنے لگ گئی هے۔
9 جو نور میں هونے کا دعویٰ کر کے اپنے بهائی سے نفرت کرتا هے وه اب تک تاریکی میں هے۔
10 جو اپنے بهائی سے محبت رکھتا هے وه نور میں رهتا هے اور اُس میں کوئی بهی چیز نهیں پائی جاتی جو ٹھوکر کا باعث بن سکے۔
11 لیکن جو اپنے بهائی سے نفرت کرتا هے وه تاریکی میں هے اور اندهیرے میں چلتا پهرتا هے۔ اُس کو یه معلوم نهیں که وه کهاں
جا رها هے، کیونکه تاریکی نے اُسے اندها کر رکھا هے۔

12 پیارے بچو، مَیں آپ کو اِس لئے لکھ رہا ھوں کہ آپ کے گناھوں کو اُس کے نام کی خاطر معاف کر دیا گیا ہے۔
13 والدو، مَیں آپ کو اِس لئے لکھ رہا ھوں کہ آپ نے اُسے جان لیا ہے جو ابتدا ہی سے ہے۔ جوان مردو، مَیں آپ کو اِس لئے
لکھ رہا ھوں کہ آپ ابلیس پر غالب آ گئے ھیں۔ بچو، مَیں آپ کو اِس لئے لکھ رہا ھوں کہ آپ نے باپ کو جان لیا ہے۔
14 والدو، مَیں آپ کو اِس لئے لکھ رہا ھوں کہ آپ نے اُسے جان لیا ہے جو ابتدا ہی سے ہے۔ جوان مردو، مَیں آپ کو اِس لئے
لکھ رہا ھوں کہ آپ مضبوط ھیں۔ اللہ کا کلام آپ میں بستا ہے اور آپ ابلیس پر غالب آ گئے ھیں۔
15 دنیا کو پیار مت کرنا، نہ کسی چیز کو جو دنیا میں ہے۔ اگر کوئی دنیا کو پیار کرے تو خدا باپ کی محبت اُس میں نہیں ہے۔
16 کیونکہ جو بھی چیز دنیا میں ہے وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے، خواہ وہ جسم کی بُری خواھشات، آنکھوں
کا لالچ یا اپنی ملکیت پر فخر ھو۔
17 دنیا اور اُس کی وہ چیزیں جو انسان چاھتا ہے ختم ھو رہی ھیں، لیکن جو اللہ کی مرضی پوری کرتا ہے وہ ابد تک جیتا رہے گا۔

مسیح کا دشمن

18 بچو، اب آخری گھڑی آ پہنچی ہے۔ آپ نے خود سن لیا ہے کہ مخالفِ مسیح آ رہا ہے، اور حقیقتاً بہت سے ایسے مخالفِ مسیح
آ چکے ھیں۔ اِس سے ھمیں پتا چلتا ہے کہ آخری گھڑی آ گئی ہے۔
19 یہ لوگ ھم میں سے نکلے تو ھیں، لیکن حقیقت میں ھم میں سے نہیں تھے۔ کیونکہ اگر وہ ھم میں سے ھوتے تو وہ ھمارے ساتھ
ہی رہتے۔ لیکن ھمیں چھوڑنے سے ظاہر ھوا کہ سب ھم میں سے نہیں ھیں۔
20 لیکن آپ فرق ھیں۔ آپ کو اُس سے جو قدوس ہے روح کا مسح مل گیا ہے، اور آپ پوری سچائی کو جانتے ھیں۔
21 مَیں آپ کو اِس لئے نہیں لکھ رہا کہ آپ سچائی کو نہیں جانتے بلکہ اِس لئے کہ آپ سچائی جانتے ھیں اور کہ کوئی بھی جھوٹ
سچائی کی طرف سے نہیں آ سکتا۔
22 کون جھوٹا ہے؟ وہ جو عیسیٰ کے مسیح ھونے کا انکار کرتا ہے۔ مخالفِ مسیح ایسا شخص ہے۔ وہ باپ اور فرزند کا انکار کرتا
ہے۔
23 جو فرزند کا انکار کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی نہیں ہے، اور جو فرزند کا اقرار کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی ہے۔
24 چنانچہ لازم ہے کہ جو کچھ آپ نے ابتدا سے سنا وہ آپ میں رہے۔ اگر وہ آپ میں رہے تو آپ بھی فرزند اور باپ میں رھیں گے۔
25 اور جو وعدہ اُس نے ھم سے کیا ہے وہ ہے ابدی زندگی۔
26 مَیں آپ کو یہ اُن کے بارے میں لکھ رہا ھوں جو آپ کو صحیح راہ سے ھٹانے کی کوشش کر رہے ھیں۔
27 لیکن آپ کو اُس سے روح کا مسح مل گیا ہے۔ وہ آپ کے اندر بستا ہے، اِس لئے آپ کو اِس کی ضرورت ہی نہیں کہ کوئی
آپ کو تعلیم دے۔ کیونکہ مسیح کا روح آپ کو سب باتوں کے بارے میں تعلیم دیتا ہے اور جو کچھ بھی وہ سکھاتا ہے وہ سچ ہے،
جھوٹ نہیں۔ چنانچہ جس طرح اُس نے آپ کو تعلیم دی ہے، اُسی طرح مسیح میں رھیں۔
28 اور اب پیارے بچو، اُس میں قائم رھیں تاکہ اُس کے ظاہر ھونے پر ھم پورے اعتماد کے ساتھ اُس کے سامنے کھڑے ھو سکیں
اور اُس کی آمد پر شرمندہ نہ ھونا پڑے۔
29 اگر آپ جانتے ھیں کہ مسیح راست باز ہے تو آپ یہ بھی جانتے ھیں کہ جو بھی راست کام کرتا ہے وہ اللہ سے پیدا ھو کر اُس کا
فرزند بن گیا ہے۔

3

اللہ کے فرزند

1 دھیان دیں کہ باپ نے ھم سے کتنی محبت کی ہے، یہاں تک کہ ھم اللہ کے فرزند کھلاتے ھیں۔ اور ھم واقعی ھیں بھی۔ اِس
لئے دنیا ھمیں نہیں جانتی۔ وہ تو اُسے بھی نہیں جانتی۔
2 عزیزو، اب ھم اللہ کے فرزند ھیں، اور جو کچھ ھم ھوں گے وہ ابھی تک ظاہر نہیں ھوا ہے۔ لیکن اِتنا ھم جانتے ھیں کہ جب وہ
ظاہر ھو جائے گا تو ھم اُس کی مانند ھوں گے۔ کیونکہ ھم اُس کا مشاہدہ ویسے ہی کریں گے جیسا وہ ہے۔
3 جو بھی مسیح میں یہ اُمید رکھتا ہے وہ اپنے آپ کو پاک صاف رکھتا ہے، ویسے ہی جیسا مسیح خود ہے۔
4 جو گناہ کرتا ہے وہ شریعت کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ ہاں، گناہ شریعت کی خلاف ورزی ہی ہے۔
5 لیکن آپ جانتے ھیں کہ عیسیٰ ھمارے گناھوں کو اُٹھا لے جانے کے لئے ظاہر ھوا۔ اور اُس میں گناہ نہیں ہے۔
6 جو اُس میں قائم رہتا ہے وہ گناہ نہیں کرتا۔ اور جو گناہ کرتا رہتا ہے نہ تو اُس نے اُسے دیکھا ہے، نہ اُسے جانا ہے۔
7 پیارے بچو، کسی کو اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو صحیح راہ سے ھٹا دے۔ جو راست کام کرتا ہے وہ راست باز، ہاں مسیح
جیسا راست باز ہے۔

کام کا ابلیس کہ ہوا ظاہر لئے اِسی فرزند کا اللہ ہے۔ آیا کرتا گناہ سے ہی شروع ابلیس کیونکہ ہے، سے ابلیس وہ ہے کرتا گناہ جو 8
کرے۔ تباہ
ہی کر گناہ وہ ہے۔ رہتی میں اُس فطرت کی اللہ کیونکہ گا، کرے نہیں گناہ وہ ہے گیا بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ بھی جو 9
ہے۔ گیا بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ وہ کیونکہ سکتا نہیں
رکھتا محبت سے بھائی اپنے نہ کرتا، نہیں کام راست جو: کون فرزند کے ابلیس اور ہیں کون فرزند کے اللہ کہ ہے چلتا پتا سے اِس 10
ہے۔ نہیں فرزند کا اللہ وہ ہے،

رکھنا محبت سے دوسرے ایک

ہے۔ رکھنا محبت سے دوسرے ایک ہمیں کہ ہے، رکھا سن سے شروع نے آپ جو ہے پیغام وہ یہی کیونکہ 11
اُس کہ لئے اِس کیا؟ کیوں قتل کو اُس نے اُس اور کیا۔ قتل کو بھائی اپنے نے جس اور تھا کا ابلیس جو ہوں، نہ طرح کی قابیل 12
تھا۔ راست کام کا بھائی جبکہ تھا بُرا کام کا
جائیں۔ ہو نہ توحیران ہے کرتی نفرت سے آپ دنیا جب بھائیو، چنانچہ 13
محبت سے بھائیوں اپنے ہم کہ ہیں جانتے لئے اِس یہ ہم ہیں۔ گئے ہو داخل میں زندگی کر نکل سے موت ہم کہ ہیں جانتے تو ہم 14
ہے۔ میں حالت کی موت تک اب وہ رکھتا نہیں محبت جو ہیں۔ رکھتے
رہتی۔ نہیں زندگی ابدی میں اُس ہے قاتل جو کہ ہیں جانتے آپ اور ہے۔ قاتل وہ ہے رکھتا نفرت سے بھائی اپنے بھی جو 15
اپنے کہ ہے یہی فرض بھی ہمارا اور دی۔ دے جان اپنی خاطر ہماری نے مسیح کہ ہے جانا کو محبت نے ہم ہی سے اِس 16
دیں۔ جان اپنی خاطر کی بھائیوں
کی اللہ میں اُس تو کرے نہ رحم کر دیکھ کو حالت مند ضرورت کی بھائی اپنے وہ اور ہوں ٹھیک حالات مالی کے کسی اگر 17
ہے؟ سکتی رہ قائم طرح کس محبت
ہو۔ حقیقی اور عملی محبت ہماری بلکہ کریں نہ اظہار کا محبت سے باتوں اور الفاظ ہم آئیں بچو، پیارے 18

اعتماد پورا حضور کے اللہ

ہیں سکتے دے تسلی کو دل اپنے ہم ہی یوں اور ہیں، سے طرف کی سچائی ہم کہ ہیں لیتے جان ہم سے اِس غرض 19
ہے۔ جانتا کچھ سب اور ہے بڑا سے دل ہمارے اللہ کیونکہ ہے۔ ٹھہراتا مجرم ہمیں وہ جب 20
ہیں سکتے آ حضور کے اللہ ساتھ کے اعتماد پورے ہم تو ٹھہراتا نہیں مجرم ہمیں دل ہمارا جب عزیزو، اور 21
ہے۔ پسند اُسے جو ہیں کرتے کچھ وہی اور ہیں چلتے پر احکام کے اُس ہم کیونکہ ہیں۔ مانگتے سے اُس جو ہیں پاتے کچھ وہ اور 22
مسیح طرح جس رکھیں، محبت سے دوسرے ایک کر لا ایمان پر نام کے مسیح عیسیٰ فرزند کے اُس ہم کہ ہے حکم یہ کا اُس اور 23
تھا۔ دیا حکم ہمیں نے
اُس ہے؟ بستا میں ہم وہ کہ ہیں لیتے جان طرح کس ہم میں۔ اُس اللہ اور ہے بستا میں اللہ وہ ہے رہتا تابع کے احکام کے اللہ جو 24
ہے۔ دیا ہمیں نے اُس جو سے وسیلے کے روح

4

روح جھوٹی اور حقیقی

نبی جھوٹے متعدد کیونکہ نہیں، یا ہیں سے اللہ وہ کہ کریں معلوم کر پرکھ کو روحوں بلکہ کرنا مت یقین کا روح ایک ہر عزیزو، 1
ہیں۔ نکلے میں دنیا
سے اللہ وہ ہے آیا کر ہو مجسم مسیح عیسیٰ کہ ہے کرتی اعتراف کا اِس روح بھی جو: ہیں لیتے پہچان کو روح کے اللہ آپ سے اِس 2
ہے۔
میں بارے کے جس ہے روح کی مسیح مخالفِ یہ ہے۔ نہیں سے اللہ وہ کرے نہ تسلیم یہ میں بارے کے عیسیٰ روح بھی جو لیکن 3
ہے۔ چکا آ میں دنیا وقت اِس بلکہ ہے والا آنے وہ کہ ملی خبر کو آپ
ہے۔ میں دنیا جو ہے بڑا سے اُس وہ ہے میں آپ جو کیونکہ ہیں۔ گئے آ غالب پر اُن اور ہیں سے اللہ بچو، پیارے آپ لیکن 4
ہے۔ سنتی کی اُن دنیا اور ہیں کرتے باتیں کی دنیا لئے اِس اور ہیں سے دنیا لوگ یہ 5
کی سچائی ہم یوں سنتا۔ نہیں ہماری وہ ہے نہیں سے اللہ جو لیکن ہے۔ سنتا ہماری وہ ہے جانتا کو اللہ جو اور ہیں سے اللہ تو ہم 6
ہیں۔ سکتے کر امتیاز میں روح والی دینے فریب اور روح

ہے محبت اللہ

7 عزیزو، آئیں هم ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ کیونکه محبت الله کی طرف سے هے، اور جو محبت رکھتا هے وه الله سے پیدا هو
کر اُس کا فرزند بن گیا هے اور الله کو جانتا هے۔
8 جو محبت نہیں رکھتا وه الله کو نہیں جانتا، کیونکه الله محبت هے۔
9 اِس میں الله کی محبت همارے درمیان ظاهر هوئی که اُس نے اپنے اکلوتے فرزند کو دنیا میں بهیج دیا تا که هم اُس کے ذریعے
جئیں۔
10 یہی محبت هے، یه نہیں که هم نے الله سے محبت کی بلکه یه که اُس نے هم سے محبت کر کے اپنے فرزند کو بهیج دیا تا که وه
همارے گناهوں کو مٹانے کے لئے کفاره دے۔
11 عزیزو، چونکه الله نے همیں اِتنا پیار کیا اِس لئے لازم هے که هم بهی ایک دوسرے کو پیار کریں۔
12 کسی نے بهی الله کو نہیں دیکھا۔ لیکن جب هم ایک دوسرے کو پیار کرتے هیں تو الله همارے اندر بستا هے اور اُس کی محبت
همارے اندر تکمیل پاتی هے۔
13 هم کس طرح جان لیتے هیں که هم اُس میں رهتے هیں اور وه هم میں؟ اِس طرح که اُس نے همیں اپنا روح بخش دیا هے۔
14 اور هم نے یه بات دیکھ لی اور اِس کی گواهی دیتے هیں که خدا باپ نے اپنے فرزند کو دنیا کا نجات دهنده بننے کے لئے بهیج
دیا هے۔
15 اگر کوئی اقرار کرے که عیسیٰ الله کا فرزند هے تو الله اُس میں رهتا هے اور وه الله میں۔
16 اور خود هم نے وه محبت جان لی هے اور اُس پر ایمان لائے هیں جو الله هم سے رکھتا هے۔
الله محبت هی هے۔ جو بهی محبت میں قائم رهتا هے وه الله میں رهتا هے اور الله اُس میں۔
17 اِسی طرح محبت همارے درمیان تکمیل تک پہنچتی هے، اور یوں هم عدالت کے دن پورے اعتماد کے ساتھ کهڑے هو سکیں
گے، کیونکه جیسے وه هے ویسے هی هم بهی اِس دنیا میں هیں۔
18 محبت میں خوف نہیں هوتا بلکه کامل محبت خوف کو بهگا دیتی هے، کیونکه خوف کے پیچهے سزا کا ڈر هے۔ جو ڈرتا هے اُس
کی محبت تکمیل تک نہیں پہنچی۔
19 هم اِس لئے محبت رکھتے هیں که الله نے پہلے هم سے محبت رکھی۔
20 اگر کوئی کہے، ”مَیں الله سے محبت رکھتا هوں“ لیکن اپنے بهائی سے نفرت کرے تو وه جهوٹا هے۔ کیونکه جو اپنے بهائی سے
جسے اُس نے دیکھا هے محبت نہیں رکھتا وه کس طرح الله سے محبت رکھ سکتا هے جسے اُس نے نہیں دیکھا؟
21 جو حکم مسیح نے همیں دیا هے وه یه هے، جو الله سے محبت رکھتا هے وه اپنے بهائی سے بهی محبت رکھے۔

5

دنیا پر همارى فتح

1 جو بهی ایمان رکھتا هے که عیسیٰ هی مسیح هے وه الله سے پیدا هو کر اُس کا فرزند بن گیا هے۔ اور جو باپ سے محبت رکھتا هے وه
اُس کے فرزند سے بهی محبت رکھتا هے۔
2 هم کس طرح جان لیتے هیں که هم الله کے فرزند سے محبت رکھتے هیں؟ اِس سے که هم الله سے محبت رکھتے اور اُس کے احکام پر
عمل کرتے هیں۔
3 کیونکه الله سے محبت مراد یه هے که هم اُس کے احکام پر عمل کریں۔ اور اُس کے احکام همارے لئے بوجھ کا باعث نہیں
هیں،
4 کیونکه جو بهی الله سے پیدا هو کر اُس کا فرزند بن گیا هے وه دنیا پر غالب آتا هے۔ اور هم یه فتح اپنے ایمان کے ذریعے پاتے هیں۔
5 کون دنیا پر غالب آ سکتا هے؟ صرف وه جو ایمان رکھتا هے که عیسیٰ الله کا فرزند هے۔

عیسیٰ مسیح کے بارے میں گواهی

6 عیسیٰ مسیح وه هے جو اپنے بپتسمے کے پانی اور اپنی موت کے خون کے ذریعے ظاهر هوا، نه صرف پانی کے ذریعے بلکه پانی اور
خون دونوں هی کے ذریعے۔ اور روح القدس جو سچائی هے اِس کی گواهی دیتا هے۔
7 کیونکه اِس کے تین گواه هیں،
8 روح القدس، پانی اور خون۔ اور تینوں ایک هی بات کی تصدیق کرتے هیں۔
9 هم تو انسان کی گواهی قبول کرتے هیں، لیکن الله کی گواهی اِس سے کہیں افضل هے۔ اور یه الله کی گواهی هے که اُس نے اپنے
فرزند کی تصدیق کی هے۔

10 جو اللہ کے فرزند پر ایمان رکھتا ہے اُس کے دل میں یہ گواہی ہے۔ جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتا اُس نے اُسے جھوٹا قرار دیا ہے۔
کیونکہ اُس نے وہ گواہی نہ مانی جو اللہ نے اپنے فرزند کے بارے میں دی۔
11 اور گواہی یہ ہے، اللہ نے ہمیں ابدی زندگی عطا کی ہے، اور یہ زندگی اُس کے فرزند میں ہے۔
12 جس کے پاس فرزند ہے اُس کے پاس زندگی ہے، اور جس کے پاس اللہ کا فرزند نہیں ہے اُس کے پاس زندگی بھی نہیں ہے۔

ابدی زندگی
13 مَیں آپ کو جو اللہ کے فرزند کے نام پر ایمان رکھتے ہیں اِس لئے لکھ رہا ہوں کہ آپ جان لیں کہ آپ کو ابدی زندگی حاصل
ہے۔
14 ہمارا اللہ پر یہ اعتماد ہے کہ جب بھی ہم اُس کی مرضی کے مطابق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سنتا ہے۔
15 اور چونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب مانگتے ہیں تو وہ ہماری سنتا ہے اِس لئے ہم یہ علم بھی رکھتے ہیں کہ ہمیں وہ کچھ حاصل بھی
ہے جو ہم نے اُس سے مانگا تھا۔
16 اگر کوئی اپنے بھائی کو ایسا گناہ کرتے دیکھے جس کا انجام موت نہ ہو تو وہ دعا کرے، اور اللہ اُسے زندگی عطا کرے گا۔ مَیں
اُن گناہوں کی بات کر رہا ہوں جن کا انجام موت نہیں۔ لیکن ایک ایسا گناہ بھی ہے جس کا انجام موت ہے۔ مَیں نہیں کہہ رہا کہ
ایسے شخص کے لئے دعا کی جائے جس سے ایسا گناہ سرزد ہوا ہو۔
17 ہر ناراست حرکت گناہ ہے، لیکن ہر گناہ کا انجام موت نہیں ہوتا۔
18 ہم جانتے ہیں کہ جو اللہ سے پیدا ہو کر اُس کا فرزند بن گیا ہے وہ گناہ نہیں کرتا رہتا، کیونکہ اللہ کا فرزند ایسے شخص کو محفوظ
رکھتا ہے اور ابلیس اُسے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
19 ہم جانتے ہیں کہ ہم اللہ کے فرزند ہیں اور کہ تمام دنیا ابلیس کے قبضے میں ہے۔
20 ہم جانتے ہیں کہ اللہ کا فرزند آ گیا ہے اور ہمیں سمجھ عطا کی ہے تاکہ ہم اُسے جان لیں جو حقیقی ہے۔ اور ہم اُس میں ہیں
جو حقیقی ہے یعنی اُس کے فرزند عیسیٰ مسیح میں۔ وہی حقیقی خدا اور ابدی زندگی ہے۔
21 پیارے بچو، اپنے آپ کو بُتوں سے محفوظ رکھیں!

ی وحن ا-۲

1 یہ خط بزرگ یوحنا کی طرف سے ہے۔
میں چنیدہ خاتون اور اُس کے بچوں کو لکھ رہا ہوں جنہیں مَیں سچائی سے پیار کرتا ہوں، اور نہ صرف مَیں بلکہ سب جو سچائی کو
جانتے ہیں۔
2 کیونکہ سچائی ہم میں رہتی ہے اور ابد تک ہمارے ساتھ رہے گی۔
3 خدا باپ اور ہمیں مسیح عیسیٰ کا باپ فرزند فضل، رحم اور سلامتی عطا کرے۔ یہ اور چیزیں سچائی اور محبت کی روح میں ہمیں
حاصل ہوں۔

محبت اور سچائی

4 مَیں نہایت ہی خوش ہوا کہ مَیں نے آپ کے بچوں میں سے بعض ایسے پائے جو اُسی طرح سچائی میں چلتے ہیں جس طرح خدا باپ
نے ہمیں حکم دیا تھا۔
5 اور اب عزیز خاتون، مَیں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آئیں، ہم سب ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ یہ کوئی نیا حکم نہیں
جو مَیں آپ کو لکھ رہا ہوں بلکہ وہی جو ہمیں شروع ہی سے ملا ہے۔
6 محبت کا مطلب یہ ہے کہ ہم اُس کے احکام کے مطابق زندگی گزاریں۔ جس طرح آپ نے شروع ہی سے سنا ہے، اُس کا حکم یہ
ہے کہ آپ محبت کی روح میں چلیں۔
7 کیونکہ بہت سے ایسے لوگ دنیا میں نکل کھڑے ہوئے ہیں جو آپ کو صحیح راہ سے ہٹانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ یہ
لوگ نہیں مانتے کہ عیسیٰ مسیح مجسم ہو کر آیا۔ ایسا ہر شخص فریب دینے والا اور مسیح مخالف ہے۔
8 چنانچہ خبردار رہیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ جو نے کچھ محنت کر کے حاصل کیا ہے وہ جاتا رہے بلکہ خدا کرے کہ آپ کو اِس کا
پورا اجر مل جائے۔
9 جو بھی مسیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا بلکہ اِس سے آگے نکل جاتا ہے اُس کے پاس اللہ نہیں۔ جو مسیح کی تعلیم پر قائم رہتا ہے
اُس کے پاس باپ بھی ہے اور فرزند بھی۔
10 چنانچہ اگر کوئی آپ کے پاس آ کر یہ تعلیم پیش نہیں کرتا تو نہ اُسے اپنے گھروں میں آنے دیں، نہ اُس کو سلام کریں۔
11 کیونکہ جو اُس کے لئے سلامتی کی دعا کرتا ہے وہ اُس کے شریر کاموں میں شریک ہو جاتا ہے۔

آخری باتیں

12 مَیں آپ کو بہت کچھ بتانا چاہتا ہوں، لیکن کاغذ اور سیاہی کے ذریعے نہیں۔ اِس کے بجائے مَیں آپ سے ملنے اور آپ کے روبرو
بات کرنے کی اُمید رکھتا ہوں۔ پھر ہماری خوشی مکمل ہو جائے گی۔
13 آپ کی چنیدہ بہن کے بچے آپ کو سلام کہتے ہیں۔

ی وحن ا-۳

ہے۔ سے طرف کی یوحنا بزرگ خط یہ 1
ہوں۔ کرتا پیار سے سچائی مَیں جسے ہوں رہا لکھ کو گیُس عزیز اپنے مَیں
روحانی آپ جتنے ہوں تندرست ہی اُتنے پر طور جسمانی آپ اور ہو ٹھیک سے طرح ہر حال کا آپ کہ ہے دعا میری عزیز، میرے 2
ہیں۔ سے لحاظ
یقیناً اور ہیں۔ گزارتے زندگی مطابق کے سچائی طرح کس آپ کہ دی گواہی کر آ نے بھائیوں جب ہوا خوش نہایت مَیں کیونکہ 3
ہیں۔ گزارتے زندگی مطابق کے سچائی ہمیشہ آپ
ہے۔ ہوتا باعث کا خوشی زیادہ سے سب لئے میرے یہ تو ہیں رہے گزار زندگی مطابق کے سچائی بچے میرے کہ ہوں سنتا مَیں جب 4

تعریف کی گیُس

والے جاننے کے آپ وہ حالانکہ ہیں، رہے دکھا وفاداری آپ میں اُس ہیں رہے کر لئے کے بھائیوں آپ کچھ جو عزیز، میرے 5
ہیں۔ نہیں
کہ کریں مدد یوں لئے کے سفر کی اُن کے کر مہربانی ہے۔ دی گواہی کی محبت کی آپ ہی سامنے کے جماعت کی خدا نے اُنہوں 6
ہو۔ خوش اللہ
لیتے۔ نہیں مدد سے داروں غیرایمان اور ہیں نکلے لئے کے سفر خاطر کی نام کے مسیح وہ کیونکہ 7
ہیں۔ جاتے بن خدمت ہم کے سچائی بھی ہم یوں کیونکہ کریں، نوازی مہمان کی لوگوں ایسے ہم کہ ہے فرض ہمارا یہ چنانچہ 8

دیمیتریُس اور دیترفیس

کرتا۔ نہیں قبول ہمیں ہے رکھتا خواہش کی ہونے اوّل میں اُن جو دیترفیس لیکن تھا، دیا لکھ کچھ کو جماعت تو نے مَیں 9
رہا بک باتیں بُری خلاف ہمارے وہ کیونکہ ہے، رہا کر وہ جو گا دلاؤں یاد کی حرکتوں بُری اُن اُسے تو گا آؤں مَیں جب چنانچہ 10
روک اُنہیں وہ تو ہیں چاہتے کرنا یہ دوسرے جب ہے۔ کرتا انکار بھی سے کہنے آمدید خوش کو بھائیوں وہ بلکہ یہ صرف نہ اور ہے۔
ہے۔ دیتا نکال سے جماعت کر
جو لیکن ہے۔ سے اللہ وہ ہے کرتا کام اچھا جو ہے۔ اچھا جو کریں نقل کی اُس بلکہ کرنا مت نقل کی اُس ہے بُرا جو عزیز، میرے 11
دیکھا۔ نہیں کو اللہ نے اُس ہے کرتا کام بُرا
ہیں، گواہ کے اِس بھی ہم ہے۔ دیتی گواہی اچھی کی اُس بھی خود سچائی بلکہ ہیں دیتے گواہی اچھی کی دیمیتریُس لوگ سب 12
ہے۔ سچی گواہی ہماری کہ ہیں جانتے آپ اور

سلام آخری

سکتا۔ بتا نہیں کو آپ ذریعے کے سیاہی اور قلم مَیں جو ہیں باتیں ایسی یہ لیکن تھا، لکھنا کچھ بہت کو آپ مجھے 13
گے۔ کریں بات رُوبرُو ہم پھر ہوں۔ رکھتا اُمید کی ملنے سے آپ ہی جلد مَیں 14
رہے۔ ہوتی ساتھ کے آپ سلامتی 15
دیں۔ سلام ہمارا پر طور شخصی کو دوست ہر کے وہاں ہیں۔ کہتے سلام کو آپ دوست کے یہاں

یہوداہ

1 یہ خط عیسیٰ مسیح کے خادم اور یعقوب کے بھائی یہوداہ کی طرف سے ہے۔
مَیں اُنہیں لکھ رہا ہوں جنہیں بُلایا گیا، جو خدا باپ میں پیارے ہیں اور عیسیٰ مسیح کے لئے محفوظ رکھے گئے ہیں۔
2 اللہ آپ کو رحم، سلامتی اور محبت کثرت سے عطا کرے۔

جھوٹے اُستاد

3 عزیزو، گو مَیں آپ کو اُس نجات کے بارے میں لکھنے کا بڑا شوق رکھتا ہوں جس میں ہم سب شریک ہیں، لیکن اب مَیں آپ
کو ایک اَور بات کے بارے میں لکھنا چاہتا ہوں۔ مَیں اِس میں آپ کو نصیحت کرنے کی ضرورت محسوس کرتا ہوں کہ آپ اُس
ایمان کی خاطر جد و جہد کریں جو ایک ہی بار سدا کے لئے مُقدّسین کے سپرد کر دیا گیا ہے۔
4 کیونکہ کچھ لوگ آپ کے درمیان گھس آئے ہیں جنہیں بہت عرصہ پہلے مجرم ٹھہرایا جا چکا ہے۔ اُن کے بارے میں یہ لکھا گیا
ہے کہ وہ بےدین ہیں جو ہمارے خدا کے فضل کو توڑمروڑ کر عیاشی کا باعث بنا دیتے ہیں اور ہمارے واحد آقا اور خداوند عیسیٰ
مسیح کا انکار کرتے ہیں۔
5 گو آپ یہ سب کچھ جانتے ہیں، پھر بھی مَیں آپ کو اِس کی یاد دلانا چاہتا ہوں کہ اگرچہ خداوند نے اپنی قوم کو مصر سے نکال
کر بچا لیا تھا تو بھی اُس نے بعد میں اُنہیں ہلاک کر دیا جو ایمان نہیں رکھتے تھے۔
6 اُن فرشتوں کو یاد کریں جو اُس دائرۂ اختیار کے اندر نہ رہے جو اللہ نے اُن کے لئے مقرر کیا تھا بلکہ جنہوں نے اپنی رہائش گاہ
کو ترک کر دیا۔ اُنہیں اُس نے تاریکی میں محفوظ رکھا ہے جہاں وہ ابدی زنجیروں میں جکڑے ہوئے عظیم روزِ عدالت کا انتظار
کر رہے ہیں۔
7 سدوم، عمورہ اور اُن کے ارد گرد کے شہروں کو بھی مت بھولنا، جن کے باشندے اِن فرشتوں کی طرح زناکاری اور غیرفطری
صحبت کے پیچھے پڑے رہے۔ یہ لوگ ابدی آگ کی سزا بھگتتے ہوئے سب کے لئے ایک عبرت ناک مثال ہیں۔
8 توبھی اِن لوگوں نے اُن کا سا رویہ اپنا لیا ہے۔ اپنے خوابوں کی بنا پر وہ اپنے بدنوں کو آلودہ کر لیتے، خداوند کا اختیار رد کرتے اور
جلالی ہستیوں پر کفر بکتے ہیں۔
9 اِن کے مقابلے میں سردار فرشتے میکائیل کے رویے پر غور کریں۔ جب وہ ابلیس سے جھگڑتے وقت موسیٰ کی لاش کے بارے میں
بحث مباحثہ کر رہا تھا تو اُس نے ابلیس پر کفر بکنے کا فیصلہ کرنے کی جرأت نہ کی بلکہ صرف اِتنا ہی کہا، ”رب آپ کو ڈانٹے!“
10 لیکن یہ لوگ ہر ایسی بات کے بارے میں کفر بکتے ہیں جو اُن کی سمجھ میں نہیں آتی۔ اور جو کچھ وہ فطری طور پر بےسمجھ
جانوروں کی طرح سمجھتے ہیں وہی اُنہیں تباہ کر دیتا ہے۔
11 اُن پر افسوس! اُنہوں نے قابیل کی راہ اختیار کی ہے۔ پیسوں کے لالچ میں اُنہوں نے اپنے آپ کو پورے طور پر اُس غلطی کے
حوالے کر دیا ہے جو بلعام نے کی۔ وہ قورح کی طرح باغی ہو کر ہلاک ہوئے ہیں۔
12 جب یہ لوگ خداوند کی محبت کو یاد کرنے والے رفاقتی کھانوں میں شریک ہوتے ہیں تو رفاقت کے لئے دھبے بن جاتے ہیں۔
یہ بغیر ڈرے کھانا کھا کر اُس سے محظوظ ہوتے ہیں۔ یہ ایسے چرواہے ہیں جو صرف اپنی گلہ بانی کرتے ہیں۔ یہ ایسے بادل ہیں
جو ہواؤں کے زور سے چلتے تو ہیں لیکن برستے نہیں۔ یہ سردیوں کے موسم میں ایسے درختوں کی مانند ہیں جو دو لحاظ سے مُردہ ہیں۔
وہ پھل نہیں لاتے اور جڑ سے اُکھڑے ہوئے ہیں۔
13 یہ سمندر کی بےقابو لہروں کی مانند ہیں جو اپنی شرم ناک حرکتوں کی جھاگ اُچھالتی ہیں۔ یہ آوارہ ستارے ہیں جن کے لئے
اللہ نے سب سے گہری تاریکی میں ایک دائمی جگہ مخصوص کی ہے۔
14 آدم کے بعد ساتویں آدمی حنوک نے اِن لوگوں کے بارے میں یہ پیش گوئی کی، ”دیکھو، خداوند اپنے بےشمار مُقدّس فرشتوں
کے ساتھ
15 سب کی عدالت کرنے آئے گا۔ وہ اُنہیں تمام اُن بےدین حرکتوں کے سبب سے مجرم ٹھہرائے گا جو اُن سے سرزد ہوئی ہیں اور
اُن تمام سخت باتوں کی وجہ سے جو بےدین گناہ گاروں نے اُس کے خلاف کی ہیں۔“
16 یہ لوگ بڑبڑاتے اور شکایت کرتے رہتے ہیں۔ یہ صرف اپنی ذاتی خواہشات پوری کرنے کے لئے زندگی گزارتے ہیں۔ یہ اپنے
بارے میں شیخی مارتے اور اپنے فائدے کے لئے دوسروں کی خوشامد کرتے ہیں۔

ہدایات اور آگاہی

17 لیکن میرے عزیزو، وہ کچھ یاد رکھیں جس کی پیش گوئی ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے رسولوں نے کی تھی۔

18 اُنہوں نے آپ سے کہا تھا، "آخری دنوں میں مذاق اُڑانے والے ہوں گے جو اپنی بےدین خواہشات پوری کرنے کے لئے ہی
زندگی گزاریں گے۔"
19 یہ وہ ہیں جو پارٹی بازی کرتے، جو دنیاوی سوچ رکھتے ہیں اور جن کے پاس روح القدس نہیں ہے۔
20 لیکن آپ میرے عزیزو، اپنے آپ کو اپنے مُقدّس ترین ایمان کی بنیاد پر تعمیر کریں اور روح القدس میں دعا کریں۔
21 اپنے آپ کو اللہ کی محبت میں قائم رکھیں اور اِس انتظار میں رہیں کہ ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کا رحم آپ کو ابدی زندگی
تک پہنچائے۔
22 اُن پر رحم کریں جو شک میں پڑے ہیں۔
23 بعض کو آگ میں سے چھین کر بچائیں اور بعض پر رحم کریں، لیکن خوف کے ساتھ۔ بلکہ اُس شخص کے لباس سے بھی نفرت
کریں جو اپنی حرکتوں سے گناہ سے آلودہ ہو گیا ہے۔

دعا کی ستائش

24 اُس کی تمجید ہو جو آپ کو ٹھوکر کھانے سے محفوظ رکھ سکتا ہے اور آپ کو اپنے جلال کے سامنے بےداغ اور بڑی خوشی سے
معمور کر کے کھڑا کر سکتا ہے۔
25 اُس واحد خدا یعنی ہمارے نجات دہندہ کا جلال ہو۔ ہاں، ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے اُسے جلال، عظمت،
قدرت اور اختیار ازل سے اب بھی ہو اور ابد تک رہے۔ آمین۔

مکاشفہ

1 یہ عیسیٰ مسیح کی طرف سے مکاشفہ ہے جو اللہ نے اُسے عطا کیا تا کہ وہ اپنے خادموں کو وہ کچھ دکھائے جسے جلد ھی پیش
آنا ہے۔ اُس نے اپنے فرشتے کو بھیج کر یہ مکاشفہ اپنے خادم یوحنا تک پہنچا دیا۔
2 اور جو کچھ بھی یوحنا نے دیکھا ہے اُس کی گواھی اُس نے دی ہے، خواہ اللہ کا کلام ھو یا عیسیٰ مسیح کی گواھی۔
3 مبارک ہے وہ جو اِس نبوّت کی تلاوت کرتا ہے۔ ھاں، مبارک ھیں وہ جو سن کر اپنے دلوں میں اِس کتاب میں درج باتیں محفوظ
رکھتے ھیں، کیونکہ یہ جلد ھی پوری ھو جائیں گی۔

سات جماعتوں کو سلام

4 یہ خط یوحنا کی طرف سے صوبہ آسیہ کی سات جماعتوں کے لئے ہے۔
آپ کو اللہ کی طرف سے فضل اور سلامتی حاصل رہے، اُس کی طرف سے جو ہے، جو تھا اور جو آنے والا ہے، اُن سات روحوں
کی طرف سے جو اُس کے تخت کے سامنے ھوتی ھیں،
5 اور عیسیٰ مسیح کی طرف سے یعنی اُس سے جو اِن باتوں کا وفادار گواہ، مُردوں میں سے پہلا جی اُٹھنے والا اور دنیا کے بادشاھوں
کا سردار ہے۔
اُس کی تمجید ھو جو ھمیں پیار کرتا ہے، جس نے اپنے خون سے ھمیں ھمارے گناھوں سے خلاصی بخشی ہے
6 اور جس نے ھمیں شاھی اختیار دے کر اپنے خدا اور باپ کے امام بنا دیا ہے۔ اُسے ازل سے ابد تک جلال اور قدرت حاصل
رہے! آمین۔
7 دیکھیں، وہ بادلوں کے ساتھ آ رھا ہے۔ ھر ایک اُسے دیکھے گا، وہ بھی جنھوں نے اُسے چھیدا تھا۔ اور دنیا کی تمام قومیں اُسے
دیکھ کر آہ و زاری کریں گی۔ ھاں، ایسا ھی ھو! آمین۔
8 رب خدا فرماتا ہے، ”مَیں اوّل اور آخر ھوں، وہ جو ہے، جو تھا اور جو آنے والا ہے، یعنی قادرِ مطلق خدا۔“

مسیح کی رویا

9 مَیں یوحنا آپ کا بھائی اور شریکِ حال ھوں۔ مجھ پر بھی آپ کی طرح ظلم کیا جا رھا ہے۔ مَیں آپ کے ساتھ اللہ کی بادشاھی میں
شریک ھوں اور عیسیٰ میں آپ کے ساتھ ثابت قدم رھتا ھوں۔ مجھے اللہ کا کلام سنانے اور عیسیٰ کے بارے میں گواھی دینے کی وجہ
سے اِس جزیرے میں جو پتمس کھلاتا ہے چھوڑ دیا گیا۔
10 رب کے دن یعنی اتوار کو مَیں روح القدس کی گرفت میں آ گیا اور مَیں نے اپنے پیچھے تُرم کی سی ایک اونچی آواز سنی۔
11 اُس نے کھا، ”جو کچھ تُو دیکھ رھا ہے اُسے ایک کتاب میں لکھ کر اُن سات جماعتوں کو بھیج دینا جو اِفسس، سمرنہ، پرگمن،
تھواتیرہ، سردیس، فلدلفیہ اور لودیکیہ میں ھیں۔“
12 مَیں نے بولنے والے کو دیکھنے کے لئے اپنے پیچھے نظر ڈالی تو سونے کے سات شمع دان دیکھے۔
13 اِن شمع دانوں کے درمیان کوئی کھڑا تھا جو ابنِ آدم کی مانند تھا۔ اُس نے پاؤں تک کا لمبا چوغہ پہن رکھا تھا اور سینے پر سونے
کا سینہ بند باندھا ھوا تھا۔
14 اُس کا سر اور بال اُون یا برف جیسے سفید تھے اور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند تھیں۔
15 اُس کے پاؤں بھٹے میں دمکتے پیتل کی مانند تھے اور اُس کی آواز آبشار کے شور جیسی تھی۔
16 اپنے دھنے ھاتھ میں اُس نے سات ستارے تھام رکھے تھے اور اُس کے منہ سے ایک تیز اور دو دھاری تلوار نکل رھی تھی۔ اُس
کا چہرہ پورے زور سے چمکنے والے سورج کی طرح چمک رھا تھا۔
17 اُسے دیکھتے ھی مَیں اُس کے پاؤں میں گر گیا۔ مَیں مُردہ سا تھا۔ پھر اُس نے اپنا دھنا ھاتھ مجھ پر رکھ کر کھا، ”مت ڈر۔ مَیں اوّل
اور آخر ھوں۔
18 مَیں وہ ھوں جو زندہ ہے۔ مَیں تو مر گیا تھا لیکن اب دیکھ، مَیں ابد تک زندہ ھوں۔ اور موت اور پاتال کی کنجیاں میرے ھاتھ
میں ھیں۔
19 چنانچہ جو کچھ تُو نے دیکھا ہے، جو ابھی ہے اور جو آئندہ ھو گا اُسے لکھ دے۔
20 میرے دھنے ھاتھ میں سات ستاروں اور سات شمع دانوں کا پوشیدہ مطلب یہ ہے: یہ سات ستارے آسیہ کی سات جماعتوں کے
فرشتے ھیں، اور یہ سات شمع دان یہ سات جماعتیں ھیں۔

2

اِفسس کے لئے پیغام

1 دینا لکھ یه کو فرشتے کے جماعت موجود میں اِفسس:
هے۔ پھرتا چلتا درمیان کے دانوں شمع سات کے سونے اور رکھتا تھامے ستارے سات میں هاتھ دهنے اپنے جو هے فرمان کا اُس یه
2 کر نہیں برداشت کو لوگوں بُرے تُو که هوں جانتا مَیں کو۔ قدمی ثابت تیری اور محنت سخت تیری هوں، جانتا کو کاموں تیرے مَیں
وه که هے گیا چل پتا تو تجھے هیں۔ نہیں رسول وه حالانکه هیں، کرتے دعویٰ کا هونے رسول جو هے کی پڑتال کی اُن نے تُو که سکتا،
تھے۔ جھوٹے
3 نہیں۔ تھکا کرتے کرتے برداشت اور رها قدم ثابت خاطر کی نام میرے تُو
4 تھا۔ کرتا پہلے طرح جس کرتا نہیں پیار طرح اُس مجھے تُو هے، شکایت یه سے تجھ مجھے لیکن
5 جگه کی اُس کو دان شمع تیرے کر آ مَیں ورنه تھا، کرتا پہلے تُو جو کر کچھ وه کے کر توبه هے۔ گیا گر سے کہاں تُو که کر خیال اب
گا۔ دوں هٹا سے
6 هے۔ کرتا نفرت سے کاموں کے نیکلیوں طرح میری تُو هے، میں حق تیرے بات یه لیکن
7 هے۔ رها بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح که لے سن وه هے سکتا سن جو
هے۔ میں فردوس کے الله جو پھل کا درخت اُس گا، دوں کو کھانے پھل کا درخت کے زندگی مَیں اُسے گا آئے غالب جو

پیغام لئے کے سمرنه

8 هوا۔ زنده دوباره اور تھا گیا مر جو هے، آخر اور اوّل جو هے فرمان کا اُس یه :دینا لکھ یه کو فرشتے کے جماعت موجود میں سمرنه
9 کہتے جو هوں واقف سے بہتان کے لوگوں اُن مَیں هے۔ مند دولت تُو میں حقیقت لیکن هوں۔ جانتا کو غربت اور مصیبت تیری مَیں
هیں۔ جماعت کی ابلیس وه میں اصل نہیں۔ هیں حالانکه هیں یہودی وه که هیں
10 دے ڈال میں جیل کو بعض سے میں تم لئے کے آزمانے تجھے ابلیس دیکھ، ڈرنا۔ مت سے اُس گا پڑے جھیلنا تجھے کچھ جو
گا۔ دوں تاج کا زندگی تجھے مَیں تو ره وفادار تک موت گی۔ جائے پہنچائی ایذا تجھے تک دن دس اور گا،
11 هے۔ رها بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح که لے سن وه هے سکتا سن جو
گا۔ پہنچے نہیں نقصان سے موت دوسری اُسے گا آئے غالب جو

پیغام لئے کے پرگمن

12 دینا لکھ یه کو فرشتے کے جماعت موجود میں پرگمن:
هے۔ تلوار تیز دهاری دو پاس کے جس هے فرمان کا اُس یه
13 میں دنوں اُن نے تُو هے۔ رها وفادار کا نام میرے تُو تاهم هے۔ تخت کا ابلیس جہاں وهاں هے، رهتا کہاں تُو که هوں جانتا مَیں
هے۔ بستا ابلیس جہاں وهاں هوا، شہید پاس تمهارے انتپاس گواه وفادار میرا جب کیا نه انکار کا رکھنے ایمان پر مجھ بھی
14 بلعام کیونکه هیں۔ کرتے پیروی کی تعلیم کی بلعام جو هیں لوگ ایسے پاس تیرے هے۔ شکایت کی باتوں کئی سے تجھ مجھے لیکن
زنا اور کھانے قربانیاں گئی کی پیش کو بُتوں یعنی هے سکتا اُکسا پر کرنے گناه کو اسرائیلیوں طرح کس وه که سکھایا کو بلق نے
سے۔ کرنے
15 هیں۔ کرتے پیروی کی تعلیم کی نیکلیوں جو هیں، لوگ ایسے بھی پاس تیرے طرح اِسی
16 گا۔ لڑوں ساتھ کے اُن سے تلوار کی منه اپنے کر آ پاس تیرے هی جلد مَیں ورنه !کر توبه اب
17 هے۔ رها بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح که لے سن وه هے سکتا سن جو
ایسا گا، هو لکھا نام نیا ایک پر جس گا دوں بھی پتھر سفید ایک اُسے مَیں گا۔ دوں سے میں مَن پوشیده مَیں اُسے گا آئے غالب جو
گا۔ هو معلوم کو والے ملنے صرف جو نام

پیغام لئے کے تھواتیره

18 دینا لکھ یه کو فرشتے کے جماعت موجود میں تھواتیره:
هیں۔ مانند کی پیتل دمکتے پاؤں اور شعلوں کے آگ آنکھیں کی جس هے فرمان کا فرزند کے الله یه
19 کھیں نسبت کی پہلے تُو وقت اِس که یه اور قدمی، ثابت اور خدمت تیری ایمان، اور محبت تیری یعنی هوں جانتا کو کاموں تیرے مَیں
هے۔ رها کر زیاده
20 اپنی یه حالانکه هے، دیتا کرنے کام هے کہتی نبیه کو آپ اپنے جو کو ایزبل عورت اُس تُو هے، شکایت یه سے تجھ مجھے لیکن
هے۔ اُکساتی پر کھانے قربانیاں گئی کی پیش کو بُتوں اور کرنے زنا اُنهیں کے کر دُور سے راه صحیح کو خادموں میرے سے تعلیم
21 هے۔ نہیں تیار لئے کے اِس وه لیکن هے، دیا موقع کا کرنے توبه سے دیر کافی اُسے نے مَیں

سے حرکتوں غلط اپنی هیں رہے کر زنا ساتھ کے اُس جو وہ اگر اور گی۔ رہے پڑی پر بستر وہ کہ گا ماروں یوں اُسے مَیں چنانچہ 22
گا۔ پھنساؤں میں مصیبت شدید اُنہیں مَیں تو کریں نہ توبہ
هی مَیں اور هوں، پرکھتا کو دلوں اور ذهنوں هی مَیں کہ گی لیں جان جماعتیں تمام پھر گا۔ ڈالوں مار کو فرزندوں کے اُس مَیں هاں، 23
گا۔ دوں بدلہ کا کاموں کے اُس کو ایک هر سے میں تم
اِن جسے جانا نہیں کچھ وہ نے جنہوں اور کرتے، نہیں پیروی کی تعلیم اِس جو هیں بھی لوگ ایسے کے جماعت کی تھواتیرہ لیکن 24
گا۔ ڈالوں نہیں بوجھ اَور کوئی پر تم مَیں کہ هوں بتاتا مَیں تمہیں ہے۔ دیا نام کا 'بھید گہرے کے ابلیس' نے لوگوں
رکھنا۔ تھامے سے مضبوطی تک آنے میرے اُسے ہے پاس تمہارے کچھ جو کہ کرو ضرور اِتنا لیکن 25
گا۔ دوں اختیار پر قوموں مَیں اُسے گا رہے قائم پر کاموں میرے تک آخر اور گا آئے غالب جو 26
گا۔ ڈالے پھوڑ طرح کی برتنوں کے مٹی اُنہیں گا، کرے حکومت پر اُن سے عصا شاهی کے لوہے وہ هاں، 27
گا۔ دوں بھی ستارہ کا صبح مَیں کو شخص ایسے ہے۔ ملا سے باپ اپنے بھی مجھے جو گا ملے اختیار وهی اُسے یعنی 28
ہے۔ رها بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 29

3

پیغام لئے کے سردیس

دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں سردیس: 1
هوں۔ جانتا کو کاموں تیرے مَیں ہے۔ رکھتا تھامے میں هاتھ اپنے کو ستاروں سات اور روحوں سات کی اللہ جو ہے فرمان کا اُس یہ
مُردہ۔ ہے لیکن ہے کھلاتا تو زندہ تُو
نہیں مکمل میں نظر کی خدا اپنے کام تیرے نے مَیں کیونکہ کر۔ مضبوط اُسے ہے والا مرنے اور ہے گیا رہ باقی جو !اُٹھ جاگ 2
پائے۔
کی چور مَیں تو هو نہ بیدار تُو اگر کر۔ توبہ اور رکھ محفوظ اُسے رکھنا۔ یاد اُسے ہے سنا نے تُو جو اور ہے ملا تجھے کچھ جو چنانچہ 3
گا۔ پڑوں آن پر تجھ کب مَیں کہ گا هو نہیں معلوم تجھے اور گا آؤں طرح
چلیں ساتھ میرے هوئے پہنے کپڑے سفید وہ گئے۔ نہیں آلودہ لباس اپنے نے جنہوں هیں لوگ ایسے کچھ تیرے میں سردیس لیکن 4
هیں۔ لائق کے اِس وہ کیونکہ گے، پھریں
اپنے بلکہ گا مٹاؤں نہیں سے حیات کتابِ نام کا اُس مَیں گا۔ پھرے هوئے پہنے کپڑے سفید طرح کی اُن بھی وہ گا آئے غالب جو 5
ہے۔ میرا یہ کہ گا کروں اقرار سامنے کے فرشتوں کے اُس اور باپ
ہے۔ رها بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 6

پیغام لئے کے فلدلفیہ

دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں فلدلفیہ: 7
کر نہیں بند کوئی اُسے ہے کھولتا وہ کچھ جو ہے۔ چابی کی داؤد میں هاتھ کے جس ہے، سچا اور قدوس جو ہے فرمان کا اُس یہ
سکتا۔ نہیں کھول کوئی اُسے ہے دیتا کر بند وہ کچھ جو اور سکتا،
سکتا۔ کر نہیں بند کوئی جسے ہے رکھا کھول دروازہ ایسا ایک سامنے تیرے نے مَیں دیکھ، هوں۔ جانتا کو کاموں تیرے مَیں 8
کیا۔ نہیں انکار کا نام میرے اور ہے رکھا محفوظ کو کلام میرے نے تُو لیکن ہے۔ کم طاقت تیری کہ ہے معلوم مجھے
جھوٹ وہ حالانکہ هیں کرتے دعویٰ کا هونے یہودی جو وہ هیں، سے جماعت کی ابلیس جو ہے تعلق کا اُن تک جہاں دیکھ، 9
کیا پیار تجھے نے مَیں کہ گا کروں مجبور پر کرنے تسلیم یہ کر جھک میں پاؤں تیرے اُنہیں گا، دوں آنے پاس تیرے اُنہیں مَیں هیں، بولتے
ہے۔
کر آ پر دنیا پوری جو گا رکھوں بچائے سے گھڑی اُس کی آزمائش تجھے مَیں لئے اِس کیا، پورا حکم کا رهنے قدم ثابت میرا نے تُو 10
گی۔ آزمائے کو والوں بسنے میں اُس
لے۔ نہ چھین تاج تیرا سے تجھ کوئی تاکہ رکھنا تھامے سے مضبوطی اُسے ہے پاس تیرے کچھ جو هوں۔ رها آ جلد مَیں 11
اپنے پر اُس مَیں گا۔ چھوڑے نہیں کبھی اُسے جو ستون ایسا گا، بناؤں ستون میں گھر کے خدا اپنے مَیں اُسے گا آئے غالب جو 12
اُس مَیں هاں، ہے۔ والا اُترنے سے هاں کے خدا میرے جو نام کا یروشلم نئے اُس گا، دوں لکھ نام کا شہر کے خدا اپنے اور نام کا خدا
گا۔ دوں لکھ بھی نام نیا اپنا پر
ہے۔ رها بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 13

پیغام لئے کے لودیکیہ
دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں لودیکیہ: 14
ہے۔ منبع کا کائنات کی اللہ اور گواہ سچا اور وفادار جو وہ ہے، آمین جو ہے فرمان کا اُس یہ
ہوتا ایک سے میں اِن تُو کاش گرم۔ نہ ہے، سرد تو نہ تُو ہوں۔ جانتا کو کاموں تیرے مَیں! 15
گا۔ پھینکوں نکال سے منہ اپنے کر کے تجھے مَیں لئے اِس سرد، نہ گرم، نہ ہے، گرم نیم تُو چونکہ لیکن 16
جانتا نہیں تُو اور 'نہیں۔ ضرورت کی چیز بھی کسی مجھے اور ہے لی کر حاصل دولت بہت نے مَیں ہوں، امیر مَیں' ہے، کہتا تُو 17
ہے۔ ننگا اور اندھا غریب، رحم، قابلِ بدبخت، میں اصل تُو کہ
سفید سے مجھ اور گا۔ بنے مند دولت تُو ھی تب لے۔ خرید سونا گیا کیا خالص میں آگ سے مجھ کہ ہوں دیتا مشورہ تجھے مَیں 18
مرہم لئے کے لگانے میں آنکھوں سے مجھ علاوہ کے اِس گی۔ ہو نہیں ظاہر شرم کی پن ننگے تیرے سے پہننے کو جس خریدلے لباس
سکے۔ دیکھ تُو تاکہ لے خرید
کر۔ توبہ اور جا ہو سنجیدہ اب ہوں۔ کرتا تربیت کر دے سزا مَیں کی اُن ہوں کرتا پیار مَیں کو جن 19
کھانا ساتھ کے اُس کر آ اندر مَیں تو کھولے دروازہ کر سن آواز میری کوئی اگر ہوں۔ رہا کھٹکھٹا کھڑا پر دروازے مَیں دیکھ، 20
ساتھ۔ میرے وہ اور گا کھاؤں
اپنے کر آ غالب بھی خود مَیں طرح جس اُسی بالکل گا، دوں حق کا بیٹھنے پر تخت اپنے ساتھ اپنے مَیں اُسے آئے غالب جو 21
گیا۔ بیٹھ پر تخت کے اُس ساتھ کے باپ
"ہے۔ رہا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 22

4

پرستش کی اللہ پر آسمان
اِدھر" کہا، تھی سنی پہلے نے مَیں جو نے آواز سی کی تُرم اور ہے ہوا کھلا دروازہ ایک میں آسمان کہ دیکھا نے مَیں بعد کے اِس 1
"ہے۔ آنا پیش بعد کے اِس جسے گا دکھاؤں کچھ وہ تجھے مَیں پھر آ۔ اوپر
تھا۔ بیٹھا کوئی پر جس تھا تخت ایک پر آسمان وہاں لیا۔ لے میں گرفت اپنی فوراً مجھے نے القدس روح تب 2
مانند کی زمرد میں دیکھنے جو تھی قزح قوسِ گرد ارد کے تخت تھا۔ رکھتا مطابقت سے عقیق اور یشب میں دیکھنے والا بیٹھنے اور 3
تھی۔
تاج کا سونے پر سر کے ایک ہر اور تھے سفید لباس کے بزرگوں تھے۔ بیٹھے بزرگ 24 پر جن تھا ہوا گھرا سے تختوں 24 تخت یہ 4
تھا۔
یہ تھیں۔ رہی جل مشعلیں سات سامنے کے تخت اور تھیں۔ رہی نکل گرجیں کی بادل اور آوازیں چمکیں، کی بجلی سے تخت درمیانی 5
ہیں۔ روحیں سات کی اللہ
تھا۔ رکھتا مطابقت سے بلور جو تھا بھی سمندر سا کا شیشے سامنے کے تخت 6
پیچھے اور بھی پر حصے والے سامنے تھیں، آنکھیں ھی آنکھیں جگہ ہر پر جسموں کے جن تھے جاندار چار گرد ارد کے تخت میں بیچ
بھی۔ پر حصے والے
تھا۔ مانند کی عقاب ہوئے اُڑتے چوتھا اور تھا چہرہ جیسا انسان کا تیسرے جیسا، بَیل دوسرا تھا، جیسا شیر ببر جاندار پہلا 7
وہ رات دن بھی۔ اندر اور بھی باہر تھیں، آنکھیں ھی آنکھیں جگہ ہر پر جسم اور تھے پَر چھ کے ایک ہر سے میں جانداروں چار اِن 8
ہیں، رہتے کہتے بلاناغہ
خدا، مطلق قادر رب ہے قدوس قدوس، قدوس،"
"ہے۔ والا آنے جو اور ہے جو تھا، جو
ہیں کرتے یہ وہ بھی جب ہے۔ زندہ تک ابد اور ہے بیٹھا پر تخت جو ہیں کرتے شکر اور عزت تمجید، کی اُس جاندار یہ یوں 9
وہ ساتھ ساتھ ہے۔ زندہ تک ابد سے ازل جو ہیں کرتے سجدہ اُسے کر ہو بل کے منہ سامنے کے والے بیٹھنے پر تخت بزرگ 24 تو 10
ہیں، کہتے کر رکھ سامنے کے تخت تاج کے سونے اپنے
خدا، ہمارے رب اے" 11
ہے۔ لائق کے قدرت اور عزت جلال، تُو
کیا۔ خلق کچھ سب نے تُو کیونکہ
"ہوئیں۔ پیدا اور تھیں سے مرضی ھی تیری چیزیں تمام

5

طومار والا مُہروں سات

1 لگی مُہریں سات پر جس اور تھا ہوا لکھا طرف دونوں پر جس دیکھا طومار ایک میں ہاتھ دھنے کے والے بیٹھنے پر تخت نے مَیں پھر
تھیں۔
2 لائق کے کھولنے کو طومار کر توڑ کو مُہروں کون" کیا، اعلان سے آواز اونچی نے جس دیکھا فرشتہ ور طاقت ایک نے مَیں اور
"ہے؟
3 سکا۔ ڈال نظر میں اُس کر کھول کو طومار جو تھا کوئی نیچے کے زمین نہ اور پر زمین نہ پر، آسمان نہ لیکن
4 سکا۔ ڈال نظر میں اُس کر کھول کو طومار وہ کہ گیا پایا نہ لائق اِس کوئی کیونکہ پڑا، رو خوب مَیں
5 وہی اور ہے، پائی فتح نے جڑ کی داؤد اور شیر ببر کے قبیلے یہوداہ دیکھ، رو۔ مت" کہا، سے مجھ نے ایک سے میں بزرگوں لیکن
"ہے۔ سکتا کھول کو مُہروں سات کی طومار
6 اُسے کہ تھا لگتا یوں اور تھا ہوا گھرا سے بزرگوں اور جانداروں چار وہ تھا۔ کھڑا درمیان کے تخت جو دیکھا لیلا ایک نے مَیں پھر
گیا بھیجا جگہ ہر کی دنیا جنہیں ہیں روحیں سات وہ کی اللہ مراد سے اِن تھیں۔ آنکھیں سات اور سینگ سات کے اُس ہو۔ گیا کیا ذبح
ہے۔
7 لیا۔ لے کو طومار سے ہاتھ دھنے کے والے بیٹھنے پر تخت کر آ نے لیلے
8 سونے بھرے سے بخور اور سرود ایک پاس کے ایک ہر گئے۔ گر بل کے منہ سامنے کے لیلے بزرگ 24 اور جاندار چار وقت لیتے اور
ہیں۔ دعائیں کی مُقدّسین مراد سے اِن تھے۔ پیالے کے
9 لگے، گانے گیت نیا ایک وہ ساتھ ساتھ
"تُو طومار کو لے کر
اُس کی مُہروں کو کھولنے کے لائق ہے۔
کیونکہ تجھے ذبح کیا گیا، اور اپنے خون سے
تُو نے لوگوں کو ہر قبیلے، اہلِ زبان، ہر ملت اور ہر قوم سے
اللہ کے لئے خرید لیا ہے۔
10 تُو نے اُنہیں شاہی اختیار دے کر
ہمارے خدا کے امام بنا دیا ہے۔
اور وہ دنیا میں حکومت کریں گے۔"
11 مَیں نے دوبارہ دیکھا تو بےشمار فرشتوں کی آواز سنی۔ وہ تخت، چار جانداروں اور بزرگوں کے گرد ارد کھڑے
12 اونچی آواز سے کہہ رہے تھے،
"لائق ہے وہ لیلا جو ذبح کیا گیا ہے۔
وہ قدرت، دولت، حکمت اور طاقت،
عزت، جلال اور ستائش پانے کے لائق ہے۔"
13 پھر مَیں نے آسمان پر، زمین پر، زمین کے نیچے اور سمندر کی ہر مخلوق کی آوازیں سنیں۔ ہاں، کائنات کی سب مخلوقات یہ گا رہے
تھے،
"تخت پر بیٹھنے والے اور لیلے کی ستائش اور عزت،
جلال اور قدرت ازل سے ابد تک رہے۔"
14 چار جانداروں نے جواب میں "آمین" کہا، اور بزرگوں نے گر کر سجدہ کیا۔

6

مُہریں توڑی جاتی ہیں

1 پھر مَیں نے دیکھا، لیلے نے سات مُہروں میں سے پہلی مُہر کو کھولا۔ اِس پر مَیں نے چار جانداروں میں سے ایک کو جس کی آواز
کڑکتے بادلوں کی مانند تھی یہ کہتے ہوئے سنا، "آ!"
2 میرے دیکھتے دیکھتے ایک سفید گھوڑا نظر آیا۔ اُس کے سوار کے ہاتھ میں کمان تھی، اور اُسے ایک تاج دیا گیا۔ یوں وہ فاتح کی
حیثیت سے اور فتح پانے کے لئے وہاں سے نکلا۔
3 لیلے نے دوسری مُہر کھولی تو مَیں نے دوسرے جاندار کو کہتے ہوئے سنا کہ "آ!"
4 اِس پر ایک اَور گھوڑا نکلا جو آگ جیسا سرخ تھا۔ اُس کے سوار کو دنیا سے صلح سلامتی چھیننے کا اختیار دیا گیا تاکہ لوگ ایک
دوسرے کو قتل کریں۔ اُسے ایک بڑی تلوار پکڑائی گئی۔
5 لیلے نے تیسری مُہر کھولی تو مَیں نے تیسرے جاندار کو کہتے ہوئے سنا کہ "آ!" میرے دیکھتے دیکھتے ایک کالا گھوڑا نظر آیا۔
اُس کے سوار کے ہاتھ میں ترازو تھا۔
6 اور مَیں نے چاروں جانداروں میں سے گویا ایک آواز سنی جس نے کہا، "ایک دن کی مزدوری کے لئے ایک کلو گرام گندم، اور
ایک دن کی مزدوری کے لئے تین کلو گرام جَو۔ لیکن تیل اور مَے کو نقصان مت پہنچانا۔"

7 "!آ" کہ سنا کہتے کو جاندار چوتھے نے مَیں تو کھولی مُہر چوتھی نے لیلے
8 پیچھے کے اُس پاتال اور تھا، موت نام کا سوار کے اُس تھا۔ سا پیلا ہلکا رنگ کا جس آیا نظر گھوڑا ایک دیکھتے دیکھتے میرے
ذریعے کے جانوروں وحشی یا وبا مہلک کال، تلوار، خواہ گیا، دیا اختیار کا کرنے قتل حصہ چوتھا کا زمین اُنہیں تھی۔ رہی چل پیچھے
ہو۔ سے
9 وجہ کی رکھنے قائم گواھی اپنی اور کلام کے اللہ جو دیکھیں روحیں کی اُن نیچے کے گاہ قربان نے مَیں تو کھولی مُہر پانچویں نے لیلے
تھے۔ گئے ہو شہید سے
10 کے زمین تک کب تُو گی؟ لگے اَور دیر کتنی رب، سچے اور قدوس مطلق، قادرِ اے" کہا، کر چلّا سے آواز اونچی نے اُنہوں
"گا؟ لے نہ انتقام کا ہونے شہید ہمارے کے کر عدالت کی باشندوں
11 ہم تمھارے پہلے کیونکہ کرو، آرام دیر تھوڑی مزید" کہ گیا سمجھایا اُنہیں اور گیا، دیا لباس سفید ایک کو ایک ہر سے میں اُن تب
"ھے۔ مقرر یہ لئے کے جتنوں ھے جانا ہو شہید کو اُنتوں سے میں بھائیوں خدمت
12 چاند پورا گیا، ہو کالا مانند کی ٹاٹ بنے سے بالوں کے بکری سورج دیکھا۔ زلزلہ شدید ایک نے مَیں تو کھولی مُہر چھٹی نے لیلے
لگا آنے نظر جیسا خون
13 جاتے گر سے جھونکوں کے ہَوا تیز انجیر آخری لگے پر درخت کے انجیر طرح جس گئے گریوں پر زمین ستارے کے آسمان اور
ھیں۔
14 گیا۔ کھسک سے جگہ اپنی اپنی جزیرہ اور پہاڑ ہر اور گیا۔ ھٹ پیچھے ھے جاتا کیا بند کر لپیٹ اُسے جب طرح کی طومار آسمان
15 کے چٹانوں پہاڑی اور میں غاروں سب کے سب آزاد اور غلام والے، رسوخ و اثر امیر، جرنیل، شہزادے، بادشاہ، کے زمین پھر
گئے۔ چھپ درمیان
16 سے غضب کے لیلے اور چہرے کے ہوئے بیٹھے پر تخت ھمیں کر گر پر ہم" کی، منت سے چٹانوں اور پہاڑوں کر چلّا نے اُنہوں
لو۔ چھپا
17 "ھے؟ سکتا رہ قائم کون اور ھے، گیا آ دن عظیم کا غضب کے اُن کیونکہ

7

افراد ہوئے چنے *1,44,000* کے اسرائیل

1 تھے رہے روک سے چلنے کو ہَواؤں چار کی زمین وہ دیکھا۔ کھڑے پر کونوں چار کے زمین کو فرشتوں چار نے مَیں بعد کے اِس
چلے۔ ہَوا کوئی پر درخت کسی یا سمندر نہ پر، زمین نہ تاکہ
2 چار اُن سے آواز اونچی نے اُس تھی۔ مُہر کی خدا زندہ پاس کے جس دیکھا ہوئے چڑھتے سے مشرق فرشتہ اَور ایک نے مَیں پھر
کہا، نے اُس تھا۔ گیا دیا اختیار کا پہنچانے نقصان کو سمندر اور زمین جنھیں کی بات سے فرشتوں
3 "لیں۔ لگا نہ مُہر پر ماتھوں کے خادموں کے خدا اپنے ہم تک جب پہنچانا مت نقصان تک وقت اُس کو درختوں یا سمندر زمین،"
4 :تھے سے قبیلے ایک ہر کے اسرائیل وہ اور تھے افراد 1,44,000 وہ تھی گئی لگائی مُہر پر جن کہ سنا نے مَیں اور
5 12,000 یہوداہ، سے 12,000 روبن، سے 12,000 جد، سے
6 12,000 آشر، سے 12,000 نفتالی، سے 12,000 منسّی، سے
7 12,000 شمعون، سے 12,000 لاوی، سے 12,000 اِشکار، سے
8 12,000 زبولون، سے 12,000 یوسف سے اور 12,000 بن یمین۔ سے

ھجوم بڑا ایک حضور کے اللہ

9 زبان ہر اور قوم ہر قبیلے، ہر ملت، ہر میں اُس تھا۔ سکتا جا نہیں گا اُسے کہ تھا بڑا اِتنا جو دیکھا ھجوم ایک نے مَیں بعد کے اِس
تھیں۔ ڈالیاں کی کھجور میں ہاتھوں کے اُن تھے۔ کھڑے سامنے کے لیلے اور تخت ہوئے پہنے لباس سفید افراد کے
10 "ھے۔ سے طرف کی لیلے اور خدا ہمارے ہوئے بیٹھے پر تخت نجات" تھے، رہے کہہ کر چلّا چلّا سے آواز اونچی وہ اور
11 کیا سجدہ کو اللہ کر گر سامنے کے تخت نے اُنہوں تھے۔ کھڑے گرد ارد کے جانداروں چار اور بزرگوں تخت، فرشتے تمام
12 رہے۔ حاصل طاقت اور قدرت عزت، شکرگزاری، حکمت، جلال، ستائش، تک ابد سے ازل کی خدا ہمارے !آمین" کہا، اور
"!آمین
13 "ھیں؟ آئے سے کہاں اور ھیں کون لوگ یہ ہوئے پہنے لباس سفید" پوچھا، سے مجھ نے ایک سے میں بزرگوں
14 "ھیں۔ جانتے ھی آپ آقا، میرے" دیا، جواب نے مَیں
لئے کر سفید کر دھو میں خون کے لیلے لباس اپنے نے اُنہوں ھیں۔ آئے کر نکل سے رسانی ایذا بڑی جو ھیں وھی یہ" کہا، نے اُس
ھیں۔
15 ہوا بیٹھا پر تخت اور ھیں۔ کرتے خدمت کی اُس میں گھر کے اُس رات دن اور ھیں کھڑے سامنے کے تخت کے اللہ وہ لئے اِس
گا۔ دے پناہ کو اُن

16 اِس کے بعد نہ کبھی بھوک اُنہیں ستائے گی نہ پیاس۔ نہ دھوپ، نہ کسی اَور قسم کی تپتی گرمی اُنہیں جُھلسائے گی۔
17 کیونکہ جو لیلا تخت کے درمیان بیٹھا ہے وہ اُن کی گلہ بانی کرے گا اور اُنہیں زندگی کے چشموں کے پاس لے جائے گا۔ اور
اللہ اُن کی آنکھوں سے تمام آنسو پونچھ ڈالے گا۔“

8

ساتویں مُہر

1 جب لیلے نے ساتویں مُہر کھولی تو آسمان پر خاموشی چھا گئی۔ یہ خاموشی تقریباً آدھے گھنٹے تک رہی۔
2 پھر مَیں نے اللہ کے سامنے کھڑے سات فرشتوں کو دیکھا۔ اُنہیں سات تُرم دیئے گئے۔
3 ایک اَور فرشتہ جس کے پاس سونے کا بخوردان تھا آ کر قربان گاہ کے پاس کھڑا ہو گیا۔ اُسے بہت سا بخور دیا گیا تا کہ وہ اُسے
مُقدّسین کی دعاؤں کے ساتھ تخت کے سامنے کی سونے کی قربان گاہ پر پیش کرے۔
4 بخور کا دھواں مُقدّسین کی دعاؤں کے ساتھ فرشتے کے ہاتھ سے اُٹھتے اُٹھتے اللہ کے سامنے پہنچا۔
5 پھر فرشتے نے بخوردان لیا اور اُسے قربان گاہ کی آگ سے بھر کر زمین پر پھینک دیا۔ تب کڑکتی اور گرجتی آوازیں سنائی دیں،
بجلی چمکنے لگی اور زلزلہ آ گیا۔

تُرموں کا اثر

6 پھر جن سات فرشتوں کے پاس سات تُرم تھے وہ اُنہیں بجانے کے لئے تیار ہوئے۔
7 پہلے فرشتے نے اپنے تُرم کو بجا دیا۔ اِس پر اولے اور خون کے ساتھ ملائی گئی آگ پیدا ہو کر زمین پر برسائی گئی۔ اِس سے زمین
کا تیسرا حصہ، درختوں کا تیسرا حصہ اور تمام ہری گھاس بھسم ہو گئی۔
8 پھر دوسرے فرشتے نے اپنے تُرم میں پھونک ماری۔ اِس پر جلتی ہوئی ایک بڑی پہاڑ نما چیز کو سمندر میں پھینکا گیا۔ سمندر کا تیسرا
حصہ خون میں بدل گیا،
9 سمندر میں موجود زندہ مخلوقات کا تیسرا حصہ ہلاک اور بحری جہازوں کا تیسرا حصہ تباہ ہو گیا۔
10 پھر تیسرے فرشتے نے اپنے تُرم میں پھونک ماری۔ اِس پر مشعل کی طرح بھڑکتا ہوا ایک بڑا ستارہ آسمان سے دریاؤں کے تیسرے
حصے اور پانی کے چشموں پر گِر گیا۔
11 اِس ستارے کا نام افسنطین تھا اور اِس سے پانی کا تیسرا حصہ افسنطین جیسا کڑوا ہو گیا۔ بہت سے لوگ یہ کڑوا پانی پینے سے مر
گئے۔
12 پھر چوتھے فرشتے نے اپنے تُرم میں پھونک ماری۔ اِس پر سورج کا تیسرا حصہ، چاند کا تیسرا حصہ اور ستاروں کا تیسرا حصہ
روشنی سے محروم ہو گیا۔ دن کا تیسرا حصہ روشنی سے محروم ہوا اور اِسی طرح رات کا تیسرا حصہ بھی۔
13 پھر دیکھتے دیکھتے مَیں نے ایک عقاب کو سنا جس نے میرے سر کے اوپر ہی بلندیوں پر اُڑتے ہوئے اونچی آواز سے پکارا،
”افسوس! افسوس! زمین کے باشندوں پر افسوس! کیونکہ تین فرشتوں کے تُرموں کی آوازیں ابھی باقی ہیں۔“

9

1 پھر پانچویں فرشتے نے اپنے تُرم میں پھونک ماری۔ اِس پر مَیں نے ایک ستارہ دیکھا جو آسمان سے زمین پر گِر گیا تھا۔ اِس ستارے
کو اتھاہ گڑھے کے راستے کی چابی دی گئی۔
2 اُس نے اتھاہ گڑھے کا راستہ کھول دیا تو اُس سے دھواں نکل کر اوپر آیا، یوں جیسے کسی بڑے بھٹے سے نکلتا ہے۔ سورج
اور چاند اتھاہ گڑھے کے اِس دھوئیں سے تاریک ہو گئے۔
3 اور دھوئیں میں سے ٹڈیاں نکل کر زمین پر اُتر آئیں۔ اُنہیں زمین کے بچھوؤں جیسا اختیار دیا گیا۔
4 اُنہیں بتایا گیا، ”نہ زمین کی گھاس، نہ کسی پودے یا درخت کو نقصان پہنچاؤ بلکہ صرف اُن لوگوں کو جن کے ماتھوں پر اللہ کی
مُہر نہیں لگی ہے۔“
5 ٹڈیوں کو اِن لوگوں کو مار ڈالنے کا اختیار نہ دیا گیا بلکہ اُنہیں بتایا گیا کہ وہ پانچ مہینوں تک اُن کو اذیت دیں۔ اور یہ اذیت اُس
تکلیف کی مانند ہے جو تب پیدا ہوتی ہے جب بچھو کسی کو ڈنک مارتا ہے۔
6 اُن پانچ مہینوں کے دوران لوگ موت کی تلاش میں رہیں گے، لیکن اُسے پائیں گے نہیں۔ وہ مر جانے کی شدید آرزو کریں
گے، لیکن موت اُن سے بھاگ کر دُور رہے گی۔
7 ٹڈیوں کی شکل و صورت جنگ کے لئے تیار گھوڑوں کی مانند تھی۔ اُن کے سروں پر سونے کے تاجوں جیسی چیزیں تھیں اور اُن
کے چہرے انسانوں کے چہروں کی مانند تھے۔
8 اُن کے بال خواتین کے بالوں کی مانند اور اُن کے دانت شیرببر کے دانتوں جیسے تھے۔

کے گھوڑوں اور رتھوں بےشمار آواز کی پَروں کے اُن اور تھے، ہوئے لگے بکتر زرہ سے کے لوہے پر سینوں کے اُن جیسے لگا یوں 9
ہوں۔ ہوتے رہے جھپٹ پر مخالف وہ جب تھی جیسی شور
تھا۔ اختیار کا پہنچانے نقصان تک مہینوں پانچ کو لوگوں سے دُموں ہی اِن اُنہیں اور تھا لگا ڈنک سا کا بچھو پر دُم کی اُن 10
ہے۔ (ہلاک و) اپلیون نام یونانی اور ابدون نام عبرانی کا جس ہے فرشتہ کا گڑھے اتھاہ بادشاہ کا اُن 11
ہیں۔ والے ہونے افسوس مزید دو بعد کے اِس لیکن گیا، گزر افسوس پہلا یوں 12
چار کے گاہ قربان کی سونے واقع سامنے کے اللہ جو سنی آواز ایک نے مَیں پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے چھٹے 13
آئی۔ سے سینگوں لگے پر کونوں
بندھے پاس کے فرات بنام دریا بڑے جو دینا چھوڑ کھلا کو فرشتوں چار اُن" کہا، سے فرشتے ہوئے پکڑے تُرم چھٹا نے آواز اِس 14
"ہیں۔ ہوئے
کا انسانوں وہ تا کہ گیا دیا چھوڑ کھلا اِنہیں اب تھا۔ گیا کیا تیار لئے کے گھنٹے اِسی کے دن اِسی کے مہینے اِسی کو فرشتوں چار اِن 15
ڈالیں۔ مار حصہ تیسرا
تھے۔ کروڑ بیس فوجی سوار پر گھوڑوں کہ گیا بتایا مجھے 16
گھوڑوں تھے۔ پیلے جیسے گندھک اور نیلے سرخ، جیسے آگ بکتر زرہ لگے پر سینوں :آئے نظر یوں سوار اور گھوڑے میں رویا 17
تھی۔ نکلتی گندھک اور دھواں آگ، سے منہ کے اُن اور تھے رکھتے مطابقت سے سروں کے شیر ببر سر کے
ہوا۔ ہلاک حصہ تیسرا کا انسانوں سے بلاؤں تین اِن کی گندھک اور دھوئیں آگ، 18
تھے۔ پہنچاتے نقصان سر کے جن تھیں مانند کی سانپ دُمیں کی اُن کیونکہ تھی، میں دُم اور منہ کے اُس طاقت کی گھوڑے ہر 19
بدروحوں وہ کی۔ نہ توبہ سے کاموں کے ہاتھوں اپنے بھی پھر نے اُنہوں تھے باقی ابھی بلکہ تھے ہوئے نہیں ہلاک سے بلاؤں اِن جو 20
کے چلنے یا سننے نہ ہیں، سکتی دیکھ تو نہ چیزیں ایسی حالانکہ آئے نہ باز سے پوجا کی بُتوں کے لکڑی اور پتھر پیتل، چاندی، سونے، اور
ہیں۔ ہوتی قابل
آئے۔ نہ باز کے کر توبہ بھی سے چوریوں اور زناکاری جادوگری، غارت، و قتل وہ 21

10

طومار چھوٹا اور فرشتہ

تھی۔ قزح قوسِ اوپر کے سر کے اُس اور تھا رہا اُتر سے آسمان ہوئے اوڑھے بادل وہ دیکھا۔ فرشتہ ور طاقت اَور ایک نے مَیں پھر 1
جیسے۔ ستون کے آگ پاؤں کے اُس اور تھا جیسا سورج چہرہ کا اُس
پر۔ زمین کو دوسرے اور دیا رکھ پر سمندر نے اُس کو پاؤں ایک اپنے تھا۔ کھلا جو تھا طومار چھوٹا ایک میں ہاتھ کے اُس 2
لگیں۔ بولنے آوازیں سات کی کڑک پر اِس ہے۔ رہا گرج شیر ببر جیسے لگا ایسے اُٹھا۔ پکار سے آواز اونچی وہ پھر 3
مت اُنہیں اور لگا مُہر پر باتوں کی آوازوں سات کی کڑک" کہا، نے آواز ایک کہ تھا کو لکھنے باتیں کی اُن مَیں پر بولنے کے اُن 4
"لکھنا۔
کر اُٹھا طرف کی آسمان کو ہاتھ دہنے اپنے دیکھا کھڑا پر زمین اور سمندر نے مَیں جسے نے فرشتے اُس پھر 5
چیزوں تمام اُن کو سمندر اور زمین آسمانوں، نے جس اور ہے زندہ تک ابد سے ازل جو کی نام کے اُس کھائی، قَسم کی نام کے اللہ 6
گی۔ ہو نہیں دیر اب" کہا، نے فرشتے ہیں۔ میں اُن جو کیا خلق سمیت
تھا بتایا کو خادموں والے کرنے نبوّت اپنے نے اُس جو بھید کا اللہ تب گا ہو کو مارنے پھونک میں تُرم اپنے فرشتہ ساتواں جب 7
"گا۔ پہنچے تک تکمیل
کھڑے پر زمین اور سمندر جو لینا لے طومار وہ جا،" کی، بات سے مجھ پھر بار ایک نے اُس تھی دی سنائی سے آسمان آواز جو پھر 8
"ہے۔ پڑا کھلا میں ہاتھ کے فرشتے
اور لے اِسے" کہا، سے مجھ نے اُس دے۔ طومار چھوٹا مجھے وہ کہ کی گزارش سے اُس کر جا پاس کے فرشتے نے مَیں چنانچہ 9
"گا۔ کرے پیدا کڑواہٹ میں معدے تیرے لیکن گا، لگے میٹھا طرح کی شہد میں منہ تیرے یہ لے۔ کھا
لیکن تھا، رہا لگ میٹھا طرح کی شہد وہ تو میں منہ میرے لیا۔ کھا اُسے کر لے سے ہاتھ کے فرشتے کو طومار چھوٹے نے مَیں 10
دی۔ کر پیدا کڑواہٹ نے اُس کر جا میں معدے
"کرے۔ نبوّت مزید میں بارے کے بادشاہوں اور زبانوں قوموں، اُمّتوں، بہت تُو کہ ہے لازم" گیا، بتایا مجھے پھر 11

11

گواہ دو

1 مجھے گز کی طرح کا سرکنڈا دیا گیا اور بتایا گیا، ”جا، اللہ کے گھر اور قربان گاہ کی پیمائش کر۔ اُس میں پرستاروں کی تعداد بھی
گن۔
2 لیکن بیرونی صحن کو چھوڑ دے۔ اُسے مت ناپ، کیونکہ اُسے غیرایمان داروں کو دیا گیا ہے جو مُقدّس شہر کو 42 مہینوں تک
کچلتے رہیں گے۔
3 اور مَیں اپنے دو گواہوں کو اختیار دوں گا، اور وہ ٹاٹ اوڑھ کر 1,260 دنوں کے دوران نبوّت کریں گے۔“
4 یہ دو گواہ زیتون کے وہ دو درخت اور وہ دو شمع دان ہیں جو دنیا کے آقا کے سامنے کھڑے ہیں۔
5 اگر کوئی اُنہیں نقصان پہنچانا چاہے تو اُن کے منہ میں سے آگ نکل کر اُن کے دشمنوں کو بھسم کر دیتی ہے۔ جو بھی اُنہیں نقصان
پہنچانا چاہے اُسے اِس طرح مرنا پڑتا ہے۔
6 اِن گواہوں کو آسمان کو بند رکھنے کا اختیار ہے تاکہ جتنا وقت وہ نبوّت کریں بارش نہ ہو۔ اُنہیں پانی کو خون میں بدلنے اور زمین
کو ہر قسم کی اذیت پہنچانے کا اختیار بھی ہے۔ اور وہ جتنی دفعہ جی چاہے یہ کر سکتے ہیں۔
7 اُن کی گواہی کا مقررہ وقت پورا ہونے پر اتھاہ گڑھے میں سے نکلنے والا حیوان اُن سے جنگ کرنا شروع کرے گا اور اُن پر غالب
آ کر اُنہیں مار ڈالے گا۔
8 اُن کی لاشیں اُس بڑے شہر کی سڑک پر پڑی رہیں گی جس کا علامتی نام سدوم اور مصر ہے۔ وہاں اُن کا آقا بھی مصلوب ہوا
تھا۔
9 اور ساڑھے تین دنوں کے دوران ہر اُمّت، قبیلے، زبان اور قوم کے لوگ اِن لاشوں کو گھور کر دیکھیں گے اور اِنہیں دفن کرنے
نہیں دیں گے۔
10 زمین کے باشندے اُن کی وجہ سے مسرور ہوں گے اور خوشی منا کر ایک دوسرے کو تحفے بھیجیں گے، کیونکہ اِن دو نبیوں نے
زمین پر رہنے والوں کو کافی ایذا پہنچائی تھی۔
11 لیکن اِن ساڑھے تین دنوں کے بعد اللہ نے اُن میں زندگی کا دم پھونک دیا، اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے۔ جو اُنہیں دیکھ
رہے تھے وہ سخت دہشت زدہ ہوئے۔
12 پھر اُنہوں نے آسمان سے ایک اونچی آواز سنی جس نے اُن سے کہا، ”یہاں اوپر آؤ!“ اور اُن کے دشمنوں کے دیکھتے دیکھتے دونوں
ایک بادل میں آسمان پر چلے گئے۔
13 اُسی وقت ایک شدید زلزلہ آیا اور شہر کا دسواں حصہ گر کر تباہ ہو گیا۔ 7,000 افراد اُس کی زد میں آ کر مر گئے۔ بچے ہوئے
لوگوں میں دہشت پھیل گئی اور وہ آسمان کے خدا کو جلال دینے لگے۔
14 دوسرا افسوس گزر گیا، لیکن اب تیسرا افسوس جلد ہونے والا ہے۔

ساتواں تُرم

15 ساتویں فرشتے نے اپنے تُرم میں پھونک ماری۔ اِس پر آسمان سے اونچی آوازیں سنائی دیں جو کہہ رہی تھیں، ”زمین کی بادشاہی
ہمارے آقا اور اُس کے مسیح کی ہو گئی ہے۔ وہی ازل سے ابد تک حکومت کرے گا۔“
16 اور اللہ کے تخت کے سامنے بیٹھے 24 بزرگوں نے گر کر اللہ کو سجدہ کیا
17 اور کہا، ”اے رب قادرِ مطلق خدا، ہم تیرا شکر کرتے ہیں، تُو جو ہے اور جو تھا۔ کیونکہ تُو اپنی عظیم قدرت کو کام میں لا
کر حکومت کرنے لگا ہے۔
18 قومیں غصے میں آئیں تو تیرا غضب نازل ہوا۔ اب مُردوں کی عدالت کرنے اور اپنے خادموں کو اجر دینے کا وقت آ گیا ہے۔ ہاں،
تیرے نبیوں، مُقدّسین اور تیرا خوف ماننے والوں کو اجر ملے گا، خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے۔ اب وہ وقت بھی آ گیا ہے کہ زمین کو
تباہ کرنے والوں کو تباہ کیا جائے۔“
19 آسمان پر اللہ کے گھر کو کھولا گیا اور اُس میں اُس کے عہد کا صندوق نظر آیا۔ بجلی چمکنے لگی، شور مچ گیا، بادل گرجنے اور
بڑے بڑے اولے پڑنے لگے۔

12

اژدہا اور خاتون

1 پھر آسمان پر ایک عظیم نشان ظاہر ہوا، ایک خاتون جس کا لباس سورج تھا۔ اُس کے پاؤں تلے چاند اور سر پر بارہ ستاروں کا تاج
تھا۔
2 اُس کا پاؤں بھاری تھا، اور جنم دینے کے شدید درد میں مبتلا ہونے کی وجہ سے وہ چلّا رہی تھی۔
3 پھر آسمان پر ایک اَور نشان نظر آیا، ایک بڑا اور آگ جیسا سرخ اژدہا۔ اُس کے سات سر اور دس سینگ تھے، اور ہر سر پر ایک
تاج تھا۔

سامنے کے خاتون والی دینے جنم اژدها پھر دیا۔ پھینک پر زمین کر اُتار سے پر آسمان کو حصے تیسرے کے ستاروں نے دُم کی اُس 4
لے۔ کر هڑپ هی لیتے جنم کو بچے اُس تاکه هوا کھڑا
الله کر چھین کو بچے اِس کے خاتون اور گا۔ کرے حکومت پر قوموں سے عصا شاهی کے لوهے جو بچه وہ هوا، پیدا بیٹا کے خاتون 5
گیا۔ لایا سامنے کے تخت کے اُس اور
1,260 وهاں تاکه تھی، رکھی کر تیار لئے کے اُس نے الله جو گئی پهنچ جگه ایسی ایک کے کر هجرت میں ریگستان خود خاتون 6
جائے۔ کی پرورش کی اُس تک دن
رهے، لڑتے سے اُن فرشتے کے اُس اور اژدها لڑے۔ سے اژدهے فرشتے کے اُس اور میکائیل گئی۔ چھڑ جنگ پر آسمان پھر 7
گئے۔ هو محروم سے مقام اپنے پر آسمان بلکه سکے آ نه غالب وہ لیکن 8
اُسے هے۔ دیتا کر راہ گم کو دنیا پوری جو اور هے کھلاتا شیطان یا ابلیس جو کو اژدهے قدیم اُس گیا، دیا نکال کو اژدهے بڑے 9
گیا۔ پھینکا پر زمین سمیت فرشتوں کے اُس
اختیار کا مسیح کے اُس اب هے، گئی آ باد شاهی اور قدرت نجات، کی خدا همارے اب" دی، سنائی آواز اونچی ایک پر آسمان پھر 10
گیا پھینکا پر زمین اُسے تھا رهتا لگاتا الزام پر اُن حضور کے الله رات دن جو والا لگانے الزام پر بہنوں اور بھائیوں همارے کیونکه هے۔ گیا آ
هے۔
اُسے بلکه رکھی نه عزیز جان اپنی نے اُنهوں هیں۔ آئے غالب پر اُس هی ذریعے کے سنانے گواهی اپنی اور خون کے لیلے دار ایمان 11
تھے۔ تیار تک دینے
وہ هے۔ آیا اُتر پر تم ابلیس کیونکه !افسوس پر سمندر اور زمین لیکن !والو بسنے میں اُن مناؤ، خوشی !آسمانو اے مناؤ، خوشی چنانچه 12
"هے۔ کم وقت پاس کے اُس اب که هے جانتا وہ کیونکه هے، میں غصے بڑے
تھا۔ دیا جنم کو بچے نے جس گیا پڑ پیچھے کے خاتون اُس وہ تو هے گیا دیا گرا پر زمین اُسے که دیکھا نے اژدهے جب 13
گئی کی تیار لئے کے اُس جو پهنچے جگه اُس میں ریگستان کر اُڑ وہ تاکه گئے دیئے پَر دو سے کے عقاب بڑے کو خاتون لیکن 14
گی۔ پائے پرورش کر رہ محفوظ سے پهنچ کی اژدهے تک سال تین ساڑھے وہ جهاں اور تھی
جائے۔ لے بہا اُسے تاکه دیا بہا پیچھے پیچھے کے خاتون میں صورت کی دریا کر نکال پانی سے منه اپنے نے اژدهے پر اِس 15
تھا۔ دیا نکال سے منه اپنے نے اژدهے جو لیا نگل کو دریا اُس اور دیا کھول منه اپنا کے کر مدد کی خاتون نے زمین لیکن 16
جو هیں وہ اولاد کی خاتون) گیا۔ چلا لئے کے کرنے جنگ سے اولاد باقی کی اُس وہ اور آیا، غصه پر خاتون کو اژدهے پھر 17
۔(هیں رکھتے قائم کو گواهی کی عیسیٰ کے کر پورے احکام کے الله
گیا۔ هو کھڑا پر ساحل کے سمندر اژدها اور 18

13

حیوان دو

اور تاج ایک پر سینگ هر تھے۔ سر سات اور سینگ دس کے اُس هے۔ رها نکل حیوان ایک سے میں سمندر که دیکھا نے مَیں پھر 1
تھا۔ نام ایک کا کفر پر سر هر
اپنا قوت، اپنی کو حیوان اِس نے اژدهے تھا۔ منه سا کا شیر ببر اور پاؤں سے کے ریچھ کے اُس لیکن تھا۔ مانند کی چیتے حیوان یه 2
دیا۔ دے اختیار بڑا اور تخت
حیرت کر دیکھ یه دنیا پوری گئی۔ دی شفا کو زخم اِس لیکن هے۔ لگا زخم لاعلاج پر ایک سے میں سروں کے حیوان که تھا لگتا 3
گئی۔ لگ پیچھے کے حیوان اور هوئی زده
کون" کیا، سجده بھی کو حیوان کر کهه یه نے اُنهوں اور تھا۔ دیا اختیار کو حیوان نے اُسی کیونکه کیا، سجده کو اژدهے نے لوگوں 4
"هے؟ سکتا لڑ سے اِس کون هے؟ مانند کی حیوان اِس
گیا۔ مل لئے کے مهینے 42 اختیار کا کرنے یه اُسے اور گیا۔ دیا اختیار کا بکنے کفر اور باتیں بڑی بڑی کو حیوان اِس 5
لگا۔ بکنے کفر پر باشندوں کے آسمان اور گاہ سکونت کی اُس نام، کے اُس الله، کر کھول منه اپنا وہ یوں 6
دیا اختیار پر قوم هر اور زبان هر اُمّت، هر قبیلے، هر اُسے اور گیا۔ دیا بھی اختیار کا پانے فتح پر اُن کے کر جنگ سے مُقدّسین اُسے 7
گیا۔
نهیں درج میں حیات کتابِ کی لیلے سے ابتدا کی دنیا نام کے جن سب وہ یعنی گے کریں سجده کو حیوان اِس باشندے تمام کے زمین 8
هے۔ گیا کیا ذبح جو میں کتاب کی لیلے اُس هیں،
!لے سن وہ هے سکتا سن جو 9

10 اب گا۔ مرے ھی ایسے وہ تو ہے مرنا کرآ میں زد کی تلوار کو کسی اگر گا۔ بنے ھی قیدی وہ تو ہے بننا قیدی کو کسی اگر
ہے۔ ضرورت خاص کی ایمان وفادار اور قدمی ثابت کو مُقدّسین
11 بولنے کے اُس لیکن تھے، سینگ دو سے کے لیلے کے اُس تھا۔ رہا نکل سے میں زمین وہ دیکھا۔ کو حیوان اَور ایک نے مَیں پھر
تھا۔ سا کا اژدہے انداز کا
12 پر کرنے سجدہ کو حیوان پہلے کو باشندوں کے اُس اور زمین کے کر استعمال خاطر کی اُس اختیار پورا کا حیوان پہلے نے اُس
تھا۔ گیا بھر زخم لاعلاج کا جس کو حیوان اُس یعنی اُکسایا،
13 دی۔ ہونے نازل آگ پر زمین سے آسمان دیکھتے دیکھتے کے لوگوں نے اُس کہ تک یہاں دکھائے، نشان معجزانہ بڑے نے اُس اور
14 صحیح کو باشندوں کے زمین نے اُس ذریعے کے اِن اور گیا، دیا اختیار کا دکھانے نشان معجزانہ خاطر کی حیوان پہلے اُسے یوں
زندہ دوبارہ باوجود کے ہونے زخمی سے تلوار جو دیں بنا مجسمہ ایک میں تعظیم کی حیوان اُس وہ کہ کہا اُنہیں نے اُس بہکایا۔ سے راہ
تھا۔ ہوا
15 سجدہ اُسے جو سکے کروا قتل اُنہیں اور سکے بول مجسمہ تاکہ گیا دیا اختیار کا ڈالنے جان میں مجسمے کے حیوان پہلے اُسے پھر
تھے۔ کرتے انکار سے کرنے
16 غریب، یا ہو امیر بڑا، یا ہو چھوٹا وہ خواہ جائے، لگایا نشان خاص ایک پر ماتھے یا ہاتھ دہنے کے ایک ہر کہ کروایا بھی یہ نے اُس
غلام۔ یا ہو آزاد
17 تھا۔ نمبر کا نام کے اُس یا نام کا حیوان نشان یہ تھا۔ لگا نشان یہ پر جس تھا سکتا بیچ یا خرید کچھ شخص وہ صرف
18 کا اُس ہے۔ نمبر کا مرد ایک یہ کیونکہ کرے، حساب کا نمبر کے حیوان وہ ہے دار سمجھ جو ہے۔ ضرورت کی حکمت یہاں
ہے۔ 666 نمبر

14

قوم کی اُس اور لیلا

1 کے جن تھے کھڑے افراد 1,44,000 ساتھ کے اُس ہے۔ کھڑا پر پہاڑ کے صیون ھی سامنے میرے لیلا کہ دیکھا نے مَیں پھر
تھا۔ لکھا نام کا باپ کے اُس اور کا اُس پر ماتھوں
2 کی آواز اُس یہ تھی۔ مانند کی کڑک اونچی کی بادلوں گرجتے اور آبشار بڑے کسی جو سنی آواز ایسی ایک سے آسمان نے مَیں اور
ہیں۔ نکالتے سے سازوں اپنے والے بجانے سرود جو تھی مانند
3 صرف جو گیت ایسا ایک تھے، رہے گا گیت نیا ایک کھڑے سامنے کے بزرگوں اور جانداروں چار تخت، افراد 1,44,000 یہ
تھا۔ لیا خرید سے زمین نے لیلے جنہیں سکے سیکھ وھی
4 وہ وھاں ہے جاتا لیلا بھی جہاں ہیں۔ کنوارے وہ کیونکہ کیا، نہیں آلودہ ساتھ کے خواتین کو آپ اپنے نے جنہوں ہیں مرد وہ یہ
ہے۔ گیا خریدا لئے کے لیلے اور اللہ سے حیثیت کی پھل پہلے کے فصل سے میں انسانوں باقی اُنہیں ہیں۔ جاتے بھی
5 اُن کے منہ سے کبھی جھوٹ نہیں نکلا بلکہ وہ بےالزام ہیں۔

فرشتے تین

6 تاکہ تھی خبری خوش ابدی کی اللہ پاس کے اُس تھا۔ رہا اُڑ میں ہَوا ھی اوپر کے سر میرے وہ دیکھا۔ فرشتہ اَور ایک نے مَیں پھر
سنائے۔ کو اُمّت اور زبان اہلِ قبیلے، قوم، ہر یعنی باشندوں کے زمین اُسے وہ
7 جس کرو سجدہ اُسے ہے۔ گیا آ وقت کا عدالت کی اُس کیونکہ دو، جلال اُسے کر مان خوف کا خدا" کہا، سے آواز اونچی نے اُس
"ہے۔ کیا خلق کو چشموں کے پانی اور سمندر زمین، آسمانوں، نے
8 قوموں تمام نے جس ہے، گیا گر بابل عظیم ہاں، !ہے گیا گر وہ" کہا، ہوئے چلتے پیچھے پیچھے کے پہلے نے فرشتے دوسرے ایک
"ہے۔ پلائی مَے کی مستی اور کاری حرام اپنی کو
9 سجدہ کو مجسمے کے اُس اور حیوان بھی جو" کہا، سے آواز اونچی نے اُس تھا۔ رہا چل فرشتہ تیسرا ایک پیچھے کے فرشتوں دو اِن
جائے مل پر ہاتھ یا ماتھے اپنے نشان کا اُس بھی جسے اور کرے
10 مُقدّس ہے۔ گئی ڈالی میں پیالے کے غضب کے اللہ ھی بغیر کے ملاوٹ جو مَے ایسی گا، پیئے سے مَے کی غضب کے اللہ وہ
گا۔ پڑے سہنا عذاب کا گندھک اور آگ اُسے حضور کے لیلے اور فرشتوں
11 کو مجسمے کے اُس اور حیوان جو گا۔ رہے چڑھتا تک ابد دھواں کا اِس گی، رہے جلتی آگ یہ والی ستانے کو لوگوں اِن اور
"گے۔ پائیں آرام کو رات نہ دن، نہ وہ ہے لیا نشان کا نام کے اُس نے جنہوں یا ہیں کرتے سجدہ
12 ہیں۔ رہتے وفادار کے عیسیٰ اور کرتے پورے احکام کے اللہ جو اُنہیں ہے، ضرورت کی رہنے قدم ثابت کو مُقدّسین یہاں
13 "ہیں۔ پاتے وفات میں خداوند سے اب جو مُردے وہ ہیں مبارک لکھ،" سنی، ہوئی کہتی یہ آواز ایک سے آسمان نے مَیں پھر

ساتھ کے اُن کر ھو پیچھے کے اُن کام نیک کے اُن کیونکہ گے، پائیں آرام سے مشقت محنت اپنی وہ" ھے، فرماتا روح "ھاں، جی"
"گے۔ چلیں

کٹائی کی فصل پر زمین

14 میں ھاتھ اور تاج کا سونے پر سر کے اُس تھا۔ مانند کی آدم ابنِ جو تھا بیٹھا کوئی پر اُس اور دیکھا، بادل سفید ایک نے مَیں پھر
تھی۔ درانتی تیز
15 کر لے درانتی اپنی" تھا، بیٹھا پر بادل جو ھوا مخاطب سے اُس کر پکار سے آواز اونچی کر نکل سے گھر کے اللہ فرشتہ اَور ایک
"ھے۔ گئی پک فصل کی پر زمین اور ھے گیا آ وقت کا کاٹنے فصل کیونکہ ! کر کٹائی کی فصل
16 ھوئی۔ کٹائی کی فصل کی زمین اور چلائی پر زمین درانتی اپنی نے والے بیٹھنے پر بادل چنانچہ
17 تھی۔ درانتی تیز بھی پاس کے اُس اور ھے، پر آسمان جو آیا نکل سے گھر اُس کے اللہ فرشتہ اَور ایک بعد کے اِس
18 فرشتے ھوئے پکڑے درانتی تیز کر پکار سے آواز اونچی اور آیا سے گاہ قربان وہ تھا۔ اختیار پر آگ اُسے آیا۔ فرشتہ تیسرا ایک پھر
"ھیں۔ گئے پک انگور کے اُس کیونکہ کر، جمع گُچھے کے انگور سے بیل کی انگور کی زمین کر لے درانتی تیز اپنی" ھوا، مخاطب سے
19 جس دیا پھینک میں حوض بڑے اُس کے غضب کے اللہ اُنہیں اور کئے جمع انگور کے اُس چلائی، درانتی اپنی پر زمین نے فرشتے
ھے۔ جاتا نکالا رس کا انگور میں
20 سیلاب یہ کا خون نکلا۔ بہہ خون سے میں حوض کہ گیا روندا اِتنا کو انگوروں پڑے میں اُس تھا۔ واقع باھر سے شہر حوض یہ
گیا۔ پہنچ تک لگاموں کی گھوڑوں کہ تھا زیادہ اِتنا وہ اور گیا پہنچ تک دُور میٹر کلو 300

15

فرشتے کے بلاؤں آخری

1 کر رکھ پاس اپنے بلائیں آخری سات فرشتے سات تھا۔ انگیز حیرت اور عظیم جو دیکھا، نشان الٰہی اَور ایک پر آسمان نے مَیں پھر
گیا۔ پہنچ تک تکمیل غضب کا اللہ سے اِن تھے۔ کھڑے
2 اُس حیوان، جو تھے کھڑے وہ پاس کے سمندر اِس تھی۔ گئی ملائی آگ میں جس دیکھا بھی سمندر ایک سا کا شیشے نے مَیں
پکڑے سرود ھوئے دیئے کے اللہ وہ تھے۔ گئے آ غالب پر نمبر کے نام کے اُس اور مجسمے کے
3 تھے، رھے گا گیت کا لیلے اور موسیٰ خادم کے اللہ
خدا، مطلق قادرِ رب اے"
ھیں۔ انگیز حیرت اور عظیم کتنے کام تیرے
بادشاہ، کے زمانوں اے
ھیں۔ سچی اور راست کتنی راھیں تیری
4 گا؟ مانے نہیں خوف تیرا کون رب، اے
گا؟ دے نہیں جلال کو نام تیرے کون
ھے۔ قدوس ھی تُو کیونکہ
گی، کریں سجدہ حضور تیرے کر آ قومیں تمام
"ھیں۔ گئے ھو ظاھر کام راست تیرے کیونکہ
5 گیا۔ دیا کھول *کو خیمے کے شریعت کے پر آسمان یعنی گھر کے اللہ کہ دیکھا نے مَیں بعد کے اِس
6 رھے چمک اور ستھرے صاف کپڑے کے کتان کے اُن تھیں۔ بلائیں سات پاس کے جن آئے نکل فرشتے سات وہ سے گھر کے اللہ
تھے۔ ھوئے بندھے سے کمربند کے سونے پر سینوں کپڑے یہ تھے۔
7 بھرے سے غضب کے خدا اُس پیالے یہ دیئے۔ پیالے سات کے سونے کو فرشتوں سات اِن نے ایک سے میں جانداروں چار پھر
ھے۔ زندہ تک ابد سے ازل جو تھے ھوئے
8 سات کی فرشتوں سات تک جب اور گیا۔ بھر سے دھوئیں والے ھونے پیدا سے قدرت اور جلال کے اُس گھر کا اللہ وقت اُس
سکا۔ ھو نہ داخل میں گھر کے اللہ بھی کوئی تک وقت اُس پہنچیں نہ تک تکمیل بلائیں

16

پیالے کے غضب کے اللہ

1 سات بھرے سے غضب کے اللہ جاؤ،" کہا، سے فرشتوں سات سے میں گھر کے اللہ نے جس سنی آواز اونچی ایک نے مَیں پھر
"دو۔ اُنڈیل پر زمین کو پیالوں

---

* **15:5** کو خیمے : یعنی ملاقات کے خیمے کو۔

2 پہلے فرشتے نے جا کر اپنا پیالہ زمین پر اُنڈیل دیا۔ اُن پر اِس لوگوں کے جسموں پر بھدے اور تکلیف ده پھوڑے نکل آئے جن پر
حیوان کا نشان تھا اور جو اُس کے مجسمے کو سجده کرتے تھے۔
3 دوسرے فرشتے نے اپنا پیالہ سمندر پر اُنڈیل دیا۔ اِس پر سمندر کا پانی لاش کے خون سے بدل میں گیا، اور اُس میں ہر زنده مخلوق مر
گئی۔
4 تیسرے فرشتے نے اپنا پیالہ دریاؤں اور چشموں کے پانی پر اُنڈیل دیا تو اُن کا پانی خون بن گیا۔
5 پھر مَیں نے پانیوں پر مقرر فرشتے کو یہ کہتے سنا، "تُو یہ فیصلہ کرنے میں راست ہے، تُو جو ہے اور جو تھا، تُو جو قدوس ہے۔
6 چونکہ اُنہوں نے تیرے مُقدّسین اور نبیوں کی خون ریزی کی ہے، اِس لئے تُو نے اُنہیں وہ کچھ دے دیا جس کے لائق وه ہیں۔ تُو نے اُنہیں خون پلا دیا۔"
7 پھر مَیں نے قربان گاه کو یہ جواب دیتے سنا، "ہاں، اے رب قادرِ مطلق خدا، حقیقتاً تیرے فیصلے سچے اور راست ہیں۔"
8 چوتھے فرشتے نے اپنا پیالہ سورج پر اُنڈیل دیا۔ اِس پر سورج کو لوگوں کو آگ سے جُھلسانے کا اختیار دیا گیا۔
9 شدید تپش سے جُھلس کر لوگوں نے اللہ کے نام پر کفر بکا جسے اِن بلاؤں پر اختیار تھا۔ اُنہوں نے توبہ کرنے اور اُسے جلال دینے سے انکار کیا۔
10 پانچویں فرشتے نے اپنا پیالہ حیوان کے تخت پر اُنڈیل دیا۔ اِس پر اُس کی بادشاہی میں اندھیرا چھا گیا۔ لوگ اذیت کے مارے اپنی زبانیں کاٹتے رہے۔
11 اُنہوں نے اپنی تکلیفوں اور پھوڑوں کی وجہ سے آسمان پر کفر بکا اور اپنے کاموں سے انکار نہ کیا۔
12 چھٹے فرشتے نے اپنا پیالہ بڑے دریا فرات پر اُنڈیل دیا۔ اِس پر اُس کا پانی سوکھ گیا تاکہ مشرق کے بادشاہوں کے لئے راستہ تیار ہو جائے۔
13 پھر مَیں نے تین بدروحیں دیکھیں جو مینڈکوں کی مانند تھیں۔ وہ اژدہے کے منہ، حیوان کے منہ اور جھوٹے نبی کے منہ میں سے نکل آئیں۔
14 یہ مینڈک شیاطین کی روحیں ہیں جو معجزے دکھاتی ہیں اور نکل کر پوری دنیا کے بادشاہوں کے پاس جاتی ہیں تاکہ اُنہیں اللہ قادرِ مطلق کے عظیم دن پر جنگ کے لئے اکٹھا کریں۔
15 "دیکھو، مَیں چور کی طرح آؤں گا۔ مبارک ہے وہ جو جاگتا رہتا اور اپنے کپڑے پہنے ہوئے رہتا ہے تاکہ اُسے ننگی حالت میں چلنا نہ پڑے اور لوگ اُس کی شرم گاه نہ دیکھیں۔"
16 پھر اُنہوں نے بادشاہوں کو اُس جگہ پر اکٹھا کیا جس کا نام عبرانی زبان میں ہرمجدون ہے۔
17 ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ہَوا میں اُنڈیل دیا۔ اِس پر اللہ کے گھر میں تخت کی طرف سے ایک اونچی آواز سنائی دی جس نے کہا، "اب کام تکمیل تک پہنچ گیا ہے!"
18 بجلیاں چمکنے لگیں، شور مچ گیا، بادل گرجنے لگے اور ایک شدید زلزلہ آیا۔ اِس قسم کا زلزلہ زمین پر انسان کی تخلیق سے لے کر آج تک نہیں آیا، اِتنا سخت زلزلہ کہ
19 عظیم شہر تین حصوں میں بٹ گیا اور قوموں کے شہر تباہ ہو گئے۔ اللہ نے بابل عظیم کو یاد کر کے اُسے اپنے سخت غضب کی مَے سے بھرا پیالہ پلا دیا۔
20 تمام جزیرے غائب ہو گئے اور پہاڑ کہیں نظر نہ آئے۔
21 لوگوں پر آسمان سے من من بھر کے بڑے بڑے اولے گرے۔ اور لوگوں نے اولوں کی بلا کی وجہ سے اللہ پر کفر بکا، کیونکہ یہ بلا نہایت سخت تھی۔

17

مشہور کسبی

1 پھر سات پیالے اپنے پاس رکھنے والے اِن سات فرشتوں میں سے ایک میرے پاس آیا۔ اُس نے کہا، "آ، مَیں تجھے اُس بڑی کسبی کی سزا دکھا دوں جو گہرے پانی کے پاس بیٹھی ہے۔
2 زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ زنا کیا، ہاں اُس کی زناکاری کی مَے سے زمین کے باشندے مست ہو گئے۔"
3 پھر فرشتہ مجھے روح میں ایک ریگستان میں لے گیا۔ وہاں مَیں نے ایک عورت کو دیکھا۔ وہ ایک قرمزی رنگ کے حیوان پر سوار تھی جس کے پورے جسم پر کفر کے نام لکھے تھے اور جس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔
4 یہ عورت ارغوانی اور قرمزی رنگ کے کپڑے پہنے، اور سونے، بیش قیمت جواہر اور موتیوں سے سجی ہوئی تھی۔ اُس کے ہاتھ میں سونے کا ایک پیالہ تھا جو گھنونی چیزوں اور اُس کی زناکاری کی گندگی سے بھرا ہوا تھا۔
5 اُس کے ماتھے پر یہ نام لکھا تھا، جو ایک بھید ہے، "عظیم بابل، کسبیوں اور زمین کی گھنونی چیزوں کی ماں۔"

6 اور مَیں نے دیکھا کہ یہ عورت اُن مُقدّسین کے خون سے مست ہو گئی تھی جنہوں نے عیسیٰ کی گواہی دی تھی۔
اُسے دیکھ کر مَیں نہایت حیران ہوا۔
7 فرشتے نے مجھ سے پوچھا، ”تُو کیوں حیران ہے؟ مَیں تجھ پر عورت اور اُس حیوان کا بھید کھول دوں گا جس پر عورت سوار ہے
اور جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں۔
8 جس حیوان کو تُو نے دیکھا وہ پہلے تھا، اِس وقت نہیں ہے اور دوبارہ اتھاہ گڑھے میں سے نکل کر ہلاکت کی طرف بڑھے گا۔
زمین کے جن باشندوں کے نام دنیا کی تخلیق ہی سے کتابِ حیات میں درج نہیں ہیں وہ حیوان کو دیکھ کر حیرت زدہ ہو جائیں گے۔
کیونکہ وہ پہلے تھا، اِس وقت نہیں ہے لیکن دوبارہ آئے گا۔
9 یہاں سمجھ دار ذہن کی ضرورت ہے۔ سات سروں سے مراد سات پہاڑ ہیں جن پر یہ عورت بیٹھی ہے۔ یہ سات بادشاہوں کی
نمائندگی بھی کرتے ہیں۔
10 اِن میں سے پانچ گر گئے ہیں، چھٹا موجود ہے اور ساتواں ابھی آنے والا ہے۔ لیکن جب وہ آئے گا تو اُسے تھوڑی دیر کے لئے رہنا
ہے۔
11 جو حیوان پہلے تھا اور اِس وقت نہیں ہے وہ آٹھواں بادشاہ ہے، گو وہ سات بادشاہوں میں سے بھی ایک ہے۔ وہ ہلاکت کی
طرف بڑھ رہا ہے۔
12 جو دس سینگ تُو نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں جنہیں ابھی کوئی بادشاہی نہیں ملی۔ لیکن اُنہیں گھنٹے بھر کے لئے حیوان کے
ساتھ بادشاہ کا اختیار ملے گا۔
13 یہ ایک ہی سوچ رکھ کر اپنی طاقت اور اختیار حیوان کو دے دیں گے اور لیلے سے جنگ کریں گے،
14 لیکن لیلا اپنے بُلائے گئے، چنے ہوئے اور وفادار پیروکاروں کے ساتھ اُن پر غالب آئے گا، کیونکہ وہ ربوں کا رب اور بادشاہوں
کا بادشاہ ہے۔“
15 پھر فرشتے نے مجھ سے کہا، ”جس پانی کے پاس تُو نے کسبی کو بیٹھی دیکھا، وہ اُمّتیں، ہجوم، قومیں اور زبانیں ہے۔
16 جو حیوان اور دس سینگ تُو نے دیکھے وہ کسبی سے نفرت کریں گے۔ وہ اُسے ویران کر کے ننگا چھوڑ دیں گے اور اُس کا
گوشت کھا کر اُسے بھسم کریں گے۔
17 کیونکہ اللہ نے اُن کے دلوں میں یہ ڈال دیا ہے کہ وہ اُس کا مقصد پورا کریں اور اُس وقت تک حکومت کرنے کا اپنا اختیار
حیوان کے سپرد کر دیں جب تک اللہ کے فرمان تکمیل تک نہ پہنچ جائیں۔
18 جس عورت کو تُو نے دیکھا وہ وہی بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتا ہے۔“

18

شہر بابل کی شکست

1 اِس کے بعد مَیں نے ایک اَور فرشتہ دیکھا جو آسمان پر سے اُتر رہا تھا۔ اُسے بہت اختیار حاصل تھا اور زمین اُس کے جلال سے
روشن ہو گئی۔
2 اُس نے اونچی آواز سے پکار کر کہا، ”وہ گر گئی ہے! ہاں، عظیم کسبی بابل گر گئی ہے! اب وہ شیاطین کا گھر اور ہر بدروح
کا بسیرا بن گئی ہے، ہر ناپاک اور گھنونے پرندے کا بسیرا۔
3 کیونکہ تمام قوموں نے اُس کی حرامکاری اور مستی کی مَے پی لی ہے۔ زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ زنا کیا اور زمین کے
سوداگر اُس کی بےلگام عیاشی سے امیر ہو گئے ہیں۔“
4 پھر مَیں نے ایک اَور آواز سنی۔ اُس نے آسمان کی طرف سے کہا،
”اے میری قوم، اُس میں سے نکل آ،
تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو جاؤ
اور اُس کی بلائیں تم پر نہ آئیں۔
5 کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں،
اور اللہ اُن کی بدیوں کو یاد کرتا ہے۔
6 اُس کے ساتھ وہی سلوک کرو
جو اُس نے تمہارے ساتھ کیا ہے۔
جو کچھ اُس نے کیا ہے
اُس کا دُگنا بدلہ اُسے دینا۔
جو شراب اُس نے دوسروں کو پلانے کے لئے تیار کی ہے
اُس کا دُگنا بدلہ اُسے دے دینا۔

دو پہنچا غم اور اذیت هی اُتنی اُسے 7
کی۔ عیاشی اور بنایا شاندار کو آپ اپنے نے اُس جتنا
هے، کہتی وہ میں دل اپنے کیونکه
هوں۔ رانی پر تخت اپنے یہاں مَیں '
'گی۔ کروں ماتم کبھی مَیں نه هوں، بیوہ مَیں نه
بلائیں یه دن ایک سے وجه اِس 8
گی۔ پڑیں آن پر اُس کال اور ماتم موت، یعنی
گی، جائے هو بھسم وہ
"هے۔ قوی خدا رب والا کرنے عدالت کی اُس کیونکه
کریں زاری و آہ اور گے پڑیں رو کر دیکھ دھواں کا جلنے کے اُس وہ کی عیاشی اور زنا ساتھ کے اُس نے بادشاهوں جن کے زمین اور 9
گے۔
اور عظیم اے افسوس، پر تجھ !افسوس" گے، کہیں کر هو کھڑے دُور دُور اور گے کھائیں خوف کر دیکھ کو اذیت کی اُس وہ 10
"هے۔ گئی آ پر تجھ عدالت کی اللہ اندر اندر کے گھنٹے هی ایک !بابل شهر ور طاقت
:خریدے مال کا اُن جو گا هو رها نہیں کوئی کیونکه گے، کریں زاری و آہ اور گے پڑیں رو کر دیکھ اُسے بھی سوداگر کے زمین 11
خوشبودار کی قسم هر ریشم، کپڑا، کا رنگ قرمزی اور ارغوانی کتّان، باریک موتی، جواهر، قیمت بیش چاندی، سونا، کا اُن 12
چیز، هر کی مرمر سنگِ اور لوهے پیتل، لکڑی، قیمتی اور چیز هر کی دانت هاتھی لکڑی،
یعنی غلام اور رتھ گھوڑے، بھیڑیں، گائے بَیل، گندم، میدہ، بہترین تیل، کا زیتون مَے، بخور، مُر، اگربتی، مسالا، دارچینی، 13
انسان۔
گئی هو غائب شوکت و شان اور دولت تمام تیری هے۔ گیا هو دُور سے تجھ وہ تھی چاهتی تُو پھل جو" گے، کہیں سے اُس سوداگر 14
"گی۔ جائے نہیں پائی پاس تیرے بھی کبھی آئندہ اور هے
هو کھڑے دُور دُور مارے کے خوف کر دیکھ اذیت کی اُس وہ هوئے مند دولت سے کرنے فروخت چیزیں یه اُسے سوداگر جو 15
گے کریں ماتم کر رو وہ گے۔ جائیں
کپڑے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی کتّان، باریک پہلے جو خاتون اے شهر، عظیم اے افسوس، پر تجھ !هائے" گے، کہیں اور 16
تھی۔ هوئی سجی سے موتیوں اور جواهر قیمتی سونے، جو اور تھی تی پھر پہنے
"!هے گئی هو تباہ دولت ساری اندر اندر کے گھنٹے هی ایک 17
سب وہ هیں کماتے روزی اپنی سے کرنے سفر پر سمندر جو لوگ تمام وہ اور ملاح هر مسافر، سمندری هر کپتان، کا جہاز بحری هر
گے۔ جائیں هو کھڑے دُور دُور
"تھا؟ شهر عظیم اِتنا کوئی کبھی کیا" گے، کہیں وہ کر دیکھ دھواں کا جلنے کے اُس 18
افسوس، پر تجھ !هائے" گے، کہیں وہ گے۔ کریں زاری و آہ اور گے روئیں کر چلّا چلّا اور گے لیں ڈال خاک پر سروں اپنے وہ 19
"هے۔ گیا هو ویران وہ اندر اندر کے گھنٹے هی ایک هوئے۔ امیر مالک کے جہازوں بحری تمام سے دولت کی جس شهر، عظیم اے
!منا خوشی کر دیکھ اُسے آسمان، اے 20
!مناؤ خوشی نبیو، اور رسولو مُقدّسو، اے
هے۔ کی عدالت کی اُس خاطر تمهاری نے اللہ کیونکه
عظیم" کہا، نے اُس دیا۔ پھینک میں سمندر کر اُٹھا کو پتھر بڑے ایک مانند کی پاٹ کے چکّی بڑی نے فرشتے ور طاقت ایک پھر 21
گا۔ جائے پایا نہیں کہیں اُسے میں بعد گا۔ جائے دیا پٹک سے زبردستی هی اِتنی کو بابل شهر
کام بھی کسی سے اب کی۔ والوں بجانے تُرم یا بانسری سرود، نه گی، دیں سنائی کبھی میں تجھ آوازیں کی موسیقاروں نه سے اب 22
گی۔ جائے هو بند لئے کے همیشه آواز کی چکّی هاں، گا۔ جائے نہیں پایا میں تجھ گر کاری کا
بڑے کے دنیا سوداگر تیرے هائے، گی۔ دے نہیں سنائی میں تجھ آواز کی دُولھے دُلھن گا، کرے نہیں روشن تجھے چراغ سے اب 23
"گیا۔ بھکایا کو قوموں تمام سے جادوگری تیری اور تھے، افسر بڑے
هیں۔ گئے هو شهید پر زمین جو هے گیا پایا خون کا لوگوں تمام اُن اور مُقدّسین نبیوں، میں بابل هاں، 24

19

1 اِس کے بعد مَیں نے آسمان پر ایک بڑے ہجوم کی سی آواز سنی جس نے کہا، "اللہ کی تمجید ہو! نجات، جلال اور قدرت ہمارے
خدا کو حاصل ہے۔
2 کیونکہ اُس کی عدالتیں سچی اور راست ہیں۔ اُس نے اُس بڑی کسبی کو مجرم ٹھہرایا ہے جس نے زمین کو اپنی زناکاری سے بگاڑ
دیا۔ اُس نے اُس سے اپنے خادموں کے قتل و غارت کا بدلہ لیا ہے۔"
3 اور وہ دوبارہ بول اُٹھے، "اللہ کی تمجید ہو! اِس شہر کا دھواں ابد تک چڑھتا رہتا ہے۔"
4 چوبیس بزرگوں اور چار جانداروں نے گر کر تخت پر بیٹھے اللہ کو سجدہ کیا۔ اُنہوں نے کہا، "آمین، اللہ کی تمجید ہو۔"

لیلے کی ضیافت

5 پھر تخت کی طرف سے ایک آواز سنائی دی۔ اُس نے کہا، "اے اُس کے تمام خادمو، ہمارے خدا کی تمجید کرو۔ اے اُس کا
خوف ماننے والو، خواہ بڑے ہو یا چھوٹے، اُس کی ستائش کرو۔"
6 پھر مَیں نے ایک بڑے ہجوم کی سی آواز سنی، جو بڑی آبشار کے شور اور گرجتے بادلوں کی کڑک کی مانند تھی۔ اِن لوگوں نے کہا،
"اللہ کی تمجید ہو! کیونکہ ہمارا رب قادرِ مطلق خدا تخت نشین ہو گیا ہے۔
7 آؤ، ہم مسرور ہوں، خوشی منائیں اور اُسے جلال دیں، کیونکہ لیلے کی شادی کا وقت آ گیا ہے۔ اُس کی دُلہن نے اپنے آپ کو
تیار کر لیا ہے،
8 اور اُسے پہننے کے لئے باریک کتان کا چمکتا اور پاک صاف لباس دے دیا گیا۔" (**باریک** کتان سے مراد مُقدّسین کے راست
کام ہیں۔)
9 پھر فرشتے نے مجھ سے کہا، "لکھ، مبارک ہیں وہ جنہیں لیلے کی شادی کی ضیافت کے لئے دعوت مل گئی ہے۔" اُس نے مزید
کہا، "یہ اللہ کے سچے الفاظ ہیں۔"
10 اِس پر مَیں اُسے سجدہ کرنے کے لئے اُس کے پاؤں میں گر گیا۔ لیکن اُس نے مجھ سے کہا، "ایسا مت کر! مَیں بھی تیرا اور تیرے
اُن بھائیوں کا ہم خدمت ہوں جو عیسیٰ کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔ صرف اللہ کو سجدہ کر۔ کیونکہ جو عیسیٰ کے بارے میں گواہی
دیتا ہے وہ یہ نبوّت کی روح میں کرتا ہے۔"

سفید گھوڑے کا سوار

11 پھر مَیں نے آسمان کو کھلا دیکھا۔ ایک سفید گھوڑا نظر آیا جس کے سوار کا نام "سچا اور وفادار" ہے، کیونکہ وہ انصاف سے
عدالت اور جنگ کرتا ہے۔
12 اُس کی آنکھیں بھڑکتے شعلے کی مانند ہیں اور اُس کے سر پر بہت سے تاج ہیں۔ اُس پر ایک نام لکھا ہے جسے صرف وہی جانتا
ہے، کوئی اَور اُسے نہیں جانتا۔
13 وہ ایک لباس سے ملبّس تھا جسے خون میں ڈبویا گیا تھا۔ اُس کا نام "اللہ کا کلام" ہے۔
14 آسمان کی فوجیں اُس کے پیچھے پیچھے چل رہی تھیں۔ سب سفید گھوڑوں پر سوار تھے اور باریک کتان کے چمکتے اور پاک صاف
کپڑے پہنے ہوئے تھے۔
15 اُس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے جس سے وہ قوموں کو مار دے گا۔ وہ لوہے کے شاہی عصا سے اُن پر حکومت کرے
گا۔ ہاں، وہ انگور کا رس نکالنے کے حوض میں اُنہیں کچل ڈالے گا۔ یہ حوض کیا ہے؟ اللہ قادرِ مطلق کا سخت غضب۔
16 اُس کے لباس اور ران پر یہ نام لکھا ہے، "بادشاہوں کا بادشاہ اور ربوں کا رب۔"
17 پھر مَیں نے ایک فرشتہ سورج پر کھڑا دیکھا۔ اُس نے اونچی آواز سے پکار کر اُن تمام پرندوں سے جو میرے سر پر منڈلا رہے تھے
کہا، "آؤ، اللہ کی بڑی ضیافت کے لئے جمع ہو جاؤ۔
18 پھر تم بادشاہوں، جرنیلوں، بڑے بڑے افسروں، گھوڑوں اور اُن کے سواروں کا گوشت کھاؤ گے، ہاں تمام لوگوں کا گوشت،
خواہ آزاد ہوں یا غلام، چھوٹے ہوں یا بڑے۔"
19 پھر مَیں نے حیوان اور بادشاہوں کو اُن کی فوجوں سمیت دیکھا۔ وہ گھوڑے پر "اللہ کا کلام" نامی سوار اور اُس کی فوج سے
جنگ کرنے کے لئے جمع ہوئے تھے۔
20 لیکن حیوان کو گرفتار کیا گیا اور اُس کے ساتھ جھوٹے نبی کو بھی گرفتار کیا گیا جس نے حیوان کی خاطر معجزانہ نشان
دکھائے تھے۔ اِن معجزوں کے وسیلے سے اُس نے اُن کو فریب دیا تھا جنہیں حیوان کا نشان مل گیا تھا اور جو اُس کے مجسمے کو سجدہ
کرتے تھے۔ دونوں کو جلتی ہوئی گندھک کی شعلہ خیز جھیل میں پھینکا گیا۔
21 باقی لوگوں کو اُس تلوار سے مار ڈالا گیا جو گھوڑے پر سوار کے منہ سے نکلتی ہے۔ اور تمام پرندے لاشوں کا گوشت کھا کھا کر
سیر ہو گئے۔

20

دور کا سال ہزار

1 تھی۔ زنجیر بھاری ایک اور چابی کی گڑھے اتھاہ میں ہاتھ کے اُس تھا۔ رہا اُتر سے آسمان جو دیکھا فرشتہ ایک نے مَیں پھر
2 لیا۔ باندھ لئے کے سال ہزار کر پکڑ ہے کہلاتا ابلیس یا شیطان جو کو سانپ قدیم یعنی اژدھے نے اُس
3 اُس سکے۔ کر نہ راہ گم کو قوموں تک سال ہزار وہ تاکہ دی لگا مُہر پر اُس اور دیا لگا تالا کر پھینک میں گڑھے اتھاہ اُسے نے اُس
جائے۔ دیا کر آزاد لئے کے دیر تھوڑی اُسے کہ ہے ضروری بعد کے
4 جنہیں دیکھیں روحیں کی اُن نے مَیں اور تھا۔ گیا دیا اختیار کا کرنے عدالت جنہیں تھے بیٹھے وہ پر جن دیکھے تخت نے مَیں پھر
مجسمے کے اُس یا حیوان نے اُنہوں تھا۔ گیا کیا قلم سر سے وجہ کی کرنے پیش کلام کا اللہ کا جن اور دینے گواہی میں بارے کے عیسیٰ
ساتھ کے مسیح تک سال ہزار اور ہوئے زندہ لوگ یہ اب تھا۔ لگوایا پر ہاتھوں یا ماتھوں اپنے نشان کا اُس نہ تھا، کیا نہیں سجدہ کو
رہے۔ کرتے حکومت
5 ہے۔ قیامت پہلی یہ ۔(ہوئے زندہ ھی پر اختتام کے سال ہزار مُردے **باقی**)
6 مسیح اور اللہ یہ بلکہ ہے نہیں اختیار کوئی کا موت دوسری پر اِن ہیں۔ شریک میں قیامت پہلی اِس جو وہ ہیں مُقدّس اور مبارک
گے۔ کریں حکومت ساتھ کے اُس تک سال ہزار کر ہو امام کے

شکست کی ابلیس

7 گا۔ جائے دیا کر آزاد سے قید کی اُس کو ابلیس بعد کے جانے گزر سال ہزار
8 جمع لئے کے کرنے جنگ اُنہیں اور گا بہکائے کو ماجوج اور جوج بنام قوموں موجود میں کونوں چاروں کے زمین کر نکل وہ تب
گی۔ ہو بےشمار جیسی ذروں کے ریت کی پر ساحل تعداد کی والوں لڑنے گا۔ کرے
9 نازل سے آسمان نے آگ لیکن ہے۔ کرتا پیار اللہ جسے کو شہر اُس یعنی لیا، گھیر کو لشکرگاہ کی مُقدّسین کر پھیل پر زمین نے اُنہوں
لیا۔ کر ہڑپ اُنہیں کر ہو
10 کو نبی جھوٹے اور حیوان جہاں وہاں گیا، پھینکا میں جھیل کی گندھک ہوئی جلتی تھا دیا فریب کو اُن نے جس کو ابلیس اور
گا۔ پڑے سہنا عذاب تک ابد بلکہ رات دن اُنہیں پر جگہ اُس تھا۔ گیا پھینکا پہلے

آخری عدالت

11 گئے۔ ہو غائب کر بھاگ سے حضور کے اُس زمین و آسمان ہے۔ بیٹھا پر اُس جو اُسے اور دیکھا تخت سفید بڑا ایک نے مَیں پھر
12 کتاب اَور ایک پھر گئیں۔ کھولی کتابیں بڑے۔ یا تھے چھوٹے وہ خواہ دیکھا، کھڑے سامنے کے تخت کو مُردوں تمام نے مَیں اور
تھا۔ درج میں کتابوں جو اور تھا کیا نے اُنہوں کچھ جو گیا کیا فیصلہ مطابق کے اُس کا مُردوں تھی۔ حیات کتابِ جو گیا دیا کھول کو
13 تھے۔ میں اُن جو دیا کر پیش کو مُردوں اُن بھی نے پاتال اور موت اور تھے، میں اُس جو دیا کر پیش کو مُردوں تمام اُن نے سمندر
تھا۔ کیا نے اُس جو گیا کیا فیصلہ مطابق کے اُس کا شخص ہر چنانچہ
14 ہے۔ موت دوسری جھیل یہ گیا۔ پھینکا میں جھیل ہوئی جلتی کو پاتال اور موت پھر
15 گیا۔ پھینکا میں جھیل ہوئی جلتی اُسے تھا نہیں درج میں حیات کتابِ نام کا کسی جس

21

نیا آسمان اور نئی زمین

1 تھا۔ نیست بھی سمندر اور تھے گئے ہو ختم زمین پہلی اور آسمان پہلا کیونکہ دیکھی۔ زمین نئی ایک اور آسمان نیا ایک نے مَیں پھر
2 اپنے دُلہن یہ اور تھا۔ رہا اُتر سے پر آسمان سے پاس کے اللہ میں صورت کی دُلہن شہر مُقدّس یہ دیکھا۔ بھی کو یروشلم نئے نے مَیں
تھی۔ ہوئی سجی اور تیار لئے کے دُولہے
3 سکونت ساتھ کے اُن وہ ہے۔ درمیان کے انسانوں گاہ سکونت کی اللہ اب" کہا، سے پر تخت نے جس سنی آواز ایک نے مَیں
گا۔ ہو خدا کا اُن خود اللہ گے۔ ہوں قوم کی اُس وہ اور گا کرے
4 جاتا وہ تھا پہلے بھی جو کیونکہ درد، نہ گا ہو رونا نہ ماتم، نہ گی ہو موت نہ سے اب گا۔ ڈالے پونچھ آنسو تمام سے آنکھوں کی اُن وہ
رہا۔ ہے۔"
5 یہ کیونکہ دے، لکھ یہ" کہا، بھی یہ نے اُس "ہوں۔ رہا بنا سے سرے نئے کچھ سب مَیں" کہا، نے اُس تھا بیٹھا پر تخت جو
الفاظ قابلِ اعتماد اور سچے ہیں۔"
6 مفت سے چشمے کے زندگی مَیں اُسے ہے پیاسا جو ہوں۔ آخر اور اوّل ہے، اور الف مَیں !ہے گیا ہو مکمل کام" کہا، نے اُس پھر
پانی پلاؤں گا۔

7 جو غالب آئے گا وہ یہ سب کچھ وراثت میں پائے گا۔ مَیں اُس کا خدا ہوں گا اور وہ میرا فرزند ہو گا۔
8 لیکن بزدلوں، غیرایمان داروں، گھنونوں، قاتلوں، زناکاروں، جادوگروں، بُت پرستوں اور تمام جھوٹے لوگوں کا انجام جلتی ہوئی
گندھک کی شعلہ خیز جھیل ہے۔ یہ دوسری موت ہے۔“

نیا یروشلم

9 جن سات فرشتوں کے پاس سات آخری بلاؤں سے بھرے پیالے تھے اُن میں سے ایک نے میرے پاس آ کر کہا، ”آ، مَیں تجھے
دُلہن یعنی لیلے کی بیوی دکھاؤں۔“
10 وہ مجھے روح میں اُٹھا کر ایک بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا۔ وہاں سے اُس نے مجھے مُقدّس شہر یروشلم دکھایا جو اللہ کی طرف
سے آسمان پر سے اُتر رہا تھا۔
11 اُسے اللہ کا جلال حاصل تھا اور وہ اَن مول جوہر بلکہ بلور جیسے صاف شفاف یشب کی طرح چمک رہا تھا۔
12 اُس کی بڑی اور اونچی فصیل میں بارہ دروازے تھے، اور ہر دروازے پر ایک فرشتہ کھڑا تھا۔ دروازوں پر اسرائیل کے بارہ قبیلوں
کے نام لکھے تھے۔
13 تین دروازے مشرق کی طرف تھے، تین شمال کی طرف، تین جنوب کی طرف اور تین مغرب کی طرف۔
14 شہر کی فصیل کی بارہ بنیادیں تھیں جن پر لیلے کے بارہ رسولوں کے نام لکھے تھے۔
15 جس فرشتے نے مجھ سے بات کی تھی اُس کے پاس سونے کا گز تھا تاکہ شہر، اُس کے دروازوں اور اُس کی فصیل کی پیمائش
کرے۔
16 شہر چوکور تھا۔ اُس کی لمبائی اُتنی ہی تھی جتنی اُس کی چوڑائی۔ فرشتے نے گز سے شہر کی پیمائش کی تو پتا چلا کہ اُس کی لمبائی،
چوڑائی اور اونچائی 2,400 کلو میٹر ہے۔
17 جب اُس نے فصیل کی پیمائش کی تو چوڑائی 60 میٹر تھی یعنی اُس پیمانے کے حساب سے جو وہ استعمال کر رہا تھا۔
18 فصیل یشب کی تھی جبکہ شہر خالص سونے کا تھا، یعنی صاف شفاف شیشے جیسے سونے کا۔
19 شہر کی بنیادیں ہر قسم کے قیمتی جواہر سے سجی ہوئی تھیں: پہلی یشب* سے، دوسری سنگِ لاجورد† سے، تیسری سنگِ یمانی‡
سے، چوتھی زمرد سے،
20 پانچویں سنگِ سلیمانی§ سے، چھٹی عقیقِ احمر* سے، ساتویں زبرجد† سے، آٹھویں بحرِ آب‡ سے، نویں پکھراج§ سے، دسویں عقیقِ
سبز* سے، گیارھویں زرقون کے رنگ نیلے† سے اور بارھویں یاقوتِ ارغوانی‡ سے۔
21 بارہ دروازے بارہ موتی تھے اور ہر دروازہ ایک موتی کا تھا۔ شہر کی بڑی سڑک خالص سونے کی تھی، یعنی صاف شفاف شیشے
جیسے سونے کی۔
22 مَیں نے شہر میں اللہ کا گھر نہ دیکھا، کیونکہ رب قادرِ مطلق خدا اور لیلا ہی اُس کا مقدس ہیں۔
23 شہر کو سورج یا چاند کی ضرورت نہیں جو اُسے روشن کرے، کیونکہ اللہ کا جلال اُسے روشن کر دیتا ہے اور لیلا اُس کا چراغ
ہے۔
24 قومیں اُس کی روشنی میں چلیں گی، اور زمین کے بادشاہ اپنی شان و شوکت اُس میں لائیں گے۔
25 اُس کے دروازے کسی بھی دن بند نہیں ہوں گے کیونکہ وہاں کبھی بھی رات کا وقت نہیں آئے گا۔
26 قوموں کی شان و شوکت اُس میں لائی جائے گی۔
27 کوئی ناپاک چیز اُس میں داخل نہیں ہو گی، نہ وہ جو گھنونی حرکتیں کرتا اور جھوٹ بولتا ہے۔ صرف وہ داخل ہوں گے جن
کے نام لیلے کی کتابِ حیات میں درج ہیں۔

22

مکاشفہ

1 پھر فرشتے نے مجھے زندگی کے پانی کا دریا دکھایا۔ وہ بلور جیسا صاف شفاف تھا اور اللہ اور لیلے کے تخت سے نکل کر
2 شہر کی بڑی سڑک کے بیچ میں سے بہہ رہا تھا۔ دریا کے دونوں کناروں پر زندگی کا درخت تھا۔ یہ درخت سال میں بارہ دفعہ پھل
لاتا تھا، ہر مہینے میں ایک بار۔ اور درخت کے پتے قوموں کی شفا کے لئے استعمال ہوتے تھے۔
3 وہاں کوئی بھی ملعون چیز نہیں ہو گی۔
اللہ اور لیلے کا تخت شہر میں ہوں گے اور اُس کے خادم اُس کی خدمت کریں گے۔
4 وہ اُس کا چہرہ دیکھیں گے، اور اُس کا نام اُن کے ماتھوں پر ہو گا۔

* **21:19** یشب: jasper † **21:19** سنگِ لاجورد: lapis lazuli ‡ **21:19** سنگِ یمانی: chalcedony § **21:20** سنگِ سلیمانی: sardonyx۔ یعنی سنگِ سلیمانی کی ایک قسم جس میں نارنجی اور سفید عقیق کے پرت یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔ * **21:20** عقیقِ احمر: carnelian † **21:20** زبرجد: peridot ‡ **21:20** بحرِ آب: beryl § **21:20** پکھراج: topaz * **21:20** عقیقِ سبز: chrysoprase † **21:20** زرقون کے رنگ نیلے: یونانی لفظ کچھ مبہم سا ہے۔ ‡ **21:20** یاقوتِ ارغوانی: amethyst

5 وہاں رات نہیں ہو گی اور اُنہیں کسی چراغ یا سورج کی روشنی کی ضرورت نہیں ہو گی، کیونکہ رب خدا اُنہیں روشنی دے گا۔
وہاں وہ ابد تک حکومت کریں گے۔

عیسیٰ کی آمد

6 فرشتے نے مجھ سے کہا، "یہ باتیں قابلِ اعتماد اور سچی ہیں۔ رب جو نبیوں کی روحوں کا خدا ہے اپنے فرشتے کو بھیج دیا تاکہ
اپنے خادموں کو وہ کچھ دکھائے جو جلد ہونے والا ہے۔"
7 عیسیٰ فرماتا ہے، "دیکھو، مَیں جلد آؤں گا۔ مبارک ہے وہ جو اِس کتاب کی پیش گوئیوں کے مطابق زندگی گزارتا ہے۔"
8 مَیں یوحنا نے خود یہ کچھ سنا اور دیکھا ہے۔ اور اُسے سننے اور دیکھنے کے بعد مَیں اُس فرشتے کے پاؤں میں گر گیا جس نے مجھے
یہ دکھایا تھا اور اُسے سجدہ کرنا چاہتا تھا۔
9 لیکن اُس نے مجھ سے کہا، "ایسا مت کر! مَیں بھی اُسی کا خادم ہوں جس کا تُو، تیرے بھائی نبی اور اِس کتاب کی پیروی کرنے
والے۔ خدا ہی کو سجدہ کر!"
10 پھر اُس نے مجھے بتایا، "اِس کتاب کی پیش گوئیوں پر مُہر مت لگانا، کیونکہ وقت قریب آ گیا ہے۔
11 جو غلط کام کر رہا ہے وہ غلط کام کرتا رہے۔ جو گھنونا ہے وہ گھنونا ہوتا جائے۔ جو راست باز ہے وہ راست بازی کرتا
رہے۔ جو مُقدّس ہے وہ مُقدّس ہوتا جائے۔"
12 عیسیٰ فرماتا ہے، "دیکھو، مَیں جلد آنے کو ہوں۔ مَیں اجر لے کر آؤں گا اور ہر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق اجر دوں
گا۔
13 مَیں الف اور ے، اوّل اور آخر، ابتدا اور انتہا ہوں۔"
14 مبارک ہیں وہ جو اپنے لباس کو دھوتے ہیں۔ کیونکہ وہ زندگی کے درخت کے پھل سے کھانے اور دروازوں کے ذریعے شہر
میں داخل ہونے کا حق رکھتے ہیں۔
15 لیکن باقی سب شہر کے باہر رہیں گے۔ کُتے، زناکار، قاتل، بُت پرست اور تمام وہ لوگ جو جھوٹ کو پیار کرتے اور اُس پر عمل
کرتے ہیں سب کے سب باہر رہیں گے۔
16 "مَیں عیسیٰ نے اپنے فرشتے کو تمہارے پاس بھیجا ہے تاکہ وہ جماعتوں کے لئے تمہیں اِن باتوں کی گواہی دے۔ مَیں داؤد کی جڑ
اور اولاد ہوں، مَیں ہی چمکتا ہوا صبح کا ستارہ ہوں۔"
17 روح اور دُلہن کہتی ہیں، "آ!"
ہر سننے والا بھی یہی کہے، "آ!"
جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو چاہے وہ زندگی کا پانی مفت لے لے۔

خلاصہ

18 مَیں، یوحنا ہر ایک کو جو اِس کتاب کی پیش گوئیاں سنتا ہے آگاہ کرتا ہوں، اگر کوئی اِس کتاب میں کسی بھی بات کا اضافہ
کرے تو اللہ اُس کی زندگی میں اُن بلاؤں کا اضافہ کرے گا جو اِس کتاب میں بیان کی گئی ہیں۔
19 اور اگر کوئی اِس کتاب کی نبوّت کی باتیں سے نکالے تو اللہ اُس سے کتاب میں مذکور زندگی کے درخت کے پھل سے کھانے اور
مُقدّس شہر میں رہنے کا حق چھین لے گا۔
20 جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے وہ فرماتا ہے، "جی ہاں! مَیں جلد ہی آنے کو ہوں۔" "آمین! اے خداوند عیسیٰ آ!"
21 خداوند عیسیٰ کا فضل سب کے ساتھ رہے۔

زبور
پہلی کتاب : 1-41

1

دو راہیں

1 مبارک ہے وہ جو نہ بےدینوں کے مشورے پر چلتا، نہ گناہ گاروں کی راہ پر قدم رکھتا، اور نہ طعنہ زنوں کے ساتھ بیٹھتا ہے
2 بلکہ رب کی شریعت سے لطف اندوز ہوتا اور دن رات اُسی پر غور و خوض کرتا رہتا ہے۔
3 وہ نہروں کے کنارے پر لگے درخت کی مانند ہے۔ وقت پر وہ پھل لاتا، اور اُس کے پتے نہیں مُرجھاتے۔ جو کچھ بھی کرے اُس
میں وہ کامیاب ہے۔

4 بےدینوں کا یہ حال نہیں ہوتا۔ وہ بھوسے کی مانند ہیں جسے ہَوا اُڑا لے جاتی ہے۔
5 اِس لئے بےدین عدالت میں قائم نہیں رہیں گے، اور گناہ گار کا راست بازوں کی مجلس میں مقام نہیں ہو گا۔
6 کیونکہ رب راست بازوں کی راہ کی پہرا داری کرتا ہے جبکہ بےدینوں کی راہ تباہ ہو جائے گی۔

2

اللہ کا مسیح

1 اقوام کیوں طیش میں آ گئی ہیں؟ اُمّتیں کیوں بےکار سازشیں کر رہی ہیں؟
2 دنیا کے بادشاہ اُٹھ کھڑے ہوئے، حکمران رب اور اُس کے مسیح کے خلاف جمع ہو گئے ہیں۔
3 وہ کہتے ہیں، ”آؤ، ہم اُن کی زنجیروں کو توڑ کر آزاد ہو جائیں، اُن کے رسّوں کو دُور تک پھینک دیں۔“
4 لیکن جو آسمان پر تخت نشین ہے وہ ہنستا ہے، رب اُن کا مذاق اُڑاتا ہے۔
5 پھر وہ غصے سے اُنہیں ڈانٹتا، اپنا شدید غضب اُن پر نازل کر کے اُنہیں ڈراتا ہے۔
6 وہ فرماتا ہے، ”مَیں نے خود اپنے بادشاہ کو اپنے مُقدّس پہاڑ صیون پر مقرر کیا ہے!“

7 آؤ، مَیں رب کا فرمان سناؤں۔ اُس نے مجھ سے کہا، ”تُو میرا بیٹا ہے، آج مَیں تیرا باپ بن گیا ہوں۔
8 مجھ سے مانگ تو مَیں تجھے میراث میں تمام اقوام عطا کروں گا، دنیا کی انتہا تک سب کچھ بخش دوں گا۔
9 تُو اُنہیں لوہے کے شاہی عصا سے پاش پاش کرے گا، اُنہیں مٹی کے برتنوں کی طرح چکنا چُور کرے گا۔“
10 چنانچہ اے بادشاہو، سمجھ سے کام لو! اے دنیا کے حکمرانو، تربیت قبول کرو!
11 خوف کرتے ہوئے رب کی خدمت کرو، لرزتے ہوئے خوشی مناؤ۔
12 بیٹے کو بوسہ دو، ایسا نہ ہو کہ وہ غصے ہو جائے اور تم راستے میں ہی ہلاک ہو جاؤ۔ کیونکہ وہ ایک دم طیش میں آ جاتا ہے۔
مبارک ہیں وہ سب جو اُس میں پناہ لیتے ہیں۔

3

صبح کو مدد کے لئے دعا

1 داؤد کا زبور۔ اُس وقت جب اُسے اپنے بیٹے ابی سلوم سے بھاگنا پڑا۔
اے رب، میرے دشمن کتنے زیادہ ہیں، کتنے لوگ میرے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں!
2 میرے بارے میں بہتیرے کہہ رہے ہیں، ”اللہ اِسے چھٹکارا نہیں دے گا۔“ (سِلاہ)*

3 لیکن تُو اے رب، چاروں طرف میری حفاظت کرنے والی ڈھال ہے۔ تُو میری عزت ہے جو میرے سر کو اُٹھائے رکھتا ہے۔
4 مَیں بلند آواز سے رب کو پکارتا ہوں، اور وہ اپنے مُقدّس پہاڑ سے میری سنتا ہے۔ (سِلاہ)
5 مَیں آرام سے لیٹ کر سو گیا، پھر جاگ اُٹھا، کیونکہ رب خود مجھے سنبھالے رکھتا ہے۔
6 اُن ہزاروں سے مَیں نہیں ڈرتا جو مجھے گھیرے رکھتے ہیں۔
7 اے رب، اُٹھ! اے میرے خدا، مجھے رِہا کر! کیونکہ تُو نے میرے تمام دشمنوں کے منہ پر تھپڑ مارا، تُو نے بےدینوں کے دانتوں
کو توڑ دیا ہے۔

* **3:2 سِلاہ:** غالباً سِلاہ گانے بجانے کے بارے میں کوئی ہدایت ہے۔ مفسرین میں اِس کے مطلب کے بارے میں اتفاقِ رائے نہیں ہوتی۔

8 (سِلاہ) آئے۔ پر قوم تیری برکت ہے۔ نجات پاس کے رب

4

دعا لئے کے مدد کو شام

1 ہے۔ گانا ساتھ کے سازوں تاردار لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
کے کر مہربانی پر مجھ ہے رہا مخلصی میری میں مصیبت جو تُو اے ہوں۔ پکارتا تجھے مَیں جب سن میری خدا، کے راستی میری اے
!سن التجا میری

2 تک کب گے، رہو لپٹے سے چیزوں باطل تک کب تم گی؟ رہے جاتی ملائی میں خاک تک کب عزت میری زادو، آدم اے
(سِلاہ) گے؟ رہو میں تلاش کی جھوٹ
3 گا۔ پکاروں اُسے مَیں جب گا سنے میری رب ہے۔ رکھا کر الگ لئے اپنے کو دار ایمان نے رب کہ لو جان
4 (سِلاہ) سے۔ خاموشی میں، دل لیکن کرو، بچار سوچ پر معاملے کر لیٹ پر بستر اپنے کرنا۔ مت گناہ وقت آتے میں غصے
5 رکھو۔ بھروسا پر رب اور کرو، پیش قربانیاں کی راستی
6 !چمکا پر ہم نور کا چہرے اپنے رب، اے "گا؟ کرے ٹھیک حالات ہمارے کون" ہیں، رہے کر شک بہتیرے

7 انگور اور اناج کا کثرت پاس کے جن ہوتی نہیں بھی پاس کے اُن جو سے خوشی ایسی ہے، دیا بھر سے خوشی کو دل میرے نے تُو
ہے۔
8 ہے۔ دیتا بسنے سے حفاظت مجھے رب اے ہی تُو کیونکہ ہوں، جاتا سو کر لیٹ سے آرام مَیں

5

دعا لئے کے حفاظت

1 ہے۔ گانا ساتھ کے بانسری اِسے لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
!دے دھیان پر آہوں میری سن، باتیں میری رب، اے
2 ہوں۔ کرتا دعا سے ہی تجھ مَیں کیونکہ سن، چیخیں میری لئے کے مدد خدا، میرے بادشاہ، میرے اے
3 ہوں۔ لگتا کرنے انتظار کا جواب کے کر پیش سے ترتیب کچھ سب تجھے مَیں کو صبح ہے، سنتا آواز میری تُو کو صبح رب، اے

4 سکتا۔ ٹھہر نہیں حضور تیرے وہ ہے بُرا جو ہو۔ خوش سے بےدینی جو ہے نہیں خدا ایسا تُو کیونکہ
5 ہے۔ کرتا نفرت تُو سے بدکار سکتے، ہو نہیں کھڑے حضور تیرے مغرور
6 ہے۔ کھاتا گھن رب سے باز دھوکے اور خوار خون کرتا، تباہ تُو کو والوں بولنے جھوٹ

7 سکونت مُقدّس تیری کر مان خوف تیرا مَیں سکتا، ہو داخل میں گھر تیرے مَیں لئے اِس ہے، کی مہربانی بڑی نے تُو پر مجھ لیکن
ہوں۔ کرتا سجدہ سامنے کے گاہ
8 کر۔ ہموار آگے میرے کو راہ اپنی آئیں۔ نہ غالب پر مجھ دشمن میرے تاکہ کر راہنمائی میری پر راہ راست اپنی رب، اے

9 کی اُن اور ہے، قبر کھلی گلا کا اُن رہتا، بھرا سے تباہی دل کا اُن نکلتی۔ نہیں بات اعتماد قابلِ بھی ایک سے منہ کے اُن کیونکہ
ہے۔ رہتی اُگلتی باتیں چپڑی چکنی زبان
10 کے گناہوں متعدد کے اُن اُنہیں بنیں۔ باعث کا تباہی اپنی کی اُن سازشیں کی اُن دے۔ اجر کا کام غلط کے اُن اُنہیں رب، اے
باعث نکال کر منتشر کر دے، کیونکہ وہ تجھ سے سرکش ہو گئے ہیں۔

11 پیار کو نام تیرے ہے۔ رکھتا محفوظ اُنہیں تُو کیونکہ بجائیں، شادیانہ تک ابد وہ ہوں، خوش سب وہ ہیں لیتے پناہ میں تجھ جو لیکن
منائیں۔ جشن تیرا والے کرنے
12 ہے۔ کرتا حفاظت طرف چاروں کی اُس سے ڈھال کی مہربانی اپنی تُو ہے، دیتا برکت کو باز راست رب، اے تُو کیونکہ

6

(زبور پہلا کا تَوبہ) دعا میں مصیبت

1 ہے۔ گانا ساتھ کے سازوں تاردار لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
کر۔ نہ تنبیہ مجھے میں طیش دے، نہ سزا مجھے میں غصے رب، اے
2 ہیں۔ زدہ دہشت اعضا میرے کیونکہ دے، شفا مجھے رب، اے ہوں۔ نڈھال مَیں کیونکہ کر، رحم پر مجھ رب، اے
3 گا؟ کرے دیر تک کب تُو رب، اے ہے۔ زدہ خوف نہایت جان میری

دے۔ چھٹکارا مجھے خاطر کی شفقت اپنی بچا۔ کو جان میری کر آ واپس رب، اے 4
گا؟ کرے ستائش تیری کون میں پاتال کرتا۔ نہیں یاد تجھے مُردہ کیونکہ 5

ہے۔ گیا گل پلنگ سے آنسوؤں میرے ہے، گیا بھیگ بستر سے رونے رات پوری ہوں۔ گیا تھک کراہتے کراہتے مَیں 6
ہیں۔ رھی جا ہوتی ضائع وہ سے حملوں کے مخالفوں میرے ہیں، گئی سوج آنکھیں میری مارے کے غم 7
ہے۔ سنی بکا و آہ میری نے رب کیونکہ جاؤ، ہو دُور سے مجھ بدکارو، اے 8
ہے۔ قبول کو رب دعا میری ہے، لیا سن کو التجاؤں میری نے رب 9
گے۔ جائیں ہو شرمندہ ھی اچانک کر مُڑ وہ گے۔ جائیں گھبرا سخت وہ اور گی، جائے ہو رُسوائی کی دشمنوں تمام میرے 10

7

دعا لئے کے انصاف
گایا۔ میں تمجید کی رب پر باتوں کی یمینی بن کوش نے اُس جو گیت ماتمی وہ کا داؤد 1
ہیں، رہے کر تعاقب میرا جو دے چھٹکارا کر بچا سے سب اُن مجھے ہوں۔ لیتا پناہ میں تجھ مَیں خدا، میرے رب اے
گا۔ ہو نہیں کوئی والا بچانے اور گے، دیں کر ٹکڑے ٹکڑے کر پھاڑ مجھے طرح کی شیرببر وہ ورنہ 2

ہوں، قصوروار ھاتھ میرے اور ہوا سرزد کچھ یہ سے مجھ اگر خدا، میرے رب اے 3
ہو لیا لُوٹ مخواہ خواہ کو دشمن اپنے یا تھا نہیں جھگڑا ساتھ میرے کا جس کیا سلوک بُرا سے اُس نے مَیں اگر 4
ملائے۔ میں خاک کو عزت میری دے، کچل میں مٹی کو جان میری وہ لے۔ پکڑ مجھے کر پڑ پیچھے میرے دشمن میرا پھر تو 5
(س ل اہ)

تُو !اُٹھ جاگ لئے کے کرنے مدد میری جا۔ ہو کھڑا خلاف کے طیش کے دشمنوں میرے !دکھا غضب اپنا اور اُٹھ رب، اے 6
ہے۔ دیا حکم کا عدالت خود نے
جائے۔ ہو نشین تخت پر بلندیوں اوپر کے اُن تُو جب جائیں ہو جمع گرد ارد تیرے اقوام 7
کر۔ انصاف میرا کے کر لحاظ کا بےگناھی اور بازی راست میری رب، اے ہے۔ کرتا عدالت کی اقوام رب 8
رکھ۔ قائم کو باز راست اور کر ختم شرارتیں کی بےدینوں ہے، لیتا جانچ تک تہہ کو گھرائیوں کی دل جو خدا، راست اے 9

ہے۔ دیتا رِھائی وہ اُنہیں ہیں چلتے پر راہ سیدھی سے دل جو ہے۔ ڈھال میری اللہ 10
ہے۔ کرتا سرزنش کی لوگوں روزانہ جو خدا ایسا ہے، منصف عادل اللہ 11

ہے۔ رھا باندھ نشانہ کر تان کو کمان اپنی رھا، کر تیز کو تلوار اپنی دشمن بھی وقت اِس یقیناً 12
گا۔ جائے آ ھی خود وہ میں زد کی اُن ہیں رکھے کر تیار نے اُس تیر ہوئے جلتے اور ھتھیار مہلک جو لیکن 13
ہے۔ دیتا جنم بچے کے جھوٹ اور پھرتا کر ہو حاملہ سے شرارت وہ اب ہے۔ آیا اُگ میں اُس بیج کا بُرائی دیکھ، 14
ہے۔ پڑا گر خود میں اُس کیا تیار کر کھود کھود لئے کے پھنسانے کو دوسروں نے اُس گڑھا جو لیکن 15
گا۔ ہو نازل پر سر اپنے کے اُس ظلم کا اُس گا، آئے میں زد کی شرارت اپنی خود وہ 16

گا۔ گاؤں گیت میں تعریف کی نام کے تعالیٰ رب مَیں ہے۔ راست وہ کیونکہ گا، کروں ستائش کی رب مَیں 17

8

تاج کا مخلوقات
گتّیت۔ :طرز لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
ہے۔ دیا کر ظاھر جلال اپنا ھی پر آسمان نے تُو !ہے شاندار کتنا میں دنیا پوری نام تیرا آقا، ھمارے رب اے
کینہ اور دشمن سے قوت تیری وہ تاکہ ہے کیا تیار کو زبان کی شیرخواروں اور بچوں چھوٹے نے تُو میں جواب کے مخالفوں اپنے 2
کریں۔ ختم کو پرور

اپنی اپنی نے تُو کو جن ہوں کرتا غور پر ستاروں اور چاند ہے، کام کا اُنگلیوں تیری جو ہوں کرتا ملاحظہ کا آسمان تیرے مَیں جب 3
کیا قائم پر جگہ
رکھے؟ خیال کا اُس تُو کہ زاد آدم یا کرے یاد اُسے تُو کہ ہے کون انسان تو 4

5 تُو نے اُسے فرشتوں سے کچھ ہی کم بنایا، تُو* نے اُسے جلال اور عزت کا تاج پہنایا۔
6 تُو نے اُسے اپنے ہاتھوں کے کاموں پر مقرر کیا، سب کچھ اُس کے پاؤں کے نیچے کر دیا،
7 خواہ بھیڑبکریاں ہوں خواہ گائےبَیل، جنگلی جانور،
8 پرندے، مچھلیاں یا سمندری راہوں پر چلنے والے باقی تمام جانور۔

9 اے رب ہمارے آقا، پوری دنیا میں تیرا نام کتنا شاندار ہے!

9

اللہ کی قدرت اور انصاف

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ طرز: علاموت لبِّین۔
اے رب، مَیں پورے دل سے تیری ستائش کروں گا، تیرے تمام معجزات کا بیان کروں گا۔
2 مَیں شادمان ہو کر تیری خوشی مناؤں گا۔ اے اللہ تعالیٰ، مَیں تیرے نام کی تمجید میں گیت گاؤں گا۔
3 جب میرے دشمن پیچھے ہٹ جائیں گے تو وہ ٹھوکر کھا کر تیرے حضور تباہ ہو جائیں گے۔
4 کیونکہ تُو نے میرا انصاف کیا ہے، تُو تخت پر بیٹھ کر راست منصف ثابت ہوا ہے۔
5 تُو نے اقوام کو ملامت کر کے بےدینوں کو ہلاک کر دیا، اُن کا نام و نشان ہمیشہ کے لئے مٹا دیا ہے۔
6 دشمن تباہ ہو گیا، ابد تک ملبے کا ڈھیر بن گیا ہے۔ تُو نے شہروں کو جڑ سے اُکھاڑ دیا ہے، اور اُن کی یاد تک باقی نہیں رہے گی۔

7 لیکن رب ہمیشہ تک تخت نشین رہے گا، اور اُس نے اپنے تخت کو عدالت کرنے کے لئے کھڑا کیا ہے۔
8 وہ راستی سے دنیا کی عدالت کرے گا، انصاف سے اُمّتوں کا فیصلہ کرے گا۔
9 رب مظلوموں کی پناہ گاہ ہے، ایک قلعہ جس میں وہ مصیبت کے وقت محفوظ رہتے ہیں۔

10 اے رب، جو تیرا نام جانتے وہ تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں۔ کیونکہ جو تیرے طالب ہیں اُنہیں تُو نے کبھی ترک نہیں کیا۔
11 رب کی تمجید میں گیت گاؤ جو صیون پہاڑ پر تخت نشین ہے، اُمّتوں میں وہ کچھ سناؤ جو اُس نے کیا ہے۔
12 کیونکہ جو مقتولوں کا انتقام لیتا ہے وہ مصیبت زدوں کی چیخیں نظرانداز نہیں کرتا۔

13 اے رب، مجھ پر رحم کر! میری اُس تکلیف پر غور کر جو نفرت کرنے والے مجھے پہنچا رہے ہیں۔ مجھے موت کے دروازوں میں سے نکال کر اُٹھا لے
14 تاکہ مَیں صیون بیٹی کے دروازوں میں تیری ستائش کر کے وہ کچھ سناؤں جو تُو نے میرے لئے کیا ہے، تاکہ مَیں تیری نجات کی خوشی مناؤں۔

15 اقوام اُس گڑھے میں خود گر گئی ہیں جو اُنہوں نے دوسروں کو پکڑنے کے لئے کھودا تھا۔ اُن کے اپنے پاؤں اُس جال میں پھنس گئے ہیں جو اُنہوں نے دوسروں کو پھنسانے کے لئے بچھا دیا تھا۔
16 رب نے انصاف کر کے اپنا اظہار کیا تو بےدین اپنے ہاتھ کے پھندے میں اُلجھ گیا۔ (ہگایون کا طرز۔ سِلاہ)
17 بےدین پاتال میں اُتریں گے، اُمّتیں جو اللہ کو بھول گئی ہیں سب وہاں جائیں گی۔
18 کیونکہ وہ ضرورت مندوں کو ہمیشہ تک نہیں بھولے گا، مصیبت زدوں کی اُمید ابد تک جاتی نہیں رہے گی۔

19 اے رب، اُٹھ کھڑا ہو تاکہ انسان غالب نہ آئے۔ بخش دے کہ تیرے حضور اقوام کی عدالت کی جائے۔
20 اے رب، اُنہیں دہشت زدہ کر تاکہ اقوام جان لیں کہ انسان ہی ہیں۔ (سِلاہ)

10

انصاف کے لئے دعا

1 اے رب، تُو اِتنا دُور کیوں کھڑا ہے؟ مصیبت کے وقت تُو اپنے آپ کو پوشیدہ کیوں رکھتا ہے؟

2 بےدین تکبر سے مصیبت زدوں کے پیچھے لگ گئے ہیں، اور اب بےچارے اُن جالوں میں اُلجھنے لگے ہیں۔
3 کیونکہ بےدین اپنی دلی آرزوؤں پر شیخی مارتا ہے، اور ناجائز نفع کمانے والا رب کو لعنت کر کے حقیر جانتا ہے۔

* **8:5** تُو نے ... کچھ ہی کم بنایا: ایک اَور ممکنہ ترجمہ: تُو نے اُسے تھوڑی دیر کے لئے فرشتوں سے کم کر دیا (عبرانیوں 2:7,9)۔

4 که هیں مبنی پر بات اِس خیالات تمام کے اُس ”گا۔ کرے نہیں طلبی جواب سے مجھ اللہ“ ہے، کہتا کر پھول سے غرور بےدین
ہے۔ نہیں خدا کوئی
5 کے مخالفوں تمام اپنے وہ جبکہ ہیں لگتی دُور کہیں میں بلندیوں اُسے عدالتیں تیری ہے۔ کامیاب وہ میں اُس کرے بھی کچھ جو
ہے۔ پھنکارتا خلاف
6 ”گا۔ رہوں بچا سے پنجوں کے مصیبت نسل در نسل گا، ڈگمگاؤں نہیں کبھی مَیں“ ہے، سوچتا وہ میں دل
7 ہے۔ رہتی تیار لئے کے پہنچانے آفت اور نقصان زبان کی اُس رہتا، بھرا سے ظلم اور فریب لعنتوں، منہ کا اُس
8 ہیں۔ رہتی میں گھات کی بدقسمتوں آنکھیں کی اُس ہے، ڈالتا مار کو بےگناہوں سے چپکے کر بیٹھ میں تاک قریب کے آبادیوں وہ
9 اپنے اُسے تو لے پکڑ اُسے جب ہے۔ ڈھونڈتا موقع کا کرنے حملہ پر زدہ مصیبت وہ کر رہ میں تاک طرح کی شیرببر بیٹھے میں جنگل
ہے۔ جاتا لے کر گھسیٹ میں جال
10 ہیں۔ جاتے گر کر آ میں زد کی طاقت زبردست کی اُس بےچارے ہیں، جاتے جھک کر ہو پاش پاش شکار کے اُس
11 ”گا۔ آئے نہیں نظر کبھی یہ اُسے ہے، لیا چھپا چہرہ اپنا نے اُس ہے، گیا بھول اللہ“ ہے، کہتا میں دل وہ تب

12 بھول۔ نہ اُنہیں اور کر مدد کی ناچاروں کر اُٹھا ہاتھ اپنا اللہ، اے !اُٹھ رب، اے
13 ؟”گا کرے نہیں طلب جواب سے مجھ اللہ“ کہے، کیوں میں دل وہ کرے، کیوں تحقیر کی اللہ بےدین
14 ناچار گا۔ دے جواب مناسب کر دے دھیان پر پریشانی اور تکلیف ہماری تُو ہے۔ دیکھتا کچھ سب یہ تُو میں حقیقت اللہ، اے
ہے۔ مددگار کا یتیموں تُو کیونکہ ہے، دیتا چھوڑ پر تجھ معاملہ اپنا
15 جائے۔ مٹ اثر پورا کا اُس تاکہ کر طلبی جواب کی شرارتوں کی اُس سے اُس !دے توڑ بازو کا آدمی بےدین اور شریر

16 ہیں۔ گئی ہو غائب اقوام دیگر سے ملک کے اُس ہے۔ بادشاہ تک ابد رب
17 کر دے دھیان پر اُن اور گا کرے مضبوط کو دلوں کے اُن تُو ہے۔ لی سن آرزو کی ناچاروں نے تُو رب، اے
18 پھیلائے۔ نہ دہشت میں ملک انسان بھی کوئی آئندہ تاکہ گا کرے انصاف کا مظلوموں اور یتیموں

11

بھروسا پر رب

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
؟”جا بھاگ میں پہاڑوں کر پھڑپھڑا طرح کی پرندے چل،“ ہو، کہتے سے مجھ طرح کس تم پھر تو ہے۔ لی پناہ میں رب نے مَیں
2 سے دل کہ ہیں میں انتظار اِس کر بیٹھ میں اندھیرے وہ اب ہیں۔ چکے لگا پر تانت کو تیر کر تان کمان بےدین دیکھو، کیونکہ
چلائیں۔ پر والوں چلنے پر راہ سیدھی
3 ہے۔ دیا کر تباہ ہی کو بنیاد تو نے اُنہوں کرے؟ کیا باز راست

4 آدم آنکھیں کی اُس سے وہاں ہے، دیکھتا وہ سے وہاں ہے۔ پر آسمان تخت کا رب ہے، میں گاہ سکونت مُقدّس اپنی رب لیکن
ہیں۔ پرکھتی کو زادوں
5 ہے۔ کرتا ہی نفرت سے ظالم اور بےدین لیکن ہے، تو پرکھتا کو باز راست رب
6 گی۔ ہو حصہ کا اُن آندھی والی جُھلسنے گا۔ دے برسا گندھک زن شعلہ اور کوئلے ہوئے جلتے وہ پر بےدینوں
7 گے۔ دیکھیں چہرہ کا اُس والے چلنے پر راہ سیدھی صرف ہے۔ پیارا انصاف اُسے اور ہے، راست رب کیونکہ

12

دعا لئے کے مدد

1 شمینیت۔ :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
ہیں۔ گئے مٹ سے میں انسانوں دار دیانت ہیں۔ گئے ہو ختم دار ایمان کیونکہ !فرما مدد رب، اے
2 ہے۔ ہوتا ہی اَور کچھ میں دل جبکہ ہیں ہوتی باتیں چپڑی چکنی پر زبان کی اُن ہیں۔ بولتے جھوٹ سب میں آپس
3 !ڈالے کاٹ کو زبانوں باز شیخی اور چپڑی چکنی تمام رب
4 کون تو ہیں دیتے سہارا ہمیں ہونٹ ہمارے ہیں۔ ور طاقت باعث کے زبان لائق اپنی ہم“ ہیں، کہتے جو دے مٹا کو سب اُن وہ
!نہیں کوئی گا؟ ہو مالک ہمارا”

5 اُٹھ مَیں اب ہیں۔ آئی سامنے میرے آوازیں کراہتی کی مندوں ضرورت اور خبر کی ظلم تمہارے پر ناچاروں“ ہے، فرماتا رب لیکن
“ہیں۔ پھنکارتے خلاف کے اُن جو گا دوں چھٹکارا سے اُن اُنہیں کر

6 رب کے فرمان پاک هیں، وہ بھٹی میں سات بار صاف کی گئی چاندی کی مانند خالص هیں۔
7 اے رب، تُو هی اُنہیں محفوظ رکھے گا، تُو هی اُنہیں ابد تک اِس نسل سے بچائے رکھے گا،
8 گو بےدین آزادی سے اِدھر اُدھر پھرتے هیں، اور انسانوں کے درمیان کمینہ پن کا راج ہے۔

13

مدد کے لئے دعا

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راهنما کے لئے۔

اے رب، کب تک؟ کیا تُو مجھے ابد تک بھولا رہے گا؟ تُو کب تک اپنا چہرہ مجھ سے چھپائے رکھے گا؟
2 میری جان کب تک پریشانیوں میں مبتلا رہے، میرا دل کب تک روز بہ روز دُکھ اُٹھاتا رہے؟ میرا دشمن کب تک مجھ پر غالب
رہے گا؟

3 اے رب میرے خدا، مجھ پر نظر ڈال کر میری سن! میری آنکھوں کو روشن کر، ورنہ مَیں موت کی نیند سو جاؤں گا۔
4 تب میرا دشمن کہے گا، ”مَیں اُس پر غالب آ گیا هوں!“ اور میرے مخالف شادیانہ بجائیں گے کہ مَیں هل گیا هوں۔

5 لیکن مَیں تیری شفقت پر بھروسا رکھتا هوں، میرا دل تیری نجات دیکھ کر خوشی منائے گا۔
6 مَیں رب کی تمجید میں گیت گاؤں گا، کیونکہ اُس نے مجھ پر احسان کیا ہے۔

14

بےدین کی حماقت

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راهنما کے لئے۔

احمق دل میں کہتا ہے، ”اللہ ہے هی نہیں!“ ایسے لوگ بدچلن هیں، اُن کی حرکتیں قابلِ گھن هیں۔ ایک بھی نہیں ہے جو اچھا کام
کرے۔
2 رب نے آسمان سے انسان پر نظر ڈالی تاکہ دیکھے کہ کیا کوئی سمجھ دار ہے؟ کیا کوئی اللہ کا طالب ہے؟
3 افسوس، سب صحیح راہ سے بھٹک گئے، سب کے سب بگڑ گئے هیں۔ کوئی نہیں جو بھلائی کرتا هو، ایک بھی نہیں۔

4 کیا جو بدی کر کے میری قوم کو روٹی کی طرح کھا لیتے هیں اُن میں سے ایک کو بھی سمجھ نہیں آتی؟ وہ تو رب کو پکارتے هی
نہیں۔

5 تب اُن پر سخت دهشت چھا گئی، کیونکہ اللہ راست باز کی نسل کے ساتھ ہے۔
6 تم ناچار کے منصوبوں کو خاک میں ملانا چاهتے هو، لیکن رب خود اُس کی پناہ گاہ ہے۔

7 کاش کوہِ صیون سے اسرائیل کی نجات نکلے! جب رب اپنی قوم کو بحال کرے گا تو یعقوب خوشی کے نعرے لگائے گا، اسرائیل
باغ باغ هو گا۔

15

کون اللہ کے حضور قائم رہ سکتا ہے؟

1 داؤد کا زبور۔

اے رب، تیرے خیمے میں کون ٹھہر سکتا ہے؟ کس کو تیرے مُقدّس پہاڑ پر رهنے کی اجازت ہے؟
2 وہ جس کا چال چلن بےگناہ ہے، جو راست باز زندگی گزار کر دل سے سچ بولتا ہے۔
3 ایسا شخص اپنی زبان سے کسی پر تہمت نہیں لگاتا۔ نہ وہ اپنے پڑوسی پر زیادتی کرتا، نہ اُس کی بےعزتی کرتا ہے۔
4 وہ مردود کو حقیر جانتا لیکن خدا ترس کی عزت کرتا ہے۔ جو وعدہ اُس نے قَسم کھا کر کیا اُسے پورا کرتا ہے، خواہ اُسے کتنا
هی نقصان کیوں نہ پہنچے۔
5 وہ سود لئے بغیر اُدھار دیتا ہے اور اُس کی رشوت قبول نہیں کرتا جو بےگناہ کا حق مارنا چاهتا ہے۔ ایسا شخص کبھی ڈانواں ڈول
نہیں هو گا۔

16

اعتماد کی دعا

1 داؤد کا ایک سنہرا زبور۔

اے اللہ، مجھے محفوظ رکھ، کیونکہ مَیں تجھ میں پناہ لیتا هوں۔
2 مَیں نے رب سے کہا، ”تُو میرا آقا ہے، تُو هی میری خوش حالی کا واحد سرچشمہ ہے۔“

ہوں۔ کرتا پسند مَیں کو ھی اُن ھیں، سورے میرے وھی ھیں مُقدّسین جو میں ملک 3
کروں پیش کو قربانیوں کی خون کی اُن مَیں نہ گی۔ جائے بڑھتی تکلیف کی اُن ھیں رہتے بھاگے پیچھے کے معبودوں دیگر جو لیکن 4
گا۔ کروں تک ذکر کا ناموں کے اُن نہ گا،

ہے۔ میں ہاتھ تیرے نصیب میرا ہے۔ حصہ میرا اور میراث میری تُو رب، اے 5
ہے۔ پسند بہت مجھے میراث میری یقیناً گئی۔ مل زمین گوار خوش مجھے تو گیا ڈالا قرعہ جب 6
ہے۔ کرتا ہدایت میری دل میرا بھی کو رات ہے۔ دیا مشورہ مجھے نے جس گا کروں ستائش کی رب مَیں 7
گا۔ ڈگمگاؤں نہیں مَیں لئے اِس ہے، رہتا ہاتھ دہنے میرے وہ ہے۔ رہتا سامنے کے آنکھوں میری وقت ہر رب 8
گا۔ گزارے زندگی پُرسکون بدن میرا ہاں، ہے۔ لگاتی نعرے کے خوشی جان میری ہے، شادمان دل میرا لئے اِس 9
گا۔ دے پہنچنے تک نوبت کی سڑنے گلنے کو مُقدّس اپنے نہ اور گا، چھوڑے نہیں میں پاتال کو جان میری تُو کیونکہ 10
ہیں۔ ہوتی حاصل مسرتیں ابدی سے ہاتھ دہنے تیرے خوشیاں، بھرپور سے حضور تیرے ہے۔ کرتا آگاہ سے راہ کی زندگی مجھے تُو 11

17

دعا کی شخص بے گناہ
دعا۔ کی داؤد 1
سے ہونٹوں دہ فریب وہ کیونکہ کر، غور پر دعا میری دے۔ دھیان پر زاری و آہ میری سن، فریاد میری لئے کے انصاف رب، اے
نکلتی۔ نہیں
ہیں۔ سچ جو کریں مشاہدہ کا باتوں اُن آنکھیں تیری جائے، کیا انصاف میرا حضور تیرے 2
ایسی گو کرے، دُور چیزیں ناپاک تاکہ دیا ڈال میں بھٹی مجھے نے تُو ہے۔ کیا معائنہ میرا کو رات لیا، جانچ کو دل میرے نے تُو 3
گی۔ نکلے نہیں بات بُری سے منہ میرے کہ ہے لیا کر ارادہ پورا نے مَیں کیونکہ ملی۔ نہیں چیز کوئی
رکھا دُور سے راہوں کی ظالموں کو آپ اپنے کر رہ تابع کے فرمان کے منہ تیرے خود نے مَیں ہیں کرتے دوسرے بھی کچھ جو 4
ہے۔
ڈگمگائے۔ نہ کبھی پاؤں میرے رہا، میں راہوں تیری قدم بہ قدم مَیں 5
سن۔ کو دعا میری کر لگا کان گا۔ سنے میری تُو کیونکہ ہوں، پکارتا تجھے مَیں اللہ، اے 6
کر۔ اظہار کا شفقت اپنی پر طور معجزانہ ہیں، لیتے پناہ میں تجھ سے مخالفوں اپنے جو ہے دیتا رِہائی اُنہیں سے ہاتھ دہنے اپنے جو تُو 7
لے۔ چھپا مجھے میں سائے کے پَروں اپنے کر، حفاظت میری طرح کی پُتلی کی آنکھ 8
کوشش کی ڈالنے مار کر گھیر مجھے جو سے دشمنوں اُن ہیں، رہے کر حملے کن تباہ پر مجھ جو رکھ محفوظ مجھے سے بےدینوں اُن 9
ہیں۔ رہے کر
ہیں۔ کرتے باتیں کی گھمنڈ منہ کے اُن ہیں، گئے ہو سرکش وہ 10
کا پٹخنے پر زمین ہمیں کر گھور گھور وہ ہے، لیا گھیر ہمیں نے اُنہوں اب ہیں۔ جاتے پہنچ بھی وہ وہاں اُٹھائیں قدم ہم بھی جدھر 11
ہیں۔ رہے ڈھونڈ موقع
ہے۔ بیٹھا میں تاک جو مانند کی شیر جوان اُس ہے، تڑپتا لئے کے پھاڑنے کو شکار جو ہیں مانند کی شیر ببر اُس وہ 12

بچا۔ سے بےدینوں کو جان میری سے تلوار اپنی !دے پٹخ پر زمین اُنہیں کر، سامنا کا اُن اور اُٹھ رب، اے 13
کو پیٹ کے اُن نے تُو کیونکہ ہے۔ چکا مل حصہ اپنا میں دنیا اِس تو اُنہیں دے۔ چھٹکارا سے اِن مجھے سے ہاتھ اپنے رب، اے 14
گے۔ جائیں چھوڑ کچھ کافی بھی لئے کے اولاد اپنی وہ کہ ہے باقی اِتنا اور ہیں گئے ہو سیر بھی بیٹے کے اُن بلکہ دیا، بھر سے مال اپنے
گا۔ جاؤں ہو سیر سے صورت تیری کر جاگ مَیں گا، کروں مشاہدہ کا چہرے تیرے کر ہو ثابت باز راست خود مَیں لیکن 15

18

گیت کا فتح کا داؤد
اور دشمنوں تمام اُسے نے رب جب گایا گیت یہ لئے کے رب نے داؤد لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد خادم کے رب 1
بولا، وہ بچایا۔ سے ساؤل
ہوں۔ کرتا پیار تجھے مَیں قوت، میری رب اے
میری ڈھال، میری وہ ہوں۔ لیتا پناہ مَیں میں جس ہے چٹان میری خدا میرا ہے۔ دہندہ نجات میرا اور قلعہ میرا چٹان، میری رب 2
ہے۔ حصار بلند میرا پہاڑ، کا نجات
ہے۔ دیتا چھٹکارا سے دشمنوں مجھے وہ تب !ہو تمجید کی اُس ہوں، پکارتا کو رب مَیں 3

کی۔ طاری دہشت پر دل میرے نے سیلاب کے ہلاکت لیا، گھیر مجھے نے رسّوں کے موت 4
دیئے۔ ڈال پھندے اپنے میں راستے میرے نے موت لیا، جکڑ مجھے نے رسّوں کے پاتال 5
گاہ سکونت اپنی نے اُس تو کی فریاد سے خدا اپنے لئے کے مدد نے مَیں پکارا۔ کو رب نے مَیں تو گیا پھنس میں مصیبت مَیں جب 6
گئیں۔ پہنچ تک کان کے اُس چیخیں میری سنی، آواز میری سے

لگیں۔ جھولنے اور کانپنے سامنے کے غضب کے رب بنیادیں کی پہاڑوں لگی، تھرتھرانے اور اُٹھی لرز زمین تب 7
اُٹھے۔ بھڑک کوئلے دھکتے اور شعلے والے کرنے بھسم سے منہ کے اُس آیا، نکل دھواں سے ناک کی اُس 8
تھا۔ اندھیرا ہی اندھیرا نیچے کے پاؤں کے اُس تو آیا اُتر جب ہوا۔ نازل وہ کر جھکا کو آسمان 9
لگا۔ منڈلانے پر پَروں کے ہَوا کر اُڑ اور ہوا سوار پر فرشتے کروبی وہ 10
لگائے۔ گرداگرد اپنے طرح کی خیمے بادل گھنے اور کالے کے بارش بنایا، جگہ کی چھپنے اپنی کو اندھیرے نے اُس 11
آئے۔ نکل کرتے کوئلے زن شعلہ اور اولے بادل کے اُس سے روشنی تیز کی حضور کے اُس 12
لگے۔ برسنے کوئلے زن شعلہ اور اولے تب اُٹھی۔ گونج آواز کی تعالیٰ اللہ لگا، کڑکنے سے آسمان رب 13
گئی۔ مچ چل ہل میں اُن تو گئی گرتی اُدھر اِدھر بجلی تیز کی اُس گئے۔ ہو بتربتر دشمن تو چلائے تیر اپنے نے اُس 14
بنیادیں کی زمین سے جھونکوں کے دم تیرے تو گرجا میں غصے تُو جب ہوئیں، ظاہر وادیاں کی سمندر تو ڈانٹا نے تُو رب، اے 15
آئیں۔ نظر

لایا۔ نکال کر کھینچ سے میں پانی گہرے مجھے لیا، پکڑ مجھے نے اُس کر بڑھا ہاتھ اپنا سے بلندیوں 16
سکا۔ آ نہ غالب مَیں پر جن ہیں، کرتے نفرت سے مجھ جو سے اُن بچایا، سے دشمن زبردست میرے مجھے نے اُس 17
رہا۔ بنا سہارا میرا رب لیکن کیا، حملہ پر مجھ نے اُنہوں دن اُس گیا پھنس میں مصیبت مَیں دن جس 18
تھا۔ خوش سے مجھ وہ کیونکہ دیا، چھٹکارا کر نکال سے جگہ تنگ مجھے نے اُس 19
ہے۔ دیتا برکت مجھے وہ لئے اِس ہیں، صاف ہاتھ میرے ہے۔ دیتا اجر کا بازی راست میری مجھے رب 20
ہوا۔ نہیں دُور سے خدا اپنے سے کرنے بدی مَیں ہوں، رہا چلتا پر راہوں کی رب مَیں کیونکہ 21
کیا۔ نہیں رد کو فرمانوں کے اُس نے مَیں ہیں، رہے سامنے میرے احکام تمام کے اُس 22
ہوں۔ رہا باز سے کرنے گناہ رہا، بےالزام مَیں ہی سامنے کے اُس 23
ہوا۔ ثابت صاف پاک مَیں ہی سامنے کے آنکھوں کی اُس کیونکہ دیا، اجر کا بازی راست میری مجھے نے رب لئے اِس 24

ہے۔ بےالزام سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے بےالزام جو ہے، کا وفاداری سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے وفادار جو اللہ، اے 25
ہے۔ کا رَوی کج بھی سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے رَو کج جو لیکن ہے۔ پاک سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے پاک جو 26
ہے۔ کرتا پست کو آنکھوں مغرور اور دیتا نجات کو حالوں پست تُو کیونکہ 27

ہے۔ کرتا روشن کو اندھیرے میرے ہی خدا میرا جلاتا، چراغ میرا ہی تُو رب، اے 28
ہوں۔ سکتا پھلانگ کو دیوار ساتھ کے خدا اپنے سکتا، کر حملہ پر دستے فوجی مَیں ساتھ تیرے کیونکہ 29
ہے۔ ڈھال وہ کی اُس لے پناہ میں اُس بھی جو ہے۔ خالص فرمان کا رب ہے، کامل راہ کی اللہ 30
ہے؟ چٹان کون سوا کے خدا ہمارے ہے؟ خدا کون سوا کے رب کیونکہ 31
ہے۔ دیتا کر کامل کو راہ میری وہ کرتا، کمربستہ سے قوت مجھے اللہ 32
ہے۔ کرتا کھڑا پر بلندیوں میری سے مضبوطی مجھے کرتا، عطا پھُرتی سی کی ہرن کو پاؤں میرے وہ 33
ہیں۔ لیتے تان بھی کو کمان کی پیتل بازو میرے اب ہے۔ دیتا تربیت کی کرنے جنگ کو ہاتھوں میرے وہ 34

دیا بنا بڑا مجھے نے نرمی تیری رکھا، قائم مجھے نے ہاتھ دہنے تیرے ہے۔ دی بخش ڈھال کی نجات اپنی مجھے نے تُو رب، اے 35
ہے۔
ڈگمگاتے۔ نہیں ٹخنے میرے لئے اِس ہے، دیتا بنا راستہ لئے کے قدموں میرے تُو 36
گئے۔ ہو نہ ختم وہ تک جب آیا نہ باز مَیں لیا، پکڑ اُنہیں کے کر تعاقب کا دشمنوں اپنے نے مَیں 37
رہے۔ پڑے تلے پاؤں میرے کر گر بلکہ سکے نہ اُٹھ دوبارہ کہ دیا کر پاش پاش یوں اُنہیں نے مَیں 38
دیا۔ جھکا سامنے میرے کو مخالفوں میرے نے تُو دیا، کر کمربستہ سے قوت لئے کے کرنے جنگ مجھے نے تُو کیونکہ 39
دیا۔ کر تباہ کو والوں کرنے نفرت نے مَیں اور دیا، بھگا سے سامنے میرے کو دشمنوں میرے نے تُو 40

41 دیا۔ نہ جواب نے اُس لیکن رہے، پکارتے کو رب وہ تھا۔ نہیں کوئی والا بچانے لیکن رہے، چلاّتے چیختے لئے کے مدد وہ
42 دیا۔ پھینک میں گلی طرح کی کچرے اُنہیں نے مَیں دیا۔ اُڑا میں ہَوا طرح کی گرد کے کر چُور چُور اُنہیں نے مَیں

43 ہے۔ کرتی خدمت میری وہ تھا ناواقف مَیں سے قوم جس ہے۔ دیا بنا سردار کا اقوام کر بچا سے جھگڑوں کے قوم مجھے نے تُو
44 ہیں۔ کرتے خوشامد میری کر دبک پردیسی ہیں۔ سنتے میری لوگ تو ہوں کرتا بات مَیں ہی جوں
45 ہیں۔ آتے نکل سے قلعوں اپنے ہوئے کانپتے کر ہار ہمت وہ

46 !ہو تعظیم کی خدا کے نجات میری !ہو تمجید کی چٹان میری !ہے زندہ رب
47 دیتا کر تابع میرے کو اقوام لیتا، انتقام میرا جو ہے خدا وہی
48 ہے۔ رکھتا بچائے سے ظالموں مجھے کرتا، سرفراز پر مخالفوں میرے مجھے تُو یقیناً ہے۔ دیتا چھٹکارا سے دشمنوں میرے مجھے اور
49 گا۔ گاؤں گیت میں تعریف کی نام تیرے گا، کروں ثنا و حمد تیری میں اقوام مَیں لئے اِس رب، اے
50 رہے مہربان تک ہمیشہ پر اولاد کی اُس اور داؤد بادشاہ ہوئے کئے مسح اپنے وہ ہے، دیتا نجات بڑی کو بادشاہ اپنے رب کیونکہ
گا۔

19

جلال کا اللہ میں مخلوقات

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
آسمان اللہ کے جلال کا اعلان کرتے ہیں، آسمانی گنبد اُس کے ہاتھوں کا کام بیان کرتا ہے۔
2 ایک دن دوسرے کو اطلاع دیتا، ایک رات دوسری کو خبر پہنچاتی ہے،
3 لیکن زبان سے نہیں۔ گو اُن کی آواز سنائی نہیں دیتی،
4 تو بھی اُن کی آواز نکل کر پوری دنیا میں سنائی دیتی، اُن کے الفاظ دنیا کی انتہا تک پہنچ جاتے ہیں۔ وہاں اللہ نے آفتاب کے لئے
خیمہ لگایا ہے۔
5 جس طرح دُولہا اپنی خواب گاہ سے نکلتا ہے اُسی طرح سورج نکل کر پہلوان کی طرح اپنی دوڑ دوڑنے پر خوشی مناتا ہے۔
6 آسمان کے ایک سرے سے چڑھ کر اُس کا چکر دوسرے سرے تک لگتا ہے۔ اُس کی تپتی گرمی سے کوئی بھی چیز پوشیدہ نہیں
رہتی۔

7 رب کی شریعت کامل ہے، اُس سے جان میں جان آ جاتی ہے۔ رب کے احکام قابلِ اعتماد ہیں، اُن سے سادہ لوح دانش مند ہو
جاتا ہے۔
8 رب کی ہدایات بالانصاف ہیں، اُن سے دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔ رب کے احکام پاک ہیں، اُن سے آنکھیں چمک اُٹھتی ہیں۔
9 رب کا خوف پاک ہے اور ابد تک قائم رہے گا۔ رب کے فرمان سچے اور سب کے سب راست ہیں۔
10 وہ سونے بلکہ خالص سونے کے ڈھیر سے زیادہ مرغوب ہیں۔ وہ شہد بلکہ چھتے کے تازہ شہد سے زیادہ میٹھے ہیں۔

11 اُن سے تیرے خادم کو آگاہ کیا جاتا ہے، اُن پر عمل کرنے سے بڑا اجر ملتا ہے۔
12 جو خطائیں بےخبری میں سرزد ہوئیں کون اُنہیں جانتا ہے؟ میرے پوشیدہ گناہوں کو معاف کر!
13 اپنے خادم کو گستاخوں سے محفوظ رکھ تاکہ وہ مجھ پر حکومت نہ کریں۔ تب مَیں بےالزام ہو کر سنگین گناہ سے پاک رہوں
گا۔

14 اے رب، بخش دے کہ میرے منہ کی باتیں اور میرے دل کی سوچ بچار تجھے پسند آئے۔ تُو ہی میری چٹان اور میرا چھڑانے
والا ہے۔

20

فتح کے لئے دعا

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
مصیبت کے دن رب تیری سنے، یعقوب کے خدا کا نام تجھے محفوظ رکھے۔
2 وہ مقدِس سے تیری مدد بھیجے، وہ صیون سے تیرا سہارا بنے۔
3 وہ تیری غلہ کی نذریں یاد کرے، تیری بھسم ہونے والی قربانیاں قبول فرمائے۔ (سِلاہ)
4 وہ تیرے دل کی آرزو پوری کرے، تیرے تمام منصوبوں کو کامیابی بخشے۔

5 تب ہم تیری نجات کی خوشی منائیں گے، ہم اپنے خدا کے نام میں فتح کا جھنڈا گاڑیں گے۔ رب تیری تمام گزارشیں پوری کرے۔

6 اب مَیں نے جان لیا ہے کہ رب اپنے مسح کئے ہوئے بادشاہ کی مدد کرتا ہے۔ وہ اپنے مُقدّس آسمان سے اُس کی سن کر اپنے
دہنے ہاتھ کی قدرت سے اُسے چھٹکارا دے گا۔
7 بعض اپنے رتھوں پر، بعض اپنے گھوڑوں پر فخر کرتے ہیں، لیکن ہم رب اپنے خدا کے نام پر فخر کریں گے۔
8 ہمارے دشمن جھک کر گر جائیں گے، لیکن ہم اُٹھ کر مضبوطی سے کھڑے رہیں گے۔

9 اے رب، ہماری مدد فرما! بادشاہ ہماری سنے جب ہم مدد کے لئے پکاریں۔

21

بادشاہ کے لئے اللہ کی مدد

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔
اے رب، بادشاہ تیری قوت دیکھ کر شادمان ہے، تیری نجات کتنی بڑی خوشی مناتا ہے۔
2 تُو نے اُس کی دلی خواہش پوری کی اور انکار نہ کیا جب اُس کی آرزو نے ہونٹوں پر الفاظ کا روپ دھارا۔ (سِلاہ)
3 کیونکہ تُو اچھی اچھی برکتیں اپنے ساتھ لے کر اُس سے ملنے آیا، تُو نے اُسے خالص سونے کا تاج پہنایا۔
4 اُس نے تجھ سے زندگی پانے کی آرزو کی تو تُو نے اُسے عمر کی درازی بخشی، مزید اتنے دن کہ اُن کی انتہا نہیں۔
5 تیری نجات سے اُسے بڑی عزت حاصل ہوئی، تُو نے اُسے شان و شوکت سے آراستہ کیا۔
6 کیونکہ تُو اُسے ابد تک برکت دیتا، اپنے چہرے کے حضور لا کر نہایت خوش کر دیتا ہے۔
7 کیونکہ بادشاہ رب پر اعتماد کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کی شفقت اُسے ڈگمگانے سے بچائے گی۔

8 تیرے دشمن تیرے قبضے میں آ جائیں گے، جو تجھ سے نفرت کرتے ہیں اُنہیں تیرا دہنا ہاتھ پکڑ لے گا۔
9 جب تُو اُن پر ظاہر ہو گا تو وہ بھڑکتی بھٹی کی سی مصیبت میں پھنس جائیں گے۔ رب اپنے غضب میں اُنہیں ہڑپ کر لے گا، اور
آگ اُنہیں کھا جائے گی۔
10 تُو اُن کی اولاد کو روئے زمین پر سے مٹا ڈالے گا، انسانوں میں اُن کا نام و نشان تک نہیں رہے گا۔
11 گو وہ تیرے خلاف سازشیں کرتے ہیں تو بھی اُن کے بُرے منصوبے ناکام رہیں گے۔
12 کیونکہ تُو اُنہیں بھگا کر اُن کے چہروں کو اپنے تیروں کا نشانہ بنا دے گا۔
13 اے رب، اُٹھ اور اپنی قدرت کا اظہار کر تاکہ ہم تیری قدرت کی تمجید میں ساز بجا کر گیت گائیں۔

22

راست باز کا دُکھ

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ طرز: طلوعِ صبح کی ہرنی۔
اے میرے خدا، اے میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں ترک کر دیا ہے؟ مَیں چیخ رہا ہوں، لیکن میری نجات نظر نہیں آتی۔
2 اے میرے خدا، دن کو مَیں چلّاتا ہوں، لیکن تُو جواب نہیں دیتا۔ رات کو پکارتا ہوں، لیکن آرام نہیں پاتا۔

3 لیکن تُو قدوس ہے، جو تُو اسرائیل کی مدح سرائی پر تخت نشین ہوتا ہے۔
4 ہمارے باپ دادا نے تجھ پر بھروسا رکھا، اور جب بھروسا رکھا تو تُو نے اُنہیں رِہائی دی۔
5 جب اُنہوں نے مدد کے لئے تجھے پکارا تو بچنے کا راستہ کھل گیا۔ جب اُنہوں نے تجھ پر اعتماد کیا تو شرمندہ نہ ہوئے۔

6 لیکن مَیں کیڑا ہوں، مجھے انسان نہیں سمجھا جاتا۔ لوگ میری بےعزتی کرتے، مجھے حقیر جانتے ہیں۔
7 سب مجھے دیکھ کر میرا مذاق اُڑاتے ہیں۔ وہ منہ بنا کر توبہ توبہ کرتے اور کہتے ہیں،
8 ”اُس نے اپنا معاملہ رب کے سپرد کیا ہے۔ اب رب ہی اُسے بچائے۔ وہی اُسے چھٹکارا دے، کیونکہ وہ اُس سے خوش ہے۔“

9 یقیناً تُو مجھے ماں کے پیٹ سے نکال لایا۔ مَیں ابھی ماں کا دودھ پیتا تھا کہ تُو نے میرے دل میں بھروسا پیدا کیا۔
10 جوں ہی مَیں پیدا ہوا مجھے تجھ پر چھوڑ دیا گیا۔ ماں کے پیٹ سے ہی تُو میرا خدا رہا ہے۔
11 مجھ سے دُور نہ رہ، کیونکہ مصیبت نے میرا دامن پکڑ لیا ہے، اور کوئی نہیں جو میری مدد کرے۔

12 متعدد بَیلوں نے مجھے گھیر لیا، بسن کے طاقت ور سانڈ چاروں طرف جمع ہو گئے ہیں۔
13 میرے خلاف اُنہوں نے اپنے منہ کھول دیئے ہیں، اُس دھاڑتے ہوئے ببر شیر کی طرح جو شکار کو پھاڑنے کے جوش میں آ گیا
ہے۔
14 مجھے پانی کی طرح زمین پر اُنڈیلا گیا ہے، میری تمام ہڈیاں الگ الگ ہو گئی ہیں، جسم کے اندر میرا دل موم کی طرح پگھل گیا
ہے۔
15 میری طاقت ٹھیکرے کی طرح خشک ہو گئی، میری زبان تالو سے چپک گئی ہے۔ تُو نے مجھے موت کی خاک میں لٹا دیا
ہے۔
16 کُتوں نے مجھے گھیر رکھا، شریروں کے جتھے نے میرا احاطہ کیا ہے۔ اُنہوں نے میرے ہاتھوں اور پاؤں کو چھید ڈالا ہے۔
17 مَیں اپنی ہڈیوں کو گن سکتا ہوں۔ لوگ گھور گھور کر میری مصیبت سے خوش ہوتے ہیں۔
18 وہ آپس میں میرے کپڑے بانٹ لیتے اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتے ہیں۔

19 لیکن تُو اے رب، دُور نہ رہ! اے میری قوت، میری مدد کرنے کے لئے جلدی کر!
20 میری جان کو تلوار سے بچا، میری زندگی کو کُتے کے پنجے سے چھڑا۔
21 شیر کے منہ سے مجھے مخلصی دے، جنگلی بَیلوں کے سینگوں سے رِہائی عطا کر۔

اے رب، تُو نے میری سنی ہے!
22 مَیں اپنے بھائیوں کے سامنے تیرا نام اعلان کروں گا، جماعت کے درمیان تیری مدح سرائی کروں گا۔
23 تم جو رب کا خوف مانتے ہو، اُس کی تمجید کرو! اے یعقوب کی تمام اولاد، اُس کا احترام کرو! اے اسرائیل کے تمام فرزندو،
اُس سے خوف کھاؤ!
24 کیونکہ اُس نے نہ مصیبت زدہ کا دُکھ حقیر جانا، نہ اُس کی تکلیف سے گھن کھائی۔ اُس نے اپنا منہ اُس سے نہ چھپایا بلکہ
اُس کی سنی جب وہ مدد کے لئے چیخنے چلّانے لگا۔
25 اے خدا، بڑے اجتماع میں مَیں تیری ستائش کروں گا، خدا ترسوں کے سامنے اپنی مَنت پوری کروں گا۔
26 ناچار جی بھر کر کھائیں گے، رب کے طالب اُس کی حمد و ثنا کریں گے۔ تمہارے دل ابد تک زندہ رہیں!
27 لوگ دنیا کی انتہا تک رب کو یاد کر کے اُس کی طرف رجوع کریں گے۔ غیراقوام کے تمام خاندان اُسے سجدہ کریں گے۔
28 کیونکہ رب ہی کو بادشاہی کا اختیار حاصل ہے، وہی اقوام پر حکومت کرتا ہے۔

29 دنیا کے تمام بڑے لوگ اُس کے حضور کھائیں گے اور سجدہ کریں گے۔ خاک میں اُترنے والے سب اُس کے سامنے جھک
جائیں گے، وہ سب جو اپنی زندگی کو خود قائم نہیں رکھ سکتے۔
30 اُس کے فرزند اُس کی خدمت کریں گے۔ ایک آنے والی نسل کو رب کے بارے میں سنایا جائے گا۔
31 ہاں، وہ آ کر اُس کی راستی ایک قوم کو سنائیں گے جو ابھی پیدا نہیں ہوئی، کیونکہ اُس نے یہ کچھ کیا ہے۔

23

اچھا چرواہا
1 داؤد کا زبور۔
رب میرا چرواہا ہے، مجھے کمی نہ ہو گی۔
2 وہ مجھے شاداب چراگاہوں میں چَراتا اور پُرسکون چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔
3 وہ میری جان کو تازہ دم کرتا اور اپنے نام کی خاطر راستی کی راہوں پر میری قیادت کرتا ہے۔
4 گو مَیں تاریک ترین وادی میں سے گزروں، مَیں مصیبت سے نہیں ڈروں گا، کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔ تیری لاٹھی اور تیرا عصا
مجھے تسلی دیتے ہیں۔

5 تُو میرے دشمنوں کے رُوبرُو میرے سامنے میز بچھا کر میرے سر کو تیل سے تر و تازہ کرتا ہے۔ میرا پیالہ برکت سے چھلک
اُٹھتا ہے۔
6 یقیناً بھلائی اور شفقت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی، اور مَیں جیتے جی رب کے گھر میں سکونت کروں گا۔

24

بادشاہ کا استقبال
1 داؤد کا زبور۔
زمین اور جو کچھ اُس پر ہے رب کا ہے، دنیا اور اُس کے باشندے اُسی کے ہیں۔

2 کیونکہ اُس نے زمین کی بنیاد سمندروں پر رکھی اور اُسے دریاؤں پر قائم کیا۔

3 کس کو رب کے پہاڑ پر چڑھنے کی اجازت ہے؟ کون اُس کے مُقدّس مقام میں کھڑا ہو سکتا ہے؟
4 وہ جس کے ہاتھ پاک اور دل صاف ہیں، جو نہ فریب کا ارادہ رکھتا، نہ قَسم کھا کر جھوٹ بولتا ہے۔
5 وہ رب سے برکت پائے گا، اُسے اپنی نجات کے خدا سے راستی ملے گی۔
6 یہ ہو گا اُن لوگوں کا حال جو اللہ کی مرضی دریافت کرتے، جو تیرے چہرے کے طالب ہوتے ہیں، اے یعقوب کے خدا۔
(سلاہ)

7 اے پھاٹکو، کھل جاؤ! اے قدیم دروازو، پورے طور پر کھل جاؤ تاکہ جلال کا بادشاہ داخل ہو جائے۔
8 جلال کا بادشاہ کون ہے؟ رب جو قوی اور قادر ہے، رب جو جنگ میں زورآور ہے۔
9 اے پھاٹکو، کھل جاؤ! اے قدیم دروازو، پورے طور پر کھل جاؤ تاکہ جلال کا بادشاہ داخل ہو جائے۔
10 جلال کا بادشاہ کون ہے؟ رب الافواج، وہی جلال کا بادشاہ ہے۔ (سلاہ)

25

معافی اور راہنمائی کے لئے دعا
1 داؤد کا زبور۔
اے رب، مَیں تیرا آرزومند ہوں۔
2 اے میرے خدا، مَیں تجھ پر بھروسا رکھتا ہوں۔ مجھے شرمندہ نہ ہونے دے کہ میرے دشمن مجھ پر شادیانہ بجائیں۔
3 جو تجھ پر اُمید رکھے وہ شرمندہ نہیں ہو گا جبکہ جو بلاوجہ بےوفا ہوتے ہیں وہی شرمندہ ہو جائیں گے۔

4 اے رب، اپنی راہیں مجھے دکھا، مجھے اپنے راستوں کی تعلیم دے۔
5 اپنی سچائی کے مطابق میری راہنمائی کر، مجھے تعلیم دے۔ کیونکہ تُو میری نجات کا خدا ہے۔ دن بھر مَیں تیرے انتظار میں رہتا
ہوں۔
6 اے رب، اپنا رحم اور مہربانی یاد کر جو تُو قدیم زمانے سے کرتا آیا ہے۔
7 اے رب، میری جوانی کے گناہوں اور میری بےوفا حرکتوں کو یاد نہ کر بلکہ اپنی بھلائی کی خاطر اور اپنی شفقت کے مطابق میرا
خیال رکھ۔

8 رب بھلا اور عادل ہے، اِس لئے وہ گناہ گاروں کو صحیح راہ پر چلنے کی تلقین کرتا ہے۔
9 وہ فروتنوں کی انصاف کی راہ پر راہنمائی کرتا، حلیموں کو اپنی راہ کی تعلیم دیتا ہے۔
10 جو رب کے عہد اور احکام کے مطابق زندگی گزاریں اُنہیں رب مہربانی اور وفاداری کی راہوں پر لے چلتا ہے۔
11 اے رب، میرا قصور سنگین ہے، لیکن اپنے نام کی خاطر اُسے معاف کر۔
12 رب کا خوف ماننے والا کہاں ہے؟ رب خود اُسے اُس راہ کی تعلیم دے گا جو اُسے چننا ہے۔
13 تب وہ خوش حال رہے گا، اور اُس کی اولاد ملک کو میراث میں پائے گی۔
14 جو رب کا خوف مانیں اُنہیں وہ اپنے ہم راز بنا کر اپنے عہد کی تعلیم دیتا ہے۔

15 میری آنکھیں رب کو تکتی رہتی ہیں، کیونکہ وہی میرے پاؤں کو جال سے نکال لیتا ہے۔
16 میری طرف مائل ہو جا، مجھ پر مہربانی کر! کیونکہ مَیں تنہا اور مصیبت زدہ ہوں۔
17 میرے دل کی پریشانیاں دُور کر، مجھے میری تکالیف سے رِہائی دے۔
18 میری مصیبت اور تنگی پر نظر ڈال کر میری خطاؤں کو معاف کر۔
19 دیکھ، میرے دشمن کتنے زیادہ ہیں، وہ کتنا ظلم کر کے مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔
20 میری جان کو محفوظ رکھ، مجھے بچا! مجھے شرمندہ نہ ہونے دے، کیونکہ مَیں تجھ میں پناہ لیتا ہوں۔
21 بےگناہی اور دیانت داری میری پہرا داری کریں، کیونکہ مَیں تیرے انتظار میں رہتا ہوں۔
22 اے اللہ، فدیہ دے کر اسرائیل کو اُس کی تمام تکالیف سے آزاد کر!

26

بےگناہ کا اقرار اور التجا
1 داؤد کا زبور۔

جاؤں ہو نہیں ڈول ڈانواں مَیں اور ہے، رکھا بھروسا پر رب نے مَیں ہے۔ بےقصور چلن چال میرا کیونکہ کر، انصاف میرا رب، اے
گا۔

کر۔ معائنہ میرا تک تہہ کی دل کر آزما مجھے لے، جانچ مجھے رب، اے 2
ہوں۔ رہا چلتا پر راہ سچی تیری مَیں ہے، رہی سامنے کے آنکھوں میری شفقت تیری کیونکہ 3
ہوں۔ رکھتا رفاقت سے لوگوں چالاک نہ بیٹھتا، میں مجلس کی بازوں دھوکے مَیں نہ 4
نہیں۔ بھی بیٹھتا مَیں ساتھ کے بےدینوں ہے، نفرت سے اجتماعوں کے شریروں مجھے 5
کر پھر گرد کے گاہ قربان تیری مَیں ہوں۔ کرتا اظہار کا بےگناہی اپنی کر دھو ہاتھ اپنے مَیں رب، اے 6
ہوں۔ کرتا اعلان کا معجزات تمام تیرے کرتا، ثنا و حمد تیری سے آواز بلند 7
ہے۔ عزیز مجھے وہ ہے ٹھہرتا جلال تیرا جگہ جس ہے، پیاری مجھے گاہ سکونت تیری رب، اے 8

کر، نہ شمار میں خواروں خون مجھے کر مٹا کو زندگی میری ! کر نہ شامل میں گاروں گناہ مجھے کر چھین سے مجھ کو جان میری 9
ہیں۔ کھاتے رشوت وقت ہر جو ہیں، آلودہ سے حرکتوں ناک شرم ہاتھ کے جن میں لوگوں ایسے 10
! کر مہربانی پر مجھ !دے چھٹکارا مجھے کر دے فدیہ ہوں۔ گزارتا زندگی بےگناہ مَیں کیونکہ 11

گا۔ کروں ستائش کی رب میں اجتماعوں مَیں اور ہیں، گئے ہو قائم پر زمین ہموار پاؤں میرے 12

27

رفاقت سے اللہ
زبور۔ کا داؤد 1

کھاؤں؟ دہشت سے کس مَیں ہے، گاہ پناہ کی جان میری رب ڈروں؟ سے کس مَیں ہے، نجات میری اور روشنی میری رب
گے۔ جائیں گر کر کھا ٹھوکر وہ تو پڑیں ٹوٹ پر مجھ دشمن اور مخالف میرے جب لیں، کر ہڑپ مجھے تاکہ کریں حملہ پر مجھ شریر جب 2
گا۔ رہے قائم بھروسا میرا جائے چھڑ جنگ خلاف میرے گو گا، کھائے نہیں خوف دل میرا لے گھیر مجھے فوج گو 3

لطف سے شفقت کی اُس کر رہ میں گھر کے رب جی جیتے کہ یہ ہوں۔ چاہتا بات ہی ایک مَیں ہے، گزارش ایک میری سے رب 4
سکوں۔ رہ خیال محوِ کر ٹھہر میں گاہ سکونت کی اُس کہ سکوں، ہو اندوز
پر چٹان اونچی کر اُٹھا مجھے گا، لے چھپا میں خیمے اپنے مجھے گا، دے پناہ میں گاہ سکونت اپنی مجھے وہ دن کے مصیبت کیونکہ 5
گا۔ رکھے
کر لگا نعرے کے خوشی میں خیمے کے اُس مَیں ہے۔ رکھا گھیر مجھے نے اُنہوں اگرچہ گا، ہوں سربلند پر دشمنوں اپنے مَیں اب 6
گا۔ کروں سرائی مدح کی رب کر بجا ساز گا، کروں پیش قربانیاں

سن۔ میری کے کر مہربانی پر مجھ پکاروں، تجھے مَیں جب سن آواز میری رب، اے 7
طالب کا چہرے ہی تیرے مَیں رب، اے ”!رہو طالب کے چہرے میرے“ فرمایا، خود نے تُو کہ ہے دلاتا یاد تجھے دل میرا 8
ہوں۔ رہا
ہے۔ رہا سہارا میرا ہی تُو کیونکہ نکال۔ نہ سے حضور اپنے سے غصے کو خادم اپنے رکھ، نہ چھپائے سے مجھ کو چہرے اپنے 9
کر۔ نہ ترک مجھے چھوڑ، نہ مجھے خدا، کے نجات میری اے
گا۔ لائے میں گھر اپنے کر قبول مجھے رب لیکن ہے، دیا کر ترک مجھے نے باپ ماں میرے کیونکہ 10
رہوں۔ محفوظ سے دشمنوں اپنے تاکہ کر راہنمائی میری پر راستے ہموار دے، تربیت کی راہ اپنی مجھے رب، اے 11
لئے کے کرنے تشدد جو ہیں ہوئے کھڑے اُٹھ خلاف میرے گواہ جھوٹے کیونکہ دے، نہ میں لالچ کے مخالفوں مجھے 12
ہیں۔ تیار
گا۔ دیکھوں بھلائی کی رب کر رہ میں ملک کے زندوں مَیں کہ ہے یہ ایمان پورا میرا لیکن 13

!رہ میں انتظار کے رب اور ہو، دلیر اور مضبوط !رہ میں انتظار کے رب 14

28

شکرگزاری لئے کے جواب اور دعا لئے کے مدد
زبور۔ کا داؤد 1

کے موت مَیں تو رہے چپ تُو اگر کیونکہ پھیر۔ نہ سے مجھ منہ اپنا سے خاموشی چٹان، میری اے ہوں۔ پکارتا تجھے مَیں رب، اے
گا۔ جاؤں ہو مانند کی والوں اُترنے میں گڑھے

2 کمرے ترین مُقدّس کے گاہ سکونت تیری ہاتھ اپنے مَیں جب ہوں، مانگتا مدد سے تجھ چلّاتے چیختے مَیں جب سن التجائیں میری
ہوں۔ اُٹھاتا طرف کی
3 کرتے، باتیں دوستانہ بظاہر سے پڑوسیوں اپنے جو ہیں، کرتے کام غلط جو دے نہ سزا کر گھسیٹ ساتھ کے بےدینوں اُن مجھے
ہیں۔ باندھتے منصوبے بُرے خلاف کے اُن میں دل لیکن
4 اُتنا اُنہیں دے۔ سزا پوری کی اُس ہے ہوا سرزد سے ہاتھوں کے اُن کچھ جو دے۔ بدلہ کا کاموں بُرے اور حرکتوں کی اُن اُنہیں
ہے۔ پہنچایا کو دوسروں نے اُنہوں جتنا دے پہنچا نقصان ہی
5 نہیں تعمیر کبھی دوبارہ اور گا دے ڈھا اُنہیں اللہ ہیں۔ دیتے توجہ پر کام کے ہاتھوں کے اُس نہ پر، اعمال کے رب وہ نہ کیونکہ
گا۔ کرے

6 لی۔ سن التجا میری نے اُس کیونکہ ہو، تمجید کی رب
7 ہے، بجاتا شادیانہ دل میرا ہے۔ ملی مدد مجھے سے اُس رکھا، بھروسا نے دل میرے پر اُس ہے۔ ڈھال میری اور قوت میری رب
ہوں۔ کرتا ستائش کی اُس کر گا گیت مَیں
8 ہے۔ قلعہ بخش نجات کا خادم ہوئے کئے مسح اپنے اور قوت کی قوم اپنی رب
9 رکھ۔ اُٹھائے تک ہمیشہ اُنہیں کے کر بانی گلہ کی اُن !دے برکت کو میراث اپنی !دے نجات کو قوم اپنی رب، اے

29

تمجید کی جلال کے رب
1 زبور۔ کا داؤد
!کرو ستائش کی قدرت اور جلال کے رب !کرو تمجید کی رب فرزندو، کے اللہ اے
2 کرو۔ سجدہ کو رب کر ہو آراستہ سے لباس مُقدّس دو۔ جلال کو نام کے رب
3 ہے۔ گرجتا اوپر کے پانی گہرے رب ہے، گرجتا خدا کا جلال ہے۔ گونجتی اوپر کے سمندر آواز کی رب
4 ہے۔ پُرجلال آواز کی رب ہے، زوردار آواز کی رب
5 ہے۔ دیتا کر ٹکڑے ٹکڑے کو درختوں کے دیودار کے لبنان رب ہے، ڈالتی توڑ کو درختوں کے دیودار آواز کی رب
6 ہے۔ دیتا پھاندنے کودنے طرح کی بچے کے بَیل جنگلی کو *سِریون کوہِ اور بچھڑے کو لبنان وہ
7 ہے۔ دیتی بھڑکا شعلے کے آگ آواز کی رب
8 ہے۔ دیتا کانپنے کو قادس دشتِ رب ہے، دیتی ہلا کو ریگستان آواز کی رب
9 سب میں گاہ سکونت کی اُس لیکن ہیں۔ جاتے جھڑ پتے کے جنگلوں اور جاتی ہو مبتلا میں زہ دردِ ہرنی کر سن آواز کی رب
“!جلال” ہیں، پکارتے
10 ہے۔ نشین تخت تک ابد سے حیثیت کی بادشاہ رب ہے، نشین تخت اوپر کے سیلاب رب
11 گا۔ دے برکت کی سلامتی کو لوگوں اپنے رب گا، دے تقویت کو قوم اپنی رب

30

شکرگزاری پر چھٹکارے سے موت
1 گیت۔ پر موقع کے مخصوصیت کی گھر کے رب زبور۔ کا داؤد
بغلیں پر مجھ کو دشمنوں میرے نے تُو نکالا۔ کھینچ سے میں گہرائیوں مجھے نے تُو کیونکہ ہوں، کرتا ستائش تیری مَیں رب، اے
دیا۔ نہیں موقع کا بجانے
2 دی۔ شفا مجھے نے تُو اور مانگی، مدد سے تجھ ہوئے چلّاتے چیختے نے مَیں خدا، میرے رب اے
3 ہے۔ بچایا سے اُترنے میں گڑھے کے موت کو جان میری نے تُو لایا، نکال سے پاتال کو جان میری تُو رب، اے
4 کرو۔ ثنا و حمد کی نام مُقدّس کے اُس گاؤ۔ گیت میں تعریف کی رب کر بجا ساز دارو، ایمان اے
5 خوشی ہم کو صبح لیکن پڑے، رونا کو شام گو ہے۔ کرتا مہربانی لئے کے بھر زندگی لیکن ہوتا، غصے لئے کے بھر لمحہ وہ کیونکہ
گے۔ منائیں

6 “گا۔ ڈگمگاؤں نہیں کبھی مَیں” بولا، مَیں تو تھے پُرسکون حالات جب
7 سخت مَیں تو لیا چھپا سے مجھ چہرہ اپنا نے تُو جب لیکن دیا۔ رکھ پر پہاڑ مضبوط مجھے نے تُو تو تھا خوش سے مجھ تُو جب رب، اے
گیا۔ گھبرا

* **29:6** کوہِ سِریون: سِریون حرمون کا دوسرا نام ہے۔

کی، التجا نے مَیں سے خداوند ہاں پکارا، تجھے نے مَیں رب، اے 8
تیری کو لوگوں وہ کیا گی؟ کرے ستائش تیری خاک کیا جاؤں؟ اُتر میں گڑھے کر ہو ہلاک مَیں اگر ہے فائدہ کیا” 9
گی؟ بتائے میں بارے کے وفاداری
“!آ لئے کے کرنے مدد میری رب، اے کر۔ مہربانی پر مجھ سن، میری رب، اے 10

کیا۔ ملبّس سے شادمانی مجھے کر اُتار کپڑے ماتمی میرے نے تُو دیا، بدل میں ناچ کے خوشی ماتم میرا نے تُو 11
تیری تک ابد مَیں خدا، میرے رب اے رہے۔ کرتی تمجید تیری کر گا گیت بلکہ ہو نہ خاموش جان میری کہ ہے چاہتا تُو کیونکہ 12
گا۔ کروں ثنا و حمد

31

دعا لئے کے حفاظت
لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
!بچا مجھے مطابق کے راستی اپنی بلکہ دے ہونے نہ شرمندہ کبھی مجھے ہے۔ لی پناہ میں تجھ نے مَیں رب، اے
پا نجات کر لے پناہ مَیں میں جس قلعہ کا پہاڑ ہو، بُرج میرا کا چٹان دے۔ چھٹکارا مجھے ہی جلد جھکا، طرف میری کان اپنا 2
سکوں۔

کر۔ قیادت میری راہنمائی، میری خاطر کی نام اپنے ہے، قلعہ میرا چٹان، میری تُو کیونکہ 3
ہے۔ گاہ پناہ میری ہی تُو کیونکہ ہے۔ گیا بچھایا سے چپکے لئے کے پکڑنے مجھے جو دے نکال سے جال اُس مجھے 4
!ہے چھڑایا مجھے کر دے فدیہ نے تُو خدا، وفادار اے رب، اے ہوں۔ سونپتا میں ہاتھوں تیرے روح اپنی مَیں 5

ہوں۔ رکھتا بھروسا پر رب تو مَیں ہیں۔ رہتے لپٹے سے بُتوں بے کار جو ہوں رکھتا نفرت سے اُن مَیں 6
کیا خیال کا پریشانی کی جان میری کر دیکھ مصیبت میری نے تُو کیونکہ گا، مناؤں خوشی کی شفقت تیری اور گا ہوں باغ باغ مَیں 7
ہے۔
ہے۔ دیا کر قائم میں میدان کھلے کو پاؤں میرے بلکہ کیا نہیں حوالے کے دشمن مجھے نے تُو 8

گل جسم اور جان میری ہیں، گئی سوج آنکھیں میری مارے کے غم ہوں۔ میں مصیبت مَیں کیونکہ کر، مہربانی پر مجھ رب، اے 9
ہیں۔ رہے
میری سے وجہ کی قصور میرے ہیں۔ رہے ہو ضائع بھرتے بھرتے آہیں سال میرے ہے، رہی پس میں چکّی کی دُکھ زندگی میری 10
ہیں۔ لگی سڑنے گلنے ہڈیاں میری گئی، دے جواب طاقت
سے مجھ والے جاننے میرے کرتے، طعن لعن مجھے بھی سائے ہم میرے بلکہ ہوں گیا بن نشانہ کا مذاق لئے کے دشمنوں اپنے مَیں 11
ہے۔ جاتا بھاگ سے مجھ دیکھے مجھے بھی جو میں گلی ہیں۔ کھاتے دہشت
ہے۔ گیا دیا پھینک طرح کی ٹھیکرے مجھے ہوں، گیا مٹ سے یادداشت کی اُن مانند کی مُردوں مَیں 12
کر سازشیں خلاف میرے کر مل وہ ہیں۔ رہی مل خبریں ناک ہول سے طرف چاروں ہیں، گئی پہنچ تک مجھ افواہیں کی بہتوں 13
ہیں۔ رہے باندھ منصوبے کے کرنے قتل مجھے رہے،

“!ہے خدا میرا تُو” ہوں، کہتا مَیں ہوں۔ رکھتا بھروسا پر تجھ رب، اے مَیں لیکن 14
ہیں۔ گئے پڑ پیچھے میرے جو سے اُن بچا، سے ہاتھ کے دشمنوں میرے مجھے ہے۔ میں ہاتھ تیرے *تقدیر میری 15
دے۔ نجات مجھے سے مہربانی اپنی چمکا، پر خادم اپنے نور کا چہرے اپنے 16
وہ جائیں، ہو کالے منہ کے بےدینوں بجائے میرے ہے۔ پکارا تجھے نے مَیں کیونکہ دے، ہونے نہ شرمندہ مجھے رب، اے 17
جائیں۔ ہو چپ کر اُتر میں پاتال
ہیں۔ بکتے کفر خلاف کے باز راست سے حقارت اور تکبر وہ کیونکہ جائیں، ہو بند ہونٹ دہ فریب کے اُن 18

کے انسانوں جو ہے دکھاتا اُنہیں اُسے ہیں، مانتے خوف تیرا جو ہے رکھتا تیار لئے کے اُن اُسے تُو !ہے عظیم کتنی بھلائی تیری 19
ہیں۔ لیتے پناہ میں تجھ سے سامنے
ہے۔ رکھتا محفوظ سے زبانوں تراش الزام کر لا میں خیمے اُنہیں لیتا، چھپا سے حملوں کے لوگوں میں آڑ کی چہرے اپنے اُنہیں تُو 20
کی۔ مہربانی پر مجھ پر طور معجزانہ نے اُس تو تھا رہا ہو محاصرہ کا شہر جب کیونکہ ہو، تمجید کی رب 21

* 31:15 میری تقدیر: لفظی ترجمہ: میرے اوقات۔

22 تجھ ہوئے چلّاتے چیختے نے مَیں جب لیکن "!ہوں گیا ہو منقطع سے حضور تیرے مَیں ہائے،" بولا، کر گھبرا مَیں وقت اُس
لی۔ سن التجا میری نے تُو تو مانگی مدد سے

23 اجر پورا کا رویے کے اُن کو مغروروں لیکن رکھتا، محفوظ کو وفاداروں رب !رکھو محبت سے اُس دارو، ایمان تمام کے رب اے
گا۔ دے
24 ہو۔ میں انتظار کے رب جو سب تم ہو، دلیر اور مضبوط چنانچہ

32

(زبور دوسرا کا توبہ) برکت کی معافی
1 گیت۔ کا حکمت زبور۔ کا داؤد
ہیں۔ گئے ڈھانپے گناہ کے جس گئے، کئے معاف جرائم کے جس وہ ہے مبارک
2 ہے۔ نہیں فریب میں روح کی جس اور گا لائے نہیں میں حساب رب گناہ کا جس وہ ہے مبارک

3 لگیں۔ گلنے ہڈیاں میری سے بھرنے آہیں بھر دن تو رہا چپ مَیں جب
4 (سِلاہ) رہی۔ جاتی میں تپش جُھلستی کی گرما موسمِ گویا طاقت میری رہا، پِستا تلے بوجھ کے ہاتھ تیرے مَیں رات دن کیونکہ
5 اقرار کا جرائم اپنے سامنے کے رب مَیں" بولا، مَیں آیا۔ باز سے چھپانے گناہ اپنا مَیں کیا، تسلیم گناہ اپنا سامنے تیرے نے مَیں تب
(سِلاہ) دیا۔ کر معاف کو گناہ میرے نے تُو تب "گا۔ کروں

6 گا۔ پہنچے نہیں تک اُن تو آئے سیلاب بڑا جب یقیناً ہے۔ سکتا مل تُو جب کریں دعا سے تجھ وقت اُس دار ایمان تمام لئے اِس

7 (سِلاہ) ہے۔ لیتا گھیر سے نغموں کے نجات مجھے رکھتا، محفوظ سے پریشانی مجھے تُو ہے، جگہ کی چھپنے میری تُو
8 گا۔ کروں بھال دیکھ تیری کر دے مشورہ تجھے مَیں ہے۔ جانا تجھے پر جس گا دکھاؤں راہ وہ تجھے گا، دوں تعلیم تجھے مَیں"
9 آئیں نہیں پاس تیرے وہ ورنہ ہے، ضرورت کی دہانے اور لگام لئے کے پانے قابو پر جن ہو، نہ مانند کی خچر یا گھوڑے ناسمجھ
گے۔"

10 ہے۔ رکھتا گھیرے سے شفقت اپنی وہ اُسے رکھے بھروسا پر رب جو لیکن ہیں، ہوتی پریشانیاں متعدد کی بےدین
11 !لگاؤ نعرے کے شادمانی دارو، دیانت تمام اے !مناؤ جشن میں خوشی کی رب بازو، راست اے

33

تعریف کی مدد اور حکومت کی اللہ
1 کریں۔ ستائش کی اُس والے چلنے پر راہ سیدھی کہ ہے مناسب کیونکہ !مناؤ خوشی کی رب بازو، راست اے
2 بجاؤ۔ ساز والا تاروں دس میں تمجید کی اُس کرو۔ ثنا و حمد کی رب کر بجا سرود
3 لگاؤ۔ نعرے کے خوشی کر بجا ساز سے مہارت گاؤ، گیت نیا میں تمجید کی اُس
4 ہے۔ کرتا سے وفاداری کام ہر وہ اور ہے، سچا کلام کا رب کیونکہ
5 ہے۔ ہوئی بھری سے شفقت کی رب دنیا ہیں، پیارے انصاف اور بازی راست اُسے
6 آیا۔ میں وجود لشکر پورا کا ستاروں سے دم کے منہ کے اُس ہوا، خلق آسمان پر کہنے کے رب
7 ہے۔ رکھتا محفوظ میں گوداموں کو گہرائیوں کی پانی کرتا، جمع ڈھیر بڑا کا پانی کے سمندر وہ
8 کھائیں۔ دہشت سے اُس باشندے تمام کے زمین مانے، خوف کا رب دنیا کُل
9 ہوا۔ قائم وقت اُسی تو دیا حکم نے اُس آیا، میں وجود فوراً تو فرمایا نے اُس کیونکہ
10 ہے۔ دیتا شکست کو ارادوں کے اُمّتوں وہ دیتا، ہونے ناکام منصوبہ کا اقوام رب
11 ہیں۔ رہتے قائم پشت در پشت ارادے کے دل کے اُس رہتا، کامیاب تک ہمیشہ منصوبہ کا رب لیکن

12 ہے۔ لیا بنا میراث اپنی کر چن نے اُس جسے قوم وہ ہے، رب خدا کا جس قوم وہ ہے مبارک

13 ہے۔ کرتا ملاحظہ کا انسانوں تمام کر ڈال نظر سے آسمان رب
14 ہے۔ کرتا معائنہ کا باشندوں تمام کے زمین وہ سے تخت اپنے
15 ہے۔ دیتا دھیان پر کاموں تمام کے اُن وہ دیا تشکیل کو دلوں کے سب اُن نے جس

16 بچاتی۔ نہیں اُسے طاقت بڑی کی سورمے اور چھڑاتی، نہیں اُسے فوج بڑی کی بادشاہ
17 دیتی۔ نہیں چھٹکارا طاقت بڑی کی اُس گا۔ کھائے دھوکا وہ رکھے اُمید پر اُس جو سکتا۔ کر نہیں مدد بھی گھوڑا
18 ھیں، رہتے میں انتظار کے مہربانی کی اُس اور مانتے خوف کا اُس جو ھے رہتی لگی پر اُن آنکھ کی رب یقیناً
19 رکھے۔ محفوظ میں کال اور بچائے سے موت جان کی اُن وہ کہ

20 ھے۔ ڈھال ھماری سہارا، ھمارا وھی ھے۔ میں انتظار کے رب جان ھماری
21 ھیں۔ رکھتے بھروسا پر نام مُقدّس کے اُس ھم کیونکہ ھے، خوش میں اُس دل ھمارا

22 ھیں۔ رکھتے اُمید پر تجھ ھم کیونکہ رھے، پر ھم مہربانی تیری رب، اے

34

حفاظت کی اللہ

1 کر دیکھ یہ لیا۔ بھر روپ کا بننے پاگل سامنے کے مَلِک ابی بادشاہ فلستی نے اُس جب ھے متعلق سے وقت اُس زبور یہ کا داؤد
گایا۔ گیت یہ نے داؤد بعد کے جانے چلے دیا۔ بھگا اُسے نے بادشاہ
گی۔ رھے پر ھونٹوں میرے ھی ھمیشہ ثنا و حمد کی اُس گا، کروں تمجید کی رب مَیں وقت ھر
2 جائیں۔ ھو خوش کر سن یہ زدہ مصیبت گی۔ کرے فخر پر رب جان میری
3 کریں۔ سربلند نام کا اُس کر مل ھم آؤ، کرو۔ تعظیم کی رب ساتھ میرے آؤ،

4 دی۔ رِھائی مجھے نے اُس سے سب اُن تھا رھا کھا دھشت مَیں سے چیزوں جن سنی۔ میری نے اُس تو کیا تلاش کو رب نے مَیں
5 گے۔ ھوں نہیں شرمندہ منہ کے اُن اور گے، چمکیں سے خوشی وہ رھیں لگی پر اُس آنکھیں کی جن
6 دی۔ نجات سے مصیبتوں تمام کی اُس اُسے نے اُس سنی، کی اُس نے رب تو پکارا نے ناچار اِس

7 ھے۔ رکھتا بچائے کو اُن کر ھو زن خیمہ فرشتہ کا اُس گرد اِرد کے اُن مانیں خوف کا رب جو
8 لے۔ پناہ میں اُس جو وہ ھے مبارک کرو۔ تجربہ کا بھلائی کی رب
9 نہیں۔ کمی اُنہیں مانیں خوف کا اُس جو کیونکہ مانو، خوف کا اُس مُقدّسین، کے رب اے
10 گی۔ ھو نہیں کمی کی چیز اچھی بھی کسی کو طالبوں کے رب لیکن ھیں، ھوتے بھوکے اور مند ضرورت کبھی شیرببر جوان
11 گا۔ دوں تعلیم کی خوف کے رب تمہیں مَیں !سنو باتیں میری آؤ، بچو، اے
12 ھے؟ چاھتا دیکھنا دن اچھے اور گزارنا زندگی سے مزے کون
13 سے۔ بولنے جھوٹ کو ھونٹوں اپنے اور روکے سے کرنے باتیں شریر کو زبان اپنی وہ
14 رھے۔ لگا پیچھے کے اُس کر ھو طالب کا سلامتی صلح کرے، کام نیک کر پھیر منہ سے بُرائی وہ
15 ھیں۔ مائل طرف کی التجاؤں کی اُن کان کے اُس اور ھیں، رھتی لگی پر بازوں راست آنکھیں کی رب
16 گا۔ رھے نہیں تک نشان و نام پر زمین کا اُن ھیں۔ کرتے کام غلط جو ھے خلاف کے اُن چہرہ کا رب لیکن
17 ھے۔ دیتا چھٹکارا سے مصیبت تمام کی اُن اُنہیں وہ سنتا، کی اُن رب تو کریں فریاد باز راست جب
18 ھو۔ گیا کچلا میں خاک کو روح کی جن ھے دیتا رِھائی اُنہیں وہ ھے، ھوتا قریب کے دلوں شکستہ رب
19 ھے۔ لیتا بچا سے سب اُن اُسے رب لیکن ھیں، ھوتی تکالیف متعدد کی باز راست
20 گی۔ جائے توڑی نہیں بھی ایک ھے، کرتا حفاظت کی ھڈیوں تمام کی اُس وہ
21 گا۔ ملے اجر مناسب اُسے کرے نفرت سے باز راست جو اور گی، ڈالے مار کو بےدین بُرائی
22 گی۔ ملے نہیں سزا اُسے لے پناہ میں اُس بھی جو گا۔ دے فدیہ کا جان کی خادموں اپنے رب لیکن

35

دعا لئے کے رِھائی سے حملوں کے شریروں

1 زبور۔ کا داؤد
ھیں۔ لڑتے ساتھ میرے جو لڑ سے اُن ھیں، جھگڑتے ساتھ میرے جو جھگڑ سے اُن رب، اے
2 آ۔ کرنے مدد میری کر اُٹھ اور لے پکڑ ڈھال چھوٹی اور لمبی
3 "!ھوں نجات تیری مَیں" فرما، سے جان میری !ھیں رھے کر تعاقب میرا جو دے روک اُنہیں کر نکال کو برچھی اور نیزے

4 جو میری جان کے لِئے کوشاں ہیں اُن کا منہ کالا ہو جائے، وہ رُسوا ہو جائیں جو مجھے مصیبت میں ڈالنے کے منصوبے باندھ
رہے ہیں وہ پیچھے ہٹ کر شرمندہ ہوں۔
5 وہ ہَوا میں بھوسے کی طرح اُڑ جائیں جب رب کا فرشتہ اُنہیں بھگا
دے۔
6 اُن کا راستہ تاریک اور پھسلنا ہو جب رب کا فرشتہ اُن کے پیچھے پڑ
جائے۔
7 کیونکہ اُنہوں نے بےسبب اور چپکے سے میرے راستے میں جال بچھایا، بلاوجہ مجھے پکڑنے کا گڑھا کھودا
ہے۔
8 اِس لِئے اچانک تباہی اُن پر آ پڑے، اُنہیں پتا ہی نہ چلے۔ جو جال اُنہوں نے چپکے سے بچھایا اُس میں وہ خود اُلجھ
جائیں۔ جس گڑھے کو اُنہوں نے کھودا اُس میں وہ خود گر کر تباہ ہو
جائیں۔

9 تب میری جان رب کی خوشی منائے گی اور اُس کی نجات کے باعث شادمان ہو
گی۔
10 میرے تمام اعضا کہہ اُٹھیں گے، ”اے رب، کون تیری مانند ہے؟ کوئی بھی نہیں! کیونکہ تُو ہی زیردست کو زبردست آدمی
سے چھٹکارا دیتا، تُو ہی ناچار اور غریب کو لُوٹنے والے کے ہاتھ سے بچا لیتا ہے۔“

11 ظالم گواہ میرے خلاف اُٹھ کھڑے ہو رہے ہیں۔ وہ ایسی باتوں کے بارے میں میری پوچھ گچھ کر رہے ہیں جن سے مَیں واقف
ہی نہیں۔
12 وہ میری نیکی کے عوض مجھے نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اب میری جان تنہا
ہے۔
13 جب وہ بیمار ہوئے تو مَیں نے ٹاٹ اوڑھ کر اور روزہ رکھ کر اپنی جان کو دُکھ دیا۔ کاش میری دعا میری گود میں واپس آئے!
14 مَیں نے یوں ماتم کیا جیسے میرا کوئی دوست یا بھائی ہو۔ مَیں ماتمی لباس پہن کر یوں خاک میں جھک گیا جیسے اپنی ماں کا
جنازہ ہو۔

15 لیکن جب مَیں خود ٹھوکر کھانے لگا تو وہ خوش ہو کر میرے خلاف جمع ہوئے۔ وہ مجھ پر حملہ کرنے کے لِئے اکٹھے ہوئے،
اور مجھے معلوم ہی نہیں تھا۔ وہ مجھے پھاڑتے رہے اور باز نہ آئے۔
16 مسلسل کفر بک بک کر وہ میرا مذاق اُڑاتے، میرے خلاف دانت پیستے
تھے۔
17 اے رب، تُو کب تک خاموشی سے دیکھتا رہے گا؟ میری جان کو اُن کی تباہ کن حرکتوں سے بچا، میری زندگی کو جوان شیروں
سے چھٹکارا دے۔
18 تب مَیں بڑی جماعت میں تیری ستائش اور بڑے ہجوم میں تیری تعریف کروں
گا۔
19 اُنہیں مجھ پر بغلیں بجانے نہ دے جو بےسبب میرے دشمن ہیں۔ اُنہیں مجھ پر ناک بھوں چڑھانے نہ دے جو بلاوجہ مجھ سے کینہ
رکھتے ہیں۔
20 کیونکہ وہ خیر اور سلامتی کی باتیں نہیں کرتے بلکہ اُن کے خلاف فریب دہ منصوبے باندھتے ہیں جو امن اور سکون سے ملک
میں رہتے ہیں۔
21 وہ منہ پھاڑ کر کہتے ہیں، ”لو جی، ہم نے اپنی آنکھوں سے اُس کی حرکتیں دیکھی ہیں!“
22 اے رب، تجھے سب کچھ نظر آیا ہے۔ خاموش نہ رہ! اے رب، مجھ سے دُور نہ ہو۔
23 اے میرے رب، میرے خدا، جاگ اُٹھ! میرے دفاع میں اُٹھ کر اُن سے لڑ!
24 اے میرے رب، میرے خدا، اپنی راستی کے مطابق میرا انصاف کر۔ اُنہیں مجھ پر بغلیں بجانے نہ دے۔
25 وہ دل میں نہ سوچیں، ”لو جی، ہمارا ارادہ پورا ہوا ہے!“ وہ نہ بولیں، ”ہم نے اُسے ہڑپ کر لیا ہے۔“
26 جو میرا نقصان دیکھ کر خوش ہوئے اُن سب کا منہ کالا ہو جائے، وہ شرمندہ ہو جائیں۔ جو مجھے دبا کر اپنے آپ پر فخر کرتے
ہیں وہ شرمندگی اور رُسوائی سے ملبّس ہو جائیں۔

27 لیکن جو میرے انصاف کے آرزومند ہیں وہ خوش ہوں اور شادیانہ بجائیں۔ وہ کہیں، ”رب کی بڑی تعریف ہو، جو اپنے خادم
کی خیریت چاہتا ہے۔“
28 تب میری زبان تیری راستی بیان کرے گی، وہ سارا دن تیری تمجید کرتی رہے گی۔

36

اللہ کی مہربانی کی تعریف

1 رب کے خادم داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لِئے۔

بدکاری بےدین کے دل ہی میں اُس سے بات کرتی ہے۔ اُس کی آنکھوں کے سامنے اللہ کا خوف نہیں ہوتا،
2 کیونکہ اُس کی نظر میں یہ بات فخر کا باعث ہے کہ اُسے قصوروار پایا گیا، کہ وہ نفرت کرتا ہے۔
3 اُس کے منہ سے شرارت اور فریب نکلتا ہے، وہ سمجھ دار ہونے اور نیک کام کرنے سے باز آیا ہے۔

کرتا۔ نہیں مسترد کو بُرائی اور رہتا کھڑا پر راہ بُری سے مضبوطی وہ ہے۔ باندھتا منصوبے کے شرارت وہ بھی پر بستر اپنے 4
ہے۔ پہنچتی تک بادلوں وفاداری تیری تک، آسمان شفقت تیری رب، اے 5
ہے۔ کرتا مدد کی حیوان و انسان تُو رب، اے ہے۔ جیسا گہرائیوں کی سمندر انصاف تیرا مانند، کی پہاڑوں بلند ترین راستی تیری 6
ہیں۔ لیتے پناہ میں سائے کے پَروں تیرے زاد آدم ! ہے قیمت بیش کتنی شفقت تیری اللہ، اے 7
ہے۔ پلاتا سے میں ندی کی خوشیوں اپنی اُنہیں تُو اور ہیں، جاتے ہو تازہ و تر سے کھانے عمدہ کے گھر تیرے وہ 8
ہیں۔ کرتے مشاہدہ کا نور کر رہ میں نور تیرے ہم اور ہے، پاس ہی تیرے سرچشمہ کا زندگی کیونکہ 9
ہیں۔ دار دیانت سے دل جو پر اُن راستی اپنی ہیں، جانتے تجھے جو رکھ پھیلائے پر اُن شفقت اپنی 10
بنائے۔ نہ بے گھر مجھے ہاتھ کا بے دینوں پہنچے، نہ تک مجھ پاؤں کا مغروروں 11
گے۔ اُٹھیں نہیں کبھی دوبارہ وہ اور ہے، گیا دیا پٹخ پر زمین اُنہیں ! ہیں گئے گر بدکار دیکھو، 12

37

حالی خوش بظاہر کی بے دینوں
زبور۔ کا داؤد 1
کر۔ نہ رشک پر بدکاروں جا، ہو نہ بے چین باعث کے شریروں
گے۔ جائیں سوکھ ہی جلد طرح کی ہریالی گے، جائیں مُرجھا ہی جلد طرح کی گھاس وہ کیونکہ 2
کر۔ پرورش کی وفاداری کر رہ میں ملک کر، بھلائی کر رکھ بھروسا پر رب 3
گا۔ دے تجھے وہ چاہے دل تیرا جو تو ہو اندوز لطف سے رب 4
گا۔ بخشے کامیابی تجھے وہ تو رکھ بھروسا پر اُس کر۔ سپرد کے رب راہ اپنی 5
گا۔ دے چمکنے طرح کی روشنی کی دوپہر انصاف تیرا اور گا دے ہونے طلوع طرح کی سورج بازی راست تیری وہ تب 6
ہو۔ کامیاب والا کرنے سازشیں اگر ہو نہ بے قرار کر۔ انتظار کا اُس سے صبر کر ہو چپ حضور کے رب 7
گا۔ نکلے نتیجہ ہی بُرا ورنہ ہو، نہ رنجیدہ دے۔ چھوڑ کو غصے آ، باز سے ہونے خفا 8
گے۔ پائیں میں میراث کو ملک والے رکھنے اُمید سے رب جبکہ گے جائیں مٹ شریر کیونکہ 9
گا۔ پائے نہیں کہیں لیکن گا، لگائے کھوج کا اُس تُو گا۔ جائے مٹ نشان و نام کا بے دین تو کر صبر دیر تھوڑی مزید 10
گے۔ ہوں اندوز لطف سے سکون اور امن بڑے کر پا میں میراث کو ملک حلیم لیکن 11
رہے۔ کرتا سازشیں خلاف کے باز راست کر پیس پیس دانت بے دین بے شک 12
ہے۔ ہی قریب انجام کا اُس کہ ہے جانتا وہ کیونکہ ہے، ہنستا پر اُس رب لیکن 13
والوں چلنے پر راہ سیدھی اور دیں گرا کو مندوں ضرورت اور ناچاروں تاکہ ہے لیا تان کو کمان اور کھینچا کو تلوار نے بے دینوں 14
کریں۔ قتل کو
گی۔ جائے ٹوٹ کمان کی اُن گی، جائے گھونپی میں دل اپنے کے اُن تلوار کی اُن لیکن 15
ہے۔ بہتر سے دولت کی بے دینوں بہت وہ ہے حاصل بہت تھوڑا جو کو باز راست 16
ہے۔ سنبھالتا کو بازوں راست رب جبکہ گا جائے ٹوٹ بازو کا بے دینوں کیونکہ 17
گی۔ رہے قائم لئے کے ہمیشہ ملکیت موروثی کی اُن اور ہے، جانتا دن کے بے الزاموں رب 18
گے۔ ہوں سیر تو پڑے بھی کال گے، ہوں نہیں سار شرم وہ وقت کے مصیبت 19
غائب طرح کی دھوئیں گے، جائیں ہو نیست طرح کی شان کی چراگاہوں دشمن کے رب اور گے، جائیں ہو ہلاک بے دین لیکن 20
گے۔ جائیں ہو
ہے۔ دیتا سے فیاضی اور ہے مہربان باز راست لیکن اُتارتا، نہیں اُسے اور لیتا قرض بے دین 21
رہے نہیں تک نشان و نام کا اُن بھیجے لعنت وہ پر جن لیکن گے، پائیں میں میراث کو ملک وہ دے برکت رب جنہیں کیونکہ 22
گا۔
ہے۔ کرتا پسند وہ کو راہ کی شخص ایسے ہے۔ سے طرف کی رب یہ تو جائیں جم پاؤں کے کسی اگر 23
گا۔ رہے بنا سہارا کا ہاتھ کے اُس رب کیونکہ گا، رہے نہیں پڑا تو جائے بھی گر اگر 24
بھیک کو بچوں کے اُس یا گیا کیا ترک کو باز راست کہ دیکھا نہیں کبھی نے مَیں لیکن ہوں۔ گیا ہو بوڑھا اب اور تھا جوان مَیں 25
پڑی۔ مانگنی

26 وہ ہمیشہ مہربان اور قرض دینے کے لئے تیار ہے۔ اُس کی اولاد برکت کا باعث ہو گی۔

27 بُرائی سے باز آ کر بھلائی کر۔ تب تُو ہمیشہ کے لئے ملک میں آباد رہے گا،
28 کیونکہ رب انصاف کو پیارا ہے، اور وہ اپنے ایمان داروں کو کبھی ترک نہیں کرے گا۔ وہ ابد تک محفوظ رہیں گے جبکہ
بےدینوں کی اولاد کا نام و نشان تک نہیں رہے گا۔
29 راست باز ملک کو میراث میں پا کر اُس میں ہمیشہ بسیں گے۔
30 راست باز کا منہ حکمت بیان کرتا اور اُس کی زبان سے انصاف نکلتا ہے۔
31 اللہ کی شریعت اُس کے دل میں ہے، اور اُس کے قدم کبھی نہیں ڈگمگائیں گے۔
32 بےدین راست باز کی تاک میں بیٹھ کر اُسے مار ڈالنے کا موقع ڈھونڈتا ہے۔
33 لیکن رب راست باز کو اُس کے ہاتھ میں نہیں چھوڑے گا، وہ اُسے عدالت میں مجرم نہیں ٹھہرنے دے گا۔
34 رب کے انتظار میں رہ اور اُس کی راہ پر چلتا رہ۔ تب وہ تجھے سرفراز کر کے ملک کا وارث بنائے گا، اور تُو بےدینوں کی
ہلاکت دیکھے گا۔

35 مَیں نے ایک بےدین اور ظالم آدمی کو دیکھا جو پھلتے پھولتے دیودار کے درخت کی طرح آسمان سے باتیں کرنے لگا۔
36 لیکن تھوڑی دیر کے بعد جب مَیں دوبارہ وہاں سے گزرا تو وہ نہیں تھا۔ مَیں نے اُس کا کھوج لگایا، لیکن کہیں نہ ملا۔
37 بےالزام پر دھیان دے اور دیانت دار پر غور کر، کیونکہ آخرکار اُسے امن اور سکون حاصل ہو گا۔
38 لیکن مجرم مل کر تباہ ہو جائیں گے، اور بےدینوں کو آخرکار رُوئے زمین پر سے مٹایا جائے گا۔
39 راست بازوں کی نجات رب کی طرف سے ہے، مصیبت کے وقت وہی اُن کا قلعہ ہے۔
40 رب ہی اُن کی مدد کر کے اُنہیں چھٹکارا دے گا، وہی اُنہیں بےدینوں سے بچا کر نجات دے گا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس میں پناہ
لی ہے۔

38

*سزا سے بچنے کی التجا (**توبہ** کا تیسرا زبور)*
1 داؤد کا زبور۔ یادداشت کے لئے۔
اے رب، اپنے غضب میں مجھے سزا نہ دے، قہر میں مجھے تنبیہ نہ کر!
2 کیونکہ تیرے تیر میرے جسم میں لگ گئے ہیں، تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری ہے۔
3 تیری لعنت کے باعث میرا پورا جسم بیمار ہے، میرے گناہ کے باعث میری تمام ہڈیاں گلنے لگی ہیں۔
4 کیونکہ مَیں اپنے گناہوں کے سیلاب میں ڈوب گیا ہوں، وہ ناقابلِ برداشت بوجھ بن گئے ہیں۔
5 میری حماقت کے باعث میرے زخموں سے بدبو آنے لگی، وہ گلنے لگے ہیں۔
6 مَیں کُبڑا بن کر خاک میں دب گیا ہوں، پورا دن ماتمی لباس پہنے پھرتا ہوں۔
7 میری کمر میں شدید سوزش ہے، پورا جسم بیمار ہے۔
8 مَیں نڈھال اور پاش پاش ہو گیا ہوں۔ دل کے عذاب کے باعث مَیں چیختا چلّاتا ہوں۔

9 اے رب، میری تمام آرزو تیرے سامنے ہے، میری آہیں تجھ سے پوشیدہ نہیں رہتیں۔
10 میرا دل زور سے دھڑکتا، میری طاقت جواب دے گئی بلکہ میری آنکھوں کی روشنی بھی جاتی رہی ہے۔
11 میرے دوست اور ساتھی میری مصیبت دیکھ کر مجھ سے گریز کرتے، میرے قریب کے رشتے دار دُور کھڑے رہتے ہیں۔
12 میرے جانی دشمن پھندے بچھا رہے ہیں، جو مجھے نقصان پہنچانا چاہتے ہیں وہ دھمکیاں دے رہے اور سارا سارا دن فریب دہ
منصوبے باندھ رہے ہیں۔
13 اور مَیں؟ مَیں تو گویا بہرا ہوں، مَیں نہیں سنتا۔ مَیں گونگے کی مانند ہوں جو اپنا منہ نہیں کھولتا۔
14 مَیں ایسا شخص بن گیا ہوں جو نہ سنتا، نہ جواب میں اعتراض کرتا ہے۔

15 کیونکہ اے رب، مَیں تیرے انتظار میں ہوں۔ اے رب میرے خدا، تُو ہی میری سنے گا۔
16 مَیں بولا، ”ایسا نہ ہو کہ وہ میرا نقصان دیکھ کر بغلیں بجائیں، وہ میرے پاؤں کے ڈگمگانے پر مجھے دبا کر اپنے آپ پر فخر کریں۔“
17 کیونکہ مَیں لڑکھڑانے کو ہوں، اور میری اذیت متواتر میرے سامنے رہتی ہے۔
18 چنانچہ مَیں اپنا قصور تسلیم کرتا ہوں، مَیں اپنے گناہ کے باعث غمگین ہوں۔
19 میرے دشمن زندہ اور طاقت ور ہیں، اور جو بلاوجہ مجھ سے نفرت کرتے ہیں وہ بہت ہیں۔

هوں۔ رهتا لگا پیچھے کے بھلائی مَیں که هیں دشمن میرے لئے اِس وہ هیں۔ کرتے بدی بدلے کے نیکی وه 20

!ره نه دُور سے مجھ الله، اے ! کر نه ترک مجھے رب، اے 21
! کر جلدی میں کرنے مدد میری نجات، میری رب اے 22

39

التجا نظر پیشِ کے هونے فانی کے انسان

لئے۔ کے راهنما کے موسیقی لئے۔ کے یدوتون زبور۔ کا داؤد 1
تک وقت اُس رهے سامنے میرے بےدین تک جب کروں۔ نه گناه سے زبان اپنی تا که گا دوں دهیان پر راهوں اپنی مَیں” بولا، مَیں
“گا۔ رهوں دیئے لگام کو منه اپنے
گئی۔ بڑھ اذیت میری تب رها۔ خاموش کر ره دُور سے چیزوں اچھی اور گیا هو چاپ چپ مَیں 2
گئی، آ پر زبان بات تب اُٹھی۔ بھڑک سی آگ کی بےچینی اندر میرے کراهتے کراهتے میرے لگا، تپنے سے پریشانی دل میرا 3
هوں۔ فانی کتنا که لوں جان مَیں تا که دکھا حد کی عمر میری اور انجام میرا مجھے رب، اے” 4
کا بھر دم انسان هر هے۔ نہیں بھی کچھ نزدیک تیرے عمر پوری میری هے۔ کا بھر لمحه سامنے تیرے دورانیه کا زندگی میری دیکھ، 5
(سِلاہ) هو۔ نه کیوں کھڑا سے مضبوطی هی کتنی وه خواه هے، هی
رهے مصروف میں کرنے جمع دولت وه گو اور هے، باطل شرابه شور کا اُس هے۔ هی سایه تو پھرے گھومے اِدھر اُدھر وه جب 6
“گی۔ آئے میں قبضے کے کس میں بعد که نہیں معلوم اُسے تو بھی

!هے اُمید واحد میری هی تُو رهوں؟ میں انتظار کے کس مَیں رب، اے چنانچه 7
دے۔ نه کرنے رُسوائی میری کو احمق دے۔ چھٹکارا مجھے سے گناهوں تمام میرے 8
هے۔ هوا سے هاتھ هی تیرے کچھ سب یه کیونکه کھولتا، نہیں منه اپنا کبھی اور هوں گیا هو خاموش مَیں 9
هوں۔ رها هو هلاک مَیں سے ضربوں کی هاتھ تیرے ! کر دُور سے مجھ عذاب اپنا 10
کی کپڑے لگے کیڑا صورتی خوب کی اُس تو هے کرتا تنبیه کو اُس کر دے سزا مناسب کی قصور کے اُس کو انسان تُو جب 11
(سِلاہ) هے۔ هی کا بھر دم انسان هر هے۔ رهتی جاتی طرح

تیرے مَیں کیونکه ره۔ نه خاموش کر دیکھ کو آنسوؤں میرے دے۔ توجه پر آهوں میری لئے کے مدد اور سن دعا میری رب، اے 12
هوں۔ غیرشہری والا بسنے حضور تیرے طرح کی دادا باپ تمام اپنے پردیسی، والا رهنے حضور
جاؤں۔ هو بشاش هشاش پھر بار ایک پہلے سے جانے هو نیست کے کر کوچ مَیں تا که آ باز سے مجھ 13

40

درخواست اور شکر

لئے۔ کے راهنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
دی۔ توجه پر چیخوں میری لئے کے مدد اور هوا مائل طرف میری وه تو رها میں انتظار کے رب سے صبر مَیں
مَیں اب اور دیا، رکھ پر چٹان کو پاؤں میرے نے اُس لایا۔ نکال سے کیچڑ اور دلدل لایا، کھینچ سے گڑھے کے تباهی مجھے وه 2
هوں۔ سکتا پھر چل سے مضبوطی
خوف اور گے دیکھیں یه لوگ سے بہت دیا۔ اُبھرنے گیت کا ثنا و حمد کی خدا همارے دیا، ڈال گیت نیا میں منه میرے نے اُس 3
گے۔ رکھیں بھروسا پر رب کر کھا
کرتا۔ نہیں رُخ طرف کی هوؤں اُلجھے میں فریب اور والوں کرنے تنگ جو هے، رکھتا بھروسا پورا پر رب جو وه هے مبارک 4
تجھ کی۔ مدد هماری کر لا میں وجود منصوبے اپنے جگه به جگه دکھائے، معجزے اپنے همیں نے تُو بار بار خدا، میرے رب اے 5
سکتا۔ نہیں بھی بتا فہرست پوری کی اُن مَیں هیں، بےشمار کام عظیم تیرے هے۔ نہیں کوئی جیسا

قربانیوں کی گناه اور قربانیوں والی هونے بھسم نے تُو دیا۔ کھول کو کانوں میرے نے تُو لیکن تھا، چاهتا نہیں نذریں اور قربانیاں تُو 6
کیا۔ نه تقاضا کا
هے۔ لکھا میں *مُقدّس کلامِ میں بارے میرے طرح جس هوں حاضر مَیں” اُٹھا، بول مَیں پھر 7
“هے۔ گئی ٹک میں دل میرے شریعت تیری هوں، کرتا پوری مرضی تیری سے خوشی مَیں خدا، میرے اے 8

میں۔ طومار کے کتاب: ترجمه لفظی :مُقدّس کلامِ **40:7** *

9 مَیں نے بڑے اجتماع میں راستی کی خوش خبری سنائی ہے۔ اے رب، تُو یقیناً جانتا ہے کہ مَیں نے اپنے ہونٹوں کو بند نہ رکھا۔
10 مَیں نے تیری راستی اپنے دل میں چھپائے نہ رکھی بلکہ تیری وفاداری اور نجات بیان کی۔ مَیں نے بڑے اجتماع میں تیری شفقت
اور صداقت کی ایک بات بھی پوشیدہ نہ رکھی۔

11 اے رب، تُو مجھے اپنے رحم سے محروم نہیں رکھے گا، تیری مہربانی اور وفاداری مسلسل میری نگہبانی کریں گی۔
12 کیونکہ بےشمار تکلیفوں نے مجھے گھیر رکھا ہے، میرے گناہوں نے آخرکار مجھے آ پکڑا ہے۔ اب مَیں نظر بھی نہیں اُٹھا سکتا۔ وہ
میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں، اِس لئے مَیں ہمت ہار گیا ہوں۔

13 اے رب، مہربانی کر کے مجھے بچا! اے رب، میری مدد کرنے میں جلدی کر!
14 میرے جانی دشمن سب شرمندہ ہو جائیں، اُن کی سخت رُسوائی ہو جائے۔ جو میری مصیبت دیکھنے سے لطف اُٹھاتے ہیں وہ
پیچھے ہٹ جائیں، اُن کا منہ کالا ہو جائے۔
15 جو میری مصیبت دیکھ کر قہقہہ لگاتے ہیں وہ شرم کے مارے تباہ ہو جائیں۔

16 لیکن تیرے طالب شادمان ہو کر تیری خوشی منائیں۔ جنہیں تیری نجات پیاری ہے وہ ہمیشہ کہیں، ”رب عظیم ہے!“
17 مَیں ناچار اور ضرورت مند ہوں، لیکن رب میرا خیال رکھتا ہے۔ تُو ہی میرا سہارا اور میرا نجات دہندہ ہے۔ اے میرے خدا،
دیر نہ کر!

41

مریض کی دعا

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔
مبارک ہے وہ جو پست حال کا خیال رکھتا ہے۔ مصیبت کے دن رب اُسے چھٹکارا دے گا۔
2 رب اُس کی حفاظت کر کے اُس کی زندگی کو محفوظ رکھے گا، وہ ملک میں برکت دے کر اُسے اُس کے دشمنوں کے لالچ کے
حوالے نہیں کرے گا۔
3 بیماری کے وقت رب اُس کو بستر پر سنبھالے گا۔ تُو اُس کی صحت پوری طرح بحال کرے گا۔

4 مَیں بولا، ”اے رب، مجھ پر رحم کر! مجھے شفا دے، کیونکہ مَیں نے تیرا ہی گناہ کیا ہے۔“
5 میرے دشمن میرے بارے میں غلط باتیں کر کے کہتے ہیں، ”وہ کب مرے گا؟ اُس کا نام و نشان کب مٹے گا؟“
6 جب کبھی کوئی مجھ سے ملنے آئے تو اُس کا دل جھوٹ بولتا ہے۔ پسِ پردہ وہ ایسی نقصان دہ معلومات جمع کرتا ہے جنہیں بعد
میں باہر جا کر گلیوں میں پھیلا سکے۔
7 مجھ سے نفرت کرنے والے سب آپس میں میرے خلاف پھسپھساتے ہیں۔ وہ میرے خلاف بُرے منصوبے باندھ کر کہتے ہیں،
8 ”اُسے مہلک مرض لگ گیا ہے۔ وہ کبھی اپنے بستر پر سے دوبارہ نہیں اُٹھے گا۔“
9 میرا دوست بھی میرے خلاف اُٹھ کھڑا ہوا ہے۔ جس پر مَیں اعتماد کرتا تھا اور جو میری روٹی کھاتا تھا، اُس نے مجھ پر لات
اُٹھائی ہے۔

10 لیکن تُو اے رب، مجھ پر مہربانی کر! مجھے دوبارہ اُٹھا کھڑا کر تاکہ اُنہیں اُن کے سلوک کا بدلہ دے سکوں۔
11 اِس سے مَیں جانتا ہوں کہ تُو مجھ سے خوش ہے کہ میرا دشمن مجھ پر فتح کے نعرے نہیں لگاتا۔
12 تُو نے مجھے میری دیانت داری کے باعث قائم رکھا اور ہمیشہ کے لئے اپنے حضور کھڑا کیا ہے۔

13 رب کی حمد ہو جو اسرائیل کا خدا ہے۔ ازل سے ابد تک اُس کی تمجید ہو۔ آمین، پھر آمین۔

دوسری کتاب 42-72

42

پردیس میں اللہ کا آرزومند

1 قورح کی اولاد کا زبور۔ حکمت کا گیت۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔
اے اللہ، جس طرح ہرنی ندیوں کے تازہ پانی کے لئے تڑپتی ہے اُسی طرح میری جان تیرے لئے تڑپتی ہے۔
2 میری جان خدا، ہاں زندہ خدا کی پیاسی ہے۔ مَیں کب جا کر اللہ کا چہرہ دیکھوں گا؟

3 دن رات میرے آنسو میری غذا رھے ھیں۔ کیونکہ پورا دن مجھ سے کھا جاتا ھے، ”تیرا خدا کھاں ھے؟“
4 پہلے حالات یاد کر کے مَیں اپنے سامنے اپنے دل کی آہ و زاری* اُنڈیل دیتا ھوں۔ کتنا مزہ آتا تھا جب ھمارا جلوس نکلتا تھا، جب
مَیں ھجوم کے بیچ میں خوشی اور شکرگزاری کے نعرے لگاتے ھوئے اللہ کی سکونت گاہ کی جانب بڑھتا جاتا تھا۔ کتنا شور مچ جاتا تھا
جب ھم جشن مناتے ھوئے گھومتے پھرتے تھے۔

5 اے میری جان، تُو غم کیوں کھا رھی ھے، بےچینی سے کیوں تڑپ رھی ھے؟ اللہ کے انتظار میں رہ، کیونکہ مَیں دوبارہ اُس کی
ستائش کروں گا جو میرا خدا ھے اور میرے دیکھتے دیکھتے مجھے نجات دیتا ھے۔

6 میری جان غم کے مارے پگھل رھی ھے۔ اِس لئے مَیں تجھے یردن کے ملک، حرمون کے پہاڑی سلسلے اور کوہِ مِصعار سے یاد
کرتا ھوں۔
7 جب سے تیرے آبشاروں کی آواز بلند ھوئی تو ایک سیلاب دوسرے کو پکارنے لگا ھے۔ تیری تمام موجیں اور لھریں مجھ پر سے گزر
گئی ھیں۔
8 دن کے وقت رب اپنی شفقت بھیجے گا، اور رات کے وقت اُس کا گیت میرے ساتھ ھو گا، مَیں اپنی حیات کے خدا سے دعا
کروں گا۔
9 مَیں اللہ اپنی چٹان سے کھوں گا، ”تُو مجھے کیوں بھول گیا ھے؟ مَیں اپنے دشمن کے ظلم کے باعث کیوں ماتمی لباس پہنے پھروں؟“
10 میرے دشمنوں کی لعن طعن سے میری ھڈیاں ٹوٹ رھی ھیں، کیونکہ پورا دن وہ کھتے ھیں، ”تیرا خدا کھاں ھے؟“

11 اے میری جان، تُو غم کیوں کھا رھی ھے، بےچینی سے کیوں تڑپ رھی ھے؟ اللہ کے انتظار میں رہ، کیونکہ مَیں دوبارہ اُس
کی ستائش کروں گا جو میرا خدا ھے اور میرے دیکھتے دیکھتے مجھے نجات دیتا ھے۔

43

1 اے اللہ، میرا انصاف کر! میرے لئے غیرایمان دار قوم سے لڑ، مجھے دھوکے باز اور شریر آدمیوں سے بچا۔
2 کیونکہ تُو میری پناہ کا خدا ھے۔ تُو نے مجھے کیوں رد کیا ھے؟ مَیں اپنے دشمن کے ظلم کے باعث کیوں ماتمی لباس پہنے پھروں؟
3 اپنی روشنی اور سچائی کو بھیج تا کہ وہ میری راھنمائی کر کے مجھے تیرے مُقدّس پہاڑ اور تیری سکونت گاہ کے پاس پہنچائیں۔
4 تب مَیں اللہ کی قربان گاہ کے پاس آؤں گا، اُس خدا کے پاس جو میری خوشی اور فرحت ھے۔ اے اللہ میرے خدا، وھاں مَیں
سرود بجا کر تیری ستائش کروں گا۔

5 اے میری جان، تُو غم کیوں کھا رھی ھے، بےچینی سے کیوں تڑپ رھی ھے؟ اللہ کے انتظار میں رہ، کیونکہ مَیں دوبارہ اُس کی
ستائش کروں گا جو میرا خدا ھے اور میرے دیکھتے دیکھتے مجھے نجات دیتا ھے۔

44

کیا اللہ نے اپنی قوم کو رد کیا ھے؟
1 قورح کی اولاد کا زبور۔ حکمت کا گیت۔ موسیقی کے راھنما کے لئے۔
اے اللہ، جو کچھ تُو نے ھمارے باپ دادا کے ایام میں یعنی قدیم زمانے میں کیا وہ ھم نے اپنے کانوں سے اُن سے سنا ھے۔
2 تُو نے خود اپنے ھاتھ سے دیگر قوموں کو نکال کر ھمارے باپ دادا کو ملک میں پودے کی طرح لگا دیا۔ تُو نے خود دیگر اُمّتوں
کو شکست دے کر ھمارے باپ دادا کو ملک میں پھلنے پھولنے دیا۔
3 اُنھوں نے اپنی ھی تلوار کے ذریعے ملک پر قبضہ نہیں کیا، اپنے ھی بازو سے فتح نہیں پائی بلکہ تیرے دھنے ھاتھ، تیرے بازو اور
تیرے چھرے کے نور نے یہ سب کچھ کیا۔ کیونکہ وہ تجھے پسند تھے۔
4 تُو میرا بادشاہ، میرا خدا ھے۔ تیرے ھی حکم پر یعقوب کو مدد حاصل ھوتی ھے۔
5 تیری مدد سے ھم اپنے دشمنوں کو زمین پر پٹخ دیتے، تیرا نام لے کر اپنے مخالفوں کو کچل دیتے ھیں۔
6 کیونکہ مَیں اپنی کمان پر اعتماد نہیں کرتا، اور میری تلوار مجھے نہیں بچائے گی
7 بلکہ تُو ھی ھمیں دشمن سے بچاتا، تُو ھی اُنھیں شرمندہ ھونے دیتا ھے جو ھم سے نفرت کرتے ھیں۔
8 پورا دن ھم اللہ پر فخر کرتے ھیں، اور ھم ھمیشہ تک تیرے نام کی تمجید کریں گے۔ (سِلاہ)

9 لیکن اب تُو نے ھمیں رد کر دیا، ھمیں شرمندہ ھونے دیا ھے۔ جب ھماری فوجیں لڑنے کے لئے نکلتی ھیں تو تُو اُن کا ساتھ نہیں دیتا۔

* **42:4** دل کی آہ و زاری: لفظی ترجمہ: جان

10 تُو نے ہمیں دشمن کے سامنے پسپا ہونے دیا، اور جو ہم سے نفرت کرتے ہیں اُنہوں نے ہمیں لُوٹ لیا ہے۔
11 تُو نے ہمیں بھیڑبکریوں کی طرح قصاب کے ہاتھ میں چھوڑ دیا، ہمیں مختلف قوموں میں منتشر کر دیا ہے۔
12 تُو نے اپنی قوم کو خفیف سی رقم کے لئے بیچ ڈالا، اُسے فروخت کرنے سے نفع حاصل نہ ہوا۔
13 یہ تیری طرف سے ہوا کہ ہمارے پڑوسی ہمیں رُسوا کرتے، گرد و نواح کے لوگ ہمیں لعن طعن کرتے ہیں۔
14 ہم اقوام میں عبرت انگیز مثال بن گئے ہیں۔ لوگ ہمیں دیکھ کر توبہ توبہ کہتے ہیں۔
15 دن بھر میری رُسوائی میری آنکھوں کے سامنے رہتی ہے۔ میرا چہرہ شرم سار ہی رہتا ہے،
16 کیونکہ مجھے اُن کی گالیاں اور کفر سننا پڑتا ہے، دشمن اور انتقام لینے پر تُلے ہوئے کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔

17 یہ سب کچھ ہم پر آ گیا، حالانکہ ہم نہ تجھے بھول گئے اور نہ تیرے عہد سے بےوفا ہوئے ہیں۔
18 نہ ہمارا دل باغی ہو گیا، نہ ہمارے قدم تیری راہ سے بھٹک گئے ہیں۔
19 تاہم تُو نے ہمیں چُور چُور کر کے گیدڑوں کے درمیان چھوڑ دیا، تُو نے ہمیں گہری تاریکی میں ڈوبنے دیا ہے۔
20 اگر ہم اپنے خدا کا نام بھول کر اپنے ہاتھ کسی اَور معبود کی طرف اُٹھاتے
21 تو کیا اللہ کو یہ بات معلوم نہ ہو جاتی؟ ضرور! وہ تو دل کے رازوں سے واقف ہوتا ہے۔
22 لیکن تیری خاطر ہمیں دن بھر موت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لوگ ہمیں ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر سمجھتے ہیں۔

23 اے رب، جاگ اُٹھ! تُو کیوں سویا ہوا ہے؟ ہمیشہ کے لئے ہمیں رد نہ کر بلکہ ہماری مدد کرنے کے لئے کھڑا ہو جا۔
24 تُو اپنا چہرہ ہم سے پوشیدہ کیوں رکھتا ہے، ہماری مصیبت اور ہم پر ہونے والے ظلم کو نظرانداز کیوں کرتا ہے؟
25 ہماری جان خاک میں دب گئی، ہمارا بدن مٹی سے چمٹ گیا ہے۔
26 اُٹھ کر ہماری مدد کر! اپنی شفقت کی خاطر فدیہ دے کر ہمیں چھڑا!

45

بادشاہ کی شادی

1 قورح کی اولاد کا زبور۔ حکمت اور محبت کا گیت۔ طرز: سوسن کے پھول۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔
میرے دل سے خوب صورت گیت چھلک رہا ہے، مَیں اُسے بادشاہ کو پیش کروں گا۔ میری زبان ماہر کاتب کے قلم کی مانند
ہو!

2 تُو آدمیوں میں سب سے خوب صورت ہے! تیرے ہونٹ شفقت سے مسح کئے ہوئے ہیں، اِس لئے اللہ نے تجھے ابدی برکت دی
ہے۔
3 اے سورمے، اپنی تلوار سے کمربستہ ہو، اپنی شان و شوکت سے ملبّس ہو جا!
4 اور غلبہ اور کامیابی حاصل کر۔ سچائی، انکساری اور راستی کی خاطر لڑنے کے لئے نکل آ۔ تیرا دہنا ہاتھ تجھے حیرت انگیز کام
دکھائے۔
5 تیرے تیز تیر بادشاہ کے دشمنوں کے دلوں کو چھید ڈالیں۔ قومیں تیرے پاؤں میں گر جائیں۔
6 اے اللہ، تیرا تخت ازل سے ابد تک قائم و دائم رہے گا، اور انصاف کا عصا تیری بادشاہی پر حکومت کرے گا۔
7 تُو نے راستی سے محبت اور بےدینی سے نفرت کی، اِس لئے اللہ تیرے خدا نے تجھے خوشی کے تیل سے مسح کر کے تجھے
تیرے ساتھیوں سے کہیں زیادہ سرفراز کر دیا۔
8 مُر، عود اور املتاس کی بیش قیمت خوشبو تیرے تمام کپڑوں سے پھیلتی ہے۔ ہاتھی دانت کے محلوں میں تاردار موسیقی تیرا دل
بہلاتی ہے۔
9 بادشاہوں کی بیٹیاں تیرے زیورات سے سجی پھرتی ہیں۔ ملکہ اوفیر کا سونا پہنے ہوئے تیرے دہنے ہاتھ کھڑی ہے۔

10 اے بیٹی، سن میری بات! غور کر اور کان لگا۔ اپنی قوم اور اپنے باپ کا گھر بھول جا۔
11 بادشاہ تیرے حُسن کا آرزومند ہے، کیونکہ وہ تیرا آقا ہے۔ چنانچہ جھک کر اُس کا احترام کر۔
12 صور کی بیٹی تحفہ لے کر آئے گی، قوم کے امیر تیری نظرِ کرم حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔
13 بادشاہ کی بیٹی کتنی شاندار چیزوں سے آراستہ ہے۔ اُس کا لباس سونے کے دھاگوں سے بُنا ہوا ہے۔
14 اُسے نفیس رنگ دار کپڑے پہنے بادشاہ کے پاس لایا جاتا ہے۔ جو کنواری سہیلیاں اُس کے پیچھے چلتی ہیں اُنہیں بھی تیرے
سامنے لایا جاتا ہے۔
15 لوگ شادمان ہو کر اور خوشی مناتے ہوئے اُنہیں وہاں پہنچاتے ہیں، اور وہ شاہی محل میں داخل ہوتی ہیں۔

دے داریاں ذمہ میں دنیا پوری کر بنا رئیس اُنہیں تُو اور گے، جائیں ہو کھڑے جگہ کی دادا باپ تیرے بیٹے تیرے بادشاہ، اے 16
گا۔
گی۔ کریں ستائش تیری تک ہمیشہ قومیں لئے اِس گا، کروں تمجید کی نام تیرے مَیں پشت در پشت 17

46

ہے قوت ہماری اللہ

کنواریاں۔ :طرز کا گیت لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا اولاد کی قورح 1
ہے۔ ہوا ثابت سہارا مضبوط ہمارا وہ وقت کے مصیبت ہے۔ قوت اور گاہ پناہ ہماری اللہ
جائیں، کر میں گہرائیوں کی سمندر کر جھوم پہاڑ اور اُٹھے لرز زمین گو گے، کھائیں نہیں خوف ہم لئے اِس 2
(سِلاہ) اُٹھیں۔ کانپ سے دھاڑوں کی اُس پہاڑ اور مارے ٹھاٹھیں کر مچا شور سمندر گو 3

ہے۔ گاہ سکونت مُقدّس کی تعالیٰ اللہ جو کو شہر اُس ہیں، کرتی خوش کو شہر کے اللہ شاخیں کی دریا 4
گا۔ کرے مدد کی اُس اللہ ہی سویرے صبح گا۔ ڈگمگائے نہیں شہر لئے اِس ہے، میں بیچ کے اُس اللہ 5
اُٹھی۔ لرز زمین تو دی آواز نے اللہ لگیں۔ لڑکھڑانے سلطنتیں مچانے، شور قومیں 6

(سِلاہ) ہے۔ قلعہ ہمارا خدا کا یعقوب ہے، ساتھ ہمارے الافواج رب 7

ہے۔ کی نازل تباہی ناک ہول پر زمین نے اُسی !ڈالو نظر پر کاموں عظیم کے رب آؤ، 8
ہے۔ دیتا جلا کو ڈھال اور کرتا ٹکڑے ٹکڑے کو نیزے دیتا، توڑ کو کمان وہی دیتا، روک جنگیں تک انتہا کی دنیا وہی 9
”گا۔ ہوں سرفراز میں دنیا اور سربلند میں اقوام مَیں ہوں۔ خدا مَیں کہ لو جان !آؤ باز سے حرکتوں اپنی“ ہے، فرماتا وہ 10

(سِلاہ) ہے۔ قلعہ ہمارا خدا کا یعقوب ہے۔ ساتھ ہمارے الافواج رب 11

47

ہے بادشاہ کا قوموں تمام اللہ

لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا اولاد کی قورح 1
!کرو سرائی مدح کی اللہ کر لگا نعرے کے خوشی !بجاؤ تالی قومو، تمام اے
ہے۔ بادشاہ عظیم کا دنیا پوری وہ ہے، پُرجلال تعالیٰ رب کیونکہ 2
دیا۔ رکھ تلے پاؤں ہمارے کو اُمّتوں دیا، کر تحت ہمارے کو قوموں نے اُس 3
(سِلاہ) تھا۔ باعث کا فخر لئے کے یعقوب بندے پیارے کے اُس جو کو اُسی لیا، چن کو میراث ہماری لئے ہمارے نے اُس 4

رہا۔ بجتا نرسنگا ساتھ ساتھ تو گیا چڑھ پر بلندی رب ہوا، بلند نعرہ کا خوشی ساتھ ساتھ تو فرمایا صعود نے اللہ 5
!کرو سرائی مدح کی بادشاہ ہمارے کرو، سرائی مدح !کرو سرائی مدح کی اللہ کرو، سرائی مدح 6
کرو۔ ستائش کی اُس کر گا گیت کا حکمت ہے۔ بادشاہ کا دنیا پوری اللہ کیونکہ 7
ہے۔ بیٹھا پر تخت مُقدّس اپنے اللہ ہے، کرتا حکومت پر قوموں اللہ 8
ہی نہایت وہ ہے۔ مالک کا حکمرانوں کے دنیا وہ کیونکہ ہیں، گئے ہو جمع ساتھ کے قوم کی خدا کے ابراہیم شرفا کے قوموں دیگر 9
ہے۔ سربلند

48

یروشلم شہر کا اللہ

زبور۔ کا اولاد کی قورح گیت۔ 1
ہے۔ میں شہر کے خدا ہمارے پہاڑ مُقدّس کا اُس ہے۔ لائق کے تعریف بڑی اور عظیم رب
وہ ہے، ہی پہاڑ الٰہی کا شمال دُورترین صیون کوہِ ہے۔ ہوتی خوش سے اُس دنیا پوری ہے، صورت خوب بلندی کی صیون کوہِ 2
ہے۔ شہر کا بادشاہ عظیم
ہے۔ ہوا ثابت گاہ پناہ کی اُس وہ ہے، میں محلوں کے اُس اللہ 3
آئے۔ لڑنے سے یروشلم کر ہو جمع بادشاہ دیکھو، کیونکہ 4

5 گئے۔ بھاگ کر کہا دهشت وہ ہوئے، حیران وہ ہی دیکھتے اُسے لیکن
6 لگے۔ کھانے تاب و پیچ طرح کی عورت مبتلا میں زہ دردِ وہ اور ہوئی، طاری کپکپی پر اُن وہاں
7 دیا۔ کر تباہ اُنہیں نے تُو طرح اُسی ہے دیتی کر ٹکڑے ٹکڑے کو جہازوں شاندار کے ترسیس آندھی مشرقی طرح جس

8 رکھے قائم تک ابد اُسے اللہ ہے، آیا صادق پر شہر کے خدا ہمارے الافواج رب دیکھتے دیکھتے ہمارے وہ ہے سنا نے ہم کچھ جو
(سِلاہ) گا۔
9 ہے۔ کیا خوض و غور پر شفقت تیری میں گاہ سکونت تیری نے ہم اللہ، اے
10 ہے۔ رہتا بھرا سے راستی ہاتھ دہنا تیرا جائے۔ کی تک انتہا کی دنیا تعریف تیری کہ ہے لائق اِس نام تیرا اللہ، اے
11 منائیں۔ خوشی باعث کے فیصلوں منصفانہ تیرے * بیٹیاں کی یہوداہ ہو، شادمان صیون کوہِ

12 لو۔ گن بُرج کے اُس کر چل ساتھ ساتھ کے فصیل کی اُس پھرو، گھومو گرد ارد کے صیون
13 سکو۔ سنا کچھ سب کو نسل والی آنے تاکہ کرو معائنہ کا محلوں کے اُس دو، دھیان خوب پر بندی قلعہ کی اُس
14 گا۔ کرے راہنمائی ہماری تک ابد وہ ہے۔ ہی ایسا تک ہمیشہ خدا ہمارا اللہ یقیناً

49

ہے ہی سراب شان کی امیروں
1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا اولاد کی قورح
!دو دھیان باشندو، تمام کے دنیا !سنو قومو، تمام اے
2 دیں۔ توجہ سب غریب اور امیر بڑے، اور چھوٹے
3 گا۔ کرے عطا سمجھ خوض و غور کا دل میرے اور گا کرے بیان حکمت منہ میرا
4 گا۔ بتاؤں حل کا پہیلی اپنی کر بجا سرود گا، جھکاؤں طرف کی کہاوت ایک کان اپنا مَیں

5 لے؟ گھیر مجھے کام بُرا کا مکاروں اور آئیں دن کے مصیبت جب کھاؤں کیوں خوف مَیں
6 ہیں۔ کرتے فخر پر دولت بڑی اپنی اور اعتماد پر ملکیت اپنی لوگ ایسے
7 سکتا۔ دے نہیں تاوان کا قسم اِس کو اللہ وہ سکتا۔ چھڑا نہیں کو جان کی بھائی اپنے کر دے فدیہ بھی کوئی
8 گا۔ پڑے آنا باز سے کوششوں ایسی لئے کے ہمیشہ اُسے آخرکار نہیں۔ بات کی بس کے اُس دینا رقم بڑی اِتنی کیونکہ
9 گا۔ اُترے میں گڑھے کے موت ایک ہر آخرکار سکتا، رہ نہیں زندہ لئے کے ہمیشہ بھی کوئی چنانچہ
10 کو سب ہیں۔ جاتے ہو ہلاک کر مل بھی ناسمجھ اور احمق اور پاتے وفات بھی مند دانش کہ ہے سکتا دیکھ ایک ہر کیونکہ
ہے۔ پڑتی چھوڑنی لئے کے دوسروں دولت اپنی
11 کے اُن جو تھیں حاصل زمینیں اُنہیں گو گے، رہیں بسے میں اُن وہ پشت در پشت گی، رہیں بنی گھر کے اُن تک ابد قبریں کی اُن
تھیں۔ پر نام

12 ہے۔ ہونا ہلاک طرح کی جانوروں اُسے رہتا، نہیں قائم باوجود کے شوکت و شان اپنی انسان
13 (سِلاہ) ہیں۔ کرتے پسند باتیں کی اُن جو انجام کا سب اُن اور ہیں، رکھتے اعتماد پر آپ اپنے جو ہے تقدیر کی سب اُن یہ
14 حکومت پر اُن دار دیانت وقت کے صبح کیونکہ گی۔ چَرائے اُنہیں موت اور گا، جائے لایا میں پاتال طرح کی بھیڑبکریوں اُنہیں
گا۔ ہو گاہ رہائش کی اُن ہی پاتال گی، جائے سڑ گل طرح کی کپڑے پھٹے گھسے صورت و شکل کی اُن تب گے۔ کریں
15 (سِلاہ) گا۔ چھڑائے سے گرفت کی پاتال کر پکڑ مجھے وہ گا، دے فدیہ کا جان میری اللہ لیکن

16 جائے۔ بڑھتی شوکت و شان کی گھر کے اُس جب جائے، ہو امیر کوئی جب گھبرا مت
17 گی۔ اُترے نہیں میں پاتال ساتھ کے اُس شوکت و شان کی اُس گا، جائے لے نہیں کچھ ساتھ اپنے وہ تو وقت مرتے
18 گے۔ کریں تعریف کی آدمی پیتے کھاتے بھی دوسرے اور گا، کہے مبارک کو آپ اپنے جی جیتے وہ بےشک
19 گے۔ دیکھیں نہیں روشنی کبھی دوبارہ جو پاس کے اُن گا، اُترے پاس کے نسل کی دادا باپ اپنے آخرکار وہ بھی پھر

20 ہے۔ ہونا ہلاک طرح کی جانوروں اُسے ہے، ناسمجھ باوجود کے شوکت و شان اپنی انسان جو

* 48:11 یہوداہ کی بیٹیاں: یہاں یہوداہ کی بیٹیوں سے مراد اُس کے شہر بھی ہو سکتے ہیں۔

50

عبادت صحیح

زبور۔ کا آسف 1

ھے۔ بُلایا کو دنیا پوری تک آفتاب غروبِ کرلے سے صبح طلوعِ نے اُس ھے، اُٹھا بول خدا مطلق قادرِ رب

ھے۔ اظہار کا حُسن کامل جو سے پہاڑ اُس ھے، اُٹھا چمک سے صیون نور کا اللہ 2

رھی چل آندھی تیز گرد ارد کے اُس ھے، رھا ہو بھسم کچھ سب آگے آگے کے اُس گا۔ رھے نہیں خاموش وہ ھے، رھا آ خدا ھمارا 3
ھے۔

گا۔ کروں عدالت کی قوم اپنی مَیں اب" ھے، دیتا آواز کو زمین و آسمان وہ 4

"ھے۔ باندھا عہد ساتھ میرے کے کر پیش قربانیاں نے جنھوں اُنہیں کرو، جمع حضور میرے کو داروں ایمان میرے 5

(سِلاہ) ھے۔ والا کرنے انصاف خود اللہ کیونکہ گے، کریں اعلان کا راستی کی اُس آسمان 6

ھوں۔ خدا تیرا اللہ مَیں گا۔ دوں گواھی خلاف تیرے مَیں اسرائیل، اے دے۔ کرنے بات مجھے !سن قوم، میری اے" 7

ھیں۔ سامنے میرے مسلسل تو قربانیاں والی ھونے بھسم تیری رھا۔ کر نہیں ملامت باعث کے قربانیوں کی ذبح تیری تجھے مَیں 8

بکرے۔ سے باڑوں تیرے نہ گا، لوں بَیل سے گھر تیرے مَیں نہ 9

ھیں۔ ھی میرے جانور والے بسنے پر پہاڑیوں ہزاروں ھیں، ھی میرے جاندار تمام کے جنگل کیونکہ 10

ھے۔ میرا وہ ھے کرتا حرکت میں میدانوں بھی جو اور ھوں، جانتا کو پرندے ھر کے پہاڑوں مَیں 11

ھے۔ میرا ھے پر اُس کچھ جو اور زمین کیونکہ بتاتا، نہ تجھے مَیں تو لگتی بھوک مجھے اگر 12

ھوں؟ چاھتا پینا خون کا بکروں یا کھانا گوشت کا سانڈوں مَیں کہ ھے سمجھتا تُو کیا 13

ھے۔ مانی حضور کے تعالیٰ اللہ نے تُو جو کر پوری مَنت وہ اور کر، پیش قربانی کی شکرگزاری کو اللہ 14

"گا۔ کرے تمجید میری تُو اور گا دوں نجات تجھے مَیں تب پکار۔ مجھے دن کے مصیبت 15

ھے؟ حق کیا تیرا کا کرنے ذکر کا عہد میرے اور سنانے احکام میرے" ھے، فرماتا اللہ سے بےدین لیکن 16

ھے۔ دیتا پھینک پیچھے اپنے طرح کی کچرے فرمان میرے اور کرتا نفرت سے تربیت تو تُو 17

ھے۔ رکھتا رفاقت سے زناکاروں تُو ھے، دیتا ساتھ کا اُس تُو ھی دیکھتے کو چور کسی 18

ھے۔ رکھتا تیار لئے کے دینے دھوکا کو زبان اپنی کرتا، استعمال لئے کے کام بُرے کو منہ اپنے تُو 19

ھے۔ لگاتا تہمت پر بیٹے کے ماں ھی اپنی ھے، بولتا خلاف کے بھائی اپنے کر بیٹھ پاس کے دوسروں تُو 20

تیرے گا، کروں ملامت تجھے مَیں لیکن ھوں۔ جیسا تجھ بالکل مَیں کہ سمجھا تُو تب رھا۔ خاموش مَیں اور ھے، کیا نے تُو کچھ یہ 21
گا۔ سناؤں سے ترتیب معاملہ ھی سامنے

بچائے۔ تمہیں جو گا ھو نہیں کوئی وقت اُس گا۔ ڈالوں پھاڑ تمہیں مَیں ورنہ لو، سمجھ بات ھو، ھوئے بھولے کو اللہ جو تم 22

نجات کی اللہ مَیں اُسے چلے پر راہ ایسی سے ارادے مصمم جو ھے۔ کرتا تعظیم میری وہ کرے پیش قربانی کی شکرگزاری جو 23
"گا۔ دکھاؤں

51

(زبور چوتھا کا تَوبہ) ! کر رحم پر گار گناہ جیسے مجھ

بعد کے کرنے زنا ساتھ کے سبع بت کے داؤد جب ھے متعلق سے وقت اُس گیت یہ لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
آیا۔ پاس کے اُس نبی ناتن

دے۔ مٹا داغ کے سرکشی میری مطابق کے رحم بڑے اپنے کر، مہربانی پر مجھ مطابق کے شفقت اپنی اللہ، اے

کر۔ پاک مجھے سے اُس ھے ھوا سرزد سے مجھ گناہ جو جائے، ھو دُور قصور میرا تاکہ دے دھو مجھے 2

ھے۔ رھتا سامنے میرے ھمیشہ گناہ میرا اور ھوں، مانتا کو سرکشی اپنی مَیں کیونکہ 3

وقت بولتے تُو کہ ھے لازم کیونکہ ھے۔ بُرا میں نظر تیری جو کیا کچھ وہ نے مَیں کیا، گناہ خلاف ھی تیرے صرف تیرے، نے مَیں 4
جائے۔ ھو ثابت پاکیزہ وقت کرتے عدالت اور ٹھہرے راست

تھا۔ گار گناہ تو آیا میں وجود میں پیٹ کے ماں مَیں ھی جوں ھوا۔ پیدا میں حالت آلودہ گناہ مَیں یقیناً 5

ھے۔ دیتا تعلیم کی حکمت مجھے میں پوشیدگی اور کرتا پسند سچائی کی باطن تُو یقیناً 6

7 جاؤں۔ ہو سفید زیادہ سے برف تا کہ دے دھو مجھے جاؤں۔ ہو صاف پاک تا کہ کر دُور گناہ سے مجھ کر لے زوفا
8 بجائیں۔ شادیانہ وہ دیا کچل نے تُو کو ہڈیوں جن تا کہ دے سننے شادمانی اور خوشی دوبارہ مجھے
9 دے۔ مٹا قصور تمام میرا لے، پھیر سے گناھوں میرے کو چہرے اپنے
10 کر۔ قائم روح قدم ثابت سے سرے نئے میں مجھ کر، پیدا دل پاک اندر میرے اللہ، اے
11 کر۔ دُور سے مجھ کو روح مُقدّس اپنے نہ کر، نہ خارج سے حضور اپنے مجھے
12 رکھ۔ سنبھالے کے کر عطا روح مستعد مجھے دلا، خوشی کی نجات اپنی دوبارہ مجھے
13 گے۔ آئیں واپس پاس تیرے گار گناہ اور ھیں، گئے ہو بےوفا سے تجھ جو گا دوں تعلیم کی راھوں تیری اُنہیں مَیں تب
14 گی۔ کرے ثنا و حمد کی راستی تیری زبان میری تب بچا۔ مجھے کے کر دُور سے مجھ قصور کا قتل خدا، کے نجات میری اللہ، اے
15 کرے۔ ستائش تیری منہ میرا تا کہ کھول کو ہونٹوں میرے رب، اے
16 نہیں۔ پسند تجھے قربانیاں والی ہونے بھسم کرتا۔ پیش وہ مَیں ورنہ چاھتا، نہیں قربانی کی ذبح تُو کیونکہ
17 گا۔ جانے نہیں حقیر کو دل ہوئے کچلے اور شکستہ تُو اللہ، اے ہے۔ روح شکستہ قربانی منظور کو اللہ
18 کر۔ تعمیر فصیل کی یروشلم بخش، حالی خوش کو صیون کے کر اظہار کا مہربانی اپنی
19 جائیں چڑھائے بَیل پر گاہ قربان تیری تب گی۔ آئیں پسند قربانیاں مکمل اور والی ہونے بھسم ھماری قربانیاں، صحیح ھماری تجھے تب
گے۔

52

تسلی باوجود کے ظلم

1 کے بادشاہ ساؤل ادومی ئیگ دو جب ہے متعلق سے وقت اُس گیت یہ کا حکمت لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
“ہے۔ گیا میں گھر کے امام مَلِک اخی داؤد” بتایا، اُسے اور گیا پاس
ہے۔ رھتی قائم بھر دن شفقت کی اللہ ہے؟ کرتا فخر کیوں پر بدی اپنی تُو سورمے، اے
2 ہے۔ باندھتی منصوبے کے تباھی ہوئی چلتی طرح کی اُسترے تیز زبان تیری باز، دھوکے اے
3 (س ل اہ) ہے۔ پسند زیادہ جھوٹ نسبت کی بولنے سچ ہے، پیاری زیادہ بُرائی نسبت کی بھلائی تجھے
4 ہے۔ کرتی پیار سے بات کن تباہ ہر تُو زبان، دہ فریب اے
5 کر اُکھاڑ سے جڑ تجھے گا، دے نکال سے خیمے تیرے کر مار مار تجھے وہ گا۔ ملائے میں خاک لئے کے ہمیشہ تجھے اللہ لیکن
(س ل اہ) گا۔ دے کر خارج سے ملک کے زندوں
6 گے، کھیں کر ہنس پر اُس وہ گے۔ کھائیں خوف کر دیکھ یہ باز راست
7 گیا ہو ور طاقت سے منصوبوں کن تباہ اپنے جو کیا، اعتماد پر دولت بڑی اپنی بلکہ لی نہ پناہ میں اللہ نے جس ہے آدمی وہ یہ لو،”
“تھا۔
8 گا۔ رکھوں بھروسا پر شفقت کی اللہ لئے کے ہمیشہ مَیں ہوں۔ مانند کی درخت پھولتے پھلتے کے زیتون میں گھر کے اللہ مَیں لیکن
9 میں انتظار کے نام تیرے ھی سامنے کے داروں ایمان تیرے مَیں ہے۔ کیا نے تُو جو گا کروں ستائش تیری لئے کے اُس تک ابد مَیں
ہے۔ بھلا وہ کیونکہ گا، رھوں

53

حماقت کی بےدین

1 محلت۔ :طرز گیت۔ کا حکمت لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
کام اچھا جو ہے نہیں بھی ایک ھیں۔ گھن قابلِ حرکتیں کی اُن ھیں، بدچلن لوگ ایسے “!نہیں ھی ہے اللہ” ہے، کہتا میں دل احمق
کرے۔
2 ہے؟ طالب کا اللہ کوئی کیا ہے؟ دار سمجھ کوئی کیا کہ دیکھے تا کہ ڈالی نظر پر انسان سے آسمان نے اللہ
3 نہیں۔ بھی ایک ہو، کرتا بھلائی جو نہیں کوئی ھیں۔ گئے بگڑ سب کے سب گئے، بھٹک سے راہ صحیح سب افسوس،
4 نہیں۔ ھی پکارتے کو اللہ تو وہ آتی؟ نہیں سمجھ اُنہیں ھیں لیتے کھا طرح کی روٹی کو قوم میری کے کر بدی جو کیا

هڈیاں کی اُن نے اللہ تھا رکھا گھیر تجھے نے جنہوں تھا۔ نہیں سبب کا دہشت پہلے جہاں گئی چھا وہاں دہشت سخت پر اُن تب 5
ہے۔ کیا رد اُنہیں نے اللہ کیونکہ کیا، رُسوا کو اُن نے تُو دیں۔ بکھیر

اسرائیل گا، لگائے نعرے کے خوشی یعقوب تو گا کرے بحال کو قوم اپنی رب جب !نکلے نجات کی اسرائیل سے صیون کوہِ کاش 6
گا۔ ہو باغ باغ

54

التجا کی شخص ہوئے پھنسے میں خطرے

ساؤل نے باشندوں کے زیف جب ہے متعلق سے وقت اُس یہ ہے۔ گانا ساتھ کے سازوں تاردار گیت یہ کا حکمت زبور۔ کا داؤد 1
"ہے۔ ہوا چھپا پاس ہمارے داؤد" کہا، کر جا پاس کے
!کر انصاف میرا سے ذریعے کے قدرت اپنی !دے چھٹکارا مجھے سے ذریعے کے نام اپنے اللہ، اے
دے۔ دھیان پر الفاظ کے منہ میرے سن، التجا میری اللہ، اے 2
(سِلاہ) ہیں۔ درپَے کے لینے جان میری کرتے نہیں لحاظ کا اللہ جو ظالم ہیں، ہوئے کھڑے اُٹھ خلاف میرے پردیسی کیونکہ 3

ہے۔ رکھتا قائم زندگی میری رب ہے، سہارا میرا اللہ لیکن 4
!دے کر تباہ اُنہیں کر دکھا وفاداری اپنی چنانچہ گا۔ لائے واپس پر اُن شرارت کی دشمنوں میرے وہ 5
ہے۔ بھلا وہ کیونکہ گا، کروں ستائش کی نام تیرے مَیں رب، اے گا۔ کروں پیش قربانی رضاکارانہ تجھے مَیں 6
گا۔ ہوں خوش کر دیکھ شکست کی دشمنوں اپنے مَیں اب اور دی، رِہائی سے مصیبت ساری مجھے نے اُس کیونکہ 7

55

شکایت پر بھائیوں جھوٹے

ہے۔ گانا ساتھ کے سازوں تاردار گیت یہ کا حکمت لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
رکھ۔ نہ چھپائے سے التجا میری کو آپ اپنے دے، دھیان پر دعا میری اللہ، اے
ہوں۔ رہا بھر آہیں ہوئے گھومتے اُدھر اِدھر سے بےچینی مَیں سن۔ میری کر، غور پر مجھ 2
رہے کر مخالفت میری میں غصے ہیں، ہوئے تُلے پر لانے آفت پر مجھ وہ ہے۔ رہا کر تنگ مجھے بےدین رہا، مچا شور دشمن کیونکہ 3
ہیں۔
ہے۔ گئی چھا پر مجھ دہشت کی موت ہے، رہا تڑپ اندر میرے دل میرا 4
ہے۔ گئی آ غالب پر مجھ ہیبت ہوئی، طاری پر مجھ لرزش اور خوف 5

!سکوں پا سکون و آرام کر اُڑ تا کہ ہوں پَر سے کے کبوتر میرے کاش" بولا، مَیں 6
کرتا، بسیرا میں ریگستان کر بھاگ تک دُور مَیں تب 7
(سِلاہ) "رہتا۔ محفوظ سے طوفان اور آندھی تیز جہاں لیتا پناہ کہیں سے جلدی مَیں 8

ہیں۔ آتے نظر جھگڑے اور ظلم طرف ہر میں شہر مجھے کیونکہ !ڈال اختلاف میں زبان کی اُن کر، پیدا ابتری میں اُن رب، اے 9
ہے۔ رہتا بھرا سے خرابی اور فساد شہر اور ہیں، کاٹتے چکر پر فصیل وہ رات دن 10
چھوڑتے۔ نہیں کو چوک کے اُس فریب اور ظلم اور ہے، حکومت کی تباہی میں بیچ کے اُس 11

مَیں تو کرتا سرفراز کو آپ اپنے کر دبا مجھے والا کرنے نفرت سے مجھ اگر ہوتا۔ برداشت قابلِ تو کرتا رُسوائی میری دشمن کوئی اگر 12
جاتا۔ چھپ سے اُس
ہے۔ راز ہم اور دوست قریبی میرا جو ہے، جیسا مجھ جو تُو کیا، یہ نے ہی تُو لیکن 13
!گئے چلتے طرف کی گھر کے اللہ ساتھ کے ہجوم ہم جب تھی رفاقت اچھی کتنی ساتھ تیرے میری 14

ہے۔ لیا بنا گھر اپنا میں اُن نے بُرائی کیونکہ جائیں، اُتر میں پاتال وہ ہی زندہ لے۔ لے میں گرفت اپنی اُنہیں ہی اچانک موت 15
گا۔ دے نجات مجھے رب اور ہوں، مانگتا مدد سے اللہ کر پکار مَیں لیکن 16
گا۔ سنے میری وہ اور شام۔ یا دوپہر خواہ ہو، صبح خواہ ہوں، رہتا کراہتا اور کرتا زاری و آہ وقت ہر مَیں 17
سکون و آرام مجھے وہ ہے بڑی تعداد کی اُن گو ہیں۔ رہے لڑ خلاف میرے جو گا چھڑائے سے اُن کو جان میری کر دے فدیہ وہ 18
گا۔ دے

19 اللہ جو ازل سے تخت نشین ہے میری سن کر اُنہیں مناسب جواب دے گا۔ (سِلاہ) کیونکہ وہ تبدیل نہیں ہو جائیں گے، نہ کبھی
اللہ کا خوف مانیں گے۔

20 اُس شخص نے اپنا ہاتھ اپنے دوستوں کے خلاف اُٹھایا، اُس نے اپنا عہد توڑ لیا ہے۔
21 اُس کی زبان پر مکھن کی سی چکنی چپڑی باتیں اور دل میں جنگ ہے۔ اُس کے تیل سے زیادہ نرم الفاظ حقیقت میں کھینچی
ہوئی تلواریں ہیں۔

22 اپنا بوجھ رب پر ڈال تو وہ تجھے سنبھالے گا۔ وہ راست باز کو کبھی ڈگمگانے نہیں دے گا۔
23 لیکن اے اللہ، تُو اُنہیں تباہی کے گڑھے میں اُترنے دے گا۔ خوں خوار اور دھوکے باز آدھی عمر بھی نہیں پائیں گے بلکہ جلدی
مریں گے۔ لیکن مَیں تجھ پر بھروسا رکھتا ہوں۔

56

بھروسا میں مصیبت

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ طرز: دُور دراز جزیروں کا کبوتر۔ یہ سنہرا گیت اُس وقت سے متعلق ہے جب فلستیوں
نے اُسے جات میں پکڑ لیا۔

اے اللہ، مجھ پر مہربانی کر! کیونکہ لوگ مجھے تنگ کر رہے ہیں، دن بھر لڑنے والا مجھے ستا رہا ہے۔
2 دن بھر میرے دشمن میرے پیچھے لگے ہیں، کیونکہ وہ بہت ہیں اور غرور سے مجھ سے لڑ رہے ہیں۔
3 لیکن جب خوف مجھے اپنی گرفت میں لے تو مَیں تجھ پر ہی بھروسا رکھتا ہوں۔

4 اللہ کے کلام پر میرا فخر ہے، اللہ پر میرا بھروسا ہے۔ مَیں ڈروں گا نہیں، کیونکہ فانی انسان مجھے کیا نقصان پہنچا سکتا ہے؟

5 دن بھر وہ میرے الفاظ کو توڑ مروڑ کر غلط معنی نکالتے، اپنے تمام منصوبوں سے مجھے ضرر پہنچانا چاہتے ہیں۔
6 وہ حملہ آور ہو کر تاک میں بیٹھ جاتے اور میرے ہر قدم پر غور کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ مجھے مار ڈالنے پر تُلے ہوئے ہیں۔
7 جو ایسی شریر حرکتیں کرتے ہیں، کیا اُنہیں بچنا چاہئے؟ ہرگز نہیں! اے اللہ، اقوام کو غصے میں خاک میں ملا دے۔
8 جتنے بھی دن مَیں گھر سے بے گھر ہوا ہوں اُن کا تُو نے پورا حساب رکھا ہے۔ اے اللہ، میرے آنسو اپنے مشکیزے میں ڈال لے! کیا
پہلے سے تیری کتاب میں قلم بند نہیں؟ ضرور ہیں!
9 پھر جب مَیں تجھے پکاروں گا تو میرے دشمن مجھ سے باز آئیں گے۔ یہ مَیں نے جان لیا ہے کہ اللہ میرے ساتھ ہے!
10 اللہ کے کلام پر میرا فخر ہے، رب کے کلام پر میرا فخر ہے۔
11 اللہ پر میرا بھروسا ہے۔ مَیں ڈروں گا نہیں، کیونکہ فانی انسان مجھے کیا نقصان پہنچا سکتا ہے؟

12 اے اللہ، مَیں نے تیرے حضور مَنّتیں مانی ہیں، اور اب مَیں تجھے شکرگزاری کی قربانیاں پیش کروں گا۔
13 کیونکہ تُو نے میری جان کو موت سے بچایا اور میرے پاؤں کو ٹھوکر کھانے سے محفوظ رکھا تاکہ زندگی کی روشنی میں اللہ کے
حضور چلوں۔

57

اعتماد پر اللہ میں آزمائش

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ طرز: تباہ نہ کر۔ یہ سنہرا گیت اُس وقت سے متعلق ہے جب وہ ساؤل سے بھاگ کر
غار میں چھپ گیا۔

اے اللہ، مجھ پر مہربانی کر، مجھ پر مہربانی کر! کیونکہ میری جان تجھ میں پناہ لیتی ہے۔ جب تک آفت مجھ پر سے گزر نہ جائے مَیں
تیرے پَروں کے سائے میں پناہ لوں گا۔
2 مَیں اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہوں، اللہ سے جو میرا معاملہ ٹھیک کرے گا۔
3 وہ آسمان سے مدد بھیج کر مجھے چھٹکارا دے گا اور اُن کی رُسوائی کرے گا جو مجھے تنگ کر رہے ہیں۔ (سِلاہ) اللہ اپنا کرم
اور وفاداری بھیجے گا۔
4 مَیں انسان کو ہڑپ کرنے والے شیرببروں کے بیچ میں لیٹا ہوا ہوں، اُن کے درمیان جن کے دانت نیزے اور تیر ہیں اور جن کی
زبان تیز تلوار ہے۔

5 اے اللہ، آسمان پر سربلند ہو جا! تیرا جلال پوری دنیا پر چھا جائے!

6 لیا، کھود گڑھا سامنے میرے نے اُنہوں ہے۔ گئی دب میں خاک جان میری اور دیا، بچھا پھندا آگے کے قدموں میرے نے اُنہوں
(سِلاہ) ہیں۔ گئے گر میں اُس خود وہ لیکن

7 گا۔ کروں سرائی مدح تیری کر بجا ساز مَیں ہے۔ قدم ثابت دل میرا مضبوط، دل میرا اللہ، اے
8 جگاؤں۔ کو صبح طلوعِ مَیں آؤ، !اُٹھو جاگ سرود، اور ستار اے !اُٹھ جاگ جان، میری اے
9 گا۔ کروں سرائی مدح تیری میں اُمّتوں ستائش، تیری مَیں میں قوموں رب، اے
10 ہے۔ پہنچتی تک بادلوں وفاداری تیری ہے، بلند جتنی آسمان شفقت عظیم تیری کیونکہ
11 جائے۔ چھا پر دنیا پوری جلال تیرا !ہو سرفراز پر آسمان اللہ، اے

58

دعا کی انتقام

1 کر۔ نہ تباہ :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی گیت۔ سنہرا کا داؤد
ہو؟ کرتے عدالت کی زادوں آدم سے داری دیانت کیا کرتے، فیصلہ منصفانہ واقعی تم کیا حکمرانو، اے
2 ہو۔ بناتے راستہ لئے کے ہاتھوں ظالم اپنے میں ملک اور کرتے بدی میں دل تم نہیں، ہرگز
3 ہیں۔ گئے بھٹک ہی سے پیٹ کے ماں والے بولنے جھوٹ ہیں، گئے ہو دُور سے راہ صحیح ہی سے پیدائش بےدین
4 ہے رکھتا کر بند کو کانوں اپنے جو طرح کی ناگ بہرے اُس ہیں، اُگلتے زہر طرح کی سانپ وہ
5 منتر۔ کے سپیرے ماہر نہ سنے، آواز کی جادوگر نہ تا کہ

6 !کر پاش پاش کو جبڑے کے شیرببروں جوان رب، اے !ڈال توڑ دانت کے منہ کے اُن اللہ، اے
7 رہیں۔ بےاثر تیر ہوئے چلائے کے اُن ہے۔ جاتا ہو غائب کر بہہ جو جائیں ہو ضائع طرح کی پانی اُس وہ
8 کر ہو ضائع میں پیٹ کے ماں جو ہو سا کا بچے اُس انجام کا اُن ہے۔ جاتا پگھل چلتا چلتا جو ہوں مانند کی گھونگے میں دھوپ وہ
گا۔ دیکھے نہیں سورج کبھی
9 گا۔ جائے لے کر اُڑا میں آندھی کو سب اُن اللہ کریں محسوس آگ کی ٹہنیوں کانٹےدار دیگیں تمہاری کہ پہلے سے اِس

10 گا۔ لے دھو میں خون کے بےدینوں کو پاؤں اپنے وہ اور گا، ہو خوش باز راست کر دیکھ یہ گی۔ ملے سزا کو دشمن آخرکار
11 "!ہے کرتا عدالت کی لوگوں میں دنیا جو ہے اللہ واقعی ہے، ملتا اجر کو باز راست واقعی" گے، کہیں لوگ تب

59

دعا درمیان کے دشمن

1 آدمیوں اپنے نے ساؤل جب ہے متعلق سے وقت اُس گیت سنہرا یہ کر۔ نہ تباہ :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
کریں۔ قتل اُسے ملے موقع جب تا کہ بھیجا لئے کے کرنے داری پہرا کی گھر کے داؤد کو
ہیں۔ اُٹھے خلاف میرے جو کر حفاظت میری سے اُن بچا۔ سے دشمنوں میرے مجھے خدا، میرے اے
2 کر۔ رِہا سے خواروں خون دے، چھٹکارا سے بدکاروں مجھے
3 گناہ۔ نہ ہوئی خطا نہ سے مجھ حالانکہ ہیں، آور حملہ پر مجھ آدمی زبردست رب، اے ہیں۔ بیٹھے میں تاک میری وہ دیکھ،
4 کچھ جو آ، کرنے مدد میری اُٹھ، جاگ چنانچہ ہیں۔ رہے کر تیاریاں کی لڑنے سے مجھ کر دوڑ دوڑ وہ تاہم ہوں، بےقصور مَیں
ڈال۔ نظر پر اُس ہے رہا ہو
5 غدار اور شریر جو فرما نہ کرم پر سب اُن !اُٹھ جاگ لئے کے دینے سزا کو قوموں تمام دیگر خدا، کے اسرائیل اور لشکروں رب، اے
(سِلاہ) ہیں۔

6 ہیں۔ پھرتے گھومتے میں گلیوں کی شہر ہوئے بھونکتے طرح کی کُتوں اور جاتے آ واپس وہ کو شام ہر
7 "گا؟ سنے کون" ہیں، سمجھتے وہ کیونکہ ہیں۔ رہی نکل تلواریں سے ہونٹوں کے اُن ہے، رہی ٹپک رال سے منہ کے اُن دیکھ،

8 ہے۔ اُڑاتا مذاق کا قوموں تمام تُو ہے، ہنستا پر اُن رب، اے تُو لیکن
9 ہے۔ قلعہ میرا اللہ کیونکہ گی، رہیں لگی پر تجھ آنکھیں میری قوت، میری اے
10 گا۔ ہوں خوش کر دیکھ شکست کی دشمنوں اپنے مَیں کہ گا دے بخش اللہ گا، آئے ملنے سے مجھ ساتھ کے مہربانی اپنی خدا میرا

11 اُدھر اِدھر وہ کہ کریوں اظہار کا قدرت اپنی گی۔ جائے بھول کام تیرا قوم میری ورنہ کر، نہ ھلاک اُنہیں ڈھال، ھماری اللہ اے
جائیں۔ گر کر لڑکھڑا
12 میں جال کے تکبر کے اُن اُنہیں چنانچہ ھیں۔ سناتے ھی جھوٹ اور لعنتیں وہ ھے، گناہ وہ ھے نکلتا سے منہ کے اُن بھی کچھ جو
دے۔ پھنسنے
13 یعقوب اللہ کہ گے لیں جان تک انتہا کی دنیا لوگ تب رھے۔ نہ تک نشان و نام کا اُن کہ کر تباہ یوں اُنہیں ! کر تباہ اُنہیں میں غصے
(سلاہ) ھے۔ کرتا حکومت پر اولاد کی

14 ھیں۔ پھرتے گھومتے میں گلیوں کی شہر ھوئے بھونکتے طرح کی کُتوں اور جاتے آ واپس وہ کو شام ھر
15 ھیں۔ رھتے غُراتے تو بھرے نہ پیٹ اگر ھیں۔ ڈھونڈتے چیزیں کی کھانے کر لگا گشت اُدھر اِدھر وہ

16 تُو کیونکہ گا۔ کروں ستائش کی شفقت تیری کر لگا نعرے کے خوشی کو صبح گا، کروں سرائی مدح کی قدرت تیری مَیں لیکن
ھے۔ گاہ پناہ میری وقت کے مصیبت اور قلعہ میرا
17 ھے۔ خدا مہربان میرا اور قلعہ میرا اللہ کیونکہ گا، کروں سرائی مدح تیری مَیں قوت، میری اے

60

دعا کی قوم مردود

1 اَرامیوں کے مسوپتامیہ نے داؤد جب ھے متعلق سے وقت اُس گیت سنہرا یہ لئے کے تعلیم سوسن۔ کا عھد :طرز زبور۔ کا داؤد
ڈالا۔ مار کو ادومیوں 12,000 میں وادی کی نمک نے یوآب پر واپسی کی۔ جنگ سے اَرامیوں کے ضوباہ اور
کر۔ بحال ھمیں کر آباز سے غضب اپنے اب لیکن ھے۔ دیا ڈال رخنہ میں بندی قلعہ ھماری کیا، رد ھمیں نے تُو اللہ، اے
2 تھرتھرا تک ابھی وہ کیونکہ دے، شفا کو شگافوں کے اُس اب گئیں۔ پڑ دراڑیں میں اُس کہ دیئے جھٹکے ایسے کو زمین نے تُو
ھے۔ رھی
3 ھیں۔ لگے ڈگمگانے ھم کہ دی پلا مَے تیز ایسی ھمیں دیا، ھونے دوچار سے تجربوں تلخ کو قوم اپنی نے تُو
4 ھیں۔ سکتے لے پناہ سے تیروں کر ھو جمع وہ گرد ارد کے جس دیا گاڑ جھنڈا نے تُو لئے کے اُن ھیں مانتے خوف تیرا جو لیکن
(سلاہ)
5 پائیں۔ نجات وہ ھیں پیارے تجھے جو تاکہ سن میری کر کے مدد سے ھاتھ دھنے اپنے

6 گا۔ دوں بانٹ کر ناپ کو سُکات وادیٔ اور گا کروں تقسیم کو سِکم ھوئے مناتے فتح مَیں" ھے، فرمایا میں مقدِس اپنے نے اللہ
7 ھے۔ عصا شاھی میرا یہوداہ اور خود میرا افرائیم ھے۔ میرا منسّی اور ھے میرا جِلعاد
8 "!لگا نعرے زوردار کر دیکھ مجھے ملک، فلستی اے گا۔ دوں پھینک جوتا اپنا مَیں پر ادوم اور ھے، برتن کا غسل میرا موآب

9 گا؟ پہنچائے تک ادوم مجھے کے کر راھنمائی میری کون گا؟ لائے میں شہر بند قلعہ مجھے کون
10 لئے کے لڑنے وہ جب دیتا نہیں ساتھ کا فوجوں ھماری تُو اللہ، اے ھے۔ کیا رد ھمیں نے تُو گو ھے، سکتا کر یہ ھی تُو اللہ، اے
ھیں۔ نکلتی
11 ھے۔ بے کار مدد انسانی وقت اِس کیونکہ دے، سہارا ھمیں میں مصیبت
12 گا۔ دے کچل کو دشمنوں ھمارے وھی کیونکہ گے، کریں کام زبردست ھم ساتھ کے اللہ

61

درخواست سے دُور

1 ھے۔ گانا ساتھ کے ساز تاردار لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
دے۔ توجہ پر دعا میری سن، زاری و آہ میری اللہ، اے
2 جو دے پہنچا پر چٹان اُس مجھے کے کر راھنمائی میری ھے۔ گیا ھو نڈھال دل میرا کیونکہ ھوں، رھا پکار سے انتہا کی دنیا تجھے مَیں
ھے۔ بلند سے مجھ

3 ھوں۔ محفوظ سے دشمن مَیں میں جس بُرج مضبوط ایک ھے، رھا گاہ پناہ میری تُو کیونکہ
4 (سلاہ) ھوں۔ چاھتا لینا پناہ تلے پَروں تیرے رھنا، میں خیمے تیرے لئے کے ھمیشہ مَیں

5 ھیں۔ مانتے خوف تیرا جو ھے ملتی کو سب اُن جو بخشی میراث وہ مجھے نے تُو دیا، دھیان پر مَنتوں میری نے تُو اللہ، اے کیونکہ

رہے۔ جیتا پشت در پشت وہ دے۔ بخش درازی کی عمر کو بادشاہ 6
کریں۔ حفاظت کی اُس وفاداری اور شفقت رہے۔ نشین تخت حضور کے اللہ تک ہمیشہ وہ 7
گا۔ کروں پوری مَنتیں اپنی روز بہ روز گا، کروں سرائی مدح کی نام تیرے تک ہمیشہ مَیں تب 8

62

کر انتظار کا اللہ سے خاموشی

لئے۔ کے یدوتون لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
ہے۔ ملتی مدد مجھے سے اُسی ہے۔ میں انتظار کے ہی اللہ سے خاموشی جان میری
گا۔ ڈگمگاؤں نہیں زیادہ مَیں لئے اِس ہے، قلعہ میرا اور نجات میری چٹان، میری وہی 2

جو گے رہو تُلے پر کرنے قتل اُسے تک کب سب تم ہے؟ مانند کی دیوار ہوئی جھکی ہی پہلے جو گے کرو حملہ پر اُس تک کب تم 3
ہے؟ جیسا چاردیواری والی گرنے ہی پہلے
وہ سے منہ ہے۔ آتا مزہ سے جھوٹ اُنہیں اُتاریں۔ سے عُہدے اونچے کے اُس اُسے کہ ہے، مقصد ہی ایک کا منصوبوں کے اُن 4
(سِلاہ) ہیں۔ کرتے لعنت اندر ہی اندر لیکن دیتے، برکت

ہے۔ اُمید مجھے سے اُسی کیونکہ رہ۔ میں انتظار کے ہی اللہ سے خاموشی جان، میری اے تُو لیکن 5
گا۔ ڈگمگاؤں نہیں مَیں لئے اِس ہے، قلعہ میرا اور نجات میری چٹان، کی جان میری وہی صرف 6

ہوں۔ لیتا پناہ مَیں میں اللہ ہے۔ چٹان محفوظ میری وہی ہے، مبنی پر اللہ عزت اور نجات میری 7
ہے۔ گاہ پناہ ہماری ہی اللہ دے۔ اُنڈیل طرح کی پانی الم و رنج کا دل اپنے حضور کے اُس !رکھ بھروسا پر اُس وقت ہر اُمّت، اے 8
(سِلاہ)

بھی سے پھونک ایک وزن کا اُن کر مل تو جائے تولا میں ترازو اُنہیں اگر ہیں۔ ہی فریب لوگ بڑے اور ہے، ہی کا بھر دم انسان 9
ہے۔ کم
جائے۔ نہ لپٹ سے اُس دل تمہارا تو جائے بڑھ دولت اگر اور رکھو۔ نہ اُمید فضول پر کرنے چوری کرو، نہ اعتماد پر ظلم 10
ہے۔ قادر ہی اللہ کہ ہے سنی نے مَیں بار دو بلکہ فرمائی بات ایک نے اللہ 11
ہے۔ دیتا بدلہ کا اعمال کے اُس کو ایک ہر تُو کیونکہ ہے، مہربان تُو یقیناً رب، اے 12

63

آرزو لئے کے اللہ

تھا۔ میں ریگستان کے یہوداہ وہ جب ہے متعلق سے وقت اُس یہ زبور۔ کا داؤد 1
خشک اُس مَیں ہے۔ ترستا لئے تیرے جسم پورا میرا ہے، پیاسی تیری جان میری ہوں۔ ڈھونڈتا مَیں جسے ہے خدا میرا تُو اللہ، اے
ہے۔ نہیں پانی میں جس ہوں مانند کی ملک نڈھال اور
کروں۔ مشاہدہ کا جلال اور قدرت تیری تاکہ رہا میں انتظار کے دیکھنے تجھے میں مقدِس مَیں چنانچہ 2
گے۔ کریں سرائی مدح تیری ہونٹ میرے ہے، بہتر کہیں سے زندگی شفقت تیری کیونکہ 3
گا۔ اُٹھاؤں ہاتھ اپنے کر لے نام تیرا گا، کروں ستائش تیری جی جیتے مَیں چنانچہ 4
گا۔ کرے ثنا و حمد تیری کر لگا نعرے کے خوشی منہ میرا گی، جائے ہو سیر سے غذا عمدہ جان میری 5
ہوں۔ رہتا سوچتا میں بارے تیرے دوران کے رات پوری کرتا، یاد تجھے مَیں پر بستر 6
ہوں۔ لگاتا نعرے کے خوشی میں سائے کے پَروں تیرے مَیں اور آیا، کرنے مدد میری تُو کیونکہ 7
ہے۔ سنبھالتا مجھے ہاتھ دہنا تیرا اور رہتی، لپٹی ساتھ تیرے جان میری 8

گے۔ جائیں اُتر میں گہرائیوں کی زمین وہ گے، جائیں ہو تباہ وہ ہیں ہوئے تُلے پر لینے جان میری جو لیکن 9
گے۔ جائیں بن خوراک کی گیدڑوں وہ اور گا، جائے کیا حوالے کے تلوار اُنہیں 10

ہو بند منہ کے والوں بولنے جھوٹ کیونکہ گا، کرے فخر وہ ہے کھاتا قَسم کی اللہ بھی جو گا۔ منائے خوشی کی اللہ بادشاہ لیکن 11
گے۔ جائیں

64

دعا کی حفاظت سے حملوں پوشیدہ کے شریعت
لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
رکھ۔ محفوظ سے دہشت کی دشمن زندگی میری ہوں۔ کرتا پیش زاری و آہ اپنی مَیں جب سن اللہ، اے
ہیں۔ کرتے کام غلط جو سے چل ہل کی اُن رکھ، چھپائے سے سازشوں کی بدمعاشوں مجھے 2
ہیں رکھتے تیار طرح کی تیروں کو الفاظ زہریلے اپنے اور کرتے تیز طرح کی تلوار کو زبان اپنی وہ 3
ہیں۔ دیتے برسا پر اُس اُنہیں سے بےباکی اور اچانک وہ چلائیں۔ پر بےقصور اُنہیں کر بیٹھ میں تاک تا کہ 4
طرح کس پھندے اپنے ہم کہ ہیں لیتے مشورہ سے دوسرے ایک کرتے، افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک میں کرنے کام بُرا وہ 5
”گے۔ آئیں نہیں نظر بھی کو کسی یہ“ ہیں، کہتے وہ لگائیں؟ کر چھپا
ہوا تیار بعد کے بچار سوچ منصوبہ ہے، گئی بن بات چلو،“ ہیں، کہتے پھر کرتے، تیاریاں کی منصوبوں بُرے سے باریکی بڑی وہ 6
ہے۔ ہی مشکل پہنچنا تک تہہ کی دل اور باطن کے انسان یقیناً “ہے۔

گے۔ جائیں ہو زخمی وہ ہی اچانک اور گا، برسائے تیر پر اُن اللہ لیکن 7
گا۔ کہے ”توبہ توبہ“ وہ گا دیکھے اُنہیں بھی جو گے۔ جائیں گر کر کھا ٹھوکر سے زبان ہی اپنی وہ 8
ہے۔ کام کا اُسی یہ کہ گی آئے سمجھ اُنہیں ”! کیا یہ نے ہی اللہ“ گے، کہیں کر کھا خوف لوگ تمام تب 9

گے۔ کریں فخر سب وہ ہیں دار دیانت سے دل جو اور گا، لے پناہ میں اُس کر منا خوشی کی اللہ باز راست 10

65

شکرگزاری لئے کے برکتوں جسمانی اور روحانی
گیت۔ لئے کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
اپنی حضور تیرے اور کرے تمجید تیری رہے، میں انتظار تیرے سے خاموشی پر صیون کوہِ انسان کہ ہے لائق اِس ہی تُو اللہ، اے
کرے۔ پوری مَنّتیں
ہیں۔ آتے حضور تیرے انسان تمام لئے اِس ہے، سنتا کو دعاؤں تُو 2
کر۔ معاف کو حرکتوں سرکش ہماری ہی تُو ہیں، گئے آ غالب پر مجھ گناہ 3
تیری گھر، تیرے ہم کہ دے بخش ہے۔ سکتا بس میں بارگاہوں تیری جو ہے، دیتا آنے قریب کر چن تُو جسے وہ ہے مبارک 4
جائیں۔ ہو سیر سے چیزوں اچھی کی گاہ سکونت مُقدّس

دُوردراز اور حدود تمام کی زمین تُو کیونکہ !سن ہماری کے کر قائم راستی اپنی سے کاموں ناک ہیبت خدا، کے نجات ہماری اے 5
ہے۔ اُمید کی سب تک سمندروں
ہے۔ رہتا کمربستہ سے قوت اور ڈالتا بنیادیں مضبوط کی پہاڑوں سے قدرت اپنی تُو 6
ہے۔ دیتا کر ختم شرابہ شور کا اُمّتوں اور لہروں گرجتی کی اُن تُو ہے، دیتا تھما کو سمندروں متلاطم تُو 7
ہے۔ دیتا منانے خوشی کو آفتاب غروبِ اور صبح طلوعِ تُو اور ہیں، کھاتے خوف سے نشانات تیرے باشندے کے انتہا کی دنیا 8

زمین ہے۔ رہتی بھری سے پانی ندی کی اللہ چنانچہ ہے، نوازتا سے زرخیزی اور کثرت کی پانی اُسے کے کر بھال دیکھ کی زمین تُو 9
ہے۔ کرتا مہیا فصل اچھی کی اناج کو انسان تُو کے کر تیاریوں کو
کے کر نرم کو زمین سے بوچھاڑوں کی بارش تُو ہے۔ کرتا ہموار کو ڈھیلوں کے اُس کے کر شرابور کو ریگھاریوں کی کھیت تُو 10
ہے۔ دیتا برکت کو فصلوں کی اُس
ہیں۔ ٹپکتے سے فراوانی کی تیل قدم نقشِ تیرے اور ہے، دیتا پہنا تاج کا بھلائی اپنی کو سال تُو 11
ہیں۔ جاتی ہو ملبّس سے خوشی بھرپور پہاڑیاں اور ہیں، ٹپکتی سے کثرت کی *تیل چراگاہیں کی بیابان 12
رہے گا گیت سب ہیں، رہے لگا نعرے کے خوشی سب ہیں۔ ہوئی ڈھکی سے اناج وادیاں ہیں، آراستہ سے بھیڑبکریوں زار سبزہ 13
!ہیں

* تھا۔ نشان کا فراوانی جو چربی :ترجمہ لفظی :تیل **65:12**

66

تعریف کی مدد معجزانہ کی اللہ

1 گیت۔ زبور۔ لئے۔ کے راہنما کے موسیقی
! کر سرائی مدح کی اللہ کر لگا نعرے کے خوشی زمین، ساری اے
2 !جاؤ لے تک عروج ستائش کی اُس کرو، تمجید کی جلال کے نام کے اُس
3 ہیں۔ لگتے کرنے خوشامد تیری کر دبک دشمن تیرے سامنے کے قدرت بڑی تیری ہیں۔ پُرجلال کتنے کام تیرے" کہو، سے اللہ
4 (سلاہ) "کرے۔ ستائش کی نام تیرے گائے، گیت میں تعریف تیری وہ ! کرے سجدہ تجھے دنیا تمام

5 !ہیں کئے معجزے پُرجلال کتنے نے اُس خاطر کی زاد آدم !دیکھو کام کے اللہ آؤ،
6 اُس ہم آؤ، چنانچہ گزرے۔ ھی پیدل لوگ سے وہاں تھا بہاؤ تیز کا پانی پہلے جہاں دیا۔ بدل میں زمین خشک کو سمندر نے اُس
منائیں۔ خوشی کی
7 اُٹھیں۔ نہ خلاف کے اُس سرکش تاکہ ہیں رہتی لگی پر قوموں آنکھیں کی اُس ہے۔ کرتا حکومت تک ابد وہ سے قدرت اپنی
(سلاہ)

8 دے۔ سنائی تک دُور ستائش کی اُس کرو۔ حمد کی خدا ہمارے اُمّتو، اے
9 دیتا۔ نہیں ڈگمگانے کو پاؤں ہمارے رکھتا، قائم زندگی ہماری وہ کیونکہ

10 دیا کر صاف پاک ہمیں نے تُو طرح اُسی ہے جاتا کیا صاف کر پگھلا کو چاندی طرح جس آزمایا۔ ہمیں نے تُو اللہ، اے کیونکہ
ہے۔
11 دیا۔ ڈال بوجھ ناک اذیت پر کمر ہماری دیا، پھنسا میں جال ہمیں نے تُو
12 مصیبت ہمیں نے تُو پھر لیکن گئے۔ آ میں زد کی پانی اور آگ ہم اور دیا، گزرنے سے پر سروں ہمارے کو رتھوں کے لوگوں نے تُو
پہنچایا۔ جگہ کی فراوانی کر نکال سے

13 گا، کروں پوری مَنتیں اپنی حضور تیرے اور گا آؤں میں گھر تیرے کر لے قربانیاں والی ہونے بھسم مَیں
14 تھیں۔ مانی وقت کے مصیبت نے منہ میرے جو مَنتیں وہ
15 بکرے اور بَیل ساتھ ساتھ گا، کروں پیش دھواں کا مینڈھوں اور بھیڑیں تازی موٹی تجھے مَیں پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم
(سلاہ) گا۔ چڑھاؤں بھی

16 گا۔ سناؤں تمھیں وہ کیا لئے کے جان میری نے اللہ کچھ جو !سنو اور آؤ والو، ماننے خوف کا اللہ اے
17 تھی۔ تیار لئے کے کرنے تعریف کی اُس زبان میری لیکن پکارا، اُسے سے منہ اپنے نے مَیں
18 سنتا۔ نہ میری رب تو کرتا پرورش کی گناہ میں دل مَیں اگر
19 دی۔ توجہ پر التجا میری نے اُس سنی، میری نے رب یقیناً لیکن
20 رکھی۔ باز سے مجھ شفقت اپنی نہ کی، رد دعا میری نہ نے جس ہو، حمد کی اللہ

67

کریں تعریف کی اللہ قومیں تمام

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی ہے۔ گانا ساتھ کے سازوں تاردار زبور۔
(سلاہ) چمکائے پر ہم نور کا چہرے اپنے وہ دے۔ برکت ہمیں اور کرے مہربانی پر ہم اللہ
2 جائے۔ ہو معلوم نجات تیری میں قوموں تمام اور راہ تیری پر زمین تاکہ

3 کریں۔ ستائش تیری قومیں تمام کریں، ستائش تیری قومیں اللہ، اے

4 کرے قیادت کی اُمّتوں پر زمین اور گا کرے عدالت کی قوموں سے انصاف تُو کیونکہ لگائیں، نعرے کے خوشی کر ہو شادمان اُمّتیں
(سلاہ) گا۔

5 کریں۔ ستائش تیری قومیں تمام کریں، ستائش تیری قومیں اللہ، اے

6 !دے برکت ہمیں خدا ہمارا اللہ ہے۔ دیتی فصلیں اپنی زمین

7 اللہ ہمیں برکت دے، اور دنیا کی انتہائیں سب اُس کا خوف مانیں۔

68

اللہ کی فتح

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے گیت۔
اللہ اٹھے تو اُس کے دشمن تتربتر ہو جائیں گے، اُس سے نفرت کرنے والے اُس کے سامنے سے بھاگ جائیں گے۔
2 وہ دھوئیں کی طرح بکھر جائیں گے۔ جس طرح موم آگ کے سامنے پگھل جاتا ہے اُسی طرح بےدین اللہ کے حضور ہلاک ہو
جائیں گے۔
3 لیکن راست باز خوش و خرم ہوں گے، وہ اللہ کے حضور جشن منا کر پھولے نہ سمائیں گے۔

4 اللہ کی تعظیم میں گیت گاؤ، اُس کے نام کی مدح سرائی کرو! جو رتھ پر سوار بیابان میں سے گزر رہا ہے اُس کے لئے راستہ تیار
کرو۔ رب اُس کا نام ہے، اُس کے حضور خوشی مناؤ!
5 اللہ اپنی مُقدّس سکونت گاہ میں یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا حامی ہے۔
6 اللہ بےگھروں کو گھروں میں بسا دیتا اور قیدیوں کو قید سے نکال کر خوش حالی عطا کرتا ہے۔ لیکن جو سرکش ہیں وہ جُھلسے
ہوئے ملک میں رہیں گے۔

7 اے اللہ، جب تُو اپنی قوم کے آگے آگے نکلا، جب تُو ریگستان میں قدم بہ قدم آگے بڑھا (سلاہ)
8 تو زمین لرز اُٹھی اور آسمان سے بارش ٹپکنے لگی۔ ہاں، اللہ کے حضور جو کوہِ سینا اور اسرائیل کا خدا ہے ایسا ہی ہوا۔
9 اے اللہ، تُو نے کثرت کی بارش برسنے دی۔ جب کبھی تیرا موروثی ملک نڈھال ہوا تو تُو نے اُسے تازہ دم کیا۔
10 یوں تیری قوم اُس میں آباد ہوئی۔ اے اللہ، اپنی بھلائی سے تُو نے اُسے ضرورت مندوں کے لئے تیار کیا۔

11 رب فرمان صادر کرتا ہے تو خوش خبری سنانے والی عورتوں کا بڑا لشکر نکلتا ہے،
12 “فوجوں کے بادشاہ بھاگ رہے ہیں۔ وہ بھاگ رہے ہیں اور عورتیں لُوٹ کا مال تقسیم کر رہی ہیں۔
13 تم کیوں اپنے زِین کے دو بوروں کے درمیان بیٹھے رہتے ہو؟ دیکھو، کبوتر کے پَروں پر چاندی اور اُس کے شاہ پَروں پر پیلا سونا
چڑھایا گیا ہے۔”
14 جب قادرِ مطلق نے وہاں کے بادشاہوں کو منتشر کر دیا تو کوہِ ضلمون پر برف پڑی۔

15 کوہِ بسن الٰہی پہاڑ ہے، کوہِ بسن کی متعدد چوٹیاں ہیں۔
16 اے پہاڑ کی متعدد چوٹیو، تم اُس پہاڑ کو کیوں رشک کی نگاہ سے دیکھتی ہو جسے اللہ نے اپنی سکونت گاہ کے لئے پسند کیا
ہے؟ یقیناً رب وہاں ہمیشہ کے لئے سکونت کرے گا۔
17 اللہ کے بےشمار رتھ اور اَن گنت فوجی ہیں۔ خداوند اُن کے درمیان ہے، سینا کا خدا مقدِس میں ہے۔
18 تُو نے بلندی پر چڑھ کر قیدیوں کا ہجوم گرفتار کر لیا، تجھے انسانوں سے تحفے ملے، اُن سے بھی جو سرکش ہو گئے تھے۔ یوں ہی
رب خدا وہاں سکونت پذیر ہوا۔

19 رب کی تمجید ہو جو روز بہ روز ہمارا بوجھ اُٹھائے چلتا ہے۔ اللہ ہماری نجات ہے۔ (سلاہ)
20 ہمارا خدا وہ خدا ہے جو ہمیں بار بار نجات دیتا ہے، رب قادرِ مطلق ہمیں بار بار موت سے بچنے کے راستے مہیا کرتا ہے۔
21 یقیناً اللہ اپنے دشمنوں کے سروں کو کچل دے گا۔ جو اپنے گناہوں سے باز نہیں آتا اُس کی کھوپڑی وہ پاش پاش کرے گا۔
22 رب نے فرمایا، “مَیں اُنہیں بسن سے واپس لاؤں گا، سمندر کی گہرائیوں سے واپس پہنچاؤں گا۔
23 تب تُو اپنے پاؤں کو دشمن کے خون میں دھو لے گا، اور تیرے کُتے اُسے چاٹ لیں گے۔”

24 اے اللہ، تیرے جلوس نظر آ گئے ہیں، میرے خدا اور بادشاہ کے جلوس مقدِس میں داخل ہوتے ہوئے نظر آ گئے ہیں۔
25 آگے گلوکار، پھر ساز بجانے والے چل رہے ہیں۔ اُن کے آس پاس کنواریاں دف بجاتے ہوئے پھر رہی ہیں۔
26 “جماعتوں میں اللہ کی ستائش کرو! جتنے بھی اسرائیل کے سرچشمے سے نکلے ہوئے ہو رب کی تمجید کرو!”
27 وہاں سب سے چھوٹا بھائی بن یمین آگے چل رہا ہے، پھر یہوداہ کے بزرگوں کا پُرشور ہجوم زبولون اور نفتالی کے بزرگوں کے ساتھ
چل رہا ہے۔

!دکھا دوبارہ اُسے دکھائی خاطر ہماری بھی پہلے نے تُو قدرت جو اللہ، اے !لا کار برُوئے قدرت اپنی اللہ، اے 28
گے۔ لائیں تحفے حضور تیرے بادشاہ تب دکھا۔ سے گاہ سکونت اپنی اوپر کے یروشلم اُسے 29
کچل اُنہیں !ڈانٹ اُسے ہے رہتا میں قوموں جیسی بچھڑوں غول جو کا سانڈوں !کر ملامت کو درندے ہوئے چھپے میں سرکنڈوں 30
ہیں۔ ہوتی اندوز لطف سے کرنے جنگ جو کر منتشر کو قوموں اُن ہیں۔ کرتے پیار کو چاندی جو دے
گا۔ اُٹھائے طرف کی اللہ ہاتھ اپنے ایتھوپیا گے، آئیں سفیر سے مصر 31

(سِلاہ) کرو سرائی مدح کی رب !گاؤ گیت میں تعظیم کی اللہ سلطنتو، کی دنیا اے 32
ہے۔ رہا گرج سے زور جو آواز کی اُس سنو ہے۔ گزرتا سے میں آسمانوں بلندترین کے زمانے قدیم کر ہو سوار پر رتھ اپنے جو 33
ہے۔ پر آسمان قدرت کی اُس اور رہتی چھائی پر اسرائیل عظمت کی اُس !کرو تسلیم کو قدرت کی اللہ 34
کی اللہ ہے۔ کرتا عطا طاقت اور قوت کو قوم ہی خدا کا اسرائیل ہے۔ مہیب کتنا وقت ہوتے ظاہر سے مقدِس اپنے تُو اللہ، اے 35
!ہو تمجید

69

دعا کی نجات سے آزمائش
لئے۔ کے راہنما کے موسیقی پھول۔ کے سوسن :طرز زبور۔ کا داؤد 1
ہے۔ گیا پہنچ تک گلے میرے پانی کیونکہ !بچا مجھے اللہ، اے
پر مجھ سیلاب ہوں، گیا آ میں گہرائیوں کی پانی مَیں ملتی۔ نہیں جگہ کی جمانے پاؤں کہیں ہوں، گیا دھنس میں دلدل گہری مَیں 2
ہے۔ گیا آ غالب
گئیں۔ دُھندلا آنکھیں میری کرتے کرتے انتظار کا خدا اپنے ہے۔ گیا بیٹھ گلا میرا ہوں۔ گیا تھک چلّاتے چلّاتے مَیں 3
چاہتے کرنا تباہ مجھے اور ہیں دشمن میرے بےسبب جو ہیں، زیادہ سے بالوں کے سر میرے وہ ہیں رکھتے کینہ سے مجھ بلاوجہ جو 4
ہے۔ جاتا کیا طلب سے مجھ اُسے لُوٹا نہیں نے مَیں کچھ جو ہیں۔ ور طاقت وہ ہیں

ہے۔ نہیں پوشیدہ سے تجھ قصور میرا ہے، واقف سے حماقت میری تُو اللہ، اے 5
باعث میرے خدا، کے اسرائیل اے ہوں۔ نہ شرمندہ باعث میرے وہ ہیں رہتے میں انتظار تیرے جو الافواج، رب مطلق قادرِ اے 6
ہو۔ نہ رُسوائی کی طالب تیرے
ہے۔ رہتا ہی سار شرم چہرہ میرا خاطر تیری ہوں، رہا کر برداشت شرمندگی مَیں خاطر تیری کیونکہ 7
ہوں۔ گیا بن پردیسی نزدیک کے بیٹوں کے ماں اپنی اور اجنبی نزدیک کے بھائیوں سگے اپنے مَیں 8
ہیں۔ گئی آ پر مجھ گالیاں کی اُن ہیں دیتے گالیاں تجھے جو ہے، گئی کھا مجھے غیرت کی گھر تیرے کیونکہ 9
تھے۔ اُڑاتے مذاق میرا لوگ تو تھا روتا کر رکھ روزہ مَیں جب 10
گیا۔ بن مثال انگیز عبرت لئے کے اُن تو تھا پھرتا پہنے لباس ماتمی جب 11
نشانہ کا گیتوں بھرے طنز اپنے مجھے شرابی ہیں۔ ہانکتے گپیں میں بارے میرے وہ ہیں بیٹھے پر دروازے کے شہر بزرگ جو 12
ہیں۔ بناتے

سن، میری مطابق کے شفقت عظیم اپنی اللہ، اے جاؤں۔ ہو منظور دوبارہ تجھے مَیں کہ ہے دعا سے تجھ میری رب، اے لیکن 13
بچا۔ مجھے مطابق کے نجات یقینی اپنی
سے گہرائیوں کی پانی ہیں۔ کرتے نفرت سے مجھ جو دے چھٹکارا سے اُن مجھے جاؤں۔ ہو نہ غرق تاکہ نکال سے دلدل مجھے 14
بچا۔ مجھے
لے۔ کر نہ بند منہ اپنا اوپر میرے گڑھا لے، کر نہ ہڑپ مجھے گہرائی کی سمندر آئے، نہ غالب پر مجھ سیلاب 15
کر۔ رجوع طرف میری مطابق کے رحم عظیم اپنے ہے۔ بھلی شفقت تیری کیونکہ سن، میری رب، اے 16
!سن میری سے جلدی ہوں۔ میں مصیبت مَیں کیونکہ رکھ، نہ چھپائے سے خادم اپنے چہرہ اپنا 17
چھڑا۔ مجھے کر دے عوضانہ سے سبب کے دشمنوں میرے دے، فدیہ کا جان میری کر آ قریب 18

ہیں۔ رہتی لگی پر دشمنوں تمام میرے آنکھیں تیری ہے۔ واقف سے تذلیل اور شرمندگی میری رُسوائی، میری تُو 19
کی توقع نے مَیں بےفائدہ۔ لیکن رہا، میں انتظار کے دردی ہم مَیں ہوں۔ گیا پڑ بیمار مَیں ہے، گیا ٹوٹ دل میرا سے طعنوں کے اُن 20
ملا۔ نہ بھی ایک لیکن دے، دلاسا مجھے کوئی کہ

21 تھا۔ پیاسا جب پلایا سرکہ مجھے ملایا، زہر کڑوا میں خوراک میری نے اُنہوں
22 جائے۔ بن جال لئے کے ساتھیوں کے اُن اور پھندا لئے کے اُن میز کی اُن
23 رہے۔ ڈگمگاتی تک ہمیشہ کمر کی اُن سکیں۔ نہ دیکھ وہ تاکہ جائیں ہو تاریک آنکھیں کی اُن
24 پڑے۔ آپر اُن غضب سخت تیرا اُتار، پر اُن غصہ پورا اپنا
25 ہو، نہ آباد میں خیموں کے اُن کوئی اور جائے ہو سنسان گاہ رہائش کی اُن
26 ہوتے خوش کر سنا کو دوسروں دُکھ کا اُس کیا زخمی نے ہی تُو جسے ہیں، ستاتے وہ اُسے دی سزا نے ہی تُو جسے کیونکہ
ہیں۔
27 ٹھہریں۔ نہ باز راست سامنے تیرے وہ کر، کتاب حساب سے سختی کا قصور کے اُن
28 ہو۔ نہ درج میں فہرست کی بازوں راست نام کا اُن جائے، مٹایا سے حیات کتابِ اُنہیں
29 رکھے۔ محفوظ مجھے نجات تیری اللہ، اے ہے۔ درد بہت مجھے ہوں، ہوا پھنسا میں مصیبت مَیں ہائے،
30 گا۔ کروں تعظیم کی اُس سے شکرگزاری گا، کروں سرائی مدح کی نام کے اللہ مَیں
31 گا۔ آئے پسند زیادہ کہیں سے سانڈ والے رکھنے کُھر اور سینگ یا بَیل کو رب یہ
32 !پاؤ تسلی طالبو، کے اللہ اے گے۔ جائیں ہو خوش کر دیکھ کام کا اللہ حلیم
33 جانتا۔ نہیں حقیر کو قیدیوں اپنے اور سنتا کی محتاجوں رب کیونکہ
34 کرے۔ ستائش کی اُس ہے کرتا حرکت میں اُس کچھ جو اور سمندر کریں، تمجید کی اُس زمین و آسمان
35 ہو آباد میں اُن کے کر قبضہ پر اُن خادم کے اُس اور گا، کرے تعمیر کو شہروں کے یہوداہ کر دے نجات کو صیون اللہ کیونکہ
گے۔ جائیں
36 گے۔ رہیں بسے میں اُس والے رکھنے محبت سے نام کے اُس اور گی، پائے میں میراث کو ملک اولاد کی اُن

70

دعا کی نجات سے دشمن
1 لئے۔ کے یادداشت لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
!کر جلدی میں کرنے مدد میری رب، اے !بچا مجھے کر آ سے جلدی اللہ، اے
2 ہٹ پیچھے وہ ہیں اُٹھاتے لطف سے دیکھنے مصیبت میری جو جائے۔ ہو رُسوائی سخت کی اُن جائیں، ہو شرمندہ دشمن جانی میرے
جائے۔ ہو کالا منہ کا اُن جائیں،
3 دکھائیں۔ پشت مارے کے شرم وہ ہیں لگاتے قہقہہ کر دیکھ مصیبت میری جو
4 “!ہے عظیم اللہ” کہیں، ہمیشہ وہ ہے پیاری نجات تیری جنہیں منائیں۔ خوشی تیری کر ہو شادمان طالب تیرے لیکن
5 نہ دیر رب، اے ہے۔ دھندہ نجات میرا اور سہارا میرا ہی تُو !آ پاس میرے سے جلدی اللہ، اے ہوں۔ محتاج اور ناچار مَیں لیکن
!کر

71

دعا لئے کے حفاظت
1 دے۔ ہونے نہ شرمندہ کبھی مجھے ہے۔ لی پناہ میں تجھ نے مَیں رب، اے
2 دے۔ نجات مجھے کر جھکا طرف میری کان اپنا دے۔ چھٹکارا کر بچا مجھے سے راستی اپنی
3 ہی تُو کیونکہ گا، دے نجات مجھے کہ ہے فرمایا نے تُو سکوں۔ لے پناہ وقت ہر مَیں میں جس ہو گھر محفوظ پر چٹان لئے میرے
ہے۔ قلعہ میرا اور چٹان میری
4 ہے۔ ظالم اور بےانصاف جو سے قبضے کے اُس بچا، سے ہاتھ کے بےدین مجھے خدا، میرے اے
5 ہے۔ رہا بھروسا میرا سے ہی جوانی میری تُو مطلق، قادرِ رب اے ہے۔ اُمید میری ہی تُو کیونکہ
6 گا۔ کروں ثنا و حمد تیری ہمیشہ مَیں ہے۔ سنبھالا مجھے نے تُو سے پیٹ کے ماں ہے، کیا تکیہ پر تجھ نے مَیں ہی سے پیدائش
7 ہے۔ گاہ پناہ مضبوط میری تُو لیکن ہوں، بدشگونی مَیں نزدیک کے بہتوں
8 ہے۔ رہتا لبریز سے تعظیم اور تمجید تیری منہ میرا بھر دن

9 بڑھاپے میں مجھے رد نہ کر، طاقت کے ختم ہونے پر مجھے ترک نہ کر۔
10 کیونکہ میرے دشمن میرے بارے میں باتیں کر رہے ہیں، جو میری جان کی تاک لگائے بیٹھے ہیں وہ ایک دوسرے سے صلاح
مشورہ کر رہے ہیں۔
11 وہ کہتے ہیں، "اللہ نے اُسے ترک کر دیا ہے۔ اُس کے پیچھے پڑ کر اُسے پکڑو، کیونکہ کوئی نہیں جو اُسے بچائے۔"
12 اے اللہ، مجھ سے دُور نہ ہو۔ اے میرے خدا، میری مدد کرنے میں جلدی کر۔
13 میرے حریف شرمندہ ہو کر فنا ہو جائیں، جو مجھے نقصان پہنچانے کے درپے ہیں وہ لعن طعن اور رُسوائی تلے دب جائیں۔
14 لیکن مَیں ہمیشہ تیرے انتظار میں رہوں گا، ہمیشہ تیری ستائش کرتا رہوں گا۔
15 میرا منہ تیری راستی سناتا رہے گا، سارا دن تیرے نجات بخش کاموں کا ذکر کرتا رہے گا، گو مَیں اُن کی پوری تعداد گن بھی
نہیں سکتا۔
16 مَیں رب قادرِ مطلق کے عظیم کام سناتے ہوئے آؤں گا، مَیں صرف تیری ہی راستی یاد کروں گا۔
17 اے اللہ، تُو میری جوانی سے مجھے تعلیم دیتا رہا اور آج تک مَیں تیرے معجزات کا اعلان کرتا آیا ہوں۔
18 اے اللہ، مَیں بوڑھا ہو جاؤں اور میرے بال سفید ہو جائیں تو مجھے ترک نہ کر جب تک مَیں آنے والی پشت کے تمام لوگوں
کو تیری قوت اور قدرت کے بارے میں نہ بتا لوں۔
19 اے اللہ، تیری راستی آسمان سے باتیں کرتی ہے۔ اے اللہ، تجھ جیسا کون ہے جس نے اِتنے عظیم کام کئے ہیں؟
20 تُو نے مجھے متعدد تلخ تجربوں میں سے گزرنے دیا ہے، لیکن تُو مجھے دوبارہ زندہ بھی کرے گا، تُو مجھے زمین کی گہرائیوں میں
سے واپس لائے گا۔
21 میرا رُتبہ بڑھا، مجھے دوبارہ تسلی دے۔
22 اے میرے خدا، مَیں ستار بجا کر تیری ستائش اور تیری وفاداری کی تمجید کروں گا۔ اے اسرائیل کے قدوس، مَیں سرود بجا کر
تیری تعریف میں گیت گاؤں گا۔
23 جب مَیں تیری مدح سرائی کروں گا تو میرے ہونٹ خوشی کے نعرے لگائیں گے، اور میری جان جسے تُو نے فدیہ دے کر چھڑایا
ہے شادیانہ بجائے گی۔
24 میری زبان بھی دن بھر تیری راستی بیان کرے گی، کیونکہ جو مجھے نقصان پہنچانا چاہتے تھے وہ شرمسار اور رُسوا ہو گئے ہیں۔

72

سلامتی کا بادشاہ
1 سلیمان کا زبور۔
اے اللہ، بادشاہ کو اپنا انصاف عطا کر، بادشاہ کے بیٹے کو اپنی راستی بخش دے
2 تاکہ وہ راستی سے تیری قوم اور انصاف سے تیرے مصیبت زدوں کی عدالت کرے۔
3 پہاڑ قوم کو سلامتی اور پہاڑیاں راستی پہنچائیں۔
4 وہ قوم کے مصیبت زدوں کا انصاف کرے اور محتاجوں کی مدد کر کے ظالموں کو کچل دے۔
5 تب لوگ پشت در پشت تیرا خوف مانیں گے جب تک سورج چمکے اور چاند روشنی دے۔
6 وہ کٹی ہوئی گھاس کے کھیت پر برسنے والی بارش کی طرح اُتر آئے، زمین کو تر کرنے والی بوچھاڑوں کی طرح نازل ہو جائے۔
7 اُس کے دورِ حکومت میں راست باز پھلے پھولے گا، اور جب تک چاند نیست نہ ہو جائے سلامتی کا غلبہ ہو گا۔
8 وہ ایک سمندر سے دوسرے سمندر تک اور دریائے فرات سے دنیا کی انتہا تک حکومت کرے۔
9 ریگستان کے باشندے اُس کے سامنے جھک جائیں، اُس کے دشمن خاک چاٹیں۔
10 ترسیس اور ساحلی علاقوں کے بادشاہ اُسے خراج پہنچائیں، سبا اور سِبا اُسے باج پیش کریں۔
11 تمام بادشاہ اُسے سجدہ کریں، سب اقوام اُس کی خدمت کریں۔
12 کیونکہ جو ضرورت مند مدد کے لئے پکارے اُسے وہ چھٹکارا دے گا، جو مصیبت میں ہے اور جس کی مدد کوئی نہیں کرتا
اُسے وہ رِہائی دے گا۔
13 وہ پست حالوں اور غریبوں پر ترس کھائے گا، محتاجوں کی جان کو بچائے گا۔
14 وہ عوضانہ دے کر اُنہیں ظلم و تشدد سے چھڑائے گا، کیونکہ اُن کا خون اُس کی نظر میں قیمتی ہے۔

15 بادشاہ زندہ باد! سبا کا سونا اُسے دیا جائے۔ لوگ ہمیشہ اُس کے لئے دعا کریں، دن بھر اُس کے لئے برکت چاہیں۔
16 ملک میں اناج کی کثرت ہو، پہاڑوں کی چوٹیوں پر بھی اُس کی فصلیں لہلہائیں۔ اُس کا پھل لبنان کے پھل جیسا عمدہ ہو، شہروں
کے باشندے ہریالی کی طرح پھلیں پھولیں۔
17 بادشاہ کا نام ابد تک قائم رہے، جب تک سورج چمکے اُس کا نام پھلے پھولے۔ تمام اقوام اُس سے برکت پائیں، اور وہ اُسے مبارک
کہیں۔

18 رب خدا کی تمجید ہو جو اسرائیل کا خدا ہے۔ وہی صرف معجزے کرتا ہے!
19 اُس کے جلالی نام کی ابد تک تمجید ہو، پوری دنیا اُس کے جلال سے بھر جائے۔ آمین، پھر آمین۔

20 یہاں داؤد بن یسّی کی دعائیں ختم ہوتی ہیں۔

تیسری کتاب 73-89

73

بےدینوں کی کامیابی کے باوجود تسلی
1 آسف کا زبور۔
یقیناً اللہ اسرائیل پر مہربان ہے، اُن پر جن کے دل پاک ہیں۔
2 لیکن مَیں پھسلنے کو تھا، میرے قدم لغزش کھانے کو تھے۔
3 کیونکہ شیخی بازوں کو دیکھ کر مَیں بےچین ہو گیا، اِس لئے کہ بےدین اِتنے خوش حال ہیں۔
4 مرتے وقت اُن کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی، اور اُن کے جسم موٹے تازے رہتے ہیں۔
5 عام لوگوں کے مسائل سے اُن کا واسطہ نہیں پڑتا۔ جس درد و کرب میں دوسرے مبتلا رہتے ہیں اُس سے وہ آزاد ہوتے ہیں۔
6 اِس لئے اُن کے گلے میں تکبر کا ہار ہے، وہ ظلم کا لباس پہنے پھرتے ہیں۔
7 چربی کے باعث اُن کی آنکھیں اُبھر آئی ہیں۔ اُن کے دل بےلگام وہموں کی گرفت میں رہتے ہیں۔
8 وہ مذاق اُڑا کر بُری باتیں کرتے ہیں، اپنے غرور میں ظلم کی دھمکیاں دیتے ہیں۔
9 وہ سمجھتے ہیں کہ جو کچھ ہمارے منہ سے نکلتا ہے وہ آسمان سے ہے، جو بات ہماری زبان پر آ جاتی ہے وہ پوری زمین کے لئے
اہمیت رکھتی ہے۔
10 چنانچہ عوام اُن کی طرف رجوع ہوتے ہیں، کیونکہ اُن کے ہاں کثرت کا پانی پیا جاتا ہے۔
11 وہ کہتے ہیں، "اللہ کو کیا پتا ہے؟ اللہ تعالیٰ کو علم ہی نہیں۔"
12 دیکھو، یہی ہے بےدینوں کا حال۔ وہ ہمیشہ سکون سے رہتے، اپنی دولت میں اضافہ کرتے ہیں۔
13 یقیناً مَیں نے بےفائدہ اپنا دل پاک رکھا اور عبث اپنے ہاتھ غلط کام کرنے سے باز رکھے۔
14 کیونکہ دن بھر مَیں درد و کرب میں مبتلا رہتا ہوں، ہر صبح مجھے سزا دی جاتی ہے۔

15 اگر مَیں کہتا، "مَیں بھی اُن کی طرح بولوں گا" تو تیرے فرزندوں کی نسل سے غداری کرتا۔
16 مَیں سوچ بچار میں پڑ گیا تاکہ بات سمجھوں، لیکن سوچتے سوچتے تھک گیا، اذیت میں صرف اضافہ ہوا۔

17 تب مَیں اللہ کے مقدِس میں داخل ہو کر سمجھ گیا کہ اُن کا انجام کیا ہو گا۔
18 یقیناً تُو اُنہیں پھسلنی جگہ پر رکھے گا، اُنہیں فریب میں پھنسا کر زمین پر پٹخ دے گا۔
19 اچانک ہی وہ تباہ ہو جائیں گے، دہشت ناک مصیبت میں پھنس کر مکمل طور پر فنا ہو جائیں گے۔
20 اے رب، جس طرح خواب جاگ اُٹھتے وقت غیرحقیقی ثابت ہوتا ہے اُسی طرح تُو اُٹھتے وقت اُنہیں وہم قرار دے کر حقیر جانے
گا۔

21 جب میرے دل میں تلخی پیدا ہوئی اور میرے باطن میں سخت درد تھا
22 تو مَیں احمق تھا۔ مَیں کچھ نہیں سمجھتا تھا بلکہ تیرے سامنے مویشی کی مانند تھا۔
23 تو بھی مَیں ہمیشہ تیرے ساتھ لپٹا رہوں گا، کیونکہ تُو میرا دہنا ہاتھ تھامے رکھتا ہے۔
24 تُو اپنے مشورے سے میری قیادت کر کے آخر میں عزت کے ساتھ میرا خیرمقدم کرے گا۔
25 جب تُو میرے ساتھ ہے تو مجھے آسمان پر کیا کمی ہو گی؟ جب تُو میرے ساتھ ہے تو مَیں زمین کی کوئی بھی چیز نہیں چاہوں گا۔
26 خواہ میرا جسم اور میرا دل جواب دے جائیں، لیکن اللہ ہمیشہ تک میرے دل کی چٹان اور میری میراث ہے۔

27 جو یقیناً تجھ سے دُور ہیں وہ ہلاک ہو جائیں گے، تجھ سے بےوفا ہیں اُنہیں تُو تباہ کر دے گا۔
28 لیکن میرے لئے اللہ کی قربت سب کچھ ہے۔ مَیں نے رب قادرِ مطلق کو اپنی پناہ گاہ بنایا، ہے اور مَیں لوگوں کو تیرے تمام کام
سناؤں گا۔

74

رب کے گھر کی بےحرمتی پر افسوس
1 آسف کا زبور۔ حکمت کا گیت۔
اے اللہ، تُو نے ہمیں ہمیشہ کے لئے کیوں رد کیا ہے؟ اپنی چراگاہ کی بھیڑوں پر تیرا قہر کیوں بھڑکتا رہتا ہے؟
2 اپنی جماعت کو یاد کر جسے تُو نے قدیم زمانے میں خریدا اور عوضانہ دے کر چھڑایا تاکہ تیری میراث کا قبیلہ ہو۔ کوہِ صیون
کو یاد کر جس پر تُو سکونت پذیر رہا ہے۔
3 اپنے قدم اِن دائمی کھنڈرات کی طرف بڑھا۔ دشمن نے مقدِس میں سب کچھ تباہ کر دیا ہے۔
4 تیرے مخالف تیرے جلسہ گاہ میں گرجتے ہوئے اپنے نشان گاڑ دیئے ہیں۔
5 اُنہوں نے جنگل گنجان میں لکڑہاروں کی طرح اپنے کلہاڑے چلائے،
6 اپنے کلہاڑوں اور کدالوں سے اُس کی تمام کندہ کاری کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔
7 اُنہوں نے تیرے مقدِس کو بھسم کر دیا، فرش تک تیرے نام کی سکونت گاہ کی بےحرمتی کی ہے۔
8 اپنے دل میں وہ بولے، ”آؤ، ہم اُن سب کو خاک میں ملائیں!“ اُنہوں نے ملک میں اللہ کی ہر عبادت گاہ نذرِ آتش کر دی ہے۔
9 اب ہم کوئی الٰہی نشان ظاہر نہیں ہوتا۔ کوئی نبی ہمارے پاس رہ گیا، نہ کوئی اَور موجود ہے جو جانتا ہو کہ ایسے حالات
کب تک رہیں گے۔
10 اے اللہ، حریف کب تک لعن طعن کرے گا، دشمن کب تک تیرے نام کی تکفیر کرے گا؟
11 تُو اپنا ہاتھ کیوں ہٹاتا، اپنا دہنا ہاتھ دُور کیوں رکھتا ہے؟ اُسے اپنی چادر سے نکال کر اُنہیں تباہ کر دے!

12 اللہ قدیم زمانے سے میرا بادشاہ ہے، وہی دنیا میں نجات بخش کام انجام دیتا ہے۔
13 تُو ہی نے اپنی قدرت سے سمندر کو چیر کر پانی میں اژدہاؤں کے سروں کو توڑ ڈالا۔
14 تُو ہی نے لِویاتان کے سروں کو چُور چُور کر کے اُسے جنگلی جانوروں کو کھلا دیا۔
15 ایک جگہ تُو نے چشمے اور ندیاں پھوٹنے دیں، دوسری جگہ کبھی نہ سوکھنے والے دریا سوکھنے دیئے۔
16 دن بھی تیرا ہے، رات بھی تیری ہی ہے۔ چاند اور سورج تیرے ہی ہاتھ سے قائم ہوئے۔
17 تُو ہی نے زمین کی حدود مقرر کیں، تُو ہی نے گرمیوں اور سردیوں کے موسم بنائے۔

18 اے رب، دشمن کی لعن طعن یاد کر۔ خیال کر کہ احمق قوم تیرے نام پر کفر بکتی ہے۔
19 اپنے کبوتر کی جان کو وحشی جانوروں کے حوالے نہ کر، ہمیشہ تک اپنے مصیبت زدوں کی زندگی کو نہ بھول۔
20 اپنا عہد لحاظ کر، کیونکہ ملک کے تاریک کونے ظلم کے میدانوں سے بھر گئے ہیں۔
21 مظلوموں کو شرمندہ ہو کر پیچھے ہٹنا نہ پڑے بلکہ بخش دے کہ مصیبت زدہ اور غریب تیرے نام پر فخر کر سکیں۔
22 اے اللہ، اُٹھ کر عدالت میں اپنے معاملے کا دفاع کر۔ یاد کر کہ احمق دن بھر تجھے لعن طعن کرتا ہے۔
23 اپنے دشمنوں کے نعرے نہ بھول بلکہ اپنے مخالفوں کا مسلسل بڑھتا ہوا شور شرابہ یاد کر۔

75

اللہ مغروروں کی عدالت کرتا ہے
1 آسف کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ طرز: تباہ نہ کر۔
اے اللہ، تیرا شکر ہو، تیرا شکر! تیرا نام اُن کے قریب ہے جو تیرے معجزے بیان کرتے ہیں۔

2 اللہ فرماتا ہے، ”جب میرا وقت آئے گا تو مَیں انصاف سے عدالت کروں گا۔
3 گو زمین اپنے باشندوں سمیت ڈگمگانے لگے، لیکن مَیں ہی نے اُس کے ستونوں کو مضبوط کر دیا ہے۔ (سِلاہ)
4 شیخی بازوں سے مَیں نے کہا، ’ڈینگیں مت مارو،‘ اور بےدینوں سے، ’اپنے آپ پر فخر مت کرو۔*

* 75:4 لفظی ترجمہ: اپنا سینگ مت اُٹھاؤ۔

5 نہ اپنی طاقت پر شیخی مارو، †نہ اکڑ کر کفر بکو۔‘ ”
6 کیونکہ سرفرازی نہ مشرق سے، نہ مغرب سے اور نہ بیابان سے آتی ہے
7 بلکہ اللہ ہی منصف ہے۔ وہی ایک کو پست کر دیتا ہے اور دوسرے کو سرفراز۔
8 کیونکہ رب کے ہاتھ میں جھاگ دار اور مسالے دار مَے کا پیالہ ہے جسے وہ لوگوں کو پلا دیتا ہے۔ یقیناً دنیا کے تمام بےدینوں
کو اِسے آخری قطرے تک پینا ہے۔

9 لیکن مَیں ہمیشہ اللہ کے عظیم کام سناؤں گا، ہمیشہ یعقوب کے خدا کی مدح سرائی کروں گا۔

10 اللہ فرماتا ہے، ”مَیں تمام بےدینوں کی کمر توڑ دوں گا جبکہ راست باز سرفراز ہو گا۔ “‡

76

اللہ منصف ہے

1 آسف کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ تاردار سازوں کے ساتھ گانا ہے۔
اللہ یہوداہ میں مشہور ہے، اُس کا نام اسرائیل میں عظیم ہے۔
2 اُس نے اپنی ماند *سالم میں اور اپنا بھٹ کوہِ صیون پر بنا لیا ہے۔
3 وہاں اُس نے جلتے ہوئے تیروں کو توڑ ڈالا، ڈھال اور تلوار اور جنگ کے ہتھیاروں کو چُور چُور کر دیا ہے۔ (سلاہ)
4 اے اللہ، تُو درخشاں ہے، تُو شکار کے پہاڑوں سے آیا ہوا عظیم الشان سورما ہے۔

5 بہادروں کو لُوٹ لیا گیا ہے، وہ موت کی نیند سو گئے ہیں۔ فوجیوں میں سے ایک بھی ہاتھ نہیں اُٹھا سکتا۔
6 اے یعقوب کے خدا، تیرے ڈانٹنے پر گھوڑے اور رتھ بان حس و حرکت ہو گئے ہیں۔
7 تُو ہی مہیب ہے۔ جب تُو جھڑکے تو کون تیرے حضور قائم رہے گا؟
8 تُو نے آسمان سے فیصلے کا اعلان کیا۔ زمین سہم کر چپ ہو گئی
9 جب اللہ عدالت کرنے کے لئے اُٹھا، جب وہ تمام مصیبت زدوں کو نجات دینے کے لئے آیا۔ (سلاہ)
10 کیونکہ انسان کا طیش بھی تیری تمجید کا باعث ہے۔ اُس کے طیش کا آخری نتیجہ تیرا جلال ہی ہے۔†

11 اپنے رب خدا کے حضور مَنتیں مان کر اُنہیں پورا کرو۔ جتنے بھی اُس کے ارد گرد ہیں وہ پُرجلال خدا کے حضور ہدیئے لائیں۔
12 وہ حکمرانوں کو شکستہ روح کر دیتا ہے، اُسی سے دنیا کے بادشاہ دہشت کھاتے ہیں۔

77

اللہ کے عظیم کاموں سے تسلی ملتی ہے

1 آسف کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ یدوتون کے لئے۔
مَیں اللہ سے فریاد کر کے مدد کے لئے چلاتا ہوں، مَیں اللہ کو پکارتا ہوں کہ مجھ پر دھیان دے۔
2 اپنی مصیبت میں مَیں نے رب کو تلاش کیا۔ رات کے وقت میرے ہاتھ بلاناغہ اُس کی طرف اُٹھے رہے۔ میری جان نے تسلی
پانے سے انکار کیا۔

3 مَیں اللہ کو یاد کرتا ہوں تو آہیں بھرنے لگتا ہوں، مَیں سوچ بچار میں پڑ جاتا ہوں تو روح نڈھال ہو جاتی ہے۔ (سلاہ)
4 تُو میری آنکھوں کو بند ہونے نہیں دیتا۔ مَیں اِتنا بےچین ہوں کہ بول بھی نہیں سکتا۔

5 مَیں قدیم زمانے پر غور کرتا ہوں، اُن سالوں پر جو بڑی دیر ہوئے گزر گئے ہیں۔
6 رات کو مَیں اپنا گیت یاد کرتا ہوں۔ میرا دل محوِ خیال رہتا ہے اور میری روح تفتیش کرتی رہتی ہے۔
7 ”کیا رب ہمیشہ کے لئے رد کرے گا؟ کیا آئندہ ہمیں کبھی پسند نہیں کرے گا؟
8 کیا اُس کی شفقت ہمیشہ کے لئے جاتی رہی ہے؟ کیا اُس کے وعدے اب سے جواب دے گئے ہیں؟
9 کیا اللہ مہربانی کرنا بھول گیا ہے؟ کیا اُس نے غصے میں اپنا رحم باز رکھا ہے؟“ (سلاہ)
10 مَیں بولا، ”اِس سے مجھے دُکھ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا دہنا ہاتھ بدل گیا ہے۔“

---

† **75:5** شیخی مارو: لفظی مطلب: اپنا سینگ اُٹھاؤ۔ ‡ **75:10** تمام بےدینوں ... ہو گا: لفظی ترجمہ: بےدینوں کے تمام سینگوں کو کاٹ ڈالوں گا جبکہ راست بازوں کا سینگ سرفراز ہو جائے گا۔ * **76:2** سالم: سالم سے مراد یروشلم ہے۔ † **76:10** طیش کا آخری نتیجہ تیرا جلال ہی ہے: لفظی ترجمہ: تُو بچے ہوئے طیش سے کمربستہ ہو جاتا ہے۔

11 مَیں رب کے کام یاد کروں گا، ہاں قدیم زمانے کے تیرے معجزے یاد کروں گا۔
12 جو کچھ تُو نے کیا اُس کے ہر پہلو پر غور و خوض کروں گا، تیرے عظیم کاموں میں محوِ خیال رہوں گا۔
13 اے اللہ، تیری راہ قدوس ہے۔ کون سا معبود ہمارے خدا جیسا عظیم ہے؟
14 تُو ہی معجزے کرنے والا خدا ہے۔ اقوام کے درمیان تُو نے اپنی قدرت کا اظہار کیا ہے۔
15 بڑی قوت سے تُو نے عوضانہ دے کر اپنی قوم، یعقوب اور یوسف کی اولاد کو رِہا کر دیا ہے۔ (سِلاہ)
16 اے اللہ، پانی نے تجھے دیکھا، پانی نے تجھے دیکھا تو تڑپنے لگا، گہرائیوں تک لرزنے لگا۔
17 موسلادھار بارش برسی، بادل گرج اُٹھے اور تیرے تیر اِدھر اُدھر چلنے لگے۔
18 آندھی میں تیری آواز کڑکتی رہی، دنیا بجلیوں سے روشن ہوئی، زمین کانپتی کانپتی اُچھل پڑی۔
19 تیری راہ سمندر میں سے، تیرا راستہ گہرے پانی میں سے گزرا، توبھی تیرے نقشِ قدم کسی کو نظر نہ آئے۔
20 موسیٰ اور ہارون کے ہاتھ سے تُو نے ریوڑ کی طرح اپنی قوم کی راہنمائی کی۔

78

اسرائیل کی تاریخ میں الٰہی رحم اور سزا

1 آسف کا زبور۔ حکمت کا گیت۔
اے میری قوم، میری ہدایت پر دھیان دے، میرے منہ کی باتوں پر کان لگا۔
2 مَیں تمثیلوں میں بات کروں گا، قدیم زمانے کے معمے بیان کروں گا۔
3 جو کچھ ہم نے سن لیا اور ہمیں معلوم ہوا ہے، جو کچھ ہمارے باپ دادا نے ہمیں سنایا ہے
4 اُسے ہم اُن کی اولاد سے نہیں چھپائیں گے۔ ہم آنے والی پشت کو رب کے قابلِ تعریف کام بتائیں گے، اُس کی قدرت اور معجزات
بیان کریں گے۔
5 کیونکہ اُس نے یعقوب کی اولاد کو شریعت دی، اسرائیل میں احکام قائم کئے۔ اُس نے فرمایا کہ ہمارے باپ دادا یہ احکام اپنی
اولاد کو سکھائیں
6 تاکہ آنے والی پشت بھی اُنہیں اپنائے، وہ بچے جو ابھی پیدا نہیں ہوئے تھے۔ پھر اُنہیں بھی اپنے بچوں کو سنانا تھا۔
7 کیونکہ اللہ کی مرضی ہے کہ اِس طرح ہر پشت اللہ پر اعتماد رکھ کر اُس کے عظیم کام نہ بھولے بلکہ اُس کے احکام پر عمل
کرے۔
8 وہ نہیں چاہتا کہ وہ اپنے باپ دادا کی مانند ہوں جو ضدی اور سرکش نسل تھے، ایسی نسل جس کا دل ثابت قدم نہیں تھا اور
جس کی روح وفاداری سے اللہ سے لپٹی نہ رہی۔

9 چنانچہ افرائیم کے مرد گو کمانوں سے لیس تھے جنگ کے وقت فرار ہوئے۔
10 وہ اللہ کے عہد کے وفادار نہ رہے، اُس کی شریعت پر عمل کرنے کے لئے تیار نہیں تھے۔
11 جو کچھ اُس نے کیا تھا، جو معجزے اُس نے اُنہیں دکھائے تھے، وہ افرائیمی سب کچھ بھول گئے۔
12 ملکِ مصر کے علاقے ضُعن میں اُس نے اُن کے باپ دادا کے دیکھتے دیکھتے معجزے کئے تھے۔
13 سمندر کو چیر کر اُس نے اُنہیں اُس میں سے گزرنے دیا، اور دونوں طرف پانی مضبوط دیوار کی طرح کھڑا رہا۔
14 دن کو اُس نے بادل کے ذریعے اور رات بھر چمک دار آگ سے اُن کی قیادت کی۔
15 ریگستان میں اُس نے پتھروں کو چاک کر کے اُنہیں سمندر کی سی کثرت کا پانی پلایا۔
16 اُس نے ہونے دیا کہ چٹان سے ندیاں پھوٹ نکلیں اور پانی دریاؤں کی طرح بہنے لگے۔

17 لیکن وہ اُس کا گناہ کرنے سے باز نہ آئے بلکہ ریگستان میں اللہ تعالیٰ سے سرکش رہے۔
18 جان بوجھ کر اُنہوں نے اللہ کو آزما کر وہ خوراک مانگی جس کا لالچ کرتے تھے۔
19 اللہ کے خلاف کفر بک کر وہ بولے، ”کیا اللہ ریگستان میں ہمارے لئے میز بچھا سکتا ہے؟
20 بےشک جب اُس نے چٹان کو مارا تو پانی پھوٹ نکلا اور ندیاں بہنے لگیں۔ لیکن کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہے، اپنی قوم کو
گوشت بھی مہیا کر سکتا ہے؟ یہ تو ناممکن ہے۔“
21 یہ سن کر رب طیش میں آ گیا۔ یعقوب کے خلاف آگ بھڑک اُٹھی، اور اُس کا غضب اسرائیل پر نازل ہوا۔
22 کیوں؟ اِس لئے کہ اُنہیں اللہ پر یقین نہیں تھا، وہ اُس کی نجات پر بھروسا نہیں رکھتے تھے۔

23 اِس کے باوجود اللہ نے اُن کے اوپر بادلوں کو حکم دے کر آسمان کے دروازے کھول دیئے۔
24 اُس نے کھانے کے لئے اُن پر مَن برسایا، اُنہیں آسمان سے روٹی کھلائی۔
25 ہر ایک نے فرشتوں کی یہ روٹی کھائی بلکہ اللہ نے اِتنا کھانا بھیجا کہ اُن کے پیٹ بھر گئے۔
26 پھر اُس نے آسمان پر مشرقی ہَوا چلائی اور اپنی قدرت سے جنوبی ہَوا پہنچائی۔
27 اُس نے گرد کی طرح اُن پر گوشت برسایا، سمندر کی ریت جیسے بےشمار پرندے اُن پر گرنے دیئے۔
28 خیمہ گاہ کے بیچ میں ہی وہ گر پڑے، اُن کے گھروں کے ارد گرد ہی زمین پر آ گرے۔
29 تب وہ کھا کھا کر خوب سیر ہو گئے، کیونکہ جس کا لالچ وہ کرتے تھے وہ اللہ نے اُنہیں مہیا کیا تھا۔
30 لیکن اُن کا لالچ ابھی پورا نہیں ہوا تھا اور گوشت ابھی اُن کے منہ میں تھا
31 کہ اللہ کا غضب اُن پر نازل ہوا۔ قوم کے کھاتے پیتے لوگ ہلاک ہوئے، اسرائیل کے جوان خاک میں مل گئے۔

32 اِن تمام باتوں کے باوجود وہ اپنے گناہوں میں اضافہ کرتے گئے اور اُس کے معجزات پر ایمان نہ لائے۔
33 اِس لئے اُس نے اُن کے دن ناکامی میں گزرنے دیئے، اور اُن کے سال دہشت کی حالت میں اختتام پذیر ہوئے۔
34 جب کبھی اللہ نے اُن میں قتل و غارت ہونے دی تو وہ اُسے ڈھونڈنے لگے، وہ مُڑ کر اللہ کو تلاش کرنے لگے۔
35 تب اُنہیں یاد آیا کہ اللہ ہماری چٹان، ہمارا تعالیٰ اللہ چھڑانے والا ہے۔
36 لیکن وہ منہ سے اُسے دھوکا دیتے، زبان سے اُسے جھوٹ پیش کرتے تھے۔
37 نہ اُن کے دل ثابت قدمی سے اُس کے ساتھ لپٹے رہے، نہ وہ اُس کے عہد کے وفادار رہے۔

38 تو بھی اللہ رحم دل رہا۔ اُس نے اُنہیں تباہ نہ کیا بلکہ اُن کا قصور معاف کرتا رہا۔ وہ بار بار اپنے غضب سے باز آیا، بار بار اپنا پورا
قہر اُن پر اُتارنے سے گریز کیا۔
39 کیونکہ اُسے یاد رہا کہ وہ فانی انسان ہیں، ہَوا کا ایک جھونکا جو گزر کر کبھی واپس نہیں آتا۔

40 ریگستان میں وہ کتنی دفعہ اُس سے سرکش ہوئے، کتنی مرتبہ اُسے دُکھ پہنچایا۔
41 بار بار اُنہوں نے اللہ کو آزمایا، بار بار اسرائیل کے قدوس کو رنجیدہ کیا۔
42 اُنہیں اُس کی قدرت یاد نہ رہی، وہ دن جب اُس نے فدیہ دے کر اُنہیں دشمن سے چھڑایا،

43 وہ دن جب اُس نے مصر میں اپنے الٰہی نشان، ضُعن کے علاقے میں اپنے معجزے دکھائے۔
44 اُس نے اُن کی نہروں کا پانی خون میں بدل دیا، اور وہ اپنی ندیوں کا پانی نہ پی سکے۔
45 اُس نے اُن کے درمیان جوؤں کے غول بھیجے جو اُنہیں کھا گئیں، مینڈک جو اُن پر تباہی لائے۔
46 اُن کی پیداوار اُس نے جوان ٹڈیوں کے حوالے کی، اُن کی محنت کا پھل بالغ ٹڈیوں کے سپرد کیا۔
47 اُن کی انگور کی بیلیں اُس نے اولوں سے، اُن کے انجیر توت کے درخت سیلاب سے تباہ کر دیئے۔
48 اُن کے مویشی اُس نے اولوں کے حوالے کئے، اُن کے ریوڑ بجلی کے سپرد کئے۔
49 اُس نے اُن پر اپنا شعلہ زن غضب نازل کیا، قہر اور خفگی یعنی مصیبت اور تباہی لانے والے فرشتوں کا پورا دستہ اُن پر حملہ آور ہوا۔
50 اُس نے اپنے غضب کے لئے راستہ تیار کر کے اُنہیں موت سے نہ بچایا بلکہ مہلک وبا کی زد میں آنے دیا۔
51 مصر میں اُس نے تمام پہلوٹھوں کو مار ڈالا اور حام کے خیموں میں مردانگی کا پہلا پھل تمام کر دیا۔
52 پھر وہ اپنی قوم کو بھیڑبکریوں کی طرح مصر سے باہر لا کر ریگستان میں ریوڑ کی طرح لئے پھرا۔
53 وہ حفاظت سے اُن کی قیادت کرتا رہا۔ اُنہیں کوئی ڈر نہیں تھا جبکہ اُن کے دشمن سمندر میں ڈوب گئے۔
54 یوں اللہ نے اُنہیں مُقدّس ملک تک پہنچایا، اُس پہاڑ تک جسے اُس کے دہنے ہاتھ نے حاصل کیا تھا۔
55 اُن کے آگے آگے وہ دیگر قومیں نکالتا گیا۔ اُس نے اُن کی زمین تقسیم کر کے اسرائیلیوں کو میراث میں دی، اور اُن کے خیموں میں
اُس نے اسرائیلی قبیلے بسائے۔

56 اِس کے باوجود وہ اللہ تعالیٰ کو آزمانے سے باز نہ آئے بلکہ اُس سے سرکش ہوئے اور اُس کے احکام کے تابع نہ رہے۔
57 اپنے باپ دادا کی طرح وہ غدار بن کر بےوفا ہوئے۔ وہ ڈھیلی کمان کی طرح ناکام ہو گئے۔
58 اُنہوں نے اونچی جگہوں کی غلط قربان گاہوں سے اللہ کو غصہ دلایا اور اپنے بُتوں سے اُسے رنجیدہ کیا۔
59 جب اللہ کو خبر ملی تو وہ غضبناک ہوا اور اسرائیل کو مکمل طور پر مسترد کر دیا۔

60 اُس نے سَیلا میں اپنی سکونت گاہ چھوڑ دی، وہ خیمہ جس میں وہ انسان کے درمیان سکونت کرتا تھا۔
61 عہد کا صندوق اُس کی قدرت اور جلال کا نشان تھا، لیکن اُس نے اُسے دشمن کے حوالے کر کے جلاوطنی میں جانے دیا۔
62 اپنی قوم کو اُس نے تلوار کی زد میں آنے دیا، کیونکہ وہ اپنی موروثی ملکیت سے نہایت ناراض تھا۔
63 قوم کے جوان نذرِ آتش ہوئے، اور اُس کی کنواریوں کے لئے شادی کے گیت نہ گائے گئے۔
64 اُس کے امام تلوار سے قتل ہوئے، اور اُس کی بیواؤں نے ماتم نہ کیا۔
65 تب رب جاگ اُٹھا، اُس آدمی کی طرح جس کی نیند اُچاٹ ہو گئی ہو، اُس سورے کی مانند جس سے نشے کا اثر اُتر گیا ہو۔
66 اُس نے اپنے دشمنوں کو مار مار کر بھگا دیا اور اُنہیں ہمیشہ کے لئے شرمندہ کر دیا۔
67 اُس وقت اُس نے یوسف کا خیمہ رد کیا اور افرائیم کے قبیلے کو نہ چنا
68 بلکہ یہوداہ کے قبیلے اور کوہِ صیون کو چن لیا جو اُسے پیارا تھا۔
69 اُس نے اپنا مقدِس بلندیوں کی مانند بنایا، زمین کی مانند جسے اُس نے ہمیشہ کے لئے قائم کیا ہے۔
70 اُس نے اپنے خادم داؤد کو چن کر بھیڑبکریوں کے باڑوں سے بُلایا۔
71 ہاں، اُس نے اُسے *بھیڑوں کی دیکھ بھال سے بُلایا تاکہ وہ اُس کی قوم یعقوب، اُس کی میراث اسرائیل کی گلہ بانی کرے۔
72 داؤد نے خلوص دلی سے اُن کی گلہ بانی کی، بڑی مہارت سے اُس نے اُن کی راہنمائی کی۔

79

جنگ کی مصیبت میں قوم کی دعا

1 آسف کا زبور۔
اے اللہ، اجنبی قومیں تیری موروثی زمین میں گھس آئی ہیں۔ اُنہوں نے تیری مُقدّس سکونت گاہ کی بےحرمتی کر کے یروشلم کو
ملبے کا ڈھیر بنا دیا ہے۔
2 اُنہوں نے تیرے خادموں کی لاشیں پرندوں کو اور تیرے ایمان داروں کا گوشت جنگلی جانوروں کو کھلا دیا ہے۔
3 یروشلم کے چاروں طرف اُنہوں نے خون کی ندیاں بہائیں، اور کوئی باقی نہ رہا جو مُردوں کو دفناتا۔
4 ہمارے پڑوسیوں نے ہمیں مذاق کا نشانہ بنا لیا ہے، ارد گرد کی قومیں ہماری ہنسی اُڑاتی اور لعن طعن کرتی ہیں۔
5 اے رب، کب تک؟ کیا تُو ہمیشہ تک غصے ہو گا؟ تیری غیرت کب تک آگ کی طرح بھڑکتی رہے گی؟
6 اپنا غضب اُن اقوام پر نازل کر جو تجھے تسلیم نہیں کرتیں، اُن سلطنتوں پر جو تیرے نام کو نہیں پکارتیں۔
7 کیونکہ اُنہوں نے یعقوب کو ہڑپ کر کے اُس کی رہائش گاہ تباہ کر دی ہے۔
8 ہمیں اُن گناہوں کے قصوروار نہ ٹھہرا جو ہمارے باپ دادا سے سرزد ہوئے۔ ہم پر رحم کرنے میں جلدی کر، کیونکہ ہم بہت
پست حال ہو گئے ہیں۔
9 اے ہماری نجات کے خدا، ہماری مدد کر تاکہ تیرے نام کو جلال ملے۔ ہمیں بچا، اپنے نام کی خاطر ہمارے گناہوں کو معاف
کر۔
10 دیگر اقوام کیوں کہیں، ”اُن کا خدا کہاں ہے؟“ ہمارے دیکھتے دیکھتے اُنہیں دکھا کہ تُو اپنے خادموں کے خون کا بدلہ لیتا ہے۔
11 قیدیوں کی آہیں تجھ تک پہنچیں، جو مرنے کو ہیں اُنہیں اپنی عظیم قدرت سے محفوظ رکھ۔
12 اے رب، جو لعن طعن ہمارے پڑوسیوں نے تجھ پر برسائی ہے اُسے سات گُنا اُن کے سروں پر واپس لا۔
13 تب ہم جو تیری قوم اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ہیں ابد تک تیری ستائش کریں گے، پشت در پشت تیری حمد و ثنا کریں گے۔

80

انگور کی بیل کی بحالی کے لئے دعا

1 آسف کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ طرز: عہد کے سوسن۔
اے اسرائیل کے گلہ بان، ہم پر دھیان دے! تُو جو یوسف کی ریوڑ کی طرح راہنمائی کرتا ہے، ہم پر توجہ کر! تُو جو کروبی فرشتوں
کے درمیان تخت نشین ہے، اپنا نور چمکا!
2 افرائیم، بن یمین اور منسّی کے سامنے اپنی قدرت کو حرکت میں لا۔ ہمیں بچانے آ!

* **78:71** بھیڑوں: عبرانی متن سے مراد وہ بھیڑ ہے جو ابھی اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہے۔

3 اے اللہ، ہمیں بحال کر۔ اپنے چہرے کا نور چمکا تو ہم نجات پائیں گے۔

4 اے رب، لشکروں کے خدا، تیرا غضب کب تک بھڑکتا رہے گا، حالانکہ تیری قوم تجھ سے التجا کر رہی ہے؟
5 تُو نے اُنہیں آنسوؤں کی روٹی کھلائی اور آنسوؤں کا پیالہ خوب پلایا۔
6 تُو نے ہمیں پڑوسیوں کے جھگڑوں کا نشانہ بنایا۔ ہمارے دشمن ہمارا مذاق اُڑاتے ہیں۔

7 اے لشکروں کے خدا، ہمیں بحال کر۔ اپنے چہرے کا نور چمکا تو ہم نجات پائیں گے۔

8 انگور کی جو بیل مصر میں اُگ رہی تھی اُسے تُو اُکھاڑ کر ملکِ کنعان میں لایا۔ تُو نے وہاں کی اقوام کو بھگا کر یہ بیل اُن کی جگہ
لگائی۔
9 تُو نے اُس کے لئے زمین تیار کی تو وہ جڑ پکڑ کر پورے ملک میں پھیل گئی۔
10 اُس کا سایہ پہاڑوں پر چھا گیا، اور اُس کی شاخوں نے دیودار کے عظیم درختوں کو ڈھانک لیا۔
11 اُس کی ٹہنیاں مغرب میں سمندر تک پھیل گئیں، اُس کی ڈالیاں مشرق میں دریائے فرات تک پہنچ گئیں۔
12 تُو نے اُس کی چاردیواری کیوں گرا دی؟ اب ہر گزرنے والا اُس کے انگور توڑ لیتا ہے۔
13 جنگل کے سؤر اُسے کھا کھا کر تباہ کرتے، کھلے میدان کے جانور وہاں چرتے ہیں۔

14 اے لشکروں کے خدا، ہماری طرف دوبارہ رجوع فرما! آسمان سے نظر ڈال کر حالات پر دھیان دے۔ اِس بیل کی دیکھ بھال
کر۔

15 اُسے محفوظ رکھ جسے تیرے دہنے ہاتھ نے زمین میں لگایا، اُس بیٹے کو جسے تُو نے اپنے لئے پالا ہے۔
16 اِس وقت وہ کٹ کر نذرِ آتش ہوا ہے۔ تیرے چہرے کی ڈانٹ ڈپٹ سے لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں۔
17 تیرا ہاتھ اپنے دہنے ہاتھ کے بندے کو پناہ دے، اُس آدم زاد کو جسے تُو نے اپنے لئے پالا تھا۔
18 تب ہم تجھ سے دُور نہیں ہو جائیں گے۔ بخش دے کہ ہماری جان میں جان آئے تو ہم تیرا نام پکاریں گے۔

19 اے رب، لشکروں کے خدا، ہمیں بحال کر۔ اپنے چہرے کا نور چمکا تو ہم نجات پائیں گے۔

81

حقیقی عبادت کیا ہے؟

1 آسف کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ طرز: گتّیت۔
اللہ ہماری قوت ہے۔ اُس کی خوشی میں شادیانہ بجاؤ، یعقوب کے خدا کی تعظیم میں خوشی کے نعرے لگاؤ۔
2 گیت گانا شروع کرو۔ دف بجاؤ، سرود اور ستار کی سُریلی آواز نکالو۔
3 نئے چاند کے دن نرسنگا پھونکو، پورے چاند کے جس دن ہماری عید ہوتی ہے اُسے پھونکو۔
4 کیونکہ یہ اسرائیل کا فرض ہے، یہ یعقوب کے خدا کا فرمان ہے۔
5 جب یوسف مصر کے خلاف نکلا تو اللہ نے خود یہ مقرر کیا۔

مَیں نے ایک زبان سنی، جو مَیں اب تک نہیں جانتا تھا،
6 ”مَیں نے اُس کے کندھے پر سے بوجھ اُتارا اور اُس کے ہاتھ بھاری ٹوکری اُٹھانے سے آزاد کئے۔
7 مصیبت میں تُو نے آواز دی تو مَیں نے تجھے بچایا۔ گرجتے بادل میں سے مَیں نے تجھے جواب دیا اور مریبہ کے پانی پر تجھے آزمایا۔
(سلاہ)
8 اے میری قوم، سن تو مَیں تجھے آگاہ کروں گا۔ اے اسرائیل، کاش تُو میری سنے!
9 تیرے درمیان کوئی اَور خدا نہ ہو، کسی اجنبی معبود کو سجدہ نہ کر۔
10 مَیں ہی رب تیرا خدا ہوں جو تجھے ملکِ مصر سے نکال لایا۔ اپنا منہ خوب کھول تو مَیں اُسے بھر دوں گا۔

11 لیکن میری قوم نے میری نہ سنی، اسرائیل میری بات ماننے کے لئے تیار نہ تھا۔
12 چنانچہ مَیں نے اُنہیں اُن کے دلوں کی ضد کے حوالے کر دیا، اور وہ اپنے ذاتی مشوروں کے مطابق زندگی گزارنے لگے۔
13 کاش میری قوم میری سنے، اسرائیل میری راہوں پر چلے!

اُٹھاتا۔ خلاف کے مخالفوں کے اُس ہاتھ اپنا کرتا، زیر کو دشمنوں کے اُس سے جلدی مَیں تب 14
ہوتی۔ ابدی شکست کی اُن کرتے، خوشامد کی اُس کر دبک والے کرنے نفرت سے رب تب 15
”کرتا۔ سیر اُسے کر نکال شہد سے میں چٹان مَیں کھلاتا، گندم بہترین مَیں کو اسرائیل لیکن 16

82

منصف اعلیٰ سے سب
زبور۔ کا آسف 1
ہے، کرتا عدالت وہ درمیان کے معبودوں ہے، کھڑا میں مجلس الٰہی اللہ
(سِلاہ) گے؟ کرو داری جانب کی بےدینوں کے کر فیصلے غلط میں عدالت تک کب تم” 2
رکھو۔ قائم حقوق کے مندوں ضرورت اور زدوں مصیبت کرو، انصاف کا یتیموں اور حالوں پست 3
”چھڑاؤ۔ سے ہاتھ کے بےدینوں کر بچا کو غریبوں اور حالوں پست 4

بنیادیں تمام کی زمین جبکہ ہیں پھرتے گھومتے کر ٹٹول ٹٹول میں تاریکی وہ آتی۔ نہیں ہی سمجھ اُنہیں جانتے، نہیں کچھ وہ لیکن 5
ہیں۔ لگی جھومنے
ہو۔ فرزند کے تعالیٰ اللہ سب ہو، خدا تم” کہا، نے مَیں بےشک 6
”گے۔ جاؤ گر طرح کی حکمرانوں دیگر تم گے، جاؤ مر طرح کی انسان فانی تم لیکن 7

ہیں۔ ملکیت موروثی ہی تیری اقوام تمام کیونکہ ! کر عدالت کی زمین کر اُٹھ اللہ، اے 8

83

دعا خلاف کے دشمنوں کے قوم
زبور۔ کا آسف گیت۔ 1
!رہ نہ چپ اللہ، اے !رہ نہ خاموش اللہ، اے
ہیں۔ رہے اُٹھا خلاف تیرے سر اپنا والے کرنے نفرت سے تجھ ہیں، رہے مچا شور دشمن تیرے دیکھ، 2
ہیں۔ رہے کر سازشیں خلاف کے اُن ہیں گئے چھپ میں آڑ تیری جو ہیں، رہے باندھ منصوبے چالاک وہ خلاف کے قوم تیری 3
”رہے۔ نہ باقی نشان و نام کا اسرائیل اور جائے ہو نیست قوم تا کہ دیں مٹا اُنہیں ہم آؤ،” ہیں، کہتے وہ 4
ہے۔ باندھا عہد خلاف ہی تیرے نے اُنہوں ہیں، گئے ہو متحد پر طور دلی بعد کے کرنے مشورہ صلاح میں آپس وہ کیونکہ 5
ہاجری، موآب، اسماعیلی، خیمے، کے ادوم میں اُن 6
ہیں۔ گئے ہو شامل باشندے کے صور اور فلستیہ عمالیق، عمون، جبال، 7
(سِلاہ) ہے۔ رہا دے سہارا کو اولاد کی لوط کر ہو شریک میں اُن بھی اسور 8

کیا۔ سے یابین اور سیسرا پر ندی قیسون یعنی سے مِدیانیوں نے تُو جو کر سلوک وہی ساتھ کے اُن 9
گئے۔ بن گوبر میں کھیت کر ہو ہلاک پاس کے دور عین وہ کیونکہ 10
جائیں، بن مانند کی ضلمنّع اور زبح سردار تمام کے اُن کیا۔ سے زئیب اور عوریب نے تُو جو کر برتاؤ وہی ساتھ کے شرفا کے اُن 11
”کریں۔ قبضہ پر چراگاہوں کی اللہ ہم آؤ،” کہا، نے جنہوں 12
دے۔ بنا مانند کی بھوسے ہوئے اُڑتے میں ہَوا اور بوٹی لُڑھک اُنہیں خدا، میرے اے 13
ہے، دیتا جُھلسا کو پہاڑوں شعلہ ہی ایک اور جاتی پھیل میں جنگل پورے آگ طرح جس 14
دے۔ کر زدہ دہشت کو اُن سے طوفان اپنے کر، تعاقب کا اُن سے آندھی اپنی طرح اُسی 15
کریں۔ تلاش نام تیرا وہ تا کہ کر کالا منہ کا اُن رب، اے 16
جائیں۔ ہو ہلاک کر ہو سار شرم وہ رہیں، باختہ حواس اور شرمندہ تک ہمیشہ وہ 17
ہے۔ مالک کا دنیا پوری یعنی تعالیٰ اللہ ہے رب نام کا جس ہی تُو کہ گے لیں جان وہ ہی تب 18

84

خوشی پر گھر کے رب
گتّیت۔ :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا خاندان قورح 1

اے رب الافواج، تیری سکونت گاہ کتنی پیاری ہے!
2 میری جان رب کی بارگاہوں کے لئے تڑپتی ہوئی نڈھال ہے۔ میرا دل بلکہ پورا جسم زندہ خدا کو زور سے پکار رہا ہے۔
3 اے رب الافواج، اے میرے بادشاہ اور خدا، تیری قربان گاہوں کے پاس پرندے کو بھی گھر مل گیا، ابابیل کو بھی اپنے بچوں
کو پالنے کا گھونسلا مل گیا ہے۔

4 مبارک ہیں وہ جو تیرے گھر میں بستے ہیں، وہ ہمیشہ ہی تیری ستائش کریں گے۔ (سلاہ)
5 مبارک ہیں وہ جو تجھ میں اپنی طاقت پاتے، جو دل سے تیری راہوں میں چلتے ہیں۔
6 وہ بکا کی خشک وادی* میں سے گزرتے ہوئے اُسے شاداب جگہ بنا لیتے ہیں، اور بارشیں اُسے برکتوں سے ڈھانپ دیتی ہیں۔
7 وہ قدم بہ قدم تقویت پاتے ہوئے آگے بڑھتے، سب کوہِ صیون پر اللہ کے سامنے حاضر ہو جاتے ہیں۔
8 اے رب، لشکروں کے خدا، میری دعا سن! اے یعقوب کے خدا، دھیان دے! (سلاہ)
9 اے اللہ، ہماری ڈھال پر کرم کی نگاہ ڈال۔ اپنے مسح کئے ہوئے خادم کے چہرے پر نظر کر۔

10 تیری بارگاہوں میں ایک دن کسی اَور جگہ پر ہزار دنوں سے بہتر ہے۔ مجھے اپنے خدا کے گھر کے دروازے پر حاضر رہنا بےدینوں
کے گھروں میں بسنے سے کہیں زیادہ پسند ہے۔
11 کیونکہ رب خدا آفتاب اور ڈھال ہے، وہی ہمیں فضل اور عزت سے نوازتا ہے۔ جو دیانت داری سے چلیں اُنہیں وہ کسی بھی
اچھی چیز سے محروم نہیں رکھتا۔
12 اے رب الافواج، مبارک ہے وہ جو تجھ پر بھروسا رکھتا ہے!

85

نئے سرے سے برکت پانے کے لئے دعا
1 قورح کی اولاد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔
اے رب، پہلے تُو نے اپنے ملک کو پسند کیا، پہلے یعقوب کو بحال کیا۔
2 پہلے تُو نے اپنی قوم کا قصور معاف کیا، اُس کا تمام گناہ ڈھانپ دیا۔ (سلاہ)
3 جو غضب ہم پر نازل ہو رہا تھا اُس کا سلسلہ تُو نے روک دیا، جو قہر ہمارے خلاف بھڑک رہا تھا اُسے چھوڑ دیا۔

4 اے ہماری نجات کے خدا، ہمیں دوبارہ بحال کر۔ ہم سے ناراض ہونے سے باز آ۔
5 کیا تُو ہمیشہ تک ہم سے غصے رہے گا؟ کیا تُو اپنا قہر پشت در پشت قائم رکھے گا؟
6 کیا تُو دوبارہ ہماری جان کو تازہ دم نہیں کرے گا تاکہ تیری قوم تجھ سے خوش ہو جائے؟
7 اے رب، اپنی شفقت ہم پر ظاہر کر، اپنی نجات ہمیں عطا فرما۔

8 مَیں وہ کچھ سنوں گا جو خدا رب فرمائے گا۔ کیونکہ وہ اپنی قوم اور اپنے ایمان داروں سے سلامتی کا وعدہ کرے گا، البتہ لازم
ہے کہ وہ دوبارہ حماقت میں نہ اُلجھ جائیں۔
9 یقیناً اُس کی نجات اُن کے قریب ہے جو اُس کا خوف مانتے ہیں تاکہ جلال ہمارے ملک میں سکونت کرے۔
10 شفقت اور وفاداری ایک دوسرے کے گلے لگ گئے ہیں، راستی اور سلامتی نے ایک دوسرے کو بوسہ دیا ہے۔
11 سچائی زمین سے پھوٹ نکلے گی اور راستی آسمان سے زمین پر نظر ڈالے گی۔
12 اللہ ضرور وہ کچھ دے گا جو اچھا ہے، اور ہماری زمین اپنی فصلیں ضرور پیدا کرے گی۔
13 راستی اُس کے آگے آگے چل کر اُس کے قدموں کے لئے راستہ تیار کرے گی۔

86

مصیبت میں دعا
1 داؤد کی دعا۔
اے رب، اپنا کان جھکا کر میری سن، کیونکہ مَیں مصیبت زدہ اور محتاج ہوں۔
2 میری جان کو محفوظ رکھ، کیونکہ مَیں ایمان دار ہوں۔ اپنے خادم کو بچا جو تجھ پر بھروسا رکھتا ہے۔ تُو ہی میرا خدا ہے!
3 اے رب، مجھ پر مہربانی کر، کیونکہ دن بھر مَیں تجھے پکارتا ہوں۔
4 اپنے خادم کی جان کو خوش کر، کیونکہ مَیں تیرا آرزومند ہوں۔

* **84:6** بکا کی خشک وادی: یا رونے والی یعنی آنسوؤں کی وادی۔

5 کیونکہ تُو اے رب بھلا ہے، تُو معاف کرنے کے لئے تیار ہے۔ جو بھی تجھے پکارتے ہیں اُن پر تُو بڑی شفقت کرتا ہے۔
6 اے رب، میری دعا سن، میری التجاؤں پر توجہ کر۔
7 مصیبت کے دن مَیں تجھے پکارتا ہوں، کیونکہ تُو میری سنتا ہے۔

8 اے رب، معبودوں میں سے کوئی تیری مانند نہیں ہے۔ جو کچھ تُو کرتا ہے کوئی اَور نہیں کر سکتا۔
9 اے رب، جتنی بھی قومیں تُو نے بنائیں وہ آ کر تیرے حضور سجدہ کریں گی اور تیرے نام کو جلال دیں گی۔
10 کیونکہ تُو ہی عظیم ہے اور معجزے کرتا ہے۔ تُو ہی خدا ہے۔

11 اے رب، مجھے اپنی راہ سکھا تا کہ تیری وفاداری میں چلوں۔ بخش دے کہ مَیں پورے دل سے تیرا خوف مانوں۔
12 اے رب میرے خدا، مَیں پورے دل سے تیرا شکر کروں گا، ہمیشہ تک تیرے نام کی تعظیم کروں گا۔
13 کیونکہ تیری مجھ پر شفقت عظیم ہے، تُو نے میری جان کو پاتال کی گہرائیوں سے چھڑایا ہے۔

14 اے اللہ، مغرور میرے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں، ظالموں کا جتھا میری جان لینے کے درپے ہے۔ یہ لوگ تیرا لحاظ نہیں
کرتے۔
15 لیکن تُو، اے رب، رحیم اور مہربان خدا ہے۔ تُو تحمل، شفقت اور وفا سے بھرپور ہے۔
16 میری طرف رجوع فرما، مجھ پر مہربانی کر! اپنے خادم کو اپنی قوت عطا کر، اپنی خادمہ کے بیٹے کو بچا۔
17 مجھے اپنی مہربانی کا کوئی نشان دکھا۔ مجھ سے نفرت کرنے والے یہ دیکھ کر شرمندہ ہو جائیں کہ تُو رب نے میری مدد کر کے
مجھے تسلی دی ہے۔

87

صیون اقوام کی ماں ہے
1 قورح کی اولاد کا زبور۔ گیت۔
اُس کی بنیاد مُقدّس پہاڑوں پر رکھی گئی ہے۔
2 رب صیون کے دروازوں کو یعقوب کی دیگر آبادیوں سے کہیں زیادہ پیار کرتا ہے۔

3 اے اللہ کے شہر، تیرے بارے میں شاندار باتیں سنائی جاتی ہیں۔ (سِلاہ)
4 رب فرماتا ہے، ”مَیں مصر اور بابل کو اُن لوگوں میں شمار کروں گا جو مجھے جانتے ہیں۔“ فلستیہ، صور اور ایتھوپیا کے بارے میں
بھی کہا جائے گا، ”اِن کی پیدائش یہیں ہوئی ہے۔“

5 لیکن صیون کے بارے میں کہا جائے گا، ”ہر ایک باشندہ اُس میں پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ خود اُسے قائم رکھے گا۔“
6 جب رب اقوام کو کتاب میں درج کرے گا تو وہ ساتھ ساتھ یہ بھی لکھے گا، ”یہ صیون میں پیدا ہوئے ہیں۔“ (سِلاہ)
7 اور لوگ ناچتے ہوئے گائیں گے، ”میرے تمام چشمے تجھ میں ہیں۔“

88

ترک کئے گئے شخص کے لئے دعا
1 قورح کی اولاد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ طرز: محلت لعنوت۔ ہیمان اِزراحی کا حکمت کا گیت۔
اے رب، میری نجات کے خدا، دن رات مَیں تیرے حضور چیختا چلّاتا ہوں۔
2 میری دعا تیرے حضور پہنچے، اپنا کان میری چیخوں کی طرف جھکا۔
3 کیونکہ میری جان دُکھ سے بھری ہے، اور میری ٹانگیں قبر میں لٹکی ہوئی ہیں۔
4 مجھے اُن میں شمار کیا جاتا ہے جو پاتال میں اُتر رہے ہیں۔ مَیں اُس مرد کی مانند ہوں جس کی تمام طاقت جاتی رہی ہے۔
5 مجھے مُردوں میں تنہا چھوڑا گیا ہے، قبر میں اُن مقتولوں کی طرح جن کا تُو اب خیال نہیں رکھتا اور جو تیرے ہاتھ کے سہارے
سے منقطع ہو گئے ہیں۔
6 تُو نے مجھے سب سے گہرے گڑھے میں، تاریک ترین گہرائیوں میں ڈال دیا ہے۔
7 تیرے غضب کا پورا بوجھ مجھ پر آ پڑا ہے، تُو نے مجھے اپنی تمام موجوں کے نیچے دبا دیا ہے۔ (سِلاہ)
8 تُو نے میرے قریبی دوستوں کو مجھ سے دُور کر دیا ہے، اور اب وہ مجھ سے گھن کھاتے ہیں۔ مَیں پھنسا ہوا ہوں اور نکل نہیں
سکتا۔
9 میری آنکھیں غم کے مارے پژمُردہ ہو گئی ہیں۔ اے رب، مَیں دن بھر تجھے پکارتا، اپنے ہاتھ تیری طرف اُٹھائے رکھتا ہوں۔

10 کیا تُو مُردوں کے لئے معجزے کرے گا؟ کیا پاتال کے باشندے اُٹھ کر تیری تمجید کریں گے؟ (سِلاہ)
11 کیا قبر میں لوگ تیری شفقت یا پاتال میں تیری وفا بیان کریں گے؟
12 کیا تاریکی میں تیرے معجزے یا ملکِ فراموش میں تیری راستی معلوم ہو جائے گی؟

13 لیکن اے رب، مَیں مدد کے لئے تجھے پکارتا ہوں، میری دعا صبح سویرے تیرے سامنے آ جاتی ہے۔
14 اے رب، تُو میری جان کو کیوں رد کرتا، اپنے چہرے کو مجھ سے پوشیدہ کیوں رکھتا ہے؟
15 مَیں مصیبت زدہ اور جوانی سے موت کے قریب رہا ہوں۔ تیرے دہشت ناک حملے برداشت کرتے کرتے مَیں جان سے ہاتھ دھو
بیٹھا ہوں۔
16 تیرا بھڑکتا قہر مجھ پر سے گزر گیا، تیرے ہول ناک کاموں نے مجھے نابود کر دیا ہے۔
17 دن بھر وہ مجھے سیلاب کی طرح گھیرے رکھتے ہیں، ہر طرف سے مجھ پر حملہ آور ہوتے ہیں۔
18 تُو نے میرے دوستوں اور پڑوسیوں کو مجھ سے دُور کر رکھا ہے۔ تاریکی ہی میری قریبی دوست بن گئی ہے۔

89

اسرائیل کی مصیبت اور داؤد سے وعدہ
1 ایتان اِزراحی کا حکمت کا گیت۔
مَیں ابد تک رب کی مہربانیوں کی مدح سرائی کروں گا، پشت در پشت منہ سے تیری وفا کا اعلان کروں گا۔
2 کیونکہ مَیں بولا، ”تیری شفقت ہمیشہ تک قائم ہے، تُو نے اپنی وفا کی مضبوط بنیاد آسمان پر ہی رکھی ہے۔“
3 تُو نے فرمایا، ”مَیں نے اپنے چنے ہوئے بندے سے عہد باندھا، اپنے خادم داؤد سے قَسم کھا کر وعدہ کیا ہے،
4 ’مَیں تیری نسل کو ہمیشہ تک قائم رکھوں گا، تیرا تخت ہمیشہ تک مضبوط رکھوں گا۔‘ “ (سِلاہ)

5 اے رب، آسمان تیرے معجزوں کی ستائش کریں گے، مُقدّسین کی جماعت ہی میں تیری وفاداری کی تمجید کریں گے۔
6 کیونکہ بادلوں میں کون رب کی مانند ہے؟ الٰہی ہستیوں میں سے کون رب کی مانند ہے؟
7 جو بھی مُقدّسین کی مجلس میں شامل ہیں وہ اللہ سے خوف کھاتے ہیں۔ جو بھی اُس کے ارد گرد ہوتے ہیں اُن پر اُس کی عظمت
اور رُعب چھایا رہتا ہے۔
8 اے رب، لشکروں کے خدا، کون تیری مانند ہے؟ اے رب، تُو قوی ہے اور اپنی وفا سے گھرا رہتا ہے۔
9 تُو ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر پر حکومت کرتا ہے۔ جب وہ موجزن ہو تو تُو اُسے تھما دیتا ہے۔
10 تُو نے سمندری اژدہے رہب کو کچل دیا، اور وہ مقتول کی مانند بن گیا۔ اپنے قوی بازو سے تُو نے اپنے دشمنوں کو تتر بتر کر دیا۔
11 آسمان و زمین تیرے ہی ہیں۔ دنیا اور جو کچھ اُس میں ہے تُو نے قائم کیا۔
12 تُو نے شمال و جنوب کو خلق کیا۔ تبور اور حرمون تیرے نام کی خوشی میں نعرے لگاتے ہیں۔
13 تیرا بازو قوی اور تیرا ہاتھ طاقت ور ہے۔ تیرا دہنا ہاتھ عظیم کام کرنے کے لئے تیار ہے۔
14 راستی اور انصاف تیرے تخت کی بنیاد ہیں۔ شفقت اور وفا تیرے آگے آگے چلتی ہیں۔

15 مبارک ہے وہ قوم جو تیری خوشی کے نعرے لگا سکے۔ اے رب، وہ تیرے چہرے کے نور میں چلیں گے۔
16 روزانہ وہ تیرے نام کی خوشی منائیں گے اور تیری راستی سے سرفراز ہوں گے۔
17 کیونکہ تُو ہی اُن کی طاقت کی شان ہے، اور تُو اپنے کرم سے ہمیں سرفراز کرے گا۔
18 کیونکہ ہماری ڈھال رب کی ہے، ہمارا بادشاہ اسرائیل کے قدوس کا ہے۔

19 ماضی میں تُو رویا میں اپنے ایمان داروں سے ہم کلام ہوا۔ اُس وقت تُو نے فرمایا، ”مَیں نے ایک سورمے کو طاقت سے نوازا
ہے، قوم میں سے ایک کو چن کر سرفراز کیا ہے۔
20 مَیں نے اپنے خادم داؤد کو پا لیا اور اُسے اپنے مُقدّس تیل سے مسح کیا ہے۔
21 میرا ہاتھ اُسے قائم رکھے گا، میرا بازو اُسے تقویت دے گا۔
22 دشمن اُس پر غالب نہیں آئے گا، شریر اُسے خاک میں نہیں ملائیں گے۔
23 اُس کے آگے آگے مَیں اُس کے دشمنوں کو پاش پاش کروں گا۔ جو اُس سے نفرت رکھتے ہیں اُنہیں زمین پر پٹخ دوں گا۔
24 میری وفا اور میری شفقت اُس کے ساتھ رہیں گی، میرے نام سے وہ سرفراز ہو گا۔

گا۔ دوں کرنے حکومت پر دریاؤں کو ہاتھ دہنے کے اُس اور پر سمندر کو ہاتھ کے اُس مَیں 25
‘ ہے۔ چٹان کی نجات میری اور خدا میرا باپ، میرا تُو’ گا، کہے کرپکار مجھے وہ 26
گا۔ بناؤں بادشاہ اعلیٰ سے سب کا دنیا اور پہلوٹھا اپنا اُسے مَیں 27
گا۔ ہو نہیں تمام کبھی عہد ساتھ کے اُس میرا گا، رہوں نوازتا سے شفقت اپنی تک ہمیشہ اُسے مَیں 28
گا۔ رکھوں قائم تخت کا اُس ہے قائم آسمان تک جب گا، رکھوں قائم تک ہمیشہ نسل کی اُس مَیں 29
کریں، نہ عمل پر احکام میرے کے کر ترک شریعت میری بیٹے کے اُس اگر 30
گزاریں نہ زندگی مطابق کے ہدایات میری کے کر بےحرمتی کی فرمانوں میرے وہ اگر 31
گا۔ دوں سزا کی گناہوں کے اُن سے وباؤں مہلک اور گا کروں تادیب کی اُن کر لے لاٹھی مَیں تو 32
گا۔ کروں نہیں انکار کا وفا اپنی گا، کروں نہیں محروم سے شفقت اپنی اُسے مَیں لیکن 33
ہے۔ فرمایا نے مَیں جو گا کروں تبدیل کچھ وہ نہ گا، کروں بےحرمتی کی عہد اپنے مَیں نہ 34
گا۔ دوں نہیں دھوکا کبھی کو داؤد مَیں اور ہے، کیا وعدہ کر کھا قَسم کی قدوسیت اپنی لئے کے سدا بار ایک نے مَیں 35
گا۔ رہے کھڑا سامنے میرے طرح کی آفتاب تخت کا اُس گی، رہے قائم تک ابد نسل کی اُس 36
(سِلاہ) ”ہے۔ وفادار وہ ہے میں بادلوں گواہ جو اور گا، رہے برقرار تک ہمیشہ وہ طرح کی چاند 37

ہے۔ گیا ہو ناک غضب سے اُس تُو کیا، رد کر ٹھکرا کو خادم ہوئے کئے مسح اپنے نے تُو اب لیکن 38
ہے۔ کی بےحرمتی کی اُس کر ملا میں خاک تاج کا اُس اور کیا نامنظور عہد کا خادم اپنے نے تُو 39
ہے۔ دیا بنا ڈھیر کے ملبے کو قلعوں کے اُس کر ڈھا فصیلیں تمام کی اُس نے تُو 40
ہے۔ گیا بن نشانہ کا مذاق لئے کے پڑوسیوں اپنے وہ ہے۔ لیتا لُوٹ اُسے وہ گزرے سے وہاں بھی جو 41
ہے۔ دیا کر خوش کو دشمنوں تمام کے اُس کیا، سرفراز ہاتھ دہنا کا مخالفوں کے اُس نے تُو 42
ہے۔ دیا روک سے پانے فتح میں جنگ اُسے کے کر بےاثر تیزی کی تلوار کی اُس نے تُو 43
ہے۔ دیا پٹخ پر زمین تخت کا اُس کے کر ختم شان کی اُس نے تُو 44
(سِلاہ) ہے۔ لپیٹا میں چادر کی رُسوائی اُسے کے کر مختصر دن کے جوانی کی اُس نے تُو 45

گا؟ رہے بھڑکتا طرح کی آگ تک ابد قہر تیرا کیا گا؟ رکھے چھپائے تک ہمیشہ کو آپ اپنے تُو کیا تک؟ کب رب، اے 46
ہیں۔ کئے خلق فانی کتنے انسان تمام نے تُو کہ ہے، مختصر کتنی زندگی میری کہ رہے یاد 47
رکھ بچائے سے قبضے کے موت کو جان اپنی کون رہے؟ زندہ ہمیشہ جو ہے کون پڑے، نہ واسطہ سے موت کا جس ہے کون 48
(سِلاہ) ہے؟ سکتا
کیا؟ سے داؤد کر کھا قَسم کی وفا اپنی نے تُو وعدہ کا جن ہیں کہاں مہربانیاں پرانی وہ تیری رب، اے 49
ہے، دُکھتا سے طعن لعن کی قوموں متعدد سینہ میرا کر۔ یاد نجالت کی خادموں اپنے رب، اے 50
!ہے کی طعن لعن پر قدم ہر کو خادم ہوئے کئے مسح تیرے نے اُنہوں کی، طعن لعن مجھے نے دشمنوں تیرے رب، اے کیونکہ 51

آمین۔ پھر آمین، !ہو حمد کی رب تک ابد 52

90-106 کتاب چوتھی

90

لے پناہ میں اللہ انسان فانی
دعا۔ کی موسیٰ خدا مردِ 1
ہے۔ رہا گاہ پناہ ہماری تُو پشت در پشت رب، اے
ہے۔ تک ابد سے ازل تُو اللہ، اے تھا۔ ہی تُو لایا میں وجود کو دنیا اور زمین تُو اور ہوئے پیدا پہاڑ کہ پہلے سے اِس 2
‘!جاؤ مل میں خاک دوبارہ زادو، آدم اے’ ہے، فرماتا تُو ہے۔ دیتا ہونے خاک دوبارہ کو انسان تُو 3
ہیں۔ مانند کی پہر ایک کے رات یا برابر کے دن ہوئے گزرے کے کل سال ہزار میں نظر تیری کیونکہ 4
ہے۔ نکلتی پھوٹ کو صبح جو ہیں مانند کی گھاس اُس اور نیند وہ ہے، جاتا لے بہا طرح کی سیلاب کو لوگوں تُو 5
ہے۔ جاتی سوکھ کر مُرجھا کو شام لیکن ہے، اُگتی اور نکلتی پھوٹ کو صبح وہ 6

7 هیں۔ جاتے ہو باختہ حواس سے قہر تیرے اور جاتے ہو فنا سے غضب تیرے ہم کیونکہ
8 ہے۔ لایا میں نور کے چہرے اپنے کو گناہوں پوشیدہ ہمارے رکھا، سامنے اپنے کو خطاؤں ہماری نے تُو
9 زندگی تو ہیں پہنچتے پر اختتام کے سالوں اپنے ہم جب ہیں۔ جاتے ہو ختم گھٹتے گھٹتے تحت کے قہر تیرے دن تمام ہمارے چنانچہ
ہے۔ ہوتی ہی برابر کے آہ سرد
10 بے کار اور دہ تکلیف بھی وہ تھے باعث کا فخر دن جو اور ہے، پہنچتی تک سال 80 تو ہو طاقت زیادہ اگر یا سال 70 عمر ہماری
ہیں۔ جاتے چلے کر اُڑ طرح کی پرندوں ہم اور ہیں، جاتے گزر وہ ہی جلد ہیں۔
11 ہے؟ ہی مطابق کے کمی کی ترسی خدا ہماری قہر تیرا کہ ہے سمجھتا کون ہے؟ جانتا شدت پوری کی غضب تیرے کون
12 جائیں۔ ہو مند دانش دل ہمارے تاکہ سکھا کرنا حساب صحیح کا دنوں ہمارے ہمیں چنانچہ

13 !کھا ترس پر خادموں اپنے گا؟ رہے دُور تک کب تُو !فرما رجوع طرف ہماری دوبارہ رب، اے
14 گے۔ منائیں خوشی اور گے ہوں باغ باغ بھر زندگی ہم تب !کر سیر سے شفقت اپنی ہمیں کو صبح
15 ہے۔ پڑا سہنا دُکھ ہمیں جتنے سال ہی اُتنے ہے، کیا پست ہمیں نے تُو جتنے دلا خوشی دن ہی اُتنے ہمیں
16 کر۔ ظاہر عظمت اپنی پر اولاد کی اُن اور کام اپنے پر خادموں اپنے
17 !کر مضبوط کام کا ہاتھوں ہمارے ہاں کر، مضبوط کام کا ہاتھوں ہمارے دکھائے۔ مہربانی اپنی ہمیں خدا ہمارا رب

91

میں پناہ کی اللہ

1 گا۔ کرے سکونت میں سائے کے مطلق قادرِ وہ رہے میں پناہ کی تعالیٰ اللہ جو
2 “ہوں۔ رکھتا بھروسا مَیں پر جس خدا میرا ہے، قلعہ میرا اور پناہ میری تُو رب، اے” گا، کہوں مَیں

3 گا۔ چھڑائے سے مرض مہلک اور پھندے کے مار چڑی تجھے وہ کیونکہ
4 پُشتہ اور ڈھال تیری وفاداری کی اُس گا۔ سکے لے پناہ تلے پَروں کے اُس تُو اور گا، لے ڈھانپ نیچے کے پَروں شاہ اپنے تجھے وہ
گی۔ رہے
5 چلے۔ وقت کے دن جو سے تیر اُس نہ کھا، مت خوف سے دہشتوں کی رات
6 پھیلائے۔ تباہی وقت کے دوپہر جو سے بیماری وبائی اُس نہ پھرے، گھومے میں تاریکی جو کھا مت دہشت سے مرض مہلک اُس
7 گا۔ آئے نہیں میں زد کی اُس تُو لیکن جائیں، مر ہزار دس ہاتھ دہنے تیرے اور جائیں ہو ہلاک افراد ہزار کھڑے ساتھ تیرے گو
8 گا۔ دیکھے سزا کی بےدینوں خود تُو گا، کرے ملاحظہ کا اِس سے آنکھوں اپنی تُو
9 ہے۔ گیا چھپ میں سائے کے تعالیٰ اللہ تُو “ہے، گاہ پناہ میری رب” ہے، کہا نے تُو کیونکہ
10 گی۔ پائے نہیں پھٹکنے قریب کے خیمے تیرے بھی آفت کوئی گا، پڑے نہیں واسطہ سے بلا کسی تیرا لئے اِس

11 گا، دے حکم کا کرنے حفاظت تیری پر راہ ہر کو فرشتوں اپنے وہ کیونکہ
12 لگے۔ نہ ٹھیس سے پتھر کو پاؤں تیرے تاکہ گے لیں اُٹھا پر ہاتھوں اپنے تجھے وہ اور
13 گا۔ دے کچل کو اژدھاؤں اور شیروں جوان تُو گا، رکھے قدم پر سانپوں زہریلے اور شیرببروں تُو
14 محفوظ اُسے مَیں لئے اِس ہے جانتا نام میرا وہ چونکہ گا۔ بچاؤں اُسے مَیں لئے اِس ہے رہتا لپٹا سے مجھ وہ چونکہ” ہے، فرماتا رب
گا۔ رکھوں
15 گا۔ کروں عزت کی اُس کر چھڑا اُسے مَیں گا۔ ہوں ساتھ کے اُس مَیں میں مصیبت گا۔ سنوں کی اُس مَیں تو گا پکارے مجھے وہ
16 “گا۔ کروں ظاہر نجات اپنی پر اُس اور گا بخشوں درازی کی عمر اُسے مَیں

92

خوشی کی کرنے ستائش کی اللہ

1 گیت۔ لئے کے سبت زبور۔
ہے۔ بھلا کرنا سرائی مدح کی نام تیرے تعالیٰ، اللہ اے ہے۔ بھلا کرنا شکر کا رب
2 ہے، بھلا کرنا اعلان کا وفا تیری کو رات اور شفقت تیری کو صبح
3 ہیں۔ بجتے سرود اور ستار ساز، والا تاروں دس ساتھ ساتھ جب کر خاص

4 ہوں۔ لگاتا نعرے کے خوشی مَیں کر دیکھ کام کے ہاتھوں تیرے اور ہے، کیا خوش سے کاموں اپنے مجھے نے تُو رب، اے کیونکہ

5 ھیں۔ گھرے کتنے خیالات تیرے عظیم، کتنے کام تیرے رب، اے
6 آتی۔ نہیں سمجھ کی اِس کو احمق جانتا، نہیں یہ نادان
7 ـگے۔ جائیں ھو ھلاک لئے کے ھمیشہ وہ آخرکار لیکن ھیں، پھولتے پھلتے سب بدکار اور نکلتے پھوٹ طرح کی گھاس بےدین گو
8 گا۔ رھے سربلند تک ابد رب، اے تُو، مگر
9 ـگے۔ جائیں ھو بترتر سب بدکار ـگے، جائیں ھو تباہ یقیناً دشمن تیرے رب، اے دشمن، تیرے کیونکہ
10 ھے۔ کیا مسح سے تیل تازہ کردے طاقت سی کی بَیل جنگلی مجھے نے تُو
11 اُٹھ خلاف میرے جو ھیں ھوئے اندوز لطف سے انجام کے شریروں اُن کان میرے اور سے شکست کی دشمنوں اپنے آنکھ میری
ھیں۔ ھوئے کھڑے
12 گا۔ بڑھے طرح کی درخت کے دیودار کے لبنان وہ گا، پھولے پھلے طرح کی درخت کے کھجور باز راست
13 ـگے۔ پھولیں پھلیں میں بارگاھوں کی خدا ھمارے وہ ھیں گئے لگائے میں گاہ سکونت کی رب پودے جو
14 ـگے۔ رھیں بھرے ھرے اور تازہ و تر اور ـگے لائیں پھل بھی میں بڑھاپے وہ
15 "ھوتی۔ نہیں ناراستی میں اُس اور ھے، چٹان میری وہ ھے۔ راست رب" ـگے، کریں اعلان وہ بھی وقت اُس

93

ھے بادشاہ ابدی اللہ
1 ھے، قائم پر بنیاد مضبوط دنیا یقیناً ھے۔ کمربستہ سے قدرت اور ملبّس سے جلال رب ھے۔ ملبّس سے جلال وہ ھے، بادشاہ رب
گی۔ ڈگمگائے نہیں وہ اور
2 ھے۔ موجود سے ازل تُو ھے، قائم سے زمانے قدیم تخت تیرا
3 اُٹھے۔ گرج کر مارٹھاٹھیں سیلاب اُٹھے، گرج کر مچا شور سیلاب اُٹھے، گرج سیلاب رب، اے
4 رھتا پر بلندیوں جو رب ھے۔ ور طاقت زیادہ سے ٹھاٹھوں کی سمندر جو زورآور، زیادہ سے شور کے پانی گھرے جو ھے ایک لیکن
ھے۔ عظیم زیادہ کھیں ھے
5 گا۔ رھے آراستہ سے قدوسیت تک ھمیشہ گھر تیرا ھیں۔ اعتماد قابلِ سے طرح ھر احکام تیرے رب، اے

94

دعا لئے کے رِھائی سے والوں کرنے ظلم پر قوم
1 چمکا۔ نور اپنا خدا، والے لینے انتقام اے !خدا والے لینے انتقام اے رب، اے
2 دے۔ سزا مناسب کی اعمال کے اُن کو مغروروں کر اُٹھ منصف، کے دنیا اے
3 ـگے؟ لگائیں نعرے کے فتح تک کب ھاں تک، کب بےدین رب، اے
4 ھیں۔ رھتے مارتے شیخی بدکار تمام رھتے، اُگلتے باتیں کی کفر وہ
5 ھیں۔ رھے کر ظلم پر ملکیت موروثی تیری رھے، کچل کو قوم تیری وہ رب، اے
6 ھیں۔ رھے کر قتل کو یتیموں رھے، اُتار گھاٹ کے موت وہ کو اجنبیوں اور بیواؤں
7 "دیتا۔ نہیں ھی دھیان خدا کا یعقوب آتا، نہیں نظر کو رب یہ" ھیں، کہتے وہ
8 گی؟ آئے سمجھ کب تمھیں احمقو، اے !دو دھیان نادانو، کے قوم اے
9 دیکھتا؟ نہیں وہ کیا دیا تشکیل کو آنکھ نے جس سنتا؟ نہیں وہ کیا بنایا، کان نے جس
10 دیتا؟ نہیں سزا وہ کیا ھے دیتا تعلیم کو انسان اور کرتا تنبیہ کو اقوام جو
11 ھیں۔ ھی کے بھر دم وہ کہ ھے جانتا وہ ھے، جانتا خیالات کے انسان رب
12 ھے دیتا تعلیم کی شریعت اپنی تُو جسے ھے، دیتا تربیت تُو جسے وہ ھے مبارک رب، اے
13 نہ تیار گڑھا لئے کے بےدینوں تک جب گزارے زندگی سے سکون تک وقت اُس اور پائے آرام سے دنوں کے مصیبت وہ تاکہ
ھو۔
14 گا۔ کرے نہیں ترک کو ملکیت موروثی اپنی وہ گا، کرے نہیں رد کو قوم اپنی رب کیونکہ

15 فیصلے دوبارہ انصاف پر مبنی ہوں گے، اور تمام دیانت دار دل اُس کی پیروی کریں گے۔

16 کون شریروں کے سامنے میرا دفاع کرے گا؟ کون میرے لئے بدکاروں کا سامنا کرے گا؟
17 اگر رب میرا سہارا نہ ہوتا تو میری جان جلد ہی خاموشی کے ملک میں جا بستی۔
18 اے رب، جب مَیں بولا، ”میرا پاؤں ڈگمگانے لگا ہے“ تو تیری شفقت نے مجھے سنبھالا۔
19 جب تشویش ناک خیالات مجھے بےچین کرنے لگے تو تیری تسلیوں نے میری جان کو تازہ دم کیا۔

20 اے اللہ، کیا تباہی کی حکومت تیرے ساتھ متحد ہو سکتی ہے، ایسی حکومت جو اپنے فرمانوں سے ظلم کرتی ہے؟ ہرگز نہیں!
21 وہ راست باز کی جان لینے کے لئے آپس میں مل جاتے اور بےقصوروں کو قاتل ٹھہراتے ہیں۔
22 لیکن رب میرا قلعہ بن گیا ہے، اور میرا خدا میری پناہ کی چٹان ثابت ہوا ہے۔
23 وہ اُن کی ناانصافی اُن پر واپس آنے دے گا اور اُن کی شریر حرکتوں کے جواب میں اُنہیں تباہ کرے گا۔ رب ہمارا خدا اُنہیں نیست کرے گا۔

95

پرستش اور فرماں برداری کی دعوت

1 آؤ، ہم شادیانہ بجا کر رب کی مدح سرائی کریں، نعرے لگا کر اپنی نجات کی چٹان کی تمجید کریں!
2 آؤ، ہم شکرگزاری کے ساتھ اُس کے حضور آئیں، گیت گا کر اُس کی ستائش کریں۔
3 کیونکہ رب عظیم خدا اور تمام معبودوں پر عظیم بادشاہ ہے۔
4 اُس کے ہاتھ میں زمین کی گہرائیاں ہیں، اور پہاڑوں کی بلندیاں بھی اُسی کی ہیں۔
5 سمندر اُس کا ہے، کیونکہ اُس نے اُسے خلق کیا۔ خشکی اُس کی ہے، کیونکہ اُس کے ہاتھوں نے اُسے تشکیل دیا۔
6 آؤ، ہم سجدہ کریں اور اپنے رب اور خالق کے سامنے جھک کر گھٹنے ٹیکیں۔
7 کیونکہ وہ ہمارا خدا ہے اور ہم اُس کی چراگاہ کی قوم اور اُس کے ہاتھ کی بھیڑیں ہیں۔ اگر تم آج اُس کی آواز سنو
8 ”تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح مریبہ میں ہوا، جس طرح ریگستان میں مسّہ میں ہوا۔
9 وہاں تمہارے باپ دادا نے مجھے آزمایا اور جانچا، حالانکہ اُنہوں نے میرے کام دیکھ لئے تھے۔
10 چالیس سال مَیں اُس نسل سے گھن کھاتا رہا۔ مَیں بولا، ’اُن کے دل ہمیشہ صحیح راہ سے ہٹ جاتے ہیں، اور وہ میری راہیں نہیں جانتے۔‘
11 اپنے غضب میں مَیں نے قَسم کھائی، ’یہ کبھی اُس ملک میں داخل نہیں ہوں گے جہاں مَیں اُنہیں سکون دیتا۔‘ “

96

دنیا کا خالق اور منصف

1 رب کی تمجید میں نیا گیت گاؤ، اے پوری دنیا، رب کی مدح سرائی کرو۔
2 رب کی تمجید میں گیت گاؤ، اُس کے نام کی ستائش کرو، روز بہ روز اُس کی نجات کی خوش خبری سناؤ۔
3 قوموں میں اُس کا جلال اور تمام اُمّتوں میں اُس کے عجائب بیان کرو۔
4 کیونکہ رب عظیم اور ستائش کے بہت لائق ہے۔ وہ تمام معبودوں سے مہیب ہے۔
5 کیونکہ دیگر قوموں کے تمام معبود بُت ہی ہیں جبکہ رب نے آسمان کو بنایا۔
6 اُس کے حضور شان و شوکت، اُس کے مقدِس میں قدرت اور جلال ہے۔
7 اے قوموں کے قبیلو، رب کی تمجید کرو، رب کے جلال اور قدرت کی ستائش کرو۔
8 رب کے نام کو جلال دو۔ قربانی لے کر اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو جاؤ۔
9 مُقدّس لباس سے آراستہ ہو کر رب کو سجدہ کرو۔ پوری دنیا اُس کے سامنے لرز اُٹھے۔
10 قوموں میں اعلان کرو، ”رب ہی بادشاہ ہے! یقیناً دنیا مضبوطی سے قائم ہے اور نہیں ڈگمگائے گی۔ وہ قوموں سے انصاف کرے گا۔“

11 آسمان خوش ہو، زمین جشن منائے! سمندر اور جو کچھ اُس میں ہے خوشی سے گرج اُٹھے۔
12 میدان اور جو کچھ اُس میں ہے باغ باغ ہو۔ پھر جنگل کے درخت شادیانہ بجائیں گے۔

13 وہ رب کے سامنے شادیانہ بجائیں گے، کیونکہ وہ آ رہا ہے، وہ دنیا کی عدالت کرنے آ رہا ہے۔ وہ انصاف سے دنیا کی عدالت
کرے گا اور اپنی صداقت سے اقوام کا فیصلہ کرے گا۔

97

اللہ کی سلطنت پر خوشی

1 رب بادشاہ ہے! زمین جشن منائے، ساحلی علاقے دُور دُور تک خوش ہوں۔
2 وہ بادلوں اور گھرے اندھیرے سے گھرا رہتا ہے، راستی اور انصاف اُس کے تخت کی بنیاد ہیں۔
3 آگ اُس کے آگے آگے بھڑک کر چاروں طرف اُس کے دشمنوں کو بھسم کر دیتی ہے۔
4 اُس کی کڑکتی بجلیوں نے دنیا کو روشن کر دیا تو زمین یہ دیکھ کر پیچ و تاب کھانے لگی۔
5 رب کے آگے، ہاں پوری دنیا کے مالک کے آگے آگے پہاڑ موم کی طرح پگھل گئے۔
6 آسمانوں نے اُس کی راستی کا اعلان کیا، اور تمام قوموں نے اُس کا جلال دیکھا۔

7 تمام بُت پرست، ہاں سب جو بُتوں پر فخر کرتے ہیں شرمندہ ہوں۔ اے تمام معبودو، اُسے سجدہ کرو!
8 کوہِ صیون سن کر خوش ہوا۔ اے رب، تیرے فیصلوں کے باعث یہوداہ کی بیٹیاں* باغ باغ ہوئیں۔
9 کیونکہ اے رب، تُو پوری دنیا پر سب سے اعلیٰ ہے، تُو تمام معبودوں سے سربلند ہے۔

10 تم جو رب سے محبت رکھتے ہو، بُرائی سے نفرت کرو! رب اپنے ایمان داروں کی جان کو محفوظ رکھتا ہے، وہ اُنہیں بے دینوں کے
قبضے سے چھڑاتا ہے۔
11 راست باز کے لئے نور کا اور دیانت دار دل کے لئے شادمانی کا بیج بویا گیا ہے۔
12 اے راست بازو، رب سے خوش ہو، اُس کے مُقدّس نام کی ستائش کرو۔

98

پوری دنیا کا شاہی منصف

1 رب کی تمجید میں نیا گیت گاؤ، کیونکہ اُس نے معجزے کئے ہیں۔ اپنے دہنے ہاتھ اور مُقدّس بازو سے اُس نے نجات دی ہے۔
2 رب نے اپنی نجات کا اعلان کیا اور اپنی راستی قوموں کے رُوبرُو ظاہر کی ہے۔
3 اُس نے اسرائیل کے لئے اپنی شفقت اور وفا یاد کی ہے۔ دنیا کی انتہاؤں نے سب ہمارے خدا کی نجات دیکھی ہے۔
4 اے پوری دنیا، نعرے لگا کر رب کی مدح سرائی کرو! آپے میں نہ سماؤ اور جشن منا کر حمد کے گیت گاؤ!
5 سرود بجا کر رب کی مدح سرائی کرو، سرود اور گیت سے اُس کی ستائش کرو۔
6 تُرم اور نرسنگا پھونک کر رب بادشاہ کے حضور خوشی کے نعرے لگاؤ!
7 سمندر اور جو کچھ اُس میں ہے، دنیا اور اُس کے باشندے خوشی سے گرج اُٹھیں۔
8 دریا تالیاں بجائیں، پہاڑ مل کر خوشی منائیں،
9 وہ رب کے سامنے خوشی منائیں۔ کیونکہ وہ زمین کی عدالت کرنے آ رہا ہے۔ وہ انصاف سے دنیا کی عدالت کرے گا، راستی سے
قوموں کا فیصلہ کرے گا۔

99

قدوس خدا

1 رب بادشاہ ہے، اقوام لرز اُٹھیں! وہ کروبی فرشتوں کے درمیان تخت نشین ہے، دنیا ڈگمگائے!
2 کوہِ صیون پر رب عظیم ہے، وہ تمام اقوام پر سربلند ہے۔
3 وہ تیرے عظیم اور پُرجلال نام کی ستائش کریں، کیونکہ وہ قدوس ہے۔

4 وہ بادشاہ کی قدرت کی تمجید کریں جو انصاف سے پیار کرتا ہے۔ اے اللہ، تُو ہی نے عدل قائم کیا، تُو ہی نے یعقوب میں انصاف
اور راستی پیدا کی ہے۔
5 رب ہمارے خدا کی تعظیم کرو، اُس کے پاؤں کی چوکی کے سامنے سجدہ کرو، کیونکہ وہ قدوس ہے۔

* **97:8** یہوداہ کی بیٹیاں: ایک اَور ممکنہ ترجمہ: یہوداہ کی آبادیاں۔

6 اور پکارا، کو رب نے اُنہوں تھے۔ پکارتے نام کا اُس جو تھا سے میں اُن بھی سموایل تھے۔ سے میں اماموں کے اُس ہارون اور موسیٰ
سنی۔ کی اُن نے اُس
7 تھے۔ دیئے اُنہیں نے اُس جو رہے تابع کے فرمانوں اور احکام اُن وہ اور ہوا، کلام ہم سے اُن سے میں ستون کے بادل وہ
8 رہا۔ دیتا بھی سزا کی حرکتوں بُری کی اُن اُنہیں البتہ رہا، کرتا معاف اُنہیں ہے اللہ جو تُو سنی۔ کی اُن نے تُو خدا، ہمارے رب اے
9 ہے۔ قدوس خدا ہمارا رب کیونکہ کرو، سجدہ پر پہاڑ مُقدّس کے اُس اور کرو تعظیم کی خدا ہمارے رب

100

! کرو ستائش کی اللہ
1 زبور۔ لئے کے قربانی کی شکرگزاری
! کرو سرائی مدح کی رب کر لگا نعرے کے خوشی دنیا، پوری اے
2 !آؤ حضور کے اُس ہوئے مناتے جشن کرو، عبادت کی رب سے خوشی
3 بھیڑیں۔ کی چراگاہ کی اُس اور قوم کی اُس ہیں، کے اُس ہم اور کیا، خلق ہمیں نے اُسی ہے۔ خدا ہی رب کہ لو جان
4 اُس کرو، شکر کا اُس ہو۔ حاضر میں بارگاہوں کی اُس ہوئے کرتے ستائش ہو، داخل میں دروازوں کے اُس ہوئے کرتے شکر
! کرو تمجید کی نام کے
5 ہے۔ قائم پشت در پشت وفاداری کی اُس اور ہے، ابدی شفقت کی اُس ہے۔ بھلا رب کیونکہ

101

چاہئے؟ ہونی کیسی حکومت کی بادشاہ
1 زبور۔ کا داؤد
گا۔ کروں سرائی مدح تیری مَیں رب، اے گا۔ گاؤں گیت کا انصاف اور شفقت مَیں
2 گزاروں زندگی میں گھر اپنے سے دلی خلوص مَیں گا؟ آئے پاس میرے کب تُو لیکن گا۔ چلوں پر راہ بےالزام سے احتیاط بڑی مَیں
گا۔
3 جائیں۔ نہ لپٹ ساتھ میرے چیزیں ایسی ہوں۔ کرتا نفرت سے حرکتوں بُری اور رکھتا نہیں سامنے اپنے بات کی شرارت مَیں
4 چاہتا۔ نہیں ہی جاننا کو بُرائی مَیں رہے۔ دُور سے مجھ دل جھوٹا
5 نہیں برداشت اُسے ہو متکبر دل اور مغرور آنکھیں کی جس گا، کراؤں خاموش مَیں اُسے لگائے تہمت پر پڑوسی اپنے سے چپکے جو
گا۔ کروں
6 کرے۔ خدمت میری وہی چلے پر راہ بےالزام جو رہیں۔ ساتھ میرے وہ تاکہ ہیں رہتی لگی پر وفاداروں کے ملک آنکھیں میری
7 رہے۔ نہ قائم میں موجودگی میری والا بولنے جھوٹ ٹھہرے، نہ میں گھر میرے باز دھوکے
8 جائے۔ مٹایا سے میں شہر کے رب کو بدکاروں تمام تاکہ گا کراؤں خاموش کو بےدینوں تمام کے ملک مَیں کو صبح ہر

102

(زبور پانچواں کا **توبہ**) دعا لئے کے بحالی کی صیون
1 ہے۔ دیتا اُنڈیل زاری و آہ اپنی سامنے کے رب کر ہو نڈھال وہ جب وقت اُس دعا، کی زدہ مصیبت
پہنچیں۔ حضور تیرے آہیں میری لئے کے مدد !سن دعا میری رب، اے
2 میری ہی جلد تو پکاروں مَیں جب جھکا۔ طرف میری کان اپنا بلکہ رکھ نہ چھپائے سے مجھ چہرہ اپنا تو ہوں میں مصیبت مَیں جب
سن۔
3 ہیں۔ رہی دھک طرح کی کوئلوں ہڈیاں میری ہیں، رہے ہو غائب طرح کی دھوئیں دن میرے کیونکہ
4 ہوں۔ گیا بھول بھی کھانا روٹی مَیں اور ہے، گیا سوکھ کر جُھلس طرح کی گھاس دل میرا
5 ہیں۔ گئی رہ ہی ہڈیاں اور جِلد ہے، گیا سکڑ جسم میرا کرتے کرتے زاری و آہ
6 ہوں۔ مانند کی اُلّو چھوٹے میں کھنڈرات اور اُلّو دشتی میں ریگستان مَیں
7 ہوں۔ مانند کی پرندے تنہا پر چھت ہوں، رہتا جاگتا پر بستر مَیں
8 ہیں۔ کرتے لعنت کر لے نام میرا وہ ہیں اُڑاتے مذاق میرا جو ہیں۔ کرتے طعن لعن مجھے دشمن میرے بھر دن
9 ہیں۔ ہوتے ملے آنسو میرے میں اُس ہوں پیتا کچھ جو اور ہے، روٹی میری راکھ
10 ہے۔ دیا پٹخ پر زمین کر اُٹھا مجھے نے تُو ہے۔ ہوا نازل غضب تیرا اور لعنت تیری پر مجھ کیونکہ

ہوں۔ رہا سوکھ طرح کی گھاس مَیں ہیں۔ مانند کی سائے والے ڈھلنے کے شام دن میرے 11
ہے۔ رہتا قائم پشت در پشت نام تیرا ہے، نشین تخت تک ابد رب اے تُو لیکن 12
ہے۔ گیا آ وقت مقررہ ہے، گیا آ وقت کا کرنے مہربانی پر اُس کیونکہ کر۔ رحم پر صیون کوہِ آ، اب 13
ہیں۔ کھاتے ترس پر ملبے کے اُس وہ اور ہے، پیارا پتھر ایک ایک کا اُس کو خادموں تیرے کیونکہ 14
گے۔ کھائیں خوف کا جلال تیرے بادشاہ تمام کے دنیا اور گی، ڈریں سے نام کے رب قومیں ہی تب 15
گا۔ جائے ہو ظاہر ساتھ کے جلال پورے اپنے وہ گا، کرے تعمیر نو سرِ از کو صیون رب کیونکہ 16
گا۔ جانے نہیں حقیر کو فریادوں کی اُن اور گا دے دھیان وہ پر دعا کی مفلسوں 17
کرے۔ ستائش کی رب وہ ہوئی نہیں پیدا ابھی قوم جو تاکہ جائے ہو بند قلم یہ لئے کے نسل والی آنے 18
ہے ڈالی نظر پر زمین سے آسمان نے اُس ہے، جھانکا سے بلندیوں کی مقدِس اپنے نے رب کیونکہ 19
کھولے۔ زنجیریں کی والوں مرنے اور سنے زاری و آہ کی قیدیوں تاکہ 20
کریں، ستائش کی اُس میں یروشلم اور کریں اعلان کا نام کے رب پر صیون کوہِ وہ کہ ہے مرضی کی اُس کیونکہ 21
کریں۔ عبادت کی رب اور جائیں ہو جمع کر مل سلطنتیں اور قومیں کہ 22
ہیں۔ دیئے کر مختصر دن میرے کر توڑ طاقت میری نے اللہ ہی میں راستے 23
پشت سال تیرے لیکن ہے۔ گئی رہ ادھوری تو زندگی میری کر، نہ دُور سے ملک کے زندوں مجھے خدا، میرے اے" بولا، مَیں 24
ہیں۔ رہتے قائم پشت در
بنایا۔ کو آسمانوں نے ہاتھوں ہی تیرے اور رکھی، بنیاد کی زمین میں زمانے قدیم نے تُو 25
بدل طرح کی لباس پرانے اُنہیں تُو گے۔ جائیں پھٹ گھس طرح کی کپڑے سب یہ گا۔ رہے قائم تُو لیکن گے، جائیں ہو تباہ تو یہ 26
گے۔ رہیں جاتے وہ اور گا، دے
ہوتی۔ نہیں ختم کبھی زندگی تیری اور ہے، رہتا وہی کا وہی تُو لیکن 27
"گی۔ رہے قائم سامنے تیرے اولاد کی اُن اور گے، رہیں بستے حضور تیرے فرزند کے خادموں تیرے 28

103

ستائش کی شفقت کی رب
زبور۔ کا داؤد 1
! کرے حمد کی نام قدوس کے اُس ریشہ و رگ میرا ! کر ستائش کی رب جان، میری اے
جا۔ نہ بھول اُسے ہے کیا لئے تیرے نے اُس کچھ جو اور کر ستائش کی رب جان، میری اے 2
ہے۔ دیتا شفا سے بیماریوں تمام تجھے کرتا، معاف کو گناہوں تمام تیرے وہ کیونکہ 3
ہے۔ کرتا آراستہ سے تاج کے رحمت اور شفقت اپنی کو سر تیرے لیتا، چھڑا سے گڑھے کے موت کو جان تیری کر دے عوضانہ وہ 4
ہے۔ پاتا تقویت سی کی عقاب کر ہو جوان دوبارہ تُو اور ہے، کرتا سیر سے چیزوں اچھی کو زندگی تیری وہ 5
ہے۔ کرتا قائم انصاف اور راستی لئے کے مظلوموں تمام رب 6
کئے۔ ظاہر پر اسرائیلیوں کام عظیم اپنے اور پر موسیٰ راہیں اپنی نے اُس 7
ہے۔ بھرپور سے شفقت اور تحمل وہ ہے، مہربان اور رحیم رب 8
گا۔ رہے ناراض تک ابد نہ گا، رہے ڈانٹتا ہمیشہ وہ نہ 9
ہے۔ دیتا اجر مناسب کا گناہوں ہمارے نہ دیتا، سزا مطابق کے خطاؤں ہماری وہ نہ 10
ہیں۔ مانتے خوف کا اُس جو ہے پر اُن شفقت کی اُس عظیم ہی اُتنی ہے، آسمان بلند جتنا کیونکہ 11
ہیں۔ دیئے کر دُور سے ہم قصور ہمارے نے اُس ہی اُتنا ہے سے مغرب مشرق دُور جتنی 12
ہیں۔ مانتے خوف کا اُس جو ہے کھاتا ترس پر اُن رب طرح اُسی ہے کھاتا ترس پر بچوں اپنے باپ طرح جس 13
ہیں۔ ہی خاک ہم کہ ہے یاد اُسے ہے، جانتا ساخت ہماری وہ کیونکہ 14
ہے۔ پھولتا پھلتا ہی طرح کی پھول جنگلی وہ اور ہیں، مانند کی گھاس دن کے انسان 15
چلتا۔ نہیں پتا بھی کا نشان و نام کے اُس اور رہتا، نہیں وہ تو گزرے ہَوا سے پر اُس جب 16

17 گا۔ کرے ظاہر بھی پر نواسوں اور پوتوں کے اُن راستی اپنی وہ گا، کرے مہربانی تک ہمیشہ وہ پر اُن مانیں خوف کا رب جو لیکن
18 کریں۔ عمل پر احکام کے اُس سے دھیان اور گزاریں زندگی مطابق کے عہد کے اُس وہ کہ ہے یہ شرط

19 ہے۔ کرتی حکومت پر سب بادشاہی کی اُس اور ہے، کیا قائم تخت اپنا پر آسمان نے رب
20 کی رب جائے، مانا کلام کا اُس تا کہ ہو کرتے پورے فرمان کے اُس جو سورماؤ، ور طاقت کے اُس فرشتو، کے رب اے
کرو ستائش!
21 کرو ستائش کی رب ہو، کرتے پوری مرضی کی اُس اور ہو خادم کے اُس جو سب تم لشکرو، تمام اے!
22 کی رب جان، میری اے کرو۔ تمجید کی اُس پر جگہ ہر کی سلطنت کی اُس! کرو ستائش کی رب بنایا، نے اُس جنہیں سب تم
کرو ستائش!

104

ثنا و حمد کی خالق

1 ہے۔ آراستہ سے جلال و جاہ تُو ہے، عظیم ہی نہایت تُو خدا، میرے رب اے! کرو ستائش کی رب جان، میری اے
2 کرتا تان طرح کی خیمے کو آسمان تُو ہے۔ رہتا اوڑھے تُو جسے ہے نور چادر تیری
3 ہے۔ ہوتا سوار پر پَروں کے ہَوا تُو اور ہے، رتھ تیرا بادل ہے۔ کرتا تعمیر میں بیچ کے پانی کے اُس بالاخانہ اپنا
4 ہے۔ دیتا بنا خادم اپنے کو شعلوں کے آگ اور قاصد اپنے کو ہَواؤں تُو

5 ڈگمگائے۔ نہ کبھی وہ تا کہ رکھا پر بنیاد مضبوط کو زمین نے تُو
6 ہوا۔ کھڑا ہی اوپر کے پہاڑوں پانی اور دیا، ڈھانپ طرح کی لباس اُسے نے سیلاب
7 گیا۔ بھاگ دم ایک وہ کر سن آواز گرجتی تیری ہوا، فرار پانی پر ڈانٹنے تیرے لیکن
8 تھیں۔ کی مقرر لئے کے اُن نے تُو جو آئیں اُتر پر جگھوں اُن وادیاں اور ہوئے اونچے پہاڑ تب
9 کا۔ ڈھانکنے نہیں کو زمین پوری کبھی وہ آئندہ سکتا۔ نہیں بڑھ پانی سے جس باندھی حد ایک نے تُو
10 ہیں۔ نکلتے بہہ سے میں پہاڑوں وہ اور ہے، دیتا پھوٹنے چشمے میں وادیوں تُو
11 ہیں۔ بجھاتے پیاس اپنی کر آ گدھے جنگلی ہیں۔ پلاتے پانی کو جانوروں تمام کے میدان کھلے وہ بہتے بہتے
12 ہیں۔ دیتی سنائی سے میں بوٹوں بیل گھنے آوازیں چہچہاتی کی اُن اور کرتے، بسیرا پر کناروں کے اُن پرندے
13 ہے۔ لاتی پھل کا طرح ہر کر ہو سیر سے ہاتھ تیرے زمین اور ہے، کرتا تر کو پہاڑوں سے بالاخانے اپنے تُو
14 حاصل روٹی کے کر کاری کاشت کی زمین وہ تا کہ ہے دیتا اُگنے پودے لئے کے انسان اور پھوٹنے گھاس لئے کے جانوروں تُو
کرے۔
15 ہے۔ کرتی مضبوط دل کا اُس روٹی تیری دیتا، کر روشن چہرہ کا اُس تیل تیرا کرتی، خوش دل کا انسان مَے تیری
16 ہیں۔ رہتے سیراب درخت کے دیودار ہوئے لگائے کے اُس میں لبنان یعنی درخت کے رب
17 آشیانہ۔ اپنا میں درخت کے جونیپر لق لق اور ہیں، لیتے بنا گھونسلے اپنے میں اُن پرندے
18 ہیں۔ لیتے پناہ بجُو میں چٹانوں ہے، راج کا بکروں پہاڑی پر بلندیوں کی پہاڑوں
19 ہیں۔ معلوم اوقات کے ہونے غروب کو سورج اور بنایا، چاند لئے کے کرنے تقسیم میں مہینوں کو سال نے تُو
20 ہیں۔ جاتے آ میں حرکت جانور جنگلی اور ہے جاتا ڈھل دن تو ہے دیتا پھیلنے اندھیرا تُو
21 ہیں۔ کرتے مطالبہ کا خوراک اپنی سے اللہ اور جاتے پڑ پیچھے کے شکار کر دھاڑ شیرببر جوان
22 ہیں۔ جاتے چھپ میں بھٹوں اپنے کر کھسک وہ اور ہے، لگا ہونے طلوع سورج پھر
23 ہے۔ رہتا مصروف تک شام اور جاتا لگ میں کام اپنے کر نکل سے گھر انسان وقت اُس

24 ہے۔ پڑی بھری سے مخلوقات تیری زمین اور بنایا، سے حکمت کو ایک ہر نے تُو! ہیں عظیم کتنے کام گنت اَن تیرے رب، اے

25 بھی۔ چھوٹے اور بھی بڑے ہیں، جاندار بےشمار میں اُس ہے۔ وسیع اور بڑا کتنا وہ دیکھو، کو سمندر
26 اُچھلنے میں اُس نے تُو جسے اژدہا وہ ہے، پھرتا لویاتان میں گھرائیوں کی اُس ہیں، کرتے سفر اُدھر اِدھر جہاز پر سطح کی اُس
تھا۔ دیا تشکیل لئے کے کودنے
27 کرے۔ مہیا کھانا پر وقت اُنہیں تُو کہ ہیں رہتے میں انتظار تیرے سب

28 تُو اُن میں خوراک تقسیم کرتا ہے تو وہ اُسے اکٹھا کرتے ہیں۔ تُو اپنی مٹھی کھولتا ہے تو وہ اچھی چیزوں سے سیر ہو جاتے ہیں۔
29 جب تُو اپنا چہرہ چھپا لیتا ہے تو اُن کے حواس گم ہو جاتے ہیں۔ جب تُو اُن کا دم نکال لیتا ہے تو وہ نیست ہو کر دوبارہ خاک
میں مل جاتے ہیں۔
30 تُو اپنا دم بھیج دیتا ہے تو وہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ تُو ہی رُوئے زمین کو بحال کرتا ہے۔

31 رب کا جلال ابد تک قائم رہے! رب اپنے کام کی خوشی منائے!
32 وہ زمین پر نظر ڈالتا ہے تو وہ لرز اُٹھتی ہے۔ وہ پہاڑوں کو چھو دیتا ہے تو وہ دھواں چھوڑتے ہیں۔
33 مَیں عمر بھر رب کی تمجید میں گیت گاؤں گا، جب تک زندہ ہوں اپنے خدا کی مدح سرائی کروں گا۔
34 میری بات اُسے پسند آئے! مَیں رب سے کتنا خوش ہوں!
35 گناہ گار زمین سے مٹ جائیں اور بےدین نیست و نابود ہو جائیں۔ اے میری جان، رب کی ستائش کر! رب کی حمد ہو!

105

ماضی میں رب کی نجات کی حمد

1 رب کا شکر کرو اور اُس کا نام پکارو! اقوام میں اُس کے کاموں کا اعلان کرو۔
2 ساز بجا کر اُس کی مدح سرائی کرو۔ اُس کے تمام عجائب کے بارے میں لوگوں کو بتاؤ۔
3 اُس کے مُقدّس نام پر فخر کرو۔ رب کے طالب دل سے خوش ہوں۔
4 رب اور اُس کی قدرت کی دریافت کرو، ہر وقت اُس کے چہرے کے طالب رہو۔
5 جو معجزے اُس نے کئے اُنہیں یاد کرو۔ اُس کے الٰہی نشان اور اُس کے منہ کے فیصلے دہراتے رہو۔
6 تم جو اُس کے خادم ابراہیم کی اولاد اور یعقوب کے فرزند ہو، جو اُس کے برگزیدہ لوگ ہو، تمہیں سب کچھ یاد رہے!
7 وہی رب ہمارا خدا ہے، وہی پوری دنیا کی عدالت کرتا ہے۔
8 وہ ہمیشہ اپنے عہد کا خیال رکھتا ہے، اُس کلام کا جو اُس نے ہزار پُشتوں کے لئے فرمایا تھا۔
9 یہ وہ عہد ہے جو اُس نے ابراہیم سے باندھا، وہ وعدہ جو اُس نے قَسم کھا کر اسحاق سے کیا تھا۔
10 اُس نے اُسے یعقوب کے لئے قائم کیا تاکہ وہ اُس کے مطابق زندگی گزارے، اُس نے تصدیق کی کہ یہ میرا اسرائیل سے ابدی عہد
ہے۔
11 ساتھ ساتھ اُس نے فرمایا، ”مَیں تجھے ملکِ کنعان دوں گا۔ یہ تیری میراث کا حصہ ہو گا۔“

12 اُس وقت وہ تعداد میں کم اور تھوڑے ہی تھے بلکہ ملک میں اجنبی ہی تھے۔
13 اب تک وہ مختلف قوموں اور سلطنتوں میں گھومتے پھرتے تھے۔
14 لیکن اللہ نے اُن پر کسی کو ظلم کرنے نہ دیا، اور اُن کی خاطر اُس نے بادشاہوں کو ڈانٹا،
15 ”میرے مسح کئے ہوئے خادموں کو مت چھیڑنا، میرے نبیوں کو نقصان مت پہنچانا۔“

16 پھر اللہ نے ملکِ کنعان میں کال پڑنے دیا اور خوراک کا ہر ذخیرہ ختم کیا۔
17 لیکن اُس نے اُن کے آگے آگے ایک آدمی کو مصر بھیجا یعنی یوسف کو جو غلام بن کر فروخت ہوا۔
18 اُس کے پاؤں اور گردن زنجیروں میں جکڑے رہے
19 جب تک وہ کچھ پورا نہ ہوا جس کی پیش گوئی یوسف نے کی تھی، جب تک رب کے فرمان نے اُس کی تصدیق نہ کی۔
20 تب مصری بادشاہ نے اپنے بندوں کو بھیج کر اُسے رِہائی دی، قوموں کے حکمران نے اُسے آزاد کیا۔
21 اُس نے اُسے اپنے گھرانے پر نگران اور اپنی تمام ملکیت پر حکمران مقرر کیا۔
22 یوسف کو فرعون کے رئیسوں کو اپنی مرضی کے مطابق چلانے اور مصری بزرگوں کو حکمت کی تعلیم دینے کی ذمہ داری بھی
دی گئی۔

23 پھر یعقوب کا خاندان مصر آیا، اور اسرائیل حام کے ملک میں اجنبی کی حیثیت سے بسنے لگا۔
24 وہاں اللہ نے اپنی قوم کو بہت پھلنے پھولنے دیا، اُس نے اُسے اُس کے دشمنوں سے زیادہ طاقت ور بنا دیا۔
25 ساتھ ساتھ اُس نے مصریوں کا رویہ بدل دیا، تو وہ اُس کی قوم اسرائیل سے نفرت کر کے رب کے خادموں سے چالاکیاں کرنے
لگے۔

26 تب اللہ نے اپنے خادم موسیٰ اور اپنے چنے ہوئے بندے ہارون کو مصر میں بھیجا۔
27 ملک حام میں آ کر اُنہوں نے اُن کے درمیان اللہ کے الٰہی نشان اور معجزے دکھائے۔
28 اللہ کے حکم پر مصر پر تاریکی چھا گئی، ملک میں اندھیرا ہو گیا۔ لیکن اُنہوں نے اُس کے فرمان نہ مانے۔
29 اُس نے اُن کا پانی خون میں بدل کر اُن کی مچھلیوں کو مروا دیا۔
30 مصر کے ملک پر مینڈکوں کے غول چھا گئے جو اُن کے حکمرانوں کے اندرونی کمروں تک پہنچ گئے۔
31 اللہ کے حکم پر مصر کے پورے علاقے میں مکھیوں اور جوؤں کے غول پھیل گئے۔
32 بارش کی بجائے اُس نے اُن کے ملک پر اولے اور دھکتے شعلے برسائے۔
33 اُس نے اُن کی انگور کی بیلیں اور انجیر کے درخت تباہ کر دیئے، اُن کے علاقے کے درخت توڑ ڈالے۔
34 اُس کے حکم پر اَن گنت ٹڈیاں اپنے بچوں سمیت ملک پر حملہ آور ہوئیں۔
35 وہ اُن کے ملک کی تمام ہریالی اور اُن کے کھیتوں کی تمام پیداوار چٹ کر گئیں۔
36 پھر اللہ نے مصر میں تمام پہلوٹھوں کو مار ڈالا، اُن کی مردانگی کا پہلا پھل تمام ہوا۔

37 اِس کے بعد وہ اسرائیل کو چاندی اور سونے سے نواز کر مصر سے نکال لایا۔ اُس وقت اُس کے قبیلوں میں ٹھوکر کھانے والا
ایک بھی نہیں تھا۔
38 مصر خوش تھا جب وہ روانہ ہوئے، کیونکہ اُن پر اسرائیل کی دہشت چھا گئی تھی۔
39 دن کو اللہ نے اُن کے اوپر بادل کمبل کی طرح بچھا دیا، رات کو آگ مہیا کی تاکہ روشنی ہو۔
40 جب اُنہوں نے خوراک مانگی تو اُس نے اُنہیں بٹیر پہنچا کر آسمانی روٹی سے سیر کیا۔
41 اُس نے چٹان کو چاک کیا تو پانی پھوٹ نکلا، اور ریگستان میں پانی کی ندیاں بہنے لگیں۔

42 کیونکہ اُس نے اُس مُقدّس وعدے کا خیال رکھا جو اُس نے اپنے خادم ابراہیم سے کیا تھا۔
43 چنانچہ وہ اپنی چنی ہوئی قوم کو مصر سے نکال لایا، اور وہ خوشی اور شادمانی کے نعرے لگا کر نکل آئے۔
44 اُس نے اُنہیں دیگر اقوام کے ممالک دیئے، اور اُنہوں نے دیگر اُمّتوں کی محنت کے پھل پر قبضہ کیا۔
45 کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ وہ اُس کے احکام اور ہدایات کے مطابق زندگی گزاریں۔ رب کی حمد ہو!

106

اللہ کا فضل اور اسرائیل کی سرکشی

1 رب کی حمد ہو! رب کا شکر کرو، کیونکہ وہ بھلا ہے، اور اُس کی شفقت ابدی ہے۔
2 کون رب کے تمام عظیم کام سنا سکتا، کون اُس کی مناسب تمجید کر سکتا ہے؟

3 مبارک ہیں وہ جو انصاف قائم رکھتے، جو ہر وقت راست کام کرتے ہیں۔
4 اے رب، اپنی قوم پر مہربانی کرتے وقت میرا خیال رکھ، نجات دیتے وقت میری بھی مدد کر
5 تاکہ مَیں تیرے چنے ہوئے لوگوں کی خوش حالی دیکھ سکوں اور تیری قوم کی خوشی میں شریک ہو کر تیری میراث کے ساتھ
ستائش کر سکوں۔

6 ہم نے اپنے باپ دادا کی طرح گناہ کیا ہے، ہم سے ناانصافی اور بےدینی سرزد ہوئی ہے۔
7 جب ہمارے باپ دادا مصر میں تھے تو اُنہیں تیرے معجزوں کی سمجھ نہ آئی اور تیری متعدد مہربانیاں یاد نہ رہیں بلکہ وہ سمندر یعنی
بحرِ قُلزم پر سرکش ہوئے۔

8 تو بھی اُس نے اُنہیں اپنے نام کی خاطر بچایا، کیونکہ وہ اپنی قدرت کا اظہار کرنا چاہتا تھا۔
9 اُس نے بحرِ قُلزم کو جھڑکا تو وہ خشک ہو گیا۔ اُس نے اُنہیں سمندر کی گہرائیوں میں سے یوں گزرنے دیا جس طرح ریگستان
میں سے۔
10 اُس نے اُنہیں نفرت کرنے والے کے ہاتھ سے چھڑایا اور عوضانہ دے کر دشمن کے ہاتھ سے رِہا کیا۔
11 اُن کے مخالف پانی میں ڈوب گئے۔ ایک بھی نہ بچا۔
12 تب اُنہوں نے اللہ کے فرمانوں پر ایمان لا کر اُس کی مدح سرائی کی۔

13 لیکن جلد ہی وہ اُس کے کام بھول گئے۔ وہ اُس کی مرضی کا انتظار کرنے کے لئے تیار نہ تھے۔

14 ریگستان میں شدید لالچ میں آ کر اُنہوں نے وھیں بیابان میں اللہ کو آزمایا۔
15 تب اُس نے اُن کی درخواست پوری کی، لیکن ساتھ ساتھ مہلک وبا بھی اُن میں پھیلا دی۔
16 خیمہ گاہ میں وہ موسیٰ اور رب کے مُقدّس امام ہارون سے حسد کرنے لگے۔
17 تب زمین کھل گئی، اور اُس نے داتن کو ہڑپ کر لیا، ابیرام کے جتھے کو اپنے اندر دفن کر لیا۔
18 آگ اُن کے جتھے میں بھڑک اُٹھی، اور بےدین نذرِ آتش ہوئے۔

19 وہ کوہِ حورب یعنی سینا کے دامن میں بچھڑے کا بُت ڈھال کر اُس کے سامنے اوندھے منہ ہو گئے۔
20 اُنہوں نے اللہ کو جلال دینے کے بجائے گھاس کھانے والے بَیل کی پوجا کی۔
21 وہ اللہ کو بھول گئے، حالانکہ اُسی نے اُنہیں چھڑایا تھا، اُسی نے مصر میں عظیم کام کئے تھے۔
22 جو معجزے حام کے ملک میں ہوئے اور جو جلالی واقعات بحرِ قُلزم پر پیش آئے تھے وہ سب اللہ کے ہاتھ سے ہوئے تھے۔
23 چنانچہ اللہ نے فرمایا کہ مَیں اُنہیں نیست و نابود کروں گا۔ لیکن اُس کا چنا ہوا خادم موسیٰ رخنے میں کھڑا ہو گیا تاکہ اُس کے
غضب کو اسرائیلیوں کو مٹانے سے روکے۔ صرف اِس وجہ سے اللہ اپنے ارادے سے باز آیا۔

24 پھر اُنہوں نے کنعان کے خوش گوار ملک کو حقیر جانا۔ اُنہیں یقین نہیں تھا کہ اللہ اپنا وعدہ پورا کرے گا۔
25 وہ اپنے خیموں میں بڑبڑانے لگے اور رب کی آواز سننے کے لئے تیار نہ ہوئے۔
26 تب اُس نے اپنا ہاتھ اُن کے خلاف اُٹھایا تاکہ اُنہیں وھیں ریگستان میں ہلاک کرے
27 اور اُن کی اولاد کو دیگر اقوام میں پھینک کر مختلف ممالک میں منتشر کر دے۔

28 وہ فغور بعل دیوتا سے لپٹ گئے اور مُردوں کے لئے پیش کی گئی قربانیوں کا گوشت کھانے لگے۔
29 اُنہوں نے اپنی حرکتوں سے رب کو طیش دلایا تو اُن میں مہلک بیماری پھیل گئی۔
30 لیکن فینحاس نے اُٹھ کر اُن کی عدالت کی۔ تب وبا رُک گئی۔
31 اِسی بنا پر اللہ نے اُسے پشت در پشت اور ابد تک راست باز قرار دیا۔

32 مریبہ کے چشمے پر بھی اُنہوں نے رب کو غصہ دلایا۔ اُن ہی کے باعث موسیٰ کا بُرا حال ہوا۔
33 کیونکہ اُنہوں نے اُس کے دل میں اِتنی تلخی پیدا کی کہ اُس کے منہ سے بےجا باتیں نکلیں۔

34 جو دیگر قومیں ملک میں تھیں اُنہیں اُنہوں نے نیست نہ کیا، حالانکہ رب نے اُنہیں یہ کرنے کو کہا تھا۔
35 نہ صرف یہ بلکہ وہ غیرقوموں سے رشتہ باندھ کر اُن میں گھل مل گئے اور اُن کے رسم و رواج اپنا لئے۔
36 وہ اُن کے بُتوں کی پوجا کرنے لگ گئے، اور یہ اُن کے لئے پھندے کا باعث بن گئے۔
37 وہ اپنے بیٹے بیٹیوں کو بدروحوں کے حضور قربان کرنے سے بھی نہ کترائے۔
38 ہاں، اُنہوں نے اپنے بیٹے بیٹیوں کو کنعان کے دیوتاؤں کے حضور پیش کر کے اُن کا معصوم خون بہایا۔ اِس سے ملک کی
بےحرمتی ہوئی۔
39 وہ اپنی غلط حرکتوں سے ناپاک اور اپنے زناکارانہ کاموں سے اللہ سے بےوفا ہوئے۔

40 تب اللہ اپنی قوم سے سخت ناراض ہوا، اور اُسے اپنی موروثی ملکیت سے گھن آنے لگی۔
41 اُس نے اُنہیں دیگر قوموں کے حوالے کیا، اور جو اُن سے نفرت کرتے تھے وہ اُن پر حکومت کرنے لگے۔
42 اُن کے دشمنوں نے اُن پر ظلم کر کے اُن کو اپنا مطیع بنا لیا۔
43 اللہ بار بار اُنہیں چھڑاتا رہا، حالانکہ وہ اپنے سرکش منصوبوں پر تُلے رہے اور اپنے قصور میں ڈوبتے گئے۔
44 لیکن اُس نے مدد کے لئے اُن کی آہیں سن کر اُن کی مصیبت پر دھیان دیا۔
45 اُس نے اُن کے ساتھ اپنا عہد یاد کیا، اور وہ اپنی بڑی شفقت کے باعث پچھتایا۔
46 اُس نے ہونے دیا کہ جس نے بھی اُنہیں گرفتار کیا اُس نے اُن پر ترس کھایا۔

47 اے رب ہمارے خدا، ہمیں بچا! ہمیں دیگر قوموں سے نکال کر جمع کر۔ تب ہم تیرے مُقدّس نام کی ستائش کریں گے اور
تیرے قابلِ تعریف کاموں پر فخر کریں گے۔

48 ازل سے ابد تک، رب اسرائیل کے خدا کی حمد ہو۔ تمام قوم کہے "آمین!" رب کی حمد ہو!"

کتاب پانچویں 107-150

107

شکرگزاری کی یافتہ نجات

1 رب کا شکر کرو، کیونکہ وہ بھلا ہے، اور اُس کی شفقت ابدی ہے۔
2 رب کے نجات یافتہ جن کو اُس نے عوضانہ دے کر دشمن کے قبضے سے چھڑایا ہے سب یہ کہیں۔
3 اُس نے اُنہیں مشرق سے مغرب تک اور شمال سے جنوب تک دیگر ممالک سے اکٹھا کیا ہے۔

4 بعض ریگستان میں صحیح راستہ بھول کر ویران راستے پر مارے مارے پھرے، اور کہیں بھی آبادی نہ ملی۔
5 بھوک اور پیاس کے مارے اُن کی جان نڈھال ہو گئی۔
6 تب اُنہوں نے اپنی مصیبت میں رب کو پکارا، اور اُس نے اُنہیں اُن کی تمام پریشانیوں سے چھٹکارا دیا۔
7 اُس نے اُنہیں صحیح راہ پر لا کر ایسی آبادی تک پہنچایا جہاں رہ سکتے تھے۔
8 وہ رب کا شکر کریں کہ اُس نے اپنی شفقت اور اپنے معجزے انسان پر ظاہر کئے ہیں۔
9 کیونکہ وہ پیاسی جان کو آسودہ کرتا اور بھوکی جان کو کثرت کی اچھی چیزوں سے سیر کرتا ہے۔

10 دوسرے زنجیروں اور مصیبت میں جکڑے ہوئے اندھیرے اور گھری تاریکی میں بستے تھے،
11 کیونکہ وہ اللہ کے فرمانوں سے سرکش ہوئے تھے، اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کا فیصلہ حقیر جانا تھا۔
12 اِس لئے اللہ نے اُن کے دل کو تکلیف میں مبتلا کر کے پست کر دیا۔ جب وہ ٹھوکر کھا کر گر گئے اور مدد کرنے والا کوئی نہ تھا رہا
13 تو اُنہوں نے اپنی مصیبت میں رب کو پکارا، اور اُس نے اُنہیں اُن کی تمام پریشانیوں سے چھٹکارا دیا۔
14 وہ اُنہیں اندھیرے اور گھری تاریکی سے نکال لایا اور اُن کی زنجیریں توڑ ڈالیں۔
15 وہ رب کا شکر کریں کہ اُس نے اپنی شفقت اور اپنے معجزے انسان پر ظاہر کئے ہیں۔
16 کیونکہ اُس نے پیتل کے دروازے توڑ ڈالے، لوہے کے کنڈے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے ہیں۔

17 کچھ احمق لوگ تھے، وہ اپنے سرکش چال چلن اور گناہوں کے باعث پریشانیوں میں مبتلا ہوئے۔
18 اُنہیں ہر خوراک سے گھن آنے لگی، اور وہ موت کے دروازوں کے قریب پہنچے۔
19 تب اُنہوں نے اپنی مصیبت میں رب کو پکارا، اور اُس نے اُنہیں اُن کی تمام پریشانیوں سے چھٹکارا دیا۔
20 اُس نے اپنا کلام بھیج کر اُنہیں شفا دی اور اُنہیں موت کے گڑھے سے بچایا۔
21 وہ رب کا شکر کریں کہ اُس نے اپنی شفقت اور معجزے انسان پر ظاہر کئے ہیں۔
22 وہ شکرگزاری کی قربانیاں پیش کریں اور خوشی کے نعرے لگا کر اُس کے کاموں کا چرچا کریں۔

23 بعض بحری جہاز میں بیٹھ گئے اور تجارت کے سلسلے میں سمندر پر سفر کرتے کرتے دُوردراز علاقوں تک پہنچے۔
24 اُنہوں نے رب کے عظیم کام اور سمندر کی گھرائیوں میں اُس کے معجزے دیکھے ہیں۔
25 کیونکہ رب نے حکم دیا تو آندھی چلی جو سمندر کی موجیں بلندیوں پر لائی۔
26 وہ آسمان تک چڑھیں اور گھرائیوں تک اُتریں۔ پریشانی کے باعث ملاحوں کی ہمت جواب دے گئی۔
27 وہ شراب میں دُھت آدمی کی طرح لڑکھڑاتے اور ڈگمگاتے رہے۔ اُن کی تمام حکمت ناکام ثابت ہوئی۔
28 تب اُنہوں نے اپنی مصیبت میں رب کو پکارا، اور اُس نے اُنہیں تمام پریشانیوں سے چھٹکارا دیا۔
29 اُس نے سمندر کو تھما دیا اور خاموشی پھیل گئی، لہریں ساکت ہو گئیں۔
30 مسافر پُرسکون حالات دیکھ کر خوش ہوئے، اور اللہ نے اُنہیں منزلِ مقصود تک پہنچایا۔
31 وہ رب کا شکر کریں کہ اُس نے اپنی شفقت اور اپنے معجزے انسان پر ظاہر کئے ہیں۔
32 وہ قوم کی جماعت میں اُس کی تعظیم کریں، بزرگوں کی مجلس میں اُس کی حمد کریں۔

33 کئی جگھوں پر وہ دریاؤں کو ریگستان اور چشموں کو پیاسی زمین میں بدل دیتا ہے۔
34 باشندوں کی بُرائی دیکھ کر وہ زرخیز زمین کو کلر کے بیابان میں بدل دیتا ہے۔
35 دوسری جگھوں پر وہ ریگستان کو جھیل میں اور پیاسی زمین کو چشموں میں بدل دیتا ہے۔

36 وہاں وہ بھوکوں کو بسا دیتا ہے تا کہ آبادیاں قائم کریں۔
37 تب وہ کھیت اور انگور کے باغ لگاتے ہیں جو خوب پھل لاتے ہیں۔
38 اللہ اُنہیں برکت دیتا ہے تو اُن کی تعداد بہت بڑھ جاتی ہے۔ وہ اُن کے ریوڑوں کو بھی کم ہونے نہیں دیتا۔
39 جب کبھی اُن کی تعداد کم ہو جاتی اور وہ مصیبت اور دُکھ کے بوجھ تلے خاک میں دب جاتے ہیں
40 تو وہ شرفا پر اپنی حقارت اُنڈیل دیتا اور اُنہیں ریگستان میں بھگا کر صحیح راستے سے دُور پھرنے دیتا ہے۔
41 لیکن محتاج کو وہ مصیبت کی دلدل سے نکال کر سرفراز کرتا اور اُس کے خاندانوں کو بھیڑبکریوں کی طرح بڑھا دیتا ہے۔

42 سیدھی راہ پر چلنے والے یہ دیکھ کر خوش ہوں گے، لیکن بےانصاف کا منہ بند کیا جائے گا۔
43 کون دانش مند ہے؟ وہ اِس پر دھیان دے، وہ رب کی مہربانیوں پر غور کرے۔

108

جنگ میں رب پر اُمید

1 داؤد کا زبور۔ گیت۔
اے اللہ، میرا دل مضبوط ہے۔ مَیں ساز بجا کر تیری مدح سرائی کروں گا۔ اے میری جان، جاگ اُٹھ!
2 اے ستار اور سرود، جاگ اُٹھو! مَیں طلوعِ صبح کو جگاؤں گا۔
3 اے رب، مَیں قوموں میں تیری ستائش، اُمّتوں میں تیری مدح سرائی کروں گا۔
4 کیونکہ تیری شفقت آسمان سے کہیں بلند ہے، تیری وفاداری بادلوں تک پہنچتی ہے۔
5 اے اللہ، آسمان پر سرفراز ہو! تیرا جلال پوری دنیا پر چھا جائے۔
6 اپنے دہنے ہاتھ سے مدد کر کے میری سن تا کہ جو تجھے پیارے ہیں نجات پائیں۔

7 اللہ نے اپنے مقدِس میں فرمایا ہے، ”مَیں فتح مناتے ہوئے سِکم کو تقسیم کروں گا اور وادئ سُکات کو ناپ کر بانٹ دوں گا۔
8 جِلعاد میرا ہے اور منسّی میرا ہے۔ افرائیم میرا خود اور یہوداہ میرا شاہی عصا ہے۔
9 موآب میرا غسل کا برتن ہے، اور ادوم پر مَیں اپنا جوتا پھینک دوں گا۔ مَیں فلستی ملک پر زوردار نعرے لگاؤں گا!“

10 کون مجھے قلعہ بند شہر میں لائے گا؟ کون میری راہنمائی کر کے مجھے ادوم تک پہنچائے گا؟
11 اے اللہ، تُو ہی یہ کر سکتا ہے، گو تُو نے ہمیں رد کیا ہے۔ اے اللہ، تُو ہماری فوجوں کا ساتھ نہیں دیتا جب وہ لڑنے کے لئے
نکلتی ہیں۔
12 مصیبت میں ہمیں سہارا دے، کیونکہ اِس وقت انسانی مدد بےکار ہے۔
13 اللہ کے ساتھ ہم زبردست کام کریں گے، کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو کچل دے گا۔

109

بےرحم مخالف کے سامنے اللہ سے دعا

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔
اے اللہ میرے فخر، خاموش نہ رہ!
2 کیونکہ اُنہوں نے اپنا بےدین اور فریب دہ منہ میرے خلاف کھول کر جھوٹی زبان سے میرے ساتھ بات کی ہے۔
3 وہ مجھے نفرت کے الفاظ سے گھیر کر بلاوجہ مجھ سے لڑے ہیں۔
4 میری محبت کے جواب میں وہ مجھ پر اپنی دشمنی کا اظہار کرتے ہیں۔ لیکن دعا ہی میرا سہارا ہے۔
5 میری نیکی کے عوض وہ مجھے نقصان پہنچاتے اور میرے پیار کے بدلے مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔

6 اے اللہ، کسی بےدین کو مقرر کر جو میرے دشمن کے خلاف گواہی دے، کوئی مخالف اُس کے دہنے ہاتھ کھڑا ہو جائے
جو اُس پر الزام لگائے۔
7 مقدمے میں اُسے مجرم ٹھہرایا جائے۔ اُس کی دعائیں بھی اُس کے گناہوں میں شمار کی جائیں۔
8 اُس کی زندگی مختصر ہو، کوئی اَور اُس کی ذمہ داری اُٹھائے۔
9 اُس کی اولاد یتیم اور اُس کی بیوی بیوہ بن جائے۔
10 اُس کے بچے آوارہ پھریں اور بھیک مانگنے پر مجبور ہو جائیں۔ اُنہیں اُن کے تباہ شدہ گھروں سے نکل کر اِدھر اُدھر روٹی ڈھونڈنی
پڑے۔

11 جس سے اُس نے قرضہ لیا تھا وہ اُس کے تمام مال پر قبضہ کرے، اور اجنبی اُس کی محنت کا پھل لُوٹ لیں۔
12 کوئی نہ ہو جو اُس پر مہربانی کرے یا اُس کے یتیموں پر رحم کرے۔
13 اُس کی اولاد کو مٹایا جائے، اگلی پشت میں اُن کا نام و نشان تک نہ رہے۔
14 رب اُس کے باپ دادا کی ناانصافی کا لحاظ کرے، اور اُس کی ماں کی خطا بھی درگزر نہ کرے۔
15 اُن کا بُرا کردار رب کے سامنے رہے، اور وہ اُن کی یاد رُوئے زمین پر سے مٹا ڈالے۔
16 کیونکہ اُس کو کبھی مہربانی کرنے کا خیال نہ آیا بلکہ وہ مصیبت زدہ، محتاج اور شکستہ دل کا تعاقب کرتا رہا تاکہ اُسے مار
ڈالے۔
17 اُسے لعنت کرنے کا شوق تھا، چنانچہ لعنت اُسی پر آئے! اُسے برکت دینا پسند نہیں تھا، چنانچہ برکت اُس سے دُور رہے۔
18 اُس نے لعنت کو چادر کی طرح اوڑھ لی، چنانچہ لعنت پانی کی طرح اُس کے جسم میں اور تیل کی طرح اُس کی ہڈیوں میں سرایت
کر جائے۔
19 وہ کپڑے کی طرح اُس سے لپٹی رہے، پٹکے کی طرح ہمیشہ اُس سے کمربستہ رہے۔

20 رب میرے مخالفوں کو اور اُنہیں جو میرے خلاف بُری باتیں کرتے ہیں یہی سزا دے۔
21 لیکن تُو اے رب قادرِ مطلق، اپنے نام کی خاطر میرے ساتھ مہربانی کا سلوک کر۔ مجھے بچا، کیونکہ تیری شفقت تسلی بخش
ہے۔
22 کیونکہ مَیں مصیبت زدہ اور ضرورت مند ہوں۔ میرا دل میرے اندر مجروح ہے۔
23 شام کے ڈھلتے سائے کی طرح مَیں ختم ہونے والا ہوں۔ مجھے ٹڈی کی طرح جھاڑ کر دُور کر دیا گیا ہے۔
24 روزہ رکھتے رکھتے میرے گھٹنے ڈگمگانے لگے اور میرا جسم سوکھ گیا ہے۔
25 مَیں اپنے دشمنوں کے لئے مذاق کا نشانہ بن گیا ہوں۔ مجھے دیکھ کر وہ سر ہلا کر ”توبہ توبہ“ کہتے ہیں۔
26 اے رب میرے خدا، میری مدد کر! اپنی شفقت کا اظہار کر کے مجھے چھڑا!
27 اُنہیں پتا چلے کہ یہ تیرے ہاتھ سے پیش آیا، کہ تُو رب نے ہی یہ سب کچھ کیا ہے۔
28 جب وہ لعنت کریں تو مجھے برکت دے! جب وہ میرے خلاف اُٹھیں تو بخش دے کہ شرمندہ ہو جائیں جبکہ تیرا خادم خوش
ہو۔
29 میرے مخالف رُسوائی سے ملبّس ہو جائیں، اُنہیں شرمندگی کی چادر اوڑھنی پڑے۔

30 مَیں زور سے رب کی ستائش کروں گا، بہتوں کے درمیان اُس کی حمد کروں گا۔
31 کیونکہ وہ محتاج کے دہنے ہاتھ کھڑا رہتا ہے تاکہ اُسے اُن سے بچائے جو اُسے مجرم ٹھہراتے ہیں۔

110

امام اور بادشاہ ابدی

1 داؤد کا زبور۔
رب نے میرے رب سے کہا، ”میرے دہنے ہاتھ بیٹھ، جب تک مَیں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ بنا دوں۔“
2 رب صیون سے تیری سلطنت کی سرحدیں بڑھا کر کہے گا، ”آس پاس کے دشمنوں پر حکومت کر!“
3 جس دن تُو اپنی فوج کو کھڑا کرے گا تیری قوم خوشی سے تیرے پیچھے ہو لے گی۔ تُو مُقدّس شان و شوکت سے آراستہ ہو کر
طلوعِ صبح کے باطن سے اپنی جوانی کی اوس پائے گا۔

4 رب نے قَسم کھائی ہے اور اِس سے پچھتائے گا نہیں، ”تُو ابد تک امام ہے، ایسا امام جیسا مَلِک صدق تھا۔“
5 رب تیرے دہنے ہاتھ پر رہے گا اور اپنے غضب کے دن دیگر بادشاہوں کو چُور چُور کرے گا۔
6 وہ قوموں میں عدالت کر کے میدان کو لاشوں سے بھر دے گا اور دُور تک سروں کو پاش پاش کرے گا۔
7 راستے میں وہ ندی سے پانی پی لے گا، اِس لئے اپنا سر اُٹھائے پھرے گا۔

111

اللہ کے فضل کی تمجید

1 رب کی حمد ہو! مَیں پورے دل سے دیانت داروں کی مجلس اور جماعت میں رب کا شکر کروں گا۔
2 رب کے کام عظیم ہیں۔ جو اُن سے لطف اندوز ہوتے ہیں وہ اُن کا خوب مطالعہ کرتے ہیں۔

3 اُس کا کام شاندار اور جلالی ہے، اُس کی راستی ابد تک قائم رہتی ہے۔
4 وہ اپنے معجزے یاد کراتا ہے۔ رب مہربان اور رحیم ہے۔
5 جو اُس کا خوف مانتے ہیں اُنہیں اُس نے خوراک مہیا کی ہے۔ وہ ہمیشہ تک اپنے عہد کا خیال رکھے گا۔
6 اُس نے اپنی قوم کو اپنے زبردست کاموں کا اعلان کر کے کہا، ”مَیں تمہیں غیرقوموں کی میراث عطا کروں گا۔“
7 جو کام بھی اُس کے ہاتھ کریں وہ سچے اور راست ہیں۔ اُس کے تمام احکام قابلِ اعتماد ہیں۔
8 وہ ازل سے ابد تک قائم ہیں، اور اُن پر سچائی اور دیانت داری سے عمل کرنا ہے۔
9 اُس نے اپنی قوم کا فدیہ بھیج کر اُسے چھڑایا ہے۔ اُس نے فرمایا، ”میرا قوم کے ساتھ عہد ابد تک قائم رہے۔“ اُس کا نام قدوس
اور پُرجلال ہے۔
10 حکمت اِس سے شروع ہوتی ہے کہ ہم رب کا خوف مانیں۔ جو بھی اُس کے احکام پر عمل کرے اُسے اچھی سمجھ حاصل ہو
گی۔ اُس کی حمد ہمیشہ تک قائم رہے گی۔

112

اللہ کے خوف کی تعریف

1 رب کی حمد ہو! مبارک ہے وہ جو اللہ کا خوف مانتا اور اُس کے احکام سے بہت لطف اندوز ہوتا ہے۔
2 اُس کے فرزند ملک میں طاقت ور ہوں گے، اور دیانت دار کی نسل کو برکت ملے گی۔
3 دولت اور خوش حالی اُس کے گھر میں رہے گی، اور اُس کی راست بازی ابد تک قائم رہے گی۔
4 اندھیرے میں چلتے وقت دیانت داروں پر روشنی چمکتی ہے۔ وہ راست باز، مہربان اور رحیم ہے۔
5 مہربانی کرنا اور قرض دینا بابرکت ہے۔ جو اپنے معاملوں کو انصاف سے حل کرے وہ اچھا کرے گا،
6 کیونکہ وہ ابد تک نہیں ڈگمگائے گا۔ راست باز ہمیشہ ہی یاد رہے گا۔
7 وہ بُری خبر ملنے سے نہیں ڈرتا۔ اُس کا دل مضبوط ہے، اور وہ رب پر بھروسا رکھتا ہے۔
8 اُس کا دل مستحکم ہے۔ وہ سہما ہوا نہیں رہتا، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ایک دن مَیں اپنے دشمنوں کی شکست دیکھ کر خوش
ہوں گا۔
9 وہ فیاضی سے ضرورت مندوں میں خیرات بکھیر دیتا ہے۔ اُس کی راست بازی ہمیشہ قائم رہے گی، اور اُسے عزت کے ساتھ
سرفراز کیا جائے گا۔
10 بےدین یہ دیکھ کر ناراض ہو جائے گا، وہ دانت پیس پیس کر نیست ہو جائے گا۔ جو کچھ بےدین چاہتے ہیں وہ جاتا رہے
گا۔

113

اللہ کی عظمت اور مہربانی

1 رب کی حمد ہو! اے رب کے خادمو، رب کے نام کی ستائش کرو، رب کے نام کی تعریف کرو۔
2 رب کے نام کی اب سے ابد تک تمجید ہو۔
3 طلوعِ صبح سے غروبِ آفتاب تک رب کے نام کی حمد ہو۔
4 رب تمام اقوام سے سربلند ہے، اُس کا جلال آسمان سے عظیم ہے۔
5 کون رب ہمارے خدا کی مانند ہے جو بلندیوں پر تخت نشین ہے
6 اور آسمان و زمین کو دیکھنے کے لئے نیچے جھکتا ہے؟
7 پست حال کو وہ خاک میں سے اُٹھا کر پاؤں پر کھڑا کرتا، محتاج کو راکھ سے نکال کر سرفراز کرتا ہے۔
8 وہ اُسے شرفا کے ساتھ، اپنی قوم کے شرفا کے ساتھ بٹھا دیتا ہے۔
9 بانجھ کو وہ اولاد عطا کرتا ہے تاکہ وہ گھر میں خوشی سے زندگی گزار سکے۔ رب کی حمد ہو!

114

مصر میں اللہ کے معجزات

1 جب اسرائیل مصر سے روانہ ہوا اور یعقوب کا گھرانا اجنبی زبان بولنے والی قوم سے نکل آیا
2 تو یہوداہ اللہ کا مقدِس بن گیا اور اسرائیل اُس کی بادشاہی۔
3 یہ دیکھ کر سمندر بھاگ گیا اور دریائے یردن پیچھے ہٹ گیا۔
4 پہاڑ مینڈھوں کی طرح کودنے اور پہاڑیاں جوان بھیڑبکریوں کی طرح پھاندنے لگیں۔

5 اے سمندر، کیا ہوا کہ تُو بھاگ گیا ہے؟ اے یردن، کیا ہوا کہ تُو پیچھے ہٹ گیا ہے؟
6 اے پہاڑو، کیا ہوا کہ تم مینڈھوں کی طرح کودنے لگے ہو؟ اے پہاڑیو، کیا ہوا کہ تم جوان بھیڑبکریوں کی طرح پھاندنے لگی
ہو؟
7 اے زمین، رب کے حضور، یعقوب کے خدا کے حضور لرز اُٹھ،
8 اُس کے سامنے تھرتھرا جس نے چٹان کو جوہڑ میں اور سخت پتھر کو چشمے میں بدل دیا۔

115

اللہ ہی کی حمد ہو

1 اے رب، ہماری ہی عزت کی خاطر کام نہ کر بلکہ اِس لئے کہ تیرے نام کو جلال ملے، اِس لئے کہ تُو مہربان اور وفادار خدا
ہے۔
2 دیگر اقوام کیوں کہیں، ”اُن کا خدا کہاں ہے؟“
3 ہمارا خدا تو آسمان پر ہے، اور جو جی چاہے کرتا ہے۔

4 اُن کے بُت سونے چاندی کے ہیں، انسان کے ہاتھ نے اُنہیں بنایا ہے۔
5 اُن کے منہ ہیں لیکن وہ بول نہیں سکتے۔ اُن کی آنکھیں ہیں لیکن وہ دیکھ نہیں سکتے۔
6 اُن کے کان ہیں لیکن وہ سن نہیں سکتے، اُن کی ناک ہے لیکن وہ سونگھ نہیں سکتے۔
7 اُن کے ہاتھ ہیں، لیکن وہ چھو نہیں سکتے۔ اُن کے پاؤں ہیں، لیکن وہ چل نہیں سکتے۔ اُن کے گلے سے آواز نہیں نکلتی۔
8 جو بُت بناتے ہیں وہ اُن کی مانند ہو جائیں، جو اُن پر بھروسا رکھتے ہیں وہ اُن جیسے بےحس و حرکت ہو جائیں۔

9 اے اسرائیل، رب پر بھروسا رکھ! وہی تیرا سہارا اور تیری ڈھال ہے۔
10 اے ہارون کے گھرانے، رب پر بھروسا رکھ! وہی تیرا سہارا اور تیری ڈھال ہے۔
11 اے رب کا خوف ماننے والو، رب پر بھروسا رکھو! وہی تمہارا سہارا اور تمہاری ڈھال ہے۔

12 رب نے ہمارا خیال کیا ہے، اور وہ ہمیں برکت دے گا۔ وہ اسرائیل کے گھرانے کو برکت دے گا، وہ ہارون کے گھرانے
کو برکت دے گا۔
13 وہ رب کا خوف ماننے والوں کو برکت دے گا، خواہ چھوٹے ہوں یا بڑے۔
14 رب تمہاری تعداد میں اضافہ کرے، تمہاری اور تمہاری اولاد کی بھی۔
15 رب جو آسمان و زمین کا خالق ہے تمہیں برکت سے مالا مال کرے۔
16 آسمان تو رب کا ہے، لیکن زمین کو اُس نے آدم زادوں کو بخش دیا ہے۔
17 اے رب، مُردے تیری ستائش نہیں کرتے، خاموشی کے ملک میں اُترنے والوں میں سے کوئی بھی تیری تمجید نہیں کرتا۔
18 لیکن ہم رب کی ستائش اب سے ابد تک کریں گے۔ رب کی حمد ہو!

116

موت سے نجات پر شکرگزاری

1 مَیں رب سے محبت رکھتا ہوں، کیونکہ اُس نے میری آواز اور میری التجا سنی ہے۔
2 اُس نے اپنا کان میری طرف جھکایا ہے، اِس لئے مَیں عمر بھر اُسے پکاروں گا۔

3 موت نے مجھے اپنی زنجیروں میں جکڑ لیا، اور پاتال کی پریشانیاں مجھ پر غالب آئیں۔ مَیں مصیبت اور دُکھ میں پھنس گیا۔
4 تب مَیں نے رب کا نام پکارا، ”اے رب، مہربانی کر کے مجھے بچا!“
5 رب مہربان اور راست ہے، ہمارا خدا رحیم ہے۔
6 رب سادہ لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔ جب مَیں پست حال تھا تو اُس نے مجھے بچایا۔
7 اے میری جان، اپنی آرام گاہ کے پاس واپس آ، کیونکہ رب نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے۔
8 کیونکہ اے رب، تُو نے میری جان کو موت سے، میری آنکھوں کو آنسو بہانے سے اور میرے پاؤں کو پھسلنے سے بچایا ہے۔
9 اب مَیں زندوں کی زمین میں رہ کر رب کے حضور چلوں گا۔
10 مَیں ایمان لایا اور اِس لئے بولا، ”مَیں شدید مصیبت میں پھنس گیا ہوں۔“
11 مَیں سخت گھبرا گیا اور بولا، ”تمام انسان دروغ گو ہیں۔“
12 جو بھلائیاں رب نے میرے ساتھ کی ہیں اُن سب کے عوض مَیں کیا دوں؟
13 مَیں نجات کا پیالہ اُٹھا کر رب کا نام پکاروں گا۔

14 گا۔ کروں پوری مَنتیں اپنی ھی سامنے کے قوم ساری کی اُس حضور کے رب مَیں

15 ہے۔ قدر گراں موت کی داروں ایمان کے اُس میں نگاہ کی رب
16 ہے۔ ڈالا توڑ کو زنجیروں میری نے تُو ھوں۔ بیٹا کا خادمہ تیری اور خادم تیرا ھاں خادم، تیرا مَیں یقیناً رب، اے
17 گا۔ پکاروں نام تیرا کے کر پیش قربانی کی شکرگزاری تجھے مَیں
18 گا۔ کروں پوری مَنتیں اپنی ھی سامنے کے قوم ساری کی اُس حضور کے رب مَیں
19 ھو۔ حمد کی رب گا۔ کروں پورا اُنہیں ھی میں بیچ تیرے یروشلم اے میں، بارگاھوں کی گھر کے رب مَیں

117

کریں حمد کی اللہ اقوام تمام

1 !کرو سرائی مدح کی اُس اُمّتو، تمام اے !کرو تمجید کی رب اقوام، تمام اے
2 !ھو حمد کی رب ہے۔ ابدی وفاداری کی رب اور ہے، عظیم شفقت پر ھم کی اُس کیونکہ

118

شکرگزاری پر مدد کی اللہ

1 ہے۔ ابدی شفقت کی اُس اور ہے، بھلا وہ کیونکہ کرو، شکر کا رب
2 “ہے۔ ابدی شفقت کی اُس” کہے، اسرائیل
3 “ہے۔ ابدی شفقت کی اُس” کہے، گھرانا کا ھارون
4 “ہے۔ ابدی شفقت کی اُس” کہیں، والے ماننے خوف کا رب

5 ہے۔ دیا کر قائم میں میدان کھلے کو پاؤں میرے کر سن میری نے رب تو پکارا کو رب نے مَیں میں مصیبت
6 ہے؟ سکتا بگاڑ کیا میرا انسان گا۔ ڈروں نہیں مَیں لئے اِس ہے، میں حق میرے رب
7 ھیں۔ کرتے نفرت سے مجھ جو گا ھوں خوش کر دیکھ شکست کی اُن مَیں لئے اِس ہے، سہارا میرا اور ھے میں حق میرے رب

8 ہے۔ بہتر کہیں سے کرنے اعتماد پر انسان لینا پناہ میں رب
9 ہے۔ بہتر کہیں سے کرنے اعتماد پر شرفا لینا پناہ میں رب

10 دیا۔ بھگا اُنہیں کر لے نام کا اللہ نے مَیں لیکن لیا، گھیر مجھے نے اقوام تمام
11 دیا۔ بھگا اُنہیں کر لے نام کا اللہ نے مَیں لیکن لیا، گھیر سے طرف چاروں ھاں لیا، گھیر مجھے نے اُنہوں
12 بجھ ھی جلد طرح کی آگ کی جھاڑیوں کانٹےدار لیکن ھوئے، آور حملہ پر مجھ سے طرف چاروں طرح کی مکھیوں کی شہد وہ
گئے۔ مَیں نے رب کا نام لے کر اُنہیں بھگا دیا۔
13 کی۔ مدد میری نے رب لیکن کی، کوشش کی گرانے کر دے دھکا مجھے نے دشمن
14 ہے۔ گیا بن نجات میری وہ ہے، گیت میرا اور قوت میری رب

15 !ہے کرتا کام زبردست ھاتھ دھنا کا رب” ھیں، گونجتے میں خیموں کے بازوں راست نعرے کے فتح اور خوشی
16 “!ہے کرتا کام زبردست ھاتھ دھنا کا رب ہے، کرتا سرفراز ھاتھ دھنا کا رب
17 گا۔ کروں بیان کام کے رب کر رہ زندہ بلکہ گا مروں نہیں مَیں
18 کیا۔ نہیں حوالے کے موت مجھے نے اُس ہے، کی تادیب سخت میری نے رب گو

19 کروں۔ شکر کا رب کر ھو داخل میں اُن مَیں تاکہ دو کھول لئے میرے دروازے کے راستی
20 ھیں۔ ھوتے داخل باز راست میں اِسی ہے، دروازہ کا رب یہ

21 ہے۔ بچایا مجھے کر سن میری نے تُو کیونکہ ھوں، کرتا شکر تیرا مَیں
22 گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کونے وہ کیا رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس
23 ہے۔ انگیز حیرت کتنا میں دیکھنے اور کیا نے رب یہ
24 منائیں۔ خوشی کی اُس کر بجا شادیانہ ھم آؤ، ہے۔ دکھائی قدرت اپنی نے رب دن اِسی
25 !فرما عطا کامیابی کے کر مہربانی رب، اے !بچا ھمیں کے کر مہربانی رب، اے

26 ھیں۔ دیتے برکت تمھیں ھم سے گاہ سکونت کی رب ہے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ھے مبارک

27 باندھو۔ ساتھ کے سینگوں کے گاہ قربان سے رسّیوں قربانی کی عید آؤ، ہے۔ بخشی روشنی ہمیں نے اُس اور ہے، خدا ہی رب
28 ہوں۔ کرتا تعظیم تیری مَیں خدا، میرے اے ہوں۔ کرتا شکر تیرا مَیں اور ہے، خدا میرا تُو
29 ہے۔ ابدی شفقت کی اُس اور ہے بھلا وہ کیونکہ کرو، ستائش کی رب

119

شان کی کلام کے اللہ

1

1 ہیں۔ گزارتے زندگی مطابق کے شریعت کی رب جو ہے، بےالزام چلن چال کا جن وہ ہیں مبارک
2 ہیں، رہتے طالب کے اُس سے دل پورے اور کرتے عمل پر احکام کے اُس جو وہ ہیں مبارک
3 ہیں۔ چلتے پر راہوں کی اُس بلکہ کرتے نہیں بدی جو
4 رہیں۔ تابع کے اُن سے لحاظ ہر ہم کہ ہے چاہتا تُو اور ہیں، دیئے احکام اپنے ہمیں نے تُو
5 کروں عمل پر احکام تیرے سے قدمی ثابت مَیں کہ ہوں پختہ اِتنی راہیں میری کاش!
6 گی۔ رہیں لگی پر احکام تمام تیرے آنکھیں میری کیونکہ گا، ہوں نہیں شرمندہ مَیں تب
7 گا۔ کروں ستائش تیری سے دل دار دیانت ہی اُتنا گا سیکھوں میں بارے کے فیصلوں باانصاف تیرے مَیں جتنا
8 کر نہ ترک طرح پوری مجھے گا۔ کروں عمل وقت ہر مَیں پر احکام تیرے!

2

9 گزارے۔ زندگی مطابق کے کلام تیرے کہ طرح اِس رکھے؟ پاک طرح کس کو راہ اپنی نوجوان
10 دے۔ نہ بھٹکنے سے احکام اپنے مجھے ہوں۔ رہا طالب تیرا سے دل پورے مَیں
11 کروں۔ نہ گناہ تیرا تاکہ ہے رکھا محفوظ میں دل اپنے کلام تیرا نے مَیں
12 سکھا۔ احکام اپنے مجھے !ہو حمد تیری رب، اے
13 ہوں۔ سناتا ہدایات تمام کی منہ تیرے کو دوسروں مَیں سے ہونٹوں اپنے
14 سے۔ دولت کی طرح ہر کہ جتنا ہوں ہوتا اندوز لطف اُتنا سے راہ کی احکام تیرے مَیں
15 گا۔ رہوں تکتا کو راہوں تیری اور گا رہوں خیال محوِ میں ہدایات تیری مَیں
16 بھولتا۔ نہیں کلام تیرا اور ہوں ہوتا اندوز لطف سے فرمانوں تیرے مَیں

3

17 گزاروں۔ زندگی مطابق کے کلام تیرے اور رہوں زندہ مَیں تاکہ کر بھلائی سے خادم اپنے
18 دیکھوں۔ عجائب کے شریعت تیری تاکہ کھول کو آنکھوں میری
19 رکھ نہ چھپائے سے مجھ احکام اپنے ہوں۔ ہی پردیسی مَیں میں دنیا!
20 ہے۔ رہی ہو نڈھال کرتے کرتے آرزو کی ہدایات تیری وقت ہر جان میری
21 ہیں جاتے بھٹک سے احکام تیرے جو لعنت پر اُن ہے۔ ڈانٹتا کو مغروروں تُو!
22 ہوں۔ رہا تابع کے احکام تیرے مَیں کیونکہ دے، رِہائی سے تحقیر اور توہین کی لوگوں مجھے
23 ہے۔ رہتا خیال محوِ میں احکام تیرے خادم تیرا ہیں، گئے بیٹھ لئے کے باندھنے منصوبے خلاف میرے بزرگ گو
24 ہیں۔ مشیر میرے وہی ہوں، اُٹھاتا لطف مَیں ہی سے احکام تیرے

4

25 کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق کے کلام اپنے ہے۔ گئی دب میں خاک جان میری
26 سکھا۔ احکام اپنے مجھے سنی۔ میری نے تُو تو کیں بیان راہیں اپنی نے مَیں
27 رہوں۔ خیال محوِ میں عجائب تیرے تاکہ بنا قابل کے سمجھنے راہ کی احکام اپنے مجھے
28 دے۔ تقویت مطابق کے کلام اپنے مجھے ہے۔ گئی ہو نڈھال مارے کے دُکھ جان میری
29 نواز۔ سے شریعت اپنی مجھے اور رکھ دُور سے مجھ راہ کی فریب
30 ہیں۔ رکھے سامنے اپنے آئین تیرے کر اختیار راہ کی وفا نے مَیں
31 دے۔ ہونے نہ شرمندہ مجھے رب، اے ہوں۔ رہتا لپٹا سے احکام تیرے مَیں
32 ہے۔ بخشی کشادگی کو دل میرے نے تُو کیونکہ ہوں، دوڑتا پر راہ کی فرمانوں تیرے مَیں

5

گا۔ کروں عمل پر اُن بھر عمر مَیں تو سکھا راہ کی آئین اپنے مجھے رب، اے 33
رھوں۔ تابع کے اُس سے دل پورے اور گزاروں زندگی مطابق کے شریعت تیری تا کہ کر عطا سمجھ مجھے 34
ھوں۔ کرتا پسند مَیں یہی کیونکہ کر، راھنمائی میری پر راہ کی احکام اپنے 35
کر۔ مائل طرف کی فرمانوں اپنے اُسے بلکہ دے نہ آنے میں لالچ کو دل میرے 36
کر۔ دم تازہ کو جان میری کر سنبھال پر راھوں اپنی مجھے اور لے، پھیر سے چیزوں باطل کو آنکھوں میری 37
مانیں۔ خوف تیرا لوگ تا کہ کر پورا وہ کیا سے خادم اپنے نے تُو وعدہ جو 38
ھیں۔ اچھے احکام تیرے کیونکہ کر، دُور خطرہ کا اُس ھے خوف مجھے سے رُسوائی جس 39
کر۔ دم تازہ کو جان میری سے راستی اپنی ھوں، آرزومند شدید کا ھدایات تیری مَیں 40

6

پہنچے تک مجھ ھے کیا نے تُو وعدہ کا جس نجات وہ اور شفقت تیری رب، اے 41
ھوں۔ رکھتا بھروسا پر کلام تیرے مَیں کیونکہ سکوں۔ دے جواب کو والے کرنے بےعزتی مَیں تا کہ 42
ھوں۔ میں انتظار کے فرمانوں تیرے مَیں کیونکہ چھین، نہ کلام کا سچائی سے منہ میرے 43
گا۔ رھوں قائم میں اُس تک ابد سے اب گا، کروں پیروی کی شریعت تیری وقت ھر مَیں 44
ھوں۔ رھتا طالب کا آئین تیرے کیونکہ گا، پھروں چلتا میں میدان کھلے مَیں 45
گا۔ کروں بیان احکام تیرے سامنے کے بادشاھوں بغیر کئے شرم مَیں 46
ھیں۔ پیارے مجھے وہ ھوں، ھوتا اندوز لطف سے فرمانوں تیرے مَیں 47
گا۔ رھوں خیال محوِ میں ھدایات تیری مَیں ھیں۔ پیارے مجھے وہ کیونکہ گا، اُٹھاؤں طرف کی فرمانوں تیرے ھاتھ اپنے مَیں 48

7

ھے۔ دلائی اُمید مجھے نے تُو سے جس اور کی سے خادم اپنے نے تُو جو رکھ خیال کا بات اُس 49
ھے۔ کرتا دم تازہ کو جان میری کلام تیرا کہ ھے رھا باعث کا تسلی یہی میں مصیبت 50
ھوتا۔ نہیں دُور سے شریعت تیری مَیں لیکن ھیں، اُڑاتے مذاق زیادہ سے حد میرا مغرور 51
ھے۔ ملتی تسلی مجھے تو ھوں کرتا یاد فرمان قدیم تیرے مَیں رب، اے 52
ھے۔ کیا ترک کو شریعت تیری نے اُنہوں کیونکہ ھوں، جاتا ھو بگولا آگ مَیں کر دیکھ کو بےدینوں 53
ھوں۔ رھتا گاتا گیت کے احکام تیرے مَیں میں اُس ھوں پردیسی مَیں میں گھر جس 54
ھوں۔ رھتا کرتا عمل پر شریعت تیری ھوں، کرتا یاد نام تیرا مَیں کو رات رب، اے 55
ھوں۔ کرتا پیروی کی آئین تیرے مَیں کہ ھے بخشش تیری یہ 56

8

ھے۔ کیا وعدہ کا کرنے عمل پر فرمانوں تیرے نے مَیں ھے۔ میراث میری رب 57
کر۔ مہربانی پر مجھ مطابق کے وعدے اپنے ھوں۔ رھا طالب کا شفقت تیری سے دل پورے مَیں 58
ھیں۔ بڑھائے قدم طرف کی احکام تیرے کر دے دھیان پر راھوں اپنی نے مَیں 59
ھوں۔ کرتا کوشش کی کرنے عمل پر احکام تیرے کر بھاگ بلکہ جھجکتا نہیں مَیں 60
بھولتا۔ نہیں شریعت تیری مَیں لیکن ھے، لیا جکڑ مجھے نے رسّوں کے بےدینوں 61
کروں۔ شکر تیرا لئے کے فرمانوں راست تیرے تا کہ ھوں اُٹھتا جاگ مَیں کو رات آدھی 62
ھیں۔ کرتے عمل پر ھدایات تیری جو دوست کا سب اُن ھیں، مانتے خوف تیرا جو ھوں ساتھی کا سب اُن مَیں 63
!سکھا احکام اپنے مجھے ھے۔ معمور سے شفقت تیری دنیا رب، اے 64

9

ھے۔ کی بھلائی سے خادم اپنے مطابق کے کلام اپنے نے تُو رب، اے 65
ھوں۔ رکھتا ایمان پر احکام تیرے مَیں کیونکہ سکھا، عرفان اور امتیاز صحیح مجھے 66
ھوں۔ رھتا تابع کے کلام تیرے مَیں اب لیکن تھا، پھرتا آوارہ مَیں گیا کیا پست مجھے کہ پہلے سے اِس 67
!سکھا آئین اپنے مجھے ھے۔ کرتا بھلائی اور ھے بھلا تُو 68
ھوں۔ کرتا برداری فرماں کی ھدایات تیری سے دل پورے مَیں لیکن ھے، اُچھالی کیچڑ پر مجھ کر بول جھوٹ نے مغروروں 69
ھوں۔ ھوتا اندوز لطف سے شریعت تیری مَیں لیکن ھیں، گئے ھو بےحس کر اکڑ دل کے اُن 70

71 لئے۔ سیکھ احکام تیرے نے مَیں طرح اِس کیونکہ گیا، کیا پست مجھے کہ تھا اچھا لئے میرے
72 ہے۔ پسند زیادہ سے سِکوں ہزاروں کے چاندی سونے مجھے وہ ہے ہوئی صادر سے منہ تیرے شریعت جو

10

73 لوں۔ سیکھ احکام تیرے تاکہ فرما عطا سمجھ مجھے ہے۔ دیا رکھ پر بنیاد مضبوط کر بنا مجھے نے ہاتھوں تیرے
74 ہوں۔ رہتا میں انتظار کے کلام تیرے مَیں کیونکہ جائیں، ہو خوش کر دیکھ مجھے وہ ہیں مانتے خوف تیرا جو
75 ہے۔ کیا پست مجھے نے تُو کہ ہے اظہار کا وفاداری تیری بھی یہ ہیں۔ راست فیصلے تیرے کہ ہے لیا جان نے مَیں رب، اے
76 ہے۔ کیا وعدہ سے خادم اپنے نے تُو طرح جس دے، تسلی مجھے شفقت تیری
77 ہوں۔ ہوتا اندوز لطف سے شریعت تیری مَیں کیونکہ آئے، جان میں جان میری تاکہ کر اظہار کا رحم اپنے پر مجھ
78 گا۔ رہوں خیال محوِ میں فرمانوں تیرے مَیں لیکن جائیں۔ ہو شرمندہ وہ ہیں رہے کر پست سے جھوٹ مجھے مغرور جو
79 آئیں واپس پاس میرے وہ ہیں جانتے احکام تیرے اور مانتے خوف تیرا جو کاش!
80 جائے۔ ہو نہ رُسوائی میری تاکہ رہے بےالزام میں کرنے پیروی کی آئین تیرے دل میرا

11

81 ہوں۔ میں انتظار کے کلام تیرے مَیں ہے، رہی ہو نڈھال کرتے کرتے آرزو کی نجات تیری جان میری
82 گا؟ دے تسلی کب مجھے تُو ہیں۔ رہی دُھندلا دیکھتے دیکھتے راہ کی وعدے تیرے آنکھیں میری
83 بھولتا۔ نہیں کو فرمانوں تیرے لیکن ہوں مانند کی مشک ہوئی سکڑی میں دھوئیں مَیں
84 گا؟ کرے کب عدالت کی والوں کرنے تعاقب میرا تُو گا؟ پڑے کرنا انتظار دیر کتنی مزید کو خادم تیرے
85 ہیں۔ لئے کھود گڑھے لئے کے پھنسانے مجھے نے اُنہوں ہوتے نہیں تابع کے شریعت تیری مغرور جو
86 ہیں۔ رہے کر تعاقب میرا کر لے سہارا کا جھوٹ وہ کیونکہ کر، مدد میری ہیں۔ پُروفا احکام تمام تیرے
87 کیا۔ نہیں ترک کو آئین تیرے نے مَیں لیکن ہیں، ہی قریب کے مٹانے سے پر زمین رُوئے مجھے وہ
88 کروں۔ عمل پر فرمانوں کے منہ تیرے تاکہ کر دم تازہ کو جان میری کے کر اظہار کا شفقت اپنی

12

89 ہے۔ دائم و قائم پر آسمان تک ابد کلام تیرا رب، اے
90 ہے۔ رہتی برقرار وہیں کی وہیں وہ اور رکھی، بنیاد کی زمین نے تُو ہے۔ رہتی پشت در پشت وفاداری تیری
91 بنائی لئے کے کرنے خدمت تیری چیزیں تمام کیونکہ ہیں، رہتے حاضر لئے کے کرنے پورا کو فرمانوں تیرے زمین و آسمان تک آج
ہیں۔ گئی
92 ہوتا۔ گیا ہو ہلاک میں مصیبت اپنی مَیں تو ہوتی نہ خوشی میری شریعت تیری اگر
93 ہے۔ کرتا دم تازہ کو جان میری تُو ذریعے کے ہی اُن کیونکہ گا، بھولوں نہیں کبھی ہدایات تیری مَیں
94 ہوں۔ رہا طالب کا احکام تیرے مَیں کیونکہ !بچا مجھے ہوں، ہی تیرا مَیں
95 گا۔ رہوں دیتا دھیان پر آئین تیرے مَیں لیکن ڈالیں، مار مجھے تاکہ ہیں گئے بیٹھ میں تاک میری بےدین
96 ہوتی۔ نہیں حد کوئی کی فرمان تیرے لیکن ہے، ہوتی حد کی چیز کامل ہر کہ ہے دیکھا نے مَیں

13

97 ہوں۔ رہتا خیال محوِ میں اُس مَیں بھر دن !ہے پیاری کتنی مجھے شریعت تیری
98 ہے۔ خزانہ میرا تک ہمیشہ وہ کیونکہ ہے، دیتا بنا مند دانش زیادہ سے دشمنوں میرے مجھے فرمان تیرا
99 ہوں۔ رہتا خیال محوِ میں آئین تیرے مَیں کیونکہ ہے، حاصل سمجھ زیادہ سے اُستادوں تمام اپنے مجھے
100 ہوں۔ کرتا پیروی کی احکام تیرے سے وفاداری مَیں کیونکہ ہے، حاصل سمجھ زیادہ سے بزرگوں مجھے
101 رہوں۔ لپٹا سے کلام تیرے تاکہ ہے کیا گریز سے رکھنے قدم پر راہ بُری ہر نے مَیں
102 ہے۔ دی تعلیم مجھے نے ہی تُو کیونکہ ہوا، نہیں دُور سے فرمانوں تیرے مَیں
103 ہے۔ میٹھا زیادہ سے شہد میں منہ میرے وہ ہے، لذیذ کتنا کلام تیرا
104 ہوں۔ کرتا نفرت سے راہ ہر کی جھوٹ مَیں لئے اِس ہے، ہوتی حاصل سمجھ مجھے سے احکام تیرے

14

105 ہے۔ کرتا روشن کو راہ میری جو ہے چراغ لئے کے پاؤں میرے کلام تیرا
106 گا۔ کروں بھی پورا وعدہ یہ مَیں اور گا، کروں پیروی کی فرمانوں راست تیرے کہ ہے کھائی قَسم نے مَیں
107 کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق کے کلام اپنے رب، اے ہے۔ گیا کیا پست بہت مجھے

108 اے رب، میرے منہ کی رضاکارانہ قربانیوں کو پسند کر اور مجھے اپنے آئین سکھا!

109 میری جان ہمیشہ خطرے میں ہے، لیکن مَیں تیری شریعت نہیں بھولتا۔

110 بےدینوں نے میرے لئے پھندا تیار کر رکھا ہے، لیکن مَیں تیرے فرمانوں سے نہیں بھٹکا۔

111 تیرے احکام میری ابدی میراث بن گئے ہیں، کیونکہ اُن سے میرا دل خوشی سے اُچھلتا ہے۔

112 مَیں نے اپنا دل تیرے احکام پر عمل کرنے کی طرف مائل کیا ہے، کیونکہ اِس کا اجر ابدی ہے۔

15

113 مَیں دو دلوں سے نفرت لیکن تیری شریعت سے محبت کرتا ہوں۔

114 تُو میری پناہ گاہ اور میری ڈھال ہے، مَیں تیرے کلام کے انتظار میں رہتا ہوں۔

115 اے بدکارو، مجھ سے دُور ہو جاؤ، کیونکہ مَیں اپنے خدا کے احکام سے لپٹا رہوں گا۔

116 اپنے فرمان کے مطابق مجھے سنبھال تاکہ زندہ رہوں۔ میری آس ٹوٹنے نہ دے تاکہ شرمندہ نہ ہو جاؤں۔

117 میرا سہارا بن تاکہ بچ کر ہر وقت تیرے آئین کا لحاظ رکھوں۔

118 تُو اُن سب کو رد کرتا ہے جو تیرے احکام سے بھٹکے پھرتے ہیں، کیونکہ اُن کی دھوکے بازی فریب ہی ہے۔

119 تُو زمین کے تمام بےدینوں کو ناپاک چاندی سے خارج کی ہوئی مَیل کی طرح پھینک کر نیست کر دیتا ہے، اِس لئے تیرے فرمان مجھے پیارے ہیں۔

120 میرا جسم تجھ سے دہشت کھا کر تھرتھراتا ہے، اور مَیں تیرے فیصلوں سے ڈرتا ہوں۔

16

121 مَیں نے راست اور باانصاف کام کیا ہے، چنانچہ مجھے اُن کے حوالے نہ کر جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں۔

122 اپنے خادم کی خوش حالی کا ضامن بن کر مغروروں کو مجھ پر ظلم کرنے نہ دے۔

123 میری آنکھیں تیری نجات اور تیرے راست وعدے کی راہ دیکھتے دیکھتے رہ گئی ہیں۔

124 اپنے خادم سے تیرا سلوک تیری شفقت کے مطابق ہو۔ مجھے اپنے احکام سکھا۔

125 مَیں تیرا خادم ہی ہوں۔ مجھے فہم عطا فرما تاکہ تیرے آئین کی پوری سمجھ آئے۔

126 اب وقت آ گیا ہے کہ رب قدم اُٹھائے، کیونکہ لوگوں نے تیری شریعت کو توڑ ڈالا ہے۔

127 اِس لئے مَیں تیرے احکام کو سونے بلکہ خالص سونے سے زیادہ پیار کرتا ہوں۔

128 اِس لئے مَیں احتیاط سے تیرے تمام آئین کے مطابق زندگی گزارتا ہوں۔ مَیں ہر فریب دہ راہ سے نفرت کرتا ہوں۔

17

129 تیرے احکام تعجب انگیز ہیں، اِس لئے میری جان اُن پر عمل کرتی ہے۔

130 تیرے کلام کا انکشاف روشنی بخشتا اور سادہ لوح کو سمجھ عطا کرتا ہے۔

131 مَیں تیرے فرمانوں کے لئے اِتنا پیاسا ہوں کہ منہ کھول کر ہانپ رہا ہوں۔

132 میری طرف رجوع فرما اور مجھ پر وہی مہربانی کر جو تُو اُن سب پر کرتا ہے جو تیرے نام سے پیار کرتے ہیں۔

133 اپنے کلام سے میرے قدم مضبوط کر، کسی بھی گناہ کو مجھ پر حکومت کرنے نہ دے۔

134 فدیہ دے کر مجھے انسان کے ظلم سے چھٹکارا دے تاکہ مَیں تیرے احکام کے تابع رہوں۔

135 اپنے چہرے کا نور اپنے خادم پر چمکا اور مجھے اپنے احکام سکھا۔

136 میری آنکھوں سے آنسوؤں کی ندیاں بہہ رہی ہیں، کیونکہ لوگ تیری شریعت کے تابع نہیں رہتے۔

18

137 اے رب، تُو راست ہے، اور تیرے فیصلے درست ہیں۔

138 تُو نے راستی اور بڑی وفاداری کے ساتھ اپنے فرمان جاری کئے ہیں۔

139 میری جان غیرت کے باعث تباہ ہو گئی ہے، کیونکہ میرے دشمن تیرے فرمان بھول گئے ہیں۔

140 تیرا کلام آزما کر پاک صاف ثابت ہوا ہے، اور تیرا خادم اُسے پیار کرتا ہے۔

141 مجھے ذلیل اور حقیر جانا جاتا ہے، لیکن مَیں تیرے آئین نہیں بھولتا۔

142 تیری راستی ابدی ہے، اور تیری شریعت سچائی ہے۔

143 مصیبت اور پریشانی مجھ پر غالب آ گئی ہیں، لیکن مَیں تیرے احکام سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔

144 تیرے احکام ابد تک راست ہیں۔ مجھے سمجھ عطا فرما تاکہ مَیں جیتا رہوں۔

19

145 “گا۔ گزاروں زندگی مطابق کے آئین تیرے مَیں !سن میری رب، اے” ہوں، پکارتا سے دل پورے مَیں
146 “گا۔ کروں پیروی کی احکام تیرے مَیں !بچا مجھے” ہوں، پکارتا مَیں
147 ہوں۔ میں انتظار کے کلام تیرے مَیں ہوں۔ پکارتا لئے کے مدد کر اُٹھ مَیں پہلے سے پہلے پھٹنے پَو
148 کروں۔ خوض و غور پر کلام تیرے تاکہ ہیں جاتی کھل آنکھیں میری ہی وقت کے رات
149 کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق کے فرمانوں اپنے رب، اے !سن آواز میری مطابق کے شفقت اپنی
150 ہیں۔ دُور انتہائی سے شریعت تیری وہ لیکن ہیں۔ گئے پہنچ قریب وہ ہیں رہے کر تعاقب میرا سے چالاکی جو
151 ہیں۔ سچائی احکام تیرے اور ہے، ہی قریب تُو رب، اے
152 ہے۔ رکھا قائم لئے کے ہمیشہ اُنہیں نے تُو کہ ہے ہوا معلوم سے فرمانوں تیرے مجھے پہلے دیر بڑی

20

153 بھولتا۔ نہیں شریعت تیری مَیں کیونکہ !بچا مجھے کے کر خیال کا مصیبت میری
154 تازہ کو جان میری مطابق کے وعدے اپنے جائے۔ چھوٹ جان میری تاکہ دے عوضانہ میرا کر لڑ میں حق میرے میں عدالت
کر۔ دم
155 ہوتے۔ نہیں طالب کے احکام تیرے وہ کیونکہ ہے، دُور بہت سے بےدینوں نجات
156 کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق کے آئین اپنے ہے۔ کرتا اظہار کا رحم اپنے سے طریقوں متعدد تُو رب، اے
157 ہوا۔ نہیں دُور سے احکام تیرے مَیں لیکن ہے، تعداد بڑی کی دشمنوں میرے اور والوں کرنے تعاقب میرا
158 گزارتے۔ نہیں زندگی مطابق کے کلام تیرے وہ کیونکہ ہے، آتی گھن مجھے کر دیکھ کو بےوفاؤں
159 کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق کے شفقت اپنی رب، اے ہے۔ پیار سے احکام تیرے مجھے دیکھ،
160 ہیں۔ قائم تک ابد فرمان راست تمام تیرے ہے، سچائی لباب لُبِ کا کلام تیرے

21

161 ہے۔ ڈرتا ہی سے کلام تیرے دل میرا لیکن ہیں، کرتے پیچھا میرا بلاوجہ سردار
162 ہو۔ گیا مل غنیمت مالِ کا کثرت جسے ہوں مناتا طرح کی اُس خوشی کی کلام تیرے مَیں
163 ہے۔ پیاری مجھے شریعت تیری لیکن ہوں، کھاتا گھن بلکہ کرتا نفرت سے جھوٹ مَیں
164 ہیں۔ راست احکام تیرے کیونکہ ہوں، کرتا ستائش تیری بار سات میں دن مَیں
165 گے۔ گریں نہیں کر کھا ٹھوکر سے چیز بھی کسی وہ ہے، حاصل سکون بڑا اُنہیں ہے پیاری شریعت جنہیں
166 ہوں۔ کرتا پیروی کی احکام تیرے ہوئے رہتے میں انتظار کے نجات تیری مَیں رب، اے
167 ہیں۔ پیارے نہایت اُسے وہ ہے، رہتی لپٹی سے فرمانوں تیرے جان میری
168 ہیں۔ سامنے تیرے راہیں تمام میری کیونکہ ہوں، کرتا پیروی کی ہدایات اور آئین تیرے مَیں

22

169 فرما۔ عطا سمجھ مطابق کے کلام اپنے مجھے آئیں، سامنے تیرے آہیں میری رب، اے
170 !چھڑا مطابق کے کلام اپنے مجھے آئیں، سامنے تیرے التجائیں میری
171 ہے۔ سکھاتا احکام اپنے مجھے تُو کیونکہ نکلے، پھوٹ ثنا و حمد سے ہونٹوں میرے
172 ہیں۔ راست فرمان تمام تیرے کیونکہ کرے، سرائی مدح کی کلام تیرے زبان میری
173 ہیں۔ کئے اختیار احکام تیرے نے مَیں کیونکہ رہے، تیار لئے کے کرنے مدد میری ہاتھ تیرا
174 ہوں۔ ہوتا اندوز لطف سے شریعت تیری ہوں، آرزومند کا نجات تیری مَیں رب، اے
175 کریں۔ مدد میری آئین تیرے سکے۔ کر ستائش تیری تاکہ رہے زندہ جان میری
176 بھولتا۔ نہیں احکام تیرے مَیں کیونکہ کر، تلاش کو خادم اپنے ہوں۔ رہا پھر آوارہ طرح کی بھیڑ ہوئی بھٹکی مَیں

120

دعا لئے کے رِہائی سے والوں لگانے تہمت

1 گیت۔ کا زیارت
سنی۔ میری نے اُس اور پکارا، کو رب نے مَیں میں مصیبت
2 بچا۔ سے زبان دہ فریب اور ہونٹوں جھوٹے کو جان میری رب، اے
3 دے؟ کیا تجھے مزید کرے، کیا ساتھ تیرے وہ زبان، دہ فریب اے

4 وہ تجھ پر جنگجو کے تیز تیر اور دھکتے کوئلے برسائے!

5 مجھ پر افسوس! مجھے اجنبی ملک مسک میں، قیدار کے خیموں کے پاس رھنا پڑتا ہے۔
6 اِتنی دیر سے امن کے دشمنوں کے پاس رہنے سے میری جان تنگ آ گئی ہے۔
7 مَیں تو امن چاھتا ہوں، لیکن جب کبھی بولوں تو وہ جنگ کرنے پر تُلے ہوتے ہیں۔

121

انسان کا وفادار محافظ
1 زیارت کا گیت۔
مَیں اپنی آنکھوں کو پہاڑوں کی طرف اُٹھاتا ہوں۔ میری مدد کہاں سے آتی ہے؟
2 میری مدد رب سے آتی ہے، جو آسمان و زمین کا خالق ہے۔

3 وہ تیرا پاؤں پھسلنے نہیں دے گا۔ تیرا محافظ اونگھنے کا نہیں۔
4 یقیناً اسرائیل کا محافظ نہ اونگھتا ہے، نہ سوتا ہے۔
5 رب تیرا محافظ ہے، رب تیرے دہنے ہاتھ پر سائبان ہے۔
6 نہ دن کو سورج، نہ رات کو چاند تجھے ضرر پہنچائے گا۔
7 رب تجھے ہر نقصان سے بچائے گا، وہ تیری جان کو محفوظ رکھے گا۔
8 رب اب سے ابد تک تیرے آنے جانے کی پہرا داری کرے گا۔

122

یروشلم پر برکت
1 داؤد کا زیارت کا گیت۔
مَیں اُن سے خوش ہوا جنہوں نے مجھ سے کہا، ”آؤ، ہم رب کے گھر چلیں۔“
2 اے یروشلم، اب ہمارے پاؤں تیرے دروازوں میں کھڑے ہیں۔
3 یروشلم شہر یوں بنایا گیا ہے کہ اُس کے تمام حصے مضبوطی سے ایک دوسرے کے ساتھ جُڑے ہوئے ہیں۔
4 وہاں قبیلے، ہاں رب کے قبیلے حاضر ہوتے ہیں تاکہ رب کے نام کی ستائش کریں جس طرح اسرائیل کو فرمایا گیا ہے۔
5 کیونکہ وہاں تخت عدالت کرنے کے لئے لگائے گئے، وہاں داؤد کے گھرانے کے تخت ہیں۔
6 یروشلم کے لئے سلامتی مانگو! ”جو تجھ سے پیار کرتے ہیں وہ سکون پائیں۔
7 تیری فصیل میں سلامتی اور تیرے محلوں میں سکون ہو۔“
8 اپنے بھائیوں اور ہم سایوں کی خاطر مَیں کہوں گا، ”تیرے اندر سلامتی ہو!“
9 رب ہمارے خدا کے گھر کی خاطر مَیں تیری خوش حالی کا طالب رہوں گا۔

123

اللہ ہم پر مہربانی کرے
1 زیارت کا گیت۔
مَیں اپنی آنکھوں کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں، تیری طرف جو آسمان پر تخت نشین ہے۔
2 جس طرح غلام کی آنکھیں اپنے مالک کے ہاتھ کی طرف اور لونڈی کی آنکھیں اپنی مالکن کے ہاتھ کی طرف لگی رہتی ہیں
اُسی طرح ہماری آنکھیں رب اپنے خدا پر لگی رہتی ہیں، جب تک وہ ہم پر مہربانی نہ کرے۔
3 اے رب، ہم پر مہربانی کر، ہم پر مہربانی کر! کیونکہ ہم حد سے زیادہ حقارت کا نشانہ بن گئے ہیں۔
4 سکون سے زندگی گزارنے والوں کی لعن طعن اور مغروروں کی تحقیر سے ہماری جان بھر دو ہو گئی ہے۔

124

مصیبت میں اللہ ہمارا سہارا ہے
داؤد کا زیارت کا گیت۔
1 اسرائیل کہے، ”اگر رب ہمارے ساتھ نہ ہوتا،
2 اگر رب ہمارے ساتھ نہ ہوتا جب لوگ ہمارے خلاف اُٹھے
3 اور آگ بگولا ہو کر اپنا پورا غصہ ہم پر اُتارا، تو وہ ہمیں زندہ ہڑپ کر لیتے۔
4 پھر سیلاب ہم پر ٹوٹ پڑتا، تیز ندی کا دھارا ہم پر غالب آ جاتا

5 اور متلاطم پانی ہم پر سے گزر جاتا۔“
6 رب کی حمد ہو جس نے ہمیں اُن کے دانتوں کے حوالے نہ کیا، ورنہ وہ ہمیں پھاڑ کھاتے۔
7 ہماری جان اُس چڑیا کی طرح چھوٹ گئی ہے جو چڑی مار کے پھندے سے نکل کر اُڑ گئی ہے۔ پھندا ٹوٹ گیا، اور ہم بچ
نکلے ہیں۔
8 رب کا نام، ہاں اُسی کا نام ہمارا سہارا ہے جو آسمان و زمین کا خالق ہے۔

125

چاروں طرف سے قوم کی حفاظت

1 زیارت کا گیت۔
جو رب پر بھروسا رکھتے ہیں وہ کوہِ صیون کی مانند ہیں جو کبھی نہیں ڈگمگاتا بلکہ ابد تک قائم رہتا ہے۔
2 جس طرح یروشلم پہاڑوں سے گھرا رہتا ہے اُسی طرح رب اپنی قوم کو اب سے ابد تک چاروں طرف سے محفوظ رکھتا ہے۔
3 کیونکہ بےدینوں کی راست بازوں کی میراث پر حکومت نہیں رہے گی، ایسا نہ ہو کہ راست باز بدکاری کرنے کی آزمائش میں پڑ
جائیں۔
4 اے رب، اُن سے بھلائی کر جو نیک ہیں، جو دل سے سیدھی راہ پر چلتے ہیں۔
5 لیکن جو بھٹک کر اپنی ٹیڑھی میڑھی راہوں پر چلتے ہیں اُنہیں رب بدکاروں کے ساتھ خارج کر دے۔ اسرائیل کی سلامتی ہو!

126

رب اپنے قیدیوں کو رِہائی دیتا ہے

1 زیارت کا گیت۔
جب رب نے صیون کو بحال کیا تو ایسا لگ رہا تھا کہ ہم خواب دیکھ رہے ہیں۔
2 تب ہمارا منہ ہنسی خوشی سے بھر گیا، اور ہماری زبان شادمانی کے نعرے لگانے سے نہ رُک سکی۔ تب دیگر قوموں میں کہا گیا،
”رب نے اُن کے لئے زبردست کام کیا ہے۔“
3 رب نے واقعی ہمارے لئے زبردست کام کیا ہے۔ ہم کتنے خوش تھے، کتنے خوش!
4 اے رب، ہمیں بحال کر۔ جس طرح موسمِ برسات میں دشتِ نجب کے خشک نالے پانی سے بھر جاتے ہیں اُسی طرح ہمیں بحال
کر۔
5 جو آنسو بہا بہا کر بیج بوئیں وہ خوشی کے نعرے لگا کر فصل کاٹیں گے۔
6 وہ روتے ہوئے بیج بونے کے لئے نکلیں گے، لیکن جب فصل پک جائے تو خوشی کے نعرے لگا کر پُولے اُٹھائے اپنے گھر لوٹیں
گے۔

127

اللہ ہی ہمارا گھر تعمیر کرتا ہے

1 سلیمان کا زیارت کا گیت۔
اگر رب گھر کو تعمیر نہ کرے تو اُس پر کام کرنے والوں کی محنت عبث ہے۔ اگر رب شہر کی پہرا داری نہ کرے تو انسانی پہرے
داروں کی نگہبانی عبث ہے۔
2 یہ بھی عبث ہے کہ تم صبح سویرے اُٹھو اور پورے دن محنت مشقت کے ساتھ روزی کما کر رات گئے سو جاؤ۔ کیونکہ جو اللہ کو
پیارے ہیں اُنہیں وہ اُن کی ضروریات کے سوتے میں پوری کر دیتا ہے۔
3 بچے ایسی نعمت ہیں جو ہم میراث میں رب سے پاتے ہیں، اولاد ایک اجر ہے جو وہی ہمیں دیتا ہے۔
4 جوانی میں پیدا ہوئے بیٹے سورے کے ہاتھ میں تیروں کی مانند ہیں۔
5 مبارک ہے وہ آدمی جس کا ترکش اُن سے بھرا ہے۔ جب وہ شہر کے دروازے پر اپنے دشمنوں سے جھگڑے گا تو شرمندہ نہیں
ہو گا۔

128

جس خاندان کو اللہ برکت دیتا ہے

1 زیارت کا گیت۔
مبارک ہے وہ جو رب کا خوف مان کر اُس کی راہوں پر چلتا ہے۔
2 یقیناً تُو اپنی محنت کا پھل کھائے گا۔ مبارک ہو، کیونکہ تُو کامیاب ہو گا۔

مانند کی *شاخوں تازہ کی زیتون کر بیٹھ گرد ارد کے میز بیٹے تیرے اور گی، ہو مانند کی بیل دار پھل کی انگور بیوی تیری میں گھر 3
گے۔ ہوں
گی۔ ملے برکت ھی ایسی اُسے مانے خوف کا رب آدمی جو 4
دیکھے، حالی خوش کی یروشلم جی جیتے تُو کہ کرے وہ دے۔ برکت سے صیون کوہِ تجھے رب 5
!ہو سلامتی کی اسرائیل دیکھے۔ بھی کو نواسوں پوتوں اپنے تُو کہ 6

129

دعا کی اسرائیل لئے کے مدد
گیت۔ کا زیارت 1
ھیں۔ ہوئے آور حملہ پر مجھ بار بار دشمن میرے ھی سے جوانی میری" کہے، اسرائیل
"آئے۔ نہ غالب پر مجھ وہ توبھی ھیں۔ ہوئے آور حملہ پر مجھ بار بار وہ ھی سے جوانی میری 2
ھیں۔ بنائی ریگھاریاں لمبی لمبی اپنی پر اُس کر چلا ھل پر پیٹھ میری نے والوں چلانے ھل 3
ھے۔ دیا کر آزاد مجھے کر کاٹ رسّے کے بےدینوں نے اُس ھے۔ راست رب 4
جائیں۔ ہٹ پیچھے کر ہو شرمندہ وہ رکھیں نفرت سے صیون بھی جتنے کہ کرے اللہ 5
ھے جاتی مُرجھا ھی پہلے سے بڑھنے پر طور صحیح جو ہوں مانند کی گھاس کی پر چھتوں وہ 6
سکے۔ بھر بازو اپنا والا باندھنے پُولے نہ ھاتھ، اپنا والا کاٹنے فصل نہ سے جس اور 7
"دے۔ برکت تمھیں رب" کہے، نہ وہ گزرے سے اُن بھی جو 8
!ھیں دیتے برکت تمھیں کر لے نام کا رب ھم

130

(زبور چھٹا کا توبہ) دعا کی رِہائی سے مصیبت بڑی
گیت۔ کا زیارت 1
ہوں۔ پکارتا سے گہرائیوں تجھے مَیں رب، اے
!دے دھیان پر التجاؤں میری کر لگا کان !سن آواز میری رب، اے 2
!نہیں بھی کوئی گا؟ رہے قائم کون تو کرے حساب کا گناہوں ہمارے تُو اگر رب، اے 3
جائے۔ مانا خوف تیرا تاکہ ھے ہوتی حاصل معافی سے تجھ لیکن 4
ہوں۔ رکھتا اُمید سے کلام کے اُس مَیں ھے۔ کرتی انتظار سے شدت جان میری ہوں، میں انتظار کے رب مَیں 5
کے شدت زیادہ ھاں ساتھ، کے شدت زیادہ بھی سے اُس جان میری ھیں، رہتے میں انتظار کے پھٹنے پَو سے شدت جس دار پہرے 6
ھے۔ رہتی منتظر کی رب ساتھ
ھے۔ بندوبست ٹھوس کا فدیہ اور شفقت پاس کے رب کیونکہ !رہ دیکھتا راہ کی رب اسرائیل، اے 7
گا۔ دے نجات اُسے کر دے فدیہ کا گناہوں تمام کے اسرائیل وہ 8

131

ایمان سا کا بچے
گیت۔ کا زیارت 1
سکتا نہیں نپٹ سے اُن مَیں کہ ھیں کن حیران اور عظیم اِتنی باتیں جو ھیں۔ مغرور آنکھیں میری نہ ھے، گھمنڈی دل میرا نہ رب، اے
چھیڑتا۔ نہیں مَیں اُنہیں
میری ھاں ھے، مانند کی بچے چھوٹے بیٹھے میں گود کی ماں وہ اب اور ھے، دلایا سکون اور راحت کو جان اپنی نے مَیں یقیناً 2
ھے۔ مانند کی *بچے چھوٹے جان
!رہ میں انتظار کے رب تک ابد سے اب اسرائیل، اے 3

132

مقدِس پر صیون اور گھرانا کا داؤد
گیت۔ کا زیارت 1

* ٹہنیاں۔ گئی کاٹی سے درخت لئے کے پیوندکاری ھے مراد سے اِس :شاخوں تازہ **128:3**
* ھے۔ دیا چھوڑ پینا دودھ کا ماں نے بچے جس :بچے چھوٹے **131:2**

اے رب، داؤد کا خیال رکھ، اُس کی تمام مصیبتوں کو یاد کر۔
2 اُس نے قَسم کھا کر رب سے وعدہ کیا اور یعقوب کے قوی خدا کے حضور مَنت مانی،
3 ”نہ مَیں اپنے گھر میں داخل ہوں گا، نہ بستر پر لیٹوں گا،
4 نہ مَیں اپنی آنکھوں کو سونے دوں گا، نہ اپنے پپوٹوں کو اونگھنے دوں گا
5 جب تک رب کے لئے مقام اور یعقوب کے سورمے کے لئے سکونت گاہ نہ ملے۔“

6 ہم نے اِفراتہ میں عہد کے صندوق کی خبر سنی اور یعر کے کھلے میدان میں اُسے پا لیا۔
7 آؤ، ہم اُس کی سکونت گاہ میں داخل ہو کر اُس کے پاؤں کی چوکی کے سامنے سجدہ کریں۔

8 اے رب، اُٹھ کر اپنی آرام گاہ کے پاس آ، تُو اور عہد کا صندوق جو تیری قدرت کا اظہار ہے۔
9 تیرے امام راستی سے ملبّس ہوں، تیرے ایمان دار خوشی کے نعرے لگائیں۔

10 اے اللہ، اپنے خادم داؤد کی خاطر اپنے مسح کئے ہوئے بندے کے چہرے کو رد نہ کر۔
11 رب نے قَسم کھا کر داؤد سے وعدہ کیا ہے، اور وہ اُس سے کبھی نہیں پھرے گا، ”مَیں تیری اولاد میں سے ایک کو تیرے تخت
پر بٹھاؤں گا۔
12 اگر تیرے بیٹے میرے عہد کے وفادار رہیں اور اُن احکام کی پیروی کریں جو مَیں اُنہیں سکھاؤں گا تو اُن کے بیٹے بھی ہمیشہ تک
تیرے تخت پر بیٹھیں گے۔“

13 کیونکہ رب نے کوہِ صیون کو چن لیا ہے، اور وہی وہاں سکونت کرنے کا آرزومند تھا۔
14 اُس نے فرمایا، ”یہ ہمیشہ تک میری آرام گاہ ہے، یہاں مَیں سکونت کروں گا، کیونکہ مَیں اِس کا آرزومند ہوں۔
15 مَیں صیون کی خوراک کو کثرت کی برکت دے کر اُس کے غریبوں کو روٹی سے سیر کروں گا۔
16 مَیں اُس کے اماموں کو نجات سے ملبّس کروں گا، اور اُس کے ایمان دار زوردار خوشی کے نعرے لگائیں گے۔
17 یہاں مَیں داؤد کی طاقت بڑھا دوں گا*، اور یہاں مَیں نے اپنے مسح کئے ہوئے خادم کے لئے چراغ تیار کر رکھا ہے۔
18 مَیں اُس کے دشمنوں کو شرمندگی سے ملبّس کروں گا جبکہ اُس کے سر کا تاج چمکتا رہے گا۔“

133

بھائیوں کی یگانگت کی برکت
1 داؤد کا زبور۔ زیارت کا گیت۔
جب بھائی مل کر یگانگت سے رہتے ہیں تو یہ کتنا اچھا اور پیارا ہے۔
2 یہ اُس نفیس تیل کی مانند ہے جو ہارون امام کے سر پر اُنڈیلا جاتا ہے اور ٹپک ٹپک کر اُس کی داڑھی اور لباس کے گریبان پر
جاتا ہے۔
3 یہ اُس اوس کی مانند ہے جو کوہِ حرمون سے صیون کے پہاڑوں پر پڑتی ہے۔ کیونکہ رب نے فرمایا ہے، ”وہیں ہمیشہ تک برکت
اور زندگی ملے گی۔“

134

رب کے گھر میں رات کی ستائش
1 زیارت کا گیت۔
آؤ، رب کی ستائش کرو، اے رب کے تمام خادمو جو رات کے وقت رب کے گھر میں کھڑے ہو۔
2 مقدِس میں اپنے ہاتھ اُٹھا کر رب کی تمجید کرو!
3 رب صیون سے تجھے برکت دے، زمین و آسمان کا خالق تجھے برکت دے۔

135

اللہ کی پرستش
1 رب کی حمد ہو! رب کے نام کی ستائش کرو! اُس کی تمجید کرو، اے رب کے تمام خادمو،
2 جو رب کے گھر، ہمارے خدا کی بارگاہوں میں کھڑے ہو۔

* **132:17** مَیں داؤد کی طاقت بڑھا دوں گا: لفظی ترجمہ: مَیں داؤد کا سینگ پھوٹنے دوں گا۔

3 رب کی حمد کرو، کیونکہ رب بھلا ہے۔ اُس کے نام کی مدح سرائی کرو، کیونکہ وہ پیارا ہے۔
4 کیونکہ رب نے یعقوب کو اپنے لئے چن لیا، اسرائیل کو اپنی ملکیت بنا لیا ہے۔

5 ہاں، مَیں نے جان لیا ہے کہ رب عظیم ہے، کہ ہمارا رب دیگر تمام معبودوں سے زیادہ عظیم ہے۔
6 رب جو جی چاہے کرتا ہے، خواہ آسمان پر ہو یا زمین پر، خواہ سمندروں میں ہو یا گہرائیوں میں کہیں بھی ہو۔
7 وہ زمین کی انتہا سے بادل چڑھنے دیتا اور بجلی بارش کے لئے پیدا کرتا ہے۔ وہ اپنے گوداموں سے ہَوا نکال لاتا ہے۔
8 مصر میں اُس نے انسان و حیوان کے تمام پہلوٹھوں کو مار ڈالا۔
9 اے مصر، اُس نے اپنے الٰہی نشان اور معجزات تیرے درمیان ہی کئے۔ تب فرعون اور اُس کے تمام ملازم اُن کا نشانہ بن گئے۔

10 اُس نے متعدد قوموں کو شکست دے کر طاقت ور بادشاہوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا۔
11 اموریوں کا بادشاہ سیحون، بسن کا بادشاہ عوج اور ملکِ کنعان کی تمام سلطنتیں نہ رہیں۔
12 اُس نے اُن کا ملک اسرائیل کو دے کر فرمایا کہ آئندہ یہ میری قوم کی موروثی ملکیت ہو گا۔

13 اے رب، تیرا نام ابدی ہے۔ اے رب، تجھے پشت در پشت یاد کیا جائے گا۔
14 کیونکہ رب اپنی قوم کا انصاف کر کے اپنے خادموں پر ترس کھائے گا۔

15 دیگر قوموں کے بُت سونے چاندی کے ہیں، انسان کے ہاتھ نے اُنہیں بنایا۔
16 اُن کے منہ ہیں لیکن وہ بول نہیں سکتے، اُن کی آنکھیں ہیں لیکن وہ دیکھ نہیں سکتے۔
17 اُن کے کان ہیں لیکن وہ سن نہیں سکتے، اُن کے منہ میں سانس ہی نہیں ہوتی۔
18 جو بُت بناتے ہیں وہ اُن کی مانند ہو جائیں، جو اُن پر بھروسا رکھتے ہیں وہ بے حس و حرکت ہو جائیں۔

19 اے اسرائیل کے گھرانے، رب کی ستائش کر۔ اے ہارون کے گھرانے، رب کی تمجید کر۔
20 اے لاوی کے گھرانے، رب کی حمد و ثنا کر۔ اے رب کا خوف ماننے والو، رب کی ستائش کرو۔
21 صیون سے رب کی حمد ہو۔ اُس کی حمد ہو جو یروشلم میں سکونت کرتا ہے۔ رب کی حمد ہو!

136

تخلیق اور قوم کی تاریخ میں اللہ کے معجزے
1 رب کا شکر کرو، کیونکہ وہ بھلا ہے اور اُس کی شفقت ابدی ہے۔
2 خداؤں کے خدا کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
3 مالکوں کے مالک کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
4 جو اکیلا ہی عظیم معجزے کرتا ہے اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
5 جس نے حکمت کے ساتھ آسمان بنایا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
6 جس نے زمین کو مضبوطی سے پانی کے اوپر لگا دیا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
7 جس نے آسمان کی روشنیوں کو خلق کیا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
8 جس نے سورج کو دن کے وقت حکومت کرنے کے لئے بنایا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
9 جس نے چاند اور ستاروں کو رات کے وقت حکومت کرنے کے لئے بنایا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
10 جس نے مصر میں پہلوٹھوں کو مار ڈالا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
11 جو اسرائیل کو مصریوں میں سے نکال لایا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
12 جس نے اُس وقت بڑی طاقت اور قدرت کا اظہار کیا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
13 جس نے بحرِ قُلزم کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
14 جس نے اسرائیل کو اُس کے بیچ میں سے گزرنے دیا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
15 جس نے فرعون اور اُس کی فوج کو بحرِ قُلزم میں بہا کر غرق کر دیا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
16 جس نے ریگستان میں اپنی قوم کی قیادت کی اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
17 جس نے بڑے بادشاہوں کو شکست دی اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔
18 جس نے طاقت ور بادشاہوں کو مار ڈالا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔

19 جس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو موت کے گھاٹ اُتارا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ھے۔
20 جس نے بسن کے بادشاہ عوج کو ھلاک کر دیا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ھے۔
21 جس نے اُن کا ملک اسرائیل کو میراث میں دیا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ھے۔
22 جس نے اُن کا ملک اپنے خادم اسرائیل کی موروثی ملکیت بنایا اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ھے۔
23 جس نے ہمارا خیال کیا جب ہم خاک میں دب گئے تھے اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ھے۔
24 جس نے ہمیں اُن کے قبضے سے چھڑایا جو ہم پر ظلم کر رہے تھے اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ھے۔
25 جو تمام جانداروں کو خوراک مہیا کرتا ھے اُس کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ھے۔
26 آسمان کے خدا کا شکر کرو، کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ھے۔

137

بابل میں جلاوطنوں کی آہ و زاری
1 جب صیون کی یاد آئی تو ہم بابل کی نہروں کے کنارے ھی بیٹھ کر رو پڑے۔
2 ہم نے وہاں کے سفیدہ کے درختوں سے اپنے سرود لٹکا دیئے،
3 کیونکہ جنہوں نے ہمیں گرفتار کیا تھا اُنہوں نے ہمیں وہاں گیت گانے کو کہا، اور جو ہمارا مذاق اُڑاتے ھیں اُنہوں نے خوشی
کا مطالبہ کیا، ”ہمیں صیون کا کوئی گیت سناؤ!“
4 لیکن ہم اجنبی ملک میں کس طرح رب کا گیت گائیں؟
5 اے یروشلم، اگر مَیں تجھے بھول جاؤں تو میرا دہنا ہاتھ سوکھ جائے۔
6 اگر مَیں تجھے یاد نہ کروں اور یروشلم کو اپنی عظیم ترین خوشی سے زیادہ قیمتی نہ سمجھوں تو میری زبان تالو سے چپک جائے۔
7 اے رب، وہ کچھ یاد کر جو ادومیوں نے اُس دن کیا جب یروشلم دشمن کے قبضے میں آیا۔ اُس وقت وہ بولے، ”اُسے ڈھا دو!
بنیادوں تک اُسے گرا دو!“
8 اے بابل بیٹی جو تباہ کرنے پر تُلی ہوئی ھے، مبارک ھے وہ جو تجھے اُس کا بدلہ دے جو تُو نے ہمارے ساتھ کیا ھے۔
9 مبارک ھے وہ جو تیرے بچوں کو پکڑ کر پتھر پر پٹخ دے۔

138

اللہ کی مدد کے لئے شکرگزاری
1 داؤد کا زبور۔
اے رب، مَیں پورے دل سے تیری ستائش کروں گا، معبودوں کے سامنے ھی تیری تمجید کروں گا۔
2 مَیں تیری مُقدّس سکونت گاہ کی طرف رُخ کر کے سجدہ کروں گا، تیری مہربانی اور وفاداری کے باعث تیرا شکر کروں گا۔ کیونکہ
تُو نے اپنے نام اور کلام کو تمام چیزوں پر سرفراز کیا ھے۔
3 جس دن مَیں نے تجھے پکارا تُو نے میری سن کر میری جان کو بڑی تقویت دی۔
4 اے رب، دنیا کے تمام حکمران تیرے منہ کے فرمان سن کر تیرا شکر کریں۔
5 وہ رب کی راہوں کی مدح سرائی کریں، کیونکہ رب کا جلال عظیم ھے۔
6 کیونکہ گو رب بلندیوں پر ھے وہ پست حال کا خیال کرتا اور مغروروں کو دُور ھی سے پہچان لیتا ھے۔
7 جب کبھی مصیبت میرا دامن نہیں چھوڑتی تو تُو میری جان کو تازہ دم کرتا ھے، تُو اپنا دہنا ہاتھ بڑھا کر مجھے میرے دشمنوں کے
طیش سے بچاتا ھے۔
8 رب میری خاطر بدلہ لے گا۔ اے رب، تیری شفقت ابدی ھے۔ اُنہیں نہ چھوڑ جن کو تیرے ہاتھوں نے بنایا ھے!

139

اللہ سب کچھ جانتا اور ہر جگہ موجود ھے
1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔
اے رب، تُو میرا معائنہ کرتا اور مجھے خوب جانتا ھے۔
2 میرا اُٹھنا بیٹھنا تجھے معلوم ھے، اور تُو دُور ھی سے میری سوچ سمجھتا ھے۔
3 تُو مجھے جانچتا ھے، خواہ مَیں راستے میں ہوں یا آرام کروں۔ تُو میری تمام راہوں سے واقف ھے۔

ہے۔ رکھتا علم پورا کا اُس ھی پہلے رب اے تو آئے پر زبان میری بات کوئی بھی جب کیونکہ 4
ہے۔ رہتا ھی اوپر میرے ھاتھ تیرا ہے، رکھتا گھیرے سے طرف چاروں مجھے تُو 5
سکتا۔ نہیں سمجھ اِسے مَیں کہ ہے عظیم اور کن حیران اِتنا علم کا اِس 6

جاؤں؟ ہو فرار کہاں سے چہرے تیرے جاؤں، بھاگ کہاں سے روح تیرے مَیں 7
ہے۔ بھی وھاں تُو تو بچھاؤں میں پاتال بستر اپنا کر اُترا گر ہے، موجود وھاں تُو تو جاؤں چڑھ پر آسمان اگر 8
بسوں، جا پر حد دُورترین کی سمندر کر اُڑ پر پَروں کے صبح طلوعِ مَیں گو 9
گا۔ رکھے تھامے مجھے ہاتھ دھنا تیرا بھی وھاں گا، کرے قیادت میری ہاتھ تیرا بھی وھاں 10
گا۔ پڑے نہیں فرق کوئی تو بھی "جائے، بدل میں رات روشنی کی گرد ارد میرے اور دے، چھپا مجھے تاریکی" کہوں، مَیں اگر 11
جیسے ایک اندھیرا اور روشنی بلکہ ہے ہوتی روشن طرح کی دن رات حضور تیرے ہوتی، نہیں تاریک بھی تاریکی سامنے تیرے 12
ھیں۔ ہوتے

ہے۔ دیا تشکیل میں پیٹ کے ماں مجھے نے تُو ہے، بنایا باطن میرا نے تُو کیونکہ 13
خوب یہ جان میری اور ھیں، انگیز حیرت کام تیرے ہے۔ گیا بنایا سے طور معجزانہ اور جلالی مجھے کہ ہوں کرتا شکر تیرا مَیں 14
ہے۔ جانتی
گیا۔ دیا تشکیل میں گہرائیوں کی زمین مجھے جب گیا، بنایا میں پوشیدگی مجھے جب تھا نہیں چھپا سے تجھ ڈھانچا میرا 15
سب وہ تھے مقرر لئے میرے دن بھی جتنے تھی۔ نامکمل ابھی شکل کی جسم میرے جب دیکھا وقت اُس مجھے نے آنکھوں تیری 16
تھا۔ گزرا نہیں بھی ایک جب تھے، درج وقت اُس میں کتاب تیری

ہے۔ عظیم کتنی تعداد کُل کی اُن !ہے مشکل کتنا لئے میرے سمجھنا خیالات تیرے اللہ، اے 17
ہوں۔ ہوتا ساتھ ھی تیرے تو ہوں اُٹھتا جاگ مَیں ہوتے۔ زیادہ سے ریت وہ تو سکتا گن اُنہیں مَیں اگر 18

جائیں۔ ہو دُور سے مجھ خوار خوں کہ ڈالے، مار کو بےدین تُو کاش اللہ، اے 19
ھیں۔ بولتے جھوٹ مخالف تیرے ھاں ھیں، کرتے ذکر تیرا سے فریب وہ 20
اُٹھے خلاف تیرے جو کھاؤں نہ گھن سے اُن مَیں کیا ھیں؟ کرتے نفرت سے تجھ جو کروں نہ نفرت سے اُن مَیں کیا رب، اے 21
ھیں؟
ھیں۔ گئے بن دشمن میرے وہ ہوں۔ کرتا نفرت سخت سے اُن مَیں یقیناً 22

لے۔ جان کو خیالات بےچین میرے کر جانچ مجھے لے، جان حال کا دل میرے کے کر معائنہ میرا اللہ، اے 23
!کر قیادت میری پر راہ ابدی رہا؟ چل نہیں تو پر راہ دہ نقصان مَیں 24

140

دعا کی رِہائی سے دشمن

لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
رکھ۔ محفوظ سے ظالموں اور چھڑا سے شریروں مجھے رب، اے
ھیں۔ چھیڑتے جنگ روزانہ باندھتے، منصوبے بُرے وہ میں دل 2
(سِلاہ) ہے۔ زہر کا سانپ میں ہونٹوں کے اُن اور ہے، تیز جیسی زبان کی سانپ زبان کی اُن 3
کے کھلانے ٹھوکر کو پاؤں میرے جو سے اُن رکھ، بچائے مجھے سے ظالم رکھ، محفوظ سے ھاتھوں کے بےدین مجھے رب، اے 4
ھیں۔ رہے باندھ منصوبے
کے پکڑنے مجھے کنارے کنارے کے راستے کر بچھا جال نے اُنہوں ھیں، چھپائے رسّے اور پھندا میں راستے میرے نے مغروروں 5
(سِلاہ) ھیں۔ لگائے پھندے

"!سن آواز کی التجاؤں میری ہے، خدا میرا ھی تُو" ہوں، کہتا سے رب مَیں 6
ہے۔ کرتا حفاظت کی سر میرے سے ڈھال اپنی تُو دن کے جنگ !نجات قوی میری اے مطلق، قادرِ رب اے 7
(سِلاہ) جائیں۔ ہو سرفراز لوگ یہ کہ ہو نہ ایسا دے، نہ ہونے کامیاب ارادہ کا اُس کر۔ نہ پورا لالچ کا بےدین رب، اے 8
!آئے پر سروں اپنے کے اُن وہ ھیں چاھتے لانا پر مجھ ہونٹ کے اُن آفت جو لیکن ہے، لیا گھیر مجھے نے اُنہوں 9
اُٹھیں۔ نہ کبھی آئندہ تاکہ جائے پھینکا میں گڑھوں اتھاہ میں، آگ اُنہیں اور برسیں، پر اُن کوئلے دھکتے 10

کرے۔ پیچھا کا اُس کر مار مار کو ظالم بُرائی اور رہے، نہ قائم میں ملک والا لگانے تہمت 11
گا۔ کرے انصاف کا مند ضرورت وہی گا۔ کرے دفاع کا زدہ مصیبت میں عدالت رب کہ ہوں جانتا مَیں 12
گے۔ بسیں حضور تیرے دار دیانت اور گے، کریں ستائش کی نام تیرے باز راست یقیناً 13

141

گزارش کی حفاظت
زبور۔ کا داؤد 1
!دے دھیان پر فریاد میری تو ہوں دیتا آواز تجھے مَیں جب !کر جلدی میں آنے پاس میرے ہوں، رہا پکار تجھے مَیں رب، اے
منظور طرح کی نذر کی غلہ کی شام ہاتھ ہوئے اُٹھائے طرف تیری میرے ہو، قبول طرح کی قربانی کی بخور حضور تیرے دعا میری 2
ہوں۔
کر۔ نگہبانی کی دروازے کے ہونٹوں میرے بٹھا، پہرہ پر منہ میرے رب، اے 3
جاؤں ہو ملوث میں کام بُرے کر مل ساتھ کے بدکاروں مَیں کہ ہو نہ ایسا دے، ہونے نہ مائل طرف کی بات غلط کو دل میرے 4
کروں۔ شرکت میں کھانوں لذیذ کے اُن اور
شفابخش لئے کے اُس یہ کیونکہ گا، کرے نہیں انکار سے اِس سر میرا کرے۔ تنبیہ مجھے اور مارے مجھے سے شفقت باز راست 5
ہوں۔ کرتا دعا خلاف کے حرکتوں کی شریروں وقت ہر مَیں لیکن گا۔ ہو مانند کی تیل
گی آئے سمجھ اُنہیں اور گے، دیں دھیان پر باتوں میری وہ تو ہے منصف کا اُن جو گے آئیں میں ہاتھ کے چٹان اُس کر گر وہ جب 6
ہیں۔ پیاری کتنی وہ کہ
گئے بکھر اُدھر اِدھر کر اُڑ ڈھیلے کہ ہے چلایا ہل سے زور اِتنے نے کسی پر جس ہیں مانند کی زمین اُس ہڈیاں ہماری اللہ، اے 7
ہیں۔ گئی بکھر تک منہ کے پاتال ہڈیاں ہماری ہیں۔
کر۔ نہ حوالے کے موت مجھے ہوں۔ لیتا پناہ میں تجھ مَیں اور ہیں، رہتی لگی پر تجھ آنکھیں میری مطلق، قادرِ رب اے 8
رکھ۔ بچائے سے پھندوں کے بدکاروں مجھے ہے۔ بچھایا لئے کے پکڑنے مجھے نے اُنہوں جو رکھ محفوظ سے جال اُس مجھے 9
نکلوں۔ آگے کر بچ مَیں جبکہ جائیں اُلجھ میں جالوں اپنے کے اُن کر مل بےدین 10

142

پکار کی مدد میں مصیبت سخت
تھا۔ میں غار وہ جب کی نے داؤد جو دعا گیت۔ کا حکمت 1
ہوں۔ کرتا التجا سے رب سے آواز زوردار مَیں ہوں، پکارتا کو رب چلّاتا چیختا لئے کے مدد مَیں
ہوں۔ کرتا پیش حضور کے اُس مصیبت تمام اپنی دیتا، اُنڈیل سامنے کے اُس زاری و آہ اپنی مَیں 2
نے لوگوں میں اُس ہوں چلتا مَیں میں راستے جس ہے۔ جانتا راہ میری ہی تُو تو ہے جاتی ہو نڈھال اندر میرے روح میری جب 3
ہے۔ چھپایا پھندا
میری جو ہے نہیں کوئی سکا، نہیں بچ مَیں کرے۔ خیال میرا جو ہے نہیں کوئی لیکن ہوں، دیکھتا کر ڈال نظر طرف دہنی مَیں 4
کرے۔ فکر کی جان
“ہے۔ حصہ موروثی میرا میں ملک کے زندوں اور گاہ پناہ میری تُو” ہوں، کہتا مَیں ہوں۔ پکارتا تجھے لئے کے مدد مَیں رب، اے 5
پر اُن مَیں کیونکہ ہیں، رہے کر پیچھا میرا جو چھڑا سے اُن مجھے ہوں۔ گیا ہو پست بہت مَیں کیونکہ دے، دھیان پر چیخوں میری 6
سکتا۔ پا نہیں قابو
میرے باز راست تو گا کرے بھلائی ساتھ میرے تُو جب کروں۔ ستائش کی نام تیرے تاکہ لا نکال سے قیدخانے کو جان میری 7
گے۔ جائیں ہو جمع گرد ارد

143

(زبور ساتواں کا توبہ) گزارش کی قیادت اور بچاؤ
زبور۔ کا داؤد 1
!سن میری خاطر کی راستی اور وفاداری اپنی دے۔ دھیان پر التجاؤں میری سن، دعا میری رب، اے
سکتا۔ ٹھہر نہیں باز راست جاندار بھی کوئی حضور تیرے کیونکہ لا، نہ میں عدالت اپنی کو خادم اپنے 2

ہے دیا بسا میں تاریکی طرح کی لوگوں اُن مجھے نے اُس ہے۔ دیا کچل میں خاک اُسے کے کر پیچھا کا جان میری نے دشمن کیونکہ 3
ہیں۔ مُردہ سے عرصے بڑے جو
ہے۔ گیا ہو حرکت و بےحس مارے کے دہشت دل میرا اندر میرے ہے، نڈھال روح میری اندر میرے 4

خیال محوِ مَیں میں اُس کیا نے ہاتھوں تیرے کچھ جو ہوں۔ کرتا خوض و غور پر کاموں تیرے اور کرتا یاد دن کے زمانے قدیم مَیں 5
ہوں۔ رہتا
(سِلاہ) ہے۔ پیاسی تیری طرح کی زمین خشک جان میری ہوں، اُٹھاتا طرف تیری ہاتھ اپنے مَیں 6

میں گڑھے مَیں ورنہ رکھ، نہ چھپائے سے مجھ چہرہ اپنا ہے۔ والی ہونے ختم تو جان میری کر۔ جلدی میں سننے میری رب، اے 7
گا۔ جاؤں ہو مانند کی والوں اُترنے
ہے، جانا مجھے پر جس دکھا راہ وہ مجھے ہوں۔ رکھتا بھروسا پر تجھ مَیں کیونکہ سنا، خبر کی شفقت اپنی مجھے وقت کے صبح 8
ہوں۔ آرزومند ہی تیرا مَیں کیونکہ
ہوں۔ لیتا پناہ میں تجھ مَیں کیونکہ چھڑا، سے دشمنوں میرے مجھے رب، اے 9
کرے۔ راہنمائی میری پر زمین ہموار روح نیک تیرا ہے۔ خدا میرا تُو کیونکہ سکھا، کرنا پوری مرضی اپنی مجھے 10
بچا۔ سے مصیبت کو جان میری سے راستی اپنی کر۔ دم تازہ کو جان میری خاطر کی نام اپنے رب، اے 11
ہوں۔ خادم تیرا مَیں کیونکہ !کر تباہ اُنہیں ہیں رہے کر تنگ مجھے بھی جو کر۔ ہلاک کو دشمنوں میرے سے شفقت اپنی 12

144

دعا کی حالی خوش اور نجات
زبور۔ کا داؤد 1
ہے۔ دیتا تربیت کی کرنے جنگ کو اُنگلیوں میری اور لڑنے کو ہاتھوں میرے جو ہو، حمد کی چٹان میری رب
کر تابع میرے کو اقوام دیگر وہی اور ہوں، لیتا پناہ مَیں میں اُسی ہے۔ ڈھال میری اور دھندہ نجات میرا قلعہ، میرا شفقت، میری وہ 2
ہے۔ دیتا

کرے؟ لحاظ کا اُس تُو کہ ہے کون زاد آدم رکھے؟ خیال کا اُس تُو کہ ہے کون انسان رب، اے 3
ہیں۔ مانند کی سائے والے گزرنے سے تیزی دن کے اُس ہے، ہی کا بھر دم انسان 4

چھوڑیں۔ دھواں وہ تا کہ چھو کو پہاڑوں !آ اُتر کر جھکا کو آسمان اپنے رب، اے 5
کر۔ برہم درہم اُنہیں کر چلا تیر اپنے کر، منتشر اُنہیں کر بھیج بجلی 6
بچا، سے ہاتھ کے پردیسیوں اور گہرائیوں کی پانی کر چھڑا مجھے اور بڑھا نیچے سے بلندیوں ہاتھ اپنا 7
ہے۔ دیتا فریب ہاتھ دہنا اور بولتا جھوٹ منہ کا جن 8

گا۔ کروں سرائی مدح تیری کر بجا ستار کا تاروں دس گا، گاؤں گیت نیا میں تمجید تیری مَیں اللہ، اے 9
ہے۔ بچاتا سے تلوار مہلک کو داؤد خادم اپنے اور دیتا نجات کو بادشاہوں تُو کیونکہ 10

ہے۔ دیتا فریب ہاتھ دہنا اور بولتا جھوٹ منہ کا جن بچا، سے ہاتھ کے پردیسیوں کر چھڑا مجھے 11
کے کونے ہوئے تراشے لئے کے سجانے کو محل بیٹیاں ہماری ہوں، مانند کی پودوں والے پھولنے پھلنے میں جوانی بیٹے ہمارے 12
ہوں۔ مانند کی ستون
بچے بےشمار بلکہ ہزاروں میں میدانوں ہمارے بھیڑبکریاں ہماری کریں۔ مہیا خوراک کی قسم ہر اور رہیں بھرے گودام ہمارے 13
دیں۔ جنم
زاری و آہ میں چوکوں ہمارے پہنچے۔ نقصان کو کسی نہ جائے، ہو ضائع کوئی نہ اور ہوں، تازے موٹے گائےبَیل ہمارے 14
دے۔ نہ سنائی آواز کی
!ہے رب خدا کا جس قوم وہ ہے مبارک ہے، آتا صادق کچھ سب یہ پر جس قوم وہ ہے مبارک 15

145

اللہ کی ابدی شفقت
گیت۔ کا ثنا و حمد زبور۔ کا داؤد 1
گا۔ کروں ستائش کی نام تیرے تک ہمیشہ مَیں بادشاہ، اے گا۔ کروں تعظیم تیری مَیں خدا، میرے اے

2 روزانہ مَیں تیری تمجید کروں گا، ہمیشہ تک تیرے نام کی حمد کروں گا۔
3 رب عظیم اور بڑی تعریف کے لائق ہے۔ اُس کی عظمت انسان کی سمجھ سے باہر ہے۔
4 ایک پشت اگلی پشت کے سامنے وہ کچھ سراہے جو تُو نے کیا ہے، وہ دوسروں کو تیرے زبردست کام سنائیں۔
5 مَیں تیرے شاندار جلال کی عظمت اور تیرے معجزوں میں محوِ خیال رہوں گا۔
6 لوگ تیرے ہیبت ناک کاموں کی قدرت پیش کریں، اور مَیں بھی تیری عظمت بیان کروں گا۔
7 وہ جوش سے تیری بڑی بھلائی کو سراہیں اور خوشی سے تیری راستی کی مدح سرائی کریں۔
8 رب مہربان اور رحیم ہے۔ وہ تحمل اور شفقت سے بھرپور ہے۔
9 رب سب کے ساتھ بھلائی کرتا ہے، وہ اپنی تمام مخلوقات پر رحم کرتا ہے۔

10 اے رب، تیری تمام مخلوقات تیرا شکر کریں۔ تیرے ایمان دار تیری تمجید کریں۔
11 وہ تیری بادشاہی کے جلال پر فخر کریں اور تیری قدرت بیان کریں
12 تاکہ آدم زاد تیرے قوی کاموں اور تیری بادشاہی کی جلالی شان و شوکت سے آگاہ ہو جائیں۔
13 تیری بادشاہی کی کوئی انتہا نہیں، اور تیری سلطنت پشت در پشت ہمیشہ تک قائم رہے گی۔

14 رب تمام گرنے والوں کا سہارا ہے۔ جو بھی دب جائے اُسے وہ اُٹھا کھڑا کرتا ہے۔
15 سب کی آنکھیں تیرے انتظار میں رہتی ہیں، اور تُو ہر ایک کو وقت پر اُس کا کھانا مہیا کرتا ہے۔
16 تُو اپنی مٹھی کھول کر ہر جاندار کی خواہش پوری کرتا ہے۔
17 رب اپنی تمام راہوں میں راست اور اپنے تمام کاموں میں وفادار ہے۔
18 رب اُن سب کے قریب ہے جو اُسے پکارتے ہیں، جو دیانت داری سے اُسے پکارتے ہیں۔
19 جو اُس کا خوف مانیں اُن کی آرزو وہ پوری کرتا ہے۔ وہ اُن کی فریادیں سن کر اُن کی مدد کرتا ہے۔
20 رب اُن سب کو محفوظ رکھتا ہے جو اُسے پیار کرتے ہیں، لیکن بےدینوں کو وہ ہلاک کرتا ہے۔

21 میرا منہ رب کی تعریف بیان کرے، تمام مخلوقات ہمیشہ تک اُس کے مُقدّس نام کی ستائش کریں۔

146

اللہ کی ابدی وفاداری

1 رب کی حمد ہو! اے میری جان، رب کی حمد کر۔
2 جیتے جی مَیں رب کی ستائش کروں گا، عمر بھر اپنے خدا کی مدح سرائی کروں گا۔

3 شرفا پر بھروسا نہ رکھو، نہ آدم زاد پر جو نجات نہیں دے سکتا۔
4 جب اُس کی روح نکل جائے تو وہ دوبارہ خاک میں مل جاتا ہے، اُسی وقت اُس کے منصوبے ادھورے رہ جاتے ہیں۔

5 مبارک ہے وہ جس کا سہارا یعقوب کا خدا، جو رب اپنے خدا کے انتظار میں رہتا ہے۔
6 کیونکہ اُس نے آسمان و زمین، سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا ہے۔ وہ ہمیشہ تک وفادار ہے۔
7 وہ مظلوموں کا انصاف کرتا اور بھوکوں کو روٹی کھلاتا ہے۔ رب قیدیوں کو آزاد کرتا ہے۔
8 رب اندھوں کی آنکھیں بحال کرتا اور خاک میں دبے ہوؤں کو اُٹھا کھڑا کرتا ہے، رب راست باز کو پیار کرتا ہے۔
9 رب پردیسیوں کی دیکھ بھال کرتا، یتیموں اور بیواؤں کو قائم رکھتا ہے۔ لیکن وہ بےدینوں کی راہ کو ٹیڑھا بنا کر کامیاب ہونے
نہیں دیتا۔

10 رب ابد تک حکومت کرے گا۔ اے صیون، تیرا خدا پشت در پشت بادشاہ رہے گا۔ رب کی حمد ہو۔

147

کائنات اور تاریخ میں رب کا بندوبست

1 رب کی حمد ہو! اپنے خدا کی مدح سرائی کرنا کتنا بھلا ہے، اُس کی تمجید کرنا کتنا پیارا اور خوب صورت ہے۔
2 رب یروشلم کو تعمیر کرتا اور اسرائیل کے منتشر جلاوطنوں کو جمع کرتا ہے۔
3 وہ دل شکستوں کو شفا دے کر اُن کے زخموں پر مرہم پٹی لگاتا ہے۔
4 وہ ستاروں کی تعداد گن لیتا اور ہر ایک کا نام لے کر اُنہیں بُلاتا ہے۔

5 ہمارا رب عظیم ہے، اور اُس کی قدرت زبردست ہے۔ اُس کی حکمت کی کوئی انتہا نہیں۔
6 رب مصیبت زدوں کو اُٹھا کھڑا کرتا لیکن بدکاروں کو خاک میں ملا دیتا ہے۔

7 رب کی تمجید میں شکر کا گیت گاؤ، ہمارے خدا کی خوشی میں سرود بجاؤ۔
8 کیونکہ وہ آسمان پر بادل چھانے دیتا، زمین کو بارش مہیا کرتا اور پہاڑوں پر گھاس پھوٹنے دیتا ہے۔
9 وہ مویشی کو چارا اور کوّے کے بچوں کو وہ کچھ کھلاتا ہے جو وہ شور مچا کر مانگتے ہیں۔

10 نہ وہ گھوڑے کی طاقت سے لطف اندوز ہوتا، نہ آدمی کی مضبوط ٹانگوں سے خوش ہوتا ہے۔
11 رب اُن ہی سے خوش ہوتا ہے جو اُس کا خوف مانتے اور اُس کی شفقت کے انتظار میں رہتے ہیں۔

12 اے یروشلم، رب کی مدح سرائی کر! اے صیون، اپنے خدا کی حمد کر!
13 کیونکہ اُس نے تیرے دروازوں کے کنڈے مضبوط کر کے تیرے درمیان بسنے والی اولاد کو برکت دی ہے۔
14 وہی تیرے علاقے میں امن اور سکون قائم رکھتا اور تجھے بہترین گندم سے سیر کرتا ہے۔
15 وہ اپنا فرمان زمین پر بھیجتا ہے تو اُس کا کلام تیزی سے پہنچتا ہے۔
16 وہ اُون جیسی برف مہیا کرتا اور پالا راکھ کی طرح چاروں طرف بکھیر دیتا ہے۔
17 وہ اپنے اولے کنکروں کی طرح زمین پر پھینک دیتا ہے۔ کون اُس کی شدید سردی برداشت کر سکتا ہے؟
18 وہ ایک بار پھر اپنا فرمان بھیجتا ہے تو برف پگھل جاتی ہے۔ وہ اپنی ہَوا چلنے دیتا ہے تو پانی ٹپکنے لگتا ہے۔

19 اُس نے یعقوب کو اپنا کلام سنایا، اسرائیل پر اپنے احکام اور آئین ظاہر کئے ہیں۔
20 ایسا سلوک اُس نے کسی اَور قوم سے نہیں کیا۔ دیگر اقوام تو تیرے احکام نہیں جانتیں۔ رب کی حمد ہو!

148

آسمان و زمین پر اللہ کی تمجید

1 رب کی حمد ہو! آسمان سے رب کی ستائش کرو، بلندیوں پر اُس کی تمجید کرو!
2 اے اُس کے تمام فرشتو، اُس کی حمد کرو! اے اُس کے تمام لشکرو، اُس کی تعریف کرو!
3 اے سورج اور چاند، اُس کی حمد کرو! اے تمام چمک دار ستارو، اُس کی ستائش کرو!
4 اے بلند ترین آسمانو اور آسمان کے اوپر کے پانی، اُس کی حمد کرو!

5 وہ رب کے نام کی ستائش کریں، کیونکہ اُس نے فرمایا تو وہ وجود میں آئے۔
6 اُس نے ناقابلِ منسوخ فرمان جاری کر کے اُنہیں ہمیشہ کے لئے قائم کیا ہے۔

7 اے سمندر کے اژدہاؤ اور تمام گہرائیو، زمین سے رب کی تمجید کرو!
8 اے آگ، اولو، برف، دُھند اور اُس کے حکم پر چلنے والی آندھیو، اُس کی حمد کرو!
9 اے پہاڑو اور پہاڑیو، پھل دار درختو اور تمام دیودارو، اُس کی تعریف کرو!
10 اے جنگلی جانورو، مویشیو، رینگنے والی مخلوقات اور پرندو، اُس کی حمد کرو!
11 اے زمین کے بادشاہو اور تمام قومو، سردارو اور زمین کے تمام حکمرانو، اُس کی تمجید کرو!
12 اے نوجوانو اور کنواریو، بزرگو اور بچو، اُس کی حمد کرو!

13 سب رب کے نام کی ستائش کریں، کیونکہ صرف اُسی کا نام عظیم ہے، اُس کی عظمت آسمان و زمین سے اعلیٰ ہے۔
14 اُس نے اپنی قوم کو سرفراز کر کے* اپنے تمام ایمان داروں کی شہرت بڑھائی ہے، یعنی اسرائیلیوں کی شہرت، اُس قوم کی جو اُس
کے قریب رہتی ہے۔ رب کی حمد ہو!

149

صیون رب کی حمد کرے!

1 رب کی حمد ہو! رب کی تمجید میں نیا گیت گاؤ، ایمان داروں کی جماعت میں اُس کی تعریف کرو۔
2 اسرائیل اپنے خالق سے خوش ہو، صیون کے فرزند اپنے بادشاہ کی خوشی منائیں۔

* **148:14** اپنی قوم کو سرفراز کر کے: لفظی ترجمہ: اپنی قوم کا سینگ بلند کر کے۔

3 وہ ناچ کر اُس کے نام کی ستائش کریں، دف اور سرود سے اُس کی مدح سرائی کریں۔
4 کیونکہ رب اپنی قوم سے خوش ہے۔ وہ مصیبت زدوں کو اپنی نجات کی شان و شوکت سے آراستہ کرتا ہے۔
5 ایمان دار اِس شان و شوکت کے باعث خوشی منائیں، وہ اپنے بستروں پر شادمانی کے نعرے لگائیں۔
6 اُن کے منہ میں اللہ کی حمد و ثنا اور اُن کے ہاتھوں میں دو دھاری تلوار ہو
7 تاکہ دیگر اقوام سے انتقام لیں اور اُمّتوں کو سزا دیں۔
8 وہ اُن کے بادشاہوں کو زنجیروں میں اور اُن کے شرفا کو بیڑیوں میں جکڑ لیں گے
9 تاکہ اُنہیں وہ سزا دیں جس کا فیصلہ قلم بند ہو چکا ہے۔ یہ عزت اللہ کے تمام ایمان داروں کو حاصل ہے۔ رب کی حمد ہو!

150

رب کی حمد و ثنا

1 رب کی حمد ہو! اللہ کے مقدِس میں اُس کی ستائش کرو۔ اُس کی قدرت کے بنے ہوئے آسمانی گنبد میں اُس کی تمجید کرو۔
2 اُس کے عظیم کاموں کے باعث اُس کی حمد کرو۔ اُس کی زبردست عظمت کے باعث اُس کی ستائش کرو۔
3 نرسنگا پھونک کر اُس کی حمد کرو، ستار اور سرود بجا کر اُس کی تمجید کرو۔
4 دف اور لوک ناچ سے اُس کی حمد کرو۔ تاردار ساز اور بانسری بجا کر اُس کی ستائش کرو۔
5 جھانجھوں کی جھنکارتی آواز سے اُس کی حمد کرو، گونجتی جھانجھ سے اُس کی تعریف کرو۔
6 جس میں بھی سانس ہے وہ رب کی ستائش کرے۔ رب کی حمد ہو!